

شعر المہر

لطائف المہر

مصنف

حضرت شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب

شیراز، ایران

اردو توجہ

شمس المعارف

لطائف العوارف

(مکمل چار حصے)

مصنف

حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی

علیات و کمالات کی سب سے بڑی ستارہ و مشہور کتاب جس میں ہر قسم کے علیات و کمالات و ظرافت اسما الہی قرآن کریم کی آیات اسم اعظم اور حروف جہی کے عجیب و غریب خواص اور اسرار و رموز و دران کے مخفوں کی تفسیر منازلی قرآن کو اکب اور بروج کے اشارات جعفر و علم کیسیا۔ و علم بیسیا اور کونا چاندی و نونہ کے طریقے و طریقہ لا جواب کتاب

ناشر

شبیر برادرزہ ○ اردو بازار ○ لاہور

نام کتاب _____ شمس المعارف اُردو ترجمہ
 مصنف _____ ابو العباس احمد بن علی بلی
 موضوع _____ تقویدات
 تعداد _____ ۱۱۰۰
 اشاعت _____ اکتوبر ۱۹۹۲ء
 ناشر _____ ملک شیر حسین
 طابع _____ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز - لاہور
 قیمت _____ 280/- روپے

فہرست شمس المعارف

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۱	جہدہ	۳۰	۱۔ اسرار حروف مجسمہ
"	زبدہ	"	حروف مجسمہ
"	طرفہ	۳۱	تعداد حروف
"	عقود	"	حروف وال کا عمل
"	ساک	۳۳	اقسام وحی
"	غفر	۳۴	شوق عبادت بعض بزرگان
"	زبانہ	۳۵	دشمن سے حفاظت
"	اکلیل	"	اسرار مربع
۳۶	قلب	۳۶	اسرار اعداد
"	شولہ	۳۷	۷۔ کسر اور بسط اور وقت اور ساعت
"	نعام		میں اعمال کی ترکیب۔
"	بلدہ	۳۸	دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل
"	سعد		منازلہ قمر
"	بلع	۳۹	اکبر برائے محبت
"	سعد السعد	"	بلین
"	سعد الاصلیہ	"	خریا
"	فرع المقدم	"	دبران
"	فرع المؤخر	"	ہققہ
"	انشا	"	ہنوع
۳۳	الفاظ کی روحانی کیفیت	"	ذرائع
۳۳	بارہ ہرجوں کے حالات اور ان کا کلیہ	۳۱	نثرہ
"	سے نعلق۔	"	طرفہ
۳۴	مزاج حروف	"	

صفحہ	عنوان	صفحہ
۵۲	منزل رباعی	۳۴
"	منزل اکلیل	"
"	منزل قلب	۳۵
۵۳	منزل شولہ	"
"	منزل فہام	"
"	منزل بلدہ	۳۶
"	منزل سعد ذابح	"
"	منزل سعد بلع	۳۷
۵۴	منزل سعد سعود	"
"	منزل احبہ	۳۸
"	منزل فرع مقدم	۳۹
"	منزل فرع مؤخر	"
"	منزل رشا	۵۰
"	منزلوں کی بر سوں پر تقسیم	"
۵۵	اصول منازل کی معرفت	"
"	منزل شرطین	"
"	منزل بطین	۵۱
"	منزل ثریا	"
"	منزل دوران	"
۵۶	منزل ہقہ	"
"	منزل ہنہ	"
"	منزل ذراع	۵۲
"	منزل نشر	"
"	منزل طرفہ	"
"	منزل جہ	"
"	منزل خزان	"
"	منزل صرفہ	"
"	منزل عوا	"
"	منزل سہمے	"
"	منزل غنہ	"
	عنوان	
	سعد و خمس ساعتیں	
	دوشنبہ	
	سہ شنبہ	
	چہار شنبہ	
	پنج شنبہ	
	روز جمعہ	
	شنبہ	
	اضمار ملائکہ حروف	
	۳۔ اٹھائیس منازل قرآن کے احکامات	
	منازل قرآنی صورتیں و ان کے احکامات	
	منزل شرطین	
	منزل بطین	
	منزل ثریا	
	منزل دوران	
	منزل ہقہ	
	منزل ہنہ	
	منزل ذراع	
	منزل نشر	
	منزل طرفہ	
	منزل جہ	
	منزل خزان	
	منزل صرفہ	
	منزل عوا	
	منزل سہمے	
	منزل غنہ	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۰	برج دلو	۵۶	منزل اساک
"	بار ہواں برج حوت	"	منزل غفر
۶۱	برج سے متعلقہ شہر	"	منزل زبان
"	تقسیم زمانی	"	منزل اکیلی
"	ہواؤں کا بیان	"	منزل قلب
"	آسمانوں کا فاصلہ اور ابر	"	منزل شولہ
۶۳	قمر کا بیان	"	منزل بلدہ
۶۳	نجوم اربعہ اور ان کے اشارات اور تدبیرات	"	منزل ذابح
۶۵	اجرام کو اکب	"	منزل سعد السعود
۶۶	ستاروں کا ساتوں آسمانوں کا دورہ کرنا	"	منزل سعد انجیبہ
"	مقامات بروج	"	منزل فرخ الدالی
"	شرف کو اکب	"	منزل رشا
"	ستاروں کے دن	۵۸	طووع منازل کے احکام
"	ستاروں کا اقتران	"	چاروں فصلوں پر منازل کی تقسیم
"	طبائع کو اکب	۵۹	۶۔ پانچ برجوں اور ان کے ازنیاطات اور اشارات -
۶۷	۵۔ بسم اللہ شریف کے خواص و برکات	۶۰	برج حمل
۷۱	کسی کو جلانے کا عمل	"	برج ثور
"	عمدہ اخلاق اور باطن کی دستگی کی دعا۔	"	برج جوزا
۷۲	شہوت دور دشمن مغلوب	"	برج سرطان
۷۳	ایک سال میں امیر ہونے کا عمل	"	برج سنبلہ
"	ذہن کی تیزی کا عمل	"	برج میزان
"	تنگی دور کرنے کا عمل	"	برج عقرب
"	قرض سے نجات پانے کا عمل	"	برج قوس
"		"	برج جدی

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۸۹	روح نور کا نقش اور اسرار	۷۳	بجہ کی پیدائش میں سہولت
۹۱	مخلت کے زاویوں کے حروف	۷۴	قیامت میں نجات کا عمل
"	اسرار خلوت	"	حاجت پوری ہونے کا عمل
"	خواندہ روح نور	"	بھاگے کو واپس لانا۔
۹۳	حضرت عیسیٰ کا مرنے سے زندہ کرنا	۷۵	ہلاکت ظالم
۹۴	۱۰۔ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ مرنے سے	۷۶	اچھی زندگی بسر کرنا
۹۵	کو زندہ کرتے تھے۔	"	اسرار بسم اللہ واسم اعظم
"	دل کی گھبراہٹ کا علاج	۷۷	بسم اللہ لکھنے کا رواج
"	دائرہ کی صفت۔	"	برکات بسم اللہ شریف
۹۷	بسم یا عور کی دعا	۷۸	بسم اللہ کے کرتے
۹۸	توابع واربع کے مخصوص دائرے	۷۹	حروف بسم اللہ کے خواص
۹۹	۸۔ اسمائے حاجت دعوات	۸۰	سینہ کی فراخی
۱۰۰	بعض اسمائے حسنیٰ کے خواص	"	حروف ہا کے اسمائے الہی کے خواص
۱۰۱	۹۔ خواص حروف مقطعات و آیات حکمت	۸۱	حروف سین کی اولیت۔
۱۰۲	اقسام حروف	"	فوائد موعودہ یسین
۱۰۳	فوائد اسمائے حسنیٰ	۸۲	کشف ادرراج
۱۰۴	حروف مقطعات میں اسم اعظم	"	اسرار اسم سلام
۱۰۵	اسم اعظم کا معنی و مقتضا	۸۳	انوار قدسی کا حصول
۱۰۶	گران قدر انداز	۸۴	حرف میم کے اسرار
۱۰۷	اسرار حروف شبین	۸۵	جانت سے دوستی کا طریقہ
۱۰۸	قبولیت دعا بذریعہ اسم شہید	۸۶	حیات سے کام لینے کا عمل
۱۰۹	۱۱۔ اسرار خواص و دعوات سورۃ فاتحہ	۸۷	حرف میم کا وحی سے تعلق
۱۱۰		۸۸	کشف حاصل کرنے کا طریقہ
۱۱۱		۸۹	نازک وقت میں کام آنے والی دعا
۱۱۲			۱۔ خلوت اور لوازم اعتکاف

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۴۶	مکان سے نکالنے کا عمل	۱۲۳	عمل برائے محبت و حاجت ۔
"	عمل محبت	"	مطلوب کا دل ہائیں کرنے کا عمل ۔
۱۴۹	کثیر اراضی کا علاج	۱۲۴	ادویہ و دعا بھی سورۃ فاتحہ کی ہے ۔
"	ظالم کو کمزور کرنے کا عمل	۱۲۷	ابن قیم کا تجربہ
"	ہلاکت دشمن	"	ذہر کے اثرات کو زائل کرنے کا عمل
"	مقدمہ میں کامیابی کا عمل	"	حضرت شہاب الدین مہروردی کا تجربہ
"	عمل حصولی علیہ	۱۲۸	حرفی خواص
۱۵۰	عمل حفاظت	"	عمل آیات لطیف
"	ہر حاجت پوری ہو	"	ہر مرض سے نجات کا عمل
۱۵۱	حصول اسرار کا عمل	۱۳۰	رباقت سورۃ فاتحہ
"	دفع مہارک	۱۳۱	نقش سورۃ فاتحہ برائے محبت
۱۵۲	غائب کا حال معلوم کرنے کا عمل	۱۳۲	ہر بلا سے محفوظ رہنے کا عمل
"	جسم کی ہر بیماری کا نقش	۱۳۳	حجاب القفل پڑھنے کا طریقہ
"	خلاصی قید	۱۳۵	۱۱۔ ملکونی اسرار و انوار اور اللہ تعالیٰ کی رحمت
۱۵۳	قضاائے حاجات	۱۳۹	فوائد کلمہ طیبہ
"	اسم اعظم والی دُعا	۱۴۱	اسرار الہی
۱۵۴	ریخ و غم سے دُور رہنے کی دُعا	۱۴۳	فوائد اسم اعظم بعد اس کی تصریحات
۱۵۵	خواص نقش معشر	"	علاج ہر بیماری
۱۵۶	دُعا ئے مستجاب	"	علاج مرگ
۱۵۹	اسم اعظم والی دُعا ئے نابینا	"	عمل شادی
۱۶۲	اثرات اسم اعظم	"	حکایت
۱۶۳	ہر بلا سے حفاظت	۱۴۴	شُب کو حاضر کرنا
۱۶۴	برکات اسم اعظم	۱۴۵	شمن کی آٹھ میں دُور پیدائز نے کا عمل
۱۶۵	۱۲۔ وقفہ فقط سورۃ فاتحہ مع مقبول دُعا ئیں	"	بہندہ آنے کا عمل

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۱۷	دعوتِ سورۃ کہف	۱۶۸	حروفِ سواقط
۲۱۸	دعوتِ سورۃ واقعہ	۱۷۰	۱۳۔ سواقطِ سورۃ فاتحہ اور اسکے اوقات
۲۱۹	جنت کے موکل کو قبضے میں لانے کا عمل	۱۷۱	۱۴۔ مستجابِ دعائیں
۲۲۱	ریاضتِ اکم فات یعنی اللہ اللہ	۱۷۲	عظیم النفع دعائیں
۲۲۲	دعوتِ یالطیف	۱۸۰	بربادی دشمن
۲۲۵	دعوتِ سورۃ ملک برائے فوائدِ کثیرہ	۱۸۲	ہر حاجت پوری ہونے کی دعا
۲۲۶	یالطیف کی دوسری دعا	۱۸۴	دعا ئے رزق
۲۲۷	دعوتِ سورۃ ملک برائے فوائدِ کثیرہ	۱۸۵	استغفار برائے رفعِ حاجت
۲۲۹	دعوتِ الم نشرح مع موکل	۱۸۹	دستِ غیب سے رزق ملنے والا وظیفہ
۲۳۰	فائدہ الم نشرح	۱۸۸	۱۴۔ اذکار اور دعوتِ مسحرات
۲۳۱	کشادگیِ رزق	"	فوائدِ بیتہ الکرسی
۲۳۳	دائرہ کریمہ اور اس کے اسرارِ مغیبہ	۱۹۰	نفل کے استعمال کا طریقہ
۲۳۵	ریاضتِ سورۃ اخلاص مع فوائد	"	دلو جلانے کا عمل
۲۳۸	دعوتِ سورۃ ہمزہ شریف	۱۹۹	اسرارِ بیت الکرسی
"	سورۃ اخلاص کی دعوت مع موکل	۲۰۱	دعوتِ سورۃ انعام اور فضائے ساجد کی دعائیں
۲۴۰	فرمانِ رزق کی سفون دعا	۲۰۲	ریاضتِ سورۃ قل اٰوحی الی یعنی سورۃ جن
۲۴۲	صفحہ دوم کتاب شمس المعارف	"	تفسیرِ موکل سورۃ جن
۲۴۳	۱۵ شرائطِ اعمال اور خواصِ اکم قدوس	"	دعا ئے اسرار
۲۴۴	مکشوفاتِ کبریٰ لالہ الہ اللہ	۲۱۳	ریاضتِ یارِ حمیم یا کریم
۲۴۵	سورۃ خواص قرآن شریف	۲۱۵	دعوتِ سورۃ کہف
۲۴۶	توحید کی شہادت	۲۱۶	یا کریم یا حمیم کی ریاضت اور دوا شرفیاں روزانہ
۰	علامتِ عارف		
۲۴۷	اللہ کی قربت		
"	توفیقِ الہی		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۶۸	اسم رحمن برائے حل المشكلات -	۲۶۶	ماثر عمل
۲۶۹	اسم رحیم برائے قبولیت دعا و شفا و امر اس	"	عمل مشکب کشائی
"	خواص اسم ملک	"	دعا امام مقلات
۲۷۰	فوائد اسم قدوس	۲۶۸	دعا دفع مصیبت
"	اسم سلام برائے حفاظت	"	دعا حاجت روائی
"	اسم مومن برائے رفع حاجات	۲۶۹	دعا نئے بصارت
۲۷۱	اسم مہمیں برائے حفاظت از ظلم حاکم	"	دعا نئے نجات برائے رنج و غم
۲۷۲	اسم عزیز برائے غلبہ و عزت	۲۷۰	ظالم کی بربادی کی دعا
"	فوائد اسم جبار	"	استخارہ مجربہ
۲۷۲	نکستہ	۲۷۱	خوف سے نجات کے مجرب اعمال
۲۷۳	اسم شکیر برائے حفاظت مکان	۲۷۲	ضروری شرائط -
"	خواص اسم خالق	۲۷۳	اسم کی تحقیق
"	اسم باری برائے آسانی ہر کام	۲۷۵	تبیح کی تفریق و تحقیق
۲۷۴	فوائد اسم مصور	"	اسماء افعال
"	اسم عفا برائے مغفرت	۲۷۶	مروان غیب کا اسما سے رابطہ
"	اسم قہار برائے ہلاکت ظالم	"	دعا نئے عمل کے طریقے
۲۷۵	اسم وہاب برائے کشادگی رزق	۲۷۷	۱۶ خواص اسمائے الہی
"	اسم رزاق برائے اضافہ رزق	"	مزوری شرائط برائے عمل
۲۷۶	اسم فتاح کے خواص	"	بعض اعمال کی لازمی شرائط
"	اسم علیم برائے علم معرفت	۲۷۸	عزت کے معانی
۲۷۸	اسم قاضی برائے ہلاکت دشمن	"	ریاضت و اعمال کی قسمیں
۲۷۹	اسم باسط برائے کشادگی رزق	۲۷۹	نماز کنایہ کی ترکیب
"	اسرار اسم خافض	"	ذلیقہ عجیب و غریب
"	فوائد اسم رافع	۲۸۰	اسم لا الہ الا ہو کے فوائد
۲۸۰	فوائد اسم معز	۲۸۱	خواص اسم اللہ
"	اسم بدل کے اسرار	۲۸۲	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۹۳	اسم شہید برائے رفع اذراہ و تفریط	۲۸۰	لطیفہ
"	اسم حق برائے طاعت و ثبات قدمی	۲۸۱	اسم سمیع برائے قبولیت دعا
"	اسم وکیل برائے وسعت رزق	"	خواص اسم بصیر
۲۹۴	اسم قوی برائے قوت و طاقت	"	خواص اسم حکم
"	اسم متین برائے آسانی مشکلات	"	اسم عدل کے اسرار
۲۹۵	اسم ولی برائے حصول ولایت و حضوری	۲۸۲	نکتنہ
"	اسم حمید برائے عظمت و شفا کے امراض	"	اسم لطیف برائے شادی و کشف
۲۹۶	اسم محیی برائے روحانی اسرار	"	عمل اسم خیر برائے پوشیدہ انکشافات
"	اسم مبدی برائے حل مشکلات	۲۸۳	اسم حلیم برائے حفاظت از غصہ و حاکم
"	اسم معید برائے گمشدہ چیز کی واپسی	"	اسم عظیم برائے دائمی عزت
۲۹۷	اسم محی برائے حصول لطف و کرم	۲۸۴	اسم غفور برائے دور زنگہارات
"	اسم حمیت برائے ہولت ظالمین	"	اسم شکور برائے دکا شفات غیبی
"	اسم حق برائے درازی عمر	"	اسم علی برائے حصول علم و عزت
۲۹۸	اسم قیوم برائے جمہوریت	۲۸۵	فوائد اسم کبیر
۲۹۹	اسم ماجد برائے تکمیل خواہش	"	فوائد اسم حفیظ
۳۰۰	اسم ماجد برائے وسعت غلبہ و اقتدار	۲۸۶	خواص اسم منفیت
"	اسم ماجد برائے اسرار الہی	۲۸۷	اسم حسیب برائے قننا سے حاجات
۳۰۱	اسم حمید برائے رفع غربت	۲۸۸	اسم جیل برائے عظمت
۳۰۲	اسم قادر برائے حصول قوت	"	اسم کریم برائے رزق
"	اسم مقتدر برائے حصول قوت	۲۸۹	اسم رقیب برائے حفاظت
"	اسم مقدم برائے حصول مراد	"	اسم مجیب برائے قبولیت دعا
۳۰۳	اسم ممتد برائے ترقی	"	اسم واسع برائے درازی عمر
"	اسم دل برائے سوانحہ اصرار	۲۹۰	اسم حکیم برائے علم و حکمت
"	اسم مؤخر برائے حصول تعلیم و روشن	۲۹۱	اسم ودود برائے تسخیر مخلوق
۳۰۴	اسم ظاہر برائے حصول پوشیدہ اسرار	۲۹۲	فوائد اسم مجید
"	اسم باطن برائے حصول کشف	"	اسم باعث صحت کے یہ بہترین عمل

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۲۰	نقش برائے حافظہ	۳۰۶	اسم والی برائے حصول کشف
"	خواص حرف مقطعات	"	اسم تعالیٰ برائے آسانی مشکلات
۳۲۱	حفاظت کا عمل	"	اسم برائے حصول توفیق توبہ
۳۲۲	مقبولیت کا عمل	۳۰۷	اسم ثواب برائے توبہ
۳۲۳	بریت احمر کا موثر نقش	"	اسم مقسم برائے ہلاکت ظالمین
۳۲۷	اسم اعظم کے لطائف	"	اسم عقور برائے دنیا و آخرت
۳۲۹	تالیف القلوب کے اعمال	۳۰۸	اسم رؤف برائے قری
۳۳۰	سطیح کرنے کا نقش	"	اسم مالک الملک کے فوائد
۳۳۱	تالیف قلوب اور حلال	۳۰۹	اسم ذوالجلال والا کرام کے خواص
"	قفص کھولنے کا عمل	"	اسم مقسط کے خواص
۳۳۲	قوائد حاتم سیدان علیہ السلام	"	اسم جامع کے فائدے
۳۳۳	مرد و عورت میں محبت فیدی کی رہائی وغیرہ	"	اسم مفتی برائے غنا و دولت
۳۳۵	دیوانی سفر میں سلامتی	۳۱۰	قوائد اسم مانع
۳۳۶	ایہ انکری اور اس کے برکتا خواص بشمار	"	اسم ضار برائے تزکیہ نفس
"	علم و حکمت کا حصول	۳۱۱	اسم نافع برائے شفا ہر امر امن
۳۳۷	سرور اور ہر قسم کے درد کے لیے مجرب عمل	"	اسم نور برائے مشاہدہ انوارات الہی
۳۳۸	ہر طرح کے خوف و بلا سے حفاظت	۳۱۲	اسم بدیع کے فوائد
۳۴۰	آئینہ انکری کے عجائب اور اعمال کے بشمار فوائد	"	اسم باقی کے خواص
"	ہر مصیبت سے حفاظت	۳۱۳	اسم وارث برائے حصول میراث
۳۴۱	لوگوں کے قلوب میں عزت کا نقش	"	اسم رشید کے فائدے
۳۴۲	مردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل	"	اسم صبور برائے صبور رستمی و مصائب
"	ہر قسم کی بیماری سے شفا	۳۱۴	
۳۴۴	زبان بندی کا مجرب عمل	۳۱۶	
"	دشمن کی ہلاکت اور حاکم کے خوف سے نجات	۳۱۸	
			۸۱۷ خواص کبیر
			خواص قرآن شریف بسملہ اور فاتحہ
			صورت نامہ کے خواص

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۸۲	طسم عجیب میں محبت مسخر کرنے کا عمل	۳۸۶	کسی بڑے حاکم سے اپنے حاجت پوری کرانے کا عمل۔
"	تعلیٰ کا عجیب علاج	"	دو دشمنوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کا عمل۔
"	بھول اور زبان کا علاج اور دشمن یا پڑوسی کو نکالنے کا عمل۔	۳۸۷	گناہوں کی بخشش اور عرصہ دور کرنے کا عمل۔
۳۸۳	زبان بندی اور دوسرے کا نقش حفاظت مال	۳۸۸	اطمینان قلب، خنلاج، خفقان اور درد جگر کے لیے مجرب عمل۔
"	دشمن کے شر سے حفاظت	۳۸۹	چند آیات کے بابرکت اور بے شمار فائدے
"	پیشاب بند کرنے کا عمل	"	چند عظیم فائدے۔
"	دشمن میں صلح کرانے کا عمل	۳۹۰	فوری حاجت برآری کے لیے بہترین عمل
۳۸۴	دشمن پر دیوار گرانے اور ہلاک کرنے کا عمل	۳۹۱	بعض بہت مفید چند نقوش طلسمات
"	بحری یا خشکی کے سفر سے روکنے کا عمل	۳۹۲	لوگوں میں محبت و عداوت پیدا کرنے کے عجیب عمل۔
۳۸۵	تمام حاجات پوری ہوں بے شمار یوں کا علاج	۳۹۳	ہمیشہ غنی رہنے کا عمل
۳۸۶	ہر خوف اور مودی سے بچنے کا عمل	۳۹۴	ظالموں کو برباد کرنے کا نقش
۳۸۷	پانی پر چلنے اور ہوا میں پرواز کرنے کا عمل	"	ظالموں سے پوشیدہ رہنے کا عمل
۳۸۸	عزت و بلا قبولیت کے لیے عظیم نقش	"	جناں میں فتح و غلبہ حاصل کرنے کا عمل
"	مقبول دعائے حاجات	۳۹۸	لوگوں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کا عمل
۳۸۹	دعوتِ سوادیسین اس کے بے شمار خواص اور اعمال۔	"	بیماریوں کے علاج کا عمل
۳۹۰	دشمن کی ہلاکت کا عمل	۳۹۹	لوگوں میں مہربانی کرانے کا عمل
۳۹۱	برائے محبت	"	دشمن کی زبان بندی اور لڑائی ختم کرانے کا عمل
۳۹۲	کشتی ڈوبنے کا عمل	۳۹۰	رزق میں وسعت عزت اور راحت کے لیے نقش
"	کشتی جہاز کی حفاظت کا عمل	"	برائے طاعت و عبادت دشمن پر غلبہ
"	برائے حاجری شاہ جنت	"	فتح و نصرت دشمن پر غلبہ حاکم کے سامنے کیا جاتی
۳۹۳	کسی کو قبضہ میں لانے کا دعا۔	۳۹۱	کا عمل۔
۳۹۴	انوار کا وظیفہ		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۰۸	اسم سلام کا مٹوکل مسخر ہو	۴۰۱	حصہ سوم کتاب فہم المعارف
۴۰۹	اسم مومن کا مٹوکل مسخر ہو		۱۱۱ اسماء حسنیٰ اور اہل بیت کی طریقہ کی دست
۴۱۰	اسم یسین کا مٹوکل مسخر ہو		کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال
"	اسم عزیز کا مٹوکل مسخر اور حصول عزت		اسمائے حسنیٰ کا پہلا طریقہ اور اس کے فوائد
۴۱۱	اسم جبار کا مٹوکل مسخر اور ہر طرح حفاظت		تین اسماء کے فوائد سے
"	۲۲ اسم و حیاتیات کا دوسرا طریقہ اور خواص		مونا یا دود کرنے کا ذکر
"	لوگوں کے قلوب میں محبت		بخار کا علاج اور جنات سے حفاظت
۴۱۲	اسم فکیر اور حاجت روائی		قبولیت، دُعا کا موثر عمل
"	اسم خالق کا مٹوکل مسخر ہو	۴۰۲	غیب کی اطلاع
"	اسم باری کا مٹوکل مسخر ہو	"	اسم رحمن دریم کے اسرار
"	اسم مصور کا مٹوکل مسخر ہو تمام حاجات	"	برائے محبت
۴۱۳	پڑھی ہوں۔	"	اسم قدوس کے خواص
"	اسم غفار کا مٹوکل مسخر ہو غصہ کی کمی۔	"	خوشحال رہنے کا عمل
"	اسم تبارک کا مٹوکل مسخر ہو ہر طرح کے دشمن	"	سفر و حضر میں امان
۴۱۴	مغلوب ہوں۔	"	مال کی حفاظت
"	اسم و اب کا مٹوکل مسخر اور حصول عزت	"	عزت و مرتبہ حاصل کرنے کا طریقہ
۴۱۵	اور جاہ۔	۴۰۳	ظاہری و باطنی دشمن پر غلبہ
"	اسم رزاق کا مٹوکل اور رزق کی فراوانی	"	ظالم ہلاک اور دشمن مغلوب
"	اسم فلاح کا مٹوکل اور کامیابی کی کنجی	"	ہر حاجت میں مفید
۴۱۶	اسم علیم کا مٹوکل مسخر اور حصول علم	"	اسمائے حسنیٰ کی شرح
"	۲۳ صفات امدادی مع طریق عمل	۴۰۴	اسمائے رحمن کا مٹوکل
"	فرقی رزق اور بے شمار فوائد کا عمل	۴۰۵	اسم رحیم کے مٹوکل کی تسخیر اور اس کے اسرار
"	تجارت میں ترقی	۴۰۶	اسمائے ملک کے مٹوکل کی تسخیر اور فوائد
"	جنگ اور لڑائی میں فتح	۴۰۷	اسم قدوس کے مٹوکل کی تسخیر دین و دنیا کی کلید

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۱۵	۲۱۵۔ اسمائے حسنیٰ کا پانچواں طریقہ وچند اسرار	۲۱۷	حصول علم و فنون اور حکمت کی نہریں
۲۱۷	عوام اور بادشاہی میں عزت حاصل کرنے کا عمل	۲۱۸	قبولیت دعا مودی سے نجات
۲۱۸	عوام میں مقبولیت و پیش آراء میں اضافہ	۲۱۹	فرصت و انبساط قلب کا عمل
۲۱۹	قبولیت دشمنوں پر طبع مودی سے حفاظت	۲۲۰	عجیب و غریب فوائد و اسرار
۲۲۰	عزت و ہیبت و قار و جلال	۲۲۱	بیماری سے شفا و دین و دنیا کی بھلائی
۲۲۱	اسم اعظم	۲۲۲	پوشیدہ رازوں کا علم
۲۲۲	خیر و فلاح کا عمل	۲۲۳	سرکشوں کی دلت اور حصول غنا
۲۲۳	قضا ئے حاجات و مبتدی درجات	۲۲۴	قرین حق حاصل کرنے کا عمل
۲۲۴	ریاست حکومت کے حصول کا عمل	۲۲۵	پوشیدہ باتیں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا علم
۲۲۵	دنیاوی عزت کا عمل	۲۲۶	حصول حکومت
۲۲۶	عمل فراخی و قبولیت دعا	۲۲۷	اسم عدل اور حکومت کا حصول
۲۲۷	مشکلات کا حل رزق و اسع	۲۲۸	۲۲۷۔ اسرار ربانی اور اسکے پڑھنے کا چوتھا طریقہ
۲۲۸	نہایت مفید عمل	۲۲۹	اللہ کی رحمت اور قید سے رہائی
۲۲۹	اپنی محبت ڈالنے کا عمل	۲۳۰	بھوک سے حفاظت اور جل نہ بھرنے کا عمل
۲۳۰	راز ہائے سر بسندہ معلوم کرنے کا عمل	۲۳۱	ندرو منزلت زیادہ ہو
۲۳۱	جذب و کشش و باطنی برکات کا حصول	۲۳۲	مال و مکان کی حفاظت
۲۳۲	۲۳۱۔ چھٹا طریقہ اسمائے الہی کے اسرار کی وسعتیں	۲۳۳	سختیوں اور رنج و غم سے نجات
۲۳۳	حق دور کرنے کا عمل	۲۳۴	کشاہی رزق اور رنج و غم سے نجات
۲۳۴	بے گمان رزق ملے ہر چیز میں برکت	۲۳۵	علم اور کیمیا اور پتھروں کے علم کا حصول
۲۳۵	دشمنوں سے حفاظت	۲۳۶	عظیم قوت کا حصول اور ماکوں کو مطیع کرنے کا عمل
۲۳۶	فقر و فاقہ سے نجات	۲۳۷	عقہ کا علاج اور حاجت بدائی
۲۳۷	وہ ملے جس کا گمان بھی نہ ہو	۲۳۸	منتقل برکت قائم رکھنے کا عمل
۲۳۸	شہادت پانے کا عمل	۲۳۹	
۲۳۹	اسم حق کے عجیب خواص	۲۴۰	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۴۵	عجیب کی چیزوں کا علم اور حاجت برآری	۴۳۳	مال و خزانہ کی حفاظت
۴۴۶	حضرت خضر سے ملاقات کا طریقہ	"	ہر حاجت پوری ہو
۴۴۸	۳۱ حروف اور ان کے خواص اثرات	۴۳۴	اسم متین اسم ولی کے منوکل کی تسخیر
"	عربی حروف کے خواص ان کے نقوش و نوکلات	"	اسم حمید کے منوکل کی تسخیر
"	حروف الف کے خواص	۴۳۵	۲۷ ساتواں طریقہ اسمائے الہی کے پوشیدہ برکت
۴۵۰	حروف الباء کے خواص	"	قبول توبہ کا عمل
۴۵۱	حروف التاء کے خواص	"	قبولیت دُعا اور خلق میں مقبولیت
"	مطلوب کا بلانا	"	سختی و غم دور کرنے کا عمل
۴۵۲	حرف الجیم کے خواص	"	امراض سے شفاء
"	چھوڑ معلوم کرنا	۴۳۶	اسمائے عظام کے منوکلوں کی تسخیر
"	برائے محبت	۴۳۷	اسم الیقوم الواجد کے منوکل کی تسخیر
"	حرف الحاء کے خواص	۴۳۸	۲۸ آٹھواں طریقہ اسمائے الہی کے پوشیدہ برکت
۴۵۳	حرف الخاء کے خواص	"	محبت کا کامیاب عمل
"	حرف الدال کے خواص	"	ظالم و دشمن کی ہلاکت
۴۵۴	حرف الذال کے خواص	"	درم طحال دور
"	ظہیر قوت و طاقت حاصل کرنا	"	جسمانی قوت میں اضافہ
"	حرف الراء کے خواص	۴۳۹	تمام حاجتیں پوری ہوں
۴۵۵	حرف السین کے خواص	"	۲۹ مختلف اسمائے الہی کے منوکل کی تسخیر
"	حل مشکلات کشادگی رزق	۴۴۰	ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل
۴۵۶	حرف الشین کے خواص	"	قبولیت دُعا کا عمل
"	برائے محبت و مہبت	۴۴۱	اسم الغنی کے منوکل کی تسخیر
"	جادو گڑا ہوا معلوم کرنا	"	
"	پھیل کا شکار	۴۴۲	
۴۵۷	حرف الصاد کے خواص	۴۴۳	۳۰ دسواں طریقہ اسمائے الہی کے پر منفعت عمل
"	انہدام مکان		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۶۷	فصل قواعد کلیہ کی جدول	۴۵۷	حاکم کی معزولی دشمن کی ہلاکت
۴۶۹	بادش یا ہوا کو مستحر کرنا	"	گم شدہ کی فوراً واپسی
"	عنصر ہوا کی قسمیں	"	حرف الظاء کے خواص
۴۷۰	پرستیدہ رازوں کی پہچان اور دشمن علم	"	حرف الظاء کے خواص
۴۷۳	اسماء غنیہ کی تشریف اور اسما ربانی	۴۵۸	حرف البین کے خواص
"	تجراہٹ اور ہر بیماری سے شفاء	"	حرف النین کے خواص
"	ہر حاجت پوری ہو ہر سستی سے نجات	"	سرلسر راز و علوم کا انکشاف اور مقبول ملاحق
۴۷۴	حاضر مطلوب	۴۵۹	حرف الفاء کے خواص
"	بارہ توکلور کے نام	"	ایک راز کی بات
"	ہر گ والے کی دعا	"	برائے قوت و طاقت
۴۷۶	لوگوں کی انگلیوں سے اوکل ہو جانا	۴۶۰	حرف الکاف کے خواص
"	تقاعدہ تشریف اسماء	"	حرف المیم کے خواص
"	عوام میں مقبولیت اور ہر حاجت پوری ہو	۴۶۱	حرف الہاء کے خواص
۴۷۷	جنات کی تسخیر	"	حرف الواو کے خواص
"	اسمائے مستخفیہ	"	حرف لاء کے خواص
۴۷۸	۳۳۔ دائرہ الاساطیر کے رازوں کی تشریح	۴۶۲	حرف الباء کے خواص
۴۷۹	عظیم المنفع دائرہ معلومات	"	۳۲۔ عرش کی معنویات کا کشف
۴۸۰	حرف الف منظر حکم الہی	"	عرش اول عرش اطلاق
"	برائے حجب	۴۶۳	عرش دوم عرش رحمانی
"	حرف مبادی۔ ا۔ ی۔ م	"	عرش سوم عرش مجید
۴۸۱	اسم اللہ کے اسرار و تفصیل	۴۶۴	عرش چہارم عرش کرم
۴۸۲	بسم اللہ کی ومنع اور اسماء کا اخراج	"	عرش پنجم عرش عظمت
۴۸۳	کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا	۴۶۵	عرش تدبیر ہمیشہ عرش ہے
۴۸۴	حروف کی جامع اور مکمل لوح	۴۶۶	عرش نزد ساتواں عرش
۴۸۵		"	ملکوت علویات و سلطنت اور رزق پر تقسیم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۱۳	مطلوبہ حاصل کرنے کا عمل	۲۸۵	اقسام علم جفر
۵۱۴	ایک عظیم قاعدہ	۲۸۶	اعلیٰ اور ان کے اسرار
"	وقت کا طالع معلوم کرنا	۲۸۹	دنیاوی بد حال کی پیش گوئی
"	بخورات معلوم کرنا		اس جفر کا بیان جس کا ذکر امام جعفر صادق
۵۱۵	موازین کی کیدیات	۲۹۵	نے فرمایا۔
۵۱۶	۲۵۔ علم جفر اور خافہ حریفیہ کے قواعد	"	انقلاب معلوم کرنے کا طریقہ
"	عمل سے پہلے اللہ کا نام		امام جعفر صادق کا علم جفر جو عارفوں
۵۱۷	کلام کے ابواب کے متعلق عانی طور شن	۲۹۶	سے حاصل ہوا۔
۵۱۷	کی رائے۔	"	آنحضرت سے تمام واقعات معلوم کرنا
۵۱۹	ابواب ثلاثہ سے مراد صغریٰ و کبریٰ و منقل	۲۹۷	کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنے کا طریقہ
۵۲۱	پہیں۔	۲۹۸	علم زائچہ کو اکت حروف و برج اور منازل و
"	مخرج اسماء دعا کے سات طریقے ہیں۔		موازین۔
"	باب منقل باب کبر	۲۹۹	بارہ برجوں کے اوقات
۵۲۲	سیا کل سبع	۵۰۰	برج کے حروف کا عظیم قاعدہ
"	تاج عبدالقیوم میاں بیوی میں صلح	۵۰۱	استقاط اور اربعہ عناصر کا طریقہ
"	ہیکل کرسی سلیمان جس کو متعالیٰ کہتے ہیں	"	حروف قطب کا طریقہ
"	باب اول معرفت اسمائے الہی	"	وترنگانے کا طریقہ
۵۲۳	درود توحید کا علاج	۵۰۳	۳۴ حروف کے مؤکل اور اوقات مع خواص
"	قصائے حاجات اور شادی وغیرہ	۵۰۴	طریقہ تکبیر اور اس کے راز
۵۲۴	کتاب شرح زوایا نہرہ	۵۰۵	بارہ برجوں کی تکبیر
"	زچگی کی آسانی کے لیے	۵۰۸	کواکب اور ساعات کے مؤکل
۵۲۵	۳۶۔ فیض ربانی نور عشائی اور حجر مخمرم او	۵۰۹	فصل استغاثہ منازل
	نہات کے خواص۔	۵۱۳	جستجو کا سیلاب

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۲۰	سید کی تکلیس	۵۲۶	صنعت الہیہ کے فضائل
۵۲۱	عجرب ترکیب جوڑا بناؤ	"	زکوٰۃ دینے پر تارون کا زمین میں منس جانا
"	پارہ کی گولی	۵۲۸	اکسیر حاصل کرنے کا طریقہ
"	مرتبہ شادہ	۵۳۰	سونا بنانے کی اکسیر
"	چاندی کی پیل سے زیادہ چچی ترکیب	"	سونا بنانے کی ترکیب
"	پارہ قائم ہوگا۔	"	سونا بنانے کی ایک اور صحیح ترکیب
۵۲۲	روح کی صف	۵۳۱	حجر کرم کے خواص ان کے راز و اشارات
"	سونا بنانے کا ایک نادر نسخہ علامہ سے ملا	"	عمل کا دوسرا نصف حصہ
۵۲۲	۴۔	"	شاگرد کے دریافت حجر کرم پر فلسفی کا
"	ایک بہت آسان عمدہ ترکیب ہے۔	۵۳۲	جواب۔
۵۲۳	شرائط کیمیا	"	سونا بنانے کا ایک اور نسخہ
"	۳۷۔ اعمال کیمیا اور اس کے مقامات	"	چاندی بنانا
۵۲۴	شخص المعارف حصہ چہارم	۵۳۳	نسخہ سونا چاندی کی تفصیل
"	۲۸ حروف کے خواص اسلام اور طہ کشتی کے	۵۳۵	فن صنعت سے متعلق چند امور
"	بیان۔	"	ایک تولا اکسیر سے ایک کرڈر تولا چاندی کو سونا بنانا۔
"	حروف ۱۔ سجد کے اسرار	۵۳۶	جس وحیات کو پیا ہو سونا بنالو
"	دھال محبوب اور کندہ زمین کا علاج	"	عمل دیگر جو مسل حجر سے ملبدہ ہے
"	خزانے نکالنا اور اس کی حفاظت	۵۳۷	
۵۲۸	دشمن کا گھر برباد	"	
"	سکام کو مستح کرنا	۵۳۸	عقاقیر اور اس کی اقسام
"	دافع مرگ و قتل	"	کیمیا میں کارآمد اور نہات
"	دوسروں کی نظر سے غائب رہنے کا عمل	۵۳۹	عقاقیر ثابتہ کے خواص
"	حرف الف کے موکل کی تسخیر	"	قلعہ کی تکلیس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۵۷	ہر قسم کے گناہوں اور فسق و فجور سے توبہ	۵۴۸	قبولیت و محبت کی عجیب تاثیر
۵۵۸	حرف ک کے خواص قبولیت حلال، مایوسوں کا علاج۔	۵۴۹	حرف باء کے خواص اور اس کے مؤکل کی تسخیر۔
۵۵۹	حرف ل کی دعوت اور نقش جنات کو جلا نا	"	فراخی رزق حل مشکلات
"	جنات جلا دو۔	"	عزت قبولیت حاصل کرنے کا عمل
۵۶۰	حرف میم کے خواص اور فائدے کشف غیب و مقبولیت۔	۵۵۰	بخار درد اور مطلب برآری
"	حرف نوں کے خواص اور اس کے مؤکل کی تسخیر، قولنج اور پیٹ کے درد کا علاج شفا کے لیے عمل۔	"	اسماء بدوح کا نقش اور اس کے عظیم خواص
۵۶۱	کشاوی رزق اور حصول خزانہ	۵۵۱	مؤکل کی تسخیر بے شمار فائدے
"	حرف سین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر۔	"	وضع حمل میں سہولت اور قبولیت عام
۵۶۲	حرف عین کے مؤکل کی تسخیر	"	وطن کو بیمار ڈالنا اور پشیدہ خزانہ
"	ضیق النفس کا علاج اور قبولیت عوام	۵۵۲	حرف وال کا مزاج و خواص اور مؤکل کی تسخیر
۵۶۳	حرف ن کے مؤکل کی تسخیر اور اس کے خواص	"	عمائب الہی کا دیدار
"	کسی جگر کی آگ بجھانے اور جلانے کا عمل	۵۵۳	ذہانت لوگوں کے دل میں ہیبت اور بدظن کا عمل۔
۵۶۴	حرف صاد کے خواص اور نقش اس کے مؤکل کی تسخیر کی۔	"	حرف و کے خواص اور فائدے اور اس کے مؤکل۔
"	حرف ظاف کے خواص و نقش تسخیر دشمن اور زبان بندی۔	۵۵۴	استسقاء میں مبتلا اور بیمار ڈالنے کا عمل
۵۶۵	حرف ر کے مؤکل کی تسخیر درختوں پر چلنا	"	حرف ز کے خواص اور فائدے۔
"	حرف شین کے مؤکل کی تسخیر عزت و وقار کا حصول۔	۵۵۵	بارش اور دودھ گھر میں برکت ہو
۵۶۶	حرف تا کے خواص احتلام کا علاج مکان خالی کرانا۔	"	حرف حاد کے خواص اور مرض کے شفا
"		"	گرمی اور آگ سے حفاظت اور شہوت کا علاج
		۵۵۶	حرف حاء کے خواص اور اس کی دعوت
		"	حرف ط کے خواص درد سراور نکان کی دوری
		"	آگ نہ جلانے زیادہ سفر سے تکان نہ ہونے کی زیادتی۔
		۵۵۷	حرف یاد کے خواص اور بے شمار فائدے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۶۶	معنی ہو	۵۶۶	حرف تا کی دعوت اس کا نقش
"	اسم بزرگ اللہ	۵۶۷	حرف شا کا نقش دعوت اور فوائد کثیرہ
۵۶۷	فوائد علمہ طیبہ	"	حرف خاء کے خواص اور دشمن جمع کو منتشر کرنا
۵۶۸	ترکیب استعطاق	۵۶۸	حرف ذ کے خواص کثیرہ اور بے شمار فوائد
۵۶۸	اسم اللہ کے خواص	"	حرف غن کے فوائد کسی کے گھر میں آگ لگانا اور آ سیب کا علاج
"	اللہ کی عظمت	"	چھپر مینڈک جمع کرنا
۵۶۹	ام خوار زنی کا سفر	۵۶۹	حرف لاء کے خواص موزی جانوروں کو جڑو کرنا اور آفت سے بچاؤ
۵۷۰	اسم اعظم کے فوائد	"	حرف نغین کے خواص اور نقش کے عیشمار فوائد
۵۷۱	قرب الہی	"	حرف ل کے بے شمار فوائد اور دعوت نقش
۵۷۲	اسم الرحمن	"	ابجد کی خلوت اور خدمت لینے کے دن
۵۷۳	بسم اللہ کے اثرات	۵۷۱	حرف کی چلہ کشی کی دوسری ترکیب
۵۷۴	اسم الرحمن کی تاثیر	"	جن حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے کا عمل
۵۷۵	ذکر بسم اللہ	"	خزانہ سفلی دیکھنا، غلبہ مقبولیت حاصل کرنا اور علاج کرنا
۵۷۶	اسم الرحیم کے عظیم الشان فوائد	۵۷۲	۳۹۔ اسمے حسنی کا بیان اور ان کی تشریح
"	اوائے فرض کا عمل	"	اسمے حسنی کا بیان اور بنیادی شرائط
"	اللہ کی رحمت کا نزول اور بچے کا رونا بند	"	امانت، ہی معرفت اسرار ہے
۵۷۷	اسم ملک کے خواص اور فائدے	۵۷۳	خلوت اسماء کے طریقے
"	ایک راز کی بات اور حصول کمال	"	اسم اللہ کی فضیلت
۵۷۸	افسان کی تعریف بندہ اور اللہ کے دریاں	"	فائدہ کیا ہے
۵۷۹	حجاب	"	
"	پیرہہ ہائے کلیات و جزویات	"	
"	اسم ملک کے خواص حکام کی نظر میں عزت	"	
"	ہو	"	
"	اسم قدوس کے عجیب و غریب فوائد و خواص	"	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۹۷	عوام حکام میں عزت و شہنوں کی بربادی	۵۹۰	کشف عالم علوی اور عالم ملکوت و جبروت
"	اسم جبار کا نقوش اور دعا اور مشکل کی تسخیر	"	حضرت جبرائیل کا قیام مقام
۵۹۸	اسم شکبر کے خواص اور فوائد	"	عقول و ادوار و نفس کی اقسام
"	مفرد شخص اللہ کا دشمن ہے	۵۹۱	تقدیس قلب و جسم و اعمال تقریب الہی
"	حصول عزت اور حاجت برآری	"	دل کی صفاتی مقبول عوام کے لیے اسم اعظم اور دعا۔
۵۹۹	اسم خالق کے خواص اعمال اور فوائد	"	اسم اسلام کے خواص اور اعمال
"	اللہ نے ہر چیز خلق ہے۔	۵۹۲	شہود و اسلام کے درجات
"	انسان کی جاہلیت کی تفصیل	"	قبول کی اور جموں کی اقسام اور سودا و بیت کا علاج۔
۶۰۰	پیدائش انسان کے عجائبات	"	ظلم اور ظالم سے نجات اور ہر حاجت پوری ہو۔
"	حقائق اسماء مع خواص	۵۹۳	اسم مومن کے خواص اور اعمال
۶۰۱	انسان کامل کی تعریف	"	ایمان کی اقسام
۶۰۱	اسمائے معصریہ	"	انطاطون کو کشف اور وساوس کا علاج
۶۰۲	ضرورت پوری کرنے کا عمل	۵۹۴	اسم مہین کے خواص و اعمال
"	اسم باری کے خواص و اعمال	"	اسم مہین کے معانی و اثرات
"	دنیا کی پیدائش کے عجائبات	۵۹۵	حافظ قری ہونے کا عمل اور اسم مہین کا نقش۔
۶۰۳	پیدائش کی ادوار کے اسرار	"	عزت کی زندگی اور بے گمان رزق کا عمل
"	تکمیل ترکیب کائنات	۵۹۶	اسم جبار کے اثرات اور تہذیب و اخلاق پر تکلیف نائل
"	اللہ تعالیٰ کی عجیب مثنوی کا انکشاف	"	
۶۰۴	رنج و غم سے نجات حصول عزت شوکت	"	
۶۰۴	اسم مصور کے خواص و اعمال	"	
"	صورقوں کی اقسام	"	
۶۰۵	جسم میں روح باقی رہتی ہے۔	"	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۱۹	مراد حاصل کرنے کا عمل	۶۰۵	صورت کی شبلی
"	اسم الحکم	۶۰۶	معلومات کی اقسام اور دیکھو مطلق
"	فہم و حکمت کا حصول	۶۰۷	اسم و باب کے خواص و اعمال
۶۲۰	اسم العدل کے خواص	"	امانت الہی کی تعریف
"	مشاہدات قدرت اور حصول عدل	"	امانت مسلمہ پر اللہ تعالیٰ کا احسان
۶۲۱	اسم اللطیف کے خواص و اعمال	"	اسم و باب کے اثرات
"	یالطیف کے اثرات ہر کام میں مشکل کشائی	۶۰۸	ہر کامیابی اور کند و ہستی کا علاج
"	تغریب الہی اور وسعت رزق	"	رزق میں آسانی اور ہر بارادہ پورا کرنے کا عمل
۶۲۲	سودا چاندی و معنوی بھی بنانے کا عمل	۶۱۰	اسم قبح کے اعمال و خواص
"	اسم خیر کے خواص و اعمال	۶۱۱	اسم عظیم کے خواص و اعمال
۶۲۳	اسم العظیم کے خواص و اعمال	"	سات آسمان و زمین اور دوسری سات مخلوقات
"	پتھر کی پڑ بیکھف دودھ اور بیز خلق کا علاج	"	الہی ۔
"	اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت کا حصول ۔	۶۱۲	زمین پر سات حلقے اقلیموں کا راز
۶۲۴	اسم الغفور کے خواص حاکم کا حقہ دور	"	چند اعداد کی خصوصیات
"	اسم الشکور کے خواص و سلام نعمت	۶۱۳	اسم قابض کے اعمال و خواص
۶۲۵	اسم العلیٰ کے خواص	۶۱۴	پیدائش آدم کے اسرار
"	لڑکی کی جلد شادی ہونے کا عمل	۶۱۵	اسم باسط کے اعمال
"	اسم کبیر کے خواص و اعمال	"	بیماریاں دور ہونے، رزق کی وسعت اور حل مشکلات ۔
۶۲۶	اسم الحفیظ کے خواص	"	
"	عامل کی حفاظت اور دوسرے دور ہوں	۶۱۶	اسم الخافض الرابع
۶۲۷	اسم مقبیت کے خواص ہر ماہ پوری ہو	"	منزلات اور اسم اعظم کے بے شمار خواص
۶۲۸	دشمن سے حفاظت کا عمل	۶۱۷	اسم المیزان کے اعمال و خواص
"	اسم الجلیل کے خواص سوداوی امراض میں شفاء ۔	"	حاکم مطیع ہونا ہے ظاہر کے شر سے حفاظت
"	اسم الکبیر کے خواص	۶۱۸	اسم سمیع کے خواص و اعمال
"		"	اسم بصیر کے خواص و اعمال

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۳۸	سامانِ آخرت	۶۳۹	غیر درکم کی بارش اور رزق میں وسعت
۶۳۹	اسمِ محیی کے خواص	"	اسمِ الرقیب کے خواص
"	اضافہ عقل و حافظہ حقائقِ اشیا کا علم	۶۴۰	کنفہِ ذہن دہرا اور محبت کا عمل
"	اسمِ مہدی المعید کے خواص، گم شدہ کی بازیابی۔	"	اسمِ کیب کے خواص و اعمال
۶۴۰	اسمِ الحی الامیت کے خواص	"	جو مانگو ملتا ہے کسی حاکم کا مہربانی کرنا
"	لوگوں میں عزت اور ابوابِ غیر و مقنن	۶۴۱	اسمِ الواسع کے خواص و اعمال
۶۴۱	اسمِ الحی کے خواص	"	مرضِ صحت یاب ہوتا ہے۔
۶۴۲	اسمِ البقوم کے خواص	"	اسمِ الحکیم کے خواص، ہر اور پوری ہو مرتبہ کی بندگی۔
"	اصل اسمِ اعظم کون سا ہے	۶۴۲	اسمِ الودود کے خواص، محبت کا تجربہ عمل
۶۴۳	عبت و قبولیت عوامِ جنگ جنگ میں فتح برآ کر۔	"	اسمِ المجید کے خواص
۶۴۴	اسمِ الواجد کے خواص موجودات کے اسرار	"	عہدہ دوبارہ حاصل ہونا
"	اسرار و موجودات معلوم کرنا	۶۴۳	اسمِ باعث کے خواص
"	اسمِ الماجد کے خواص	"	سختی سے خلاصی
"	اسمِ وادلہ احد کے خواص	۶۴۴	اسمِ شہید کے خواص
۶۴۵	دائرہ کے حالات	"	اسمِ المحق کے خواص
۶۴۶	اسمائے القادرا المقدر کے خواص	"	مرض سے شفا دہ اور ہر اور پوری ہو
"	امراض سے شفا و دشمن کی ہلاکت حقائقِ اشیا کا علم۔	۶۴۵	اسمِ الوکیل کے خواص
۶۴۷	احود آخرت کی جھلکیاں	"	ہر ایک اپنا رزق پورا کر لیتا ہے۔
"	اسمِ المقدم الموعود کے خواص	۶۴۶	اسمِ القوی کے خواص و اعمال
۶۴۸	جسمانی قوت لوگوں میں مجربیت	"	کمزوری گذر ہو قدرت حاصل ہو
"	اسمِ اللہ الی آخر کے خواص	۶۴۷	اسمِ متین کے خواص
۶۵۰	محبوب محبت سے بے چین ہوتا ہے	"	قوت اور چلنے پھرنے کی حالت
"	اسمائے الظاہر الباطن کے خواص	۶۴۸	اسمِ الولی کے خواص
"		"	مرض میں ام الصبیان دود
"		۶۴۸	اسمِ الحمید کے خواص

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۶۳	اسم نور کے خواص	۶۵۱	راز کی بات اور غیب کا حال معلوم کرنا
۶۶۵	نظارہ و باطن معلوم کرنا اور انواع و بکات کا حصول	"	اسمائے لوالی المتعال کے خواص
۶۶۶	اسم الحادی کے خواص دلوں کی ہدایت	۶۵۲	اسم البر کے خواص
"	اسم بدیع کے خواص اسرار، مخلوق کا انکشاف	۶۵۳	بارکت بنانا اور علاج پانا
۶۶۴	مال و اسباب کی حفاظت، معزولی حاکم کی بحالی	۶۵۴	اسم قواب کے خواص قبولیت توبہ گناہوں سے نجات
"	اسم باقی کے خواص	"	اسم مقتدر کے خواص
"	چھوٹے سے رفیع کو صحت اور تمام حاجات پوری ہوں۔	۶۵۵	کسی کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل
۶۶۸	اسم وارث کے خواص	"	اسم عفو کے خواص
۶۶۹	اسم الرشید کے خواص	"	اسم رؤف کے خواص
"	معاصی و شراب ترک، جس پر نظر ڈالو	۶۵۶	اسم الغنی والمغنی کے خواص
"	تاثیب ہو	۶۵۷	محبت کا عمل اور رزق کی کشادگی
"	اسم الصبور کے خواص	۶۵۸	لوگوں سے سنسنی ہو نیک عمل کی توفیق ہو
"	گناہ کی اتسام	۶۵۹	اسمائے مالک الملک ذوالجلال والا کرام کے خواص
۶۷۰	خصوصیات اسمائے الہی	"	اسم اعظم اور اس کی بے شمار برکات
۶۷۱	ہم مقبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں۔	"	دُشمن کی توبہ و رتی میں اضافہ اور دوسرے خواص
"	عوام کو مطیع کرنے کا عمل	۶۶۱	اسم المقسط کے خواص
"	دعا جلد قبول ہو اور ہر کام میں جلدی	"	غصہ دور ہو تمارا مرض راضی ہوں
"	اسمائے الہی کے اثرات عجیب	۶۶۲	اسم جامع کے خواص
"	اصلاح قبول حصول علم و قیام اسباب خیر	"	میاں بیدی میں صلح، گم شدہ چیز کی بازیابی
۶۷۲	دشمنی و فساد کرانے کا عمل	۶۶۳	اسم مانع کے خواص
"	بے کس کے لیے مدد الہی حکام کے بہترین	"	دشمن کو روکنا اور اسم اعظم کے فائدے
"		"	اسم انصار المناہغ کے خواص
"		"	قبولیت و محبت اور سب بلا میں دور

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۸۱	محبت میں پختگی اور دشمن کو حاضر کرنے کا عمل	۶۸۲	مہل ہے۔
۶۸۲	عقل چڑھانے اور سینہ فراخ کرنے کا عمل	۶۸۳	ضعیف کو قوت دینا
"	دینا کا طوفان دور کرنا، بے شمار فوائد	۶۸۴	دشمن پر غلبہ، ظالم کی بربادی
۶۸۳	ہر مشکل دور کرنے کی دعا	"	تحت بقیس لائے کا اسم اعظم
"	مستعد کا کشف، لوگوں کی محبت کا حصول	۶۸۵	غیر و برکات کے لیے تیز اثر دینا
۶۸۴	اسرائیل کی صورت	۶۸۶	ظالم کے لیے بد دعا
"	اجسام انسانی میں علویات کی تصریف	"	عظیم منافع، دشمن پر غلبہ، دشمن کی زبان بندی
۶۸۵	دفع کی تاثیر قوت	۶۸۷	کشف کی دعا
"	گرمی کا اثر زائل	"	عورت کا امور دور کرنے کی دعا
"	بخار و پیاس دور ہو جانے و طبیعت کی حفاظت	۶۸۸	عوام میں مقبولیت اور حکومت کا قیام
"	دبشتری اجسام میں حروف علییات کی تصریف اور	"	زہر و غلبہ، شہوت دور کرنے کے لیے اسم اعظم
۶۸۶	اعلا و روحانی کی تصریف۔	"	رنج و غم دور کرنے، قیدی کی رہائی
"	حروف کے مؤثر مطلوب کی طلب غائب کی	"	ہر مراد حاصل ہو
"	ساحری۔	۶۸۹	رنج و غم دور کرنے کی زود اثر دعا
۶۸۷	قوت حافظہ، قیدی کی رہائی اور رنج کا نقش عمل	"	ظالم کا نقصہ دور کرنے کا عمل
"	نقش بدوح کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو۔	۶۹۰	اسم الہی کے زود اثر اور عجیب و غریب فوائد
۶۸۸	انجیر کا علاج، شبیر جلی قوت کا حصول	"	اسو عجیب معلوم ہوتے ہیں۔
۶۸۹	مطلوبہ حاضر ہو، دشمن جلاک جائے۔	"	حصول علم و فہم و باطنی قوت
"	مقبول اور محترم دعا بنیں	"	کو نسا اسم اعظم اس کے لیے ہے

اصول حق کے واسطے نشان ہیں اور حقیقت کے واسطے نظام ہے اور انداز معارف ائمہ کے ساتھ حق ہے اور وسیلہ
 رہی ہے جو سب کو مطلوب ہے۔ اور اس کے انعام پر قدرت (عملی طرف سے) غنی گئی ہے اور معارف کمال کے مدخل کتاب سے
 متصل ہے اور نظر ابدی شریعت کے احکامات بحالانے سے غنی گئی ہے۔ مقام علی میں اعلیٰ درجہ اہل عمل کا ہے۔ اور اس سے کسی
 اعلیٰ درجہ ہدایت کنندہ محققین کا ہے۔ اور وہی غلام اس عالم کی منزلت نہیں ہے جو کہ فائدہ نہیں پہنچاتا تو یا کہ حقیقت پر غور فائدہ
 نہیں پہنچاتا وہ زندہ بھی جیس ہے۔ اور بیشک سعادت سے دور وہی شخص ہے جس نے ملت (اسلام) کے احکام میں سستی کی اور عقیدے
 اہل فیلہ کی شرط میں عمل ڈالا۔ اور جو ظہر میں سے بڑے بڑے مشہور بزرگوں کا کام بھی کی سمکت کا شرم و عزت میں پھیلا ہوا ہے جس کے فیض و
 برکت سے خلقت محمود ہے تعریف اسما و صفات اور اسرار و صفات اور اذکار و دعوات کے متعلق دیکھیں اس کی تائید میں میری نظر سے گزریں
 اور میرے اہل محبت نے مجھ سے درخواست کی کہ ان تالیفات کی مشکلات کو واضح کیا جائے اور مدق و خواہر کلام اجلا جائے تب
 میں نے ان کی درخواست کو قبول کیا۔ اور میں ہر فقرہوں کے بزرگان سلف کے قلم کو میں پہنچ سکتا اور غرض میں نہایت عاجز و دعا
 کرنا ہوں کہ ان بزرگوں کے روحانی فیض سے میری مدد فرمے۔ اور میری گویائی تحقیق کے موافق اور مذاہن تصدیق سے بیان کرنے والی
 ہو پس میں کتابوں اور غرضی سے استمداد امدادی پر مجبور رہا کہ اس کتاب کی فصلوں کے مقصود علم ہے اور شرف اسما و آئیں کا
 اور جو کچھ کہ اس مستند میں اللہ تعالیٰ نے حکمت کے جوہر اور لطافت ائمہ پر شہید رکھے ہیں اور یہ بیان ہے کہ ان اسما و دعوات کا کس
 طرح نصرت کرنا چاہیے۔ اور انہیں سے اختلافی حروف و اذکار و آیات کا بیان ہے۔ اس کتاب میں میں نے مختلف فصلیں دیکھی ہیں تاکہ ہر فصل
 اپنے علوم و فہم پر جو اس کے اندر ہیں اور جو ضروری حق میں ہے رائج و مشفق پہنچاتے ہیں۔ ان پر دلالت کرے اور ان علوم
 کو بھی بتائے جس سے دیا و فائدہ پہنچتا ہے۔

اور میں نے اس سے قبل چند اور بلند مرتبہ کتاب کا نام فہم المعارف اور لطافت العوارف رکھا ہے کیونکہ اس کے اندر نہایت
 لطیف تصانیف اور کوارف تاثیرات ہیں جس شخص کے ہا تعظیم میری کتاب پہنچے اس پر حرام ہے کہ نا اہل کے سامنے اس کی کوئی
 بات ظاہر کرے۔ اور سنے اس کو کام میں لائے۔ اور اگر کوئی بھی ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کتاب کے منافع سے اس کو محروم کر دے گا
 اور اس کی برکتیں اور فوائد اس کو نصیب نہ ہوں گے۔ اس کتاب کو تمہاں اس وقت ہاتھ لگنا واجب تمہاں ایک صاف ہو۔ اور جب کسی کے قریب
 جاؤ تو ذکر کرتے ہوئے تاکہ جو کچھ تمہارا مطلب ہے اس میں تم لایا ہوا ہو۔ اور کوئی ایسا کام نہ کرنا جو غلطی کا باعث ہو۔
 کیونکہ یہ کتاب ہے اور باہر اعلیٰ اور اہل طاعت و اذکار و اہل عمل و غربت کی میں تم پر لازم ہے کہ نہایت طبع کے ساتھ حاصل
 کرو اور کچھ بھی غصوا یا بہت نہ چکھو۔ اپنے فہمی کو بچا اور اپنے ایمان کو اس کے حفاظت کے ساتھ مضبوط کرو۔ کیونکہ اعمال کا نتیجہ
 نیت کے ساتھ ہے اور ہر شخص کو اس کی کوشش کا وہی صلہ ملے گا۔ جو اس کی نیت ہوگی۔ اور جب تمہاری نیت کسی عمل پر قائم ہو جائے
 نیت کو اس پر یقین کرنا چاہیے۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی تصدیق ضروری ہے کہ تم میں سے کوئی دعا نہ کرے
 مگر جب کہ وہ قبولیت کا یقین کرے والا ہو۔ اور اپنے عمل کے درست ہونے پر بھی مجبور نہ کرے۔ کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ

اسلام کا طریق ہے کہ جب تم میں کوئی دعا کرے تو اپنے عزم کے ساتھ کہے اور قبولیت کا یقین رکھے اور نیز عمل میں بھی جلدی نہ کرنا چاہیے بلکہ صحت سے پہلے ہی کہہ دے اس کی دعا غالب قبول ہوگی جب وہ جلدی نہ کرے گا پھر کہے میں نے تو دعا کی تھی یہی دعا قبول نہیں ہوئی اور دعا کی قبولیت میں دیر ہونے سے تم کو گھبراتا نہ چاہیے بلکہ ہر وقت اس کی قبولیت کے منظر میں رہو اور یہ کتاب جو ایک قانونی قائم اور طریق مستقیم ہے چالیس فصلوں پر مشتمل ہے اور ہر فصل میں ہے انتہا معانی اور انشائات اور ظاہر اور دلچسپہ و مزین ہیں اس کو ہر حق سے خوب سمجھو اور فکر سے تامل کرو اور تفصیلیں ہیں۔

پہلی فصل۔ مکتوبات مجھ اور ان کے مرادفاختیار کے بیان میں بحوالہ کے اندر مرتب ہیں۔ دوسری فصل۔ کسر اور اسطوار۔ اوقات و ساعات میں اعمال کی ترتیب کا بیان تیسری فصل۔ اعطائیں مسائل فکر کے احکام کے بیان میں چوتھی فصل۔ بار۔ لمجول اولاد کے شاد و ارتباطات کے بیان میں۔ پانچویں فصل۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے مرادفاختیار کے خواص اور اس کی پرورشیدہ برکتوں کے بیان میں سچھی فصل۔ عیلت اور ارباب اعتکاف کے بیان میں۔ ساتویں فصل۔ ان اسماء کے بیان میں جس سے عیسیٰ علیہ السلام مرود کونندہ کرتے تھے۔ آٹھویں فصل۔ تواقیت الریحہ اور ان کی فصلوں اور اثمار کے بیان میں۔ نویں فصل۔ عیلت اور اہل قرآن اور آیات بیئات کے بیان میں۔ دسویں فصل۔ سورۃ فاتحہ کے مرادفاختیار کی دھوڑور اور اس کے شہور اثماروں کے بیان میں۔ گیارہویں فصل۔ اثمار اعات اور اثار رحمانی کے بیان میں۔ بارھویں فصل۔ اسم اعظم اور اس کی تعریفیات و تعجبات کے بیان میں۔ تیرھویں فصل۔ سوا قطر سورۃ فاتحہ اور اس کے اوقات اور دعوات میں۔

چودھویں فصل - ریاست اوداکا دا اوقول شدہ دعاقل کے بیان میں - پینڈر لھویں فصل - اسماء حسنہؑ اور ان کے نافع اور مجرب اوقاق کے بیان میں - سو لھویں فصل - ان شرطوں کے بیان میں جو بعض بعض اعمال کے واسطے ابتداء سے اعتناء تک لازم ہیں - ستر لھویں فصل - خواص کنیقہ اور اس کے فوائد اودا قدس حروف کے بیان میں - را مختار ہوہیں فصل - خواص آیت الکرسی اور اس کی تحفی رنگوں کے بیان میں - رانیسویں فصل - بعض اوقاق اودا نافع طہات کے خواص میں پیسویں فصل - سورہ یسین اور اس کی دعوات مستجابات کے بیان میں - راکسویں فصل - اسماء حسنہؑ اور ان کی انماط اود ہر ایک منطقی دعوئوں اور تضرعیوں کے بیان میں - بابیسویں فصل - نمط اودا کے اسماء یعنی کے - سیان میں (تیسویں فصل) نمط ثالث اور ان اسماء کے بیان میں جو صفات ابدی پر دلالت کرتے ہیں (چوبیسویں فصل) نمط رابع اور اس میں جو اسماء باقی ہیں ان کے بیان میں (پچیسویں فصل) نمط خامس کا بیان اور اس میں جو صیغہ جدیدہ خواص ہیں (چھیسویں فصل) نمط سادس اور اس کے غرضی اسماء کا بیان (ستائیسویں فصل) نمط سابع اسماء الہی اور ان کی برکات کا بیان (انٹائیسویں فصل) نمط سامن اسماء حسنہؑ اور ان کے حقیقی اسماء کا بیان -

۱۰ (تیسویں فصل) نطناس، اساتے سٹے اذان کی تصریحات کا بیان (تیسویں فصل) غط عاشق سما و حسی اذان کے تافع امرالہ کا بیان (اکتیسویں فصل) خوف عرب اذان کے کوکب اذوقام اور مسعود اذان کی حلاؤں کے بیان میں (تیسویں فصل) کشف عروش صویات کے بیان میں (تیسویں فصل) ۱۱ (۱۲) ۱۳ (۱۴) ۱۵ (۱۶) ۱۷ (۱۸) ۱۹ (۲۰) ۲۱ (۲۲) ۲۳ (۲۴) ۲۵ (۲۶) ۲۷ (۲۸) ۲۹ (۳۰) ۳۱ (۳۲) ۳۳ (۳۴) ۳۵ (۳۶) ۳۷ (۳۸) ۳۹ (۴۰) ۴۱ (۴۲) ۴۳ (۴۴) ۴۵ (۴۶) ۴۷ (۴۸) ۴۹ (۵۰) ۵۱ (۵۲) ۵۳ (۵۴) ۵۵ (۵۶) ۵۷ (۵۸) ۵۹ (۶۰) ۶۱ (۶۲) ۶۳ (۶۴) ۶۵ (۶۶) ۶۷ (۶۸) ۶۹ (۷۰) ۷۱ (۷۲) ۷۳ (۷۴) ۷۵ (۷۶) ۷۷ (۷۸) ۷۹ (۸۰) ۸۱ (۸۲) ۸۳ (۸۴) ۸۵ (۸۶) ۸۷ (۸۸) ۸۹ (۹۰) ۹۱ (۹۲) ۹۳ (۹۴) ۹۵ (۹۶) ۹۷ (۹۸) ۹۹ (۱۰۰) ۱۰۱ (۱۰۲) ۱۰۳ (۱۰۴) ۱۰۵ (۱۰۶) ۱۰۷ (۱۰۸) ۱۰۹ (۱۱۰) ۱۱۱ (۱۱۲) ۱۱۳ (۱۱۴) ۱۱۵ (۱۱۶) ۱۱۷ (۱۱۸) ۱۱۹ (۱۲۰) ۱۲۱ (۱۲۲) ۱۲۳ (۱۲۴) ۱۲۵ (۱۲۶) ۱۲۷ (۱۲۸) ۱۲۹ (۱۳۰) ۱۳۱ (۱۳۲) ۱۳۳ (۱۳۴) ۱۳۵ (۱۳۶) ۱۳۷ (۱۳۸) ۱۳۹ (۱۴۰) ۱۴۱ (۱۴۲) ۱۴۳ (۱۴۴) ۱۴۵ (۱۴۶) ۱۴۷ (۱۴۸) ۱۴۹ (۱۵۰) ۱۵۱ (۱۵۲) ۱۵۳ (۱۵۴) ۱۵۵ (۱۵۶) ۱۵۷ (۱۵۸) ۱۵۹ (۱۶۰) ۱۶۱ (۱۶۲) ۱۶۳ (۱۶۴) ۱۶۵ (۱۶۶) ۱۶۷ (۱۶۸) ۱۶۹ (۱۷۰) ۱۷۱ (۱۷۲) ۱۷۳ (۱۷۴) ۱۷۵ (۱۷۶) ۱۷۷ (۱۷۸) ۱۷۹ (۱۸۰) ۱۸۱ (۱۸۲) ۱۸۳ (۱۸۴) ۱۸۵ (۱۸۶) ۱۸۷ (۱۸۸) ۱۸۹ (۱۹۰) ۱۹۱ (۱۹۲) ۱۹۳ (۱۹۴) ۱۹۵ (۱۹۶) ۱۹۷ (۱۹۸) ۱۹۹ (۲۰۰) ۲۰۱ (۲۰۲) ۲۰۳ (۲۰۴) ۲۰۵ (۲۰۶) ۲۰۷ (۲۰۸) ۲۰۹ (۲۱۰) ۲۱۱ (۲۱۲) ۲۱۳ (۲۱۴) ۲۱۵ (۲۱۶) ۲۱۷ (۲۱۸) ۲۱۹ (۲۲۰) ۲۲۱ (۲۲۲) ۲۲۳ (۲۲۴) ۲۲۵ (۲۲۶) ۲۲۷ (۲۲۸) ۲۲۹ (۲۳۰) ۲۳۱ (۲۳۲) ۲۳۳ (۲۳۴) ۲۳۵ (۲۳۶) ۲۳۷ (۲۳۸) ۲۳۹ (۲۴۰) ۲۴۱ (۲۴۲) ۲۴۳ (۲۴۴) ۲۴۵ (۲۴۶) ۲۴۷ (۲۴۸) ۲۴۹ (۲۵۰) ۲۵۱ (۲۵۲) ۲۵۳ (۲۵۴) ۲۵۵ (۲۵۶) ۲۵۷ (۲۵۸) ۲۵۹ (۲۶۰) ۲۶۱ (۲۶۲) ۲۶۳ (۲۶۴) ۲۶۵ (۲۶۶) ۲۶۷ (۲۶۸) ۲۶۹ (۲۷۰) ۲۷۱ (۲۷۲) ۲۷۳ (۲۷۴) ۲۷۵ (۲۷۶) ۲۷۷ (۲۷۸) ۲۷۹ (۲۸۰) ۲۸۱ (۲۸۲) ۲۸۳ (۲۸۴) ۲۸۵ (۲۸۶) ۲۸۷ (۲۸۸) ۲۸۹ (۲۹۰) ۲۹۱ (۲۹۲) ۲۹۳ (۲۹۴) ۲۹۵ (۲۹۶) ۲۹۷ (۲۹۸) ۲۹۹ (۳۰۰) ۳۰۱ (۳۰۲) ۳۰۳ (۳۰۴) ۳۰۵ (۳۰۶) ۳۰۷ (۳۰۸) ۳۰۹ (۳۱۰) ۳۱۱ (۳۱۲) ۳۱۳ (۳۱۴) ۳۱۵ (۳۱۶) ۳۱۷ (۳۱۸) ۳۱۹ (۳۲۰) ۳۲۱ (۳۲۲) ۳۲۳ (۳۲۴) ۳۲۵ (۳۲۶) ۳۲۷ (۳۲۸) ۳۲۹ (۳۳۰) ۳۳۱ (۳۳۲) ۳۳۳ (۳۳۴) ۳۳۵ (۳۳۶) ۳۳۷ (۳۳۸) ۳۳۹ (۳۴۰) ۳۴۱ (۳۴۲) ۳۴۳ (۳۴۴) ۳۴۵ (۳۴۶) ۳۴۷ (۳۴۸) ۳۴۹ (۳۵۰) ۳۵۱ (۳۵۲) ۳۵۳ (۳۵۴) ۳۵۵ (۳۵۶) ۳۵۷ (۳۵۸) ۳۵۹ (۳۶۰) ۳۶۱ (۳۶۲) ۳۶۳ (۳۶۴) ۳۶۵ (۳۶۶) ۳۶۷ (۳۶۸) ۳۶۹ (۳۷۰) ۳۷۱ (۳۷۲) ۳۷۳ (۳۷۴) ۳۷۵ (۳۷۶) ۳۷۷ (۳۷۸) ۳۷۹ (۳۸۰) ۳۸۱ (۳۸۲) ۳۸۳ (۳۸۴) ۳۸۵ (۳۸۶) ۳۸۷ (۳۸۸) ۳۸۹ (۳۹۰) ۳۹۱ (۳۹۲) ۳۹۳ (۳۹۴) ۳۹۵ (۳۹۶) ۳۹۷ (۳۹۸) ۳۹۹ (۴۰۰) ۴۰۱ (۴۰۲) ۴۰۳ (۴۰۴) ۴۰۵ (۴۰۶) ۴۰۷ (۴۰۸) ۴۰۹ (۴۱۰) ۴۱۱ (۴۱۲) ۴۱۳ (۴۱۴) ۴۱۵ (۴۱۶) ۴۱۷ (۴۱۸) ۴۱۹ (۴۲۰) ۴۲۱ (۴۲۲) ۴۲۳ (۴۲۴) ۴۲۵ (۴۲۶) ۴۲۷ (۴۲۸) ۴۲۹ (۴۳۰) ۴۳۱ (۴۳۲) ۴۳۳ (۴۳۴) ۴۳۵ (۴۳۶) ۴۳۷ (۴۳۸) ۴۳۹ (۴۴۰) ۴۴۱ (۴۴۲) ۴۴۳ (۴۴۴) ۴۴۵ (۴۴۶) ۴۴۷ (۴۴۸) ۴۴۹ (۴۵۰) ۴۵۱ (۴۵۲) ۴۵۳ (۴۵۴) ۴۵۵ (۴۵۶) ۴۵۷ (۴۵۸) ۴۵۹ (۴۶۰) ۴۶۱ (۴۶۲) ۴۶۳ (۴۶۴) ۴۶۵ (۴۶۶) ۴۶۷ (۴۶۸) ۴۶۹ (۴۷۰) ۴۷۱ (۴۷۲) ۴۷۳ (۴۷۴) ۴۷۵ (۴۷۶) ۴۷۷ (۴۷۸) ۴۷۹ (۴۸۰) ۴۸۱ (۴۸۲) ۴۸۳ (۴۸۴) ۴۸۵ (۴۸۶) ۴۸۷ (۴۸۸) ۴۸۹ (۴۹۰) ۴۹۱ (۴۹۲) ۴۹۳ (۴۹۴) ۴۹۵ (۴۹۶) ۴۹۷ (۴۹۸) ۴۹۹ (۵۰۰) ۵۰۱ (۵۰۲) ۵۰۳ (۵۰۴) ۵۰۵ (۵۰۶) ۵۰۷ (۵۰۸) ۵۰۹ (۵۱۰) ۵۱۱ (۵۱۲) ۵۱۳ (۵۱۴) ۵۱۵ (۵۱۶) ۵۱۷ (۵۱۸) ۵۱۹ (۵۲۰) ۵۲۱ (۵۲۲) ۵۲۳ (۵۲۴) ۵۲۵ (۵۲۶) ۵۲۷ (۵۲۸) ۵۲۹ (۵۳۰) ۵۳۱ (۵۳۲) ۵۳۳ (۵۳۴) ۵۳۵ (۵۳۶) ۵۳۷ (۵۳۸) ۵۳۹ (۵۴۰) ۵۴۱ (۵۴۲) ۵۴۳ (۵۴۴) ۵۴۵ (۵۴۶) ۵۴۷ (۵۴۸) ۵۴۹ (۵۵۰) ۵۵۱ (۵۵۲) ۵۵۳ (۵۵۴) ۵۵۵ (۵۵۶) ۵۵۷ (۵۵۸) ۵۵۹ (۵۶۰) ۵۶۱ (۵۶۲) ۵۶۳ (۵۶۴) ۵۶

تصرفات ظاہر ہوتی ہیں اس کے بیان میں (یوحنا یسویٰ فصل) علم لائچہ اور شنبتِ معرفت و ہر دو اہلِ موانہ میں مشہورات کے بیان میں
پیتیسویٰ فصل) حمایہِ کفر کا بیان بقاعدہ جفر (پیتیسویٰ فصل) فیضِ ربانی اور قد شعلانی اور جگر کلم اور خواص نبات کے بیان
میں (سینتیسویٰ فصل) اعمالِ اسمیہ کا بیان میں (اتیسویٰ فصل) استحضاراتِ معرفت اور ان کی خلوت کا بیان (اتالیسویٰ فصل)
اسرارِ حق کا بیان جیسا کہ وہ وارد ہوئے بطریقِ ایضاح و تفصیل کے (چالیسویں فصل) ان مغرور و عاقل کا بیان و معرفت دونوں میں
ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

اسرارِ عروفِ معجمہ

اور ان امر اور اوجھان کا بیان جو ان حروف میں مرتب ہیں۔ میں کہتا ہوں اوصاف کے ساتھ توفیق اور ہدایت ہے کہ علمائوں کے مطالب و تقاضوں میں دینی اور دنیاوی اور دھرم اور غیر ان میں سے ہر ایک کی محسب مقاصد بہت تمسبی ہیں۔ اس فن کے علماء نے اوقات کے معلوم کرنے اور لوگوں کے حالات و دریافت کرنے اور دریافت اور افعال طلبہ کے متعلق بہت گفتگو کی ہے اور یہ علم بہت وسیع ہے بہت لوگوں نے اس کی طرف توجہ کی ہے خاص کر بہتوں نے اس میں اثر پایا ہے مگر میں ان باتوں سے پرہیز کرتا ہوں جس میں حکماء و متقدمین نے کلام کیا ہے اور بہت لوگ ان کے موافق ہیں۔ ان سے دنیا میں اگرچہ بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ مگر آخرت میں وہ بہت نقصان دہ ہیں اور یہ باتیں جو میں بیان کرتا ہوں دنیا و آخرت دونوں میں مجھے کو نفع دیں گی۔

کیونکہ یہی کلام کی بنیاد ہیں اہل ان ہی پر اس کی عمارت قائم ہوتی ہے۔

حروف معجمہ

حروفِ جملہ معلوم ہو کہ جیسے حروف کے آئناہیں ایسے ہی اعداد میں المراد میں اعداد بھی معلوم ہو کہ عالمِ حلوی سے علمِ مغنی کو مدد پہنچتی ہے۔ عالمِ عرضِ عالمِ کبریٰ کو مدد دیتا ہے۔ اعدادِ عالمِ کبریٰ فلکِ ذیل کو مدد دیتا ہے۔ اور فلکِ ذیل فلکِ مشرقی کو۔ اور فلکِ مشرقی فلکِ مزبج کو۔ اور فلکِ مزبج فلکِ خمس کو اور فلکِ خمس فلکِ زہرہ کو اور فلکِ زہرہ فلکِ عطارد کو اور فلکِ عطارد فلکِ قمر کو۔ اور فلکِ قمر کرةِ نادر کو۔ اور کرةِ نادر ہوا کو۔ اور کرةِ ہوا کرةِ آب کو اور کرةِ آب کرةِ خاک کو مدد دیتا ہے۔ اور اور کرةِ خاک فلکِ زحل کو مدد دیتا ہے جس میں کواکبِ عالمِ زحل ہیں حروفِ حیم ہے اور اس کے عدد فی الجملہ ۱۱ اور علمِ استقصیٰ جبرین ہیں۔ اس طرح کہ حیم کے چالیس اعداد کے دس اور حیم کے تین۔ اور زحل کے پچتین ہی حروف ہیں۔ اور سفلیات میں اس کا حرف صا ہے۔ جس کے عدد نو سے ہیں۔ اب یہ غلوکات میں پانچ حروف ہوئے۔ جن کا حرف صا ہے اور فوق اس کا خمس ہے اور فلکِ مشرقی کے عدد چھ ہیں جن کا حرف فا ہے اور فوق اس کا سدس ہے اور فلکِ زہرہ کی تشریف سے ہے۔ کہ حرف اس کا وا ہے اور فوق اس کا سابع ہے اور فلکِ عطارد کی تعریف سے ہے کہ مدد اس کے آخر اور حرف حاء سے فوق اس کا ثمن ہے۔ اور زحل کا مثلث مشہور ہے۔

ذات انسان کی نسبت: مٹی کا محرت الف ہے اور لکڑی کا محرت بے الفند جل کاج۔ اسی طرح قمر تک جیسا کہ

ہیوں اور فصل حروف کی قسم کے ہیں بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے عربی حروف اور بعض بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے رومی اور یونانی الفبہ کی طرف حروف بھی حروف کی کتابت دائیں جانب سے کی جاتی ہے ان کا نام متصل ہے۔ جن کی بائیں جانب سے لکھی جاتی ہے۔ وہ منقطع ہیں۔

جملہ حروف انصافیں ہیں۔ بغیر لام الف کے یہ انصافیں ہی متعلق تھیں۔ مگر جو کہ چرہ
تعداد حروف منزلیں دینی کے اور پرانی ہیں اور چرہ نیچے۔ اسی سبب سے یہ چرہ حروف لام تعریف کے ساتھ ملے جاتے ہیں، غلطی شدہ قدیم میں فاضل میں حق ماہر یہ چرہ اس کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ جب صحیح مع ل
مع غ ف ق و ی۔ سب سے پہلا حرف الف ہے۔

پھر اس کے بعد ط اور ذ وغیرہ ہیں۔ اگر کوئی نظر کرنے والا حروف کی طرف نظر خود کرے تو ان کو شکل میں موجود ہونے سے پہلے نفس میں منطبق پائے گا۔ اس کو کچھ حروف الف عدد میں ایک ہے۔ اور عدد میں دوسری لطیف قوت ہے۔ پس اسی بنا پر اعداد افعال کے اسرار سے ہیں جیسا کہ حروف اسرار افعال سے ہیں اور عالم بشر میں اعداد سے بہت منافع اور اسرار میں بھی کو حروف و کیم کے لئے قدرت سے ان میں قرب کیا ہے۔ جیسے کہ حروف میں دعا اور منتر وغیرہ کی تاثیریں ظاہر ہیں۔ معلوم ہو کہ حروف کے واسطے کسی خاص وقت کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے اعمال محض ریاضت سے ہوتے ہیں۔ جن کو کرنی منظور ہو۔ اور طلسمات کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ امدان کا اتصال عام علوی سے ہے۔

حرف دال کا عمل

اس کے چار عدد ہیں پس جو شخص کم کو میں ضرب دے کر اس کی نسبت عددی کو اس کے اندر لکھے پھر کے دن جو روز ولادت اور روز بعثت و روز وفات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے شرف تہرہ جبکہ چاند تیسرے درجہ پر مرجع ثور کے ہو اور نجومست سے سالم ہو اور ساعت بھی قمری ہو۔ اور لکھنے والا پوری طہارت کے ساتھ ہو۔ اور لکھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں تہرہ تہرہ تہرہ تہرہ اور سورۃ سورۃ اخلاص پڑھ کر پاکیزہ ہرن کی گھٹی پر مرجع مذکور لکھے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو حفظ فہم عنایت کرے گا۔ اور دو قس عالم میں اس کی قدر بلند ہوگی۔ اگر قیدی اس کو اپنے پاس رکھے قید سے خلاص ہو۔ اور اگر اس کو کشائی پر لگا دیکھیں سے مقابلہ کرے دشمن بھاگ جائے۔ اور اس نقش کو اپنے بازو پر یا نڈھ کر جس سے لڑے۔ اس پر غالب ہو۔ دال کے عدد چار ہیں اور دم درم کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوتی ہے اور چار ہی عناصر ہیں۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی۔ اور آتش ہی اس میں سے اکم و اتم میں ظاہر ہے اور اکم و دو دو میں بھی مگر اکم و اتم میں سب حرفوں میں مقدم امدان دونوں اسماء شریفہ محمد و احمد میں سب حرفوں سے جو تہرہ ہے۔ جس سے اشاء پائیا گیا کہ دوام تعلق والا ہے۔ حروف اول اسماء الہی دال میں اس

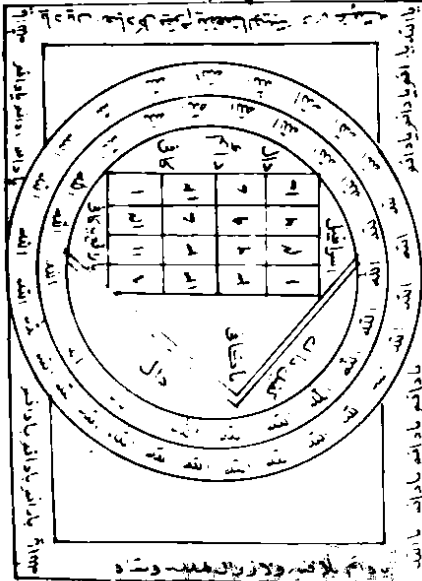
واسطے دال مقدم ہے کہ جو بیوتہ اولاً و آخراً اسی کے لئے ہے۔ اول اس نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقا کے ساتھ شریک کیا ہے۔ یہ حوت دال عرش کا حوت ہے۔ کیونکہ عرش کا وجود بدلتا نہیں اور وہ عالم انقراضات میں اول بخیر ہے اور دوسری عالم ابد ہے۔ اول اسی کی طرف روحوں کا عروج ہوتا ہے۔ اول اسی میں عقول کے مرتبے ہیں اور رحمت کے الوار بھی اسی میں ہیں۔ بعض عارفین کو اس عالم عرش کا مکاشفہ اسی طرح سے ہوا ہے جس طرح کہ حضرت حارث رضی اللہ عنہ کو ہوا تھا۔ جب کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ اسے حارثہ تم نے کس میں صبح کی انہوں نے عرض کیا۔ حضور میں نے ایمان کے ساتھ صبح کی۔ (یعنی صبح کو جب میں انھوں نے اپنے تئیں مومن دیکھا) حضور نے فرمایا اپنے ایمان کی حقیقت (اول کیفیت) کیلئے عرض کیا کہ رسول اللہ صبح میں صبح کو انھار تو ہیں لے اپنے نفس کو دنیا کے سامنے پیش کیا مگر میں نے دیکھا کہ اس کے نزدیک سونا اور پیتر اور زندہ مردہ اور فقیر اور غنی سب برابر تھے۔ اور گویا کہ میں خدا کا عرضی ۲ انھوں نے کہنے دیکھ رہا ہوں۔ اور لوگ حساب کے واسطے لے جانے جا رہے ہیں۔ اور دوزخ و جنت بھی میرے سامنے ہیں۔ حضور نے فرمایا (اسے حارثہ) تم نے پہچان لیا اس کو لازم پکڑ لے رہو۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب اللہ صبح پاک حالت میں سوتی ہے تو وہ عرش کے نیچے لات گزارتی ہے۔ حوت دال میں جو بیوت اور بقا کے اسرار ہیں۔ اور اکمل و ذوق ہے۔ ماحض ہے اور ذوق مشک ہے یعنی اگر ظاہر ہو تو ذوق کی گئی اور اگر باطنی ہو تو حُب کی گئی اور ذوق کی ابتدا بھی محبت ہی ہے اور نیز لیل ہی سمجھ لو کہ ذوق کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہر اور باطنی۔ ظاہر کا نام ذوق ہے اور باطنی کا نام حُب ہے ذوق کا مسکن قلب ہے اور مقامات قلب میں زیادہ شغف کا بھی مقام ہے۔ اور عشق ایک لطیفہ ہے حُب اور ذوق کے درمیان جس کا مسکن خاص شغف اور حُب باطن عشق ہے جس کا مسکن خاص فدا ہے۔ دل کی کیفیت قلب کے اندر ہی حوت ہیں۔ یعنی تین حوت ہیں۔ ایک اوپر کی طرف جہاں سے کہ وہ غلیظ ہے اس حوت کے اندر ایک نور روشن ہے اور وہی جگہ اسلام کی ہے اور حوت کے اعلیٰ یہاں مشکل ہیں اور یہی انسان میں فوت ناطقہ کا محل ہے نفس میں الجھنے والے اولادہ کی معافی کا (گروائی کے ساتھ) انتظام کرتی ہے۔ دوسرا جوت وسط قلب میں ایک نور روشنی فکر و کار کا مقام ہے۔ اور یہی اطمینان اور روح کے خیالات کا محل ہے تیسرا جوت آخر قلب میں ہے جسے چھ سارے قلب سے زیادہ نرم اور لطیف ہے اور اس کا نام فدا ہے۔ اور ایمان اور عقل اور فدا اور تصرف اور اسرار کی جگہ بھی انہی میں ہے اور یہی عقل کی میزان اور حکمتوں کا منبع اور حیات طبعیہ جو حرارت لطیفہ سے پیدا ہوتی ہے اس کی محبت کا محل ہے اس فواد کی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے حقائق اور عالم علوی کے کلی اور جزوی اسرار اور موازن حقائق کو ادراک کرتا ہے۔ اور یہی فواد الوار و جہی اور اسرار علوی کا محل ہے اور اس چشم بصیرت کی شان میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَإِنَّمَا لَا تُفْهِمُ إِلَّا بِصَارَ وَ لَكِنْ تَفْهَمُ الْمُتَقَلِّبُ لَنَفِي فِي السُّدُورِ۔ یعنی ہے شک ۲ انھیں نہیں آدمی ہوتی ہیں بلکہ وہ دل اندر سے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں اور وہ جوت جو قلب کے درمیان میں ہیں اور جو عشق کی جگہ ہے اس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا ادراک کرتا ہے اور کس شے کی جستجو اور تلاش میں کوشش کو مدد کرتا ہے اور

سبب لطافت کے کہ اس حصہ کا تعلق اشخاص سے بہت جلد ہو جاتا ہے اور اس حصہ پر عام ملک اور اس کے متعلق عجائبات و غرائب و کائنات کی لامتناہیات ہوتا ہے۔ اور جس کی غور و مباحثہ ہوئی ہیں اور جو صوفیوں کی میں ایک جہنم قرار دیتے تھے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور ملکات کے اطوار کا ادراک کر لیتے تھے۔ اور جو صوفیوں کے حقائق اور ان کے اندر جو اعلیٰ اعلیٰ اسرار اور اسرار کے خداوند تعالیٰ سے شریعت پیدا رکھے ہیں ان کو ملاحظہ کرتے ہیں اور اس کا معنی سے خدا کے بندوں سے اس کو موت ہوتی ہے۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا ہے کہ اسرار محسوسات اس پر کشف کر دیتے ہیں سبب و دلوں کی آنکھیں ہیں۔ مگر اختلاف امور میں یہ سبب مختلف ہیں (بہار کتاب) مواہبات البصائر و لطائف السرائر میں یہ بیان گزرا ہے۔

اقسام وحی کتاب اللہ میں وحی کی تین درجہ ہیں۔ ایک روح الامیں دوسری روح القدس تیسری روح الامر میں روح الامیں میں اصل اقسام وحی و الہام میں اس وحی کا بڑا درجہ ہے۔ پھر اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ اقوال ہیں جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے صوف پر نازل ہو کر ایمان اور بصیرت فکری کو ثابت کرتے ہیں۔ اور اقوال و باتیں اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروز ہوتے ہیں۔ اور یہی صوف یعنی قلب کا دوسرا مرتبہ یا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ اور سماعت اور نقل بھی اسکے اندر ہیں اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے۔ **لَا تَشْفَعُ الْمُشْرِكُ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ اللَّهُ**۔ بے شک تم (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) مردہ کو (اپنی آواز) سناسکتے ہو۔ اور دوسرے میں کو اپنا چاہتا سنا سکتے ہو۔ یہاں موت سے کسی صوف مراد نہیں ہے۔ بلکہ کفر و عصیان کی موت مراد ہے۔ اور دوسرے میں سے کافروں کا یہ مراد ہے۔ کیونکہ کافران تو وہاں موجود تھے۔ بلکہ اس سے وہی مفہام مراد ہے جو فرادے متعلق ہے۔ جو عقل کا انعام ہے۔ اور یہی روح الامر نازل ہوتی ہے جس کا اشارہ ممکن اور حقیقت صحیح کی طرف ہے اور اس منزل کے ساتھ صوف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مخصوص ہیں۔ اس مضمون کو ہم نے اپنی کتاب موافقات الغیبات فی الاسرار و ریاضات میں نہایت شرح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس میں دیکھو تمہارا ہی تسلی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ اللَّهُ لَهُمْ مَخْرَجًا**۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کئے ہیں حق تعالیٰ کو اس سے کوئی واسطہ نہیں کہ ان کے دلوں میں موت یعنی موت کو یا الحلیۃ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں پیدا کر دے گا پس وہ اللہ ہی سے محبت کریں گے۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے دلوں میں ذکر الہی اور قرآن شریف کی کثرت اور خدا و رب تعالیٰ کی محبت پیدا کی اور اعمال قلب سے کسی عمل کو ترک نہ کیا اور اپنے نفسوں سے تعلقات اور خواہشات کو اس قدر دور کر دیا کہ خدا کی محبت ان کو حاصل ہو گئی۔ پس اس وقت ان کی ہر ایک بات محنت کا ثمر ہے۔ ایمان کی ہر ایک حرکت درجہ کا بلند ہونا اور ان کی روح حقائق و ریاضات اور دقائق اسلامیا اور اقوال و شریعت اور اقوال و بیہرے اس قدر محبت کرتی ہے کہ محبت کے آثار اس روح پر نمایاں ہوتے ہیں۔ اور اعمال و محاذ کو وہ حالت کشف میں ملاحظہ کرتی ہے اور جو نعمتیں ادلیا کے واسطے اور جو عذاب کفار کے واسطے اللہ تعالیٰ نے تیار رکھے ہیں سب اس روح کے پیش نظر ہو جاتے ہیں۔ تب یہ اور زیادہ محبت الہی کی طرف

راغب ہوتی۔ اور شوق و ذوق اس کلبے میں بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کی عقل مصنوعات الہیہ اور سرکاریات میں زیادہ مگر کرتی ہے۔ پھر جوں جوں یہ محنت لڑھکتی جاتی ہے اس کے ماسواہو تعلقات ہیں۔ وہ متروک ہوتے جاتے ہیں۔ اور اس محبت کے سبب سے اس کے ہر ایک علم کو بجا لاتا ہے اور بڑھتا ہے۔ کہ جو کچھ اس نے حکم فرمایا ہے۔ وہ غیر اور نفع کا ہے۔ پھر طلبِ حبِ محبت کی طرف نظر کرتا ہے۔ تو عجائبِ ملکوت اس کے سامنے نظر آتے ہیں۔ اور وہی الہامی کے خطاب اور حقائقِ علوی سے مشرف ہوتا ہے۔

۲۔ مدیم بر سر مطلب۔ صرف دال کے فوائد کا بیان ہو چکی صرف دال کو ۵۴ مرتبہ جو اس کے مدد میں شکرِ مرجع میں تحریر سفید پر اس وقت لکھے۔ جب غم پرانے تمام میں منتزعی سے محفوظ ہو۔ اور اگر مددِ مرجع کے ۵۴ دفعہ صرف دال لکھے۔ اور اسی وقت اس کو اس وقت لکھے۔ اندر دیکھ کر باطن دیکھیں اور چاہیے کہ یہ شخص دفعہ دال ہی ہو اور صفا باطنی ہی دیکھتا ہو اس کی کئی کئی سے اللہ تعالیٰ ابوابِ رزق اور خیرات کشادہ کرے گا اور جو شخص اکہ دائم کا ذکر جاری رکھے گا اس کو بھی یہ بات نصیب ہوگی کہ دم دائم اور دنیا کے بہت خواص ہم سے اپنی کتاب علم الہدیٰ والسر الالہیہ میں حمد کے اندر بیان کیے ہیں اگر چاہو تو اس میں تلاشی کرو۔ جو شخص یہ نقش اس طور سے پڑھ کر دیکھ کر اپنے پاس رکھے تو بہت کچھ اس کو حاصل ہو گا مگر کتنا اس وقت چاہیے جبکہ غم ازاد ہو جائے یعنی یہ ہے



یا نمازِ منتزعی میں مگر منتزعی سے محفوظ ہو اور اس وقت کچھ خوش ہو بھی روشن کرنی چاہیے۔

شوقِ عبادت بعض بزرگواران
علیہ وسلم اور احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد نمازِ جمعہ ۴ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کو قوتِ عبادت اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا۔ اور خطراتِ شیطانی سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور اگر درویشوں مبارک ناموں احمد اور محمد کو دیکھتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال پاک دل میں جھانکے ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اور درود شریف کا ورد رکھے اللہ تعالیٰ اسبابِ طاعت و سعادت اس شخص کو نصیب فرمائے گا۔ مگر اس کا اثر خلوصِ نیت اور

صاحبِ طبع کے ساتھ ہے۔ اور یہ ایک تہایت لطیف المراد ہے (دیکھنا چاہیئے) کہ یہ حرفتِ دال کیسا مبارک حرف ہے جس سے یہ دونوں مہانہ اکرم عظم اکرم یعنی احمد اور محمد کامل ہوئے ہیں۔

دشمن سے حفاظت اگر کوئی حرفتِ دال کی شکلِ عددی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ دشمنانِ ایندرا سان سے اس کو محفوظ رکھے۔ وہ دشمنی چاہے انسان ہو یا جنات وغیرہ اس کو لکھ کر پلانا بخارہ کو بہت نفع کرتا ہے۔ خود پھر وغیرہ ہر بے حائفہ کے کاتے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے صورت اس نقش کی یہ ہے۔ اور

۱	۱۵	۱۴	۴
۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۳	۲	۱۶

۱	یہ	بہا	د
۲	و	س	ط
۳	ی	یا	ھ
۴	ح	ب	یہ

شکل حرفی اس کی یہ ہے اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ یہ تہیان کو دور کر کے غم اور عقل کو تیز کرتا ہے بشرطیکہ بندہ کے پانی سے دھو کر شہد خاص ملا کر پیتا رہے اور بندہ

کی شکایت کو بھی دور کرتا ہے۔ اور اگر اس نقش کو تانے کے پتر سے پر کند کرے جب کہ قمرِ عقرب میں ہو۔ اور مریخ اس کی طرف نظر عدالت رکھتا ہو پھر اس پتر سے کو آگ میں گرم کر کے پانی میں بھگا کر جس کو کھجورے کا ٹاپا ہو پلا دے تو بہت جلد کام ہو۔
اسرارِ مریخ شکل ربیع ثمر ہے چار الفوں کا اور چار اسرار ہیں عقل اور روح اور نفس اور قلب کے اور الف کا عدد ایک ہے جس سے چار کو چار میں ضرب دیا تو سورہ ہوئے۔ اور یہ اتنا عدد تفصیل ہے۔ کیونکہ عرض اور کرسی اور سات،

آسمان اور سات زمینیں سورہ جوئے۔ اور یہی اس شکل کے خانہ ہیں۔ اور پھر اس عدد یعنی سورہ کے نیچے چودہ کا شفع (یعنی زورج) ہے اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر چودہ ہیں اور پھر اس کے نیچے بارہ کا شفع ہے اور درج بارہ ہیں پھر اس کے نیچے آٹھ کا شفع ہے اور ساتوں عرض آٹھ ہیں اور پھر اس کے نیچے چھ کا شفع ہے اور ساتوں ہجرات ہیں۔ یعنی اگر نیچے آٹھ کے نیچے دیش بائیں پھر اس کے نیچے چار کا شفع ہے۔ اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین چار ہیں پھر اس کے نیچے دو کا شفع ہے اور شہادتیں دو ہیں۔ لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک۔ پس یہ سات شفع ہیں اور زورجین طاق اس میں ایک پندہ کا ہے۔ کہ کسی اور سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندہ ہیں۔ اور تیرہ کا و تر ہے اور لوح اور قلم اور صور اور روح القدس اور عرض اور کرسی اور ساتوں آسمان پر سب تیرہ ہیں۔ اور گیارہ کا و تر ہے۔ اور پانچوں حواس انسانی یعنی سنا۔ دیکھنا اور سونگھنا اور چکھنا اور چھونا اور ہر بات یعنی اگر نیچے آٹھ کے نیچے دیش بائیں گیارہ ہیں۔ اور نو کا و تر ہے۔ اور ذات انسان آٹھوں طبعیتیں اس کی یعنی عزالت و طہارت و یسوست اور صفا و یقین اور سودا پر سب نو ہیں۔ صفر اگر خشک ہے اور بحر اگر تر ہے۔ اور یہی حوص کی طبیعت ہے۔ اور بلغم کی طبیعت سرد تر ہے اور سودا سرد خشک ہے جس سے آٹھ منقسم ہیں۔ اور ایک دال اس عدد

ہیں سات کاسے اور اعلیٰ کاسے سات ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری فلک مریخ فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد فلک
 قمر اور دن بھی سات ہیں۔ اور زمین اور آسمان بھی سات ہیں۔ ستر شیکہ ہر ایک سیارے کے اندر ہے۔ پھر اس
 کے بعد پانچ کاوتر ہے۔ اور وہ پانچ نمازیں ہیں۔ پھر اس کے بعد تین کاوتر ہے۔ اور وہ تین دائرہ ہیں۔ دار دنیا
 دار برزخ دار آخرت پھر اس کے بعد ایک کاوتر ہے۔ اور وہ عقل ہے۔ پس سورہ کے عدد میں آٹھ شفع اور آٹھ
 و تری ہیں۔ اور ہر شفع ہر و تری سے ملتا ہے۔ اور ہر و تری ہر شفع سے ملتا ہے۔ مثال اس کی ایک اور ایک دو ہوئے تین اور
 تین چھ ہوئے۔ تین و تری ہے اور چھ شفع ہے۔ اور اسی طرح شفع خیال کرو۔ اور اس کو حرف وال کی شکل عدوی نظم طبیعی کے ساتھ
 جس کو ہندی بھی کہتے ہیں جس کا بیان آگے آتا ہے۔ اور اس عجیبہ رکھتی ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے غلطہ بنا کر
 بجائے ہندسوں کے حساب ابجد سے ان کے حروف لکھے۔ اور جب اس کا عمل کرنا چاہے۔ تو دو ہفتہ روزہ لکھے اور سولہ
 روکھی روٹی لکھے نہ کھائے۔ اور رات دن ذکر لکھی میں مشغول رہے۔ کمال طہارت اور ریاضت کے ساتھ پھر حسرت کا ایک
 صاف اور چوکور ٹکڑا لے کر اس کی شکل ہندی کو اس پر نقش کرے اور نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا
 کرے۔ جس میں بعد سورۃ فاتحہ کے ایک بار آیت الکرسی اور سورۃ اعلیٰ پڑھے۔ جو رات کے دن مشتری کی ساعت میں
 جبکہ قمر مشتری اور شمس سے محفوظ ہو۔ اور طالع وقت برج جوزا ہو۔ اور مصطفیٰ اور صمدیل سفید ہر صحت کو روٹ کر تیار ہے۔ پھر
 جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کرے گا۔ اور اعمال کی اس کو توفیق دے گا
 اور رزق کے اسباب اس کے واسطے مہیا کرے گا۔ اور ہر چیز میں اس کو برکت دے گا۔ اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی
 دکان یا صدف میں رکھے گا۔ اس کے مال اور رزق میں برکت ہوگی۔ برکت کے متعلق اس کے خواص کا بیان آگے بھی آئے گا
 انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اگر کوئی مہرن کی بھی اس پر اس نقش کو کھجرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت اپنے پاس رکھے چوندہ
 اور قرآنوں کے شروفاں اور ہر ایک طرح کی برائی سے محفوظ رہے۔

اب بن مغزیب تم کو اعداد کے اسرار سے واقف کرتا ہوں۔ اور جو خواص اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر پیدا
 کیے ہیں۔ اور ان کے منافع اور نقصانات سب تم کو بتلاتا ہوں۔ اور ان کی تہریفوں سے بھی آگاہ کرتا ہوں اور
 ان کو حرفت محمد کے اسرار جو کتاب الشی کی پہلی اٹھائیس کے اول میں ہیں۔ وہ بھی بیان کروں گا۔ جو کچھ مخصوص اولیاء اللہ کے اور
 کوئی نہیں جانتا۔ اسرار الہی اور اسم اعظم کے اسرار جیسے میں نے ان کتاب میں بیان کئے ہیں اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں گے
 جو شخص ان کو پڑھے گا اور لکھے گا اس کو نفع حاصل ہوگا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔

۲	ب	پ	د
ی	و	د	ط
ج	ی	ط	ک
ج	ب	ی	و

اس شکل کے ان حروف سے اب ج وہ وزح ط ی د سواں حرف تہ زیادہ کر کے
 نہایت عظیم النفع و عافیتاں مکتبی ہے اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا تَلَعْتُ مِنْكُمْ أَحَدًا وَلَا أَحَدًا

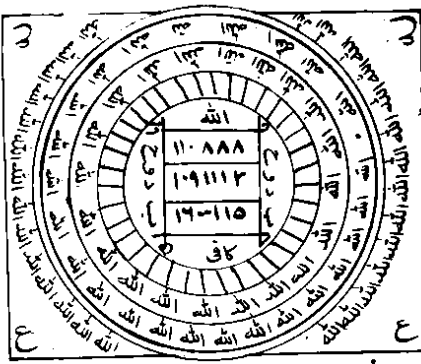
يَا اَحَدُ يَا هَادِي يَا بَيُّ يَا بَا قُ يَا بَصِيْرُ يَا بَوِيْحُ يَا بَاسِطُ يَا بَاقُ يَا جَلِيْلُ يَا دَاوُدُ يَا وَادُ
يَا دُوْدُ يَا دِيْنُ يَا حَبِيْبُ يَا حَقِيْقُ يَا حَسْبُكَ يَا حَامِدُ يَا مُطَهِّرُ اَسْمَاءُ وَصُفَى وَحَقِيْقُ يَا رَافِعُ يَا رَافِعُ
اور جس طرح پہلے یہ بیان کر چکا ہے کہ اظہار جی معرفت اظہار میں منازل کے اعداد کے موافق ہیں جن میں سے ہر وہ منزل نہیں کے
اور ہر منزل ہر وہ منزل کے نیچے رہتی ہیں اور ہر منزل میں منزل کے نیچے جاتی شروع ہوتی ہیں تو ہر منزل میں منزل اور ہر منزل شروع ہوتی
ہے ماسی طرح ہمیشہ کرتا ہے۔ پس اسی باعث سے ہر وہ معرفت منقطع ہوتے نقطہ والے اور ہر وہ غیر منقطع یعنی بغیر نقطہ کے ہیں
بابت شریح و ذریعہ منقطع قی ہی اور ہر درجہ میں طرح کلام و لا اور یہ بھی معلوم ہو کہ معرفت منقطع مخصوص
منازل کے اور غیر منقطع سعد منازل کے ہیں اور جس معرفت پر ایک نقطہ ہے وہ سعادت سے زیادہ قریب ہے اور جس پر دو
نقطہ ہیں وہ متوسط ہیں جن پر تین نقطہ ہیں وہ غم کبر ہے جیسے نثر اور ہر بھی معلوم ہو کہ منزل کی سعادت جدا گانہ ہے۔ ایک
دوسرے سے نہیں ملتی اور پانچا اور سورج و دو فلز گوی ہیں۔ اور اس میں ایک ایسا لطیف انداز ہے جس کو ظاہر نہیں کر سکتے کیونکہ
درویش کے دراز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ جب قمر منزلِ نغمہ میں آتا ہے۔ تو اس سے عجیب اشارات ظاہر ہوتے ہیں جن کا بیان نہایت
طویل ہے۔ مگر مختصر اسامیہ آگے بیان کر دیں گے۔ دیواروں کے بھی گانے ہیں اسی واسطے یہاں خاموشی ہی مدہنا بہتر ہے پس جو جو
اشارے میں نے یہاں نظر کئے ہیں۔ انہیں کو خوب سمجھ لو۔

۲۔ کسر اور لُط اور وقت اور ساعت میں اعمال کی ترکیب:

خدایم کو اور تم کو اپنی طباعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔
تم کو معلوم ہو کہ جس قمر کا کھلاؤند لعل سے اپنی بزرگ و محترم کتاب یعنی قرآن شریف میں مجاہد فرمایا ہے چنانچہ ایک
آیت میں وارد ہے۔ **حَقُّ قَاتٍ فَكَذَلِكَ يَسْتَبَحُّوْهُ** یعنی پانچا اور سورج و دو فلز آسمان میں چلتے ہیں: اس کی تفصیل یہ ہے۔
کہ جب قمر منزلِ نغمہ میں نزول کرتا ہے۔ تب معرفت اس کا لعل ہوتا ہے۔ اور لعل کے اسرار اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ
جس وقت اس کے منزل مذکور ظہور کیا اسی وقت وہاں سے اعلیٰ کی روحانیت بھی کرتی ہے۔ اور اجزا عالم میں غضب اور غصہ
کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص کر اثرات اور ڈرے ڈرے لوگوں میں زیادہ ہر ایک اپنی حیثیت اور ذنب کے موافق اپنے دل میں غصہ
اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر تم اس کا خیال کر کے دیکھو گے۔ تو تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں انسان کو لازم ہے
کہ اسے اللہ ہی بخیر سے سہل اسماء سمجھنے کی طریق سے مانگا جوں جو جو کو معلوم ہیں اور جو جو کو معلوم نہیں ہیں اے ذات پاک اے وحدہ
لہ احد لعلہ جلالت کرنے والے سے نیکی کی توفیق عینے والے سے پیدا کرے والے سے دیکھنے والے سے عبادت کے بنائے والے سے لے رزق کے کشادہ کرنے
والے سے باقی رکھنے والے سے بزرگ ہمیشہ ہندو لے سے وارث سے مخلوق سے محبت کرنے والے سے زندہ لے حکمت والے سے ظاہر
اسے ظاہر کرنے والے۔ میری دعا کہ قبول کر دو میری حاجت کو اور میری دعا کہ تمام عالم کے بزرگ بھی کرتے رہے۔

انٹائیکس منازل قمری سے پہلی منزل شریطی ہے۔ اور حروف اس کا الف ہے۔ اور فوق اس کا ہوائی اور
 منازل قمری استارہ مربع ہے۔ محاذ اس کے احرانام ہے۔ حروف اس کا قوی الف ہے۔ جب اس کا اس کے اندر ضرب
 دو۔ تو طبع ہو جاتا ہے۔ اور یہ حروف (الف) تہات آحاد ہے۔ اور تمام حروف کی تصریف میں یہ حرف بڑی قوت رکھتا
 ہے۔ یہ کہ مکرر ان کے باپ کے ہے۔

اکسیر برائے حیات اس کے غرضی حمت کے واسطے عید اکرم اور بیان کر چکے ہیں۔ نیک ساعت میں اسکو لکھنا چاہیے کہ اس
 شخص کا نام جس پر لکھنا چاہتے ہو اس کے فوق کے حروف میں ملا کر لکھ کر کچھ توبہ تہ زود اثر ہوگا



عزیمت اس کی یہ ہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
 وَحَدَّثْتُكَ وَأَخْبَلْتُكَ وَأَعْلَيْتُكَ وَتَوَسَّلْتُكَ
 وَشَدَّامُ حَرْفِ الْكَلْبِ جَمْعًا لَا مَاءَ مَعَهُ
 وَأَقْلَمُ وَهَيْجَمُ كَذَّاءُ كَذَّاءُ بَقِي مَا أَقْسَمْتُ
 بِهِ عَلَيْكَ وَبَقِي حَرْفِ الْكَلْبِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 فِيهِمْ إِلَّا سُرَابًا لَنْ يَقْبَلَهُ عَلَيْهَا
 أَحَدٌ إِلَّا الْفَارُوقُ بِاللَّهِ تَعَالَى وَبَقِي
 أَنْبَجِدُ وَمَا فِيهَا مِنْ الْخَسْفِ أَيْ
 إِلَّا مَا أَحْمَرُ بِالْظَّاعَةِ كَمَا دَعَوْكَ لَكُمْ
 إِلَيْهِ وَمَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ

اس کے نقش کی صورت یہ ہے۔

روح صفر نمبر ۱۱۱ میں ہے کہ اس ذات پاک کی قسم دیتا ہوں جس نے تجھ کو پیدا کر کے قائم کیا ہے اور تجھ کو اپنے آسمان کا ایک نور بنایا ہے یہ کہ تو
 میرا ہی ہو تب ہی تجھ کو فدا ہوں تو میرا مدد کر جس کی کام لامل دودھ کرتا ہوں۔ انتقام لینے سے اس طرح کہ تو اسے اس کو کم کر اور میری کسی سی
 طبیعت میں ڈال دے اور آگ کا شعلا اسکا عدد ۱۱۱ کے اور اس کے پیر سے کچھ دے اور اس کے بیٹ اور دل کو بھرنے کے۔ اور اس کی عقل کو بھرنے کے۔ اور اس کے
 غرضتے اور میری کی انگلی پر چھو دے اور دشمنی اور عدد ۱۱۱ کے قسام کے دکھ دے اور میں اسکو بھلا کر کے میری اور اس کی غرضت اور دشمنی کی عقل سے اور
 عزت ملانے میں مدد سے جو ظالموں اور دشمنوں اور دنیاویوں سے انتقام لینے کے اور اس حاکم کی اور باغی کی دوزخ کو بھیج دے (دے عذاب کے ٹوکات)
 اور اس کے ہم میں طرح طرح کے عذاب اور انتقام کو سامنے کر۔ یہ تم کو درد ملے گا کہ تو بولے تو دشمن کر بولے اسی جیسے دے اسکا دینے کی بولے
 اور وہ کا بھینچنا بولے اور اسرا و غنائت کر بولے کی قسم دیتا ہوں۔ اور نام اور تراد اور سر ستارہ کا واسطہ دینا ہوں اور وعدے اور وعدے کا واسطہ
 دیتا ہوں کہ اسرا و غنائت عالمی کی اطاعت کرو۔ (روح صفر نمبر ۱۱۱) ملے ہیں تم دیتا ہوں کہ جو کچھ سمائیل اور جبریل علی حد متکار علی اور سفلی
 اور حروف کے سب غرضوں کو کہیں کہتا ہوں۔ اسکو سنو اور اطاعت کرو۔ (روح صفر نمبر ۱۱۱) ملے ہیں تم کو دے اور حروف اور جو کچھ (باقی صفحہ آئندہ)

حصہ اول

اور اسی قاعدہ سے ہر ایک طرح کا عمل تم بنا سکتے ہو۔ اور حرف الف کی دعوت ہے۔ عدد مذکور سے ایک سو گیارہ و تیرہ اس کو پڑھنا چاہیے۔ **سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَرَأَيْتَهُ بِأَلَمِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ** یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ یا سَبِّحِ السَّمْعُودَ وَالْأَرْضُ اور اگر اعمال شر و فساد کا ارادہ ہے تو ترکیب مذکور کے کوئی عمل کرے کہ عیب ہوگا۔ اور دوسری منزل بطین ہے حرف ا کی باقی چھ قرائن میں نازل ہوتا ہے۔ حکم الہی سے ایک روحانی قوت اس کے عمل کر۔ **بطین** غنیمت و فحش کی اصلاح کرتی ہے۔ بڑے لوگوں اور دوسروں اور بادشاہوں کے دلوں میں حرکت اور کشادگی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ منزل بیچ عمل میں ہے۔ اسی طرح کے انیسویں درجہ پہنچتی ہے اور اس کو ثروت ہوتا ہے اور آفتاب کا مزاج گرم خشک ہے۔ اسی سبب سے اس کے ثروت میں قبول اور تحیر بادشاہوں کے پاس جانے اور ان سے مقصد کے حاصل ہونے کے واسطے اعمال کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس ساعت کے اعمال محبت و تحیر اور اعمال کیسیا کے واسطے نہایت زود اثر ہوتے ہیں۔

۳۔ **ثریا** تیسری منزل ثریا ہے اور حرف ا کی کاہم ہے جب قرائن میں نازل ہوتا ہے۔ تو اس میں ایک روحانیت حرارت اور برودت اور طوبت کے ساتھ آتھتہ پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ روحانیت درمیانی و درجہ کی سفر ہے۔ سفر کرنے اور شریفوں سے ملاقات کرنے اور حکام و اہل عویا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے ابھی ہے کیونکہ ثریا میں بہت ستاروں کا اجتماع ہے۔ اور اسی باعث سے ان کاموں کے واسطے یہ بہت مفید ہے۔ اس کے ثروت میں یک وفق عظیم المنفعت تیار کیا جاتا ہے۔ اور یہ وہی وفق ہے جس کی بدولت جعفر علی نے ہارون الرشید سے ایسا تقرب حاصل کیا تھا۔ کہ درجہ وزارت کو پہنچا تھا۔ جو شخص اس وفق کو پہنچے پاس رکھے۔ اور پھر بادشاہوں کے پاس جائے تو جو کچھ مراد رکھتا ہو حاصل ہوگی۔ اور کوئی غفل انداز اس میں غفل نہ ڈال سکے گا۔

۴۔ **دبران** چوتھی منزل دبران ہے اور حرف ا کی کا دال ہے جب قرائن میں نزول کرتا ہے۔ تو ایک روحانیت نہایت ودی اور غریب کی سے ظاہر ہوتی ہے۔ اسی کے مناسب فساد و غیرہ کے اعمال اس میں پڑتے ہیں۔

۵۔ **مبقعہ** پانچویں منزل مبقعہ ہے۔ حرف ا کی کا باء ہے جب قرائن میں نزول کرتا ہے تو متوسط و درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی سبب سے غیر و شر و دلوں کے اعمال اس میں مناسب ہیں۔

۶۔ **ہنعمہ** چھٹی منزل ہنعمہ ہے اور حرف ا کی کا داد ہے۔ یہ منزل نہایت سعید یعنی نیک ہے۔ محبت اور صلح اور ر (خواجہ صفی بن علی) امراد اللہ نے اس کے اعداد رکھے ہیں جو کوسوائے فاروں کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اس کے واسطے اور اعداد

اس کے خواص ہوں اس میں ہیں۔ ان کے واسطے تم کو چاہیے۔ کہ میری اطاعت کرو۔ جو کچھ میں تم سے کہوں اور جو کچھ میں تم کو قسم دوں ۱۲ سالہ باقی ہے چھ کو تیرے سوا کوئی مسعود نہیں۔ ۱۰۔ دب ہر چیز کے اور اس کے وارث اسے بادشاہوں کے بادشاہ۔ بڑے جلال و اسے اسے زندہ اور قائم رہنے والے آسمانی و زمینی کے بے مثل پیدا کرنے والے ہے۔

درد شدہ کا پھیلنے کے جمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے۔ کیونکہ اس سے جو روحانیت نازل ہوتی ہے وہ امراض کے علاج اور نیک اور صلاحیت کے کاموں میں بہت مدد کرتی ہے۔

۷۔ قذراع | ساقرب منزل قذراع ہے۔ اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے روحانیت نازل ہو کر علاج امراض کی مدد کرتی ہے۔ اور ہر شخص اس وقت ذکر الہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اس پر انکشاف بھی ہوتا ہے۔ محکمین اور طالبان حقیقت کے واسطے نہایت بکا لاد ہے۔ اور ایک نیک کاموں کے واسطے عمدہ ہے۔

۸۔ نثرہ | آٹھویں منزل نثرہ ہے۔ اور صرف اس کا لاد ہے۔ اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس سے ایک روحانیت لاد کی مدد کا پیدا ہوتی ہے۔

۹۔ طرہ | نویں منزل طرہ ہے جس کا صرف طارہ ہے۔ اس میں جب قمر حلول کرتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت نہایت ادری پیدا ہوتی ہے۔ ایک اعمال اس میں بہتر نہیں ہیں۔

۱۰۔ جبرہ | دسویں منزل جبرہ ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی جبرہ و شکر کے درمیانی میں روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ایسے ہی اعمال کے واسطے یہ مفید ہے۔

۱۱۔ زہرہ | گیارہویں منزل زہرہ ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے پیداوار غلا و غلاتی اور ادریہ طاعت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی کے موافق اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔

۱۲۔ صرفہ | بارہویں منزل صرفہ ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو درمیانی درجہ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے اعمال اس کے موافق ہیں۔

۱۳۔ خوا | تیرہویں منزل خوا ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں نزول کرے تو سوائے سفر و دیار کے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس سے مترج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۴۔ ساک | چودھویں منزل ساک ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس کے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو بالکل اعمال پھری مدد نہیں کرتی۔ لہذا کوئی امر نیک اس میں نہ کرنا چاہیے۔

۱۵۔ غفر | پندرہویں منزل غفر ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے بہت نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے اس واسطے اس میں سب نیک اعمال درمیانی اور دیوبندی کرنے بہتر ہیں۔

۱۶۔ زبانا | سولہویں منزل زبانا ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس سے مترج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۷۔ اکیل | سترہویں منزل اکیل ہے اور صرف اس کا لاد ہے جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو ہر کاموں کے واسطے بہتر نہیں ہے۔ ہاں دنیاوی کام کو فائدہ ہوگا۔

۱۸۔ قلب | اٹھارہویں منزل قلب ہے اور حرف اس کا خاد ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی مدد گار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے اس میں ہر ایک نیک کام کرنا بہتر ہے۔

۱۹۔ شولہ | انیسویں منزل شولہ ہے۔ اور حرف اس کا قاف ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو مخرج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس وقت میں کوئی نیک کام کرنا مناسب نہیں۔

۲۰۔ خاتم | بیسویں منزل خاتم ہے اور حرف اس کا تاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو خرچ اور خوشی کی روحانیت اس کے ظاہر ہو کر دلوں کو پاک صاف کرتی ہے۔ اور دینی اور دنیاوی کام سب اس میں عمدہ ہیں۔

۲۱۔ یلدہ | اکیسویں منزل یلدہ ہے اور حرف اس کا یں ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس کے مخرج روحانیت پیدا ہوتی ہے نہ کسی کام کو قیچ بچاتی ہے نہ نقصان اور دنیاوی کام کے واسطے بہتر نہیں ہے۔

۲۲۔ سعد | بائیسویں منزل سعد راج ہے اور حرف اس کا تاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس کے مخرج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور جس و حرکت سے اس وقت میں نہ نفع ہے نہ نقصان۔

۲۳۔ بلع | تیسویں منزل سعد بلع ہے اور حرف اس کا تاء ہے۔ اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس کے مغنل مزاج کی روحانیت نزول کرتی ہے ہر ایک کام اس میں کرتے بہتر ہیں۔

۲۴۔ سعد السعد | چوبیسویں منزل سعد السعد ہے۔ اور حرف اس کا خاد ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو نہایت نیک اور مغنل طبع نیک اعمال کی معین و مدد گار روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس واسطے ہر ایک چھاکا کام اس میں کرنا مناسب ہے۔

۲۵۔ سعد الاحبیب | پچیسویں منزل سعد الاحبیب ہے اور حرف اس کا حال ہے اس میں بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے اس لئے جو نیک اعمال چاہو کرو۔

۲۶۔ فرع المقدم | چھبیسویں منزل فرع المقدم ہے اور حرف اس کا خاد ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس کے بھی نیک اعمال کی مدد گار روحانیت پیدا ہوتی۔ اس واسطے ہر ایک نیک کام اس میں بھی کر سکتے ہیں۔

۲۷۔ فرع المؤخر | اسی سو وین منزل فرع المؤخر ہے۔ اور حرف اس کا ظاہر ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو مخرج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے اس وقت میں خاموشی بہتر ہے۔

۲۸۔ اشا | اٹھارہویں منزل اشا ہے۔ اور حرف اس کا یں ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بہت نیک اور پاکیزہ روحانیت طلب نام اور اجابت دعا کی مدد گار نازل ہوتی ہے اور اس کے وقت میں ہر نیک کام پورا ہوتا ہے۔

اب آپ کو معلوم ہو گیا کہ حرف میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا خواص رکھے ہیں اور انہیں حروف کے کام الہی مرکب ہے اور اسماء الہی کی تعریف بھی انہیں سے ہے پس ان کے اندر جو معانی ہیں وہی وہ روحانیت ہے جو منافق سے

نالہ ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن پاک میں جو آیات رحمت ہیں وہ مستحقین رحمت کے حق میں ملائکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں۔ اور جو آیات عذاب ہیں وہ مستحقین عذاب کے حق میں ملائکہ عذاب ہیں اور عذاب ہیں۔ اور جو آیات کدودہ اور وعید پر مشتمل

مدد دیتی تھی۔

مزاج حروف

اور یہ حروف گم اور تراوند سرد اور خشک چار مزاج رکھتے ہیں اور گرم یہ سات ہیں الا ط م ت قی ذ اور زہرہ حروف ہیں۔ ب و ی ک ت ح و اور سرد یہ حروف ہیں ج ز ک ص ن ث ظ۔ اور خشک یہ سات حروف ہیں۔ د ر ع ز ح غ۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ آتش حرارت اور بھوسہ کی جامع ہے اور ہوا حرارت اور رطوبت کی جامع ہے اور آب رطوبت اور سردت کا جامع ہے اور تراب یعنی خاک بیہوش اور سردت کی جامع ہے اور اسی طرح چاندنی طباہ ہے یعنی صفرا اور خون اور غلظ اور سودا و صفرا تلاش کا مزاج رکھتا ہے اور خون ہوا کا۔ اور غلظ آب کا۔ اور سودا و خاک کا۔ چنانچہ ہر سب تاثیر میں ظاہر ہیں جیسے کہ بعض اسماء کلمہ کرنا بعد جتنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ اسماء سرد خشک مزاج رکھتے ہیں۔ جیسے اَلْعَدَدُ اور اَلشَّيْءُ ان کا مسموع نہ کرنا چاہیئے۔ اور جی اسماء کا مزاج صفراوی ہے وہ سرد اور حری کو فائدہ کرتے ہیں اس کے وفق نسخ کی یہ صورت ہے۔

سعد اور شمس ساعتیں

جیسے نیک اور بد ساعتوں کے بیان میں اور کسی کام کے واسطے کون سی ساعت مناسب ہے۔ پہلی ساعت شمس کی ہے اعمال محبت اور قبول اور بادشاہوں کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے

د	ج	ل	ع	ص	خ	ع
ح	ع	د	ح	ل	ع	ص
ع	ص	خ	ع	ذ	ح	ل
ح	ل	ع	ذ	خ	ع	د
ع	د	ح	ل	ع	ص	خ
د	ح	ع	ل	ع	ل	ع
ل	ع	ص	ح	ع	د	خ

واسطے ابھی ہے۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے اور یہ بری ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت عطارد کی ہے۔ سفر کے واسطے اور تعویذات محبت و طہرہ کے لئے مفید ہے۔ چوتھی ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ خریدنا چاہیئے۔ فرقہ کرنا اور نہ کوئی کام درست کرنا چاہیئے۔ پانچویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فرقہ اور بعض وغیرہ کے اعمال کرنے چاہئیں۔ چھٹی ساعت مشتری کی ہے۔ بادشاہوں، امیروں سے طلب حاجت کے واسطے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے۔ اور اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ آٹھویں ساعت شمس کی ہے۔ کل کام اس میں درست ہیں۔ نویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اگر میں محبت اور طلب غلب کے اعمال درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو چاہو سو کرو۔ یہ ساعت اچھی ہے۔ گیارہویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت خسر ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ بارہویں کو نقصان پہنچانا ہو تو پہنچائے۔ بارہویں ساعت زحل کی ہے۔ اس کے مناسب اعمال کرنے چاہئیں۔

پہلی ساعت قمر کی ہے۔ محبت اور زبان بندی اور طلب غلب کے واسطے عمدہ ہے۔ دوسری ساعت دوشنبہ زحل کی ہے۔ سفر اور ہر کام کے واسطے اچھی ہے۔ تیسری ساعت مشتری کی ہے۔ نکلانے اور خط بھیجنے

اور فیصلہ کرانے کے واسطے بہتر ہے۔ چونکہ ساعت مزاج کی ہے۔ دُوسرے اعمال مثلاً نیکو پہانے اور بیمار کرنے کے واسطے لگے۔ یہ پانچویں ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی کے واسطے۔ چھٹی ساعت زہرہ کی ہے۔ اعمال طہارت کے واسطے۔ ساتویں ساعت عطار دہ کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی اور جذب غلوب کے واسطے۔ آٹھویں ساعت قمر کی ہے۔ شادی اور دودشمنوں میں صلح کرنے کے واسطے۔ نویں ساعت زحل کی ہے۔ فرقت اور بغض اور کس کو اس کی جگہ سے باہر کرنے کے واسطے مفید ہے۔ دسویں ساعت مشتری کی ہے۔ سب کاموں کے واسطے۔ گیارہویں ساعت مزاج کی ہے۔ عداوت اور بغض اور غری بہانے کے واسطے۔ بارہویں ساعت شمس کی ہے۔ زبان بندی اور طفت غلوب کے واسطے۔

سہ شنبہ پہلی ساعت مریخ کی ہے۔ یہ اعمال بغض و عداوت اور غلبہ ہانے اور مریض کے واسطے ہے۔ دوسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے۔ بنگلی اور نکاح کے واسطے۔ چوتھی ساعت عطار دہ کی ہے۔ حج و قمر اور تجارت کے واسطے۔ پانچویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت مخوش ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ چھٹی ساعت زحل کی۔ معاملات کے کاغذ لکھنے اور مذمت و ثنم اور امراض کے واسطے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے۔ محبت اور صلحت کے جو اعمال چاہوں اس میں کدو یا ٹھوس ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں خون بہانے اور دشمن ہلاک کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں۔ نویں ساعت شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے واسطے عمدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ گیارہویں ساعت عطار دہ کی ہے۔ تعطیل اسفار کے واسطے اور طلاق کے واسطے۔ بارہویں ساعت قمر کی ہے۔ اعمال بغض اور عداوت اور طلاق و ثمرات کے واسطے۔

چہار شنبہ پہلی ساعت عطار دہ کی ہے۔ قبول اور محبت کے واسطے۔ دوسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور نیکو ہانے کے واسطے۔ چوتھی ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک کام کرنا چاہیئے کیونکہ یہ ساعت بہت اچھی ہے۔ پانچویں ساعت مزاج کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے جھگڑنے اور فساد کے کام کرنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ بڑی ساعت ہے چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ غلبہ اور تزی کے سفار اور ہر کام کے واسطے بہتر ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں بھی جو چاہو سو کرو۔ یہ بھی بہت اچھی ہے۔ آٹھویں ساعت عطار دہ کی ہے۔ نظریہ کے تعویذ اور بچوں کے گڈے وغیرہ لکھنے کے واسطے ہے۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور بغض کے واسطے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ بادشاہوں سے ملنے کے واسطے۔ گیارہویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک کام اچھا ہوتا ہے۔ بارہویں ساعت مزاج کی ہے۔ ثمر اور خمس کے واسطے۔

پنجم شنبہ پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ طلب رزق اور قبولیت کے واسطے۔ دوسری ساعت مزاج کی ہے۔

اس میں سفر کو نہ جاؤ۔ اور دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے اعمال کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی سفر نہ کرو۔ اور قبول اور محبت کے تعویذ لکھو جو سختی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور شادی کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ پانچویں ساعت عطارد کی ہے عورت و مرد کے عقد کرنے اور ہر ایک کام کو اچھی ہے۔ چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ خشکی اور تیزی کے سفر اور ہر ایک اعمال خیر کے واسطے عمدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرنا چاہیئے اور اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اور ہر ایک نیک کام اس میں کر سکتے ہیں۔ نویں ساعت مریخ کی ہے۔ امرا و سلاطین اور حکام سے ملاقات کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امرا و اہل منصب سے حاجت روائی کے واسطے۔ گیارہویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت کے تعویذ لکھو۔ بارہویں ساعت عطارد کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔

روز جمعہ | پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں شادی اور ملنگی وغیرہ کے کام بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں طلسمات اور ہر ایک کام کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں تیسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بہت بُری ساعت ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کوئی کھدوانے اور چٹختے نہ سوائے۔ اور ایسے ہی ایسے دن کے واسطے یہ ساعت مخصوص ہے۔ پانچویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تہیز کرو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ قضا و حاجات کے واسطے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ عورتوں کو پیغام نکاح اور شادی کرنے کے واسطے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو کام کرو گے وہ بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور نقل و حرکت کے واسطے بہت زود اثر ہے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے اور بہت مخوں کی ہے۔ گیارہویں ساعت مشتری کی ہے۔ بارہویں ساعت مریخ کی ہے۔ سفر وغیرہ جو کام چاہو اس میں کرو۔

شنبہ | پہلی ساعت زحل کی ہے۔ محبت وغیرہ کے جو اعمال چاہو۔ اس ساعت میں کرو۔ کیونکہ زحل کی یہی ایک نیک ساعت ہوتی ہے۔ معینہ کے پچھلے ہفتہ میں۔ دوسری ساعت مشتری کی ہے۔ صلح کے واسطے بہتر ہے۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے۔ بغض اور اعمال شر کے واسطے جو سختی ساعت شمس کی ہے۔ بادشاہوں کے جانے اور ان سے حاجت روائی کے واسطے پانچویں ساعت زہرہ کی ہے۔ چھٹی ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں شکار کے واسطے تعویذ لکھو۔ ساتویں ساعت مردہ ہے۔ اس میں کچھ نہ کرو۔ آٹھویں ساعت عمل کی ہے۔ کسی کو بیمار کرنے کے واسطے اس میں عمل کرو۔ نویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں جو چاہو نیک اعمال کرو۔ دسویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر و فساد کے واسطے۔ گیارہویں ساعت شمس کی ہے۔ قبول و محبت اور میاں بیوی کی صلح کے واسطے۔ بارہویں ساعت زہرہ کی ہے۔ بادشاہوں اور وزیروں سے فتح حاصل کرنے کے واسطے ہے۔

معلوم ہوا کہ جو شخص ہر ایک عمل کو وقت پر کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔ کیونکہ اس علم کا یہی دوازمہ ہے جس سے اصحابِ عقل

جو تھی اور یہی تھے تمہارے واسطے ان باتوں کو بیان کیا ہے جن کا حکمانے اس علم کے متعلق ذکر کیا ہے تاکہ تم کو اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔ اور تمہارے واسطے ایک جدول بھی تے تیار کی ہے جس سے تم ہر حرف کو معلوم کر سکتے ہو۔ کہ یہ برج آتش ہے۔ اور یہ بادی اور یہ آبی ہے اور یہ عسکی ہے۔

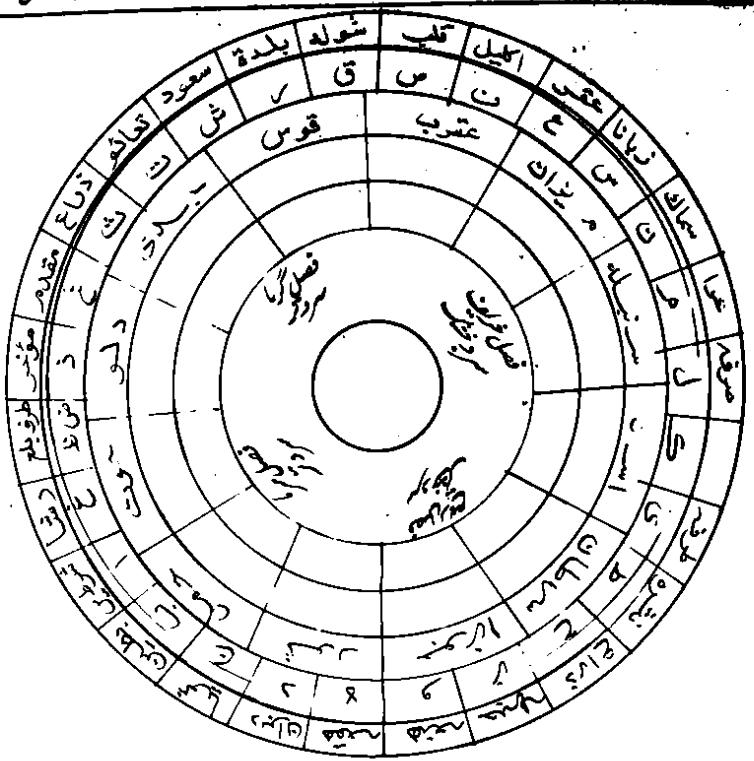
وہ جدول یہ ہے

جس وقت کہ قمر جس برج میں ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہیئے۔ آتش عسکی بادی آبی
جب تمہارے پاس کوئی حاجت منہ کے کوس کا نام اور اس کی ماں کا حمل ثور جوزا سرطان
نام اور کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حروف جدا جدا لکھ کر دیکھو اسد سنبلہ میزان عقرب
کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے۔ پس جو عنصر غالب ہو (مثلاً قوس جدی دلو حوت
انفخ تو جب قمر اس برج میں یعنی آتش میں آئے تب وہ عمل کرو۔ کامیابی ہوگی۔

قمر۔ کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ اس پر پانچ زیادہ
کو پھر جس برج میں قمر ہو۔ اسی برج سے پانچ پانچ تقسیم کرو۔ جہاں عدد ختم ہوں۔ اسی برج میں قمر ہے۔

اضمار ملائکہ حروف

جس کے بغیر عمل تمام نہیں ہو سکتا۔ اور وہ یہ کہ جب تم نے کوئی عمل کرنا ہو۔ تب تم طالب اور مطلوب اور
اس روز کے حروف میں نظر کرو۔ اور یہی تین پرانی تقسیم کرو۔ پھر ان تین سے کم باقی رہیں تو آخر حروف بعینہ اس حرف کا
اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بغیر معلوم کئے چارہ نہیں۔ کیوں یہ اکثر اعمال میں کا لاء ہے۔ اور اضمار مؤکلات
یہ ہیں مؤکلات الف ظلم طیبائیل اور اضمار اس کا ہد مینوب سہلا یا سفلن حروف با کا اضمار شہب خلیج
حرف جیم کے مؤکلات کا اضمار صلیح ملک جملہ۔ حرف وال کا اضمار مصطفیٰ حرف پار کا اضمار مصطفیٰ حرف داو کا
اضمار جملہ سلیم خ مباح حرف نا کا اضمار سعد بن ادا ملطو مصیط حرف حاکم اضمار لیل طلع طلع حرف
طا کا اضمار شمعط صلیح طلع حرف یا کا اضمار حنظلہ حکمت سوید حرف کات کا اضمار صیعودہ منطام مدیح
حرف لام کا اضمار حفیظ طلع حرف فون کا اضمار مدیح کلیل حرف بین کا اضمار حط مطلق جملہ جیم حرف بین کا
اضمار لطم عن خوا د حرف نا کا اضمار کلیل طور و طش حنیط حرف صاد کا اضمار سعود ہمیش حرف
فات کا اضمار سعد حقیر طلیح ششن حرف را کا اضمار سلطیت لیل و صوم حرف شین کا اضمار
علین ہفقا مل مصط حرف تا کا اضمار میریلو حفیظ حرف ثا کا اضمار۔ حفط حرف خا کا
اضمار حجج ہدیل حرف ذال کا اضمار علمین مدیح شہد حرف ضا کا اضمار عالمہ من صمد حط



منازل قمر کی صورتیں اور ان کے احکامات

منزل شریطین | صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرکت اس کا الف ہے اور مزاج ناری بحسب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو دنیا میں فساد اور خون کی ترقی ہوتی ہے۔ حکما اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے بلکہ لیٹ جاتے تھے۔ اور بعض لوگوں نے اس وقت میں خواب ہائے پریشان بھی دیکھے ہیں۔ اس لئے اس وقت سونا بھی بستر نہیں۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو تو کسی دشمن کے مقبرہ کرنے کے واسطے کرو۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے بڑا فسادى اور شریر ہوتا ہے۔ بخور اس کا سیاہ مریح اور سیاہ دھان ہے۔

۲۔ منزل بطین | صورت اس کی یہ ہے ۵۰٪ اور حرف اس کا ہا ہے۔ مزاج گرم تر جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں خدا کے حکم سے نہایت بیک روحانیت مردوں کے کام درست کرنے والی نازل ہوتی ہے جو رقی کے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتے۔ طلسمات اور کیمیا کے اعمال اس میں بہت مناسب ہیں۔ اور ہر ایک عمدہ صنعت درست ہوتی ہے۔ اور ہر کام کا اس میں شروع کرنا بھی اچھا ہے اور انگوٹھیاں اور نقش وغیرہ لکھ کرنا اور مرضوں کا علاج اور منتر بھی اس میں پُر اثر ہوتا ہے۔ اس وقت میں جو بچہ پیدا ہو۔ سعادت اور بیک بختی کے ساتھ زندگانی بسر کرے اور محبوب خلائق ہو۔ بخور اس کا عود۔ زعفران معطر ہے۔

۳۔ منزل شریا | صورت اس کی یہ ہے ۵۰٪ ۵۰٪ اور حرف اس کا نیم ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الہی سے عالم میں گرم سرد روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اور اس میں اعمال طلسمات اور عودات کے واسطے عملیات اعداد و اعداد کی تدبیر بہتر ہے۔ مساقول کے واسطے بھی یہ وقت بہت اچھا ہے۔ سودا گروں کو اس میں نفع کثیر ہوتا ہے۔ اور بادشاہوں کے واسطے بھی بیک ہے۔ شادی کرنا اور لونڈی غلام خریدنا اس میں سب بہتر ہے۔ کیونکہ یہ وقت اعتدالی قمر کا ہے۔ اور جو کام اس میں کرے گا اس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہوگا خوب زندگانی بسر کرے گا۔ یہ وقت فسق و فجور کا دشمن اور صلاحیت اور تقویٰ کا دوست ہے۔ بخور اس کا تخم کتان اور کلہ جی ہے۔

۴۔ منزل دربان | صورت اس کی یہ ہے ۵۰٪ اور حرف اس کا دال ہے۔ اور یہ منزل ارضی ہے جب قمر اس میں اترتا ہے تو عالم میں حکم الہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو عداوت و بغض اور فساد و مہمی میں پھیلا دیتی ہے۔ اس وقت میں اعمال شروع کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور اعمال ظلم و صنعت تو بالکل ہی نہ کرنے چاہئیں۔ غرض کہ اس وقت میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ ہاں البتہ عروہ دخی کرنے اور مال کاڑنے اور امر اور پوشیدہ کرنے اور کنوئیں کھودنے تو ہی نکلنے کے واسطے بہتر ہے۔ اسی کے سوا کسی کام کے واسطے بہتر نہیں۔ جو شخص اس وقت میں پیدا ہوگا۔ بہت بڑی زندگی بسر کرے گا۔ بخور اس کا پوست انار شیریں اور لہان ذکر ہے۔

۵۔ منزل ہفیعہ | صورت اس کی یہ ہے ۵۰٪ اور حرف اس کا ہا ہے۔ یہ منزل سعادت اور خوشی سے ملی ہوئی ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہو تو مردوں کے زریا بنانے اور ملانے کے کام کرنے چاہئیں۔ کیمیا کے اعمال نہ کرنے چاہئیں۔ اور نہ دھت لگانے اور نہ کپڑے پینے۔ شادی کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس وقت میں کام کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بخور اس کا عود اور قنداسود اور لہان اور جاوی اور معطر ہے۔

۶۔ منزل منہ | صورت اس کی یہ ہے ۵۰٪ اور حرف اس کا وا ہے۔ یہ منزل سعید ہے جب قمر اس میں نزول کرے تو اعمال محبت کرنے چاہئیں۔ اور اچھی خوشبو خوش کرے۔ اور بادشاہوں اور رئیسوں کے پاس جانے اور ہر ایک حاجت میں کوشش کرے اور برائی بندوں سے ملے۔ اور جو عمل چاہے کرے۔ شادی کرے واپس

وزندگی عام عرصہ سے گھوڑے سے باغ لگائے مکان بنائے۔ سفر کرے۔ خرید و فروخت کرے۔ غرض کہ سب کام اس میں اچھے ہیں۔ اور کچھ ایسی وقتیں پیدا ہوں۔ اچھا رہے گا۔ اور خمیدہ ہو کر مرے گا۔ بخود اس کا قطر بٹ اور زرخ ہے۔

۷۔ منزل ذوالرجح | صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا نام ہے۔ یہ منزل ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں حکم الہی سے نجات نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت میں علوم شروع کرتا۔ علماء سے ملتا۔ عابدوں سے فیض لیتا۔ طلسمات بناتا۔ نیز تجارت کرتا۔ بادشاہوں اور درویشوں سے ملاقات کرتا اور ہر ایک نیک کام اس میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو خوش بخت ہو۔ بخود اس کا دائرہ کمرس اور قلم کتابی ہے۔

۸۔ منزل تترہ | قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو حکم الہی سے روحانیت نازل ہو کر عداوت اور بغض اور قطیعت پیدا کرتی ہے یہ وقت دشمنوں اور مکرشوں کے واسطے طلسمات بنانے اور بددعا کرنے اور آلات حرب بنانے کے واسطے مناسب ہے۔ کیونکہ یہ منزل خراب ہے اور اعمال ٹھری کے مناسب ہے جیسا کہ ہم نے بیان کیا جو بچہ اس میں پیدا ہو بہت خوش ہو گا۔ بخود اس کا قسط اور قسمت اتنا ہے۔

۹۔ منزل طرفہ | صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا طاس ہے۔ یہ منزل محسوس ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں ویسی ہی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہوا اس میں کوئی مہم یا صنعت بنانی نہ چاہیے۔ اور نہ بادشاہوں سے ملاقات کرے۔ نہ کسی سے محبت کرے نہ کوئی عمل پڑھے۔ اس وقت میں سب سے بلیغہ رہنا بہتر ہے۔ یہ منزل تہذیب زدہ ہے کل اعمال کے واسطے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا۔ بخود اس کا اندر سود اور زعفران ہے۔

۱۰۔ منزل جبہ | صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا یا ہے۔ مزاج اس کا سرد اور خش ہے مگر صلاحیت سے زیادہ قریب ہے۔ اعمال محبت و قربت و رضا مندی کی ابتدا اور نقل مکان اس میں کر سکتا ہے مگر نہ کپڑے کا بیوتا اور نہ پتلا ہوتا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا۔ تجربہ کار اور نیک بخت ہو گا مگر مکار فریبی بھی ہو گا۔ بخود اس کا خبث الاس اور زعفران ہے۔

۱۱۔ منزل خثران | صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا کاف ہے۔ مزاج گرم خشک ہے جب قمر اس میں آئے۔ تو معاملات روحانیات اور اعمال طلسمات اور علاج امراض اور خرید و فروخت اور بادشاہوں کے پاس آنا جانا اور سفر کرنا اور مقیم رہنا اور ہر ایک کام کرنا۔ نیا کپڑا پہننا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو محبوب خلق ہو۔ مگر بعض دیکھنا ضروری میں ضرور ہو گا۔ بخود اس کا پست اندر شیریں اور کچھ نہیں۔

سلہ ظہر ایک دوشی ہے جس کے پتے رات کو شہر رانہ کے چلتے ہیں اکثر تالاب کے کنارے ہوتی ہے بید منجم ۱۲

املاات حرب اور عداوت اور غم و غصہ کا علاج کرتے اور دروغت کاٹنے اور کھیتی کرنے، غولانے نکالنے، مسہل پینے، قصہ کہلانے، کچھنے لگانے کے واسطے یہ وقت اچھا ہے۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہو خوش اور کچھ مکار ہو گا۔ مرد ہو یا عورت، غولانے کا رنگ بدلیں ہے۔

۱۹: نزل شولہ | صورت اس کی یہ ہے ۹ اور حروف اس کا قاف ہے۔ جب فہاس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الہی سے مدد مانیت متحرک نازل ہو کر ٹکر کے کام کرتی ہے۔ اور یہ عقلی سعید ہے۔ متوسط درجہ کے کام اس میں کرنے چاہئیں۔ نیا کپڑا اس میں نہ پہنے مطلق بنائے۔ نہ علاج کو رے خلوت اس وقت میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا منجوس اور جھوٹا اور جعل خود ہوگا۔ خود اس کا پوست انا اور مدھلی ہے۔

۲۰۔ منزلِ نعام | صورتِ اس کی یہ ہے ۔۔۔۔۔ اور صرف اس کا نام ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں صاف قلب کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج اس کا انشائیہ صید ہے۔ محبت اور سعادت اور نیک انجاسی اس وقت میں ہوتی ہے۔ اور کیمیا کے اعمال اس میں تیار ہوتے ہیں۔ وعظ حکمت اور علومِ قبیہ کی ابتدا کی جاتی ہے۔ اور طلسمات بنتے ہیں۔ اور مکان بناتے اور باغ لگاتے اور نیا کپڑا پہننے کے واسطے بھی یہ وقت مناسب ہے جب تک وہ کپڑا پہنے رہے گا۔ خوش و خرم رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ کپڑا پرانا ہو جائے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا۔ مبارک اور سعید اور نیک کامل میں کامیاب ہو گا۔ بخیر اس کا ایمان ذکر ہے۔

۱۰۰ منزلِ بلبلہ | صورتِ اس کی یہ ہے۔ ۳۰۰ اور صحت اس کا شین ہے، مزاج آتش کی محسوس، اس وقت میں بغض و عدالت کی روحانیت نازل ہوئی تھے ماس واسطے عداوت ہی کے اعمال اس میں کئے جلتے ہیں، اور کیا مانتی ہے۔ مگر علاج روحانیت اور زراعت اور سفر اور بادشاہوں کی ملاقات اور شادی اور خرید و فروخت غلامان اور دنیا پڑا اپنا انا عمل پڑھتا اس وقت میں اچھا نہیں جو بچہ اس وقت میں پیدا ہونے لگا اور حیلہ باز ہو گا۔ بخدا اس کا سنیں اور خود ہے۔

۷۲۔ منزل سعد فرائح | صورت اس کی یہ ہے۔ وہ اور کثرت اس کا تا ہے۔ مزاج خاکی نفس ممتزج اس سے بغض و عدالت کی دو حمایت نائل ہوتی ہے۔ اور جو کام اس میں کیا جائے، اس کا انجام درست نہیں ہوتا۔ بادشاہوں کو اس وقت میں قصہ ہوتا ہے۔ خرید و فروخت اور دراصلت اور کھنچ پھرتا اس وقت کے مناسب ہے اور قبیلہ نمکناں اور اسرار پوشیدہ کرتا بھی اس کے مناسب ہے جو پیر اک میں پیدا ہوگا۔ خوب صورت مبارک دنیا کا حریف اور جیل باز ہوگا۔ بخور اس کا کسب ہے۔

۳۲۔ منزل سعد بلخ | صورت اکی کی ہے۔ چوہ اور حرف اک کا تاج ہے۔ مزاج اکی کا تیز ہے۔ جب قمر اکی میں نزول کرتا ہے تو حکم الہی سے شرکی روحانیت عالم میں نازل ہو کر فساد برپا کرتی ہے یہ منزل عہد بھی ہے اور عہد بھی۔ غلاموں اور سالاروں کا عہد بنا۔ اہل تشیع سے گفتگو کرتا ہے۔ فطرت عفت کی مشقیں اٹھاتا۔ تہہ ارتکوب کھودانا۔

کھاتے بکاتے کے کام کرنا اس میں مناسب ہیں جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مبارک اور نیک نعت ہوگا۔ بخود اس کا بیرون ہے۔

۲۴۔ منزل سعد حسود | صورت اس کی یہ ہے ۰ ۰ ۰ اور حرفت اس کا خلسہ ہے۔ مزاج خاکی اور روحانی مترج جب قراس میں نازل ہوتا ہے۔ تو اس سے پہلے کل اثر مٹ جاتے ہیں۔ اور کل اعمال اس کی دست ہوتے ہیں

محبت اور اصلاح قلوب کے اعمال کرتے چاہئیں۔ بادشاہوں، رئیسوں، منصب و اہل سے ملاقات کرے۔ مخرج کر محبت کے جو اعمال کریگا۔ کامیاب ہوگا۔ جو بچہ اس کی پیدا ہوگا صالحین سے محبت رکھے گا۔ بخود اس کا عود اور مصطفیٰ ہے۔

۲۵۔ منزل سعد اصیب | صورت اس کی یہ ہے ۰ ۰ ۰ اور حرفت اس کا ذال ہے۔ مزاج ہوائی جب قراس میں آئے۔ تو قفوں، فساد دل کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اعمال اس میں تمام نہیں ہوتے۔ اگر تمام ہو بھی جائیں۔ تو اچھے نہیں ہوتے مریضوں کا علاج اور روحانیت کا اور اعمال طلسمات اور کیمیا و سیما کی مدد کرنے چاہئیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا۔ فاجرو کا فر ہوگا۔ بخود اس کا بیابان ہے۔

۲۶۔ منزل فرع مقدم | صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ ۰ ۰ اور حرفت اس کا ضاد ہے۔ اس میں اعمال محبت و شہوت اور کشادگی قلب کے لئے رکھے جاتے ہیں۔ اور ہر ایک تدبیر اور معالجہ امراض و روحانیت کے واسطے مناسب ہے طلسم بناتے اور دوا تیار کرے اور بادشاہوں سے ملاقات کرے کامیاب ہوگا۔ بخود اس کا بیابان ذکر اور کلوچی اور ذعفران ہے۔

۲۷۔ منزل فرع مؤخر | صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ ۰ ۰ اور حرفت اس کا ظا ہے۔ مزاج آبی سعید ہے۔ جب قراس میں نزول کرتا ہے تو حکم الہی سے بدراجائی اور فساد کی روحانیت نازل ہوتی ہے اس وقت میں وحشی سے مقابلہ کرنا اور لڑائی جھگڑا سے باز رہنا کرنا بہتر ہے۔ قصد اور پہنچنے اور نگہ کرنے عمل اور مرد کے باندھنے کے عمل کے واسطے مفید ہے اور حکام میں جانے اور خط بنوانے وہ پہنچنے کے واسطے بھی اچھی ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ فاجرو اور قدار ہوگا۔ بخود اس کا مریخ سیاہ اور دار چینی ہے۔

۲۸۔ منزل رشا | صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ اور حرفت اس کا غیث ہے۔ مریخ آبی اس وقت میں حکم الہی سے نیک انجام روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس میں طلسمات اور نیک اعمال اور صنعت کیمیا اور علاج روحانیت عمدہ ہوتے ہیں۔ سفر اور شادی اور نیپڑا پہننا اور ایک مکان سے دوسرے مکان جانا۔ اور حکما اور رؤساء سے ملاقات کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مبارک ہوگا۔ بخود اس کا کلوچی ہے۔ دانتاظم۔

منزلوں کی برجوں پر تقسیم

برج حمل میں مؤخر اور رشا اور ایک تنہائی شرطی کی ہے۔ برج ثور میں دو تنہائیاں شرطی کی اور طبعی اور دو تنہائیاں

تھا کہ ہیں۔ برج جوزا میں ایک تہائی ثریا کی اور دو تہائی اندر مقرر ہیں۔ برج سرطان میں ہفتہ اور خداع اور دو تہائیاں
نشرہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تہائی نشرہ کی اور طرز اور جمہور کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تہائی جمہور کی اور خدایاں اور
مرد ہیں۔ برج میزان میں عوا اور ساک اور ایک تہائی مفر کی ہے۔ برج عقرب میں دو تہائیاں مفر کی اور زبانا اور دو تہائیاں
اکیل کی ہے۔ برج قوس میں ایک تہائی اکیل کی اور قلب اور ثولہ ہیں۔ برج جدی میں نعام اور ملکہ اور ایک تہائی خداع
کی ہے۔ برج دلو میں دو تہائیاں خداع کی اور طبع اور ایک تہائی سعود کی ہے۔ برج حوت میں ایک تہائی سعود کی اور
انجسہ اور قمر مقدم ہیں۔

اصول منازل کی معرفت

۱۔ منزل شریطین | اس میں دو جدا جدا ستارے ہیں۔ ایک جنوب کے کنارے میں اور دوسرا شمال کے کنارے میں اور یہ
دو قوس ستارے حمل کے سینک ہیں۔ ان دو قوس میں جو زیادہ روشنی ستارہ ہے اس کا نام نا طع ہے جب
یہ آسمان کے درمیان میں آئے ہیں۔ تو نظر کے انداز میں ان دو قوس میں دس ہاتھ کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے اور ان دو قوس کے علاوہ
ایک چھوٹا ستارہ ہے۔ جو کبھی بھی ان کے آگے ہو جاتا ہے۔ ان کی صورت یہ ہے۔ ۵۵۵

۲۔ منزل بطین | اس میں تین ستارے ہیں۔ بہت چھوٹے چھوٹے کم روشنی کے۔ اور یہ برج حمل کا بیٹ ہے اور ثریا اس کی
شرعی ہیں۔ اور شریطین اس کے سینک ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵۵

۳۔ منزل ثریا | اس میں سات ستارے ہیں۔ چھ روشنی اور ایک بہت باریک۔ لوگ اس کے دیکھتے ہیں انھوں کی تیزی کا امتحان کیا
کرتے ہیں۔ اور اس کا نام ثریا ثروت سے ہے۔ یعنی میرانی خوشحالی اور اس کے سوا اور بھی نام ہیں۔ چنانچہ نجم
بھائی کو کہتے ہیں۔ بعض علماء کا قول ہے کہ خداوند تعالیٰ کے (والعظیم اذ صلی) سے یہ منزل ثریا مراد ہے کیونکہ عرب اکثر ثریا کو نجم
ہی کہتے ہیں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس کا نام نجم رکھا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے کہ جب نجم طلوع ہوتی
ہے۔ تو بھلوں وغیرہ سے آفتیں دور ہو جاتی ہیں اور نجم سے مراد ثریا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ۵۵۵ اور ایک ستارہ
کٹا انھیں بھی ثریا ہی کے پاس اور ایک دوسرا نجم نام اس کے قریب شریطین سے نیچے واقع ہے اور ایک سرخ تارہ
ہے۔ جو حق نام بڑا بچک دائرہ کے پیچھے تین ستارے ہیں ان کو اعلام کہتے ہیں۔ یہ تو اربع منازل قمر ہیں۔ اور چونکہ ثریا سے
قریب ہیں اس لئے ہم نے ان کو بیان کیا۔

۴۔ منزل دبران | یہ برج حمل کی سرخی ہے۔ اور دبران اس کو ایسی سبب سے کہتے ہیں۔ کہ ثریا کی طرف یہ بیٹھ جیسے
ہوئے ہے۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ یہ پانچ ستارے ہیں۔ برج ثولہ میں جن کو شمار کہتے ہیں۔ صورت
اس کی یہ ہے۔ ۵۵۵ اور بعض کہتے ہیں یہ ایک سرخ تارہ ہے اس کو ستارہ کا اور دبران کا مطلق بھی نام ہے کیونکہ یہ

۳۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔

۱۳۔ منزل زمانا میں دو تارے ہیں۔ چمک دار۔ اور یہ دونوں برج عقرب کے دونوں کھمڑے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔

۱۴۔ منزل اکیلل میں چار تارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔ اور بعض کہتے ہیں۔ تین تارے ہیں۔ عقرب کے سر پر جیسے تاج ہوتا ہے۔

۱۵۔ منزل قلب عقرب میں ہے۔ اور اس کی کروٹ میں ایک چمک دار تارہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔

۱۶۔ منزل شولہ جی الگ الگ دو تارے ہیں ان کو بختہ العقرب کہتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ عقرب کی دم ہے شولہ شیل سے ماخوذ ہے۔ بختہ بختی یعنی جیسے کہ بھوک کی دم ادبھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی یہ تارے

اوپر بھی اور بعض کہتے ہیں۔ ان کی بختی ایسی ہے جیسے کوشش کے دہن پر لکڑیاں کھڑی ہوتی ہیں اور اس کو نعام بھی کہتے ہیں۔

۱۷۔ منزل ہلدہ میں پچھ تارے ہیں۔ اور منزل برج قوس میں ہے جب سالہاں سب سے چھوٹا دن آتا ہے تو سورج اس منزل میں ہوتا ہے صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔

۱۸۔ منزل ذابح میں دو تارے ہیں ایک ہاتھ کے فاصلہ پر اور دونوں کے پاس ایک چھوٹا تارہ ہے جیسے کہ یہ اس کو ذبح کرتا ہے۔ اور ایک سبب سے اس کو ذابح کہتے ہیں۔ اور صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔

۱۹۔ منزل سعد السعود ایک تارہ ہے اور گویا اس کا منہ کشادہ ہے۔ کسی چیز کو نگلنا چاہتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔

۲۰۔ منزل سعد الغیبہ میں تین تارے ہیں۔ مگر ایک ہی تارہ معلوم ہوتے ہیں۔ اور ان کے نیچے ایک چھوٹا تارہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔ اور بعض اس میں دو ہی تارے شمار کرتے ہیں اور

بعض کہتے ہیں پچھ تارہ سعد السعود ہے۔ دو سر سعد ذابح۔ تیسرا سعد الغیبہ۔ چوتھا سعد بلع۔ اس میں چار تارے ہیں اور چاند اس میں۔ رسولی دی آتا ہے۔ اور متاقل قمر کی سعد قاعہ اور سعد ملک اور سعد ہام اور سعد بارخ اور سعد نظیر

ہیں۔ ان میں سے ایک میں دو تارے ہیں۔ ایک ایک ہاتھ کے فاصلہ پر ہے۔

۲۱۔ منزل فرغ الدالٰی مقدم اور شوخران میں سے ہر ایک میں دو دو تارے ہیں۔ پانچ یا چھ ہاتھ کے فاصلہ سے گویا کہ یہ دونوں ڈول ڈال رہے ہیں۔ (لفظ فرغ کے معنی ڈول میں پانی ڈالنے کے ہیں) اس

لئے ان دونوں تاروں کو فرغ کہتے ہیں۔

۲۲۔ منزل ارشا۔ ایک چھوٹا سا تارہ ہے۔ جس میں تین تارے ہیں۔ یہ کل متاقل قمر ہیں۔ ہر ماہ میں قمر ان سب میں

دورہ کہیتا ہے۔ اور ایک رات دن ان میں سے ایک میں رہتا ہے یعنی ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک۔ اور طہیک فجر کی نماز کے وقت آدھا آدھا دو منزلوں میں ہوتا ہے۔ اور اسی طرح سورج بھی ایک سال میں ان منازل کا دورہ کرتا ہے۔ معلوم ہو کہ عرب منازل کو انواع بھی کہتے ہیں۔ اسی واسطے کہ جب ایک منزل غروب ہوتی ہے۔ تو اسی کے ساتھ ہی دوسری منزل طلوع ہوتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قرآن کے سنے ستارے کے ساقط ہونے کے ہیں اور اس کے مقابل دوسرے طلوع ہونے کے ایک ہی ساعت میں ہر رات کے اندر سوائے تیرھویں رات کے اسی طرح ہر منزل سال بھر تک رہتی ہے۔ سوائے جمیعہ کے کہ اس کے سال میں چودہ روز ہیں ہم نے توڑ کے معنی سقوط کے سوا اس موقع کے اور کہیں جہیں دیکھے۔ عرب زما زجاہلیت میں ان منازل کی طرف بارش ہوا سردی اور حرکت کو منسوب کرتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا۔ **مَطِيرُ مَا بَنُو عَرَكَ**۔ یعنی فلاں ستارے کے سبب سے ہم پر مینہ برسا (اسلام میں ایسے کلام کہنے ممنوع ہیں)

طلوع منازل کے احکام

دوسری نسیان کو ثریا میں طلوع ہوتی ہے۔ اور آفتاب اکیلیں میں جاتا ہے۔ اور بطینی نسیان کی آخری رات میں طلوع ہوتی ہے۔ اور ثریا نیز صوبی آبار کو مغرب کے وقت غروب ہو کر بجاسی شب غائب رہتی ہے۔ پھر مشرق سے صبح کے وقت طلوع ہوتی ہے۔ اور جب وسط آسمان میں پہنچتی ہے تب سخت سردی ہوتی ہے اور بھلوں کی آفات جاتی رہتی ہیں چنانچہ حضور علیہ السلام کا فرمان گزر چکا ہے کہ جب نجم طلوع ہوتا ہے بھلوں سے آفات زائل ہوتے ہیں اور دران چھبیسوی آبار کو طلوع ہوتی ہے اور ہفتہ اٹھویں خیران کو اور ہفتہ اکیسویں کو اور ذراغ بولجی تموز کو اور نثرہ ستر صوبی کو۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک ستارہ شعری العیور نام طلوع ہوتا ہے۔ اور طر فہلی آپ کو اور جہر جو صوبی کو اور نثرہ ستائیسوی کو۔ اور صر فہ اٹھویں ایول اور عوا اکیسویں کو اور سماک جب کہ ایول کی دو دلائیں باقی رہتی ہیں اور سماک بار صوبی تشری ثانی کو اور قلب بند صوبی کو اور شہر اٹھارہ صوبی کا دن اول کو اور نعام اکیسویں کو اور بلدہ تیسری کا دن ثانی کو اور ذراغ سو اسی کو اور سعد وسعد ستائیسویں کو اور سعد غیبیہ صوبی شہاد کو اور سعد بلع چھبیسویں کو۔ اور ذراغ مقدم زامی دو دلائیں گزرنے کے بعد اور ذراغ نو خربہ چھبیسویں اور شہاد بولجی نسیان کو واثا عالم۔

چاروں فصلوں پر منازل کی تقسیم

فصل پہلے کے یہ منازل ہیں۔ ثریا۔ بلدہ۔ ہفتہ۔ ہفتہ۔ ذراغ اور فصل گرما کی یہ ہیں۔ نثرہ۔ طرف۔ جہر۔ ذہر۔ صر فہ۔ سماک۔ عوا۔ اور فصل خریف کی یہ ہیں۔ غفر۔ زہا۔ اٹھیل۔ قلب۔ شہر۔ نعام۔ بلدہ۔ اور فصل سرما کی

یہی۔ سعد سود۔ سعد فاج۔ سعدانہید۔ سعد طبع فرغ مقدم۔ فرغ مؤخر۔ رشا۔ غرض کہ ہر فصل کی سات منزلیں ہیں۔

بارہ برزخوں کے ارتباطات اور اشارات

معلوم ہو کہ بارہ برج اصطلاح میں منزلیں ہیں۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ اَرْبَعَةَ اَشْهُارٍ
فِيهَا اَهِالُ اللَّيْلِ لَيْلِيَةً ثُمَّ اَسْمَعُ مِنْ رَجْعِهَا فِي سَاعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فرماتا ہے۔ وَالْقَمَرَ فِي ذَاتِ مَنَازِلٍ یعنی ہم نے چاند کے واسطے منزلیں مقرر کی ہیں۔ برج و نفل جمع ہے۔ جس کا واحد برج
ہے۔ اور برج قمر کو اور برج قمر کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ اَرْبَعَةَ اَشْهُارٍ
تَم مَضِيَّوَاتِ الْقَمَرِ فِي سَاعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ہوتے ہیں۔ اور بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے۔ تَبَارَكَ الَّذِي يَجْعَلُ فِي السَّمَاءِ اَرْبَعَةَ اَشْهُارٍ کہ برج ساتوں
ستاروں کے مقام ہیں۔ اور وہ بارہ برج ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔
حمل اور عقرب مزنج کے گھر۔ اور ثور ذرہ کا گھر ہے۔ اور جوزا اور سنبلہ عطارد کے گھر ہیں۔ اور سرطان قمر کا گھر ہے اور اسد شمس کا
اور حوت مشتری کا اور جدی اور ذرہ زحل کے گھر ہیں۔ اور یہ بارہ برج تین تین چاند طالع پر منقسم ہیں۔ جس میں سے ہر ایک
کو ششہ کہتے ہیں۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔ ششہ آفتنی ہے۔ اور ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔ ششہ عکائی ہیں۔ اور جوزا۔ میزان۔ دلو۔ ششہ بادی
ہیں۔ اور سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ ششہ آبی ہیں۔ یہ جدول ہے۔ جس میں برج اور منازل اور رموزی مبینوں کو مفصل
ظاہر کیا گیا ہے۔

آوار	نیساں	ایاد	غریبای	قمر	آب	ایلول	تشریحی	تشریحی	کانون	کانون	تباط
حمل	قمر	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ہج	زیا	ہقعه	ذراع	جلید	مرقہ	سماک	اکلیل	شولہ	یلدہ	سعود	مقدم
رشا	مؤخر	ربلیی	دیماں	بمنہ	طرزہ	عمرتائ	عرا	زبانان	قلب	لغائم	بلع

ابن تفسیر نے برج کے معانی میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں عمل ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ اَرْبَعَةَ اَشْهُارٍ لَّيْلِيَةً ثُمَّ اَسْمَعُ مِنْ رَجْعِهَا فِي سَاعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
آسمان کے دروازے ہیں جن کو حجرہ کہتے ہیں

میں کہتا ہوں۔ اسی عکاسی اللہ تعالیٰ نے برج سے کہ وہ برج جس کا ہم ذکر کر رہے ہیں۔ بارہ ہیں۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ
نے ترجیح اور تشریف کے ساتھ تقسیم کیا ہے۔ اور سوائے ستاروں کے کسی اور چیز کے تقسیم نہیں کیا کہ ہم بیان کر چکے۔

برج حمل :- اس میں پانچ ستارے ہیں رُخ اس کا مغرب کی طرف اور چھپا مشرق کی طرف اور نیچے کی طرف یہ نہ کئے ہوئے ہے۔ یہاں تک کہ تھوٹھی اس کی بیٹھ پر ہے۔

برج ثور :- میں ایک ستارہ ہے۔ مگر اس کے باہر گیارہ ستارے ہیں۔ جیسے کہ میان ہوبیکا۔ اور سات کے پاس ہیں۔ اس کے دو ٹکڑے ہوئے ہیں۔ اکلا مشرق کی طرف پھیلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اس کے ستارے ہیں۔

برج جوزاء :- میں اٹھارہ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جھون پچھ کی سی ہے۔ جن میں ستر ایک نے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھ رکھ جھوٹے ہیں۔ اس برج کا سر اور تمام ستارے نشان کی طرف ہیں۔ اور پندرہ لیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف۔

برج سرطان :- میں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں۔ اس کی صورت بالکل کیکڑے کی سی ہے۔ ۲۰ کا اس کا مشرق کی طرف اور چھ مغرب و جنوب کی طرف جوزاء سے متصل گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب السد ہے۔

برج سنبلہ :- جس کو غدر بھی کہتے ہیں۔ اس میں چھ لیاں ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں صورت اس کی ایک پردار لڑکی کی سی ہے۔ جس نے اپنا سر منزل صرغ پر بھکا دیا ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے۔

برج میزان :- اٹھ ستارے اس کی صورت کے اندر اور نو باہر ہیں اور صورت اس کی قائمہ ہے۔

برج عقرب :- اس کی صورت کے اندر ایک لیاں اور باہر تین ستارے ہیں۔ صورت اس کی قائمہ ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے۔

برج قوس :- جس کا نام راضی بھی ہے۔ یہ اکتیس ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں اور صورت اس کی انسانی اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے کا جسم۔ اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا جس کے ہاتھ ہیں تیز و کمان ہے۔ اور زین کی طرف بھکا ہوا ہے۔

برج جدی :- اس میں اٹھائیس ستارے ہیں نصف جسم اس کا بکری کا اور نصف نیچے کا جسم بھلی کا دم تک ہے۔

برج دلو :- جس کو دانی بھی کہتے ہیں۔ اس میں بیالیس ستارے ہیں۔ اور تین ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں صورت اس کی ایک مرد کی سی ہے جس کے ہاتھ میں ایک جھانگل ہے۔ اور اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے۔ اور پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہ رہا ہے۔

یاد کرواں برج صورت اس میں جو تیس ستارے ہیں۔ اور چار ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اور سات اس کی قد چھیلوں کی سی ہے۔ جس کی تین ٹلی ہوئی ہیں۔ یہ سب ستارے تین سو پینتالیس ہیں۔ عمل ای برہوں میں پھیلا ہوا

ہے۔ اور قدیم اسکان کا ایک برج ہے۔ اور جہاز کو کہتے ہیں کہ یہ بیچ آسمان میں ہے۔ اور جہاز کے معنی وسط کے ہیں۔ اور سب برج آسمان میں ہیں۔ اور صدی ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبلہ معلوم ہوتا ہے۔

برج سے متعلقہ مشہر

برج حمل سے یہ مشہر متعلق ہیں: ہابل غادس۔ آذریا بجان۔ قور سے ہمدان۔ کردستان۔ جہاز سے جو جان۔ گیلان۔ سوناق۔ سرطان سے قریبی چین۔ مشرق۔ خراسان۔ اسد سے ترکستان۔ تاتار۔ ماوراء النہر۔ میزان سے ارضی روم۔ امریکہ۔ مصر۔ حبشہ۔ مغرب سے حجاز۔ یمن۔ قوس سے بغداد۔ اصفہان۔ جدی سے کرمان۔ عمان۔ بحرین۔ ہندوستان۔ قوس سے کہ جہاز تک۔ صحت سے فرستان۔ موصل۔ اسکندریہ۔ ہم نے یہ مختصر بیان کیا ہے۔

تقسیم زمان

زمانہ کے چار حصے ہیں۔ پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے۔ اور بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے۔ جب سورج دس میزان میں جاتا ہے اور موسم سرما کی ابتدا ربیع السورج دس جدی میں جاتا ہے۔ اور موسم گرما کی ابتدا جب سورج دس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتدا اس وقت ہے۔ جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے۔ اور بعض کے نزدیک بجائے ربیع کے خریف اور بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے چلتی ہے۔ دوسری صبا جو مشرق سے آتی ہے۔ جب رات دن برابر ہوتا ہے۔ اور اس کے نیچے ایک ہوا دوسرے۔ عرب کا خیال ہے کہ دوسری بادوں کو ابھار کر لاتی ہے۔ پھر صبا اس کو مرتب کر کے موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ اور ایک ہوا تیز ہوتی ہے۔ جو بادوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ملا کر ان کو پھیلا دیتی ہے۔ اور شمال کی ہوا بادوں کو بھاٹتی ہے۔ غرض کہ شمال کی طرف سے اور جنوب کی طرف سے۔ اور صبا مشرق سے اور دوسرے جنوب سے چلتی ہے۔

آسمانوں کے فاصلے اور اثر

الہاک کی صورتوں کے متعلق ہم علماء متقدمین کے مذاہب بیان کر چکے ہیں۔ اب اہل شرع کے موافق بیان کرتے ہیں۔ حدیث میں ایسی عمارت ہے کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب نے بیان کیا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم

قرآنیان

صحبت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ علیہ السلام نے فرمایا کیا جس وقت بادل نہ ہو تم چاند کو دیکھتے ہو لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس کیا جس وقت ابر نہ ہو تو سورج کو دیکھتے ہو سب نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس اسی طرح تم اس کو (یعنی خدا کو) دیکھو گے۔ اگر تم کہو کہ جانتی مثال حضورؐ نے کسی واسطے دی ہے حالانکہ سورج زیادہ روشن ہے۔

یہی کتابوں کے اس کی دو باتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ جانتا تو انکھ ابھی طرح دیکھتے ہیں اور سورج پر نام نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ کہ حد کے واسطے چاند پھٹ گیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں اس کو دوبائی عنایت کیں۔ اس کا اذنیہ یہ ہے کہ جب جبریلؑ نے چاند پر اپنا پیر ملا تو اس کی روشنی جاتی رہی جس کے حد سے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے چاند کو دوبائی عنایت کیں۔ ایک تو یہ کہ ہر ماہ میں لوگ اس کی طرف آنکھیں لگاتے رہتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ حضور علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ چاند سے آپ ایسی بڑی بھاری مثال بیان کریں۔

اگر تم یہ کہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَا تَذْكُرْكَ الْإِنْسَانُ یعنی خدا کو انکھ نہیں دیکھ سکتی پھر کیسے حضورؐ نے فرمایا کہ تم خدا کو دیکھو گے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ آنکھیں خدا کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی کیونکہ خداوند تعالیٰ کے وجود کا ہمارے سامنے انا محال ہے۔ چاندیں بہت سے فرائدیں بھولان کے ایک یہ کہ وہ لات کو خلقت کے لئے پڑا ہے اور دوسرے یہ کہ ہمارے حضور علیؓ علیہ السلام کا معجزہ اسی پر ظاہر ہوا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِقْرَأْ تِلْكَ الْبُرُجِ وَالشَّجَرِ الْقَمَرِ یعنی قریب ہوتی قنات اور پھٹ گیا چاند۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کے واسطے نزل میں مقرر کیں تاکہ وقت معلوم ہو۔ اور اس کے نور سے نوازے گئے کہ کوئی یہ جیسا کہ فرماتا ہے۔ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ بِيَعْنِ لَاتِ كِي تَشَاقِي يَمَ ن نے شادی کیوں کہ اگر یہ بات نہ ہو تو قنات کو بھی لوگ اپنے کا دوا دہیں گے رہتے اور لات دو دہری تیر نہ رہتی۔

حضرت علیؓ کو اللہ صمد فرماتے ہیں۔ چاند نیلی تہیں برسنے لپٹنا۔ برس پیدا کرتا ہے اور کربا جب دھوکہ جانتی ہیں پھیلا دیا جائے۔ تو رنگ اس کا تبدیل ہو جاتا ہے اور جی منادلی میں چاند ایک شہباز نغمہ نہ تارے۔ ان کی تفصیل گزشتہ

نجوم اور ان کے ارشادات و تدبیرات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْيَوْمِ فرمایا ہے وہی اللہ جس نے تمام ستاروں کو حضرت ابی عیاسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نجوم براہِ مذہب علم ہے۔ اور انہوں لوگ اسے قاصر ہیں اس کام میں اشارہ معرفت نجوم کی طرف ہے۔ زمان احکامات کی طرف جی پر صدمت ہے۔ اس بات پر رب کا اتفاق ہے۔ کہ جانتی بدعتی سورج سے ہے۔ اور انکھ ابھی معرفت جانتی ہیں ان میں اختلاف ہے۔

ان ہی میں ایک ستارہ جمادی ہے جو قبلہ بتاتا ہے۔ یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے۔ اور گواہی دے گا کہ ستارے حلقہ کے ہوتے ہیں بجلی کی گھنٹی کی طرح۔ اور ایک جانب ان کے ستارے فرقہ دہی ہیں۔ اور دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے اور اس اودان کے درمیان میں تین چھوٹے ستارے اور اسی طرح ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کیا کرتے ہیں۔ اور قطب اور جمادی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہٹتے۔ بلکہ قطب سے جمادی کا پتہ چل جاتا ہے اور بعض کہتے ہیں جمادی سے قطب معلوم ہوتا ہے۔ جب چاند نہیں ہوتا کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیز نگاہ آدمی کے اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے۔ اودان کی کوشش میں ایک سمت یا ایک ستارہ نما نام کہے۔ اس پر لوگ نظروں کا امتحان کیا کرتے ہیں۔ اور یہ جمادی ستارہ جس سے قبلہ معلوم ہوتا ہے یہ نبات النعش میں سے ہے۔ یعنی نبات النعش کے چاند ستاروں میں سے دو اسی فرقہ دہی میں ہی کا ذکر کر دیا گیا اور ایک جمادی اور ایک شمس ہے۔

ستارہ جمادی سے قبلہ معلوم کرنے کی ترکیب ملک شام اور عراق میں یہ ہے۔ کہ اس ستارہ کو اپنی پشت کے نیچے دہانے کان کے مقابل کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کر کے کھڑا ہو۔ خاصیت اللہ کے دروازہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ اور جب زور قدریں یا نبات النعش کی طرف پیچ کر کے کھڑا ہو گا۔ تو خاص کعبہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ فرقہ دہی دو روشن ستارے قطب کے پاس ہیں اور نبات النعش سات ستارے ہیں جس میں سے تین نبات اور چار نعش ہیں۔ اور اسی طرح نبات النعش صغریٰ اور قطب شمالی اور جنوبی ہیں۔ سورج یا چاند ان کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ اور قطب جنوبی ہی کے پاس سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ستارہ موسماں جزیرہ عرب کے اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جنوب سے چلتا ہوا عرب کی طرف غروب ہوتا ہے۔ اور یہ ایک سرخ ستارہ ہے۔ سب ستاروں سے الگ قبلہ سے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے۔ اور تمام ملک عرب اور بلاد شام و عراق میں نظر آتا ہے۔ مگر آریض میں نظر نہیں آتا۔ اور جس وقت کہ عرب میں یہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے کچھ اوپر دس راتیں بعد عراق میں دکھائی دیتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ سہیل فقط عرب ہی کا ستارہ ہے۔

معلوم ہو کہ کوکب ایک نر یا مائیں ہیں جن میں سے تین سو بارہ ستارے بارہ صورتوں میں ہیں۔ اور سورج کے دہانے میں چڑھتے ہیں (دجی کو مروج کہتے ہیں) اور تین سو ساٹھ ستارے ایک سو صورتوں میں سورج کے راستے سے علیحدہ شمال کی طرف ہیں۔ جی میں دب اکبر اور صغریٰ اور تین صغریٰ ہیں اور تین سو سو ستارے پندرہ صورتوں میں سورج کے راستے سے علیحدہ جنوب کی طرف ہیں ان ستاروں کا بیان اور کسی اہل فہم سے نہیں کیا۔ اور بعد ازاں اسے اپنی کتاب بصرۃ الکواکب میں لکھا ہے کہ جو کواکب ثانیۃ شمال کی جانب ہیں ان میں سے ایک دب اصغر ہے۔ صورت اس کی مثل گروہ کے ہے۔ جو باطنوں کو کھیلانے ہوتے بیٹھی ہے۔ اگر میں سات ستارے ہیں۔ اور عرب اس کو نبات النعش کہتے ہیں چار ستاروں کا نام نعش ہے۔ اور تین ستارے اس کی قوم ہیں۔ چہر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں۔ میں کہتا ہوں اودان میں سے ایک دب اکبر ہے۔ جمادی میں ستائیس ستارے ہیں۔ و دان کی صورت سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب نبات النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے ہیں و تین دم

کے ہیں۔ اولاً بھی میں وہ ستارہ مجھ سے کوسٹا کرتے ہیں۔ اور ایک کہتے ہیں۔ اس میں اکتیس ستارے ہیں۔ صورت اس کی آندھ ہے کی کمی ہے۔ چاندل ستاروں سے اس کی صورت غروب ہوئی ہے۔ مربع کی طرح اولاس کے سر پر مغرب کا نشان ہے۔ ایک ان میں سے فلک ہے جس کی اکلیل شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ دائرہ کے پورے سماک لارج کے نیچے واقع ہیں اولادک ان میں سے جاتی ہے۔ یعنی کلکوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں۔ اور ایک ان میں سطحیات ہے جس کو نور اولد صبح دیتی بھی کہتے ہیں۔ اولادک سطحی قہ ہے جس میں دس ستارے ہیں۔ اولادک بہت روشن ستارہ طرف واقع نام لگے۔ اولادک ان میں سے دو باہر ہے۔ یعنی مربع کی شکل۔ اس میں اکتیس ستارے ہیں اولد ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اولادک ان میں سے ثلث ہے۔ اس میں چار ستارے ہیں۔ کوکب سمکہ اور سر کے درمیان میں جو اولاس القوی کے اوپر ہے۔ یہی یہ شب شمالی صورتوں کے ستارے ہیں موساطریں۔ اور مغربی صورتوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں۔ جن میں سے ایک قطیف ہے۔ اس میں بارہ ستارے ہیں۔ صورت اس کی ایک جاقوڈ کی سی ہے۔ جس کے دو پیر اور ایک دم مثل چھلی کی دم کے ہے اولادک ان میں سے جیسا ہے اولاس میں اکتیس ستارے ہیں۔ اس کی صورت ایک مرو کی سی ہے جو راستہ چل رہا ہے۔ اولاد فخر میں اس کے ٹکڑی ہے اور کمر بند بندھا ہوا ہے۔ اور تلوار کمر سے بندھی ہوئی ہے۔ اس کے ستاروں میں سے ایک مربع ستارہ جو زرا ہے۔ اولان میں سے ایک بارہ ستاروں کا بھیگ لگا ہے۔ درجل الجبار سے نیچے کی طرف۔ صورت اس کی خرگوش کی ہے۔ منہ اس کا مغرب کی طرف اولاد پیر مشرق کی طرف اولان بھی میں سے ایک کلب اکبر ہے۔ اس میں اٹھائیس ستارے ہیں ایک منبل ہے۔ جس کو بان المرزبان کہتے ہیں۔ اولان میں سے خضرۃ الغیبہ ہے۔ یہ وہ ستارہ ہے جو جو زرا کے بعد طلوع ہوتے ہیں۔ جو سرطان کہ جو زرا میں ہے۔ اور خضرۃ الغیبہ جو زرا میں ہے۔ ان کو اہل عرب اسمیل کی بہنیں کہتے ہیں۔ اولاد ان میں سے اکلیل جوتی ہے۔ اس میں تیرہ ستارے ہیں۔ اولاس کی صورت کے باہر چھ تارے ہیں صورت اس کی بڑی چھلی کی سی ہے۔ اولاس کے ستارے برج دلو کے جنوب پہ واقع ہیں۔ مربع مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف۔ اولاد ان میں سے ایک مہر ہے۔ یہ تارہ جزیرات العفر سے جنوب کی جانب ہے جس میں کل شمال اولد کوئی ستارہ ہیں۔ اولاد کٹر کوئی نے ان کا ذکر کیا ہے۔ مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں ان کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ ان فضائل سے ملے۔

اجرام کو اکب

معلوم ہو کہ سورج کا حجم دنیا سے ایک موساطریں زیادہ ہے اور چاند کا حجم انسانیوں کے مزید زیادہ اور ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں کہ سورج کا حجم پندرہ دہرے آگے سے اور اسی قدر نیچے سے اور چاند کا حجم بارہ دہرے آگے سے اور اسی قدر نیچے سے۔ اور مربع کا حجم آٹھ دہرے آگے سے اولاد تباہی نیچے سے۔ اور زہرہ کا حجم سات دہرے آگے سے اور انتہائی نیچے سے۔ اور عطارد کا حجم بھی اسی قدر ہے۔

ستاروں کا ساتوں آسمانوں کا دورہ کرنا معلوم ہو کر چاند تیس دن اول ایک دن کی تسانی میں آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ اور عطارد اٹھائیس روز میں

الدہرہ دو سو چوبیس مغذیں۔ اول ایک دن کی چھ غلطی میں۔ اور سورج تیس سو پینسٹھ روز میں فلک کو طے کرتا ہے۔ اور مریخ چھ سو تیس روز میں۔ اور مشتری گیارہ برس میں۔ اور زحل اسیلیں برس میں طے کرتا ہے۔

مقامات بروج معلوم ہو کر کہ ہر برج میں دو دن کی تین شب کا مقام ہے۔ اور عطارد کا ہر برج میں پندرہ دن۔ والدہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس روز کا ہے۔ اور مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال کا ہے۔ والدہرہ زحل کا تیس مہینے کا ہے۔

شرف کو اکب قمر کا شرف برج ثور میں ہوتا ہے۔ اور عطارد منہ میں۔ والدہرہ کا شرف برج حمل میں۔ اور زحل کا جہدی میں۔ اور مشتری کا سرطان میں۔ والدہرہ زحل کا میزان میں۔ منزل ثریا آسمانی میں چراغ عالم ہے۔ کیونکہ آسمانی میں اس سے زیادہ کسی جگہ ستارے نہیں ہیں۔ اسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں۔ اور باب السماء بھی ہے۔

ستاروں کے دن یخشبہ شمس کا ہے۔ ووشنبہ قمر کا۔ رشتنبہ مریخ کا۔ چہار شنبہ عطارد کا۔ پنج شنبہ مشتری کا۔ جمعہ زہرہ کا۔ شنبہ زحل کا۔

ستاروں کا اقتران اقتران کے معنی یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو۔ تو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو اور اجتماع یہ ہے۔ کہ دو ستارے ایک برج میں اکٹھے ہوں۔ اس وقت حکم الہی سے ان کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے تو جگہ و جملہ عالم میں بکثرت ہوتے ہیں۔ اور بادشاہی روئے زمین مٹنے ہیں۔ اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے تب بھی اُتر پیدا ہوتا ہے۔ اور جب زحل شمس کے قریب ہوتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب زحل کا زہرہ سے قرائن ہو۔ تو قحط سالی اور لاق نمایاں ہوا اور جب زحل عطارد سے قرائن کرے۔ تو کانوں کا حال بتر ہو۔ اور جب قمر سے قرائن کرے۔ تو حکام کے ظلم مرزد ہوں۔ اور جب مشتری مریخ سے قرائن کرے۔ تو عالم میں حدود و جہ کی تختیاں ظاہر ہوں۔

طبائع کو اکب قمر بارہ مؤنث بلغمی ہے اور حرارت اس کی عامہ مٹی ہے۔ کیونکہ اس وقت شمس کی روشنی ہے۔ یعنی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے عطارد بھی مؤنث اور کبھی مذکر اور کبھی سعدا اور کبھی خس ہے۔ حرارت اس کی معتدل ہے۔ اور یہ گفتگو اور کھنے پھینے کا بادشاہ ہے۔ زہرہ مؤنث ہے۔ مرد و نر مزاج بلغمی۔ شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ اور شہوت اور زینت اور نایب قلوب اور حس اور لہو و لعب سب اس کی خاصیتیں ہیں۔ شمس مذکر گرم خشک ہے مزاج مفرد اور یہ سعدا بالظہر اور خس بالمقابل ہے۔ جو ہر اس کا سوتا ہے۔ اور علوم و شرافت اور خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ مریخ

گرم خشک ہے۔ مزاج صفرائی جو ہر اس کا وہا ہا ہمزہ کر لیا ہے اہل اعضا میں سے سر اور معدہ اور قتل وغارت اور
خود قتل وغارت سے اس کا تعلق ہے بشری مذکر معتدل روحانی یا دمی مزاج ہے۔ اور سعدیہ جنس سے اس کا تعلق ہے
اور جو ہر اس کا جنت اور فز و مثلاً اور دگ پیہ ہے اور ساسی ہوا بخود میں چھوٹی ہے۔ اس کا یہ بادشاہ ہے۔ اور خشیش
الہیات اس کے متعلق ہے۔ زحل مرخ خشک اور اندھیرا ہے۔ مزاج سوداوی جو ہر اس کا سیلہ ہمزہ اس کا کرڈا اور
دنگ سیاہ ہے ہرات اور قنرت اور ظلم قنراہی کے متعلق ہیں۔ اور دیکھتے عضو تناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

یہی کہتا ہوں کہ ایک قوم کا یہ خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اسی کو ہی ستارے اور افلاک کہتے ہیں۔ اور
یہی مذکر عالم ہیں۔ اور جنت اس کی عداوت تعالے کا یہ فرمان لیتے ہیں۔ فَاَلَمْ يَجْعَلْ اَنْهَارًا وَاَنْهَارًا وَاَنْهَارًا۔ اور ہم یہ کہتے ہیں۔
کہ یہ بات نہیں ہے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج میں تشریف لے گئے اور اسی چڑی کی آپ نے سیر کی اور مردوج
و کو اک کے حالات سے آپ نے ہم کو مطلع کیا۔ پس اسی تقدیر مقبول ہے اور باقی مردود ہے۔ جس کی طرف انتہا نہیں کیا
جاسکتا بلکہ دلائل و براہین اس بات پر قائم ہیں کہ عداوت تعالے نے ان کو پیدا کیا ہے اور فَاَلَمْ يَجْعَلْ اَنْهَارًا۔ سے یہ
مطلب ہے جس کو حضرت ابی عباسؑ نے بیان کیا ہے کہ عداوت تعالے نے بعض ناکہ کو زد کی ہے۔ اور بعض کو ہوا پر یعنی کو بارش
پر توڑ کر دیا ہے۔ اور جو کام وہ کرتے ہیں۔ عداوت تعالیٰ ہی کے حکم سے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہی قادر اور عظیم اور حکیم ہے۔

۵۔ بسم اللہ شریف کے خواص و برکات

معلوم ہو کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم جو امر اللہ تعالیٰ نے وصیت کر رکھے ہیں۔ ان کو جو شخص معلوم
کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا۔ اور جو اس کے دفع کو کھل کر اپنے پاس رکھے وہ بھی نہیں جل سکتا۔ علیٰ علماء کا اتفاق ہے
کہ ہر بڑے کام کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہیے۔ قرآن شریف کے اتباع کے واسطے۔ کیونکہ لاہر و نیر سے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔ کہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو بڑا کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے گا۔ وہ ناکام ہوگا
اور ایک روایت میں ہے کہ منقطع ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ افسر ہوگا۔ یعنی اس میں رکت نہ ہوگی۔ روایت ہے کہ
خداوند تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ ایک سو چار چھیٹے ہیں جو میرے ساتھ چھپے شریف علیہ السلام پر نازل
ہوئے۔ اور تیس حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور دس چھیٹے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تو لوات کے نازل ہوتے سے پہلے نازل
ہوئے تھے۔ اور تو لوات اور زبولہ اور انجیل اور قرآن شریف اور سب کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے۔
اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف
ہے جس کے معنی ہیں کہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے ہُوَ الَّذِي خَلَقَ ذِي الْحَاظِ كُنْ يَجِبُ عَلَيَّ هُوَ سَائِدًا وَهُوَ
قَدِيرٌ اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔

روایت ہے کہ بسم اللہ جب نازل ہوئی ہے۔ تو اس کے نازل ہونے سے عرض پڑا تھا اور ملائکہ و درجے نے یہ کہا تھا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ اور اس میں انس و جن ہیں۔ اور ملائکہ و قطعیہ و درجے بھی جہنم میں آئے تھے۔ ہم کو عاقبت میں رکھے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جب بسم اللہ نازل ہوئی تو ابرہہؓ کی طرف بھاگا تھا۔ اور ہوا ٹھہر گئی تھی۔ اور مسند چڑھا دیا تھا اور جلاؤ گردن بچھا کر خاموش ہو گئے تھے۔ اور شیطان کو ۲۲ سال سے نملیہ ہائے گئے تھے۔ اور خداوند تعالیٰ نے تم کافری تھی۔ کہ جب میرا نام کسی مریض پر دیا جائے گا۔ تو شفا ہوگی۔ اور جس چیز یا کام پر لیا جائے گا اس میں برکت دی جائے گی۔ اسی مسند دیکھتے ہیں کہ کسی کو منظور ہو کہ تو کلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو بسم اللہ کثرت سے پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ اس کے انیل و موت ہیں۔ ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتے سے نجات ہوگی۔ اور جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے گا۔ اس کو عالم علوی اور سفلی میں بہت نصیب ہوگی۔ اور اسی بسم اللہ کی فضیلت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی۔ اور جو کوئی سو مرتبہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت ہوگی۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت دینا پیش ہو۔ اس کو چاہیے کہ یہ بھیجے اور جہرات اور جہد کا روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کرے جامع مسجد میں جائے۔ اور کچھ صدقہ مساکین کو تقسیم کرے۔ پھر جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْوَاحِدِ الْوَحْدِیْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ اَلْفَتْحُوْهُ فَارْتَبَتْ بِکَ بِمَہِیۃِ اَیۡمَاتِ پڑھے الَّذِیْ عَفُوْهُ فَالْعُجُوْہُ وَنَحِیۡتُ لَہُ الْاَعْوَاتُ وَرَجَلِیۡتُ الْفُلُوْکَ مِنْ غَشِیۡتِہٖ اَسْأَلُکَ اَنْ تَقْبَلُوْا دَسْئِلَہٗ عَلَیْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تَقْبَلُوْا حَاجَتِیْ اور اپنی حاجت کا نام لے۔ اسی عبارت فرماتے ہیں کہ یہ دعا تمام جاہلوں کو نہ سکھانا۔ اور نہ ایک دوسرے پر بددعا کریں گے۔ اور قبول ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور کم عظم میں اتنا فرق ہے۔ جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں۔ اور فرمایا ہے کہ آدمی کی شیطان سے حفاظت بسم اللہ ہی ہے۔ بسم اللہ میں فقط کم اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد جو کم ہے وہی اکمل عظم ہے۔ یعنی اللہ کیونکہ اکمل عظم ہی اکمل جلال ہے اور وہی قطب الاسماء ہے اور اسی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اور وہی علم بھی مشہور نام ہے۔ جب کوئی نغمہ پڑھے کہ جس کو کوئی ہے تو کوئے کہ اللہ ہے۔ ایسے ہی کل اسماء کی اضافت اسی کی طرف کی جاتی ہے۔ اور اسی سے جلالت کی معرفت ہوتی ہے۔ اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔ اس کم کو اور اسماء پر بڑا شرف ہے۔ اور وہ یہ کہ جب تم اس میں سے الف دو کر دو گے تو شہادہ جائے گا۔ اور جب سلام اللہ میں نیزہ نام دینا دینا کے ساتھ پھر سے سوال کرتا ہوں اللہ جس کے سوا معبود نہیں ہے زندہ اور قائم ہے جس کے سامنے سرکشوں کے نہ جھک گئے اور آدمی اس کے سامنے نرم ہوگیں اور دل خود زندہ ہو گئے اس کے دوسرے میں جس سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت ہمامہؓ سے روایہ محمدؐ پر درود و سلام نازل کہ اذان کے ۴۱ اور اصحاب پر اور میری یہ حاجت پوری کرے ۱۲ سید

واسطے وہ ان مقامات میں پہنچتا ہے۔ جو خداوند تعالیٰ پہنچنے کرم و عنایت سے اس کے واسطے جمایا گئے ہیں۔ اور میکائیل علیہ السلام مذق پر توکل ہیں۔ زمین میں ایک دانی کا دانہ بھی ایسا نہیں ہے کہ کسی پر فرشتہ توکل نہ ہو۔ امدان چاروں فرشتوں کے ماتحت بہت فرشتے ہیں۔ چنانچہ جبرائیل علیہ السلام اس کے قدم ماتحت فرشتے ہیں جو کاشمیر میں پھران چاندی فرشتوں میں سے ہر ایک کے اقبال اور اعمال طبعہ ہیں۔ امد ہر ایک کا مدد بھی طبعہ ہے۔ چنانچہ جبرائیل کا مدد دو شنبہ اور مزاج سرد کر ہے۔ امد اسرافیل کا مدد پنج شنبہ اور مزاج گرم کر ہے۔ اور عزرائیل کا مدد شنبہ اور مزاج سرد کر اور طبعیت خاکی اور موت امد فنا۔ امد میکائیل کا مدد چار شنبہ اور مزاج چار مزاجوں سے مختصر ہے۔

ان چاروں شمولات کے چارہ اوقات الگ الگ ہیں۔ چنانچہ جبرائیل کا صبح اور اسرافیل کا مرغ اور عزرائیل کا شمس اور میکائیل کا شمس ہے۔ صورت ان کی یہ ہے۔

شمس عزرائیل

۲	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مرغ اسرافیل

۷	۱۲	۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۶	۳	۳

صبح جبرائیل

۲۲	۳۳	۶۱	۲۴	۹	۲۷	۱
۲۰	۲۲	۲۳	۷۴	۲۵	۱۰	۲۱
۴۱	۳	۲۲	۳۴	۵۶	۲۱	
۴۱	۴	۲۳	۳۴	۵۶	۲۱	
۳۶	۳۰	۱۲	۲۸	۵	۴	۷
۲۷	۱۲	۹	۶	۲	۷	۵۸
۱۵	۲۶	۷	۱۸	۸	۹	۴۱

شمس میکائیل

۲۷	۶	۸	۵	۵	۴	۱۲	۱
۳۰	۲۰	۸۰	۶	۷	۵۲	۲	۶
۵	۲	۳۵	۲	۹	۴۳	۲	۳۰
۱۱	۱۸	۱۷	۲	۸	۱۰	۲	۸
۱۹	۱۲	۳۲	۲۲	۹	۲۶	۷	۸
۹	۱	۹	۶۱	۷۵	۸	۲۱	۱۰
۸	۵	۶۲	۷	۸	۵۲	۹	۲
۴	۷	۱۶	۶	۷	۴	۷۲	۲۲

معلوم ہو کہ ان اوقات میں بہت بڑی تاثیر ہے جو شخص ترکیب سے کہے گا۔ ان کو صحیح پائے گا اور ان سے جو چاہے گا کام لے سکتا ہے۔ مگر خدا سے ڈرنا ہے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔

ترکیب ان کے کھنڈی یہ ہے کہ جو فرق لکھنا چاہے اس کے اعداد میں عدد مطلوب زیادہ کر کے نہایت صحت

کے ساتھ لکھے مطلب پورا ہو گا۔ اور صبح کو اس طرح لکھے کہ پیر کے روز طلوع آفتاب کے وقت قرئی ساعت میں خالص چاندی یا سبید کا فندے ٹکڑے پر نقش کرے۔ اگر بھلائی کے واسطے لکھنا ہے۔ تو عروج ماہ یا ثریث قریش جب کہ وہ نوبت سے سام ہو سکے۔ مگر چاہیے کہ جتنا تک ممکن ہو۔ درگزر کرے کسی کو سنا ہے جس نے خداوند تعالیٰ فرماتا ہے

مَنْ سَمِعَ دُعَاءَ تَائِبٍ غَفَلَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ يَبْعَثُ جَنَّتِ اِسْ كَا اَمْرٍ غَفَلَ عَنْهُ۔ اور جب بھلائی کے

دعا کے لئے جو حمد و ثناء و شکر کرے۔ اور غیب برائی کے واسطے کہ تو بدکردار و دشمن کرے۔ اور اگر اس وقت برحق ہوئی میں ہو تو اس غفلت کو بھاریں ٹھکنے۔ اور اگر برحق آگئی میں ہو تو اہل میں دفن کرے۔ اور اگر برحق غالی میں ہو تو حاکم میں اس کے خلاف سے ہر کھٹ کے نیچے دلی کرے۔

کسی کو بلانے کا عمل | اگر اس کو جانا چاہے تو اپنے دروازہ میں دخی کرے۔ کیسا ہی بڑا شخص ہو جائے گا۔ اور اگر برحق آگئی میں ہو تو گزر گاہ آب میں دخی کرے۔ اور اگر مانا چاہے تو ایک نرسلی کی تسلی میں بند کر کے مردم نکا کر پانی بہا دے۔ اور اس دعا کو پڑھ کر غفلت پر دم کرے۔ **وہابیہ ہے۔** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْمُحْسِنَةِ بِهَا تَخْتِمُ النَّجْوَى اِذَا وَضَعْتَ عَلٰی شَعْرِیْ ذَا وَ تَحْصِيَةٌ وَاِذَا طَلَبْتَ بِهِنَّ الْمُحْسِنَاتِ حَسْبَتْ لَّیْ وَاِذَا حَرَسْتَ بِهِنَّ الشَّيْئَاتِ مَوْتٌ وَّلَیْكَ مَاتِ اللّٰهُ التَّكَاثُبُ الَّذِیْ حَوَّاهُ اِلَیْ اَرْضٍ مِنْ شَعْرِیْ اَوْ اِلَیْ اَرْضٍ یَعْلَمُ مِنْ بَعْدِ سَبْقَةٍ اَوْ بِمَوْءَاظِدَتْ یَعْلَمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَا مُنِیْ یَا قُدُّیْ یَا زُورُفُ بِالطَّیْبِ یَا ذَرَّائِیْ یَا دُودُ یَا قَتِیْزُ یَا عَلِیْقَہُ یَا اِسْمَہُ یَا کَرِیْمُ یَا حَسَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا النُّظُورِ یَا مُطِیْعُ یَا مُعِیْ یَا زَحْمَنُ یَا دَجِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْبُ یَا حَسَّانُ یَا جَوَادُ یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِیْ بِمَا لَا یَلِیْقُ عِزَّ عَرَامِکَ وَ یَطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ یَعْضَلِیْقَ عَمَّنِیْ سِوَاکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ اَسْأَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَبَلُ الرَّسْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْغَظِیْمُ الرَّزَّازُ الْغَفُورُ الْکَوْنُ مِنَ الْغُیْبِ الْکَرِیْمُ الشَّرِیْفُ الْکَرِیْمُ الْکَرِیْمُ دُرَّ الْجَلَالِ وَ الْاَکْوَارِ دُرَّ الْکَظُورِ الْمُنَّانُ ۔

عمرہ اخلاق اور باطن و دین کی دعا | ان اسماء کو جو شخص پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ اس کے اخلاق عمدہ ہو جائیں گے۔ اور لوگ اس پر مہربان ہوں گے۔ اور کثرت سے نذروں گے۔ اور عظیم و غریب معافی کا اس پر انکشاف ہوگا۔ اور ظاہر و باطن اس کا درست ہو جائے گا۔ کیونکہ اس دعا میں وہ اسم عظیم ہے جس کے ساتھ جو کچھ دعا کی جائے قبول ہو۔ اور جو کچھ مانگا جائے وہ مل جائے۔ اور بہت بڑا بزرگ و ظہیر ہے جو شخص اس دعا کو ان اسماء کا ورد کرے۔ اپنی بہت کے موافق عجائبات ملاحظہ کرے۔ اس ذکر کی مدد و توفیق پور مشیدہ امیر اکبر علیہ السلام سے اس دعا کی طبع سے سوال کرتا ہوں وہ اس دعا کو پڑھیں جس میں جہیز بار رکھ جائیں وہ دلیل اور طبع ہو جائے جب نیکیاں ان کے سبب سے طلب کی جائیں تو حاصل ہوں گی اور انشاء اللہ رو کی جائیں تو دہرہ ہو جائیں گی اور اللہ کے ان کلمات کے سبب سے جی کے لئے اگر دشمن کے لئے بددعا تو نہیں ہو جائیں اور کل احمد کی سیاسی بنا کر خدا کے لئے لکھی ہیں جو بھی لکھیں۔ اور مسند حق ہو جائیں یقیناً حاکم خدا غالب حکمت والا ہے کافی سے ولی سے مہربان اسے بادیک میں لے رزق دینے والے لے رحمت کرنے والے لے علم والے لے رحمت والے لے اسے زندگ لے دینے والے لے تشادہ کر کے لے بخشش کو لے لے اسے عطا کرنے والے لے پورا اسے رحم کرنے والے لے مہربان لے غنی

حصہ اول

کھول دیتی ہے۔ جو ان کو بڑھاتا ہے۔ عالم علوی کے معاملات اس پر مشکف ہو جاتے ہیں اور طائفہ اس کے منہ سے امداد و نصیب
 کم کافی کے ساتھ ہی اس کا ذکر کرے۔ اور کسی چیز کی تکرار نہ کرے کہ اس طرح وہ چیز حاصل ہوگی کہ کسی کو خیال تک بھی نہ
 ہوگا۔ اور جو کوئی اسے دور کا آدمی ہو۔ اور ترقی کرتا چاہے۔ تو اللہ تعالیٰ بلا مشقت اس کو ترقی نصیب کرے گا۔ اگر کسی
 کی کوئی چیز کم ہوگئی ہے۔ اور وہ کم کافی اور جامع کا ورد کرے وہ چیز اس کو واپس آجائے گی اور یا غفلت کا ورد کرے اور اسے
 اہم و درجہ کو وضع کرتا ہے۔ اور یا رؤف پڑھنے سے خوف دور ہو کر لطیفی حاصل ہوتا ہے۔ اس اہم کو جو صورت اور درجہ
 کے ساتھ اس قدر دور کرے۔ کہ اس کا حال اس پر طاری ہو جائے تب اگر وہ شخص آگ کو ہاتھ میں لے لے گا۔ تو کچھ ضرر نہ پہنچائے
 گی۔ اور اگر کبھی ہوتی ہندیا پر بھونک مارے گا۔ تب اس کا جوش جاتا رہے گا۔ اور اگر اس کے ساتھ یا سلیم یا یارب یا متناہی
 اور ملائے تو بہتر ہے۔ اس طرح پڑھے یا سلیم یا یارب یا رؤف یا متناہی۔ اگر انی اسما کو سماعت قمر میں رکھ کر دھنی سے
 مقابلہ کرے تو فتح مند ہو۔

شہوت دور دشمن مغلوب جس کو شہوت بہت مستاتی ہو۔ وہ ان کو بڑے تو شہوت اس کی زانی ہو
 جائے۔

اب ہم اپنے مقصد یعنی قرآن مجید اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو اہل اسماء اور حضرت
 ہوئے۔ اور عرض عظیم بنے لگا اور بے انتہا فرشتے بھی کی گنتی خدا کی کو معلوم ہے۔ اس کے ساتھ نازل ہوئے۔ اور طائفہ
 کا ایمان بڑھ گیا۔ اور فلاک سے حرکت کی۔ اور اس کی عظمت کے آگے سلاطین ذلیل ہوئے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم آدم علیہ السلام
 کی پیشانی پر رکھی ہوئی تھی۔ ان کی پیدائش سے بھی پاسو در پاس۔ اور جبرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر رکھی ہوئی تھی۔ جب وہ حضرت
 ابراہیم علیہ السلام کے واسطے آگ کو گھڑا دیتا ہے آگ بجھ گئی۔ اور آگ سے انہوں نے کہا۔ بسم اللہ سے آگ نہ بڑھیں علیہ السلام پڑھنا
 اور سلامتی ہو جا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر سربانی نہائی میں رکھی ہوئی تھی۔ کیونکہ اگر بسم اللہ نہ ہوتی تو دریائے
 نیل عصا مارنے سے نہ بجھ جاتا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت یحییٰ علیہ السلام کی زبان پر رکھی ہوئی تھی۔ جب کہ انہوں نے پیدا ہوتے
 ہی کلام کیا۔ اور مردہ پر پڑھتے تھے۔ تو زندہ ہو جاتا تھا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر رکھی ہوئی تھی۔ اور
 بسم اللہ کے ہی ساتھ مخصوص ہے۔ کہ ہر صورت پر رکھی ہوئی ہے۔ اس کے خواہی یہ ہیں۔ جو شخص اس کے مدد و صورت کے موافق
 و بقدر ضرورت استعمال کرے۔ تو ہر دور اسے ہر حال میں بخش کرے گا۔ اسی کے ساتھ کہ وہ اپنے حلال کے ساتھ تھکے کو
 اپنے حرام سے بے پروا کر دے اور اپنی طاقت کے ساتھ اپنی معصیت سے اور اپنے فعل کے ساتھ اپنے حوا سے بے پروا کر دے اسے
 بڑے ہر حال میں اللہ ہی کے بندے کے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بزرگ بزرگ ہے رحمن اور رحیم ہے
 لطیف ہے عظیم والا ہے اور ذوق دماغ ہے بخشنے والا اور اسی دینے والا حفاظت دینے والا۔ مارنے والا۔ قبول کرنے والا۔ قریب ہے والا۔
 مدد نام کرنے والا۔ کرامت والا۔ جلال والا۔ بزرگی والا۔ بخشش والا۔ احسان والا۔ اعتراف والا۔

اسی کو سات سو چھاسی مرتبہ سات روزہ نماز پڑھے۔ جس کے ثمرت رکھتا ہو۔ وہ بھاری ہوگی۔ بھلائی کے حاصل کرنے یا برائی کے دفع کرنے یا کسی حاجت کے پھلنے وغیرہ کی اور جو شخص سوئے وقت اس کو ایک سو بار پڑھے اس بات میں شیطان سے محفوظ رہے۔ اور جو روزی اعتدال کی موت اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے۔ اور ہر ایک کی ظالم کے ساتھ جو کسی مرتبہ ہم اللہ کو پڑھے۔ اسی ظالم کے دل میں اس کی عیب تنبیہ ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

ایک سال میں امیر ہو سنے کا عمل اگر مملوک آفتاب کے وقت آفتاب کے مقابل ہو کر تین سو مرتبہ ہم اللہ اور اسی قدر درود و شریف پڑھے۔ خدا اس کو ایسی نگر سے لائق دے جہاں سے اس کا گناہ بھی نہ ہو اور ایک سال گزارنے نہ پاسے کا میر کیمر ہو جائے۔

اکبر محبت۔ محبت کے واسطے جس شخص کو سات سو چھاسی بار پڑھ کر پانی پیدم کر کے پلائے وہ دوست ہو جائے۔

ذہن کی تیسری کا عمل آدمی پانی کو اگر کندھ میں تھام کر پھوسے۔ تو وہی اس کا بہت تیز ہو جائے۔ اور جو بات جو شخص صبح کے وقت دل اور ہر یک بیت و دعا میں ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر عجائبات اور اسرار متکشف کرے اور ظالم میں جو کچھ بات ہوتے والی ہو۔ وہ اس کو خواب میں پہلے ہی معلوم ہو جائیگا۔ گھراس کے واسطے ریاقت اور لاف زادی قسطنطینے تاکہ کامیابی نصیب ہو۔ اس کی کو کام یا بادشاہ کے پاس جانا ہو تو جو عورت کو روزہ رکھ کر کچھ روزہ دوسرے ذوقوں سے انکار کرے۔ اور مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ گئی ہم اللہ پڑھے۔ پھر بے گنتی پڑھتا جائے۔ یہاں تک کہ اس کو نیند آجائے۔ پھر صبح کو صبح کے وقت اللہ کو نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے اور مشک و زعفران و گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو اکیس بار لکھے اور عود و عنبر کی خوشبو روشن کرے۔ پس قسم ہے خدا کی جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا وہ لوگوں کی نگاہوں میں ایسا ہوگا جیسے جو دھوپیں لات کا چاند۔ ہر ایک اس کی عزت و اطاعت کرے گا۔ اور اس کی بیعت نہ آجائے گا۔ اور جس کی اس پر نگاہ پڑے گی۔ وہی اس سے محبت کرے گا۔ اس کے بچنے کی صورت یہ ہے۔ جب سحر م نال کا دل دھری۔

تنگی دور کرنے کا عمل اور اگر تنگ معاش آدمی اس کو ایک سو اکیس بار بہرہ کی کھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور قسط مبعوہ ساکھ۔ لیان جاوی کی دھوئی۔ روشن کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر کثرت دے کرے۔

قرض سے نجات کا عمل اگر قرض دلاں کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرے اور ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو خیشے کے گھاس میں لکھ کر آب زمزم یا بیٹھے کوش کے پانی سے دھو کر جس میں بھی کو بلا میں اس کو شفا ہوگی۔

بچہ کی پیدائش میں سہولت اور اگر عورت درد نہ ہو میں مبتلا ہو اس کو پانی میں ڈال کر پید ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر خیش ۳۵

مرتبہ لکھ کر پیش کیا جس کو فیصلہ کیا کہ زید ہو۔ اور بکرت کی زیادتی ہو۔ اور اگر اس کا مذکورہ گائی پر ملکائیں تو قطع بہت ہو۔ اور خبر بد آمدن کی نگاہیں اندھی ہو جائیں گی۔ اور جو شخص یہ اکرم کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام عمر اس کو بپاس کے گھر میں کوئی نہ پہنچے۔ اور جس عورت کے بچے نہ جیتے ہوں یا اس کو حمل نہ رہتا ہو تو لازم ہے کہ ایک سو دس مرتبہ بسم اللہ لکھ کر جمع کے پاک ہونے کے تین روز بعد اس کی کمر سے باندھے اور صحبت کرے۔ حکم الہی سے ضرور حاصل ہوگی۔ اور نیک نعت صاحب کرم پر پیدا ہوگا۔ اور عمل کا کچھ دھندلا داس کو معلوم نہ ہوگا۔ اور یہ وہ دوسرے کے بعد اسی تعویذ کو کھول کر دیکھ دے اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اگلے مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور ادا اس کی زندہ رہے گی۔ اس کا تجربہ کیا اور درست پایا۔ اور اگر اس کو ایک سو مرتبہ لکھ کر کھیتی میں دینی کریں۔ تو کھیتی خوب پیونے پھلے اور اکل آفات سے محفوظ رہے۔ اور اگر شتر مرتبہ لکھ کر مردہ کے ساتھ کفن میں رکھ دیں۔ تو متنگ نیکری کی تعلیم سے محفوظ رہے۔

قیامت میں نجات کا عمل اور قیامت میں اس کے لئے فائدہ ہے۔ اور اگر ایسے پر لکھ کر کاغذ میں باندھیں اور پھیلی کا شکار کو بس۔ شکار بہت آئے۔ اگر ایک بار لکھ کر کاغذ میں لکے کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس کا ٹکڑی کو دو دھریں دھو کر جس زہریلے جانور نے کاٹا ہو ساس کو پلائیں۔ تو سب زہر خارج ہو جائے۔ اور اگر اس کے حروف جدا جدا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بڑی بڑی تفریق نصیب ہو۔

بسم اللہ کے معانی والسر کیونکہ بسم اللہ سے خدا کی ہمارا ادا اس سے اس کی شکر ادا ہم سے مجدا اور ملکوت اور اوقات سلطنت اور سلام سے لطف اور ہمارے ہدایت اور اوقات سے اہل اور سلام سے ملک اور ادا سے رحمت اور ادا سے حکمت اور ہم سے ملک اور وزن سے نعمت مراد ہے۔ اگر ہم اللہ کی بگوئیں بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور پڑھائے اس طرح س ل م ع ل ی ن وح ف ی آل م اللہ ی ن اور پڑھ کر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اگر اس کو پلائے۔ فوراً اچھا ہو۔ اور جو کوئی بسم اللہ کو لکھ کر ہر روز پڑھ جائے یا اس کے ہم کو دیکھتا رہے۔ قل اللہ مالک غریب پڑھتا جائے۔ اس خیال سے باہر اس کو تیرہ روز تک نصیب ہو۔ اور جو کچھ میں نے کہ پاس ہو اس میں پڑھو تو ہی ہو۔ اگر اصل الہم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور پڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور بادشاہ یا کسی عالم کے پاس جائے اس کے شکر سے محفوظ رہے۔ اور بسم اللہ کو ہر روز بھی تبت اور مدھہ دریا بخت کے ساتھ جو دھہ مدھہ ایک ہزار بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو ملائکہ اس کو نظر آویں۔ اور ان سے گفتگو کرے۔

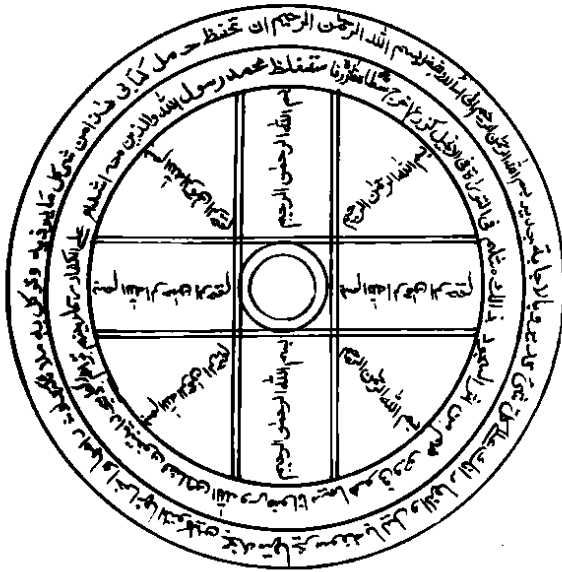
دو شخص اس کے حروف کو اس طرح لکھے۔ م ی ح الی ز اور جس شخص سے کچھ حاجت ہو۔ حاجت پوری ہونے کا عمل اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اس کے پاس جائے تو جو کام ہو۔ پورا ہو جائے۔ جیسے کہ کوئی بھی لانا۔ اور جس کا غلام بڑا ہو۔ وہ الی ز ح و ن کلمات مرتبہ بعد نام اس غلام کے لکھ کر اپنے گھر میں

سات بار اوداس و عاکوسات سو بار پڑھے پھر یا تو وہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا۔ اور یا ہلاک ہو جائے گا۔ جو شخص ہم اس کو آٹھ بار دواڑہ کے اندر لکھے اور محمد رسول اللہ الذی اوتومعہ اخر سورہ فتح تک کو اس کے گرد لکھے۔ اور خوشبو روشنی کرے نیک وقت دین ہیبت والا اور معظّم ہو گا۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ خود بخود محبت کرے گا۔ اور کل مقصد حکم الہی سے پورے ہوں گے۔

ابھی زندگی بسر کرنا | جو شخص پوری ہم اللہ کو جب کہ قرآن مجید میں ہو۔ اور طالع نیک ہو۔ ہر ن کی کھال پر موافق اس کے اعداد کے لکھ کر اپنے سر پر باندھے تو ابھی زندگی بسر کرے۔ اور شہادت نصیب ہو۔ اور اپنے جان و مال و متعلقین میں کوئی بربادی نہ دیکھے۔

اسرارِ بسم اللہ واسم اعظم | معلوم ہو کہ بسم اللہ نام مضرب ہے۔ اور اللہ اکبر اعظم ہے۔ اور جن و رحیم اس کی صفت ہیں۔ پس بسم اللہ تو اللہ کے آگے اور الرحمن الرحیم رب العالمین کے آگے ہے۔ معلوم ہو کہ خدا کی پوری تعریف نامک یوم الدین میں ہے۔ ایک تو ظہور ربوبیت۔ جس سے معلوم ہو کہ وہ سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن مطالبہ کرنے والا ہے۔ اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ نفوس پر قہر و غلبہ کی قہنی کرتے والا اور سب کو اپنی ملک مٹوانے والا چنانچہ اس کا قربان ہے۔ **عَسَاءَ قَلْبُنَا فَا تَقَاتِلْ** اور یہ کل اسرارِ بسم اللہ ہی میں ہیں۔ اور بسم اللہ صغیر ہے اور طویل ہے۔ مبدأ اول کی طرف اللہ الرحمن الرحیم ہو طے۔ مبدأ ثانی کی طرف۔ پس بسم اللہ میں ابتدا اور انتہا اور ادا انتہا کے اسرار ہیں۔ اور اس میں مراتب تو عید ہیں۔ یوں سمجھو کہ آیت **شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ**۔۔۔ میں جو لفظ شہد ہے بسم کی اس جگہ ہے اور نہ لاکہ **لَا يُؤْخَذُ** اللہ کی جگہ ہے۔ اور اس میں مراتب ملائکہ بھی ہیں یعنی رحمن کی جگہ آیت میں ملائکہ ہے اور رحیم کی جگہ اولوا علم ہے۔ اور ایسے ہی عالم تزیین۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے اسی قول سے اس کی مناسبت ہے۔ **أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالضَّالِّينَ وَالشَّكَّانَ وَالظَّالِمِينَ**۔۔۔ بحیثیت سے سائیت کی طرف۔ پس یہ درجہ بدرجہ بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اور اول دائرہ بسم اللہ کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قیامت پر آئے گا۔ اور اس کے نام اعمال میں نہیں سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوگی۔ جو اس نے نبیین کے ساتھ پڑھی ہوگی۔ دوزخ سے اللہ اس کو رہائی دے گا۔ اور جنت میں داخل کرے گا۔ انجیل شریف میں اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرماتا (ما تریہ صریح) ساتھ نام اللہ کے جو زندہ اور قائم ہے۔ جس کے واسطے کہ جس ملک گنہگار اور آواز نہ کرے اور جس اور ملک سے خوف سے ڈرے۔

میں تجھے سے سوال کرتا ہوں کہ بھارے سر و حضرت محمد اور ان کی اولاد پر درود اور سلام نازل کر۔ اور جس شخص کی نسبت میری حاجت پوری کر دے اسے اللہ تو اگر بخانا ہے کہ وہ اپنی ربانی سے باز آجائے گا۔ تو اس کو ہدایت کر اور توفیق دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ وہ باز دے گا۔ پس تو اس پر اپنی بلا اور غصہ نازل کر۔ اور اس کو ہلاک کر دے۔ اسے قہر دے۔ اسے قدرت دے اسے اللہ۔



نے نذر کو پیدا کیا۔ اور
نذر کے بعد لوح و قلم
کو اور پھر قلم کو ارشاد
کیا۔ کہ جو کچھ قیامت
تک ہونے والا ہے
سب لوح پر لکھ دیکس
پہلے جو کچھ قلم نے لوح
پر لکھا وہ بسم اللہ تعالیٰ
اس لئے اللہ نے اسے
امن والی قرار دیا ہے۔
اور
فرشتے اور کل اہل آسمان
اس کو پڑھتے ہیں۔ سب
سے پہلے حضرت آدم علیہ
السلام پڑنا نازل ہوئی تھی

اور اس وقت انہوں نے فرمایا تھا کہ اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ اگر اس کو پڑھتی رہے گی۔ پھر اس کے بعد
آسمانی پڑھائی گئی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام پڑھیں وقت کہ تحقیق میں تھے نازل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ نکلا ہوئی
پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پڑنا نازل ہوئی۔ اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک بھرا
ہو گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد و زہاد میں ہند کو و کرچس کو آیت ایمان منی ہو وہ سلیمان کے پاس جاسے۔ چنانچہ
سب حضرت سلیمان کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت مریم علیہا السلام نے بھی آیت ایمان منی ہو وہ سلیمان کے پاس جاسے۔ چنانچہ
اور عرض کیا کہ ہم گرامی و بیوقوف ہیں، اسے سلیمان ہی داؤد ہے شک نہ خدا کے رسول ہو۔ پھر ان کے بعد آسمانی پڑھائی گئی۔ اور پھر حضرت
پڑنا نازل ہوئے۔ اور اس کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقتور و مغلوب کیا۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی
پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پڑنا نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ اسے حرم کے فرزند تم جانتے ہو۔ کہ یہ کیا
آیت ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ ہاں اسے پروردگار جانتا ہوں۔ فرمایا آیت ایمان ہے۔ بیٹے بسم اللہ
اس کی بات میں جلتے پھرتے کھاتے پیتے۔ عرض کر کہ حال میں ملاومت کہہ کیوں کہ قیامت کے روز جس کے نامہ اعمال
ملے اور لازم کیا۔ ان کو بیٹے ہر انسان کی نظر نظر سے لے گا۔ اور لکھ دے گا ان کے زیادہ حق و کمزوری۔

یہ ہوگی۔ اسی کے واسطے چاہئے کہ ہمیشہ ہماری جملہ حاکمیت ہے کہ ایک سے زائد دو سے زائد ایک سے ملاقات کرتے اور
فیض اپنے تشریف لے چکے۔ جب ان کے دروازے پہنچے تو بہت لوگوں کو بیٹھا ہوا پایا۔ جو ان کے باہر آنے کا انتظار
کر رہے تھے۔ یہ وہی تھے۔ اسی وقت قوس و قزح نکلی اور فیض نے ہم اشد ارسل الیہم کہ کہہ کر اپنا قوس و قزح
باز کیا۔ اور چڑھنے کے لیے بزرگ جو زیارت کرتے تھے ان کا نام بھی پڑا۔ انہوں نے ایک پیچ ماری۔ پھر ان کی کامن خوب
مضطر ہو کر پڑا۔ یہاں تک کہ ہر فرد کو پیچ گئے۔ اور یہ بزرگ شیخ ابو عبد اللہ رحمہ اللہ تھے۔ اب یہاں کہہ کہم اللہ میں کیا کیا
فضائل ہیں اور خوب کامیاب کار کشتہ تھے کے اس فرمان کو تو فرماتا ہے رَبِّ اَعِنِّي سَيِّدِي اَمِنْ ذَاكَ اَعِنِّي وَ اَعِنِّي بِمِثْمِ اللّٰهِ التَّوَكُّلُ الْيَقِيْنُ
حروف ہر ایک کے خواص

حرف الی دس کی حروف ہیں جن میں نے تین یاد کرنا کی ہے۔ اور لام نے چار بار۔ اور
لام سے دو بار چار کمرے تو حروف ہیں الی دس حروف ہیں جن میں سے ایک حرف ہوتا ہے۔ اور یہ غیر پہچانے کے
واسطے ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے۔ اسی واسطے اس حرف سے ایتنا مل گیا۔ اور حروف کا حروف باقیہ میں سے ہے۔ جو
قیامت تک باقی رہیں گے۔ اور یہ حروف جو ہری ہے چنانچہ اسی واسطے یہ بات ہے کہ تو زمی حیث الذات اسرار
میں سے ہے۔ کیونکہ اس نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور یہ اسی میں سے اور اسی کی طرف ہے۔ معلوم ہو کہ
اول صحیفہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہیں۔ جن کی خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی وحی میں دی گئی ہے۔ اِنْزِلْ بِاِسْمِ
رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ، اَفَرَأَى كَيْفَ يَدْعُوهُ۔ اور اسی سے اللہ تعالیٰ نے کائنات فرشتے
پیدا کئے ہیں۔ جو اس کی تسبیح و تہلیل کرتے ہیں۔ اور اس ہم اللہ میں حضور سے وارد ہے۔ کہ ہر شخص صبح ہی اللہ کی تعریف یاد
بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ الَّذِي لَا يَنْفَعُ مَعَ اَسْمَاءِ شَيْءٌ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا مِنَ السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
پڑھے وہ دوسری صبح تک ناگہانی بلا سے محفوظ رہے۔ اور ایک دعا میں ہے کہ کافج سے محفوظ رہے۔ اور اب
ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو ایک شخص نے دہر قاتل کا پیالہ دیا اور کہا کہ اگر ان علامات کی تاثیر ٹھیک ہے تو
اس کو پی لو۔ اسی وقت بہت صحابہؓ یہاں موجود تھے۔ آپ نے ہم اشد ارسل الیہم کہ کہہ کر کو پی لیا۔ اور آپ کو کچھ نقصان
نہیچا۔ اور ایک دعا میں ہے کہ آپ نے یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَنْفَعُ مَعَ اَسْمَاءِ شَيْءٌ مِنَ الْاَرْضِ
وَلَا مِنَ السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ پھر اس کو پی لیا۔ اور صبح و شام وہاں سے کھڑے ہوئے۔ پسند آئی کہ
سب مذکور ہو گیا۔ اب یہ کہو کہ اس اہم بزرگ نے کس طرح زہر کی تاثیر کو روک دیا۔ اور یہی اہم بزرگ ہے جس کی برکت سے
حضور قوس و قزح علیہ السلام کی شہر بنی تھی۔ اور اسی سے حضرت ابراہیمؑ نے آگ سے نجات پائی پس اگر کوئی نجات چاہے۔ تو جب
اس کے ساتھ نام اللہ بزرگ کے جس کے نام کے ساتھ قوس و قزح سامان میں کوئی چیز نقصان نہیں کر سکتی۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ ۱۲

گھر میں جائے۔ بسم اللہ کہہ کر گھر میں جا۔ اور جب گھر سے باہر آئے۔ تو بسم اللہ کہہ کر باہر آ۔ کیونکہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جب تو گھر میں جائے اور جب گھر سے نکلے تو کہہ ۱۰ بِسْمِ اللّٰهِ اِن تَخْشَا اللّٰهَ تَخْزِنَا وَتَرْغِبُنَا دَعَاكَ سَا اودھ وارہ بند کرتے وقت بھی بسم اللہ کہو کیوں کہ پھر شیطان اس گھر میں جین جا سکتا اور جب تم پھر نے پڑھنے کو جاؤ تو۔ یہ طمان کہ اس کی برکت سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے وضو کے وقت بسم اللہ نہ کیا۔ اس کا وضو نہیں ہوگا اور فرمایا ہے جس نے جفا کی ساتھ یہ کہہ کر کھانا کھایا اِنَّهُ يَاللّٰہِ دَعَاكَ سَا اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔ یعنی ایک دفعہ آپ کے پاس ایک عجمی عقیب سوی نام بیٹھا پلٹا آپ کا کھانا اہلہ آپ نے اس کو بلا کر کھائے میں شریک کیا۔ اور یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰهِ ثَقَّةٌ یَا اللّٰہِ دَعَاكَ سَا اودھ جب سفر کا ارادہ کرے اور رکاب میں بیڑ رکھے۔ اس وقت بھی اس کو پڑھے۔ سفر میں کوئی پہلانی اس کو نہ پہنچے گی۔ اور جب بندہ مومن بسم اللہ کہتا ہے تو شیطان اتنا سا چھوٹا ہو جاتا ہے۔ جیسے مکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کو جو سفر کو جانا فرماتے تھے کہ یہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ دَعَاكَ سَا اودھ فرماتے تھے کہ اس کو پڑھ کر سفر کرتا چاہیے۔ اور یہ بھی کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَوْنٌ دَعَاكَ سَا اودھ حضور نے طلحہ بن عبید اللہ سے فرمایا جب کان کے باقہ کو بہت تکلیف پہنچی تھی کہ اگر تم بسم اللہ کہہ لیتے تو ملائم تم کو اوپر اٹھا لیتے۔ اور لوگ تم کو دیکھتے۔ اب دیکھو کہ اس اہم میں کیا برکت ہے جس کے کہنے والے کو فرشتے اٹھا لیں۔ اور شیطان اس کے پاس سے بھاگ جائیں۔ اور دہر قاتل کچھ اڑ نہ کرے۔ یہ سب ہمارے حضور نے ہم کو بتلایا ہے۔ اور تو رہ العزت کے فضل اور اس کے اسرار سے تعجب کرتا ہے۔ بغیر اس کے حکم کے نہ کوئی حرکت کر سکے۔ اور نہ ساکن رہے۔ اس میں تم کو شک نہ کرنا چاہیے۔ یہ اسرار بسم اللہ میں ہیں حضرت جیلے علیہ السلام بسم اللہ سے تمام درود اور دھوکوں کو دور کرتے تھے۔

سیدنے کی فراخی جو شخص جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ پھر شکل یاد رکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا سیدنہ کھول دے گا۔ اور سہل اس سے حاقی دے گی۔ ہر کام میں برکت ہوگی۔ اور شکل یا کو قائم دیکھے گا۔ اور فرشتوں کے الوار بھی نظر آئیں گے۔ عام علوی اور سفلی میں اس کی ہیبت ہوگی۔ اور ایک پوری شکل قائم عمدہ خوشبوداری اس کے آگے آئے گی۔ اور باآ کے ساتھ کلام کرے گی۔ تو اس کا ذرا نہ نہ ہوگا۔ جو شخص حرف یاد کا ذکر کرے گا۔ اس پر نور طاری ہوگا۔ کیونکہ یہ اسماء حضرت نور میں سے ہے۔

حرف اب والے اسماء الہی کے خواص اور یہ حرف تین اسماء کے اول میں ہے وہ ہر ایک عیش بیماری اور سخت کلام کے واسطے مفید ہیں۔ جیسے باری اور باقی اور باعث۔

اور سب محاسن کا مظہر بھی۔ ویر اس کی یکہ الف ناس الہا ہے۔ اول یہی ذات باء کا وسط ہے۔ اور ان اسماء میں بھی باد ظاہر ہے۔ (بعض پیرائی) کاظمی اور ہر کم میں خاص معنی میں اسم تہ این صلاح کے واسطے ہے۔ اور نیک کاموں پر مدد کرتا ہے۔ ہر کم کے واسطے اس کو دو سو تین سو تیس نام پڑے۔ اس شخص کے نام کے ساتھ ملا کر جس سے کام ہو۔ تو کام ہو جائے۔ حتیٰ کہ اس کی بیچے ع مرد و عہد کی طرح پچھلے اسم البیڑ کے حروف کھ کر ایک سطر بنتے۔ پھر ایک ایک حرف اس اسم کا اور ایک حرف ہوتے گئے۔ اس طرح ہر حرف دو پھر ان کو سربسط کرے۔ یہاں تک کہ سطر اول ۲۷ حروف ظاہر ہو۔ پھر آخر کو اول کے حرف اول کو ساتھ کرے۔ یہ حرف وہ حاشی کے حرف و سہ پھر اول کو آخر کرے اور حرف آخر ساتھ کرے۔ پھر اس طرح ہر حرف ہر حرف کی۔ وادع دل بام اس کو جس پر چاہو لکھو۔ اور اپنی حقیقت میں دکھ لو۔ اور یہ کلمات پڑھ کر اس پر دم کرو۔ یا ذبت ہوب ال درم الذی ابصر فی الشکل یطیعین ربو یتذکف اشرف عین یوئان یطیع ۶۶ دہ ب ال اشتہا یحلا ذلک البیڑ خلا ذلک کثرت اذ لنگ یطیع اشرف لک و امحی استماتین استمات قد زینک الی من کثرت بہ و فی کسوما ذلک الی الذی حین و ما یغویج و منھا و ما یغویج من السماء و ما یغویج فیہا انک یطیع عین حقیقہ علیہم۔ اسم الہادی ہادی اور دم دور کرنے کے واسطے بہت مفید ہیں۔ اور اسم الباعث ان دلوں کے خواص ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔

حرف بین کی اولیت (حرف بین) جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو عالم امر سے پیدا کیا تو لازماً ہزار اٹھ سو اسی فرشتے نازل ہوئے۔ ظاہر اسم اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک ظاہر ہے۔ اور ایک باطنی ہے۔ اس کے ظاہر سے تو آسمان و زمین قائم ہیں۔ اور باطنی میں علویات کرسی و عرض و غیرہ قائم ہیں۔ اسی واسطے یہی لفظ سنوآت کے اول واقع ہے۔ اور اسی میں کرسی کا مرتبہ ہے۔ اور چونکہ حرف تاء کا تعلق قدرت سے ہے۔ اور وہ پلہ شیدہ چیزوں کو پوشیدہ کرنے والی ہے۔ کیونکہ حرف تاء کا مطلب یہ ہے کہ تجھ سے طرف تیز ہے۔ پھر تو کہتا ہے ہو ہو یعنی وہ اور وہ کہتا ہے۔ مجھ ہی سے ہے۔ میرے ہی ساتھ ہے۔

قواعد سورۃ البین (سورۃ البین) میں ایک اسم ہے۔ اسماء حکمت سے۔ جو شخص اس سے واقف ہو اس کو حکم کراہد بادش کے پانی سے دھو کر فیل کی طرف منہ کر کے اتنے ہی دن جتنے کہ اس کے عدد ہیں سو سے خداوند تعالیٰ اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرے۔ اور وہ اسم سورۃ مذکور کے درمیان میں ہے۔ اور اس کے حروف کے سولہ اعداد ہیں۔

اسے رول کے پورے کرنے والے کل کے ساتھ طبیعت ربوبیت اپنی کے میرے واسطے جلا پنا اظہار جاری کر جو اس سمندر کی شہاس سے آنکھتہ ہو جو وہاں کو تیرے امرا کی کھینچتا ہے اور کھ کھانچا ساتھ قدرت میں سے ایک ایسا اسم عزت کرسی سے جو شخص نفع کے ساتھ دعا کرتے تو یہی سے ہوتے والی چیز کے ترے اور دوسری سے نکلنے والی اور آسمان اترنے والی اور آسمان میں جانے والی چیز کے ترے محفوظ رہے۔

اولان میں سے دو حرفوں کے اوپر نقطے ہیں۔ اور دو حرفوں کے نیچے ہیں۔ اور پانچ ٹکڑے اسی کے اندر ہیں جیسا کہ پہلا حرف میں ہے۔ اور آخر حرف میں ہے۔ اور اہم سلام میں بھی حرفت میں ظاہر ہے۔ اور سبب اور مدح میں بھی اور یہ اہم ان لوگوں کے واسطے مخصوص ہے جو دعائیں بہت اچانک کرتے ہیں۔ اہم سر تہج کی یہ خاصیت ہے۔ کہ جو شخص چند روز اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور خدا سے کوئی چیز مانگے تو اس کو عطایت ہوگی۔ اور نیز جس کو کوئی حاجت دینی ہو۔ وہ اس کو اپنی تھیل پر لٹکے۔ پھر اس کا ایام میں ضرب دے کر ان کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ حاجت پوری ہوگی۔ ضرب ایام کے عدد چار ہزار دو سو ستر ہیں۔ اور اس اہم کی برکت سے دلوں میں ملاقات ہو سکتی ہے اور ان سے سوال جواب بھی کر سکتا ہے۔ اور اس اہم میں بہت سے حقیقی اسرار ہیں۔ کوشش کرو۔ کامیاب ہوگے۔ اور اہم سبب کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کے ساتھ اہم بصیر ملا کر نیک وقت میں لکھے۔ اس طرح (یا تہج یا بصیر) پھر جو بہوش ہو گیا ہو۔ اس پر باندھے۔ تو فوراً بخوشی آجائے۔ ایک بزرگ نے ابراہیم بن جادوب کو بے ہوش دیکھا۔ اسی وقت انہوں نے اس اہم کے وفق کو لکھ کر اس کو باندھا۔ اور سات سو مرتبہ اہم پڑھ کر اس پر دم کیا۔ بخوشی آگیا۔

کشف ارواح | اگر کوئی پڑھ کر اس کو اپنے پاس رکھے تو نباتات کے گلے سنے۔ اور ارواح کو جو چاہے علم دے۔ اعداد گراس اہم کی مدد سے کرے۔ تو مراد خلق اس پر مشقت ہوں۔ اور دلوں کی باتیں معلوم ہوسنے لگیں۔ اور اسرار کا مشاہدہ کرے اور اسرار عیاد اس پر ظاہر ہوں۔

اسرار اہم سلام | (اہم سلام) سلامتی اور ایمان کے واسطے ہے۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قیامت کے روز بھی ذکر ہوگا۔ جب آپ کی امت صراط پر سے گزرے گی چنانچہ آپ فرماتے ہوں گے۔ یعنی اے سلام سلامت رکھ۔ اور حرفت میں سے ایک قطر ہے۔ اور جس حرف کے اول آخر ایک حرف ہو۔ جیسے واو اور نون اور ہم وہ اپنے اندرونی اتحاد اور سکون کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بسبب اس ہیئت کے جو اس کے اندر ہے۔ اور یہ حرف حروف لوح میں سے ہے۔

حرف میم کے اسرار | جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا۔ تو ایک نور روشن پیدا کیا۔ اور حروف مختلف میں سے بھی ہے۔ بسبب اپنے احاطہ کے اور اس سے چوتھے آسمان میں صلوح مدد لینا ہے۔ اور اسی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ملک و ملکوت قائم کیلئے ہے۔ اور کل عالم کا اظہار بھی اسی میم کے ساتھ ہے۔ اور اس میم کے ہی کی برکت سے اعمال میں مدد ہوتی ہے اور ہم اللہ کا یہ آخری مرتبہ ہے۔ اور اس میم میں اللہ بیٹے کمال کو پہنچتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حتیٰ اذ ابکۃ آتۃ و ابکۃ آتۃ یعنی منۃ — بیٹے جب وہ اپنے کمال کو پہنچا۔ اور پہنچا چالیس برس کو۔ پس میم کے اعداد بھی چالیس ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس حرف کے ساتھ نوے فرشتے فرشتگان روح میں سے مقرر کئے ہیں۔ اور یہی وہ راز ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک محمد

کے اول میں دیکھا ہے۔ اور درمیان لازم ہے کہ یہی ملک اور ملکوت دونوں اس میں مجتمع ہیں۔ جو شخص شکل کو ہر روز چاہیں یا دیکھے اور یہ کہنے لگے۔ اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ الْمُلْکُ... اگر ملک اللہ تعالیٰ اسباب غیر و برکت اس کو روزی کرے۔ اور وہ نہ جانے کہ کہاں سے رزق اس کے پاس آتا ہے۔ اس کی شکل کا بیان آگے آئے گا۔ اور تعلق اس کا عطا دے ہے۔ اور اناس کا جہاد شفیہ ہے۔

انوار قدسی کا حصول جو کوئی اس کے سرحدی کو چاہیں روز روزہ رکھ لکھے۔ مع شروط طہارت و علوت و غیرہ اور اگر عرصہ میں ہو۔ اور شمس کی ساعت ہو۔ اور ہر اس کو اپنے پاس رکھے۔ کوئی بلا خطرہ اس کے دل میں نہ گزرسے اور حقائق دینی احوال اور قدسی اس پر ملو گریں۔ اور ہر ایک مغفرت سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص جمعہ کے روزہ روزہ رکھ کر اس کا ذکر کرے۔ پھر جو عامانے قبول ہوگی۔ اور جو پیشہ والا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو رزق کثیر حاصل ہو۔ اور تالیف قلوب اور عطف و محبت کی بھی اس میں خاصیت ہے۔ صورت اس کی مع اشکال سیو کے آئے گی معلوم ہو کہ جس شخص پر امرایم منکشف ہوئے۔ وہ عہدات عالم کا شاہد کرتا ہے جس شخص کو حافظہ تیز ہونے کی ضرورت ہو اس کو چاہیے کہ بیچ شنبہ کے روز تیل رو با طہارت بیٹھ کر اس حرف کا سرحدی چاہیں روز تک مع ام پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہیں بارہ گئے پھر اس کو دھو کر خدا کو ملے۔ اور لکھے کہ اسے اللہ اس کی برکت سے جو بھی نپے یا سے محفوظ و قہم میرے اوپر مانی کرے اس کی برکت سے اس کا ظاہر و باطنی کھل جائے گا۔ یہ اس شخص کے واسطے ہے۔ جو اس کے المراد کو سمجھ گیا ہو کیونکہ یہی اسی قوت کو دیکھتا ہے جو اس کے اندر ہے۔ ہر ایک عالم کے المراد سے جس کے ساتھ یہ حرف قہم قائم ہے۔ حروف جہم کی شکل حرفی بھی المراد مکتو نہیں سے ہے۔ جو چاہے کہ اپنا انجام کا معلوم کرے۔ اس روز روزہ رکھے۔ خالص اللہ کے واسطے۔ اور جو چیز میر ہو اس سے روزہ افطار کرے۔ اور سورۃ بکسر لکھ کر با وضو اپنی کوٹ سے سو دے اور اس شکل کو سر کے نیچے رکھ لے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جو وہ چاہتا ہے بتا دے گا۔ مگر یہ انہی لوگوں کو فرمایا ہے۔ جس کے دل پاک اور اہل ریاضت ہیں۔ جو شخص شنبہ کے نکلاں میں اس کو لکھ کر پیوے اس کا قہم ترقی کرے۔ اور جو اس کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھے۔ صحت کی گفتگو کرے۔ اور جو شخص اس کو اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ... کو اپنی مزیں لکھ کر اپنے پاس رکھے یا پیرٹے پر لکھ کر اس کو پہنی لے ہیبت اور تندرستی اس کو نصیب ہو۔

جنات سے دینی کا طریقہ جب تم کو جنات سے دوستی کرنی ہو تو ان کو ہمارے حاجتیں پوری کرے یہی تم کو لازم ہے کہ چار شنبہ سے شنبہ تک روزے رکھو۔ اور غسل کر کے بدن اور کپڑوں کو خوب پاک صاف کرو۔ اور ہر روز ایک ہزار بار سورۃ اخلاص اور ایک بار سورۃ یسین اور سورۃ دخان اور تہذیل السجدہ اور ملک پڑھو۔ پھر جب شنبہ کے روز صبح وقت ہو یعنی دوسری ساعت آگے تب لوگوں سے علیحدہ کسی خالی گلیاں مقام

کہ اپنے سب سے پہلے شروع کرو۔ اور تمنا موم بھی اپنے ساتھ رکھنا۔ پھر جب وہ جنات حاضر ہوں تب تم ان کا غصہ دین سے ایک کاغذ لے کر حضور اور ان جنات سے کہو کہ تم میں سے کس کا یہ کاغذ ہے۔ ان میں سے ایک کے کاغذ پر ہے۔ تم اس سے اس کا نام پوچھ کر کاغذ کے اندر کی طرف لکھو۔ اور اس سے کہو کہ اپنی ہر طرف جب وہ اپنی جہوں سے۔ تو اس کو موم لگا کر کاغذ کے نیچے کر جیسے غصوں پر ہر لگاتے ہیں۔ اور اس طرح سب سے کاغذ پر ایک ایک ہر لگوانو۔ پھر ان کو رخصت کرو۔ اور ان رخصوں کو اپنے ساتھ اگر کسی پاکیزہ جگہ رکھ دو۔

جنات سے کام لینے کا عمل
 جب ضرورت ہو جنات کو بلاؤ۔ فوراً حاضر ہوں گے۔ اور جو کام کہو کر ہی گے۔ غزائے نکالیں گے۔ جوش لاٹیں گے۔ اور ہر ایک چیز لا دیں گے۔ بلکہ اس کام کے واسطے قوی دل اور مضبوط شخص چاہیے۔ اگر زیادہ کمزور ہوگا۔ تو خود اپنے آپ کو نقصان پہنچا دے گا۔ کیوں کہ ان جنات کے دیکھنے سے دل کا ذہرہ پھٹ جاتا ہے۔ اور اگر خاتمِ مشن پر ہی تم کھائیت کرو۔ تو فلکِ کائون کے واسطے وہی کافی ہے۔ اور یہ وہ مقام ہے۔ جس کا ذکر گزشتہ جگہ ہے جو شخص اس کو ہرن کی کھلی پر لٹھ کر کھارو لے کو باندھے۔ بخار آجھائے۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ اعداد میں قوت عظمیٰ ہے جو عالم روحانی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور حروف کی قوت عالم جسمانی کی طرف۔ اور اس کے ضمن میں حروف کی روحانیت جسمانی لطافت کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ اور اعداد اور روحانی لطافت کے ساتھ۔ جو شخص جیم کے اسرار کو سمجھ گیا۔ اس کو اس آواز جس کا راز معلوم ہو گیا۔ جو وحی تشریف ہے۔ حضرت علیؑ علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ وحی آپ کو کس طریق سے آتی ہے۔ فرمایا کہ وحی کو وحی آواز جس کے آتی ہے۔ اور کبھی فرشتہ شکل ہو کر میرے سامنے آتا ہے اور بات کرتا ہے۔ اور جو وہ کہتا ہے۔ میں یاد کر لیتا ہوں۔ جس کی گھنٹا سے یا گھونگروں کو کہتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ جب ارٹ یا گھونگروں کے گنگے میں گھونگرتے ہیں۔ اور وہ راستہ چلتے ہیں تو کس طرح سے بولتے ہیں۔ اور بہت دور دور سے ان کی آواز آتی ہے سب سے بھی صفت وحی کی ہے۔ اور حضور نے فرمایا ہے کہ وحی کی آواز اس سے زیادہ تیز جھ کو معلوم ہوتی ہے اور ہر کس جیم سے گولائی اور انصاف اور شدت اور بولی میں مشابہ ہے۔ کیا تم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمانی تمہیں سنا۔ جو آپ نے امراض علیہ السلام کے حکم اور بزرگی کی نسبت فرمایا ہے۔ کہ باوجود اس قدر عظیم الخلقیت ہونے کے عرش کے پاس کے انسانوں نے اپنے کندھے پر رکھ چھوڑا ہے۔ اور روح کی طرف آنکھیں لگا دیتے ہیں۔ اور صورت جس کی لمبائی یا تنویر کی راہ کے برابر ہے اس کو انہوں نے منہ میں رکھ چھوڑا ہے۔ اور دونوں پیران کے ساتوں زبیر سے بھی نیچے تلکے ہوئے ہیں۔ اور عرش کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ کہ کس وقت حکم ہو تو میں صور پھونکوں۔ اور جیم سب سے آخر میں نہیں ہے۔ کیونکہ صور فرخ اور صعق اور لعل کے واسطے ہے۔ اور نفع پہنچنے پر لکھنا اس کا بغیر ہونٹوں کے ملائے ممکن نہیں۔ پس اسی طرح جیم بھی ہونٹوں کے ملائے سے ہی لکھتا ہے۔ بغیر ملائے نہیں مل سکتا۔ اور اس سبب سے گھونگروں کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ کیونکہ آواز جس کی قوت صوت سے ہے۔ اور اس میں تم کو وہ فرق معلوم ہو جائے گا جو گھونگروں کی آواز اور زبیر کے پتھر کی کھینچنے

کی آواز میں ہے جس کی تشبیہ وحی موسویٰ میں دی گئی ہے۔ اس سبب سے کہ گھوگر کی آواز حرکت روحانی ہے اور
لیجری کی آواز حرکت جسمانی ہے۔

حرف میم کا وحی سے تعلق (حرف میم) کی دو جہات ہیں۔ ایک علوی دوسری سفلی جس کو ہم ثنائی بھی کہتے ہیں۔ اور
چونکہ ہم میں اسرار روحانیات۔ علویات اور اسرار جسمانیات سفلیات میں اس لئے اس
کے اعداد کی نسبت علویات سے ہے۔ اور حروف کی نسبت سفلیات سے ہے۔ اور یہ حرف میم خارج من الجملہ ہے اور
اس میں دو حرارتوں کے بیچ میں ایک رطوبت ہے۔ اس طرح میم پہلا میم۔ دوسرا یا تیسرا میم دوتوں میں گرم ہیں یا سرد
دراہمیں دوتوں حرارتوں سے ان کا انطباق اور انزاج ہے۔ اگر ان دوتوں کے بیچ میں یا مریطوب نہ ہو تو
تو یہ انطباق نہ ہوتا۔ اس کو گھوگر اور تحقیق کرو۔ اور حرف میم ہی سے ام بزرگ ہم اللہ کامل ہوا ہے اور حرف میم ہی
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اتم مبارک میں مشار الیہ ہے۔

خواص داخر میم: یہو

شخص حرف میم

کی اس شکل کو جو

سامنے ہے

لکھ کر اپنے پاس

رکھے گا۔ اور پھر

حکام و رورسا

کے پاس جلائے

گا ان کے پاس

مقبول ہوگا اور

لوگ محبوب کہیں

اور دشمنوں کو فنا

ہوگا اور ہر کام کو

کامیاب کرے گا اور

اور اسے بہت فوائد

ہیں موندنا سکی ہیں۔

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاهر	قوی	قدیم	قدوس	قرب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاهر	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاهر	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاهر	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاهر	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاهر	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاهر
قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاهر	قوی
قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاهر	قوی	قدیم
قرب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاهر	قوی	قدیم	قدوس

بسم الله الرحمن الرحيم و هو القاهر فوق عباده و يرسل عليكم حفظة

حقی اذا جاء احدكم من الموت و فترسلناهم لا یضر طون

کشف حاصل کرنے کا طریقہ

بعض ائمہ نے بیان فرمایا ہے کہ جو شخص شہرت و منصب سے خالی ہو کہ مجاہدہ اور ریاضت کے متعلق تبتلیٰ کرے۔ اور زبان قلب سے اللہ اللہ کہے۔ اور کل حواس کو کم کر کے عالم ملکوت سے دل متوجہ کرے۔ یہاں تک کہ اس کے نفس کا وجود باقی نہ رہے اور سوائے خدا کے کسی کو نہ دیکھے۔ اسی وقت اس کے آگے ایک وسیع کھل جانے لگا اور اس میں سے یہ وہ باتیں دیکھے گئے جو خواب میں دکھائی دیتی ہیں۔ اور ارواح انبیاء و صلحاء اور صدقہ و صوفیوں کی اس کے سامنے آجی گئی۔ اور ملک آسمانی زمین منکشف ہو گا حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے سامنے زمین پتلی کی گئی۔ اور اس کے مشرق و مغرب کو میں نے دیکھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو فرمایا ہے وَتَبَيَّنَ لَنَا وَتَبَيَّنَ لَنَا۔ یعنی خدا ہی کی طرف ٹوٹ رہو تبتیل کے معنی انقطاع کے ہیں اور کل چیزوں سے دل کے پاک کرنے اور بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو جانے کے۔ یہ طریقہ ہمارے زمانے کے صوفیائے کرام کا ہے۔

معلوم ہو کہ عوام ربوبیت سے علم اسماء حسنہ اور صفات علیا ہے خاص کرام اعظم کا علم جس کو اس نے محض اپنے لئے مخصوص کیا ہے وہ دیکتا ہے اس کا باپ ہے زبیا وہ ایک معبود ہے۔

ایک ولی نے ایک مولوی صاحب سے فرمایا کہ میں تم کو ایک بہت بڑے فائدے کی بات بتلاتا ہوں۔ یقین سے وہ تم سے ہوسمائے گی مولوی صاحب نے کہا فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا کہ ذکر الہی کی مداومت کرو۔ اور دن کو روزہ رکھو۔ اور دن کو نماز پڑھو۔ اور لوگوں سے خلوت اختیار کرو۔ اگر سات روزہ یا سا کرو گے تو عجائبات روئے زمین تم پر ظاہر ہوں گے۔ اور اگر چودہ روزہ کرو گے تو عجائبات ملکوت اسطے منکشف ہوں گے اور اگر پورے چالیس روزہ کرو گے تو کرامات تم سے ظاہر ہوں گے اور مہجرات ہی تصرف کرو گے۔

کثرات مادی تعالیٰ میں لوگوں نے بہت کلام کیا ہے کہ آیا یہ بشر کو معلوم ہے یا نہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ معلوم نہیں ہے ان کا یہ قول کہ ہر چیز عیاں بیٹے سامنے ہوتے سے معلوم ہوتی ہے۔ اگر موجود ہے اگر غائب ہے تو مثال سے معلوم ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کی مثل ہی نہیں اور نہ وہ عیاں ہے۔ فرمانا ہے کہ اس کی آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں کہ جب کہ خداوند تعالیٰ کا قدم بلا ابتدا اور بقا بلا انقضاء اور وحدانیت بلا عدد اور صفات خارج صفات خلق سے ثابت ہیں۔ تو پھر یہ بات ضرور واجب ہے کہ وصف کرنے والے اس کی کثرت کو نہیں پہنچ سکتے۔ کیونکہ اگر اس کی کثرت کو پہنچ جائے تو اس کے لئے حدود اور مثال لازم آجی جو فنا کی طرف پہنچاتی ہیں اور خدا کی شان محال ہے۔

حضرت محاسبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جب جبرائیل علیہ السلام اسم اعظم کو ملے کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو یہ ایک جنت کے درخت پر کھڑا تھا۔ اور اسی پر خشک کی ہر گئی ہوئی تھی اور

[illegible]

تازک وقت میں کام آنے والی دعا

ایک عالم نے ایک امام سے درخواست کی کہ مجھ کو کوئی ایسی دعا دیجئے کہ کسی وقت سخت میں کام آئے۔ انہوں نے یہ دعا لکھ دی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَقْدَسُ فِى حَقَائِقِ الْخَفِيصِ وَيَا نَكَّ اَنْتَ اللّٰهُ
عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْحَيٰةِ وَالشَّعْبِ اِيْلَ وَيَا نَكَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَبَدُّ بِمَحْصَايِصِ الْاَحْدِيَّةِ وَالْمَقْصِيَّةِ
وَالْبَدَدِ وَالنَّفِيصِ وَالنَّظِيْرِ وَيَا نَكَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِى لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الشَّيْمُ الْبَصِيْرُ
اَنْ تَصَلِّىَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْ تَقْضِىَ حَوَائِجِيْ كُلَّهَا قَضَاءً يَكُوْنُ فِيْهِ بَعْدُ النَّصِيَا
وَالْاَجْرَةِ مَحْمُوْلًا بِالْعَانَةِ مِنَ الْاَفَايَةِ مَلْحُوْلًا بِمَحْصَايِصِ الْعِيَاثَاتِ يَاعُوْذُ بِالْخَيْرَاتِ
يَا مَنْ هُوَ اَهْلُ الشُّوْبِ وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ اَهْلُ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّهَا مُسْئَلَةٌ
حَادِيْمٍ يَبْعُدُ ذُبُوْبِكَ بِاَهْلِكَ مُسْئَلَةٌ اِنَّكَ عَلَامَةُ الْغُيُوْبِ وَشَاهِدُ حَقَائِقِ
الْمُطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَتِهَا يَلْقُوْبُ قُنْتَبَهَا يَخْمِيْلُ الْغَنَاتِ يَخْلَعُ الْمَطْلُوْبُ وَمَلَى
اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ ... اسى دعا میں اتم اعظم ہے جیسا کہ ہم اللہ کی نسبت وارد
ہے کہ اس میں اور اتم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا اتم کی عقیدہ اور سیما ہی میں ہے۔ واللہ یعول الحق
دھولہ دے السبیل۔

۱۲۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام مخزون پوشیدہ پاک پاکیزہ قدوس رحمن ورحیم ذوالجلال والاکرام کے ساتھ سوال کرتا ہوں ۱۲
۱۳۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مقدس عدا ہے صفاتی محض تخصیص میں اور بے شک تو ہر حال میں عدا
تعدیل میں عدا ہے اور بے شک تو خدا ہے پاک ذات اور بے شک تو وہی خدا ہے جس کی مثل کو یہ نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۔ یہ کہ
حضرت محمدؐ پر درود و سلام بھیج اور میری کل حاجتیں پوری کر کہیں میں دنیا و آخرت کی کھدائی ہو۔ رعایت کے ساتھ آفات سے محفوظ ہو اور
خاص عنایات کے ساتھ محفوظ ہو اسے بگیوں کے لانے والے اور اسے وہ ذات ہو تو قوس اور مغفرت والی ہے اور رحمت والی ہے اسے
اللہ یہ سوال ہے تیری عزت اور رحمت کے عادم کا جو اپنے سوال کو ظاہر کرتا ہے۔ بے شک تو خوب جانتے والا اور مطالب کی حقیقت
کا دل میں آنے سے پہلے وارفتہ ہے۔ پس میرے مطلب کو اچھے انجام کے ساتھ پورا کر اسے غیر مطلوبہ اور اللہ تعالیٰ ہمارے
درد اور پیوستہ حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فلوت اور لوازم اعتکاف

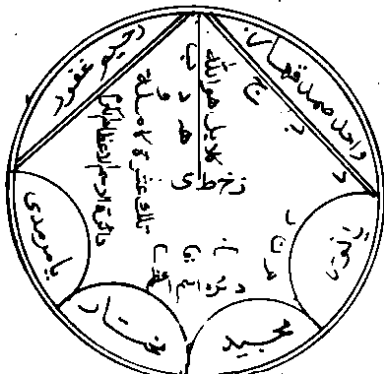
معلوم ہو کہ فصل نہایت عظیم الشان ہے اور اسی سے تمام ملک بچنے کا راستہ ملتا ہے۔ بہت سے بزرگانِ سعادت اللہ علیہ السلام کے اندر جو جامع طلب میں ہے اعتکاف کیا ہے اور یہ ایک ایسی کوٹھڑی ہے کہ سوائے دروازہ کے روشنی جانے کا راستہ نہیں ہے۔ جب دروازہ کو بند کر دو تو بالکل قہر ہو جاتی ہے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو اس کو ٹھہری میں سے نکل آتے اور جب امام سلام پڑھتا تو فوراً چلے جاتے۔ اور بلند کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہتے۔

روح نواز کا نقش اور اسرار | ایک بزرگ نے اسی کوٹھڑی میں چلکھینا اور اکثر یہ دعائیں لگتے تھے کہ اے عظیم الشان کوٹھڑی ہو جاتے۔ پس ایک روز کا ذکر ہے کہ وہ موافق اپنی عادت کے ذکر و دعائیں مشغول تھے۔ ناگهان ایک لوح نواز کی ان کے سامنے آئی۔ جس میں چند مشکلیں بنی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اس خیال سے کہ میرا دھیانِ خدا کی طرف سے غافل نہ ہو جانے۔ اس لوح سے اپنی نگاہ ہٹائی۔ پھر وہ لوح ان کے سامنے آگئی۔ اور کسی کھنڈے والے سے ان سے کہا کہ اس کو خوب غور سے یاد کر لے۔ یہی وہ چیز ہے جو تجھ کو نفع دے گی۔ تب انہوں نے اپنی آنکھ کھول دی۔ اور اس کو دیکھا تو اس میں چار سطریں تھیں۔ ایک اوپر ایک نیچے۔ ایک دائیں اور ایک بائیں۔ اور ان کے درمیان میں ایک دائرہ تھا۔ اور پھر اس میں ایک اور دائرہ تھا۔ اور اندر کے دائرہ میں ایک خط تھا۔ جس نے اس کے دو حصے کر دیئے تھے۔ اور پھر اوپر کے نصف دائرہ میں دو صطو دو قوس جانب اور تھے۔ جنہوں نے اسی کو مشکت کر دیا تھا۔ اور اس خط کے بیچ میں لکھا ہوا تھا۔ **كَلَّمَ بَيْنَ حَرْوِ اللَّحْمِ** اور دونوں خطوں کے زاویہ میں ایک جیم تھا۔ اور دائیں خط کی طرف جو قطر دائرہ سے متصل حرف **وَالْ** لکھا ہوا تھا۔ اور قطر خط پر **اَمَ حَمْن** لکھا ہوا تھا۔ ابتدا ماس کی خط مشکت ہے اور انتہا قریب دائرہ کے اور قطر دائرہ پر حرف **وَالْ** تھا اور نیچے دائرہ کے البتہ اور **اَمَ حَمْن** سے پہلے **اَمَ وَاحِد** تھا۔ اور اسی خط میں واحد کے آگے **اَمَ قَمَاس** تھا۔ اور دوسرے خط پر **اَمَ حَمْن**۔ جس جیم اور **اَمَ حَمْن** تھے۔ اور مشکت کے اندر قطر پر حرف **ط** تھا اور نیچے کے اوپر دائرہ میں خطوط تھے جو تقاضی دائرہ کے برابر۔ اور ایک اور خط نصف دائرہ تک منحنی ہوتا ہے۔ اس خط کے اندر لکھا ہوا تھا۔ **بِجِل** اور اس کے اندر دائرہ کے مقابل طرف حرف **ز** لکھا ہوا تھا۔ اور دائرہ کی دوسری طرف تقاضی کے اندر حرف **ھ** اور باہر **عَبِل** لکھا تھا۔ اور پھر ٹہ دائرہ میں جو نصف دائرہ کے جو تقاضی ہے محتسب لکھا تھا اور زاویہ کے پاس جہاں دونوں خط ہیں ثلاث عشرۃ کاملۃ اور حرف **ز** لکھا تھا۔ اور دائرہ کے اوپر **اَللّٰہُمَّ اَللّٰہُمَّ** الاھلجی القیوم جدا جدا حرف لکھے تھے۔ اس جیم کے مقابل سے جو مشکت کے اندر ہے اور **اَمَ** کی اس واؤ کے مقابل جو اسفل دائرہ میں ہے اور قیوم کا **اَمَ** کے مقابل اور دائرہ کی باہر کی ایک طرف لکھا تھا واللہ من دلائلہ محیط اور دوسری طرف **بَل** جو تقاضی جمید فی لوح محفوظ پر بزرگ فرماتے ہیں۔ پھر وہ شکل غائب ہو گئی۔ اور

میں نے اٹھ کر نماز پڑھی پھر رینا و طہیر علیہ السلام کو بھیجا کہ آگے آجئے۔ اور جواب میں میں نے حضرت امیر المومنین علی کو کہہ دیا کہ آپ فرماتے ہیں کہاں ہے وہ لوح میں ہے اس کو پیش کیا گیا وہ میرے پاس موجود تھی۔ آپ نے اس کو لیا۔ اور کچھ اس کی تفسیر بیان کرنے لگے جس کو میں بالکل نہیں سمجھا۔ فقط اتنا سمجھ میں آیا کہ آپ نے اس دائرہ کے حرف کیم پر انکلی رکھ کر فرمایا کہ یہی سے جلال پیدا ہوتا ہے۔ تب میں نے جانا کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اور میں نے عرض کیا کہ حضور میں تو میں سمجھا کہ آپ نے کیا فرمایا۔ اور شاید یہی کلمہ کو بھیجا دے گا میں ہاں گئے ہی و طہیر پورا کر کے محمدی طہر کے پاس پہنچا اور یہ میرے دینی بھائی تھے۔ اور سارا قصہ ان سے بیان کیا۔ انہوں نے اس کی شرح مجھ کو کھائی۔ شروع کی اور اس شروع کا نام انہوں نے العلامتہ فی شرح الاسم الاعظم رکھا ہے اور ایک روایت میں ہے فی سر الاسم اعظم ہے۔

کتنے ہیں پھر اس کے بعد میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ خواب میں جلوہ افروز ہیں اور حضرت علی بھی تشریف رکھتے ہیں۔ اور اسم اعظم کا ذکر کر رہے ہیں۔ اور مجھے آپ نے یہ کلمہ فرمایا۔ لعیتوق علی غیرہ فی الدلالة اسم المقدس علی غیرہ فی الدلالة اور حضور نے فرمایا تم سے حق کی اسی طرح خبر میں نے مجھ کو تعلیم کیا ہے۔ پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا تو شیخ کی خدمت میں آں کر سارا قصہ بیان کیا۔ انہوں نے ذرا دیر تا مل کر کے اپنے پیچھے ہاتھ ڈال کر ایک پر پر نکالا جس میں بعینہ وہ لفظ لکھے تھے یعنی الاسم المقدس لعیتوق علی غیرہ فی الدلالة۔ میں نے اس کو دیکھتے ہی کہا کہ اس کو آپ شرح کے ساتھ کیوں نہیں لکھتے۔ کہا میرا خیال تھا کہ اس کو سوائے میرے اور کوئی نہ جانتا ہے پھر انہوں نے استغفار پڑھی اور لکھ دیا۔ اور یہ وہ چیز ہے جس کو سوائے اہل صدق و عفا کے اور کوئی نہیں جانتا ہے کیونکہ اسم اعظم

اور برکات ہے۔ اگر تو اس کو کھینچ



جہاں سے تو جہاں و اس تیری
اطاعت کریں گے۔ تا اہل
سے اس کو محفوظ رکھ اور
پوشیدہ و ظاہر خدا سے
تقوٰے کے کل کام تیرے
پورے ہوں گے۔
صورت اس دائرہ کی
یہ ہے۔

بل ہر قرآن مجید فی لوح محفوظ

حم استوالی الی یوم

ثلث کے زاویوں کے حروف | معلوم ہو کہ ثلث کے زاویوں میں جو حرف ہیں وہ انہما اعلیٰ و اسفلی اور ابجد کے پہلے حرف ہیں اس طرح اب ج د ہ و ز ح ط ی اور کیا دسواں حرف ہے

جو خدا کے واسطے آسمان ہے تم کہتے ہو۔ یا اللہ یا باعث یا جلیل یا واحد یا زکی یا حافظ یا حاضر۔ یہ سات اسماء ہیں۔ اس شکل عظیم کی یہ دعا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ لَیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ فِیْ حَقِّیْكَ اَخْطِیْبِیْ وَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعَذِّبُ مِیْ مَخْصَاثِیْ اَلْاَعْدِیَّةِ وَ الصَّدِیْقِیَّةِ عَنِ الضَّیْعِیَّةِ وَ السَّیِّئِیَّاتِ وَ بِالْخِیَرِ وَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ لَکُمْ شِیْءٌ مِّثْلُہٗ فَاَنْتَ مَوْکُوفٌ مِّنْ اَنْبِیَآئِہٖ اَسْأَلُكَ اَنْ تَمْلِکَ وَ تَسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِیْ نَامُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِیْ نَامُحَمَّدٍ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِیْ عَاجَتِیْ وَ مَا یُکَوِّنُ فِیْہِ خَیْرٌ اَلَّذِیْ اَوْ اَلْخَیْرَ مَخْخُوطًا بِالرَّحْمَآئِیَّةِ مَخْخُوطًا مِّنْ اَلْاَحَاثِ بِحَصَاثِیْ اَلْجَنَآئِیَّاتِ یَا عَزَّ وَ اَزَّ یَا تُخِیْرَاتِ وَ یَا صَدِّقَہٗ فِی الْحَقِیْقَةِ اَہْلَ التَّقْوٰی وَ اَہْلَ الْمَغْفِرَةِ۔

اس سے پہلی فصل میں بھی یہ گزرجا ہے۔ اور یہ اس کا آخری بیان ہے۔ اس کو خوب حاصل کرو۔ ہر ایک مطلب پورا ہو گا۔

اسرار خلوت | فرمایا ہے کہ یہ سب کتابوں میں نے ایک شکل دیکھی۔ جس میں دائرہ کے اندر دائرہ تھا اور اس کے اندر اسم اعظم لکھا تھا۔ اور اس میں سے ہر ایک تم کی شافعی نکلی ہیں اور اسی میں سے اسم جلال۔ پھر جب دو نورانی شکل میرے ذہن میں آگئی اور وہ مجھ سے جاتا ہوا تو وہ شکل غائب ہو گئی اس وقت میں نے اس کو ایک کاغذ پر لکھ دیا پھر اپنے فکر میں نے اس طرف متوجہ کر لیا کہ اس میں سے تنازعے نام نکالوں مگر مجھ کو اجازت نہ ہوئی۔ اس لئے میں اس خیال سے باز آیا۔ اور یہ شکل نام اسم جلال کے تھکے ہیں۔ اور بیسواں عود اسم جلال ہے۔ اس کے منافع غیر مشکوک جو ان کے طریق متعلق سے واقف ہے وہ ہر ایک کام کر سکتا ہے جو شخص کسی دینی یا دنیوی کام کا ارادہ کرے اس کو چاہیے کہ جس کر کے کسی خالی مقام میں جا کر دو رکعت نماز حضور قلب اور عجز و زاری کے ساتھ ادا کرے۔ نصف شب میں پھر اس کے بیسواں اسموں کو ایک ہزار چوبیس سو تتر مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ قبول ہوگی۔ خاص کر اگر کسی علم کے حاصل کرنے کی دعا مانگے۔ تو بہت جلد قبول ہو۔ اور اسم عظیم کا تمام شادیجے۔ کہ کیا کیا عجائب اس پر منکشف ہوتے ہیں۔

فوائد لوح طور | اس نقش کے بعض فرمائے ایسے ہیں جو بیان کئے جا سکتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو بیان کئے نہیں جا سکتے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ کوئی اس دائرہ کو لکھ کر اسباب میں رکھے گا سفر و حضر میں محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ پھر دشمنوں میں جلسے۔ ان کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمنی اس پر مہربان ہو کر مطیع ہو گا۔ اور کل مطلب اس کے حاصل ہوں گے جو شخص اس کو کتاب و مشک و درخشان

يَا مَحَالَّ يَا عَزِيزُ يَا خَلْقُ يَا بَارِكُ يَا شَيْدُ يَا رَمِيحُ يَا مَعْبُودُ يَا مَانِعُ يَا مُعِيتُ يَا نَافِعُ يَا شَالِكُ
 بِسْمِ الْأَخَانَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ خَلْقِكَ تَوَكُّبُ أَشْأَلِكُ بِمَا بَسَّطْتَ فِي مَلَكُوتِكَ جَبُودَ تِلْكَ وَيَمَانِيَتِكَ
 فِي جَبُودِ مَلَكُوتِكَ وَبِمَا اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عَوَالِمِ الْبَدَائِعِ وَبِمَا خَبَيْتَ عَنْ إِذْ بَرَأْتَ الْعُقُودَ
 فِي سِرِّ نَفْسِيوتِ وَخَفَيْتَ وَبِمَا أَذْهَبْتَ فِي سِرِّ سِتْرِكَ فِي كَيْفِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَعْرُوفَةِ وَبِمَا أَفْضَلْتَ مِنْ
 الْعُقُودِ وَالْوَيْثَانِ مِنَ الْأَوَانِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَعْرُوفَةِ فِي بَاطِنِ مَلَكُوتِ النُّورَةِ أَنْ تَحْفَظَ بِحِفْظِكَ الْغَنِيمَ مِنَ أَمْوَاتِ
 الْقَبْطَانِ وَتُعْصَاهُ وَتَعْمُرَ أَهْلَهُ وَلَمْ تَرَ أَنَّهُ الَّذِي يَجْعَلُ الْكَبِيرَ شِرَارًا وَالْجَوْنُزَ الْغَنَمَ حَرًّا وَدِينَ سُبُوحًا
 وَأَشْأَلُكَ الْغَنَمَ أَنْ تَرُدَّ كُنْ بِعَمَلِكَ الْغَنِيمَ وَكَوْهَلِكَ الْخَسِيمَ الْإِسْبِيلَ الْإِسْبِيلَ مَلِكٌ لِي كُوْدِي الْعَوَادِ
 فِي مَمْلَكَتِهِ الْأَفْعَالِ وَالْأَرْمَنِ بِكَلِمَاتِكَ فِي الْمُنْبِئَاتِ وَالْمَعْنَاتِ لِأَنَّا مَتَابِعُ الْعَوَادِ وَأَزْوَاجُ
 مَلِكِ الْعَوَادِ يَا حَتَاتُ يَا مَتَاتُ يَا تَبِ الْعَالَمِينَ ه

حضرت علیؓ کا مرقعے زندہ کرنا | اس بیان میں کہ علیؓ علیہ السلام اسی اکہ سے مراد کو زندہ کرتے تھے اور یہی اکہ اعظم
 ہے کہ جس کی برابری اور اسما نہیں کر سکتے جیسا کہ مجھ سے اسدی موسے نے طبی سے
 ادواتوں نے اوصاف سے روایت کی ہے کہ اس اکہ کنوی کو جو شخص روزہ پائیزی کے ساتھ انوار کے روز طلع آفتاب کے
 وقت ہرن کی کھنی پر لٹے اور خود ہندی اور مندل سرخ کی دھوئی دے اور اپنی کلائی پر باندھ لے ہر طرف سے خیرات و برکات
 اسی کو حاصل ہوں۔ اسی قدر کہ یہ تعجب کرے۔ اسی میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہی وہ اکہ ہے جو موسے علیہ السلام کو تعلیم
 ہوا تھا۔ اور اسی اکہ سے زبیدہ نے ہارون رشید کو تجھے میں دکھا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بغیر زبیدہ کی اجازت
 کے کوئی کام نہ کرتا تھا۔ اور جو شخص اسی کو لٹھ کر لے جگہ لٹکائے کہ ہر وقت اسی پر دھوپ رہے صبح سے شام تک
 (یعنی صبح صادق) اسے گواہ اسے بلند تر کرنے والے اسے محمود اسے دینے والے اسے نولٹانے والے اسے نفع دینے والے اسے اللہ میں
 تجھ سے سوال کرتا ہوں مرا صاف کے ساتھ جو رابطہ ہے درمیان حضرت و جوب کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اس کے چیز کے جو عالم حیرت
 میں تو بیٹھا ہے اور جو تم سے جبروت ملکوت میں ظاہر کی ہے اور جس سے تو نے اپنی عوام الہیت میں اختیار کیا ہے اور جس کو تو نے اوراک حقون
 سے اپنی رحمت کے راز حق میں پوشیدہ کیا ہے اور جس کو تو نے اپنے پر سے راز حق کیونیت کی تجھ میں مندرج کیا ہے اور جو زمین و راہیں
 اسے ظاہر کی ہیں اقلیہ کیفیت سے جو حقو سے باطن بطون نرم ہیں۔ اپنی حفظ کامل کے ساتھ میری حفاظت کر شیطانی کی آوازوں اور نفوس اور
 دوسروں اور ضرر اولوں سے وہ شیطانی جویر کو تر اور شیش کو تر اور نفع کو تر رہنا دیتا ہے۔ اور اس کے مکر کی برائی سے مجھ کو بچا۔ اور اسے اللہ میں تجھ
 سے سزا کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے فتنہ میں اور کم جیم سے نسبت ملکی ذرا فی معرفت والی عنایت فرما۔ اور قرین مملکت افعال میں اور اپنے کلاموں
 کے ساتھ تات اور نہ ملکی میں تجھ کو برائی عنایت فرما تاکہ میں معرفت کے زریعہ پر چڑھوں۔ اور اپنے رفقاء مجھ کو تعجب کرے حقائق اے منان
 اے رب العالمین ۱۳۔

یَعْلَمُ مَقَامَ الْمُصْرِفِ أَنْ تَرْكِبَ تَسْرَافًا فَتَكُنْ رَجُلًا فِي إِعْطَالَةٍ لِمُعْصِرٍ وَمُشَاهِدَةٍ لِمُكْرَرَةٍ
عِثَ احْتِوَاهُ الشَّمْعُ وَالْبَصِيرَةُ أَوْ رَفَعَتْ يَدُكَ يَتَوَدَّ أَنْ يَكُونَ ذَا مِزَاجٍ الْكَرَامَةِ تَبَايَرُ وَمِنْ قَدْ سَلَكَ الْأَعْلَى
وَأَتَى عَلَى قُلُوبِهِ مَخَالِبَةُ السُّقْيِ بَدَ قَائِلِي أَلَمْ تَسْبِقْ إِلَيْكَ جَامِعَةً كُلَّ خَيْرٍ وَكَأَيْفَ كُنْتَ حَنِيفٍ
يَا ذَا بِنِ الْعَالَمِينَ السُّكْرَانِي أَسْأَلُكَ يَا مُهَاشِمًا يَا قُرَيْبِي يَا قُتَيْبِي يَا قَارِئِي أَسْأَلُكَ
بِدَائِكَ الْخُدَيْجِيَّةِ وَصِفَاتِكَ الصُّنْدُوبِيَّةِ يَا قَيْتُومَ لَوْ سَأَلْتُكَ لَا تَهْتَمُّ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
سَيِّدِي تَامُكَعْدٍ وَعَلَيَّ ابْنِ سَيِّدِي تَامُكَعْدٍ وَأَنْ تَقُولَ خَيْرًا حَوَاشِي وَمَا لَا أُرِيدُ وَمَعَالِيهِ فَيَنْبَغِي
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِي تَامُكَعْدٍ قَائِلٌ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے

علامہ کو اوزم کو اپنے المراد کے بجائے اقلہ بنی اطاعت کی توفیق سے معلوم ہو کر یہ فصل عظیم الشان اور بڑی
جلیل القدر ہے جو اوزم کی رحمت الشرف سے پہلے اس نام کو کورسوں سے تلاش کر رہا تھا۔ آخر ایک شخص کے پاس اہل علمین میں سے
میں نے اکی کو پایا۔ اور بہت سے اسماء اسی قسم کے اس سے اپنے پاس خط حمیری میں مکمل کئے تھے تاکہ غیر شخص نہ پڑھ سکے
حرمانی فرماتے ہیں جو شخص سات دفعہ روزہ رکھے اور ساتویں روزہ اس اسم کو ہرن کی کبلی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ پھر ثا نور
کے ملائکہ یعنی وہ فصل جس میں اس نے مل کیا ہے اس کے ثنات کو پکارے اور ثنات ہر اسم کا نام لے۔ اور جو حاجت ہو
اس کا ذکر کرے پوری ہوگی۔ اور اگر یہ عمل جاری پانی کے کنارے پر کرے اور وہ صوبہ میں لٹکائے اور ملائکہ ثا نور اور
اس کے اعوان اور ملائکہ براح اور کوکب کے نام لے تو افضل ہے خواہ روزی فرمائے ہیں جب میں ان شخص سے ملا جن کا
پہلے ذکر ہو چکا ہے تو میں نے ان سے امم اعظم کا سوال کیا انہوں نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا ہر ایک نام امم اعظم ہے میں نے کہا
واقفہ صفر سابقہ کہ میں تاکہ قائم مقام ہوں۔ یہ کوچھ کو وہ امر از عنایت کر جو احاطہ مصر میں مندرج ہیں۔ اور ان اوزام مشاہدہ غیبیہ کر
جو کبھ اندر کے ساتھ مقرب ہیں اور کبھی تواریث کے ساتھ اور دوام اوزام اوزام کے ساتھ و عنایت کر جو قدس الاعلیٰ سے اور دوام سے اور کبھی
سے حساب کا معیار کر کے پیری مدد کرے شک تو میرا کجا جامع اور ہرگز کا واقعہ ہے۔ لے رب العالمین لے اللہ ہی تجھے سالک ہوں۔ تیری
ذات و عنایت اور تیری صفات محمدانہ کے ساتھ۔ اسے قیوم جو نہیں سوتا ہے اور تیرا ملک قسم تیرا ہے جو تیرے
سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد اسلئے علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل کر اور میری تمام حاجتیں جس میں چاہتا ہوں یا میں نہیں چاہتا
مجھ میں سے تو راضی ہو سب کو پورا کر۔ لے ارحم الراحمین ۱۲۔

لے خاتونہ سال کی چوٹائی ۱۲۔

پیشکش میں بھی ان میں سے بہت اسماء جانتا ہوں۔ نبی شیخ نے مجھ سے ناظرہ قریم یا محمود اور شاقہ زید مصطفیٰ علیہ السلام کا سوال کیا میں نے ان کو بتلادیا۔ اور شیخ کا یہ خیال تھا کہ میں ان سے ناواقف ہوں۔ مگر جب میں نے ان کو بتلادیا تو شیخ نے فرمایا کہ میرے پاس آؤ تم جیسا کہ میں میرے پاس کوئی نہیں کیا۔ پھر وہ اہم سے اسماء ذکر کرتے رہے میں نے ان سے ان اسماء کو دریافت کیا۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر تھے۔ انہوں نے فرمایا اسے فرزند سب اسماء سے زیادہ بزرگ یہ اسماء ہیں۔ اور کچھ یہ بھی اور کچھ عبرانی خط میں لکھے تھے۔ تاکہ کوئی نہ کہہ سکے۔ اور فضائل و خواص ای کے زیادہ سے عید الشہدائی اٹھ عرصے پر بیان کیے ہیں کہ ای اسماء کی فضیلت اور اسماء دیوبندی ہے جیسے لیلۃ القدر کی فضیلت اور ادا قول بہ اور روز جمعہ کی فضیلت اور روزوں پر بخوار زری فرماتے ہیں کہ میں نے ان اسماء کو خط حیریں میں لکھا ہوا ایک شخص کے پاس لکھ کر فرمایا میں دیکھا تھا۔ جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہے۔ اس کو چاہیے کہ نااہل سے محفوظ رہے اور عدا سے ڈرتا ہے۔

دل کی گھبراہٹ کا علاج

علاج یہ نظر ہے۔ زیادہ سے عید الشہدائی کہیں جو شخص تین روز سے رکھے اور اس آیت کو ہر کی جگہ پر جو سفید ہوڑہ خزان سے لکھ کر نظر والے کے گلے میں لٹکائے۔ تو نظر بد کا اثر جاتا رہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ہفتہ کے روز طہارت اور روزہ کے ساتھ جب کہ تمہاریے خاثر ہو۔ لکھتے بہت جلد مطلب حاصل ہو۔ اور انہیں سے عیسے علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتا اور کو ہٹری

اور پانچوں کو تندرست کرتے تھے اور یہی اسماء آسمان دنیا پر لکھے ہوئے ہیں اور اہل علم نے اس کے ساتھ تفسیر پر اتفاق کیا ہے اور یہی ہے جو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے جو شخص ان کے ذکر پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ حرق عادات اس کو نصیب کرے تم کو لازم ہے کہ اپنی نیت کو اس کی طرہ سے معرفت کرے۔ کہے رات دن ان کا ذکر کرو اور اللہ کے مراتب میں ترقی کرو گے۔

دانش کی مکتبہ :- اور دارالحدیث کی مکتبہ یہ ہے



انی غریب کے مدد کے لیے اس کو صحت بخیلے علیہ السلام حبیب مراد زندہ کرتے تھے۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں
وہ عمارت تھے یا قَدِیْعُ یَا ذَا الْقُرْبَىٰ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا حَسْبُکَ اور مقاتل بن سلیمان کہتے ہیں میں ان اسماء
کو جس سے پہلے علیہ السلام مراد کو زندہ کرتے تھے چالیس برس سے تلاش کرتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک شخص صاحب علم
کے پاس گئے اس کو پایا۔ اور فرماتے تھے کہ جو شخص صبح کی نماز میں ان کو سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔
اور جس شخص کے تئیں کسی ظالم کا ہلاک کرنا مطلوب ہو تو جس کی مثال پڑھئے ہی کسی سے بات نہ کرے اور ان اسماء کو ایسی جگہ پڑھ
کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَحْزَنْ اَلَا بِاَللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْعُ یَا ذَا الْقُرْبَىٰ
یَا اَوَّلُ یَا اَحَدُ یَا حَسْبُکَ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا اَحَدُ
مَنْ اَلِیْهِ الْمُسْتَعِیْنُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ لَمْ یَکُنْ لَکُمْ لُکُوْا اَحَدًا مَّا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ سو مرتبہ پڑھ کر جو حاجت خدا
سے مانگے پوری ہوگی خصوصاً جب کسی ظالم پر بددعا کرے تو فوراً اثر ہوگا۔ اور اگر ان اسماء کی تعریف کا ارادہ ہو تو ایک
دائرہ دس بناؤ اور اسماء کو اندر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھو مطلب حاصل ہوگا۔ اور دعا اس دائرہ کی یہ
ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِجَبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ جِبْرِیْلَ عَزَّوَجَلَّ وَحَسْبُکَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَنْ تَخْرِجَنِیْ
مَدْعَاکَ الْمَلٰئِکَ کَسَاسِیْلَ وَدَرْدَ یَا سِیْلَ وَسُخْیَا سِیْلَ وَدُوْیَا سِیْلَ وَسَمْعَا سِیْلَ وَطَهْرَ یَا سِیْلَ
وَتُرْمِیَا سِیْلَ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ اَمِیْنُ
حَسْبُکَ اَللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْعَزِیْزُ الْمُتَعَزِّزُ الَّذِیْ فَضَّلْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْہَا غَرِیْبُہَا وَکَبِیْرُہَا
تَسْتَغْیْرِ فِیْ هٰؤُلَاءِ الْمَلٰئِکَ شَکْلَ الْاِکْرَامِ یَقْضُوْا حَاجَتِیْ ذِہِیْ کَذَا وَکَذَا اَمَّا اَللّٰهُ ذِہِیْ بِرَاحَتِہَا
اور میری حاجت کا نام لے اور سجدہ سے رہنمائی کرے۔

بسم باعور کی دعا | بسم باعور اس اسم کے ساتھ جو دعا مانگنا تھا قبول ہوتی تھی مگر جب موسیٰ علیہ السلام نے
اس پر بددعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ دعا اسی سے سلب کر لی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس
آیت میں اس کا بیان فرمایا ہے وَ اَنْزَلَ عَلَیْہُمْ سُبْحَ الَّذِیْ اَنْتَ اِلَیْہَا تَسْلِمُ جِبْرِیْلَ اَخْرَجَکَ اور بہت علماء نے
اسے نہیں ہے یہی وہی کوفت گراشتہ بزرگ کی ہی کو قدیم ہے نہ سند اس کی سنہ بیسویں اور اسے وہ ذات کہ اس کی طرف سلام ہے
اسے وہ کہ نہ پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور زانی کے کوئی نقلیہ ہے اسے ذوالجلال والا کرام ۱۲۷۵ھ اسے اللہ میں تھے سے
سوال کرتا ہوں یہاں تہجیر میں ہے جب عرش پر چڑھے اور پھر سے نام کے ساتھ جو اللہ اللہ ہے۔ یہ کہنا چاہئے ملائکہ میں سے کفایتیں
دو دنیا میں و غیرہ مخلوقات کو میرا شکر کرے۔ اسے ملائکہ کرام اور اسے پاک اور جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے مقرر ہیں میری بات کو قبول
کرے اللہ تو اپنے اہم اعظم کی عقل سے جس کو تو نے اپنے کل بزرگ سے بزرگ ناموں پر تفصیل دی ہے یہ کہ تو میرے لئے ان ملائکہ
کو شکر کرے تاکہ میری کھلاں کھلاں حاجت پوری کریں جس میں اللہ کی رضا ہے یہ جو ۱۲۷۵ھ

اس دعا کی برکت سے بڑے بڑے مدارج حاصل کئے ہیں اور معلوم ہو کہ جو شخص اس نقش کو باطمانت لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست کرے اور طاعت کی توفیق عنایت فرمائے بعض اپنے دشمنوں پر غالب رہے۔ جو ظالم اس کو دیکھے عیب میں آجائے۔ اور جو شخص اس کو اپنے سر پر باندھے۔ ہر ایک مکرش اس کے آگے ذلیل ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ظاہری و باطنی قوت عنایت کرے۔ جو شخص اس نقش کو باندھ کر اپنے جسم سے لڑا اس پر غالب ہوا اور میدان جنگ میں منصور رہا۔ اور کوئی ایرانی اس کو نہ بچھی۔ اگر کوئی بادشاہ اس کو اپنے پاس رکھے۔ تو لشکر اور کل امر اور دوساں کی اطاعت کرے۔ اور بدینہ نہ توبہ و منصور رہے۔ اور جو کوئی ماس کو اپنے پاس رکھے۔ ایسی جگہ سے اس کو رزق ملے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ اور اس نقش میں تالیف قلوب اور محبت کا بھی اثر ہے جو اس کو تامل کے ساتھ سمجھے وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور اس کی شکل اشکال ایام صبح کے ساتھ آئے گی۔

معلوم ہو کہ جس پر حرم جم کے الرار اور اساط اور انطباق میں سے ایک بھی مشکف ہو گیا۔ وہ عالم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور جس کو حافظ کے ٹکھانے کی ضرورت ہو تو اس کو مردی کو بیخوشی کے روز و صبح کے ساتھ تیل کی طرف متوجہ کر کے لکھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک بھی چالیس تری بار لکھے۔ اور پانی سے دھو کر شہد ملا کر چالیس روز پر سے اور یہ دعا کر کے کہ
اللہ اس کی برکت سے جو میں نے پیاس میرے محافظ میں ترقی کر۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو کھول دے گا۔ یہ اس کے واسطے ہے جو اس دمر کو کچھ گیا ہو کہ وہ ان الرار کا مشاہدہ کرتا ہے جن کے ساتھ حرم قائم ہے اور اس سبب سے برکت ملی اس کو حاصل ہوتی ہے۔ اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور دشمنوں میں جلتے تو اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے۔ اور دشمنوں کو ذلیل کرے۔ اور جو شخص کسی جسم سے ڈرتا ہے تو وہ بھی اس کو نقصانی نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ اس کے آگے ذلیل ہو جائے گا۔ اور کل مرادیں اس کی پوری ہوں گی۔ جو شخص اس نقش کو لکھ کر دھوپ میں شگلے۔ اس طرح کہ صبح سے شام تک اس پر دھوپ دے تو یہ اس کے لئے تمام حلالوں میں قبول عظیم ہو گا۔ صودہ اس نقش کی یہ ہے۔

۷۷	۱۰۲	۱۱۴	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۲	۹۲	۵
۱۰۳	۸۱	۸۱	۷۹	۷۹	۷۹	۱۰۲	۵
۱۱۸	۵۱	۲	۱۰۱	۲	۷۸	۷۲	۹۱
۸۲	۲۱	۵۹	۱۲	۱۲	۷۸	۷۸	۲۷
۱۸۹	۲	۷۲	۲۱	۵۷	۸۱	۸۷	۵۹
۹۹	۱۲	۱۲۱	۲۵	۸۸	۷۸	۹۹	۵۹
۹۹	۷۱	۲۵	۸۸	۷۸	۷۱	۱۲	۱۱۱
۱۹	۱۷	۸۰	۲۲	۹۲	۱۱۷	۷۰	۱۲۰

چار قسمیں ہیں فصل گرہ، فصل مرہ، فصل ریح، فصل خریف۔ اودان میں سے ہر ایک فصل کو ثاقوذ کہتے ہیں۔ پہلا ثاقوذ فصل ریح ہے۔ جو بیڑیوں بالکے سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا ثاقوذ فصل گرہ ہے۔ جو بیڑیوں بالکے سے شروع ہوتا ہے۔ تیسرا ثاقوذ فصل خریف ہے۔ جو بیڑیوں کے پتوں سے شروع ہوتا ہے۔ چوتھا ثاقوذ فصل مرہ ہے۔ جو بیڑیوں کے پتوں سے شروع ہوتا ہے۔

فصل اسار مولک کے بیڑیوں پر انتظام زرا د کرتے ہیں۔ شرقی کے مولک کا نام دینائیل ہے اور صاحب غرب کا درد بائیل ہے۔ اور جنوب کا خرقائیل اور صاحب شمال کا سیائیل اور مولک شرق صاحب گرہ کے تعلق رکھتا ہے۔ اور مولک غرب فصل مرہ کے اور مولک شمال فصل ریح کے اور مولک جنوب فصل خریف ہے۔

فصل نمندہ احوان کے بیان میں۔ افکار الدرع پر مولک شرق کے یہ (مولک) احوان (یعنی وکادما تحت) ہیں۔ وھائیل حمرائیل۔ سمائیل۔ اور مولک غرب کے یہ احوان ہیں۔ جرقیل۔ معمائیل۔ لمرائیل اور مولک شمال کے یہ ہیں۔ قمر بائیل۔ طائیل۔ اور مولک جنوب کے یہ ہیں۔ سبائیل۔ مرجائیل۔ حمربکائیل۔

اسمائے حاجت و دعوات

جب تم فصل ریح میں ہو اور ثاقوذ کی دعا پڑھنی چاہو تو یوں پڑھو۔

اَسْمَعْتُ عَلَیْكَ یَا بَیْطِیْلُ وَ اَعُوْا نَکَ فَرَحُوْیْسِلُ وَ طَلْحُوْلُ وَ الزَّیْطُ وَ مَا سُوْلُ

وَمِیْسُوْرٌ وَ سَکَا وَ طَیْسُ وَ عَلَی الشَّکْسِ وَ الْقَمَرِ مَا خَفْتُ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاسْمِهِ الشَّہِیْدُ ذِی الْاٰخِرِ ۞
وَالْاَوَّلِ لَا غَیْبَ لَہٗ وَ لَا مُتَعٰی لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ
الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰہَ عَظِیْمٌ فَاجِرٌ اَلَا عُدَّ اِدَّ اَشْمُ النُّکْمَاءِ سَرَّ حَیْمَہُ الرَّحْمَآءِ قَادِرٌ غَیْرُ مُقَدَّرٍ
وَ کَاہِرٌ غَیْرُ مَقْبُوْرٍ وَ عَادِلٌ یُّوْمَ الْحُشُوْرِ اَلَا اِنَّ اللّٰہَ اَعْلَمُ الْخَیْمِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَقْدُوْسُ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاِقِ اَسْأَلُکَ یَا رَبِّ الْاَنْبِیَآئِ بِاسْمِکَ الْاَتَمِّ بِاِحْمِ
یَا یُوْمَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَعُوْذَ اللّٰہُ بِاِحْلَ ۝ اَسْمَعْتُ بِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ۝ اَسْمَعْتُ لَا رَبَّ سِوَاکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ

لے تم دینا ہوں میں تجھ کو سب بنائیل اور تیرے احوان فرحویس اور طلحہ نام اللہ کے اور ساقہ نام اس کے جو زبردست ہے رب
خیرت و اولی کا۔ اس کی غایت ہے نہ انتہا۔ اسی کے واسطے جو کچھ اس تائیں چلاو جو کچھ زمین و آسمان کے درمیان میں ہے۔ اور جو
تحت اترتی میں ہے۔ اللہ عظیم و شتموں پر قادر ہے۔ ہمیشہ نعمت رکھتا ہے۔ ہر باقول کامیاب ہے وہ سب پرفاوریہ۔ اس پر
کوئی قادر نہیں وہ فانیہ اس کوئی ظاہر نہیں جس کے روز عمل کرنے والا ہے نہ یہ جو کوئی مغیرہ و علم علم اور رحمن و رحیم ہے۔ اسے اللہ
میں تجھ کے سوال کرتا ہوں اسے رب العالمین تیرے پورے نام کے ساقہ اسے حق یوم میں کوئی دیتا ہوں۔ کہ کل چیز سوائے خدا کے
باطل ہے۔ ایسا لایا جو میں تیرے ساقہ تو ہی محمود ہے تیرے سوا کوئی دین نہیں تیرے نام کے ساقہ جو بزرگ ہے اور جس کو تو نے اپنے

حصہ اول

ر	ح	ی	ھ
۱۱	۳۰	۲۱	۶۷
۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۵	۲۳	۲۷	۹

اُمِّ بَرِّم کو جو شخص شرفِ قبر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے کئی آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور سخت دل اس کے سامنے نرم ہوں اور شہوت نفسانی اس کی جاتی رہے۔ صورت اس کے نقش کی یہ ہے۔

اُمِّ مَلِیْکَہ جو شخص ذکر کرتا رہے۔ مگرش اس کے مطیع ہوں اور فرمانبرواری کریں۔

اُمِّ سَلَامَہ کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے کئی آفات سے خدا اس کو سلامت رکھے۔ اور جس پر اس کا حال غالب ہو جائے اور بھروسہ سائب بیدار ہو کو باقیہ میں لے لے تو کچھ ضرر نہ ہو۔ اور اس کا ایک نقش مربع ہے۔ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور نظام کے پاس جائے۔ اس کے ثمر سے محفوظ رہے۔ اور کوئی ہتھیار

اسی پر اثر کرے۔ صورت اس کے نقش کی یہ ہے۔

اُمِّ مَعْمُودِی جو شخص اس کو ہر روز ایک ہزار ایک سو تیس مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کو طعن و طاعون سے امن دے۔

اُمِّ مَحْمُودِی جو شخص شرفِ قبر میں اس کو نقش کرے۔ اور اپنے قبر پر بھی داس

سے محفوظ رہے

اُمِّ عَزِیزَہ جو شخص اکثر اس کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے نزدیک عزت بہرہ۔ اُمِّ جَبَّارَہ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے سب لوگوں میں ہیبت والا ہو۔ اُمِّ مُتَعَلِّیَہ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کا علم جاری ہو۔ اُمِّ خَالِیَہ جو شخص اس کو طالع برج اہنخی میں چاندی کی اٹھوٹھی پر کندہ کرے اور پس کی لہری ہو سی سے صحت کرے علم الہی سے حاصل ہوگی۔ اُمِّ بَابِیَہ جو اکثر اس کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو آثار و بدیع و امر و رفیع سے واقف کرے۔ اُمِّ مَقْصُودَہ جو اس کا ذکر کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر صورت جسمانی میں روضہ نائل کرے۔ اُمِّ یَاغْفَرُہ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے گناہ معاف ہوں۔ اُمِّ فُتَحَّارَہ جو اکثر اس کا ذکر کرے اس کی نفسانی شہوت مغلوب ہوں۔ اُمِّ وَهَّابَہ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے پھر جو خدا سے مانگے عطا ہو۔ اُمِّ ذَرَّاقَہ جو اکثر اس کا ذکر کرے اسباب رزق اس پر مفتوح ہوں۔ یَا فُتَحَّاحَہ اس کے ذکر کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں۔ اُمِّ نَابِیَہ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک طرح کی قبض اور بندش دور ہوتی ہے۔ اُمِّ بَابِیَہ اس کے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ اُمِّ یَا کَافِرَہ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے ہر کسی دشمن پر بددعا کرے فوراً دشمن ہلاک ہو۔ اُمِّ دَافِعَہ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کی نذر و منزلت زیادہ ہو۔ اُمِّ مَحْمُودَہ اس کے ذکر کرنے سے دینی و دنیاوی عزت حاصل ہوتی ہے نام یَا مَحْمُودُہ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک جبار دشمن ذلیل ہوتا ہے۔ اُمِّ یَا صَبِیحَہ جو اس کا ذکر کرے اس کی ہر ایک دعا قبول ہو۔ اُمِّ یَا صَبِیحَہ اگر کسی کو لکھ کر سینہ کے باقی سے بھر لے اور نماز میں پوسے تو ذی کشادہ ہو۔ اور

س	ل	ا	ھ
۲۹	۲	۳۹	۶۱
۲۸	۵۸	۲۴	۳
۴	۲۱	۲۹	۴۱

ولی مضمون پر امام کا حکم جاری ہونے کے واسطے اس کا ذکر نہیں ہے۔ امام یا غائب۔ جو اس کا ذکر کرے ہر ایک بات میں انصاف اس کو نصیب اور امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر بیاد اور سختی دور ہوتی ہے۔ امام یا غائب جو جو شخص بھی پہلے اس سے ملے اس کو نصیب کرے اور منہ رکھے تو یہ اس جانی ہے۔ اور اگر پانی میں اس کو گھسیٹ کر دھو کر پانی میں ڈال دے۔ امام یا غائب۔ اس کا ذکر کرنے سے ہر ایک خوف کی بات سے خدا اس کو محفوظ رکھے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے قدم و منزلت بلند ہوتی ہے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک شر سے محفوظ رہتا ہے۔ امام یا غائب۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے لوگوں کی آنکھوں میں بہت بڑا معلوم ہو۔ اور دیکھے اس کی تعظیم کرے۔ امام یا غائب۔ یہ امام ذکر کرنے سے ہر ایک بدی بات سے خدا محفوظ رکھتا ہے۔ امام یا غائب۔ جو اس کا ذکر کرے۔ جو ملک کی سختی معلوم ہو۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک حاجت پوری ہو۔ امام یا غائب۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تمام عالم میں جلیل القدر ہو۔ امام یا غائب۔ جو شخص اس کا ذکر کرے ہر کام میں خدا اس کی حفاظت کرے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے انجام کار کی بھلائی معلوم ہوتی ہے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ امام یا غائب۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے دل سے حکمت کی نوریں ان کی زبان سے جاری ہوں۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر سے تمام ارواحیں رجوع ہوتی ہیں۔ امام یا غائب۔ اگر اس کا ذکر کوئی بادشاہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ملک کو ترقی دے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک طرح کی بھلائی آتی ہے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر اقدار میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ امام یا غائب۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کا لہر بند ہو۔ امام یا غائب۔ اس کے مریخ کو تاج عقرب میں جو شخص سنگ رخام پر نقش کرے اپنے گھر میں رکھے تو تمام سائب اور بچھو اور خشکات الارض اس میں سے نکل جائیں گے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر سے دل قوی اور محبت دائم ہوتی ہے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر سے صنعت قوت سے نجات ملتی ہے۔ امام یا غائب۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو اپنا دوست بنائے۔ امام یا غائب۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اور اس کے اعداد کے موافق ایک انگلی پر نقش کرے اور دھو کر کپڑا کو پلائے اللہ اس کو تندرست کرے۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک برائی سے محفوظ ہے۔ امام یا غائب۔ جو اس کا ذکر کرے اور کوئی کام کرے درست ہوگا۔ امام یا غائب۔ جو شخص اس کے مریخ کو برج منقلب کے طالع پر لکھ کر پورا میں لٹکائے اور دلات دین برابر امام کو پڑھتا رہے بھاگے ہوئے یا غائب کا نام لے کر وہ فوراً آوے۔ امام یا غائب۔ جو شخص اس کا ذکر کرے تو معرفت سے اس کا دل زندہ ہو۔ امام یا غائب۔ اس کے ذکر سے ظلمانی شہوتیں دور ہوتی ہیں امام یا غائب۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور تہہ شرف میں ایک سو بیس مرتبہ لکھ کر اپنے گھر کے دروازے میں دفن کرے اس گھر کے رہنے والے کل برائیوں سے محفوظ رہیں گے۔ امام یا غائب۔ اس کا ذکر کرنے سے علوم و

معادرت اپنے دل میں پاتا ہے۔ اہم یا ذاجہ۔ اس کے ذکر سے ایمان و تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اہم یا مکجن۔ اور اس کے ذکر کرنے والے کا ذکر اور مرتبہ بعد میں آتا ہے۔ اہم یا ذاجہ۔ اس کے ذکر کرنے سے لوگوں سے وحشت ہوتی ہے اور خلوت کو پسند کرتا ہے۔ اہم یا احن۔ جو اس کا ذکر کرے سب سے بے پروا ہو۔ اہم یا احن۔ اس کے ذکر سے قوت روحانی اور عرفانی عنایت ہو۔ اہم یا حقن۔ اس کے ذکر سے عمل دوسن سحر ہوتی ہیں۔ اہم یا حقن۔ اس کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسباب میں تصرف نصیب کرتا ہے۔ اہم یا حقن۔ جس پر پردہ پڑا ہوا ہو اور مدد و ازہ اس کا بند ہو۔ اس کے واسطے ذکر اس کا مفید ہے۔ اہم یا اقل۔ اس کا ذکر کرنے والا ہر ایک بلکی میں آگے رہتا ہے۔ اہم یا احن۔ اس کے ذکر سے ہر ایک بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ اور ایک پوشیدہ علم ہے۔ اہم یا احن۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ امرار معلوم ہوتے ہیں۔ اہم یا باطن۔ اس کا ذکر کرنے والا جس چیز کو چاہے حاصل ہوگی۔ اور حاجت پوری ہوگی۔ اہم یا وائی۔ اس کے ذکر سے لوگوں میں ہیبت ہوتی ہے۔ اہم یا حقن۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو روحانیت عظیمہ عنایت کرے۔ اہم یا حقن۔ اس کے ذکر کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے۔ اہم یا کوآب اس کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر شرابی کو پلائے افلاس اس کو کثرت کے ساتھ پڑھے تو شرابی شراب سے توبہ کرے۔ اہم یا حقن۔ اس کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ دشمنوں سے انتقام لیتا ہے۔ اہم یا حقن۔ اگر غرض والا اس کا ذکر کرے تو اس نصیب ہو۔ اہم یا ذوق۔ اس کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ مرہبان ہوتا ہے۔ اہم یا مالک الملک۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اور ملک کا طالب ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو عنایت کرے۔ اہم یا الحاکم والاکرام۔ اس کا ذکر کر کے جو چیز خدا سے مانگے عنایت ہو۔ اہم یا حقن۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر ایک کام میں انصاف کرے۔ اسم یا احص۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر گم شدہ چیز اس کی پائی جائے۔ اہم یا حقن۔ جو اس کا ذکر کرے۔ اسباب غنی و رفق اس کے واسطے تیار ہوں۔ اہم یا حقن۔ اس کا ذکر کرنے والا تمام مخلوق سے بے پروا ہو۔ اہم یا ماہم۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر ایک ضرر سے خدا اس کو محفوظ رکھے۔ اگر ساعت زہرہ میں شہر کی قیبل پر ایک سو اسی مرتبہ لکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے۔ حکماء اسے اس کو قلعہ مارویں کی قیبل پر لکھا تھا پس اس کو بادشاہ فتح زر سک۔ اور قدسائی سے ہر ایک شہر محفوظ رہا۔ اہم یا احص۔ اس کے ذکر سے جس ظالم کو مزید نجانا چاہے پہنچا سکتا ہے۔ اہم یا نافع۔ اگر بیمار اس کا ذکر کرے فوراً آرام ہو۔ اور جو شخص اس کا ذکر کرے اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو۔ پھر وہ جس مریض پر باقیہ پھرے گا۔ فوراً اس کو آرام ہو گا۔ اور اگر اس کے مریض کو شرف قریب چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے۔ اور مریض اس کو پیٹے آرام ہو۔ اس اہم میں اہم معانی کی طرف اشارہ ہے۔ اور اس کے حروف دونوں اسوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو لفظ ہیں۔ اہم یا حقن۔ اس کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے ساتھ یا نافع بھی ملا لیں تو ہر مرض میں خدا ہے جس کے علاج سے علاج جاری ہو گیا ہو۔ اس کو لکھ کر پلا نا چاہیے

اور انسانی ہے۔ پس یہ تو ہوسے اور اعداد بھی تو ہیں۔ اور اہلک بھی تو ہیں اور طبائع اور حواس بھی تو ہیں یہ نسبت ظاہر ہو گئی ہے۔ اب تمام السرائع عدد و حروف سے بحث کرو۔ ان کے اجتماع و افتراق میں عمدہ عمدہ السرائع کو مقصد حاصل ہے اور یہ نسبت میں معلوم ہوں گے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** میں بسم اللہ ہے اس سے تمام عالم کو یکجا تپا کر سرقرآن میں شامل کرو۔ پھر کے تو میں مزید سے پاؤ گے۔ اور قرآن کی سورتیں بھی اسی طرح ہیں اور اعداد کے اندر چھ کا عدد نام یعنی پورا ہے۔ کیونکہ یہی روز میں اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور ان کی اعدویا کو پیدا کیا ہے۔ پھر سات آسمان اور عرش و کرسی اور زمین دس اور تو پہلے سب مل کر انیس ہوسے۔ اہلک اسلک میں جو حروف ہیں ان کے پانچ مرتبے ہیں۔ السوائی ثنائی اور رباعی کے جن کا مجموعہ اٹھتر ہوسے۔

ایک وہ جہی پردو نقطے ہیں، ایک وہ جہی تین نقطے ہیں، اور وہ یہ دو حروف بھی تین اور ثانیین

اقسام حروف | جمع مغترقی پر دلالت کرتا ہے۔ اور تاجیح جمع پر۔ اور دو نقطے والے یہ تین حروف ہیں تانیا قات

تاسے ظہوری الملک مراد ہے اور تاسے ظہوری القدة اور قاف سے ظہور فتح الحنت اور ہر جہی سے مظهر القائم

والقادر اور ہر جہی جو ظاہر اور محیط ہے بشی روشنی سورج اور ستاروں کے سب مراد ہیں اور صرف یادوں

نسبتوں میں تجزیہ ہے۔

حسب بصری فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا علم قرآن شریف میں ہے۔ اور قرآن کریم کا علم ان حروف میں ہے جو سوروں کے اول میں ہیں۔ معلوم ہو کہ کل حرف لام الف میں ہیں۔ اور لام الف کا علم الف میں۔ اور الف کا علم نظریں، اور نقطہ کا علم معرفت اصلی میں جو اوائلی اور مشیت میں ہے۔ اور مشیت کا علم غیب ہوی میں اور غیب ہوی کا علم بیس گنتہ شیئی۔۔۔ میں بعضہ کتب ہیں کہ اسماء الٰہی میں سے تین بھی ایک اسم ہے اور تمام حروف فزائی جو اوائل سجد میں ہیں جو وہ ہیں بلا ٹکڑا کرے اور وہ یہ ہے۔ ا ح م ط ل ن م ص ع ق ح ی ذ ی ۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ کہ اوائل سور اسماء الٰہی سے ماخوذ ہیں۔ ابوالعالیہ کہتے ہیں۔ ان حروف میں سے جو کرت ہیں۔ وہ اسماء الٰہی میں سے ایک اسم کی کچی ہے۔ الف اللہ سے اور لام لطیف سے اور م مالک سے اور صاد صادق سے۔ اور راء رب سے اور کاف کرم سے اور طاطیب سے اور سین سمیع سے اور حم حمید سے اور نون نور سے اور لان نور سے۔ اور ابوالعالیہ نے ان کی ترکیب اس طرح کی ہے۔ ا ل م ص ح ق ن حوف اشارہ بیضہ حوت تھا۔ اور حوت بلا کو بیچ میں رکھا ہے۔ اور باقی حروف المعنی اور الحوا و رکھیں اندیس اور حوا و مجسم سے اور ق ق وَالْفُرَّانِ الْحَبِیْطُ سے اور ن وَ الْفَلَمَ سے ابن عباسؓ کہتے ہیں۔ ان کے معنی یہ ہیں۔ میں اللہ ہیوں میں جا رہا ہوں اور السموات کے صفے یہ ہیں۔ میں اللہ ہیوں جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ الف کے معنی میں۔ اور لام سے مراد اسم اللہ اور ہم سے مراد علم اور را سے مراد دنیا۔ نیز بن حروف کی اس طرح ہے۔ الحمد للمصنوع۔ المور۔ کھیمص۔ ط۔

طس طسمر۔ طس۔ حصہ صحیح۔ ق۔ ن۔ ان میں سے بلا تکرار کل چودہ حروف ہیں۔ اور اللہ العالی نے ابن عباس کے قول کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ حروف الفاضل سورہ ہی اہم اعظم ہیں۔

قوائد اسمائے حسنیٰ انہیں کی طرف واپس ہوگا۔ اور انہیں سے موجودات ظاہر ہوئی ہے۔ اور موجودات سماویہ و ارضیہ پر ایک روش نفاذ ہے۔ پھر یہ اسماء درج و اجساد میں سرایت کر گئے۔ یہاں تک کہ موجودات میں سے کوئی فرد ایسا نہیں ہے جس کے ساتھ انکھ تاک و غیرہ میں اسمائے احاطہ نہ کیا ہو۔ اور اسم ذات یعنی اللہ تمام اسماء کے معانی کا جامع ہے۔ الف حروف قائم ہے۔ اور اس کے کل حروف سکے ہیں۔ پس یہ مثال عقل اور علم اور عرش اور لوح کی ہے۔ حروف لام ادنیٰ اور اعلیٰ کو ملانے والا ہے۔ اور اس کی مثال لوح و کرسی اور قوس ہیں۔ لام کے بعد حروف جیم ہے۔ اور یہ حروف تمام پردالات کرتا ہے۔ مثال اس کی جیم ہے۔ پس عقل پہلی مخلوق ہے۔ اور مخلوقات کا جم ہوتا ہے۔ حروف کے تمام حروف الف میں داخل ہیں اور الف مبنیٰ جمع و جمالی ہے جیسے کہ حروف علم میں مجملہ ہیں۔ ان کو کچھ تو تاک معانی اسماء پر مشتمل ہوں۔ معلوم ہو کہ اولیاء اللہ نے علم حروف و اسماء میں نہایت نادر طریق سے گفتگو کی ہے۔ اور ان اسماء کے ساتھ نبی یا نور میں وہ اوروں سے مخصوص تھے۔ ایک تئیر کہ ان نور و ناموں کے معانی ان کو تائید ثبوتی اور اہم سے معلوم ہوئے تھے جس کو دوسرا کوئی نظر و زبان سے نہیں جان سکتا۔ دوسرے یہ وہ ان نور و اسماء کے علاوہ باطنی اسماء بھی جانتے تھے۔ تیسرے یہ بات یہ وہ اہم اعظم سے بھی واقف تھے۔ اور انبیاء علیہم السلام کو یہ نور و نام نور و وحی سے معلوم ہوئے ہو اولیاء کو اہم سے معلوم نہیں ہو سکتے تھے۔ اور اسماء باطن کا علم اہم اعظم کے علم سے ہوتا ہے۔ مگر ہر اسم کے پورے خواص و سوائے خداوند تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ اپنے ہی علم میں سے جس قدر چاہتا ہے۔ اپنے انبیاء و اولیاء کو عنایت کرتا ہے جس کے امتداد اس نے عام غیبی میں رکھے ہیں۔ اور جن پر مخلوق میں سے کسی کو مطلع نہیں کیا گیا۔ نہ نبی مرسل کو نہ مقرب قرشتے کو۔ اور جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اس علم کے ساتھ معرفت و حق چاہتا ہے تو پہلے اسے علم لدنی سکھاتا ہے جس سے وہ ولایت کے مقام میں پہنچتا ہے۔ اور ان نور و ناموں میں سے کسی علم کے علوم اس پر کھول دیتا ہے۔ جو عالم کو نظر و زبان سے معلوم نہیں ہو سکتے۔ پھر اسماء باطن کی طرف اس کو متوجہ کرتا ہے۔ پھر ان کے معلوم کرنے کے بعد انبیاء باطن کی تعلیم کرتا ہے۔ جن سے حروف مفردہ مراد ہیں جو چودہ حروف ہیں۔ اور قرآن شریف کی سورتوں کے اول میں ہیں پھر ان کے کچھ کے بعد اسم اعظم بتلاتا ہے۔ جس کے ساتھ ہر دعا کی جاتے قبول ہو۔ اور جو مانگا ہوا ہے دیا جائے۔ اور اسم اعظم حضرت محمد بن عبد اللہ کے تعلیم ہوتا ہے۔ اور بعض وقت بطریق الہام بھی دئی کہ اسم اعظم معلوم ہو جاتا ہے۔ اور اولیاء اللہ میں اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں۔ اور کمال اسم اعظم کا یہ ہے کہ اس کے جانتے والے کے واسطے نہیں سمجھ سکتے۔ یعنی ایک دن میں ایک سال کا

راستے طے کر سکتا ہے اور ہوا میں اڑ سکتا ہے۔ اور بہت سی کرامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ علم کتابوں میں نہیں ہے۔ بلکہ خدا داد ہے۔ جسکو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کل وجود پہلے اسما باطنیہ اور اسما ظاہرہ کے ساتھ قائم ہے۔ اور اسما باطنیہ ہر چیز کی اصل ہیں۔ امور دنیا و آلا آخرت سے۔ اور انہیں سے کل اسما نکلے ہیں۔ اور انہیں سے کل امور فیصل ہو رہے ہیں۔ اور ان کتاب میں شامل ہیں۔ اسی حقیقت کے کسی شخص نے کبھی بعض کے معانی دریافت کئے فرمایا اگر میں تجھ کو بتا دوں۔ پس تو پانی پر لڑا سکتا ہے۔ اور تیرے پیر نہ ہوں۔ سہل ہی عباد اللہ کہتے ہیں حضرت خواجہ ابوالکلامؒ کی ادب و جنتی شیخ الصوفیہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک ایسا اسم ہے کہ جو شخص نیک یا فاسق اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہو۔

حروف متقطعات میں سے اکم اعظم ان سے ہر ایک حرف کے معنی ہیں اگر اللہ تعالیٰ ان پر کسی حرف متقطعات میں سے اکم اعظم ان سے کو مطلع کرے تو کرامتیں اس سے ظاہر ہوں۔ حدیث صحیحہ میں وارد ہے کہ حضور نے صحابہؓ سے فرمایا کہ جب کل تم و مٹی سے ملاقات کرو۔ تو یہ کہو حۃ لا یصمدون۔ حۃ اسماء باطنہ میں سے ایک اکم ہے اس کو جان لو۔ پہلی عبادت تشریف فرمائے ہیں۔ کل حروف مجہول ہیں اثرات حروف یہ تو ہیں۔ اولاً انہیں کے لغت سے کل حروف روشن ہیں اور وہ یہ حروف ہیں۔ ال روحی مکی صی اجسام ظاہر و ان پر انسان کے شرف و ولادت کرتے ہیں اور وہ اجسام ساقوں آسمانی اور کمری اور عرش ہیں اور یہی وہ ساقوں مجسمات ہیں جن سے خداوند تعالیٰ نے اپنے کلام میں مراد لیا ہے المرحم۔ کہ بعض اوطس اور یہی وہ جو وہ حروف ہیں جن کو ظاہر و باطن اکم اعظم کہہ گیا ہے۔ اور شارح اہل تحقیق امداد وین اور علما سے شریعت فرماتے ہیں کہ اکم اعظم اسماء ظاہرہ میں سے ہے اور قریب قریب اس پر اجماع ہے۔ اور تفسیر اس اکم کی یہ ہے کہ یہ اشیاء کو عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ الف ذات کبریا کی طرف اشارہ کرتا ہے اور قبول کرنے کے واسطے حروف حادثہ اور یہ حروف اسماء اعظم میں سے ہے۔ کیونکہ بینہ جملۃ وتفصیلاً علم کی جگہ ہے۔ اور اسی کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَنۡفَشَرۡکَ ذٰلَکَ صَدَرۡکَ ذَکَ وَفَعَلۡنَا عَنۡکَ وَ ذَرٰکَ پس یہ بینہ کو کھولتا ہے۔ اور چونکہ الف کی جبلت میں یہ بات ہے کہ حرکت یا سکون کے ساتھ وصف کیا جائے۔ بسبب انفصال اس کے کے الوہیت میں اور اسی کی طرف انتہائے غایات ہے۔ پس یہ آخرت میں حرکت کے ساتھ ہے اور حرکت کی چار قسمیں ہیں۔ پہلی زبر۔ زبر سکون اور اکم اللہ میں سے پہلا لام ساکن ہے۔ اسی کی نسبت سے پھر حرکت والا ہوا اس کی نسبت سے جو متناہیہ اس کے ساتھ متصل ہے۔ پھر حۃ اپنے سرعاط کے ساتھ اس میں ثن و ثنی۔ پس اس کی حرکت میں ہوا۔ اور سکون بھی اس کی حرکت میں سے ہے۔ اور اسی سبب سے یہ باطن الباطنی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کَلَّمَکَ اَلۡحٰی پس یہ سبب کو کھولتا ہے۔ اور ایت اشارہ ذات کا ہے اور لام اول و خلا و نبیہ کے بعد حیاتی ایمانی کے واسطے ہے غرض کہ حق تعالیٰ

کے یہ سب اس کے واسطے ہی واسطے ہے اللہ کے راؤ کا پھر تھا قیامت میں تمام امر کے واسطے ہے۔ کیونکہ قیامت میں کل اولیٰ و آخرین جمع ہوں گے۔ یہی اسی حکمت و روائی کے ساتھ یہ چودہ صحت گردش کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کو تم اس ام کے اول و آخرین پاؤ گے۔ اس طرح وسط کے ساتھ (زال ف ل ا م ا ل ف کا) حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ وہی ظاہر ہے جس کے لیے یہ کچھ نہیں اور وہی باطن ہے جس کے لیے یہ کچھ نہیں۔ اور یہ کچھ جو چودہ حروف سے ہے۔ اسی سبب سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور ہر ملک اور حکومت ان کے درمیان ہے سب سرائی سے قائم ہے۔ یہی عالم کے ہر ایک ذرہ میں ام ا ل ف کا راڈ ہے۔ اور اسی کے سبب سے وہ ذرہ اس کی جوید کی گواہی دے رہا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **هَلْ تَعْلَمُكَ شَيْئًا** یعنی کیا پتا ہے تو اس کا ہم نام۔ اور فرماتا ہے **قُلْ اللَّهُ شَهِدُ ذُنُوبِي** یعنی کفاروں سے کہہ کہ رب تمہارا اللہ ہے پھر ان کو بھول دے اور شیخ فخر الدین عوارزی رحمۃ اللہ علیہ نے مسئلہ حرم کے کے اند فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا ام بتلایا وہی ام اعظم اس کے واسطے ہے جیسے کہ **أَرْخَمُ الرَّاحِمِينَ** ایوب کے واسطے مخصوص تھا۔ جو ان کی اسی دعائیں مذکور ہے **ذِي ابْنِ تَمِيمٍ الصَّنُورُ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ** اور ام وہاب سلیمان کے واسطے جب کہ اصول نے یہ دعائی **ذِي ابْنِ تَمِيمٍ وَهَبَ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْكَوْنُ** اور غیر الہامی حضرت زکریا کے واسطے اس دعائیں **رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ** چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعائوں کی۔ اور حضرت یحییٰ پیدا ہوئے۔ اور حضرت سلیمان کو ملک عنایت ہوا۔ اور حضرت ایوب کو سخت بیماری سے صحت ہوئی پس جو شخص اسماء الہی میں اپنی حاجت کے مطابق ام کے ساتھ دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ بعض مشائخ کا قاعدہ تھا کہ جب میدان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو وہ فوہ نام اس کے سامنے پڑھتے۔ اور اس کے چہرہ کو نور کر جاتے۔ پھر اس ام کے ساتھ اس کے تعلق کو دیکھتے وہی ام اس مرید کو تعلیم کرتے۔ پس اسی ام سے اس کا کشور کار ہوتا۔ ام اعظم کو اسی علم ہے۔ اور ام اعظم کی ایک لولو مکنون اور سرخروں ہے۔ اور اس کتاب کے نفاذ میں سے ہے۔ عزت کے پردے اور ہیبت کے حجاب اس پر پڑے ہوئے ہیں۔ اور اس ام کا تنزیہ اور صحت نہیں آتی۔ بخلاف اس کے کل اسماء کا تشبیہ و جمع آتی ہے۔ اور یہی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ یہ ام اعظم ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **وَاللَّهُ الْأَشْفَىٰ فَكَاشَىٰ بِنَا** (یعنی اللہ ہی کے واسطے اسماء صفتیں ہیں پس اسماء صفت کی اضافت اللہ تعالیٰ کی طرف ہے جس سے معلوم ہوا کہ یہ اسموں سے بڑا ہے۔ اور یہی ام ذات ہے اور باقی اسماء صفات ہیں اور ام ذات اسماء صفات سے افضل ہے۔ اور وہی اس ام کی صفت کی یہ ہے کہ بغیر اس ام کے ایمان پورا نہیں ہوتا حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے میں لوگوں کے قتل کرنے کا حکم دیا گیا ہوں مگر یہ کہ وہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** کہیں یہی جب وہ یہ کہیں گے تو اپنے مال و جان کو گھر سے محفوظ رکھیں گے۔ یہی دوسرا ام اس کے بدلہ کافی تہیں ہے۔

اور یہی اس بات کی دلیل ہے کہ یہ اہم اعظم ہے۔ اور یہی دوزخ سے نجات دلانے والا ہے۔ اور حضور ہی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص مراودہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** کے علوم دل سے گواہی دیتا تھا خدا اس کو دوزخ پر حرام کرے گا۔ یہی اہم بزرگ جنت کی کچھ ہے۔ اور اسی سے جنت میں داخل ہوتا اور دوزخ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اسی کے ساتھ ایمان و اسلام و دعا ہے جس کے مطابق پہلے حدیث گزرتی ہے اور نماز کی کچھ اذان ہے جو بغیر اس اہم کے نہیں ہو سکتی۔ اور بخشنے اور کار و رو عاقل اور بیماروں کے رُقیے ہیں کوئی اس اہم اعظم سے خالی نہیں ہیں۔ **اَللّٰهُمَّ** میں تم پر یادہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ بالاساطیل اسماء کی جمع ہے۔ غرض کہ کوئی ایسا نہیں ہے کہ جس میں یہ اہم نہ ہو چنانچہ نماز جو دین کا ستون ہے اس کی خاص تکبیر احرام میں بھی یہی اہم ہے جس کے بغیر بالاجماع نماز نہیں ہو سکتی ایسے ہی اذان اور اقامت اور **اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ** مطلب یہ کہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے اور **رَحْمَةُ اللّٰهِ** پر ختم ہوتی ہے۔ تو اول و آخر نماز کے یہی اہم ہیں۔

اہم اعظم کا مسئلہ و مقتضا اور یہ اہم ان اسماء میں سے ہے جس سے اللہ اپنے علم میں اُٹھ لیا ہے۔ اس کی مثال بیان کرتا ہوں جس سے تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اور وہ یہ کہ انسان بعض دفعہ ایک

ذو کا نام جانتا ہے اور اس کی قوت اور منافق سے بھی واقف ہوتا ہے۔ پھر اس کا استعمال کرتا ہے۔ پس یہی ہر چیز کا نام ہے۔ کہ اس کو اس کے موقع پر استعمال کرے۔ پس اسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کیا۔ اور اس کی پوری تحقیق کرنی تو یہی حقیقت ہے۔ پھر اس کو استعمال کرے۔ تو ضرور اس کا پھل حاصل ہوگا۔ اور لفظ کی دو حالتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو انسان کی زبان پر جاری کرے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ یہی اہم اعظم ہے۔ اور دوسرے یہ کہ وہ شخص واقف ہو۔ یہ بڑا مرتبہ ہے اور اس سے خدا کی رحمت میں زیادہ طبع ہوتی ہے۔ اور وہ بات کہ جس سے بندہ کو کمال حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اہم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اور اگر واقف نہیں ہے۔ تب بھی اس میں خیر و برکت ضروری ہے۔ اور واقفیت کے اندر بھی درجے ہیں جتنے جس کو نصیب ہوں اس کو سمجھ لو۔ ایک ذوقہ شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے واقف کیا۔ اور وہ دعا کرتا ہے۔ اور ایک وہ ہے جو واقف نہیں ہے۔ اور وہ بھی دعا کرتا ہے تو دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجوں کو خیال کر لو۔ اور واقف ہونے کی یا تو یہ صورت ہے کہ یہ اہم اعظم ہے۔ جیسے کہ اسماء خیر و برکت کے واسطے مشہور ہیں۔ یا جِدِّیْنَ یَخَافُ یَا قَبِیْضَ یَا حَاجِدَ یَا حَاجِیْ حَرَفِ خاء اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **یَخَافُ یَخِیْزُ یَخْزُ** جِسَاتُ اسماء النبی میں سے ایک اہم خصیہ ہے۔ فرماتا ہے **اَللّٰهُمَّ یَا خَافُ یَا خَافُ** اور حرف زار زہمت اور زہر و دلالت کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ **وَلَقَدْ نَزَّلْنَا السَّحَابَ الذِّیْ یَا بَقِیْضًا یَمْحُ** اور فرماتا ہے **رَبِّیْنَ لِلشَّاسِ حُبُّ الشَّہِیْدِ** اور زہر کے معنی و سختوں کے پھلوں کے ساتھ زہمت حاصل کرنے کے ہیں۔ حرف شین **مُحَاوَنَاتُ** اور مشاہدہ پر جو معاشرہ ہے۔ دلالت کرتا ہے

جیسے کہ بادشاہوں کے ہاں درباری ہوتے ہیں جو بادشاہ تک پہنچنے کے مانع نہ ہو جو بادشاہ اور اس کی عزت اور سلطنت کی دلیل ہوتے ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھ کر عرش پر رکھ لی ہے جس میں یہ لکھا تھا کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت کر گئی ہے۔ اور حضور نے فرمایا ہے کہ سعد بن معاذ غصاری کی موت سے عرش ہل گیا پس یہ فردوا حمد یعنی اللہ تعالیٰ کے عرش پر استقامت کی ظاہر دلیل ہے تاکہ معلوم ہو جائے۔ کہ عرش پر آثار قدرت عدم سے ظاہر ہوتے ہیں اور یہی سبب ہے کہ شبین عرش کا آخری حرف ہے۔ اور یہ تو میرا عالم مفرد ہے اور جو کہ عرش کی ترتیب ہر حرف کے واسطے مرتب ہے۔ اسی سبب سے شبین عرش الحروف ہے اور یہ اس کی بلندی مرتبہ کا سبب ہے۔ حروف میں کوئی معروف ایسا نہیں جو ان کے عروشی کو کامل کر دے۔ سواء حرف الف کے کیونکہ یہی درخت حروف کی جڑ ہے۔ اور شبین کی طرف سب حروف کی انتساب ہے۔ اب جو حروف شبین کے بعد ہیں۔ وہ اسی کے باطن سے نکلے ہیں۔ ایسے ہی الف سے پہلے جو ہو گا وہ اسی میں سے ہو گا۔

اسرار حرف شبین شکل شبین مثل الف کے ہے اس لئے ان میں بہت عمدہ مناسبت شکل ہے شبین میں بھی حرف ش کی ن۔ اور الف میں بھی تین حرف ہیں۔ ا۔ ل۔ ف۔ اور اگرچہ شبین کے علاوہ اور حروف بھی تین حرف سے مرکب ہیں۔ مگر ان کا عرش شبین کے عرش جیسا نہیں ہے کیونکہ کوئی معرفت ایسی پوری مناسبت نہیں رکھتا۔ اور نفی شہن اللہ میں اشارہ ہے در سوخ توجید اور عدم وجود و ادویں اور عالمین کی طرف حروف شبین عرش الف کی کٹی ہے۔ کیونکہ ہر لطیف عرش ہے اور ہر کثیف کرکھی ہے۔ اور کرکھی عرش کی حامل ہوتی ہے۔ کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ حرف میم عرش شبین کی کٹی ہے۔ اور وہ تحقیقت بات یہ ہے کہ ہر لطیف کثیف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور یہی سبب ہے۔ کہ حرف الف سب سے زیادہ ہلکا اور لطیف ہے۔ بسبب عدم تشبیر کے اور احاد حرف میں اس کی تشبیر ہے اور نہ اس کے بغیر سے انہما اس کی معلوم ہو سکتی ہے۔ پس یہ اولیت اور آخریت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔ کیونکہ عالم کرکھی عالم عرش سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے تم جانتے ہو کہ کرکھی عمل ہو رہے اور عرش اقرار ہے جو تمام عالم میں بیٹھ ہیں۔ جو شخص حرف شبین میں نا مل کرے گا۔ وہ اس کے حقائق و عجائب سے واقف ہو گا۔ اور تعریف حروف کے اسرار مشاہدہ کرے گا۔ اور جو کہ حرف شبین آخر مرتبہ عرش علی الجملہ ہے۔ اس نے علی المتعین بھی آخر مرتبہ ہے۔ اس طرح شبین آخر حروف اس کا تون ہے اور وہ جملی ہے جس کی پشت پر دنیا قائم ہے۔ لہذا شبین سے مدد ملتی ہے۔ اور تمام عالم تون سے مدد لیتا ہے اور ایسے ہی شروع بھی تون سے مدد لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاَنْتَلَمَّ دَمَا بَسْطَرْدَفَ پس ظلم باطن تون سے مدد لیتا ہے۔ جو اس امر کا ظاہر ہے۔ جس کا کاف باطن ہے (یعنی لفظ کن) اور جو سر مکتوم پر دلالت کرتا ہے اور وہی شبین کا لازم ہے۔ حرف شبین کو جو شخص ایک مرتبہ اپنی حاجت کے مناسب روز میں بیٹھ کر جھیر کی حاجت سے توجیر لے کر دیکھیں اور اگر لڑکی کی حاجت ہے۔ تو لڑکے کو لڑکی کی حاجت میں

مِثْلَ نَعْمٍ أَوْ جَاءَ بِكَ الْمَدِينَةُ الَّتِي كُنْتَ تَكْفُرُ بِهَا وَكَانَ يَوْمَئِذٍ قَدْ أَهْلَكْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُكَفِّرُونَ
 أَهْلَكْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُكَفِّرُونَ نَزَّاهُ عَنْ نَفْسِي لَخْلِيلٍ وَلَا يَغْنَى مِنَ الْغَلَبِ يَا قَارِئُ أَتَيْتُكَ بِجُمْهُرٍ يَكْفُرُونَ
 الْأَمْزُكُمْلَةَ يَا مَنُوعُ الْفُكْرَانِ وَفَنَ بَيْنَهُمَا دِيَارُ بَنِي الْفُلْكِ الْيَوْمَ بِلَهُ الْوَالِدِ الْفُكْرَانِ كُلُّ مَنْ لَهْ دَعْوَةٌ وَفَنَ
 أَمْزُكُمْلَةَ يَا مَنُوعُ الْفُكْرَانِ وَفَنَ بَيْنَهُمَا دِيَارُ بَنِي الْفُلْكِ الْيَوْمَ بِلَهُ الْوَالِدِ الْفُكْرَانِ كُلُّ مَنْ لَهْ دَعْوَةٌ وَفَنَ
 نَدَّ عُوَالِيَوْمَ فَيَوْمَ وَكَانَ أَقْدَامُ عُوَالِيَوْمَ الْيَوْمَ يَا حَبِيبُ أَمْسَكَ الَّذِي مَحْكُومٌ مَا مِنْ عَلَا عِلْمٍ الْفُكْرَانِ
 وَفَنَ بَيْنَهُمَا دِيَارُ بَنِي الْفُلْكِ الْيَوْمَ بِلَهُ الْوَالِدِ الْفُكْرَانِ كُلُّ مَنْ لَهْ دَعْوَةٌ وَفَنَ
 لَا يَجِبُ ذَلِكَ إِلَّا عَلَى الَّذِي نَزَّاهُ عَنْ نَفْسِي لَخْلِيلٍ وَلَا يَغْنَى مِنَ الْغَلَبِ يَا قَارِئُ أَتَيْتُكَ بِجُمْهُرٍ يَكْفُرُونَ
 دُوَالِيَوْمَ وَفَنَ بَيْنَهُمَا دِيَارُ بَنِي الْفُلْكِ الْيَوْمَ بِلَهُ الْوَالِدِ الْفُكْرَانِ كُلُّ مَنْ لَهْ دَعْوَةٌ وَفَنَ
 مَوْفَاتِكَ لَا يَعْلَمُ غَيْرُكَ تَغَانِ شَأْنِكَ وَعَظْمُكَ لَطَانِكَ كُلُّ حُرُوكَةٍ فِي عَالَمِ الْمُلْكِ
 وَاسْتَكُونُوبِ وَفَنَ بَيْنَهُمَا دِيَارُ بَنِي الْفُلْكِ الْيَوْمَ بِلَهُ الْوَالِدِ الْفُكْرَانِ كُلُّ مَنْ لَهْ دَعْوَةٌ وَفَنَ
 الْأَرْزَاقِ الْفُكْرَانِ يَا مَنُوعُ الْفُكْرَانِ وَفَنَ بَيْنَهُمَا دِيَارُ بَنِي الْفُلْكِ الْيَوْمَ بِلَهُ الْوَالِدِ الْفُكْرَانِ
 الْمَخْلُوطَةِ يَا لَوْحِ بَارِزَةِ الْمُقَادِيرِ وَظُهُورِ الْحِكْمَةِ أَظْهَرُ فِي فَلَاكِ مِنْ شَيْءٍ ...
 جَبْرُوتِكَ وَفَنَ بَيْنَهُمَا دِيَارُ بَنِي الْفُلْكِ الْيَوْمَ بِلَهُ الْوَالِدِ الْفُكْرَانِ كُلُّ مَنْ لَهْ دَعْوَةٌ وَفَنَ

میں نہیں ہے۔ اور کل ماجتیں اس کے پاس ہیں تو وہی غالب مطلق اُٹھتا ہے نیری عزت کے سوا کسی دوسرے کوئی موازنہ نہیں ہو سکتا۔ اسے ظاہر قدرت کے ہے وہ جس نے فرمایا ہے۔ اور بڑا ہی ہے میں ہی ہم البتہ شعلہ مارنے والی ہے اور مر کر کھال کھینچنے والی ہے۔ دوسرے دار ہے۔ اور مشغول سے بچا سکتی ہے۔ اسے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ کل کام نیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اسے وہ تمام عالم کو ناسخ کر کے کال کا آج کے دن کسی کی سلطنت ہے پھر آپ ہی فرمائے گا۔ انہی ہو سکتا اور زبردست ہے جو کوئی دیکھی ظاہری یا باطنی کام کی صورتوں یا بہت حاجت رکھنے سے نیری طرف رجوع کر لے سب سے اللہ فلاں شخص پر بلاکت اور دلیل اور عتاب تامل کر اور استقامت آج کے دن ایک جلاکت کو نہ بکارو۔ بلکہ بہت سی بلاکتوں کو بکارو لے جبار تو ہی وہ ذات ہے کہ تیرا حکم جب کو طریق ملنے والا ہے۔ اور کسی سہل کرنے والے کا حذر اس کو دفع نہیں کر سکتا۔ تو ہی وہ ذات ہے جس سے ہم کی کثرتوں میں تو لے نفسانی اور قوت قلبی کو ملایا ہے۔ نہیں واجب ہے۔ یہ مگر اس پر جس سے نیری نسبت بہ کی اور تو نے ان کو اپنی ہونست کے واسطے بھروسہ اور اپنی قدرت کے واسطے ظہور اور اپنی اولیت کی صفت بنایا ہے بیشک تو قدرت اور جبروت اور بہت والا ہے۔ بطریق اپنے اس سلوک کے جس کو تو نے اختیار کیا ہے ساتھ میں تقدیر اپنی لے اور احکام آیت اپنے کے اور انوار و مخزفات اپنے کے نہیں جانتا ہے سوا تیرے نشان نیری اور عظمت بادشاہی نیری کی۔ پس عالم ملک و سلوک اور جبر و تدبیر جو حرکت ہے اس کی امداد تیرے حکم تبار کے صفے نے کی۔ بطریق اس کے جو تو نے تیرے تبار سے اختیار کیا فلاں شخص میں اپنی شدت جبروت ظاہر کر دیا اپنا حق تیرے سے اسی کے کو اس جیسے مقابلہ کے وقت خاموش ہو جائیں (باقی برصغیر آئندہ)

مِنْهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا نَحْنُ بَشَرٌ مِثْلُكُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاهْوٍ لَّهِنَّ
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِعَقِيدَةِ الْبُحْيِ وَتَدْرِي بِمَا الْأَكْوَانُ الْعُلْوِيَّةُ وَالسُّفُلِيَّةُ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ الْأَوَّلَى الَّتِي تَهْوَرُ
بِهَا الْأَمْثَلُ وَالسُّفُلِيَّةُ يَقُولُ الْخَبَرُ أَنَّهُ اسْتَوْجَبَ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ مُخَافٌ فَقَالَ لَهَا يَا بِلَادِي أَنْتِ يَا
تَلَوْنَا أَكُونُ مَا قَالَتْ أَنْتِ عَالِيَتَا هَيْبَتِي أَعْمَلُ فِي كَذَا وَكَذَا جَوَاسِطُ هَوَا سَوْسُوكُ كَرِيءُ

۱۰۔ اسرارِ خواص و دعواتِ سورہ فاتحہ

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ اس کو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر دعا پڑھے حاجت پوری ہوگی۔ یشھم اللہ الرخمن الررحیم ۵ رَبِّ اَسْأَلُكَ بِالْیَمِّ الذِّی فَتَحْتَ لَیْلَہِ غَالِمَ الْاَمْرِ وَافْتَحْتَ بِسِرِّ الْبَیِّنِ الْمُنْکَرِ سَبَبَ التَّوْحِیْلِ وَاسْتَعَاذَ اَعْمَرًا وَذُکُوْدًا وَبَطُوْنًا وَمَعْقُوْلًا لَا یَلِیْکَ جَسْتًا لَیْسَ اَیْدِیْکَ بَلْ مَخْلُوْعًا لَمَنْ اَشْهَدَتْ فَجْهَکَ لَا تَمْنُ شِئْتُ مَا تَشَاءُ مِنْهُ اَوْ تَقْدُمُ وَخُدَّ عَا مَا اَخْلَفْتَ مِنْ الْحِکْمَةِ یَا عَلِیْمُ یَا فَتَا مَ یَا رَبِّ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ سِرَّ الْاَصْفَادِ الرَّابِطَةِ بَیْنِ خَطَرَةِ الْوُجُوْدِ وَالْاَمَّا لِ الْمُنْقِیْبَةِ وَظُلْمِ السَّیِّئِ الْاَعْمَرِ وَالسِّرِّ الْمُبْنِیِّ یُغْنِیْکَ الْاِلٰهَیَّاتِ عَمَّا مَخْلُوْعًا بَدَأَ وَعَوَّذَ عَنْ سَعَةِ عُلُوْمِ الْوُجُوْدِ بِاِنَّہِ الَّذِیْ لَا تَشْتَأٰی اِسْتَعَاذًا وَتَجُوءُ عَنْ فِیضِ خَاصِ الرَّحِیْمِ بِاِنَّہِ الَّذِیْ لَا تَشْتَأٰی الْوَادِعَةِ بِشَمُوْدِ الْبَیِّنِ الْمُنْقَرِبِ بِالْقُرْبِ الْجَمُوْلِ الْمَاجِہِ

واقعہ صفر سابقہ) اور اس کی روحانیت میرے سامنے ٹھہری ہو سوائے بیشک کیم ان سب کا وعدہ کا ہے اور بیشک کیم کے واسطے ہم نے بہت سے جی و اس میں لکھے ہیں۔ اے آسمان وزمین کے پیدا کر فیکوئلے میں تجھے سے تیری اس قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم علوی اور سفلی کو بنایا ہے اور طفیل اس چلے لکڑے جس سے تو نے زمین و آسمان کو اپنے حق قوت کے ساتھ پیدا کیا بلکہ آسمان کی طرف متزیہ رہا۔ حالانکہ اس وقت وہ دھواں تھا جس میں اس سے اور زمیں سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی سے آجاؤ۔ ان دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں میرے واسطے ایسا اور ایسا صلہ سے رب میں تجھ سے تحیر ہے اسی نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر کو مفعول کر لیا ہے۔ ساتھ لاد تجلی کے واسطے حق کے خواہر کرنے والی ہے واسطے بسبب تنزیل کے اور واسطے امر اور وجود اور بطون میں اور مفعول ہے از روئے جس کے واسطے اس کے جس کی تو ثابت کرے۔ بلکہ معلوم ہے اس کے لئے جس کو تو موجود کر دے اور اس کے متضاد ہیں۔ اس کے واسطے جس کو تو چاہے۔ جس حکمت کو تو نے حکم کیا ہے۔ اس کی وحدت میں قدر جس میں ہو مکتا۔ سے علم اے حکیم اے فتاح سے رب میں تجھ سے اے اللہ مرا عافیت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو واسطے درمیان حضرت وجود اور آسمان کے اور مقتضائے واسطے ظہور نعمت اعظم کے اور ربی کے ساتھ ثبوت الہیات کے علو خاص و صا و وجود و اعلیٰ علوم روحانیت کی گنجائش سے متنی نہیں ہوتے ہیں۔ المستقر ادا اور ثبوت میں فیض خاص رتینہ سے جو غنی نہیں ہوتی ہے واقع ہے ساتھ مشہور بیان کے اور قربت حاصل کرنے والی ہے ساتھ قرب جمیوں الما میرے کے (باقی صفحہ آئندہ)

الْبَاقِينَ وَالْقَائِلِينَ وَالشَّاهِدِينَ وَالْمُحْسِنِينَ غَيْرِ الْمُعْتَذِرِينَ وَلَا الصَّالِحِينَ مِثْلَ جِسْمِ اللَّهِ رَبِّ
 الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ خَالِدِينَ فِي السَّعَاتِ وَالْأَرْضِ بَاعِثِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ
 بِأَمْرِي قَائِلًا قَاهِرًا جَلِيلًا مُعْطَى الرَّحِمِ كَرَّمَ ذَا جِدِّي الْعُلَمَاءُ الْمُعْتَذِرُونَ كُلُّ مَنْ كَانَ الْمُؤَحَّدُ بِكُلِّ
 لِسَانٍ الْفَاعِلُ الْقَدِيمُ الْمُتَّقِنُ بِمَا صَنَعَ الْقَاهِرُ الْخَلْقَ أَجْمَعِينَ قُدُّوسٌ الَّذِي ذَلَّتْ لَهُ الرُّقَابُ وَ
 خَضَعَتْ لَهُ الشُّعْمُ الْأَشْيَاءُ وَعَقِبَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا يَأْتِيهِ يَأْتِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامِ
 يَوْمَ يُؤْتَى الْأَوَّلُونَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرُونَ بِالْآخِرِ يَوْمَ الْقِيَامِ يَوْمَ يُؤْتَى الْأَوَّلُونَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرُونَ بِالْآخِرِ
 الْمَلِكُ يَوْمَ الْقِيَامِ وَالْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ قَائِمٌ
 يَوْمَ الْقِيَامِ أَنْتَ تَدْرِي نَسَمَهُ كَلَامِي وَتَضَرَّعِي وَشَكَوَاتِي أَنْتَ مُقْصِدِي وَسَوَائِي وَزِكَايَ وَأَنَا
 الْخَتَابُ رَبِّكَ وَأَنْتَ غَالِمُ السِّرِّ وَالْجُوسَى لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَنْتَ رَبُّ
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا دِينًا قِيمًا وَبَعِيدًا صَادِقًا وَحِكْمَةً بَالِغَةً يَأْتِيكَ بِأَكْبَرِ أَسْأَلُكَ
 كَشْفَ حِجَابِ الْعَيْبِ بِمَا فِيهِ خَفِيَ أَشْهَادَ الرُّؤْيَى الْأَنْبَاءِ إِيَّاكَ أَنْتَ يَا قُدُّوسَ الشَّهَادَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَهْتَدِيَ عَلَى سَبِيلِكَ عَلَى سَبِيلِكَ عَلَى سَبِيلِكَ
 أَنْ تَكْشِفَ بَيْنِي عَنْ أَسْرَارِ أَسْمَائِكَ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي جَنَّتَكَ بِمَا فِيهَا وَتَكْلِفَ لَكَ بِالْهَبَاءِ
 وَأَنْ تَرْزُقَنِي الْأَرْزَاقَ مِنْكَ وَمَعْرِفَةَ أَسْمَائِكَ حَتَّى أَكُونَ مُتَّبِعًا بِهَا هَرَمًا يَنْظُرُ حِينَ

نیوں صریقہ شہیدوں اور نبیوں سے زمان کو گوں کی جی پر غور کیا اور زمان کو گوں کی حوکرہ جی۔ ایسا ہی کیجیو۔ ساتھ نام اللہ
 کے جو رب ہے پہلوں کا اور پھلوں کا پیدا کرنے والا ہے اس کا جو آسمان و زمین میں ہے جیسے والا ہے نبیوں اور رسولوں کا اور
 مومنوں کا ساتھ حق کے قادر ہے۔ قادر ہے۔ جیل ہے۔ معنی ہے۔ رحیم ہے۔ رب ہے۔ یکتا ہے۔ تمام عالموں میں معبود ہے۔ بیچ ہر
 مکان کے جو حیر کیا گیا ہے بیچ ہر زبان کے۔ نفییت والا ہے۔ قدیم ہے مضبوط کرنے والا ہے اس کو جو بنایا اس نے۔ فکر کرنے والا ہے
 اپنی تمام مخلوق پر ایسا پاک ہے جس کے واسطے گرفتیں بھگ گئیں۔ اور واسطے بند ہونے والے اس کے آگے۔ ہو گئے اور
 ذلیل ہوئے پہرے واسطے زندہ قائم کے۔ اور نقصان والا ہو اور جس نے ظلم اٹھایا۔ اسے زندہ اسے قائم اسے مقدم اسے نور خراس
 اول اسے آخر سے ظاہر اسے باطن اسے والی اسے متعالی اسے نکل کے توہین دینے والے اسے توبہ قبول کرنے والے اسے انتقام لینے
 والے اسے سعادت کرنے والے اسے ہر بان اسے مالک اسے حلال و بزرگی والے۔ قائم قیوم۔ دائم جو ہر وارد و کراتی کے ساتھ دل
 مطمئن ہوتے ہیں۔ اسے زندہ اسے قائم تو بھی دیکھتے اور ہر استقامت اور میری ہر و زاری اور شکایت کو توبہ مقصد ہے اور
 سوال ہے اور امید ہے اور جس محتاج ہوں تیری طرحت اور توجہ دے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ اور زمین و آسمان میں کوئی چیز تجھ پر پوشیدہ
 نہیں ہے تو ہے رب عرضِ سلیم کا مالک ہوں جسے علم نافع اور دین قائم اور یقین بجا اور حرکت ہائے قیوم سے ہو جائے ہوں جس سے
 کھن حجاب سب کا مع اس کے جو اس کے اندر ہے یہاں تک کہ شاہدہ کو ہوں جس سے واسطے ہوں اور آسمان و زمین و ہر شے اور ہر

مَنْ تَطْلُقُ يَا لَيْثُ الْكَلْبِ يَا اَزْهَقَ الرَّاحِمِينَ۔ اس دعا کو پڑھ کر جو دینی یا دنیاوی حاجت مانگے پوری ہوگی۔

(ادبیہ و عباد و سب سے) ایک مکان میں غلوں کے ساتھ ہر نماز کے بعد پانچوں وقت با طہارت اٹھارہ

مرتبه چودہ روز تک پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ بِصَٰلٰۃِ الْعَٰلِیْنَ
یَا کُوْنُ الْغَوْفَ وَ الْیَقِیْنِ وَ عِبَادِیْ سَآئِرُ الْمُتَّقِیْنَ بِحَدِّ بَابِ الْکُوفِ وَ الْمُتَکَلِّیْنَ وَ ذَاتِجِ الْکَمَالِ کُلُّوْبِ
الْمُتَحِدِیْنَ بِہَا یَتِمُّ التَّوْحِیْدُ وَ جَاوِزُہَا بِحَدِّ بَابِ الْغُفْرِ وَ الْعَقْمِ الْیَقِیْنِ الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلِّ شَیْءٍ خَلْقَہٗ
وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَہٗ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِنْ مَّآءٍ مُّہِیْنٍ ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَکِیْمِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ اَفْعَدَہٗو الشِّمِیْعِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ کَتَبَ ۲۱ بَابِ التَّوْحِیْدِ بِاَقْلَامِ
الْعُدَّةِ وَ فِیْ صُدُوْدِ اَهْلِ التَّوْحِیْمِ وَ رَفِیْ صُدُوْدِ اَهْلِ الْہِدَاۃِ فِیْ خُرُقِ سِرِّ
اَهْلِ الْغَوْفِ وَ اَهْلِ الْاِیْلَیۃِ وَ تَاہِیْدِکَ بِاَهْلِ الْکَلْبِ وَ الرَّقِیْمِ خَاطِبِ مُوسٰی الْعَلِیْمِ بِکَلَامِ الْکَرِیْمِ
وَسُورَتِ نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ بِقَوْلِہٖ وَ لَقَدْ اَمْنٰکَ سَبْعًا مِنْ الْمُنٰثِرِ الْعَظِیْمِ ۔ مَا لَیْکَ یَذُوْمُ الدِّیْنِ
قَاصِمِ الْاِیْمَانِ وَ اَلَمْ تَرَوْہِیْنَ وَ مِیْمِیْدِ الطَّعَاۃِ وَ الْمُتَعَدِّیْنَ وَ قَاصِمِ رُؤُوسِ الْفَرَاۃِ وَ اَدْلِ
الْبُیْدِ وَ الْمُتَجِدِّیْنَ ذَلِکُمْ اَللّٰهُ تَرَبَّکُمْ فَتَبَارَکَ اَللّٰهُ تَرَبَّکَ الْعَالِیْنَ یَا مَنْ رَزَقَ الشَّکَاۃَ
کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے یہ کہ ہمارے حضور پرورد و سلام نازل کر اور یہ کہ میرے واسطے اپنے اسماء کے ہر رکھال دے
اور تمام حقوق کو طاعت کے ساتھ سمجھ کرے اور میرے دل کو اپنی عبادت کے واسطے اولادنے الوار ہدایت اور معرفت المراد مجھ کو
ھیب کر یہاں تک کہ زمین و الہو مساؤل ۔ ساتھ روشن چیز کو جو تیرے لطف سے ظاہر ہوا ہے اسے لطیف اللطیف لے و ارحم الرحمن
عہد ہے اللہ کو جو روشن کرے واللہ ہے تمام عالموں کا روشن کرنے والا ہے دیدہ دل عارفوں کی الوار معرفت اور یقین کے ساتھ اور
مہذب کرنے والا ہے تمام حقیقیں کا ساتھ مہذب مقرب و متکین کے اور کھولنے والا ہے فضل دلوں موعیدین کا ساتھ انہیوں کو جہد
کے اور مہذب کرنے والا ہے ان کو ساتھ مہذبوں قرب و ادرتج میں کے وہ ذات پاک جس نے ہر چیز کی خلقت کو ابھارا اور ابتدا کی
پیدا نش انسان کی کچھ سے ہر کی نسل اسکی عاصی پانی قریل سے ۔ الرحمن الرحیم علیہ علیہ عظیم ہے ۔ ازل ہے ۔ قدیم ہے ۔ سننے والا جانتے
والا ہے ۔ تو یہی آیات کو اس نے قدرت تنق تکم سے اہل تعلیم کے بیٹوں پر رکھا ہے اور انکی اہل بدلت کے دلوں کو کسراہل معرفت کے
راستوں کی جو اہل ولایت کے ہیں اور کاتی ہیں تجھ کو محاب کف و رقم خطاب کیا مونسے کلیم سے کلام نکیم کا اور بزرگی دی اپنے
نئی کو اس فرمانی کے ساتھ کہ جینگ دی ہیں ہم سے تم کو موع مشائی اور فرما عظیم مانگے روز قیامت کا اور ہلاک کرنے والا
ہے جباروں اور سرکشوں کو اور شریروں سے بڑھنے والوں کو اور بنست کرنے والا ہے سردار شکیروں و راہل بدعت اور
طہریں کو یہ اللہ تھا و اسے جس رکعت والا ہے ۔ اے خدا عالموں کا ۔ اسے وہ دانستہ جس نے وقت دی کائنات (باقی بر صفحہ آئندہ)

بِقَابِلِ السَّائِلِينَ وَأَرْسَلَ نَجَّائِهِ الْمَكُونِيَّاتِ تَقُوْدُ بِجَنَابِ الْمَكْرَمِ الْقَبِيْلِ بِأَمْنٍ تَشْفِي سَائِلِيهِ
عُقُوْدُ عَقُوْدِهِ عَلَى كَافَّةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ بِأَمْنٍ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا مَعِينٌ إِلَّا تَاكَ لَعْنَةُ مُعْتَرِفِينَ
عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّ عِبَادَتِكَ بِالْعِزِّ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ عَلَى مَا أَمَرْتَ مِنَ الْقِيَامِ بِعُقُوْدِكَ فِي كُلِّ وَاقْتِ
وَحِينٍ يَا ذَا الْقُوْدَةِ الْعَظِيمِ يَا ذَا الْقَمَلِ الْعَظِيمِ يَا مَنْ تُبْنِي الْإِعْلَامَ وَهِيَ دَمِيمٌ إِيْذَا الْفِرَاقُ الْبَسِيقُ
مِرَاطُ أَهْلِ الدِّينِ الْقُوْدُ مِرَاطُ أَهْلِ الْإِسْتِقَامَةِ وَالْقُوْدُ مِرَاطُ الَّذِينَ تَقَرَّبَتْ بِغَيْنٍ بِغَايَةِ
إِلَهُهُمْ هُمْ أَهْلُ الْعَزْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِيمِ مِرَاطُ أَهْلِ الْإِعْلَامِ وَالسَّلَامِ مِرَاطُ الَّذِينَ تَشْكُو
بِالْهُدَى وَخِرَافَاتِ مِرَاطُ الَّذِينَ أُنْعَمَتْ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْعِصَّةِ الْفَعْلَى وَالشَّهَادَةِ
وَالصَّاحِبِينَ وَأَمْدُ دُنَا بِلَا شَكِّ الْهَدَى وَالْخَلْقِ وَصِرَتَانِ الْكَفَايَاتِ وَالْمَكُونِيَّاتِ وَالْكُلُوبِ وَالْمُغْضُوْبِ
غَلِيْبِهِ وَلَا الصَّالِحِينَ أَمِينٌ لَا تَجْعَلُنَا صَالِحِينَ وَلَا مُصْلِحِينَ وَلَا عَنْ جَانِبِكَ مَقْرُوْدِينَ وَاعْتَمِدْنَا
فِي زُرْمَةِ الْمُتَّقِينَ بِرُحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَوْرِدْ مَا كَانَتْ بِهِ السُّوْبَةُ - أَيْتُهُمُ الْأَزْوَاجُ الرُّوحَانِيَّةُ كَذَاتِ الدَّوَامِ
السُّوْرَانِيَّةِ الْمُغْضُوْبَةِ يَا لَيْسَ الرُّوحَانِيَّةُ وَالنَّوَامِيْسُ الرُّوحَانِيَّةُ الدَّائِمَةُ فِي تَكْلَافِ تَصْرِيفِ الْخَوْدِ
وَدَقَائِقِ مَعَارِيفِ الْمَكُونَةِ الْمُتَوَكِّلَةِ بِشَيْءٍ مِنَ الْفَلَكِيَّةِ الْأَزْوَاجِ الرُّوحَانِيَّةِ وَرُوحَانِيَّةِ الْإِنْفَادِ وَتَوَارِثِ أَسْرَارِهَا

کوسافتہ لباس نگویں گے اور بیجا بجانب ملکوتیات کو برکاتی ملحق نہ جانتا کہ کلم متین کو اسے وہ ذات جس نے پیدا کیا اور عقود و عقولیات
کے اوپر تمام خلق کے۔ اسے وہ ذات جس کا کوئی نہ ملک میں شریک ہے نہ مددگار ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اقرار کرتے ہیں
ہیں اس بات کا کہ تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اوپر ان حقوق کے جس کا حکم کیا تو نے بروقت
ورمانے ہیں۔ اسے وہ ذات جو بڑی کامیابی والا ہے۔ اسے وہ ذات جو بڑے عام فاضل والا ہے۔ اسے وہ ذات جو شکستہ ہڈیوں کو
زندہ کرتا ہے ہدایت ہم کو سیدھی راستہ کی راستہ اہل دینی قیوم کی۔ راستہ اہل استقامت اور تقویٰ کی راستہ ان لوگوں کی جس کی طرف
تو نے نظر نہایت سے دیکھا۔ راستہ ان لوگوں کا جس پر تو نے انعام کیا ہے۔ نبیوں اور صدیقوں اور شہداء اور صالحین میں سے۔ راستہ
ان لوگوں کا جو وہ اہل عزم اور طلب سلیم ہیں۔ راستہ اہل اخلاص اور تسلیم کا راستہ ان لوگوں کا جنہوں نے ہدایت کے ساتھ تسک کہا
اور خوش ہوئے ساتھ اس کے اور مدد دے ہم کو کوسافتہ ملک نظر اور نیکی اور تقویٰ دے ہم کو کلمات اور مکانات اور تحوی
میں غیر المغضوب علیہم ولا الظلمین آئیں۔ بہت کریم کو گمراہوں اور گمراہ کسے والوں میں سے۔ اور اپنے دروازہ سے دور کئے
ہوئے میں سے اور حشر کے ہمارے نیکو و نیکو کے اپنی رحمت کے ساتھ اہل الرحمہ رحیمی اور ہمارے حضور اور ان کی آل و اصحاب پر درود
سلام بھیج دے کہ روحانی ریحون وری ذات و ابوجہاد ساتھ بخششوں رحمانی و رحیمی رانی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں لطافت تعریف
حروف اور دقائق معارف ان کے ہم عقودہ اور مخلص ہیں۔ ساتھ تیز قلب اور ارواح روحانیت اعداد کے۔ و عوارف امران کے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَهُوَ عَلَى الْعَالَمِينَ عَلِيمٌ
وَمَا كُنَّا لَنَعْلَمَ بِهَذَا الْوَعْدِ إِلَّا بِمَا نَحْنُ حَالِ فِيهِ وَلَهُ الْمَدْحُ وَالْكَرَامُ وَبِهِ الْمُنَاسَكَةُ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَهُوَ عَلَى الْعَالَمِينَ عَلِيمٌ
وَمَا كُنَّا لَنَعْلَمَ بِهَذَا الْوَعْدِ إِلَّا بِمَا نَحْنُ حَالِ فِيهِ وَلَهُ الْمَدْحُ وَالْكَرَامُ وَبِهِ الْمُنَاسَكَةُ

جب پروردگار رات ہوئی تو تمہارے پاس ایک سیر پرندہ آئے گا۔ اور تمہارے سامنے کھڑا ہو جائے گا تم خود اس کو
سلام کرو یہ دیکھو کہ وہ بڑا بادشاہ ہے پھر وہ تم سے کچھ عہدہ بیان لے گا۔ اور پھر اس کام کو تم علم کرو گے۔ اس کو بجالائے گا
اور وہ عہدہ بیان پروردگار سے لے گا۔ اس قسم کے ہوں گے کو تم بھوٹ نہ ہو لو اور اہل کرام یا کوئی بیہوش حرام استعمال
نہ کرو۔ اور خدا کی نافرمانی سے گناہ کا کام نہ کرو۔ اگر ان باتوں پر تم مستقیم رہو گے تو وہ بھی تمہارے ساتھ مستقیم رہے گا
اور خدا تمہارے واسطے مقرر کر دے گا جو تمہارے سب کام کیا کرے گا۔ اور وقت بڑھنے کے کچھ خوشیوں میں خود بخود جادہ
و خدا خود مصطفیٰ و عزیز خدام وغیرہ روشن کرنا چاہیئے۔

عمل برائے محبت و حاجت
محبت کے واسطے جمعرات کے روز اور پیر کے روز روزہ رکھ کر اقطار کے وقت
پندرہ مرتبہ اور فجر کے وقت بھی اسی تعداد میں دعا کو پڑھا کرو۔ اور خدا سے دعا
کرو کہ مطلوب کا دل تمہاری طرف رجوع ہو۔ اور اس کا حکم میں۔ بخواب مشاہدہ کرو گے۔ اگر تمہارے حاجت کی ضرورت ہو، تو
مختصر کے روز روزہ رکھ کر صلوٰۃ میں بیٹھو۔ اور کثرت کے ساتھ اس دعا کو پڑھو۔ حضور قلب کے ساتھ۔ حاجت پوری
ہوگی۔ اور دریافت اس کی توفیق دے گا۔ اور کم سے کم سات دن ضرور چاہیئے۔

۳۳۲۹	۳۳۳۰	۳۳۳۱	۳۳۳۲
۳۳۳۳	۳۳۳۴	۳۳۳۵	۳۳۳۶
۳۳۳۷	۳۳۳۸	۳۳۳۹	۳۳۴۰
۳۳۴۱	۳۳۴۲	۳۳۴۳	۳۳۴۴

مطلوب کا دل مائل کرنے کا عمل
اور جب محبت کے واسطے سورہ
فاتحہ کی دعا کو پڑھے جیسا کہ بیان
ہوا تو چاہیئے کہ اس کے اعداد کا جو ۹۶۶ ہیں جو بغیر بسم اللہ کے ایک وفق بنائے
اور پڑھنے کے دو دفع وقت یعنی اظہار فجر کے اس نقش کو اپنے سامنے رکھے اور صحیح ملک
قرآن کو روشن رکھے پھر نقش کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہوگا۔ صورت نقش فاتحہ کی یہ ہے۔

جو میں قبول کرو تو تم عظیم الشان دعوہ اور بزرگ تھو۔ میراث اور میراثیں۔ المرائیل رو قائل مغرب ہو تم ساتھ خدمت اس شخص کے جس سے
بلا یا تم کو۔ اور خود تم میرے مددگار۔ اور اتصال حاجات کا ہے واسطے اللہ اور رسول کے میری مراد کو سمجھو۔ اور میری حاجت کو پورا کرو۔ اور
میری خدمت بجالاؤ۔ حق اللہ تبارک و تعالیٰ و اباب عظیم علیہ السلام اللطیف الکبیر قبول کرے ملک اختصار اللہ تبارک و تعالیٰ

كَلَّمَكَ وَصَرَّفْنَا فِي السَّكَايَاتِ وَالْمَكُونَاتِ وَأَجْعَلْ عَلَيْنَا مِنْ نَيْبِ نَعْمَا يَشْفِ
بَرَكَاتِ نُجَيْدِ الْيَسَامِينِ بَرَكَاتِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَلَا يَجْعَلْنَا صَاحِبِينَ وَلَا مُضِلِّينَ
وَلَا تَحْشُرْنَا فِي رُفُوحِ السَّيَاحِينِ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَذْهَبْ عَنِّي بِكَفِّكَ الْخُفْيَ
فَاتَ مَنْ أَخْفَيْتَهُ تَحْتَ عَجِي تَلْفِيكَ فَقَدْ خَفِيَ وَشَفِي وَعُوفِي وَكُنِّي زِلَالَهُ إِلَّا أَمْسَتْ
مُسْجَمَاتُ إِيَّايَ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ مَرْتَبَهُ أَذْهَبْ عَنِّي بِكَفِّكَ الْكُوفِي الْخُصْيَيْنِ الْمُرِيدِ الْكَفِي
الْمُفِيطِ الشَّائِرِ الْمُحِيطِ وَالْمُشْفِي فِي سَعَةِ رُزْقِكَ مِنْ كُنْزِ آيَتِي زَعْمَتِكَ وَبَسَّغْتَ كُلَّ شَيْءٍ
وَبَدَّجْتَ عَنِّي كُلَّ كَرْبٍ يَا صَفَرِجَ الْمَسْكُورِيِّينَ بِزَهْمَتِكَ يَا أَكْغَاثَ الرَّابِعِينَ شَهْمَتُ أَشْرَفَتِ
الْمُفِيطُ الْوَقَا الْفَعْلُ يَا مُفِيطُونَ وَشَهْمَتُ الْكُفَا يَا شَهْمَتُ الْفَعْلُ تَوْخَلُّوْا بِكُنْزِ الْوَكْدِ كَفَمَتِ
عَلَيْكَ كَمُرْبِعُ غَيْرِ اللَّهِ وَيَكُونُ وَجْهَ اللَّهِ بِعَاقِبَةِ الْكِتَابِ وَيَفَاخِرُ بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِلَالَةِ
الْأَمَّا أَجَبْتُ وَأَسْرَعْتُ بِفَضَائِهِ خَاصَّتِي وَهِيَ كَذَلِكَ الْأَمَّا أَفْرَا إِذَا أَدَا شَيْئًا فَيُحْيِي لَكُنْ يَكُونُ

آخر سورۃ یسین تک تین بار پڑھے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے جس شخص نے تین بار سورۃ فاتحہ اور اقصا میں سے ہر سورۃ پڑھے
پڑھے تو موت کے سوا ہر چیز سے اسی میں رہے جب امام احمدی اور حسین علیہما السلام بیمار ہوئے تو حضور علیہ السلام کو ہمدردی
ہو اتب اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ سورۃ فاتحہ ہم بار پالی پڑھ کر کے اس سے ان کے ہاتھ اور پیر اور منہ و حلقہ اللہ تعالیٰ
خفا سے لگا دے علماء فرماتے ہیں جس میں سورۃ کو سورۃ فاتحہ پاک پڑھ کر کچھ لکھا اللہ تعالیٰ اس کو آرام کرے جس کو بھول کر کثرت
سے ہو اور وہ اس کو دھوکہ دے تو بھول جاتی رہے گی۔ اور جو اس کو کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے گا اس کا دل پاکیزہ اور
کے اور قدرت دے ہم کو کائنات اور مولات میں اللہ نہا ہم پر اپنی نعمتوں اور برکتوں کا بغیر ہو کر اسے ہم پر پلے اور بھولوں کی برکتیں
اور نہ کر کم کو گمراہوں یا گمراہ کرنے والوں میں سے اور یا بھولنے کے زمرے میں ہمارا حشر نہ کھینچو اسے فریاد میں غولہ دھولوں
کے۔ اور پہنچ مجھ کو اپنے لطف خفی کے ساتھ کیونکہ جس کو تو نے اپنے لطف میں کیا۔ پس بے شک اس کی پروردہ وحی
ہوئی۔ اور اس نے شفا پائی۔ عافیت پائی اور کفایت ہو گیا تیرے سوا معبود نہیں ہے۔ بے شک میں ظالم ہوں۔
اور مجھ کو اپنی کفایت لینے سبب رحمت میں جو پورا مضبوط قلعہ اور کافی اور حفاظت کرنے والا دھارکتے والا گھیرنے والا
ہے۔ داخل کرو اور ڈھونڈو مجھ کو اپنی وسعت و رزق میں اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اس رحمت کے جو دیکھ ہے ہر چیز کو
اور دہرہ کر مجھ سے ہر ایک سختی اسے دور کرنے والے سختیوں کے اپنی رحمت سے اسے الرحم الرحیم تم دیتا ہوں میں تم کو
اللہ کی عزت اور اس کی ذات کے نزدیک فاتحہ۔ الکتاب کی۔ اور اس کی جس کے ساتھ قلم جاری ہوا اللہ کے پاس سے۔ مگر
یہ کہ تو قبول کر۔ اور جلدی کر میری حاجت پوری کرنے میں جو یہ اور یہ ہے بے شک حکم اس کا جب کہ وہ کسی چیز کا ادا
کرتا ہے تو اسے کتنا ہے جو چاہے وہ ہو جاتی ہے۔

میں عطلات نفسانیہ سے صاف ہو جائے گا۔ جو شخص اس کو پیشے کے برتن پر لکھ کر دینی بلسان سے دھوئے۔ اور عرق
العباد یا جس درد کوئے آرام ہوگا۔ اولیٰ علاج اور لقوہ کو بھی فائدہ ہوگا۔ اور ہر خشک یا تری بیماری کو نفع کرتا ہے۔ جو شخص سورۃ
فاطر کو سونے کے رات پر چھ رکھ کر پہلی ساعت میں شگ و زعفران و کافور سے لکھ کر لگا دے دھوئے اولیٰک شیشی میں
بھر کر رکھ لے۔ اور جب کسی حکم کے پاس جائے۔ تو فوراً اس میں سے منہ پر مل لے۔ قبولِ عظیم ہوگا۔ اور جو شخص کسی ظالم
کے پاس جائے۔ اور سورۃ فاطر پڑھے اس کے شر سے محفوظ رہے۔ امام شمس کو دروی کشا بیت ہوئی۔ کسی نے کہا۔ کہ
سورۃ فاطر سے علاج کیجئے۔ انہوں نے اس کو پڑھ کر دم کیا۔ اور پانی پر دم کرنے کے لیے آلام ہو گیا۔ ابی عباس فرماتے
ہیں۔ ہر چیز کا اس میں ہے اور اس قرآن شریف کا سورۃ فاطر ہے۔ اور سورۃ فاطر کا اس میں بسم اللہ ہے

ابن قیم کا تجزیہ ابن قیم فرماتے ہیں سب سے بہتر علاج سورۃ فاطر کے ساتھ ہے اور وہ اپنا واقعہ بیان کرتے
ہیں کہ میں ایک مدت سے نہ شریف میں رہتا تھا۔ اور مجھ کو ایک ایسا مرض تھا کہ کسی حکیم کے علاج
سے آرام نہ ہوا۔ تب میں نے سوچا کہ میں غمزدہ ہی اس کا علاج کھوں اور سورۃ فاطر سے میں نے اس کا علاج کیا۔ مجھ کو آرام
ہو گیا پھر جس شخص کو میں دیکھتا کہ اس کو سخت بیماری ہے اسی کو بتا دیتا۔ اس کو آرام ہو جاتا۔ جو شخص اس کو وہ عزیز پڑھ کر کسی
ظالم کے سامنے جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔

زہر کے اثرات کو زائل کرنے کا عمل اور جو شخص ہر روز اس دعا کو تین یا چار پڑھ لیا کرے۔ زہر وغیرہ کوئی چیز اس
کو نقصان نہ کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
الَّذِیْ وَ الشَّعْآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ شَیْءٌ عَنِیْ الْاَنْحٰی وَ لَا فِی الشَّعْآءِ وَ هُوَ
الشَّعْیْمُ الْعَلِیْمُ۔ جو شخص حروت و اوائل سورۃ شیشے کے برتن پر لکھ کر زہر خورد کو ملائے۔ زہر اثر نہ کرے کتنی ہی
عزیز اس کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اور قصود صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے زہن یا کھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیت
پڑھی اس کے واسطے یہ سوائے موت کے کل بیماریوں کی شفا ہے اور آیت یہ ہے۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَآءٍ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ آخر سورۃ شتر تک۔

حضرت شہاب الدین سروردی کا تجزیہ حضرت شیخ شہاب الدین سروردی فرماتے ہیں جو شخص سورۃ بروج
نماز عصر میں پڑھا کرے۔ دنوں سے محفوظ رہے۔ جو شخص یہ حق
لکھ کر بالے سے دھوئے اور پھر تھوڑا پانی اس میں ملاتا رہے۔ برکت اس کے ہاں ظاہر ہوگی۔

لہ ساتھ تمام ایشہ جس کا نام سب ناموں سے بہتر ہے۔ ساتھ نام اللہ کے جو رب ہے آسمان و زمین کا ساتھ نام اللہ جس کے نام

ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز تقویٰ نہیں کرتی۔ اور وہ منہ والا جہان سے والہ ہے۔

۴۴۔ حضرت امیر المومنین علیؑ کو ہر ایک بیماری سے شفا دے۔ جس طرح موت نہ آئی ہو اور اگر خفقان والا اس پانی کو پیوئے غفلت
اس کا ہاتھ دے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لگائی کے برتن میں لکھے اور گلاب سے دھوئے پھر جو بیماری والا پیو
آرام ہو۔ اور کثرت سے سات دفعہ پیوے۔ زمین پر جاوے۔ اور جرات سے یاد رہے اور اگر مشک کے ساتھ جبین کی
خضتری پر لکھ کر کینہ کے پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی سے سرسرا صفائی حاصل کرے اور آنکھوں میں لگائے ضعف
بصارت جاتا رہے اور نگاہ تیز ہو۔ اور آنکھ کی بیماریاں دور ہو جائیں۔ اور اگر اس سر میں سفید مرخ کا پتہ اور
سیاہ مرغی کا پتہ آمیز کر کے آنکھ میں لگائے تو درد حاجی اشخاص کو دیکھے۔ اور وہ اس سے ایسی باتیں کریں۔ جو اس کی سمجھ
میں نہ آئیں۔ جو شخص سورۃ فاتحہ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اس کو تکان اور سستی اور درد نہ ہو۔ اور اگر اس کو پاکیزہ۔ برتن
میں کھمکے گلاب سے دھوئیں اور درد والے کان میں ڈالیں۔ تو درد کو آرام ہو جائے۔ اور اگر اس کو کھمکے گلاب سے دھوئیں
بکاتن سے دھوئیں اور ستر مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر فالج اور عرق النساء والے کو ملیں آرام ہو۔ اور
جس شخص کو کوئی سحابت ہو۔ اس کو لازم ہے کہ اس کو گڑھ ترتیب و تزیین ایمان اور تصدیق کے ساتھ قلب کی طرف
منہ کر کے۔ مرتبہ پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز فاتحہ اور اخلاص سہ بار کے ساتھ پڑھ چکا ہو۔ جب خدا
سے حاجت مانگے پوری ہوگی۔ اور بارہا تھربہ ہوا ہے کہ جو شخص فرض و سنت فجر کے درمیان الہ بار سورۃ فاتحہ
چالیس روز تک پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اور آیات کتاب کثر المقرئیں سے جو علامہ برصغیر کی تصنیف ہے۔ نقل کئے جاتے ہیں اور حضرت امیر المومنین۔
سیدنا علیؑ کم اللہ و صبر کی طرف منسوب ہیں۔ آیات۔

وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي
وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي	وَمَا كُنْتَ مَلَائِكَةً بَرَزَ فِي

غلامہ آیات فرضی روز کے واسطے الحمد کو اس ترکیب سے پڑھنا چاہیے کہ بعد نماز عشاء ۵ بار اور بعد نماز فجر کے ۶ بار اور
اسی طرح سے صبح کے بعد ۹ بار پڑھے۔ اللہ ایک سو ملے ایسا بھی گاہ جو اس کو غنی کر دے گا۔ آمین

ریاضت سورۃ فاتحہ | طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک ایسے اندھیرے مکان میں گم میں سوائے خدا کے کوئی چہرہ کو نہ دیکھ سکے، اسکا تکرہ اور کیشہ سے لے کر تین روزہ روزہ رکھ اور کوئی دوسرا جان چیز

دکھا۔ یعنی پورا ترک حیوانات کو فقط جو کی روٹی اور روغن زیت سے روزہ افطار کیا کر اور یہ روٹی بھی پیٹ بھر کر نہ کھاں چاہیے، اور ہر نماز پنجگانہ کے بعد سو بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

ذَبِّ اَذْخَلْنِي بَنَةً نَّجْوًا خَلَّدَ لَكَ مَخَاطِرُكَ اَيْتِيْلِكَ حَتَّى اَخْتَارَ اَنْ تَحْمِلَنِي وَتَقِيَّ وَتَحْمِلَنِي
لِحَاثِ الْقُرْآنِ مِنْ اَثَارِ رَحْمَتِكَ مَهْدًا بِمَقِيَّتِكَ قَرِيبًا بِمَقِيَّتِكَ عَزِيزًا بِعِزَّتِكَ وَابْنِي عِلْمَهُ الْعِزُّ
الْقَبُولِ وَتَقِيْلَكَ عَلَى تَسَاهِيلِ التَّوَصُّلِ وَالْوَسَائِلِ وَتُوَخِّيْ بِتَاجِ الْكِرَامَةِ وَارْتِثْ عِلْمِي
وَتَبَيَّنْ اَحْسَابَكَ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا
وَكَلَّمَ مُوسٰى تَخْلِيْمًا وَكَلَّمَ مُعْتَدًا حَلَّةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ تَكْرِيمًا سَلَامٌ قَوْلُ
بَيْنَ رُبِّ دَحِيْمٍ يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَارِيَاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ حِرَاطَ الدِّينِ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ
پھر پھر روزہ تمہارے آگے سے ایک سفید ٹکڑا نکالے گا۔ جو اس مکان میں پھینکا شروع ہوگا بھانٹکے سارے مکان
میں بھر جائے گا۔ اس کے اندر سے ایک شخص نکل کر پچھے گا۔ کہ تمہاری کیا حاجت ہے۔ تم کہو کہ میں ام اور خاتم چاہتا ہوں وہ
تمہیں چند شرائط کے دیدے گا پھر ہر نماز کے بعد تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعْمَدًا يَكُوْنُ فِيْ حِرَاطِ
رَبِّ مَرْصَاةٍ يَصْنَعُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ وَفَى الْاَكْلَانِيَّةَ وَانْتَمَسَ مُوسٰى
اَلَيْكُم نَحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ فَمَا اَشْمَانِ عَظِيْمَتَانِ بِفَقْدَا وَكَلَّ ذَاوِ سَعِيْدٍ
لہ اے رب داخل کچھ کو اپنے بحر رحمت کی تریں اور تمام فردا نیت اپنے میں۔ یہاں تک کہ تیری رحمت کی سرسبز تریں پھیل جائیں اور تیری رحمت کی تریں
مومن چمکیں قرآن کی تیری رحمت کے آگے سے ہیبت والا ہو جائوں تیری ہیبت کے اور قوی ہو کر تیری قوت کے ساتھ۔ پناہ کو
قبول اور عزت کے طلعت اور آسمان کو پھر پڑا سے وصل وصال کے اور پناہ کو تاج کرامت کا لافاقت کہہ رہے اور اپنے احباب
کے درمیان میں اسے مالک دنیا و آخرت کے اے وہ ذات جس نے ابراہیم خلیل اور موسیٰ علیہ السلام کو بزرگی دی سلام
سے قول رب رحیم سے اسے مالک روز جزا کے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم آخر تک۔

تو رب العالمین کے واسطے وہ صدمہ جو اس کے نزدیک میرے لئے رحمانی کی سبب ہو وہ ممکن و رحیم ہے جس نے اقام
کو بچایا اور موسیٰ علیہ السلام کو محفوظ۔ زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو اور وہ ریزہ ہوتی ہیں۔ پس یہ دونوں اہم ستارے ہیں شفا
ہیں واسطے ہر بیماری کے ماسے ہی جتنا کہ ہم کام اور نجات میں عذاب و روزہ ہے بلکہ یہ روزہ کا نہیں اس کے ملک میں

اور دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اَتَعْبُدُ اِلٰهَ سِوَکَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَوَكَّلْ یَا حَبِیْبِیْ اَمْتُتْ وَاَعُوْا لَکَ
 یَعْنِی الْغَیْزَ اِذَا لَاحَظَ الْکَرِیْمُ اِلٰهَ الْوَحٰیبِ الْفَقَارَ اَنْتَ لَمْ اَنْتَ مُحِبَّةٌ کَذٰی قَلْبِی کَذٰ
 یَعْنِی مَا لَیْلِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَیَعْنِی اللّٰهَ الْحَقَّ الْقَبُوْمَ الْوٰسِیْدَ الْاَحَدَ تَوَكَّلْ یَا اَسْرَارِیْ اَمْتُتْ وَاَعُوْا لَکَ
 وَاَنْتَ مُحِبَّةٌ کَذٰی قَلْبِی کَذٰی یَعْنِی اِیَّاکَ تَعْبُدُ وَاِیَّاکَ سَتَعْبُدُنَّ وَیَعْنِی اَلْمَلِیْکَ الْمُسْتَعِیْدَ
 الْمُسْتَدْرِمَ الْمُسْتَبْدِی الْمُوْعِدَ تَوَكَّلْ یَا دُوْکِیَا یَسِیْلُ اَمْتُتْ وَاَعُوْا لَکَ وَاَلْفُوْا مُحِبَّةٌ کَذٰی
 قَلْبِی کَذٰی یَعْنِی اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ذِی یَعْنِی الْعَزْدَ الْحَقَّ الْقَبُوْمَ تَوَكَّلْ یَا تَوْرٰی سِیْلُ
 وَاَعُوْا لَکَ وَاَلْفُوْا مُحِبَّةٌ کَذٰی قَلْبِی کَذٰی یَعْنِی الْوَاحِدَ الْعَلِیْمَ الْخَوَادَ الْکَرِیْمَ تَوَكَّلْ یَا
 عَزْزَا سِیْلُ اَمْتُتْ وَاَعُوْا لَکَ سَمِیْعًا مُطِیْعًا وَاَلْفُوْا مُحِبَّةٌ کَذٰی قَلْبِی کَذٰی یَعْنِی صِرَاطَ الدِّیْنِ
 اَنْتَ لَمْ اَنْتَ عَلِیْمٌ غَیْرِ الْعُصُوْبِ عَلَیْمٌ وَلَا الصَّالِیْنَ وَیَعْنِی الْخَاصَّ الْغَیْزَ الْخِیْلَ الْکَبِیْرَ
 تَوَكَّلْ اَمْتُتْ وَاَعُوْا لَکَ سَامِعًا مُطِیْعًا وَاَلْفُوْا مُحِبَّةٌ کَذٰی قَلْبِی کَذٰی یَعْنِی مُجَوِّدُ
 کَلِمَتِ اللّٰهِ وَالدِّیْنِ ۲۸ مَثَلًا اَشَدَّ مَحَبَّةً لِلّٰهِ۔

ہر بلا سے محفوظ رہنے کا عمل | حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ہر مرض کے واسطے پانی پر سورۃ
 فاتحہ و آیۃ الکرسی ۷ بار اور موقوفین ۷ بار پڑھ کر تار منہ پی لیوے۔ اَللّٰهُمَّ
 ہر بلا سے محفوظ رکھے۔

عارفان خدا فرماتے ہیں، سورۃ فاتحہ میں ایک ہزار عاصمتیں ہیں ظاہری اور ایک ہزار باطنی جس مرض کے واسطے
 اس کو پلایا جاوے فائدہ ہوگا۔ اور حضور نے فرمایا ہے جب میں پچھونے پر لیٹ کر سورۃ فاتحہ اور اعلا میں کوڑھ لیتا
 ملے الحمد للہ رب العالمین مگر اور تیار ہو اسے میرا رُخ تو اور تیرے ماتحت بظہیر عز و کرم بخشنے والے زبردست کے اسے اشد
 ڈال دے محبت فلاں شخص کی فلاں کے دل میں حق مالک یوم الدین اور حق اللہ زندہ قائم رکھنے کے تیار ہو اسے اسرائیل تو اور تیرے
 ماتحت اور فلاں دو محبت کو اس کی اس کے دل میں حق ایک تعبد و ایک متعین کے اور حق بادشاہ قادر مقدم پسلی بادیدار کرنے والے
 اور دوبارہ پیدا کرنے والے تیار ہو اسے روحانیاتیں تو اور تیرے مددگار اور فلاں دے محبت کو اس کی اس کے دل میں حق ابدنا اعراض
 المستقیم اور حق فردی قیوم کے تیار ہو اسے تو اسرائیل تو اور تیرے مددگار اور فلاں دے محبت فلاں کی فلاں کے دل میں حق و احد علیہم
 بخشنے والے کریم کے تیار ہو اسے عزرائیل تو اور تیرے مددگار بننے والے اور اطاعت کرنے والے اور فلاں دے محبت فلاں
 کی فلاں کے دل میں حق صراط الدین آخرت کے اور حق قہر والے عزت والے بزرگ بڑے تیار ہو تو اور تیرے مددگار
 بننے والے اطاعت کرنے والے اور فلاں دو محبت فلاں کے دل میں حق یحییٰ و ہم کعبۃ اللہ۔ واللہ اعلم
 اشد حباۃ ۱۲۔

کے پاس جاوے تو سورۃ فاتحہ کی غام میں اس نے اپنے پاس لکھے۔ مرید و مقصد رہے اور جو اس کی حفاظت کرے وہ نیک
ہو اور وہ معروف ہو۔ ہوس ہوساٹا ہی ع ص احیا عجی محبت محتوی قاسم قیوم ظاہر ح م
ع م ق بیدیع السموات والارضین بیدیع ریتیم سیدیع انت اللہ الذی لا الہ الا انت
مستجانتک انی کنت من الظالمین۔ انما امرنا اذا اراد شیئ ان یقول لا کن
فی کون سبجان الذی یمیدہ ملکوت کل شیء ولا یشئ تریحون حاجت کل شیئ فاما بعد
وہو کل شیئ کین۔ ص ق ن فسیکفیکم اللہ زہو السیمیع العلیم ولا یورک
حفظکما زہو العلی العظیم ولا تضروک شیئ ان رقی علی کل شیء و حیظہ
قالہ خیر حایثا زہو ازہم الراحمین۔ لہ معقبات من ینہی یدہ
ومن خلہ یحفظونہ من امر اللہ و حیظہا من کل شیطان ریم و حیظہ ذلیک
تقدیر العزیز العلیم۔ و حیظہ من کل شیطان مارد اللہ حیظہ علیہ
وما انت علیہ یوکل بلی اذا حیظہ۔ بل هو کوان مجید فی کون و محفوظ
کون ما حیظہ کون یجعل لہا صعب لہا مال مکھا عسال۔

اس طرح شکل پیدا کرنے والا ہے آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا بلند مرتبہ والا سننے
والا ذوقی وہ اللہ ہے کہ نیرے سوا کوئی معبود نہیں بیشک میں ظالموں سے ہوں بیشک حکم اس
کا جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اسے فرما دیتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے پس پانی ہے اس ذات
کو جس کے بغیر میں ہے ملک ہر چیز اولیٰ کی طرف دیکھو اس کے جاؤ گے تم پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا
اور وہ ہر پردہ میں ہے پس مقرب کافی ہو گا تجھ کو ان سے اللہ اور سننے والا علم والا ہے اور
نہیں بڑھتی ہے اور تجاؤ کرتی ہے اس سے حفاظت ان وقتوں کی اور وہ بڑا اور بزرگ ہے
اور نہیں ہر چیز کا کئے تو تم اس کو کچھ بیشک رب میرا ہر چیز پر شہابی ہے اور شہری بر حفاظت ہے
اور وہ ارحم الراحمین ہے اس کے واسطے میں محافظ آگے اور پیچھے سے حفاظت کرتے ہیں اس کی
خدا کے حکم سے حفاظت کی ہے ہم نے اس کی ہر ایک شیطان مردوسے اور حفاظت
پر ہے۔ تقدیر عزیز علیم کی۔ اور حفاظت ہر ایک شیطان مردوسے اللہ نگہبان
ہے اور توان بروکل نہیں ہے۔ واسطے ہر ابواب حیظہ کے بلکہ وہ قرائن بزرگ

ہے۔ لوح محفوظ یا نہ ہو ہے۔ حیظہ کون ۱۳

صورتِ نقضِ مسیح کی یہ ہے۔

[illegible]

ملکونی اسرار و انوار اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ارجاع پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ان برسوں کے حساب سے جن کا ایک دو ہزارے حساب سے پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے ایک کتاب بھی جس کا عنوان ہے اس کے ی کو تیں ہے ۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہو مطلع کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ایک کتاب بھی تھی وہ برش براس کے پاس ہے اور اس میں لکھا ہے کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت لے گئی ہے پس یہی وہ حقیقت ہے جس پر اہل نقل نے بھی کو خدا نے راہ راست کی ہدایت کی ہے اور جس سے اس کو حجت ہے تکبیر کی ہے

پس اسی حقیقت کے سبب سے انہوں نے پہچانا، اور توحید کے سبب نعمتوں کے دریا میں غرق ہوئے یہی وہ لوگ ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہی دولت ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے۔ اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ہمیشہ حقائق مراتب علیا کے ساتھ غالب ہوں گے۔

اور معلوم ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے سراج اعلیٰ کو نازل کر کے کرسی انہی پر بٹھایا اور قدوس شان کا عہد اور حکمت علیا کا ناسخ پہنایا اور یوم الرضا کے درجہ میں حقائق پر اس کو لوہر مطلق سے مطلع کیا اور حقائق مطہیات اور عوارف جلیات میں اس کو اپنی قربت عنایت کی اس وقت اہل خلوت نے اپنی صلوٰتوں اور ثبات قدمیوں میں اپنی بساط پر اپنے میدان موقف میں خطیرۃ القدس کے اندر فضا سے ملکوت کا میدان وسیع دیکھا جس کے اوپر عالم نہایت اور عالم علویات ہے۔ پس اسی راستہ کو انہوں نے اپنا مقصود اور پناہ دوست ٹھہرایا اور یہ دعا کی کہ اسے ہمارے رب ہم کو ایسا راہ راہ عنایت فرما جس سے ہم راہ کے ہم راہ سے واقف ہوں اور حقائق فکر ہم پر منکشف ہوں۔ کیونکہ ہمارے درمیان میں فلک محیط اور شکل بسیط ہے۔ جب خدا تعالیٰ نے ان کی یہ حقیقت اصلی معلوم کی، اس وقت ان پر اسے رب کے معانی مقتوح کئے جس کے فضا میں اور فخر مشہور ہیں۔ اور دائرہ و محو تیرے اسرار پر ان کو گواہ کیا اور اس دائرہ کے سرکار نقش ان کے سر میں منقش ہو گیا جس کے سبب سے وہ بہت سے اسرار سے واقف ہو گئے۔ پس ناگاہ وہ ایک جگہ مار داڑو فضا۔ جو کشادہ ہو گیا اور پھیل گیا، اور اپنے بھونکنے کے ساتھ اس نے بہت سے مردوں کو زندہ کیا اور وہیں ایک اور دائرہ ظاہر ہوا جس کا ظاہر اور باطنی تھا۔ پس ظاہر میں اس کے ۵۶۷ حروف تھے اور باطن میں ۲۳۱ پس ۱۳۰ کی نسبت انہی سے ہے۔ اور یہ وہی نسبت مکتوبہ ہے اور ۲۳۱ کی ابیدہ ہے اور یہی کتاب مکتوبہ ہے۔ پس جب اس کی گفتگو سے ان کو علم و فہم کامل اور فیض الہی اور روح قدسی عنایت ہوئی، اس سبب سے یہ بھی اس کے پیچھے رہے۔ اور وہ نسبت ان کے سامنے حق کو واضح کرتی رہی۔ تب انہوں نے دارالمقام کے واسطے اس کو امام اور دارالاسلام کے واسطے توشہ مجبور بنایا جب تو اس کا ارادہ کرے۔ تو عدد ثانی کے راہ کی تحقیق کر اس وقت تجھ کو علم اول اور سر ظاہر معلی ہوگا۔ اور اس کا سبب یہ ہے کہ مرادفات اعلیٰ جی پر کرکی اسی مستوی ہے وہ دائرہ اور روشنی سرمدانے افراد کے ساتھ پوشیدہ ہیں اور پیشک وہ مشہور الایجاد فی الاحاد ہے۔ حیثیت مراتب سے نہ حیثیت عدد سے اس کو سمجھو کیونکہ لوگ اس مقام میں اعتبار اور اک کے مختلف مرتبہ رکھتے ہیں۔ جس نے کتاب اول کو منظوی دیکھا اس نے مرادقی اعلیٰ کو کجاہوں کا مشاہدہ کیا اور جس نے سرکتابت کا مشاہدہ کیا۔ اس نے مرادقی الہی کو دیکھا، اور پھر اس کے بعد کوئی درجہ نہیں ہے۔ جس میں ترقی کی جگہ مگر اسی عنایت کے دائرہ کے ساتھ جو اسرار دائرہ رحمانی کے ساتھ محیط ہے۔ اور اب میں تمہارے واسطے ایک مثال بیان کرتا ہوں جس نے جلدی سمجھ میں آجائے گا۔ وہ یہ ہے کہ ہول میں ایک دائرہ فرقی کرے۔ بغیر ستون کے۔ ظاہر اس کا فوق العلوی

ہے اور باطن اس کا تختِ اقدس اور اصل اس کا اول والا اور اخص اس کا غمخوار و خواہے اور دایاں اس کا آئین اور بایاں اس کا ابد ہے۔ اور وہ دائرہ جو اوج کا دائرہ ہے اور ظاہر اس کا واسطہ ہے اور باطن اس کا باطنی الفت ہے۔ یہ دائرہ الفت کی تعبیر کرتا ہے۔ کیونکہ الفت ظاہر ہے یہ نسبت فوق الفوق کے۔ اس لئے کہ اس کے اوپر فوق نہیں ہے اور اس کی بلند ہی حقیقت قوسیدہ ہے۔ پھر تشبیل اور تشبیک اور تعبیر اور حصر اور اطلاق اور فوق و تحت کے اور بغیر ہیں مثلاً اور صفت و مام کے پس مراد کو کہو۔ اور فکر صادق کی تصدیق کر۔ اگر تو اس کے ساتھ قائم ہو گیا تو گویا اس کے اوپر قائم ہو گیا۔ اور بعض الفاظِ رموزی جاری ہوا ایم اس کی حد سے جو مقدم ہوا اور اس کی حد سے جو مؤخر ہوا اور جو باطنی ہوا و الفت جو کے اور خفا کی امتیاز سے فخر کو بشارت دینے والی ہوں گی۔ اور تیرے عقل کی طرف ڈرانے والی اور توان لوگوں سے مل جائے گا جس کی شان میں وارد ہے۔ بلاخرین اعمالا الذین ضل سبیلهم فی الحیوة الدنیا۔

بیٹے وہ لوگ جو از روئے عمل کے نقصان واسطے ہیں۔ اور سچی کی کوشش دینا پس لم ہوگی۔ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کرتے ہیں۔ عالم مرادق میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ عالم حجاب میں عمداً کیبتوں اور اس کی ملاقات کے ساتھ عالم مرادق میں ضبط ہو گئے۔ اعمال ان کے بعد حسرت میں۔ پس نہ قائم کریں گے ہم واسطے ان کے عالم برزخ میں ورنہ دوزخ بے حد میں یہ جہنم ہے۔ عالم حجاب میں یہ سیدیا اس کے کہ کفر کیا انہوں نے عالم کرسی میں اور میری کیبتوں کا عالم درخت میں۔ اور میرے رسولوں کا عالم مرادق میں ملاقی الایا۔ پس اگر یہ لوگ دائرہ رحمت میں داخل ہو جاتے ہیں تو اسرار و سلوک ان پر رحمت کرتے۔ تنبیہ لا الہ الا اللہ کہنے سے دو دائرے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی دائرہ اثبات پس نفی کا دائرہ موجد کے واسطے نفی کے دائروں میں سے ہے یا اثبات کے اور اسی طرح اثبات کا دائرہ اور اس دائرہ میں دو سطریں ہیں۔ ایک نفی عالم عملیات میں اور دوسری سطر اثبات علیٰ العملیات کی۔ اور چونکہ سطر نفی پانچ سطریں پر مشتمل ہے۔ اس لئے منفیات بھی پانچ ہیں اثباتات مراوات سے اور وہ تیز و جود سے تصدیق قدرت سے تیز سے قیام پر ساتھ اعمال کے۔ پس یہ پانچ تعلقات اعمال میں واسطے نفس کے جس نے ان کو قطع کیا۔ وہ دائرہ اثبات میں لڑتی کر گیا۔ اور اس میں سات مرتبہ ہیں۔ اس کے حروف کے اعداد کے موافق۔ پس اس وقت اس کی حیات تو حید کے ساتھ اور اس کی قدرت وصلہ کے ساتھ اور اس کا عمل شہود کے ساتھ اور اس کی تصریحات حکمت کے ساتھ اور نظر بصیرت کے ساتھ اور شہود و تحقیق کے ساتھ اور سماعت کشف کے ساتھ اور تخیلات و سید ساتھ اس کی تحقیق کا ادراک کرتا ہے اور علم شہود کے ساتھ الاواح بقا کا ادراک کرتا ہے۔ پس گذشتہ احوال کے مطلع ہونے سے اس کا نفس خوش ہوا۔ اور حکمت کی گفتگو کرنے سے غفر ثنوں سے محفوظ رہا۔ اور نظر بصیرت کے حاصل ہونے سے انجام کار سے آگاہ ہو گیا۔ اور اسرار کے سننے سے عالم حقیقت میں رہ گیا اس کے لئے ثابت ہو گیا کہ میں یہ نہیں بلکہ یا توں کی فضیلت ہے

اور چونکہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں بارہ حروف ہیں اس لئے سائرہ کمال موجودات یعنی وہ دائرہ جس میں چاروں تفصیل ہیں اور جس میں کل نباتات و حیوانات جمادات اپنے کمال کی پہنچتے ہیں اس کے بارہ حصے ہیں۔ یعنی بارہ حروف ہیں اور ہر روز کی بارہ ساعتیں ہیں پس ہر حریف ایک حرف کے ساتھ قائم ہے۔ بلکہ ہر حرف ایک جہیز میں دورہ کرتا ہے اور ہر جہیز حروف کے ظروف ہیں اور ان حروف ہی کے سبب سے رحمت نازل ہوتی ہے۔ اور کلمہ ظاہر ہوتا ہے اور حکمت ہوتی ہے۔ اور ہدایت اور فوائد واقع ہوتے ہیں اور انسانی اور نبیوں کی کثرت ہوتی ہے یہ بیان تو مجمل ہوا۔ اب مفصلاً اس طرح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف غنی کے ساتھ ایک روز کو بارہ ساعتوں میں مرتب کیلئے ہر راہ سے پہلے ایک ساعت ہے جس میں اس جہیز کا لازم ہے پس فصل ربیع کا روز رواج کتبیں ساعتوں میں ہے غریب کا روز نواٹ کتبیں ساعتوں میں اور پیدائش کا روز رواج کتبیں ساعتوں میں ہے۔ پس گویا ہر ساعت ان حروف میں ایک حرف کے ساتھ قائم ہے اور ہر حرف کی بارہ ساعتیں اولیٰ کے ساتھ حکم پورا ہوا ہے۔ اور یہ بات کہ عالم بشری حرکت اور سکون سے مرکب ہے لہذا اس کا فنا ضروری ہے اسی واسطے اس کے لئے رات مقرر کی گئی ہے جو اس کو پورے زندگی کا وجود اور اس کا رجوع ہے عالم حقیقت کے ساتھ تشریف نقل اور بعثت سے پھر رات کی بھی بارہ ساعتیں ہیں اس لئے محمد رسول اللہ میں بھی بارہ حروف ہیں۔ ہر ساعت اور ہر جہیز کے واسطے ایک حرف ہے۔ اور چونکہ توحید لا الہ الا اللہ سے مع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ہوتی ہے ایسے ہی دن کا دائرہ رات کے دائرہ سے پورا ہوتا ہے اور حکمت خداوندی رات دن میں امتزاج رحمت کے ساتھ کامل ہوتی چنانچہ قرآن ہے۔ من رحمته جعل لکم الذیل والاعلیٰ فاستسکوا فیہ وابتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون۔۔ اور مفہوم اس کا یہ ہوا کہ جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جو ہم نے ذکر کئے ایک بار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔۔۔ کہا تو گویا اس نے ایک سال کامل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ اور اسی سبب سے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ افضل کلام جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا لا الہ الا اللہ ہے اور معلوم ہو کہ چاروں حرفوں کے مقابلہ میں جو میں عالم میں مع سات علوی اور سفلی رزخوں کے اور گیارہ افلاک اور دائرے ہیں۔ اور ہر ایک عالم کے واسطے ایک ابداع اور حجاب علویات ہیں جو حقائق و اشیاء عالم اختراع ہیں۔ پس یہ جو میں عالم ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک عالم میں ایک حرف تو راقی کا ظہور ہے۔ اور وہی حرف اس عالم کا مضمون ہے اور پھر جب کہ عالم اور سفلی کی حقیقت ذات عرش کے واسطے مذہب ہوتی ہے تب یہ اس کی نور کی دوسری سطر بمنہ نور کی یعنی محمد رسول اللہ۔ پس یہ دونوں نورانی سطریں عرش کے نیچے کھینچی ہوئی ہیں۔ اس نورانی لطیف کی حقیقت کو کجگو۔ اور چونکہ وہ کلمہ فشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں۔ انبیاء رواج ملکوتیات اور انوار صروتیات صادر ہوتے ہیں پس عالم علوی جس سے مراد عرش ہے۔ کل انوار اور نور انوار ہے۔ اور اس کو درجوں کرنے والا اللہ ہے اور نہ کہ کے تین حرف ہیں جن کا ہر حرف قوس سے پہلا ہوا ہے انہی کی قدر ملکوت عقلی محدود دیت ہے۔ اور نور ہوت اور رواج

کو مدد دیتا ہے اور قہر ملک ملک کو مدد دیتا ہے۔ یہی یہی ہوتا ہے۔ ۲۰ لاکھ فرشتوں کو بھی تو لوگوں میں ضرب دی تو بھگتی ہو گئے۔ اور اسی باب سے کہ طویل عرض ہرگز مختار ہے۔ یہ کہ اس مقام سے اس کو نسبت ہے۔ اور ملکوت میں صعود کوئی قوت رکھتا ہے۔

قواند کلہ طیبہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ابی یصعد انکم الکلیب والعمل القتالہم یرفعہ اور اسی سبب سے حدیث میں وارد ہے اور جو شخص با طہارت کلہ طیبہ کو پڑھ کر سو رہے۔ اس کی روح عرض کے نیچے رات گزارتی ہے۔ اور اپنے قواسم کے موافق غذا حاصل کرتی ہے۔ اور اسی طرح جو شخص بجا نند بخنے کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام بیماریاؤں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص شہر میں داخل ہوئے کے وقت اسی کلہ طیبہ کو پڑھے۔ اس شہر کے قتلوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص اس خیال سے اس کو پڑھے کہ حالات غیب اس پر مشتت ہوں تو کشت اس کو نصیب ہوگا اگر ان شرطوں کی پابندی کرے گا۔ جو ہم نے ذکر کیا ہیں۔

اور معلوم ہو کہ وہ دن یعنی روز قیامت جس کی مقدار مرتبہ ثانیہ میں پچاس ہزار برس کی ہے۔ اس کی مقدار مرتبہ تالیث میں دو لاکھت فہر کے برابر ہے۔ اسی کے واسطے جس پر وحدانیت کا راز کھل گیا اور جس سے لا الہ الا اللہ کہہ لیا۔ اور جس نے جہیں کہا اس کے واسطے وہی پچاس ہزار برس کی مقدار ہے۔

اور معلوم ہو کہ ہر عالم سب کا سب علوی و سفلی سر حیات سے قائم ہے۔ حیات پانی میں رکھی گئی ہے پس اس میں سر جعل ہے۔ اور پانی کے اجزائیں بر حیات ہے۔ پس حیات بر حیات سے ہے۔ سر حیات کے ساتھ اور حجم جسم سے بر حیات کے ساتھ۔ اور حکیم ہی سے بر تجربہ اس کے لئے موافق ہوا ہے۔ اور حاسے سر بقائیں باطن اس کا حاء و حرارت سے ظاہر ہے اور ظاہر اس کا حکیم جلالت سے معلوم ہو کہ سر اوقات علیا اور اوقات اسطر محاب ہیں انوار عقل پر۔ اور مراقق و محابہ قہر میں اطرار مخترعات ہیں۔ اور عقل مراقق علیا ہے۔ جس پر فکر لطیف نے حجاب ڈال رکھا ہے۔ پس ملکوت الہیہ کا باطن اجزاء و ملکوت الہیہ سے ہے۔ اس کو اگر تم سمجھنا چاہو تو اس مثال سے سمجھو کہ چار پرندے کو ایک اکم کنوں دوم مخزون سوم محبوب چہارم اعظم پھر پانچویں کو اپنے سے خوب ملاؤ اور جب تم کو ان پر خوب فیض ہو جائے۔ اور ان کے راز کا تم مشاہدہ کرو تو جب محیطہ القدس میں جا کر کچل کر ملاؤ پھر جیل و ذی الطیر پر اعظم کا جزو رکھو۔ پھر طیر مطلوب محبوب کا جزو جیل بیروت پر رکھو۔ اور جیل ملکوت پر طیر مخزون کا جزو رکھو۔ اور جیل رفعت پر طیر کنوں کا جزو رکھو پھر ان کو پکڑو تمہارے پاس دو دروازے ہیں۔ یہاں کی کھڑکی آئے گا جو اکم عزت کی کھڑکی ہے۔ اور اگر تو کشف و دلہانی کا راز سمجھ گیا ہے تو چار پرندے لے کر ان کو ملا۔ پہلا پرندہ حیات ہے۔ دوسرا جو بلوعدانک پہنچا ہے تیسرا قدرت پر تھا اور دہ حیات کی تحقیق حیات ایمانی سے کہنی چاہیے جس کو فنا کر کے۔ اور علم کی تحقیق سر نہ فکر کے ساتھ ابداع میں اور جن کو کعب پر سر قدرت کے ساتھ اور جیل ترتیب پر سر ادادہ کے ساتھ و کعبہ پر نہان حکمت سے آن کو ملاؤ

دوڑ کر تھمارے پاس آؤں گے۔ یہ مطلب اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب بالکل خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس کلام قدس کا مصلحتاً بن جائے کہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب بندہ میری طرف تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس کا کان ہوتا ہوں مجھ ہی سے وہ گفتگو ہے۔ اول میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں۔ مجھ ہی سے وہ گفتگو ہے۔ ۲۔ آخر حدیث تک۔

معلوم ہو کہ دو ذرخ نے خدا سے شریکیت کی کہ اسے رب میرے بعض حصے بعض کو کھا لیا جب خدا نے دوساں لینے کی اس کو اجازت دی۔ ایک ساںس گرمی میں۔ دوسرا ساںس جاڑے میں۔ اولیہ دو عقل مختلف ساںس ایک ہی ساںس میں سے ہیں اور تقریباً ان کی لطافت خفیفہ کے سبب سے ہے۔ اور اگر تو فنا کو نقایں درج کرے۔ اور شہو کو نقایں۔ پس چار پرندے سے کران کو ملائے اور اس کے وجود کو اس کے شہود میں تحقیق کرے۔ پھر جبل عقل پر طیر قوت کو رکھ اور ۴۔ جبل جسم پر طیر حاجت کو رکھ۔ پھر ان کو ملائیرے پاس دوڑ کر آؤں گے۔ پھر اگر تیرا مقام ثابت رہا تو ان باتوں کو کھلے گا۔ پھر چار پرندے سے کران کو ملا۔ ایک طیر عقل پر طیر حیات سے۔ دوسرا طیر روح جو سر علم ہے تیسرا طیر قلب جو سر ارادہ ہے چوتھا طیر سر جو سر قدرت ہے۔ پھر جبل حیات اولیت پر طیر عقل کو رکھ اور جبل حیات اخروی پر طیر سر کو رکھ اور جبل حیات مخلدہ پر طیر قلب کو رکھ۔ پھر ان کو ملائیرے پاس دوڑ کر آؤں گے۔

معلوم ہو کہ جس شخص نے عقل کا حکم پتنا اس کے واسطے تھیر کا شہود صحیح نہیں ہے اور عقل عقل ربانی اور عقل روح روحانی۔ کیونکہ عزت قلب صلا ہے۔ اگر تو اس مقام میں پہنچنا چاہے تو جس طرح ہم نے بیان کیا ہے اس کے موافق عمل کر۔ اہل حقائق میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں میں ایک کشتی میں سوار ہوا جس میں ایک تیس تختے تھے۔ اور یہی شرط سفینہ نجات کی ہے اور چاروں فصلوں کے دن میں نے دریا میں گذارے اور موافق ہوا کے بیکری کشتی چلتی رہی یہاں تک کہ میں سمندر کے کنارہ پر پہنچا۔ اور وہاں میں نے نفیس جو اسر اور قیمتی یا قوت اور کبریت اور اور آئینہ حیات کا چشمہ دیکھا جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ میں نے اس کا پانی پیا اور اس میں غسل کیا جس کے پینے سے پھر نہیں مرتا۔ اس کے بعد پھر میں اپنی کشتی میں سوار ہو کر اپنے وطن کو واپس ہوا اور یہ میرا سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ اور وہیں وہ مبارک ساحل ہے۔

اور معلوم ہو کہ حرکتیں چار ہیں۔ پہلی حرکت کشف کی ہے۔ دوسری سزکی۔ اور حرکت کشف ہی حرکت ذاتی ہے۔ اور یہی حرکت عقل اور حرکت سمیرا دل اور حرکت نفس ہے۔ اور یہی امدادی اور حرکت میر ہے۔ اور دوسری حرکت ذوات ہے اور یہی حرکت شوق ہے۔ یہی کشف اول اس روز ازل کے واسطے ہے جس دن کہ اس نے عالم ہمایہ عقل سے خطاب کیا۔ اور یہ سیادنی اولیات ہیں اور تیسرا روز کشف ثانی کا ہے جس روز کہ اس نے میثاق لیا۔ اور چوتھا روز سیر ثانی کا ہے اور یہی روز بد ہے۔ مگر اس کا کشف ہے۔ یہی کشف اول وعش اول اور میرا دل کی ہے۔ پھر کشف ثانی حشر اید غائی کہ یہی بد ہے۔ اور یہ سب اطوار اور ادوار حقیقت رحمانی اور حق رحیمیہ ہیں۔ اور

حقیقت روحانیہ مراکز ہی ہے۔ یعنی وہ نفع بوجہ قدرت دروہیت ظاہرہ کی طرف معصاف ہے۔

اولیٰ کی سرحدات کا بیان ہمارے حضور علیہ السلام نے خدا کی طرف سے اس طرح فرمایا ہے۔ کہ ستر حجاب نور اور ظلمت کے ہیں اگر اسی کو بھٹا دے تو اس کے ہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے۔ وہاں تک جلا دیں۔ اور یہ حجاب تیری نسبت سے ہیں نہ اس کی نسبت سے کیونکہ دو وزن طرف سے ان کا ہونا محال ہے۔ کیونکہ جسم بھی حجاب کیا جاتا ہے۔ اور خداوند تعالیٰ کا جسم نہیں ہے۔ تیسری بات یہ کہ محبوب یعنی حجاب والی چیز کے واسطے صحت ہونی لازمی ہے اور خدا تعالیٰ صحت سے پاک ہے۔ پس قلت کے حجاب سے مراد نور سے انکار کرنا ہے۔ اور نور کے حجاب سے مراد حجاب اولیات ہیں مبادی ذات سے یعنی حقیقت ان کی کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو یہ حجاب زائل ہو جاتے معلوم ہو کہ لطافت کثافت کے اٹھانے والے ہیں۔

اسرار الہی | اوپر میں اب تم کو اسرار اعداد اور تعداد حروف بتلاتا ہوں معلوم ہو کہ اسرار الہی اور اس کی معلومات لطافت اور کثافت اور علویات و سفلیات و ملکوتیات و قوس ہیں۔ اعداد اور حروف پس حروف کے اسرار اعداد میں ہیں اور اعداد کی تخلیقات حروف میں ہیں۔ اعداد علویات و روحانیت کے واسطے ہے۔ اور حروف دوار و جسمانیات اور ملکوتیات کے واسطے ہیں۔ اور اعداد قوال کا راز ہیں اور حروف افعال کا راز ہیں۔ پس عالم عرض اعداد ہے۔ اور عالم کرسی حروف ہے پس نسبت حروف کی اعداد ایسی ہے۔ جیسے کہ کسی کی نسبت عرض سے اور اعداد ہی کے راز سے قدرت سمجھی گئی ہے۔ چنانچہ خود خداوند تعالیٰ اسرار اعداد کے ساتھ اپنی تعریف فرماتا ہے دکنی بنا حاسبین یعنی کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ اور اس آیت میں حروف کے ساتھ مدح کی اخترا با سحر و جلاوت اخرا بیت تک۔ اور چونکہ کرسی واقع متصل ہے کرسی محیط سے اس لئے حروف کا یہ مرتبہ اعداد سے متحرک یا پس اعداد ہی سے متعلق رہا ہی سمجھا جاتا ہے۔ اور سر حروف تہذیب روحانی سمجھا جاتا ہے۔ پس عقل کا آخری مرتبہ نفس علویہ کا پہلا مرتبہ ہے۔ اور یہی فیض اول ہے۔ اور جیسے کہ حروف حرف نشے سے اخذ ہے۔ یعنی حرف کے معنی کنارے کے ہیں۔ ایسے ہی عدد سے مراد اول اور درمیان ہے۔ اور ہر اول کے واسطے وسط اور طرف ہوتا ہے۔ پس سر حروف ہی سر کرسی اعلا اور کرسی واسع کہی سمجھا گیا ہے و ہر اس کی یہ ہے کہ عالم علوی اور سفلی کی ذاتیں مختلف ہیں۔ اس لئے کہ وہ کرسی اعلیٰ میں مختلف ہیں اور اس کی نقل و اطوار کا کرسی کہی میں اختلاف اول مبادی عرض سے ہے نسبت اول انجانات حقائق ملکوتیات سے اور سفلیات کے آخری درجہ کی استعداد عایدات کا پہلا درجہ ہے۔ اور معلوم ہو کہ کہی اول کا فیض ہے اور کرسی واسع نور ثانی کا فیض ہے۔ اور کرسی اعلیٰ نور ثالث کا فیض ہے۔ پس فیض اول ہی فیض ثالث ہے اور ثالث ہی اول حروف اور آخر مرتبہ ہے۔ اور یہی وہ راز ہے جس سے حقیقت بشر کے ساتھ تعبیر دی گئی

گئی ہے۔ اور اس آیت میں اس کی طرف اشارہ ہے اَنّی خالق بشرٍ من طین یعنی فرماتا ہے۔ میں ایک بن مرثی سے پیدا کرنے والا ہوں۔ اور جب کہ وہ تیار ہو گیا۔ اس وقت اس کو اس کے حقیقی نام انسان سے خطاب کیا۔ اور فرمایا فاذا سویتہ دفنحت خبیہ من ردحی فحقوا لہ ساجدین یعنی جب میں نے اس کو تیار کیا۔ اور اپنی روح اس کے اندر بکھوئی۔ پس اگر پڑنا تم اس کے واسطے مجاہد میں۔ یعنی دونوں آخری قبضے اور فیض اول پس عالم کمال علوی ہے یا سفلی انہیں تینوں اضافتوں کی حقیقت سے۔ کیونکہ عالم میں کوئی ایسا ہے۔ جس نے ایک فیض اٹھایا۔ اور کوئی ایسا ہے جس نے دو فیض اٹھائے۔ اور کوئی ایسا ہے جو تین فیض اٹھائے اور یہی عالم قطب حاوی ہے۔ اور اسی سبب سے حامل ثابت ہے۔ ذاتوں کے واسطے اصل فیض کرسی معلوم پر اور اپنے اعداد کے حقائق کا بدلتے والا نہیں ہے اور نہ اپنے اوقات جرم کا تحقیر کرنے والا ہے۔ بسبب اس کے جو عالم حقیقت بشریہ اور سرگزشت میں جو حقائق کرسی اعلیٰ ہیں ظاہر ہو تلبے کہ یہ عالم کا ذکر ہے اور حقیقت عالم انسانی ہو کر کسی واسع عالم جبروت ہے وہ بھی اس کے سامنے ظاہر ہوتی ہے۔ اور درجہ علویہ کے حقائق میں کرسی الٰہی کے امر الٰہی موجود ہوتے ہیں پھر نشاۃُ خرمے یعنی صور قیامت کی حقیقت بھی پائی جاتی ہے پس اس وقت اس کی ذات کامل اور اس کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔ پھر جو شخص عظم مستقیم سے نکل کر خط معرفت پر چلا گیا وہ حصہ میں داخل ہو گیا خط معرفت کو جب عظم منہر کی طرف مضامین کریں اور دونوں کو نکالیں تو دونوں مل جائیں گے۔ اور یہی ہی مستقیم کو جب ستیم کی طرف مضامین کریں تو وہ بھی دونوں مل جائیں گے۔ پس جس نے عالم بندہ کی طرف انتقال کرنے کے وقت اس کو پورا کیا۔ اس نے بینوں معرفتوں کے حقائق کے ساتھ ترقی کی۔

اور یہ جو ہم نے بیان کیا ہے۔ کہ طائف و کثافت کے ساتھ قائم ہیں۔ اس کے راز کو سمجھو۔ اور اس کی حقیقت کو معلوم کرو۔ یہ بات حق ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اور معرفت الٰہی سے زیادہ شریعت کوئی چیز نہیں ہے۔ جو شخص اس لطیف کا راز سمجھا وہ نفس لطیف کا راز اور کثافت سے اس کی نسبت کو بھی سمجھ گیا۔ پس اس راز کو سمجھو۔ یہ اتصال ہے۔ ساتھ معرفت کے۔ اور ان دیباہیات کا مادہ ہے جو بالعباس کی طرف پہنچاتی ہے۔ اور پھر اس کے بعد فیض اور فتح ربانی بخیر و مفتوح ہوگی جو پھر کو دائرہ صغر ترکیبی سے نکال کر دائرہ اطلاق شکی میں پہنچا دے گا پھر اس وقت یہ ہمدھم کل جائے گا۔ اور میدان وسیع تیرے واسطے ظاہر ہوگا۔ اور سدۃ الملتی پہنچو ترقی کرے گا اور حجت الامارے میں اترنا پھر سے گا۔ یہی تیرے واسطے مادہ پوشیدہ اور علم کامل کی تصریح کی ہے۔ ایمان والا کو خداوند تعالیٰ زندگانی دیتا اور آخرت میں قیل ثابت کے ساتھ ثبات قدم رکھتا ہے۔ اَللّٰہ تعالیٰ ہم پر عالم میں اپنی حقیقت ثابت رکھے۔ اور اپنی رحمت ہم پر جیلادے بے شک وہ

بزرگ و مہربان ہے یہی ہے حقیقت تشکیک الفلاح امداد و ایات اور خالق عجوبات کی افلاطونیت میں تو اس کے ساتھ ایمان لائے والا۔ اور اس کے خالق کی تصدیق کہنے والا ہو گیا۔ خدا تعالیٰ تجھ پر رحمت کرے گا اپنے احسان و عنایت سے بیشک احسان اس کا بہت غامض ہے۔ اور جس کو وہ چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کا درود و سلام ہو۔

فوائد اسم اعظم اور اس کی تصرفات

معلوم ہو کہ اسم اعظم سے بہت اشادات و خواص ہیں۔ اور میں ان کو واضح طور پر بیان کرتا ہوں تاکہ ان اصول سے طالب کو فائدہ پہنچے۔ اور وہ اس کے معانی و عجایب کو سمجھے۔

علاج ہر بیماری | یہ اسم ہر ایک بیماری اور درد و کلام کرتا ہے۔ اور حفاظت کے واسطے یہ ایک مضبوط قلعہ ہے۔ اس کو کلمہ کریمیت کے ساتھ تکریر و تہن کرے۔ تو بہت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو کلمہ کما پنے پاس رکھے قبول عظیم ہو۔ اور جب کسی بادشاہ یا امیر کے پاس جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور ہر ایک دشمن پر غالب ہو گا۔ اور یہ اسم سحر کو بطل کرتے اور مغفود کے کھولنے اور قیدی کے واسطے مفید ہے۔

علاج مرگی | اور مری والے کو بھی فائدہ کرتا ہے اور جنات کا عمل بھی جاتا رہتا ہے۔ اگر جنات نہ بھاگے گا تو حل جائے گا۔ اور اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگلی لٹھی پر اس کو نقش کرے۔ اور نقش کرنے والا روزے دار ہو۔ پھر اس کو پیسے لے۔ پس جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور اگر بادشاہ کے پاس جائے گا۔ کامیاب ہو گا۔ اور اگر کوئی دایم با حقہ میں پہننی چاہیے۔ اور اگر جنگ میں جائے۔ تو بائیں ہاتھ میں پختہ اور اگر اس انگلی کو دیران مکان میں رکھے تو وہ آباد ہو۔

عمل شادی | جس عورت کی شادی ہوئی ہو۔ وہ اس کو پختہ تو شادی ہو جائے اور اگر کوئی شخص خزاں سے ڈرتا ہو تو اس میں رہے گا۔ اور اگر لشکر کے نشان پر اس کو نصب کیا جائے۔ تو مظلوم و مستول ہو۔ بادشاہ چین نے غفادوں کے ایک شہر پر لشکر کشی کی۔ اور بہت مدت تک اس کا محاصرہ کیا۔ یہاں تک کہ مسلمانوں نے اس کے گرد ایک دوسرا شہر آباد کر دیا۔ مگر وہ شہر فتح نہ ہوا۔ آخر اس بادشاہ نے لاجپاد ہو کر ایک بزرگ کو تلاش کروایا۔ اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ ان بزرگ نے یہی اسم بادشاہ کو کمرہ بسو طہ لکھ کر دیا۔ اور کہا کہ اس کو اپنے سر پر رکھو اور کفادوں پر دھاوا کرو۔ فتح کرو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ کہ ایک ساعت میں قلعہ فتح ہو گیا۔ اور بہت غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آئی۔ اس میں سے کچھ نذرانہ بادشاہ نے ان بزرگ کو بھیجا۔ انہوں نے قبول نہ کیا۔ اور فرمایا میرے پاس

غیبت کیرے ہے مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

حکایت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے واسطے بلایا۔ جب وہ شخص دیا رہا۔
 حاضر ہوا تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلا دے تلوار مار دی۔ مگر اس نے کچھ اثر نہ کیا۔
 یہاں تک کہ تین مرتبہ بھی ہوا تب بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو کہ اس کے پاس کیا چیز ہے۔ چنانچہ جب
 دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم ایک کاغذ پر لکھا ہوا اس کے پاس سے نکلا۔ اور یہ سات حروف ہیں۔ ان کو بہت حفاظت سے
 رکھنا چاہیے۔ اور یہ حروف کعبہ شریف کے دروازے پر لٹکے ہوئے تھے۔ اور اکثر اعمال میں یہ حروف کام آتے ہیں
 اور غزائے بھی اسی سے نکلتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اکم کو زعفران سے لکھ کر سفید مرخ کی گردن میں باندھے
 اور سہاں و قبیۃ کا حمال ہو اس کو کچھ ڈرے۔ اسی جگہ وہ مرخ کھڑا ہو کر چوخی سے کھودے گا۔ اور آواز دے گا۔
 اور جب تم کو کسی مکان یا قلعہ کا برباد کرنا منظور ہو تو اس غامخیر کو موم پر ایک طرف نقش کر کے دوسری طرف غامخیر کو
 نقش کر دو۔ اور دروازے کے نیچے دفن کر کے اور پے حمام کی مودی کا چوڑا چھڑک دے۔ اور جب تو کسی شخص کو
 کسی جگہ سے نکالنا چاہے تو اس شخص کے اس کی ماں کے نام کے ساتھ اس اکم کو لکھ کر ایک چوڑا لکے میں باندھے
 اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر پیٹھ کے پیچھے چھوڑ دے۔ اور چھوڑتے وقت کہہ دے کہ ملاں شخص اس جگہ
 سے بھاگ جاوے بے طویل ان اسما کے۔ اور یہی اسی کام کے واسطے ایک کاغذ پر غامخیر کو لکھ کر حمام کے چوڑے
 سے دھوئے۔ اور ساعت نحوس میں جس مکان میں ڈالے گا۔ وہی مکان برباد ہو گا۔ اور یہ الفاظ کے یہ غلام
 ہذہ الاسماء بکد اذکذا خاضعوا لایرے الا مکنہ الایۃ النوحا الصبل
 اور جب تم کسی پر پتھر مار سائے چاہو آیت شر کو ایک کو دی ٹھیکری پر لکھ کر مکان کی کچھت پر گاڑ دو۔ اور یہ آیت بھی
 اس پر لکھ دینا۔ و احطرونا علیہم جلود من سنجیل اور سورۃ قیل اور جو دی شر کا دوش۔ اگر تم کسی
 کو جلا نایا اس کے گھر میں آگ لگائی چاہو تو ساعت نحوس میں غامخیر کو شمع پر لکھو۔ اور مولیٰ کے پیر کو دوسرے
 شمع کو دوشن کر دو جس وقت آگ سے اکم چلے گا۔ فوراً وہ دوشن اور اس کا گھر آگ سے جلے گا۔ بعض ماموں نے اس
 کو ظام بادشاہوں کے واسطے کیا ہے۔ اور وہ ہلاک ہوا ہے۔ اور جب یہ چاہے کہ کشتی دریا میں نہ چلے۔ اور
 اگر چلے تو ڈوب جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ غامخیر کو ایک نلکی پر حمام کی مودی کے پانی اور اس دیا کے
 پانی سے لکھ کر اور کچھ پانی منہ میں لے کر کشتی میں لٹی کر دے۔ پس وہ کشتی نہ چلے گی۔ اور ماموں غلیفہ جب دریا
 و جل میں فرجہ ڈالنا چاہتا تھا۔ تو اس غام کو ایک بلند جگہ میں سفیدہ شمع کے دھاگے میں باندھ دیتا۔ ہر طرف سے
 موجیں اس پر متوجہ ہوتیں۔ اور لوگ ڈوبنے کے قریب ہو جاتے تھے ان کو خبر ہوتی کہ غلیفہ کی کارستانی ہے تب وہ
 فریاد کرتے اور غل چاٹتے۔ اسی وقت وہ اسی غلیفہ کو نکال دیتا۔ اور غل خان دیا کا جات رہتا۔ اور اگر کسی

یہاں کی بیماری مدد کرتی ہو تو یہ خاتم اس کی پیشانی پر لکھ دے اور عزیمت کو پڑھے۔ آرام ہو گا۔ اور جب قیدی کے علاج کرنے کا ارادہ ہو تو قتل گاہ کی مٹی لے کر قیدی اپنے گریبان میں سے نکالے اور پھر اٹھا کر لے اور عزیمت پڑھے علاج پائے گا۔

غائب کو حاضر کرنا | جب کسی آدمی کو دور سے بلا تا ہے تو اس خاتم کو اس کے نشان قدم پر اگر ممکن ہو تو لکھ دے اور ایک کاغذ پر مع اس کے نام لکھے۔ اور اطلاقہ جانی کی دعوتی دے کہ وہاں میں شکائے۔ بہت جلد حاضر ہو گا۔

اور معلوم ہو کہ اس انکم سب اعمال صحیح ہیں مگر یہ صحت و روزہ کی شرط ہے اور ترک دنیا کرے تاکہ مقصد حاصل ہو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ فرمایا ہے۔ قرآن شریف کا ایک کلمہ ہر پلے لڑکے کا باطن ہے۔ ظاہر تو وہ ہے جو دیکھا جاتا ہے۔ اور باطنی عزیمت ہے اگر چہ دنیا بھوش کھا رہی ہو اس خاتم کو لکھ دے۔ اس کا جو ش جاتا رہے گا۔ اور جب تم کسی غائب کا بلا تا چاہو تو اس خاتم کو ایک ورق پر لکھ کر اس کے گرد استاء والتقاری لکھ دو جدا جدا حرکت اور پھر اس کو سورج کے سامنے ساعت موافق میں جب کہ قمر مرج ہو انی میں ہو لگا دو اور ۲۱ بار عزیمت کو پڑھو فوراً وہ شخص حاضر ہو گا۔

دشمن کی آنکھ میں درد پیدا کرنے کا عمل | جب تو چاہے دشمن کی آنکھ میں درد ہو۔ تو موم کی ایک صورت بنا کر اس کی صورت میں پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ اور اس پر خاتم کو نقش کر کے اس صورت کی دو ٹول آٹکھیں پھوڑ دے دو کانتول سے۔ پھر اس کو ایک سیاہ ہانڈی میں رکھ کر قندوڑی بغیر بھی سفیدی اس پر ڈال کر حرام کا پوڑا اس پر ڈالے۔ اس عمل کے کرتے ہی معمول آنکھوں کو پوڑا کر چھینے گا۔ کہ ہائے آنکھوں میں آگ لگ گئی۔ پھر اس ہنڈیا کو ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں آگ جلا کر تھی ہو۔ پھر جب اس شخص کو تندرست کرنا منظور ہو تو اس صورت کو نکال کر پانی میں ڈال دے معمول تندرست ہو جائے گا۔

نیلندہ آنے کا عمل | اور اگر یہ جاسے کہ کسی کو نیند نہ آئے۔ موم پر خاتم لکھ کر یا نیجام میں باندھ کر لٹکا دے اس کو نیند نہ آئے گی جب تک کہ یا نیجام لٹکا دے گا اور اگر کسی کو رنجیدہ اور متفکر دکھنا منظور ہو تو ایک شیشی سے اس پر اس کے اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ خاتم کو لکھے اور مطلوب کی صورت میں بنادے۔ پھر اس شیشی میں غصہ ڈال پانی اور گندھک اور سیاہ مرہق اور دھن زیت ڈال دے۔ پھر دو پتھروں کے نیچے آگ جلا کر اس پر پینٹیشی رکھ دے۔ معمول کو ہر طرف سے نہ رنج و نگر آویں گے۔ اور اگر کسی سے محبت کا ارادہ ہو تو خاتم غیر کو شیشے کے گلاس پر مشک اور زعفران و کلاب سے لکھ کر جس کو پلا دے وہ بھی اس کی جلدی گوارا نہ کرے۔ اور اگر بلا نامک نہ ہو تو اس کے کپڑے پر بھی جھنڈا ڈال دے اس سے مطلب پورا ہو جائے گا۔

مکان سے نکالنے کا عمل

اجب توجہ رکھئے آدمیوں کا حشرق ہونا یا کسی مکان میں ان کو تکال دینا چاہے تو
دفع کر کے وہ مکان فوراً بڑھا جائے گا۔ اور ان کی آپس میں عداوت پھیلے گی۔ اور جو دشمنوں میں صلح کراچی چاہو۔ تو دو
صورتیں موم کی بناؤ۔ اور ہر صورت میں ایک ٹکڑا لکریا کا رکھو۔ اور اکیس بار عزیمت پر صوفہ دونوں صلح کریں گے۔ او۔
جب تمام کو یہ شوق ہو۔ کہ لوگوں میں میری ہیبت ہو۔ اور میری بردگی کی جائے تو چاہیے کہ خاتم کو مشف و زعفران و گللاب
سے لکھ کر دھوکا ایک شبینی میں رکھو۔ اور جب کسی سے ملاقات کرنے جاؤ تو غوث اس پاچائی کی میں سے مندر پر دل نو۔
عمل محبت ۱۰۹۴۵۷۸۱۱ اس طرح تو مجھ کو معلوم ہے اور شیخ محمد قنبر فرماتے ہیں کہ انہوں نے
جامع صوفیہ میں اس خاتم کو ایک شخص کے پاس اس طرح پایا لا آم آم آم آٹھ خیال حال السرافیل طوما نیل -
میطرون تنونوا یا خدا ام هذه الاسماء المباركة بكذا وكذا اور جو کچھ
ارادہ ہوا اس کا ذکر کرے مطلب بہت جلد پورا ہوگا۔

عزیمت اکرم عظم اور یہ عزم ہے۔ جو عمل اعمال میں پڑھی جاتی ہے۔ اور اسی میں اکرم عظم ہے۔

هَذَا أَنَا بَيْنَهُمُ اللَّهُ دَخَلِي بِهِ اهْتَدَيْتُ
وَصَلَيْتُ فِي الشَّامِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
إِلَهُي لَقَدْ أَشْمَمْتُ بِأَسْمِكَ ذَا عِيَا
أَفْضَلِي مِنَ الْأَذْوَارِ يَا رَبِّ بَيْضَةً
لِيُحْيِيَ حَيَاةَ الْقَلْبِ مِنْ دُشٍّ بِهِ--
وَصَبَّ عَلَى قَلْبِي سَائِبِي دَحْمَةٍ--
لَسَجَانِكَ الْبَلَدُ يَا خَيْرَ خَالِقٍ--
تَبْلَغُنِي قَضْدِي ذِكْلَ مَارِي--
أَفْضَلِي مِنَ الْأَنْوَارِ بَيْضَةً مَلُولٍ--
إِذَا مَجْنُونِي مِنْ عَذْرَةٍ خَاسِدٍ
أَوْ أَوْحِي بِأَرْبَابِهِ بِالْأَنْوَارِ خَاجِي
وَحَبْصِي مِنْ كَلِّ هَوَى وَشِدَّةِ

إِنْ كُنْتُ أَسْزَارِ بَسَاطَةٍ الْكُوتِ
مُتَّحِدٍ مِنْ زَاغِ الصَّلَاةِ وَالْعَلَتْ
يَا أَيُّهَا هُجُوجُ الْخُلُوتِ هَلْ هَلَّتْ
بِسُورِ أَخِي مَيِّتَ قَلْبِي بِصُلُوتِ
بِقِيُومِ قَامِ الْبَسْرِ فِيهِ قَاسَرُوتِ--
بِحِكْمَةِ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ بِنَاعِلَتْ
وَيَا خَيْرَ خَلْقِي ذَا كُرْمٍ مِنْ بَعَثِ
يُنُورِ سَنَاءِ الْوَسْمِ وَالْأَرْوَمِ قَدْ غَلَتْ
وَكُنْتُ فِيهِ الْأَعْدَاءُ عَنِّي بِظُلْمَةٍ--
يَحْيِي شَمَائِلَ أَشْمِهِ سَلَمَتْ سَمَتْ
وَتَبَيَّرَ أُمُورِي بَعْدَ عُسْرٍ وَدُ الْفَقَمَتْ
بِنَصِّ حِكْمِهِ كَا طَعِ الْوَسْمِ أَشْبَلَتْ

۱۲۔ ان اشعار کا ترجمہ اسی طرح کے متنی بابیہ ہے کہ اصل کتاب میں اس کا خلاصہ موجود ہے ۱۲۔

وَاسْمُ بَحْرٍ وَأَعْطَيْتُ عَيْزَ بَرِّهَا
 وَأَوْصِيَهُمْ بِكَلِمَةٍ أَغْنِيَهُمْ عَنْ دُنَا
 فِي حَوْصِهِمْ مَعَ دُوسِمٍ وَبَرٍّ اسْمٍ
 وَأَلْقَيْتُ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِهَا
 وَأَحْرَسْنِي يَا ذَا الْجَلَالِ بِكَانِ كُنْ
 وَأَخَذْتُ لَهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِفَضْلِ مَنْ
 وَبَارَكْتُ لَنَا فِي جَمِيعِ كَسْبِنَا
 مَيَّاهُ وَيَا بَوَّاهُ وَيَا خَيْرَ بَارِي
 تَرَدُّدِكَ الْأَعْدَاءُ مِنْ تَحْتِ وَجْهِكَ
 فَانْكِرْ لِي يَا إِلَهِي وَاسْتَدْنِي
 فَيَا عَيْزَ مُسْئُولٍ وَآكْرَمَ مَنْ عَطَى
 قَدْ كُنْتُ كَيْ بِالْأَسْمِ تَزَوُّدًا بِهَجَاةٍ
 بِكَ الْكَوْلُ وَالْكَوْلُ الشَّدِيدُ يَدْرِي مَنْ
 يَا هُوَ يَا إِلَهِي مَهْوَجٍ ٧
 يَا هُوَ جَلْمُهُوَجٍ جَلَالُهُ
 يَتَعَدَّدُ بِزُودٍ وَشَمْرَادٍ أَمْرٍ
 يُعَادُ سِرَاجُ النُّورِ بَيِّنُهُ
 بِكُورِ جَلَالِ بَارِيهِ وَشَرِّ نَظْمٍ
 بَيِّنُهُ يَا بَيِّنُهُ نَعْمُهُ أَصَالِيهَا
 بِهَالِ أَحْيَالِ شَلَحٍ شَلَعِبٍ شَالِحٍ
 أَنْزَلَهُ بِمَنْزِلِهِ وَبَيَّرَهُ بِرُحْوَا
 حُرُوبٍ بِمُهْرَامٍ عَلَتْ وَتَشَامُخَتْ
 دِيَا شَمْعَانِيَا شَمْعِيْنَا أَنْتَ شَلَمْنَا
 بِطَهٍ وَبَيْسٍ وَطَلَسٍ كُنْ لَنَا
 بِكَابِ ذَهَابٍ ثُمَّ عَلَيْنَا وَصَادُهَا

وَأَسْمِلُ عَلَى النُّورِ وَالنُّورِ مِنَ الْعَلَمَاتِ
 وَأَبْرَسِي يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَوْسَمَتِ
 تَحَقَّقْتُ بِالْأَسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْعَلَمَاتِ
 عَلَى وَالْبَيْتِ الْقَبُولِ بِشَمْعِيْنَا
 وَيَبْرَأُ مَوْرًا إِلَى بَحْرٍ مَهْطَعَتِ
 إِلَيْهِ سَمْعَتِ صَبَّ الْقَلَاةِ وَشَمْعَتِ
 وَحَلَّ عَقُودَ الْعُسْرِ يَا بَوَّاهُ ارْتَجَمَتْ
 دِيَا مَنْ لَنَا الْأَمْرَ رَاقٍ مِنْ بَرِّهِ الْعَلَمَاتِ
 وَبِالْأَسْمِ تَرُومِنُهُ مِنَ الْبَعْدِ بِالشَّمْعَتِ
 كَقُلْ لِيَمِ الْيَمِينِ إِنْ رَامَ فِي عِلْمَتِ
 دِيَا عَيْزَ مَا مَوْلٍ إِلَى أَمْرٍ خَلَّتِ
 مَدَّ الدَّهْرِ وَالْأَيَّامِ يَا نَوْرَ جَلْمَتِ
 بِبَابِ جَنَائِكَ أَدْرَجِي عَفْوُ مَا جَنَّتِ
 وَيَا جَلْمَتِ يَا جَلْمَتِ يَا جَلْمَتِ
 جَلْمَتِ جَلْمَتِ جَلْمَتِ جَلْمَتِ
 وَبَهْرَةٍ تَبْرِيْرٍ دَائِرٍ شَبْرَكَتْ
 نَقَادِ سِرِّهِ النُّورِ سِرًّا تَتَوَرَّاتِ
 وَتَقْدُوسِ بَرْكَوْبِ يَدِ النَّارِ أَعْدَتِ
 بِطَهَامِ مَهْرَاسِ لِنَارِ الْعَدَا هَمَّتِ
 كَطَهْقِ طَهْقِ طَهْقِ طَهْقِ طَهْقِ
 بِتِلْمَحَاتِ شَمُورٍ شَمِيمٍ تَشَمَّخَتْ
 مَدَّ الدَّهْرِ وَالْأَيَّامِ يَا بَوَّاهُ ارْتَجَمَتْ
 دِيَا كَلِمَةُ خَاهُطِلِ الْبَرِّيَا تَلْعَلَتْ
 بِطَهْمَةٍ لِلشَّعَادَةِ أَتَبَلَّتِ
 كُنَّا بَيْنَنَا مِنْ كُلِّ هَوٍّ بِبَاوَتْ

يَا هَيَّا شَرِّهَا اُذُنًا عِزًّا اَمْلُؤْكَ
 بِكَانٍ وَتُزِيَّتْ لَمْ يَحْدَهَا
 ثَلَاثٌ عِمِّي صَفَقَتْ بَعْدَ خَاتِمِ
 دَمِيمٍ طَمِيمٍ اَبْتَرْتُ سُلَيْمِ
 دَارُ بَعْدَةٍ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صَفَقَتْ
 دَهَاءٌ شَفِيقٌ ثَمَرٌ دَارٍ مُقَوِّسٍ
 دَاخِرُهَا مِثْلُ الْاَدَاثِ لَخَاتِمِ
 فَهَذَا هُوَ اسْمُ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ
 وَهَذَا هُوَ اسْمُ اللَّهِ يَا جَاهِلِ اعْتَقِدْ
 فَخْذُ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ دَاخِرُهَا
 بِهَا الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ وَالْوَعْدُ وَالْقَاءُ
 دَانَ كَانَ حَامِلُهَا مِنَ الْحَوْتِ اَوْ مِثْلِ
 دَانَ كَانَ مَصْرُوعًا مِنَ الْبَحْرِ دَاخِلُ
 نَقَابِلِ وَلَا تَخْشَى وَحَاكِمِ وَلَا تَعْفُ
 فَعِنِ امْرُوتِ الشُّرُوطِ مِنْهُ لَمْ يَبْ
 وَعَمْسٌ مِنَ الْقُرْآنِ هُنَّ تَمَامُهَا
 فَلَا حَيَّةٌ تَخْشَى وَلَا عَقْرَبٌ يَخْشَى
 وَلَا تَخْشَى مِنْ سَيْفٍ وَلَا تَخْشَى خَنْجَرًا
 فَيَا حَافِظَ الْاَسْمَاءِ الَّتِي لَمْ يَذْكُرْ
 وَصَلَ إِلَهِى بِكَرَّةٍ وَ عَشْرَةِ
 تَوَسَّلْتُ يَا رَبِّ اِلَيْكَ بِجَاهِهَا

بِالِ شِدَّةِ اَقْسَمْتُ لَمْ يَطْلُغَتْ
 دَنِ سُورَةِ الدَّعَايِ سِرِّ تَحَلَّتْ
 عَلَى رَأْسِهَا مِثْلُ السَّهَامِ تَقَوَّاتِ
 دَنِ وَسَطِهَا بِالْجَزَائِنِ تَشْرَكَتِ
 تَشِيرُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَالْوَزْرِ جُمِعَتْ
 كَانَتْ بِحَامٍ مِنَ السَّرَايُوتِ
 خَمَاسَتِي اَرْكَانِ رَلِّ السَّرَايُوتِ
 دَا سَمَاءُ عِنْدَ الْبَرِيَّةِ قَدْ سَمَتْ
 وَلَا تَشْكُرْنَ كَيْ تَسْلَعُ التُّرُوقَ وَالْجَنَّتِ
 فَتُفْهِمَ مِنَ الْاَسْمَاءِ مَا لِلَّيْلِ مَحَوَّتِ
 وَبِالْبَسِ وَالْكَافُورِ حَقًّا تَحْتَمَّتِ
 فَاقْبَلِ وَلَا تَخْشَى الْمُلُوكَ بِمَا حَوَّتِ
 لَصْبَ حَمِيمِ جِثَّةِ الْعَوْنِ قَطَعَتْ
 دَا سِجِّ مِنَ الْاَرْكَانِ تَامُنُ مِنَ الْفَلَتِ
 دَا رُبْعٌ مِنَ الْاَحْسَابِ يَسْتَبِيحُ ابْنِ مَرْيَمَ
 اِنْ يَحْلُ مَخْلُوقِ نَبِيٍّ دَا بِلْكَمَتْ
 وَلَا اَمْسَدَ بَاقِي الْيَلَدِ بِهَمَلَتْ
 وَلَا تَخْشَى مِنْ دَرْجٍ وَلَا شَرِّ اَسْمَلَتْ
 قَوْقِي بِهِ مِثْلُ الْاَمْكَارِ دَا تَحَلَّتِ
 عَلَى الْاَلَى وَالْاَصْحَابِ عِنِ دَا كَرَمِ حَوَّتِ
 دَا سَمَاءُ ثَلَاثُ الْخُسْفَى اِذَا هِيَ جُمِعَتْ

معلوم ہو کر میں نے یہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک نہیں لیا ہے اس کی چند وجوہات ہیں ۔
 مجملہ ان کے یہ کہ حضور تو ہیں آپ کے اسم کے تو دے ان اسماء کا تو یہ مجھ جانتا ان اسماء شریفہ سے اگر بعد دعا
 کے تو سنا لیا جائے تو حاجت پوری ہوگی ان میں تواریک کے یہ کچھ حروف ہیں ۔ ھے کا آ آ آ اولانجیل کے یہ
 حرف ہیں ۔ ۔ ۔ اور قرآن عظیم کے یہ حرف ہیں ۔ ۔ ۔ آ آ آ کی کو سمجھو اور پوشیدہ رکھو اور میں اسی کے چند حروف

تم کو سنا جاہوں۔ اور وہ دعویٰ ہیں جس کو کاطی نے بھی بیان میں کیا ہے۔ اور علامہ بھی یہاں ادب سے خاموش ہیں جس کی جانب سے علامہ نے فرماتے ہیں کہ **مَنْ جُنَّ رِبْتَہٗ وَمَا بَدَّ کَرَامَہٗ اَوْدَعَا لَکِبَابٍ** اور علامہ بھی باوجود حکومت سماوی و مادی پر مطلع ہونے کے بھی کہتے ہیں **سُبْحَانَکَ لَا عَلَیْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَیْمُکَ سُبْحَانَکَ اَمَّا اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ**

کثیر امراض کا علاج | اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ **وَخَاتَمُہٗ اَبْعَدُ فَلَاحِہٖ مُعْجِلٌ**۔ یعنی جلد ہی دوا خلیج **الْجِسْمِ اَسْفَعَتْ** یعنی جس وقت انسان کسی اندرونی مرض میں مبتلا ہو تو بوجہ وضعف ہجر وضعف قلب وغیرہ میں مبتلا ہو اور حکماء اس کے علاج سے عاجز ہو جاتے ہوں۔ تب ان تین عملی اور عام تم کو اس طرح لکھ ۱۱۱ **مکر سات باطنی کمر رنج ہیں اور ذات کو ستاروں کے سایہ میں رکھ کر صبح مریض کو بٹھایا جائے۔**

ظالم کو کمزور کرنے کا عمل | یہ شعر **مُجْلِ الْاَوْدَہِ الْعَدُوِّ جَمِیْعٌ** یعنی جب تجھ پر کوئی مظالم کرے تو اس سے بدلہ لینے پر قادر نہ ہو پس ایک تمثال بنا اور اس کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کہ اس تمثال کے ہر عضو پر تین عصا اور عاقم اسنان بنا کر ایک لکڑی کا تابوت بنا جیسے مردہ کا ہوتا ہے اسے اس تمثال کو اس کے اندر رکھ کر دفن کر دے۔ اسی جگہ کہ آگ قریب ہو۔ پس یوں یوں تمثال مومی پگے گی اس شخص پر شدت عظیم نازل ہوگی۔ اور جسم اس کا مضمحل ہو جائے گا۔

ہلاکت دشمن | یہ شعر **وَمِنْ مَّجْرٰی دَمٍ مُّجْلِ اَمْرِہٖ کَطْفٰی** یعنی ایک نئی ٹھیکہ دی چس کا نام منظور ہو مع اس کی ماں کے نام کے لکھ جس دن کہ تیرے میں جمع ہوں۔ پس ان کے انفرادی سے پہلے نیم تینوں عصا مع ستان اور عاقم مقلوب کے لکھ۔ اور کسی ہندیانی میں مثلاً کوئٹہ وغیرہ کے ڈال دے۔ اسی وقت سے معمول کا خون جاری ہو گا۔ اور مقنوط سے عرصہ میں ہلاک ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی کا عمل | یہ شعر **مُسْلِمًا تَرَفُّ ابْہَدُہٗ اَعْلٰی تَرْکِیْبِہٖ** اس کی یہ ہے کہ سلم کو تم اپنے اوامیر اٹھو سٹے کے ناخن پر لکھ کہ جس ظالم کے سامنے سیاؤ گے کسی مقدمہ یا کسی کام میں تو کامیاب ہو گے۔ اور وہ ظالم یا حاکم تمہاری بڑی خاطر کرے گا۔ اور جو حاجت ہوگی پوری کرے گا۔ اس سلم کو ایک کاغذ پر لکھ کہ سرخ موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے۔ ہمیشہ خوش رہے۔ اور جو دیکھے محبت کرے اور ہر ایک بدگوئی زبان بند ہو جائے۔

عمل حصول غلبہ | یہ شعر **وَمَا اَدْرٰیہُمْ کَفْہُ فَعَلَتْ اِیْتَانِہٖ** یہ چاروں ابجد سے نکلے ہیں۔ جو شخص اس کو مس کر کے اسے کی تحقیر کر دے۔ اور اس کے اعداد کو دوق مس کر کے باطن حیفہ یعنی تختی پر لکھ کر ہر ٹوٹی کے اندر رکھ کر خمس سے جنگ کرے غالب ہو گا۔ اگرچہ اپنے تختی پر بھیجے اور تلوا اول کے پنج میں ڈال

وے۔ تب بھی محفوظ رہے۔ (رحم تک نہ لگے۔)

عمل حفاظت | یہ شعر العمریٰ دُرُودِ عَشْرُوں دُرُوتِ ثَوْبِیٰ مذکور تا اس کو خوشبو کی دھونی دیکر
یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اِنَّ رَبَّكَمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَرْضَ نَک۔ پھر اس ٹوپی کو پس کر ہر ایک طرف ناک مقام پر جائے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

رَبُّكَ خَوَّابُ الْاَسْمَآءِ اَخْرَجَ مِنْ جَارِدِ الْفَجْرِ۔ جب ان کے چاندل عربی حرف نکالے
جائیں اور جس رات کہ تم بیچ ہو ان میں عطارد سے اتصال مروت رکھنا ہو۔ ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر بخور و امح اللہ
دروشن کرے جس کو اصطلاح عزام میں پھر الکریم بھی کہتے ہیں۔ پھر پندرہ روز کی مسافت سے کسی کو ملنا چاہیے
فورا حاضر ہوگا۔ اس وقت برعزت پڑھنی چاہیے اِنَّمَا تَكُونُ اَيَّامٌ بِكُمْ اللّٰهُ جَعَلَتْ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدْرًا اِنَّ كَانَتْ اِلَّا صَبِيحَةً ذَا اِحْدَةٍ فَاِذَا هُوَ جَعِيمٌ قَدْ نَدِينَا مُحْضَرُونَ
پھر اس شخص کا وہ نام لے جس سے وہ مشہور ہے۔ فورا حاضر ہوگا۔ اور جو کام اس سے لے گا بلا غدر کرے گا۔
اور پھر جب اس شخص کو وہیں پہنچا نا چاہے جہاں سے بلایا ہے تو بخور و روشن کر کے قرآن شریف کی کوئی آیت اس
مضمون کے موافق پڑھے۔ پھر کہے۔ عُدَّ يَا فَلَانُ اِنِّیْ مَكَارِیْكَ بِقَدْرَةٍ مِّنْ یَّقُوْلُ لِلْقَبْرِ کُنْ
تَبْکُوْنُ بِقَدْرَةٍ مِّنْ اَمْرِ سَیِّئٍ اِنْکَارِ وَالْثَوْبِ اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا اَدَّ شَیْءٌ اَن یَّقُوْلَ
لَهُ کُنْ تَبْکُوْنُ اَخْرَجَتْ لَکَ بَعْرَکَ۔ تَوَعَّلُوْا یَا حُدَّامُ هَذِهِ الْاَسْمَآءِ بِرَدِّ فَلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ
اَوْ بِرَدِّ فَلَانَةٍ بِنْتِ فَلَانَةٍ حَتّٰی مَا تَلُوْهُ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

ہر حاجت پوری ہو | یہ شعر دُخَانُ تَمْبَاقِیْ جَعَلَتْ بِہِیْ خَاتَمُ الْخَبْرِ ہوا و مشقوق ہے۔ جب یہ
اور اس کے بعد اوکر فضا حاجت کے واسطے بھی جائیں تو فائدہ ہو۔ اور
ابطال بھر و محل معقود اور محل مشکلات اور وضع محل اور دشمن کی زبان بندی اور قیدی کی رہائی اور طلب رزق
اور برکت طعام اور دفع غضب حاکم کے واسطے بہت نافع ہے جس کے واسطے کھے معاس کے نام لکھ کر اس
کے گھر میں رکھ دے۔ اعلیٰ برکت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس خاتم کو معکوس لکھا جائے۔ یعنی اس طرح کو پھلے واو لکھ کر
اس کے بعد ہوا و مشقوقہ پانچ بار لکھے تو ہر طرح کے رنج و غم پیدا کرے گی۔ اور برے خواب دکھائی دیں گے۔ اور
مناقد بدن سے خون جاری ہوگا۔ اور مکاروں کے ویران کرنے کے واسطے بھی لکھی جاتی ہے۔ اور عورت کو ظلف
دلوئے اور سفر سے حرکت کرنے چاہے نرمی کا ہوا بخشی کا۔ غرض کہ اس قسم کے کل کاموں کے واسطے یہ خاتم
معکوس لکھی جاتی ہے۔ ایک سرخ کاغذ پر لکھ کر مع اس کے اوڑاس کی ماں کے نام کے ایک بھاد سے بھر کے
بیچے دیا دے۔ اگر خون بہا نا ہے تب سرخ کاغذ پر لکھ کر ایلوس اور پیدنگ کی دھونی دے کر نرسل میں

غائب کا حال معلوم کرنے کا عمل

سبب تھما لیا اور ارادہ ہو کر کسی مریض یا غائب کا حال دریافت کرے تو پہلے یہ معلوم کر دے کہ کس روز وہ بیمار ہوا ہے۔ یا غائب نے کس روز سفر کیا ہے۔ اور اس کا نام اور اس کی ماں کا نام حساب جمل کبیر سے لے کر ماہ قمر کی جس قدر تاریخیں گزری ہیں وہ اتنی پر زیادہ کر دے۔ اور بیس عدد اس کے اوپر زیادہ کر دے۔ اور پھر اس کو بیس تیس پر تقسیم کر دے۔ پھر دیکھو کیا بچا بیس یا تیس سے کم۔ پھر اس کو ان دونوں دھوئوں میں دیکھو جس میں وہ عدد نکلتے۔ اسی سے حکم معلوم کر دے۔ ایک لوح اس میں لوح الحیات ہے۔ اور دوسری لوح المات ہے جس لوح میں حساب واقع ہو۔ اسی سے موت یا زندگی کا حکم کر دے۔ اور مہینہ بیوی کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ اتفاق سے رہیں گے یا نا اتفاقی سے۔ اور کوئی ایسی سے پہلے مرے گا۔ قاعدہ مذکور کے ساتھ حساب کر کے دیکھو۔ اگر لوح حیات میں نکلتو اچھے رہیں گے۔ اور اگر لوح ممتد میں نکلتو متفرق رہیں گے۔ ایسے ہی جب حاکم کسی شہر میں آوے تو اس مذکورہ حاکم کو پھر حاکم کا نام اور گذشتہ تاریخوں کا حساب کر کے قاعدہ مذکور سے معلوم کر لو۔ اور حال کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ بچے جتنے میں زندہ ہے گی یا جیسے برآمد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کا نام جس میں تم ہو۔ اور قمری گذشتہ تاریخوں کو حساب کر کے لوح حیات میں دیکھ کر حیات کا حکم کر دیکھو۔ اور ممتد میں دیکھ کر ممتد کا حکم کر دیکھو۔ اور اسی طرح غالب و مغلوب اور ہر ایک مشکل کام کو معلوم کر سکتے ہیں۔

ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ
سات	گیارہ	تیرہ	آٹھ	نو	دس
چودہ	سولہ	سترہ	بارہ	پندرہ	اٹھارہ
ایکس	بیس	بائیس	اکیس	چوبیس	پچیس
تیس	چھبیس	اٹھائیس	ستائیس	تیس	بیس

ان دونوں لوحوں کی صورت یہ ہے۔

۲۷	۳۱	۳۵	۳۹	۴۳
۲۹	۳۳	۳۷	۴۱	۴۵
۳۱	۳۵	۳۹	۴۳	۴۷

۲۳	۲۷	۳۱	۳۵	۳۹
۲۵	۲۹	۳۳	۳۷	۴۱
۲۷	۳۱	۳۵	۳۹	۴۳

جسم کی ہر بیماری کا نقشہ اس کا نام مقفہ الکبریٰ ہے جسم کی ہر ایک بیماری کو نفع کرتا ہے اگر چینی کی طبعی میں لکھ کر تین

سے دھوئے اور بیماری والی بدن پر ملے نفع ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۳	۱۲

خلاصہ قید خلاصی مہینوں کے واسطے۔ قیدی کو چاہیے کہ بال بال مٹی اٹھا کر اپنے پاس رکھے

پھر بعد کی پہلی ساعت میں اس مٹی کو بچا کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اس مٹی کو اٹھا کر اپنے

۱۱	۸	۸	۸	۸	۸
۱۱	۸	۸	۸	۸	۸
۱۱	۸	۸	۸	۸	۸
۱۱	۸	۸	۸	۸	۸

پاس رکھے یہاں علامی ہائے گلاب سے عمل صحیح پایا گیا، افسوس وہی مثلث عددی کچھ مغرور ہے۔

قصائے حاجات

بعض مشائخ فرماتے ہیں جس کسی کو حاجت ملے اور وہ پوری نہ ہو تو فرمائیے کہ کسی مسکندہی تمہارے کھڑے ہو کر خلوص دل سے یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْکَ

قَصِدْتُكَ وَيَسَّيْتُكَ وَقَعَمْتُ وَإِنْ جَنَابُكَ التَّجَانُثُ وَلَفَّكَ سَأَلْتُ رَبِّمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَيَا أَوْلِيَّ أَرْشِكَ وَأَصْفِيَا رَشِكَ قَدْ اسْتَشْفَعْتُ لِلْفَضْلِ اللَّهُمَّ حَاجَتِي كُرْبَتِي بِرَأْسِي حَاجَتِي كَاتِمَاتِي بِعَدْوِي كَعَمَلِي عَمَلًا دَائِمًا كَرَمِي -

ہر گھنٹہ میں فاضلہ کا فونی، اعلیٰ اور معوقین پر ہے۔ اور قری مجھ کے اندر یہ کلمات کہے۔ **وَاَيُّوبُ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ اِنِّیْ مُسْتَغْنٰی اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ صُوْرَةٍ وَاعْتَمَدْنَا اَهْلَهٗ وَجَعَلْنَاهُ مَعْلَمًا لِّخَلْقٍ عَلِيمٍ** تا ذکر کری اللعبدین پیر مجھ سے سر اٹھا کر اقیات پڑھ کر سلام پیرے۔ اور قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے۔ **اَللّٰهُ عَلَمٌ عَلٰی غُفٰی**

عَنِ الشَّوَالِ بْنِ الْعَبْدِ أَنَّ الْعُرْبَ وَالْعَجَمَ إِذَا اسْتَجَارُوا بِمَا مَسَّحِيْرُ أَجَادُوهُ رَأَتْ إِلَهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَقَدْ اسْتَعْمَرَتْ بِلَدَ فَاحْرَقُوهُ لَا تُخَذُّ فِي عَمَاشٍ إِذَا مَلَّتْ مِنْهَا الْإِبْرَاقَةُ فَأَمْدَبْنِي وَأَنْصَحَ حَلِيقِي وَأَعْطَى أُمَّتِي وَمَا أَخَذَنِي بِرُحْمَةٍ لَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ: پھر خدا سے حاجت مانگے۔ پوری ہوگی، اگر بشرطیکہ کسی فعل حرام کی دعا نہ ہو۔

اسم اعظم والی دعا

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس دعا میں اُمّ اعظم ہے۔ اَللّٰهُمَّ حَبْلُ هَذِهِ الْعُقْدَةِ دَارِلُ
هَذِهِ الْعُسْرَةِ وَيَقِيْ حَسَنَ الْمُسُوْرَةِ تَنِيْ سُوْرَ الْمُؤَدِّرِ وَارْقُنِيْ حَسَنَ التَّطَلُّبِ

لے۔ اللہ تیری ہی طرف قصد کیا ہے میں نے اور تیرے دروازے پہلے اکلے۔ اور تیری جناب میں التجائی ہے۔ میں نے اور تجھی سے مانگا ہوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وسیلہ کرتا ہے میں نے اور تیرے اولیاء اور اصفیاء کو شفع کرنا چاہتا ہوں میں نے پس اسے اللہ تیری رحمت پروری کر اور میری سختی کو دور کر۔ اگلے اور اب سے جب تمہاری اپنے رب سے کہ بیشک پہنچا ہے مجھ کو مزار اور توفیق تراحم کرنے والا ہے۔ پس قبول کی کہنے اس کی دعا اور کھل دیا ہم نے اس سے جو مرضاں کو کھلا۔ اور ایسے ہم نے اس کو اہل اس کی اور نگاہ اس سے ساتھ اس کے اپنی طرف سے اور نصیحت واسطے عابدوں کے ۱۲ اگلے اسے اللہ تیرے علم سے مجھ کو سوال کہنے کی ضرورت نہ رکھی بیشک عرب اور عجم سے جب کوئی بھنا مانگتا ہے تو وہ اس کو پناہ دیتے ہیں اور توفیق عرب و عجم کا عند ہے میں نے تجھ سے پناہ مانگی ہے۔ پس مجھ کو پناہ دے اور مجھ کو کامیاب و جبرمجہ کو تجھ سے نصیحت کی امید ہے پس قبول کر اور میری حاجت پروری کر اور میری نماز مجھ کو سے اور میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی رحمت اسلام الراحمن ۱۲ اگلے اسے اللہ اس عقدرہ کو صل کر دے۔ اور اس تنگی کو دور کر۔ اور اچھی مجھ کو تلقین کر اور میری تقدیر سے مجھ کو بچا۔ اور حسن طلب سے عزت کر۔ اور رب سے کھلتے سے مجھ کو بچا۔ اسے اللہ تجھ میری حاجت ہے (ایک بار صفر آئندہ)

وَالْقَبْرِ سَوَاءٌ الْمُنْقَلِبُ إِلَيْهِ حَاجَتِي وَعِدَّتِي فَأَتَى زَرْبُ السَّيْلِ انْقِطَاعُ جِلْدِي وَشَقِيحُ دُمُوعِي
وَرَأْسُ مَائِي عَذْمٌ مُنْبَسِكٌ وَكُلُّ رُمِي عَجَزِي اللَّهُ قَطْرَةٌ مِنْ بَحَارِ جُودِكَ تَغْتَسِي دُرَّةً مِنْ
تَنَارِ عَفْوِكَ تَلْبَسُنِي فَأَرْفَعُنِي وَأَعْفُ عَنِّي وَأَقْصِ عَنِ اجْتِرَافِ نَفْسِي كَرِيحِي وَفَرِّجْ هَيْتِي وَفُتِّحْ بَرِيحِي
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ لِمَا كُنْزُهُ

سرخ و غم سے دور رہنے کی دعا
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
فرمایا ہے کہ جس شخص کو سرخ و غم کی چیز پینے اور وہ یہ دعا پڑھے، اس کا سرخ و غم
تھما دیا جائے گا۔ اولا اس کے بدلہ خوشی و سکھ۔ اللَّهُ اِنِّیْ عَبْدُكَ رَاۤیْتُ اَمَلْتُكَ نَاۤیِیْتُ بِدُکْ عُدُّ فِیْ مَمْلُکْ
مَاۤیْ فِیْ قَتْلَاۤیْكَ اَسْأَلُكَ اللّٰهَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهِ نَفْسُکَ اَدَاۤیْتُ لَکَ فِیْ کِتَابِکَ اُوۤا سَاۤیُتُ
بِهِ فِیْ عِلْمِ الْعِیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ رِیْسَ قَلْبِیْ دُخُوۤرَ بَعْرِی دَمْدَمَیْ جَلَاۤءَ
بَعْرِی دُخْرُفِ دُذْخَابِ هَیْیَ دَعْوِیْ دُشْکَلِیْیَ.....
اسی مسطورے حضور سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہم اس دعا کو سیکھ لیں۔ فرمایا سیکھ لو مگر چاہیں کو نہ سکھانا۔
فائدہ: بعض صالحین سے یہ سننا ہے کہ اس طرح دعا مانگتے تھے۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا نَشَاءُ مُوَافِقًا لِّمَا اَشَاءُ کُنْ لِیْ یَمِیْنًا مَا اَشَاءُ تَحَالُفًا لِّمَا تَشَاءُ حَقْنًا لِّمَا اَشَاءُ
جَلَاۤءَ لِّمَا اَشَاءُ کُرْجًا هَدً الْعَبْدُ وَشَاءَ مَا کَانَ اِلَّا مَا نَشَاءُ فَاَبْطَغُ بِمَا دَمَا
نَشَاءُ وَرَن اِلَّا اَنْ یَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

(فقیر صوفی سلف) اور میری تیاری ہر اوقات ہے اور میرا وسیلہ میرا جیلا کا انقطاع ہے۔ اور میرے شمع میرے سنوین۔ اور میرا مال میرا عدم
اعتیال ہے اور میرا خزانہ میری عاجزی ہے اور اسے اللہ ایک قطرہ تیرے دریائے بخشش سے نئی کر دے گا۔ جو کہ۔ اور ایک موق تیرے
تحفہ معانی سے ملے گا ہے جو کہ پس رزق سے بھر کر۔ اور دعائے کر کہ۔ اور میری حاجت کو پورا کر۔ اور میری نعمی کو دود کر۔ اور میرے
سرخ و غم کو کھول دے اپنی رحمت سے اسے اور ہم راغبین۔ اور حضرت سیدنا محمد پر اودان کی آل اولاد پر کثرت سے درود و سلام نازل
۱۰۔ اسے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم
محل کا ہے۔ جہاد ہی ہے۔ مجھ میں تیری فضل میں تیرے ہر نام کے ساتھ جو تو نے اپنا رکھا ہے یا اپنی
ما نازل کیا ہے یا اپنے پاس علم غیب سے اس پسند کیا ہے۔ سوال کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے
دل و سر میں تیری آنکھوں اور دل کا لڑ کر اور میری بیٹائی کی روشنی کر اور میرے علم کی کشادگی اور میرے
سرخ و غم و شکایت کا و فقیر کرنا ۲

شیخ الاسلام حافظ محمد بن اسماعیل بن عیسیٰ بن ابی حمزہ صاحب کرامات ہیں۔ فرماتے ہیں میں نے مراقبہ میں ایک دفعہ ایک قویٰ شکل دیکھی جس کی صورت داسی العینی کی تھی۔ اور اس کے باطن میں اہم اللہ تھا۔ اور جس اسماء کے اندر صرف عینی ہے وہ اس کے گرد تھے۔ پھر جب وہ شکل میرے ذہن میں جم گئی۔ میں نے اس کو وحی پر اتار لیا۔ اول دیکھنے والے میں یہ خیال کیا کہ وہ در نام اس میں نکالوں گا۔ اور پھر نکالنے میں شروع کر دینے چنانچہ یہ انیس اسماء اس اہم جلال سے منسلک ہیں اور اس کو ملا کر یہ ہیں۔ متوقع ان کے نہایت عظیم الشان ہیں جو شخص ان کو تحقیق کرے گا۔ وہ اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور عالم علوی و سفلی کے غرائب اس پر منکشف ہوں گے۔ اور ہر چیز خدا سے ملنے کے اعتبار سے ہوگی۔ اور جس شخص کو کوئی یا دہیاد ہی ضرورت ہو اس کو چاہیے۔ کہ نصف شب میں دو رکعت نماز ادا کر کے ان اسماء کا ذکر کرے۔ **يَا اَللّٰهُ يَا سِرِّيَّمُ النَّبِيِّمُ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ الْمُتَعَالِ** **لِبَاعِثِ الْبَيْدِيَّمُ الزَّادِيَّ الْعَلِيَّ الْعَزِيْزِيَّ اَنْزِلْنِيْ مِنَ الْعَالَمِ الْعَلِيِّمُ الْمَعْرِفِ الْعَلَوِيَّ اَوَّاسِيَّ الْجَامِعِيَّ اَمِيْنُ** ۱۴۳۰ مرتبہ نہایت حضوری کے ساتھ خالی مقام میں اور کم سے کم ۷ بار تہلہ رو ہو کر پڑھے۔ اور حاجت جو چاہے پوری ہوگی اور خاص کا اگر کسی کو دینی علم کی حاجت ہے یا اسرار توراتی کے منکشف ہونے کی تمنا ہے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کا راستہ پیدا کر دے گا۔ اور وہ عوارف ربانی اور معارف لوزاقی ہو گا۔ بہت گمان پر مفتوح ہوتے ہیں۔ اس پر منکشف ہوں گے۔ اور جو شخص پندرہ مرتبہ ہر دو تاس کو دیکھا کرے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اسرار علوم اور وقائق سے مطلع ہو۔ اور علوم ذوقی اور لطائف قدسی کا قلم نصیب ہو دل سے اس کے خدا لطائف انوار جاری کرے۔ اور تمام حرکات میں آفات سے محفوظ رکھے اور ہیبت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر رکھے۔ اور جو شخص ان کو لکھ کر سفر میں یا حضر میں کسی چیز کے اندر رکھ دے۔ کل حوادث سے وہ چیز محفوظ رہے اور اگر اپنے یا تو پر یا دہ لے تو خود بھی دشمنوں کے نکرے اس میں رہے۔ اور اگر بادشاہ کے سامنے جائے تو اس پر اس کی ہیبت چھا جائے اور جو یہ بادشاہ کو حکم کرے بجالائے۔ اگر چینی کی طشتری میں اس کو مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھ کر جمائی یا انسانی بیماری والے کو ملائیں۔ بیماری اس کی دلد ہو۔ اور جسم و روح میں اس کے قوت پڑھے۔ اور لوگوں میں اس کی ہیبت ہو۔ اور جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ اس کا ہمیشہ ورد رکھے چادہر سے خیرات اس کے پاس آئیں۔ اور صرف بتی اور دنیاوی کام میں برکت ہو اور اشیاء غیبیہ اور اسرار غریبہ کا مشاہدہ کرے یہاں تک کہ پھر اس کا دل خدا کی محبت سے معمور ہو کر مخلوق سے بالکل بیزار ہو گا۔

اور شیخ موصوف ہی فرماتے ہیں جو شخص اس شکل کو دیکھتا جائے اور ان اسماء کا ایک ہزار بار ذکر کرے پھر جس ظلم پر بددعا کرے گا۔ فوراً وہ ظلم برباد ہو گا وہ اسماء یہ ہیں۔ **يَا اَللّٰهُ يَا سِرِّيَّمُ يَا كَامِيَّمُ** **يَا بَيْدِيَّمُ يَا عَزِيْزِيَّمُ يَا مُعِيْنِيَّمُ** جس شخص کو کسی ظلم سے ظلم کیا ہو۔ اس کو لازماً مہرے کہ ان

وہ شخص اس کا مہمان یا رہا یہ دعا پڑھ رہا ہے اور اس کے دل میں خدا کی طرف سے یہ بات پیدا ہوئی کہ تو بھی اس دعا کو یاد کرے۔ چنانچہ اس نے یاد کر لی اور حضور کے دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر اس دعا کو پڑھتا رہا۔ صبح نہ ہونے پالی ہوا اٹھیں اس کی روشنی ہو گئیں۔ اور پھر اس نے اُس فقیر کو بہرہ چاند تلاش کیا۔ کہیں اس کا پتہ نہ ملا۔ معلوم ہوا کہ وہ ولی اللہ تھے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُ رَبُّ الْأَرْحَامِ الْغَايَةِ وَالْأَجَادِ الْبَالِيَةِ أَتَى الْفَقِيرَ بِطَاعَةِ الْأَرْحَامِ الْغَايَةِ
 إِلَى أَجْسَادِهَا الْمُنْتَهَى بِعَرَفِهَا وَطَاعَةِ الْقُبُورِ الْمُنْتَهَى عَنْ أَهْلِهَا وَدَعَا بِتَرْكِ الصَّادِقَةِ فِيهِمْ وَخَذَلَ
 الْحَقَّ مِنْهُمْ دَقِيمًا الْخَلْقِ مُجَاهِدًا مِنْ تَحَاثُفِهِ وَشِدَّةِ مُسْطَلَّاتِكَ يَنْتَظِرُونَ فَضْلَكَ وَيَعَاثُونَ
 عَذَابَكَ أَتَىكَ أَنْ تَجْعَلَ الْمُتَوَكِّلَ بِصُرَى وَالْإِعْلَاصَ فِي عَمَلٍ وَالشُّكْرَ فِي قَلْبٍ وَذِكْرَكَ
 فِي نَسَافٍ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي يَا اللَّهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ وَحَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدٍ نَا مَحْمُودٍ إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَعْلِيمًا كَثِيرًا آمِينَ.

خواص یا پنج آیات شریفہ

کہا گیا ہے کہ ان میں اہم اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت و دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاوٹ لے لیا جس وقت وزیر کے اور میں تھے کو اشارہ کروں۔ فوراً گھوڑا دیکھو۔ مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا۔ اور جلاوٹ کو اشارہ کیا۔ کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر کاغیب ہو تو بادشاہ جلاوٹ کو اس کے قتل کا حکم دیں۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔ پھر آخر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہے تھے۔ اور وزیر بھی ہمراہ تھا کہ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوئے اور اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ کر کہنے لگے۔ میں تجھ سے ایک بات دریافت کرنا ہوں سچ بتائیو۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے۔ میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ ملے اے۔ اے۔ اے۔ رب اوج فایہ اور اجساد کمنہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اطاعت ارواح و اجساد اپنے کے برعکس ہیں۔ ساتھ عروق اپنی کے اور ساتھ قبور کے جو پھٹنے والی ہیں اپنے اندر والوں سے اور تیرے بچے ملانے کے سچ انکے اور تیرے حق لینے کے ان سے اور قائم ہونے عقی کے سامنے تیرے عوت اور تیری شدت سلطنت کے انتظار کرتے ہیں تیرے فیصلہ کا اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کہ تو تو کو کو میری آنکھوں میں اور اعصاب کو میرے عمل میں اور فکر کو میرے دل میں اور ذکر کو میری زبان میں اور دن میں اور رات میں اور جب تک تو بھگوانی رکھے اسے اللہ سے رب العالمین و نہیں ہے نیک کام کرنے اور تیرے کام سے بچاؤ کی قوت گزرتی ہیں ہر روز اور ہر گھنٹہ صحت و عافیت و سلام پر اللہ تعالیٰ عید و سلام بھیجے بہت بہت آمین ۱۶

ہر روز تیسرے قتل کا اداہ کرنا ہمیں کرجب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے۔ بلکہ تیری محبت ہو جاتی
 ہے تو جیسا کہ اس کا کیا سبب ہے۔ اولیٰ کج کرے۔ کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔ دوسرے عرض کی حضور بات یہ
 ہے کہ میرے ایک استاد تھے جس سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا۔ انہوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ تم تجھے ایک
 قصہ دیتے ہیں اس کو اچھی طرح دیکھنا۔ اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا۔ ہر ایک شخص سے امن میں رہو گے۔ اور یہ پانچ
 آیتیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک میں سوس قات ہیں جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا ہے سب لوگ
 اس پر ایمان لائیں۔ اور اگر سلطان حاکم اس کو پڑھے۔ تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور رعایا اور نوکروں پر
 رعب قائم ہو۔ اور اگر کوئی حاجت منداں کو پڑھے اور حاجت ملے پوری ہو۔ بادشاہ نے وزیر سے
 جب یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور عرضی وہ آیتیں سیکھیں۔ اور وہ پانچوں آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ بَعْدِ مَوْسٰی اِذَا قَالُوْا رَبِّیْ فَاَنْتَ لَمْ تَاْتِ بِکُمْ اَنْتَ اَنْتَ
 فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اَنْ تُجِیْبَ عَلَیْکُمْ اَلْقِتَالَ اَلَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّکُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ
 اَللّٰهُ وَکَلَّ اَعْرَیْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ عَلَیْہِہِ اَلْقِتَالَ فَوَلَّوْا اَلَا قَلِیْلًا مِّنْہُمْ وَاَللّٰہُ عَلَیْہِمْ
 بِاَلَدِیْمِیْنِ دوسری آیت یہ ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ فِیْہِ زُجْرٌ مِّنْ اٰیٰتِہِ سَنُکَلِّبُ
 مَا قَالُوْا وَتَعْلَمُہُ الرِّیَآءُ یَغْفِرْ حَقِّیْ وَتَعْمَلْ خُذُوْا عَذَابَ الْاٰخِرِیْنِ تیسری آیت یہ ہے اَلَمْ
 تَرَ اِنَّ الَّذِیْنَ قِیْلَ لَہُمْ کُفُوْا اٰیْدِیْکُمْ فَاَقْبِسُوا الصَّلٰوۃَ وَارْکُوعِیْ
 فَکَلَّمَا کَبَّ عَلَیْہِہِ اَلْقِتَالَ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْہُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ کَخَشِیَةِ اللّٰہِ اِذَا شَکَرْتَ عَشِیْۃً وَّقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْہِمْ اَلْقِتَالَ نُوَلِّیْ اٰخَرُتَنَا اِنَّ
 اٰجَلَیْ کَرِیْبٍ قُلْ مَتَآءَ الدِّیْنِ اَقْلِیْلٌ وَّاَلَا فِرَۃٌ خَیْرٌ لِّمَنْ اَتَّقٰی وَلَا تَقْلُوْنَ فِتْنٰہَ
 سلہ کیا میں دیکھا کرتے اس گروہ کی طرف بنی المریش جس سے بعد میں کسی نے کہا اپنے نبی سے کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ
 بنائے۔ ہم خدا کی راہ میں ہمارے کئے کے نبی سے فرمایا کہ میں ایسا نہ ہو کہ اگر ہمارے فرض کی گئی تو پھر تم نے نہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہم کو
 کہ ہمارے کئے کے خدا کی راہ میں ہمارے کئے کے نبی سے فرمایا کہ میں ایسا نہ ہو کہ اگر ہمارے فرض کی گئی تو پھر تم نے نہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہم کو
 انہوں نے کہ فرمودوں نے ان میں سے اور اسے جانتے والے ظالموں کا ۱۷۵ جیسے کہ اسے قول ان لوگوں کا جنہوں نے کہا اسے نفیر ہے
 آدمی تو گریں مگر یہ کبھی کے ہم اس کو کہا انہوں نے اور یہ حق کے نبی کو قتل کرنے کو اور کبھی کے نبی کو کھو جائیوئے عذاب کے ۱۷۵ کہ میں
 دیکھتا ہوں ان لوگوں کو جس نے کہا اگر وہ کرم تو ہم اپنے ہاتھوں کو اور قلم کو نماز کو اور دوزخ کو پس جب فرض کیا گیا ان پر جہاد ناماں ایک فریق
 ان میں سے ڈرنے لگا لوگوں نے شی خوف خدا کے کلام سے بھی زیادہ خوف اور کہا انہوں نے کہ اسے دبا کیوں فرض کیا تم نے ہم پر جہاد فرماتے
 عرض ہم کو ملت کیوں نہ دی کہ وہ اسباب دینا قلیل ہی اور قلیل کے واسطے آخرت اور ہم پر دوزخ میں علم نہ کیا جاوے گا ۱۶

یوحنا آیت یہ ہے۔ ذَاتِلْ عَلَیْہِمْ مَآ اَبْنٰی اَدَمَ بِالْحَقِّ اِدْفَیْکَ اَوْ یَا مَا فَتَقْبِلُ مِنْ اَحَدِہِمَا وَلَمْ یَمَعْتَلْ مِنَ الزَّخْرِ قَالَ لَا تَقْتُلْکَ قَالَ اِنَّمَا یَحْفَظُ اللّٰهُ مِنَ الشَّعِیْنِ بِاَنْ یَّجْزِیْ ایت یہ ہے
خُنْ مَنْ رُبِّ السُّلُوبِ وَالْاَمْرِ مِنْ قُلِ اللّٰهُ کُلُّ اَفَاعِیْدُکُمْ مَنْ دُوْنِہِ اَدْرِیْکُمْ لَا
یَمْلُکُوْنَ لِاَنْفُسِہُمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا کُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی
الْظُّلُمْتُ وَالنُّورُ اَمْ جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَکَآءَ خَلَقْنَا کُلَّ شَیْءٍ فَتَشَابَہُ الْخَلْقِ عَلَیْہِمْ قُلِ اللّٰهُ
خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ وَہُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط۔

اثرات اسم اعظم

اسم اعظم کے متعلق کہا گیا ہے کہ جو اسم اعظم کا ارادہ کرے اسی کو چاہیے کہ شروع سورہ حمدید سے صد بار کہے اور
لو انزلنا ہذا القرآن سے بیکرا سورہ شہرت تک پڑھ کر کہے کہ اے اللہ تو ایسا اور ایسا ہے۔ اور تیرے سوا کوئی ایسا
اور ایسا ہے کہ فلاں کام کرے۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر بچہ دل سے مردہ پر یہ دعا کرے گا۔ تو زندہ ہو جائے گا۔ اللّٰہُمَّ
اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْذُوْمِ الْمَكْنُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْحَمْدِ الْعِیُوْمِ الرَّاحِمِ
الرَّحِیْمِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَصَلٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلُوْا
فَیْ مَا هُوَ کَرَامٌ اَوْ کِنْدٌ اَوْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

اور دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوتا ہے دعا یہ ہے۔ تَعَزَّزْتُ بِرَبِّ الْجَزَّةِ
ذَا فَجَّرْتُ رَبِّ دَعَوْتُکَ عَلٰی اَفْحٰی الدَّرَجِ لَا یَعُوْثُ شَآہِبَتِ الْوُجُوْءِ وَغَمِیْمَتِ الْاَبْصَارِ
دَعَوْتُکَ عَلٰی اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْغَفَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَدْنِیْ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اس کو پڑھ کر
ملے اور پڑھوانے کے ساتھ قسم آدم کے دیوان پڑھوں کا حق کے ساتھ جگر ان دونوں سے قربانی کی جس میں اس سے ایک کی قبول کی گئی اور
دوسرے سے قبول نہیں کی گئی اس نے کہا میں تجھ کو قتل کرتا ہوں اس نے جواب دیا بیشک اللہ قبول کرے تیرے تھیں سے ۱۷ ملکہ دو کروں
رب ہے آسمان و زمین کا کہہ دو اللہ ہے۔ کہہ دو کہہ سوئے اس کے کیا دوسروں کو ولی بناؤں جو خاص اپنی ذات کے واسطے نفع و نقصان
کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دو کیا برا ہے اندھا اور آنکھیں والا۔ یا برا ہے اندھیرا اور آنکھیں نہ بنائے ہیں انہوں نے اللہ کو واسطے
نہ کیا۔ پیدا کیا ہے انہوں نے مثل پیدا کرنے اسکے کے۔ پس خشاہ برہم کی مخلوق اور پڑے کہہ دو کہ اللہ پیدا کرنے والا ہے پھر کا اور وہ
واحد تھا ہے ۱۳ اس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم کے ساتھ جو عزیزوں کمون طاہر مقدس ہے۔ جی قیوم۔ ممکن رحم فدا جلال
والاکرام کہہ دو دو سلام صحیح ہے اس پر اور دھرم علی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھو اور یہ ہے ساتھ ایسا اور ایسا کرانی رحمت (ہاتی بر صغیر آئندہ)

تین یا بعد اسے ایک مذکر کے سامنے پھر تک ماسے پھر اس کے آگے جاتے تو وہ مغلوب ہو جائے گا۔

ہر بلا سے حفاظت میں نے فقیر عادی کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ سعید بن مسیب ایک جن سے ملے اور حضور علیہ السلام کے ہاتھ پر ایمان لایا تھا۔ اس جن نے اُن سے کہا۔ میں تم کو ایک حجاب

جلا تا ہوں جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر جلا تا یا کسی چیز پر باندھ دے۔ بھلا دی اور ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہے۔ اور اگر مسافر سفر میں اس کو اپنے پاس رکھے تو کوئی بھلائی اس کو نہ پہنچے۔ سعید بن مسیب نے کہا کہ ضرور بتاؤ جن نے کہا قلم دو واقعہ اٹھا لاؤ اور یہ اسما جو میں پڑھتا ہوں لکھ لو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ دَعَا مَلٰئِكَتَكَ فَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ دَعَا ذَنْبِيْ فَوَقَّعْتُ حُجَّتِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَمَنْ جَبَّارٌ فَهَبْ عِنْدَ اللّٰهِ دَعَا ظَالِمٍ دَعَا مَجِيْئُكَ مِنَ اللّٰهِ حَصْنَتٌ
حَامِلٌ كِتَابِيْ هَذَا بِأَحَدِيْعِهِ مِنَ الْاَنْسِ وَالْاِنْسِ وَالنَّبِيَّ طَبِيْنٍ وَالْعَفَا سَمِيْتِ
الْمَلٰئِكَةِ مِنْ عَاتِقِهِ سَلِيْمًا يٰ دَاوُدُ عَلٰى اَنْوَالِهِمْ وَعَصَا مَوْسٰى عَلٰى اَنْكَالِهِمْ وَعِزُّكَ كَدُّ سَيِّئِ
اَعْيُنِهِمْ وَشَرُّكُمْ بَيْنَ اَرْحَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ لَكُمْ وَكَامِلٌ وَكَانِيْ هَذَا اِنِّيْ حُرِّزٌ اللّٰهُ اَلْمَا رِجِ
الَّذِيْ لَا يَكْبَلُ مِنْ اَعْتَرِبِهِ وَلَا يَنْكُشُ مِنْ اَسْتَشْرِكُ سُبْحَانَ مَنْ اَلِمْ اَلْحَقَّ بِكَ اِيَّاهُ سُبْحَانَ مَنْ
اَطْعَمَنَا اَرْبَابَهُمْ بِقُدْرَتِهِ وَوَكَّلَنِيْ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعُ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ اَقْبَلُ وَلَا تَخَفُ اِسْتَفْ مِنْ
الْاَوْسَنِ لَا تَخَفُ دَعَا وَلَا تَخْشَى اِسْتَفْ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَافُ اَنْتَ مَحْكُمًا اَسْمَعُ وَاَسْرًا
اَللّٰهُمَّ اَخْطِطْ كَامِلٌ كِتَابِيْ هَذَا اَسْتَرْهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَالِيَّ اَلْعَمِيْنِ فِيْ لَيْلِهِ وَنَهَارِهِ وَطَعْنِهِ
وَقَرَارِهِ الَّذِيْ تَسْتَرْبِيْ اَدْبِيَا لَفِ الْمُتَّقِيْنَ مِنْ اَعْدَا اَعْلَاقِ الْفٰلِقِيْنَ اَنْكَارِ مِنْ اللّٰهُ مَنْ عَاذَكَ

فقیر محمد سائق سے اسے ارحم الراحمین۔ اس عزت حاصل کرتا ہوں میں ساتھ رب العزت والجلوت کے اور توکل کیلئے میں نے اس زندہ پروردگار سے نہیں کرتا ہے۔ نہیں بولے نہ اولاد دہی بولیں انھیں اور توکل کیلئے میں نے اللہ پر جو واحد قادر ہے اور نہیں ہے حول اور قوت مگر خدا سے تو زور و زک سے ہر ملک والا ملک سے خدا کا۔ اور ہر قوت والا ضعیف ہے اللہ کے نزدیک اور ہر ظالم کو خدا سے پناہ نہیں ہے میں اس کتاب کے حامل کو محفوظ کرتا ہوں اس کی احادیث کے ساتھ بھی واتس اور شیا طین اور عفاریت سرکش کے شر سے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی تمہارے منہ میں رہے اور عشاءے شام کی علیہ السلام تمہارے کندھوں پر ہے تمہارا تاج تمہارے آگے ہے اور تمہارا اثر تمہارے پیروں کے نیچے ہے۔ اور تمہیں ہے غالب تم پر لکنا۔ اور اس کتاب کا عامل اللہ کی حفاظت میں ہے وہ حفاظت کہ جس کے ساتھ جو شخص عزت حاصل کرے تو وہ قریب نہیں ہوتا اور جو اس کے ساتھ پردہ کرے وہ نہیں کھلتا ہے۔

پاک ہے وہ ذات جس نے سمندر کو نکال دیا ہے اپنے کلمات سے پاک ہے۔ وہ جس نے نامہ ابراہیم کو اپنی قدرت اور حکمت سے تمام کر دیا ہے اس کو جس کی خواہش کی ہر ایک چیز نے آمال و ثروت و کرب و تکلواسی حال اور دینی سے ہے مت خوف کرو (روایتی) (محمود احمد)

مُعَادِيهِ وَمَنْ كَادَهُ نَكَدُهُ وَمَنْ تَصَبَّلَهُ تَقَاتُفَهُ وَأَطْعَمَهُ تَارَمَ أَرَادِيهِ عُدَادُهُ وَشَرِبَهُ
وَفَرَجَ عَنْهُ عَنْ كُرْبِهِ وَهَمِّهِ وَحُزْنِهِ وَلَا تَحْتَلُهُ مَالًا يَفْغَى وَلَا يَطْبِقُ أَنْفَ أَنْتَ الْحَقُّ
الْحَقِيقُ وَهَلْ عَلَى سَيِّدٍ تَامُحَدُّ وَأَرِيهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَمُهُ

برکات اسمِ عظمہ

شعبی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسمِ الہی کی ہر ایک کتاب میں ہیں اور سب کے اسمِ رزق و معیہ ہیں اور فقر و غنی کے اسمِ رفیع و متواضع ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ اسمِ عظمہ سورہ بقرہ میں

دو آستیں ہیں اور آل عمران میں ایک اور انعام میں تین اور اعراف میں دو اور انفال میں دو اور عدد میں ایک اور مريم اور طہ میں چار اور مائتھین میں ایک اور سورہ قیل میں ایک اور روم میں ایک اور بقرہ میں ایک اور میں دو اور غافر میں تین اور احزاب میں ایک اور حمل میں دو اور شوریٰ میں ایک اور ملک میں ایک اور احلام میں دو آیتیں ہیں۔

تشریح کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے فلاں شخص کے پاس جاہم نے اس کو کم دیا ہے وہ تم کو کم اعظم بتا رہے گا۔ صبح کو میں ان کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم تشریح ہو میں نے رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ تم کو کم اعظم کھاؤں۔ دیکھو فلاں تشریح میں جس قدر آیات ہیں جن میں لا الہ الا وہ ہے وہ کم اعظم ہیں۔

[illegible]

مٹے گا۔ اور مت ڈرو بیشک تو یہی بلند ہے۔ مت محوت کو رقم و فوں بیشک میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں نے۔ البتہ محفوظ رکھے اس کتاب کے حامل کو اور پردہ پوشی نہ کر اس کی اپنے پورے مضبوط طریقے کے ساتھ ہر وقت رات دن میں اور غیر مشخص کسی پروردہ کے ساتھ جس سے تو اپنے مستحق دوستوں کو اپنے دشمن ظالموں کا نفوس سے محفوظ رکھنا ہے۔ البتہ جو اس سے عداوت کرتے تو اس سے عداوت کرو اور جو اس سے ملکر کرے تو اس سے ملکر اور جو اس کے مقابل کھڑا ہو تو اس کو بیکڑے اور بجھا دے الگ کسی شخص کی جو عداوت اوڈر کاراوادہ کرے۔ اور کھل دے اس سے سختی اور نکل اور تنگی اور ایسا ہی جو اس پر نہ دیکھو وہ طاقت نہ رکھتا بیشک تو یہی صحیح ہے واللہ تعالیٰ حضور راہبانی کی

کر جاتی ہے۔ ثناء کی خاصیت صرف عالم اجسام سفید ہی میں ہے۔ یہ خشک ہوتے ہیں۔ یہ ذہنی کے لئے ایسی ہے۔ جیسے اس کی پچیس یعنی پھاڑ ہیں۔ فاء گرم حرف ہے۔ جو حرارت کے حروف میں معروف کئی ہے۔ یہ گرمی کے پانچویں درجہ میں ہے۔ یا میں اس کی شکل کا اعتبار ہے۔ اس کے اعلیٰ جدول اٹھ درجہ ہیں جس کے ناموں میں جو شخص فاء کے راز سے واقف ہونا چاہے اس کو فاطر قائل۔ فائق۔ فرد اور فتاح میں خود کرتی چاہیے ضیق کی مزاج سرد ہے۔ اور اس کا عدد فاء ہے اور فاء کا یہی ضیق کا یہی ہے نقطوں والے ایسے حروف میں سے جو تین علامتوں اور تین شکلوں والے ہوں۔ ثناء حرف ہی ایک حرف ہے ضیق احاد اور عشرات اور مئات کے مراتب کا جامع ہے۔ ضیق کے وصف تہمہ اللہ میں معلوم ہوتی ہے اس سے تین شبہات ہیں مکتبی ہیں۔ ایک فرشتوں کی شہادت اور ایک علماء کی شہادت اور ایک ان کے سوا دوسری چیزوں کی شہادت۔ اسی لئے علم کا مرتبہ خود دکھایا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ کی وہ تو یہ ہے جو خدا سے ہماری طرف ہو۔ اور جو ہماری طرف سے خدا کی طرف ہو۔ تو یہ یعنی قدوس حمید سب کی سب عرش میں جمع کی گئی ہے۔ جتنا بجز دل کو شعلہ شعلہ دہلے اس نے ایسے شخص کے حق میں جو کلمہ کا ذکر کرتا ہے۔ فرمایا کہ یہ عرش کی طرف بڑھتا ہے۔ اور وہاں پہنچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کا تختہ والا اس کے باعث بخشا جاتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ جب خدا تعالیٰ کو اس بات کا علم تھا کہ وہ اپنے بندوں کی عقلوں میں جیں آسکتا۔ تو اس نے خود ان سے اپنی مخلوق کو یعنی عرش کو ان کے لئے کھڑا کر دیا۔ اور اسے اثرات الخلق بنایا۔ اور عرش کو اپنی طرف منسوب کیا اور کہا۔ ذوالعرش میرے بمنزلہ بادشاہ کے دربار کے ہے جسے دربار کی وساطت کے بغیر کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دربار ہی سانوں کی حاجتیں سب کو پہنچاتا اور اس کے حکام اس کی رعیت میں نافذ کرتا ہے۔ اور بادشاہ کے وجود اور عظیم الشان سلطنت پر دولت کرتا ہے جیسا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ خدا نے کتاب کو لکھ کر اپنے عرش پر لکھوایا۔ اور وہ یہ کہ میری رحمت میرے غضب سے آگے بڑھ گئی ہے۔ اسی طرح حضرت سعدی معاذ انصاری کے بارہویں حضرت کا یہ قول کہ اسی کی قدرت سے عرش بن گیا ہے اندر یہ اعلیٰ درجہ کا امر ہے۔ یہ سب امور خدا تعالیٰ کے ان احکام پر دلالت کرتے ہیں جو عرش میں ظاہر ہوتے ہیں تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ عرش میں خدا تعالیٰ کی قدرت کا ملکہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے ضیق لفظ عرش کے تفسیر میں آیا ہے۔ اور یہ عوام متحدہ کی تو یہ ہے۔ اور جو کلمہ ہر شے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہوتی ہے لہذا ضیق تمام حروف کا عرش ہے اور یہ بات صرف اسی بلند مرتبہ اور عمدہ ترتیب کے باعث ہے۔ تمام حروف میں سے ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو۔ صرف حرف الت ہی ہے کیونکہ یہ حروف کی بڑے۔ اور ضیق اس کا ثناء ہے۔ اسی لئے الف کا مانع اس کے مناسب ہوتا ہے۔ چونکہ ضیق الت کا ہشکل ہے اس واسطے ان کی وہ مناسبت ہو شکی کے اعتبار سے ہے۔ مشترک ہے۔ الف سے ذیل کے تین حروف نکلتے ہیں الف اسی طرح ضیق کے بھی یہ تین حروف نکلتے ہیں۔ ضیق ی ف ت تو یہ ان دونوں میں ایک ہی نسبت ہوئی۔ اور ضیق کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو ضیق کا عرش نہیں ہو سکتا کیونکہ

وہ رسول یعنی پختی پر دلالت نہیں کرتا۔ شبیں کسی پر دلالت کرتا ہے۔ اور بعید ہیں کہ کسی عرض کو اٹھائے ہوئے ہو۔ جیسے کہ ہم سداج کے عرض کی گئی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر لطیف پھر کیفیت پھر کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ اس لئے امت تمام صورت میں سے خفیت اور لطیف ہے اور اسی لئے محو و اسرار میں یہ مثل ہے۔ اور ان کو کلمت میں کوئی اور وقت اس سے مقدم نہیں ہو سکتا۔ یہ تقدیم تاخیر و نقل پر دلالت کرتا ہے۔ لیکن گئی کا عالم عرض عالم کی طرف منسوب کرنے کے ساتھ زیادہ مناسب ہے۔ اور چونکہ شبیں عرض کا (جب اسے اجمالی نظر سے دیکھا جائے) آخری صورت ہے۔ لہذا جب اسے تفصیلی نظر سے ملاحظہ کیا جائے تو اس کا آخری صورت فزون ہو گا۔ اور فزون پھیل کا ثبات عالم کو اٹھائے ہوئے ہے۔ پس تو شبیں سے متفاد ہے۔ اور کائنات عالم فزون سے اور اسی طرح تمام عوالم سے بلند مرتبہ کا عالم فزون سے متفاد ہے۔ خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَالْقَلَمُ وَمَا يُمِطُّ رُونَ** اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قلم فزون سے جو امر کی کا ظاہر ہے جس کا باطنی کات ہے۔ ہر پوشیدہ و لائق پر دلالت کرتا ہے۔ استفادہ ہے شبیں کا یہ بعید کلمات ہیں جاسکتا جس وقت اس کا عمل مناسب ہو۔ اس کی پہلی ساعت میں ہزار دفعہ شبیں کا صرف کے اور دن کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ دونوں میں تفاوت ہے۔ بعض غیر کے طلب کرنے کے لئے ہوتے اور بعض ٹرے کے طلب کرنے کے لئے ہوتے ہیں جیسے ہفتہ کی پہلی ساعت خیر کے لئے ہے۔ اور مئی کی پہلی ساعت شر کے لئے ہے۔ ہر ایک صورت کا ایک بعید ہے اور ہر ایک بعید کا عطلہ و عطلہ عمل ہے جس کو وہ معلوم ہو گیا اور اس کے موافق عمل کیا۔ خدا تعالیٰ اس کا مطلب خواہ میر ہو یا شر آسان کہ وہ تسلسلہ شبیں کے اسرار عالم ہر عام میں ہے شبیں ہر گھنٹہ کو وجہ المفاصل ہو۔ وہ اسے برواشت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے۔ ہاں اگر معاملہ اس سے فائدہ اٹھائے تو اسے پہنچنے میں بہت آسانی ہوگی شبیں کے اسرار کی ترمیم بہت سے قصائدات بھی ہیں جس شخص کو شبیں کا تذکرہ اور اس کے اعمال اور اس کی تفصیل بیٹے شعی کی طبی نسبت اور اس کی نسبت عدد دی کے اسرار اور اس کے انفعالات اور تعریفات سے اطلاع ہو گئی اس کو کمالات کا بہت بڑا خزانہ ہاتھ آ گیا۔ یعنی علامتی بلندی سے ماخوذ ہے جس کے اوپر کوئی بلندی نہیں۔ اور اس کا بعید اس رحمت سے ماخوذ ہے جس پر نہ کوئی نہ رحمت ہے اور نہ اس کے انوار سے کوئی محروم ہے اور شبیں شہادت سے ماخوذ ہے جس کے اوپر نہ کوئی نہ شہادت ہے اور نہ اس کے سوا مشہود ہے۔ اب دیکھو کہ تو کس طرح شہادت کو مشہود اور شاہد اور رحمت کو مرحوم اور لامر ہا تا ہے۔ کوئی علامتی بلندی اور رفعت کے لئے بلربیت معبود کے بغیر علامت اور استعمال وغیرہ یا بدمشطکہ خداوند تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول اور مسلمانوں کی عزت کو لازم سمجھا جائے۔ خدا کی عزت ہمیشہ باقی اور انبیاء کی عزت رسالت کا وجود اور مومنوں کی عزت و وجود ایمان ہے۔ یہ اس شبیں کے عین مراتب کا ذکر ہے۔

ہے۔ ہر ایک شخص کو ظاہری یا باطنی امر میں خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر ہو دو گونہ کہے۔ اس کو مجبوراً تیری طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ اسے اس شخص پر مملکت اور عذاب نازل کرے آج تمام ہلاکتوں کو نازل کر دے۔ اور میں بہت سی ہلاکتوں کو بلاتا ہوں اسے زبردست تیرا ہی حکم بطور مجبوری ہر ایک چیز پر نافذ ہے۔ نہ اس کو کسی درجہ قبول کا درد مل سکتا ہے۔ تجھے ہی نے اپنے اعلیٰ اور ہی کی بصورت سے نفسانی اور علمی قوی کو کثیف جسموں میں بند کر دیا ہے۔ اور تجھے ہی نے اسے اپنی الوہیت کا سچا آئینہ ادا اپنے کمالِ مظهر اور اپنی ازلیت کی صفت بنایا ہے تو قدرتِ بروت عزت اور الوہیت والا ہے اور تیرے مملکت کو جس کو تو نے اپنے اندازہ سے مقرر کیا ہے اور تیری الوہیت کے احکام اور تیری حرام کردہ چیزوں کے انوار کو تیرے بغیر کوئی نہیں کھل سکتا تیرا شانِ بلند ہے۔ اور تیری سلطنت بڑی عظمت والی ہے عالم ملک اور مملکت اور بصورت کی ہر ایک حرکت کو تیرے ام جبار کی صفت احاطہ کئے ہوئے ہیں تیری بصورت کی طفیل سے اسے قدرتی تدبیر کے ذریعہ تدبیر کو کوئلے سے جلیل القدر اور بلند مرتبہ اسے وہ ذات جس نے عالم انسان کو اللہ تعالیٰ کی حیات کے باعث جو روح سے محفوظ ہے۔ متغایر کر کے یاگوں سے بھرا دیا ہے۔ اور جس نے دنیا کو اس طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا بعض بعض پر غالب ہے اور یہ سب کچھ اس لئے ہے تاکہ اس کا قرب ثابت ہو اور اس کی حکمت ظاہر ہو اپنی بصورت اور قریب سے غلامی میں وہ بات ظاہر کرے گی کے باعث جب وہ میرا مقابلہ کرتے تھے تو اس کے حواس جلنے رہیں اور جس کے باعث میرے لئے اسکی روحانیت کی آگ بھڑکے جسکے ذریعہ تمام کافروں کی جگہ سے جتنے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں اور آدمیوں کو پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کے پیدا کر دیئے ہیں تجھے تیری منفردی طیف جس سے تو نے علمی اور علمی کائنات کو پیدا کیا اور اسکی حکمت اولیٰ کی طفیل جس پر

لَا يَدْرِي مَن يَحْكُمُ بِهِمْ إِذْ يُخْلَقُونَ لَبِئْسَ الْقَاضِيُ الْفَعْلِيُّ الْفَعْلِيَّةُ فِي كَشَافَةِ الْأَجْسَامِ بَيِّنُوهَا لَهَا عَلَى الدِّنِيِّ لَهَا فِي حَقِّهَا وَجَعَلَهَا صَعُوقَ الْوُجْهِتِكَ وَظَهَرُهَا بِقَهْرِيَّتِهَا هَذِهِ صِفَةُ الْوُجْهِتِكَ وَتَعْلَمُ دُرُودَ الْخَبْرُوتِ وَالْعَزُوتِ وَالْأَوْجِيَّةِ وَجُحِلَ مَلَكُوتُهَا الَّذِي أَفْرَحَتْ بِعَيْنِ تَعْدِيدِهَا وَأَحْكَامِ الْوُجْهِتِكَ وَالْأَوَارِ مَحْرَمَاتِهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُهَا غَيْرُكَ تَعَالَى مَنَّاكَ وَعَظِيمَ مَزَلَّتْكَ كُلُّ حَرْكَةٍ فِي عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْخَبْرُوتِ قَدْ أَحَاطَ بِهَا مَعْنَى اسْمِكَ الْخَبَرُ بِحَقِّ خَبَرِ رُتَبِكَ مُدْبِرُ الشَّدَائِرِ الَّذِي الْيَحْيِي السُّعَالِيَّ يَا مَنْ خَبَرَ الْعَالَمَ الْإِنْسَانِيَّ بِحُكْمِهِ بِمَا فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ وَالْمَخْلُوطِ بِالزُّورِ بِإِزْمَةِ الْمُقَادِيرِ وَالْإِدْبِ الْأَلْهِيِّ حَتَّى حَيَّرَ الْعَالَمَ بِعُضْوَةٍ بِقَهْرِ بَعْضِ الثَّرَوَاتِ الْفَرِيدِ وَظَهَرُ الْخَيْرِ أَظْهَرَ فِي كَذَا وَكَذَا مِنْ شِدَّةِ خَبَرِ رُتَبِكَ وَتَهْرُكِ مَا تَسْكُرُ بِهِ خَوَاشِئَهُ عِنْدَ مُصَادَقَتِي وَتَحْمِيدِ دُرُوحِيَّةِ عَيْنِ دُجُودِي إِنْ جِئْتُمْ لِمَوْعِدِهِمْ أَجْمَعِينَ وَنَعْدُ أَذْرَانًا بِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْيَحْيِ وَالْإِنْسِ يَا مَاهِرَ السَّخَوَاتِ وَالْأَرْضِ اسْأَلْكَ بِعَدْرِ رُتَبِكَ الَّذِي فَطَرْتَ بِهَا الْأَمْوَاتِ

[illegible]

۱۳۔ سو اقط سورۃ فاتحہ اور اس کے اوراق

معلوم ہو کہ مسواقت سورۃ فاتحہ پر ہر وقت ہیں ج غرض کہ طح ح ح ح کا مجموعہ غرض نظر نہ ہے۔ اولاً مسواقت کی جو ان سے تسویب ہیں یہ ہیں۔ ف سے قرہ ج سے جبارا ثی سے قہید۔ ث سے ثبات طے سے تلمیہ خ سے عی غرض سے فذکی اولاد ان ساتوں حرفوں کے یہ سات نقش ہفت و درہفت ہیں ۔

ج	س	ط	ث	خ	ش
خ	ث	ج	س	ط	ف
ج	ت	خ	ت	ط	س
س	ط	ف	ت	خ	ث
ث	ج	س	ط	ث	خ
ت	خ	ث	ج	س	ط
ط	ث	خ	ت	ج	س

حرف حکیم قمر الدین دوشنبہ

ف	ج	عق	ث	خ	ز	ظ
ظ	عق	ث	خ	ث	ج	سز
ج	سز	ظ	عق	ث	خ	ث
خ	ث	ج	ج	سز	ث	ث
عق	ث	خ	ث	ج	سز	ظ
سز	ظ	عق	ث	خ	ث	ج
ث	ج	سز	ظ	عق	ث	خ

خوف قاتل همس در روز یکشنبه

خ	ف	ظ	ن	ج	ث
ظ	س	ث	خ	ف	ش
ع	ج	ع	ف	ظ	ط
ث	خ	ف	ظ	س	ج
ث	ش	ظ	س	ث	خ
ط	س	ج	خ	ف	ن
س	ج	ع	ث	ظ	ن

حوت ثلثه طارء و دروز چهار فتنه

ش	ت	ح	ق	ح	س	ظ
س	ظ	ق	ت	خ	ث	ج
ش	ج	س	ظ	ث	ق	ح
ت	ح	ق	ج	س	ظ	ق
ظ	ق	ت	خ	ث	ج	س
ج	س	ظ	ق	ت	خ	ث
ح	ث	ج	س	ظ	ق	ت

حرف شبین مرزبان دادند و شبیه

باقی اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

حاجت ہو اس کو یہ بیان کر دو پوری ہوگی۔ یہ بارہ اہم ہیں۔ سب سے پہلے ہیں۔ سوائے چند کے اور اگر اس دعا سے مطلب پورا نہ ہو تو یہ تیسری ہی تفسیر ہے دعا کی۔ کیونکہ یہ دعا نہایت کامل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص دعا کرے اور اس کا کھانا اور پینا حرام ہو اور یہ دعا کیسے قبول ہو۔ یہ تم کو حلال چیزوں کا استعمال کرتا چاہیے۔

عظیم انتفع دعا

عظیم النفع دعا

معلوم ہو کہ نیک لوگوں کی مناجات سے مقابلہ عام لوگوں کے زیادہ قریب ہوتی ہے یہی جس شخص سے
عبداللہ بنی نریان سے مناجات کرے اس کے پاس فوراً قبولیت الہامی ہے یہ دعا ثابت عظیم النفع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ يَسِّرْ لِي سُبُلَ الْإِيمَانِ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَشْهَدُ
بِعَزَّتِكَ أَنَّكَ بِهَا الْجَلَّالُ فِي مَلَكُوتِكَ وَحْدًا أَيْتَلَعْتَ ذَلِكَ دَوَامُ الْعِزِّ فِي رُبُوبِيَّتِكَ بَعْدَتْ
عَنْ قُدْرَتِكَ أَرْهَامُ الْبَاسِطِينَ عَنْ بَلْوَةٍ مِثْلِكَ وَتَحَيَّرَتْ أُنْبَابُ عُقُولِ الْعَارِفِينَ فِي جَلَالِ
عَظَمَتِكَ إِلَهِي أَلْهَمْنَا فِي كَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَالْهَمْنَا شُكْرَكَ ذَا قِيَّاسٍ بَابِكَ وَرَغَبْنَا
فِيهِمَا أَعِدْ دُنَاكَ لِأَحِبَّائِكَ هَلْ ذَلِكَ مُلْكُهُ الْأَمِينُكَ دُنَاكَ عَلَيْكَ وَجَسْنَا إِلَيْكَ كَمْ
سَأَلْنَاكَ فَأَعْطَيْتَنَا فَتَوَقَّى مَا سَأَلْنَاكَ وَكَمْ رَجَوْنَاكَ فَحَقَّقْتَ رَجَاءَنَا فَأَمَّا
أَعْلَمُ بِمَا يَكْمُلُ جُودُكَ تَجَادَرْنَا عَنَّا مَنْ لَمْ تُبَيِّرْ كُسْرَهُ مَا أَطْوَلَ فَعْرَهُ مَنْ
لَمْ يُنْقِصْهُ مِنْ كَرَمِهِ مَا أَكْثَبَ سَبَبَ قُوَّتِهِ وَأَخْبِيَهُ مِنْ طَرُوقِهِ مَنْ
بَابِكَ وَيَا حَسْرَةً مَنْ أَبْعَدَكَ عَنْ حَدِيثِكَ إِلَهِي إِنَّكَ أَمَّا رَحْمَتُكَ لِمُسْتَعِينٍ
فَكَانَ ابْنُ سَدَّ هَبِ الْمُدَّ يَمُوتُ أَلَلَهُ جَلَسْنَا بِسُتْرِكَ دَاعَفْنَا

ملے اے رب آسمان کماے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یاں طور کہ تو اٹھ ہے وہ کہتے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری ہی عزت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تجھ کو بزرگی ہے اپنی خود خواہش میں اور تجھ کو عزت ہے اپنی دیوبیت میں۔ دور ہو گئے تیری قدرت سے وہ محنت کرنے والوں کے پیچھے صفات تیری سے اور حیران ہو گئی عقل بچانے والوں کی بیچ جلال عظمت تیری کے، انہی طمع و ہم کو پہنچے کم و معفوس اور اسلام کرم کو فکرا پنا اور لام کو اپنے دروازے پر۔ اور بغض دلام کو اس میں تیار کیا ہے تو نے اپنے حجاب کے واسطے صلیں سے یہ سب مگر تیری طرف سے ان کو تو نے ہی ہمیں بتلایا ہے اور محبوب کیا ہے تو نے ہم کو اپنی طرف کھنسی ہی یا رہی ہے تو نے ہم سے ان کا جس تو نے ہم کو مانگنے سے زیادہ دیا۔ اور جتنی بار ہم نے تجھ سے امید کی تو نے ہماری امید کو پورا کر دیا پس تو اپنی کمال بخشش کے ساتھ ہم کو خوب جانتا ہے ہم سے دور گرد کر جس کی فکرتی کی تو نے چارہ جوئی نہ کی۔ اس کا فکر بہت بڑا ہے اور جس کی کھنسی کو تو دور نہ کیا۔ اس کی قوت کا سبب قوت ہو گیا۔ افسوس ہے اس شخص کو تو نے اپنے دروازے سے ہٹا دیا۔ اور حسرت ہے اس پر جس کو تو اپنی حجاب میں سے دور کر دیا۔ اے خدا اگر تیری رحمت نیکوں کے واسطے سے تو یہ رحمہ گار کماں جایش گئے۔ نہ دھانکے ہم کو اپنے پر سے میں اور دعائے کرم سے اپنے کرم کے ساتھ اور عافیت دے ہم کو اپنے لطف سے۔ یہ ہر کچھ کہ یہ یہ قادر نہیں ہیں مگر تو مغفرت (باقی صفحہ آئندہ)

وَمَا أَجِدُكَ إِلَّا مُكَلِّبًا بَيْنَ أَمَا بِمِ نَظَائِفَ يَا أَيُّهَا سَيِّدِي فِي نَعْمَتِكَ وَأَنْتَ بِي بِمَعْرِفَتِكَ وَأَنْتَ بِي
 وَرَأَيْتُهَا وَسَيَّاحِدَ بَيْنَ أَكَلَفَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَالْعَطَا الْكَلِيمُ وَالسَّانُ الْكَرِيمُ وَالْعَمْرُ
 وَرَأَيْتُكَ وَالْوَلِيَّ الْمُسَيَّدَ وَالْمَلِكُ الْغَنِيَّ وَالْمُعِيتُ وَالْمَكْرُوبُ وَالْمَرْكَازُ وَالْمَوْحَا ب
 وَرَأَيْتُكَ بَيْنَ أَكَلَفَ أَنْتَ السَّيِّدُ الْعَلِيمُ رَحْمَةً أَمْرُ عَلَيْنَا صَبْرًا وَنَهَيْتَ أَنْدَامَنَا وَانْقَرَضَ عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ رَحْمَةً أَمْرُ قُلُوبِنَا بَعْدَ إِهْدَائِكُنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
 رَحْمَةً كَلَّمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَقْضِ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ رَبِّ أَدْخِلْنِي مَدْخَلَ
 وَدِيِّ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ وَدِيِّ وَأَجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا مُبِينًا إِنَّكَ أَنْتَ الْكَرِيمُ
 رَحْمَةً قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَنَا بِرَحْمَتِكَ أَوْ يَأْمُرَنَا بِمَنْعِكَ كَأَنَّكَ غَيْرُكَ أَلَمْ تَرَ لِي رَبِّ
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوا بِكَ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي
 بِالْعَالِمِينَ وَأَجْعَلْ لِي لِسَانَ وَدِيِّ فِي الْأَعْرَابِ وَأَجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ رَبَّنَا
 عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَتَيْنَا وَلِلَّهِ الْيُوسُفُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَافْعَلْ لَنَا
 رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ تَعَالَيْتَ يَا مَنْ قَصَمَ الْحَبَابَ بِرَدِّ الدُّعَائِ بِرَدِّ الْقُدْرَةِ بِإِبْرَاهِيمَ أَعْنَتِ
 قُوَّةُ لَكَ مِیے کے تیری رحمت میں اور میرے گھرے ہوئے کے تیرے حضور میں اور میرے پھر لے کے تیرے دیکھنے کے
 واسطے بے شک تو رحلی اور غفار علیہم ہے اور متان کریم ہے۔ اور معات کرنے والا عربان و دست کا مستحق قریب قبول کرنے
 والا تنگیان فریاد رس نیک تو بہ قبول کرنے والا ذوق رسان بخشند رب ہمارے قبول کریم سے بیشک تو سننے والا علم والا الیت رب
 ہمارے دل ہم پر میرا دم کو ثابت قدم کہ اور مدد کر ہماری کافروں پر رب ہمارے ٹیڑھانہ کہ ہمارے دلوں کو سیدھا کرنے
 کے بعد اور دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت بیشک تو بخشے والا ہے۔ رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنے نفسوں پر اگر نہ بننے کا تو ہم کو اور نہ
 دم کریم کا ہم پر مژدہ ہو جائے۔ نقصان والا دلہ سے۔ اے رب واصل کریم کو مدخل صدق میں بیٹے داخل کر کھجھ کو داخل کرنا صدق کا
 اور نکال کھجھ کو نکالنا صدق کا اور کریم سے واسطے اپنے پاس سے سلطان مددگار۔ اے رب بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور نیا کر
 ہمارے لئے ہمارے کام سے بھی لے میرے رب کھجھ کو اتار مبارک آتا تھا۔ اور تیرا تادیب والا ہے۔ اے رب پناہ مانگتا ہوں میں تجھ
 سے و سوا فیضیطان سے احواس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ اے رب بخش کھجھ کو علم اور صلاح کو تیکوں سے اور کریم سے
 واسطے زبانی صدق کی پھیلوں میں اور کھجھ کو جنت نعم کے وارثوں میں۔ رب ہمارے تجھ پر توکل کیلئے ہم نے اور تیری ہی طرف
 رجوع ہوئے ہیں ہم۔ اور تیری طرف حماناسہ۔ رب ہمارے ہم کو فتنہ نہ بنا۔ کافروں کے واسطے اور بخش ہم کو لے رب
 ہمارے نبی عزت والا حکمت والا ہے۔ ۱۲۔ کھجھ سے تیرے وہ جس نے تو دیا بھائیوں اور کھجھ کو وہ کاش دیا بھائیوں

وَالْمُتَّقِينَ وَالَّذِينَ عَلَى الطَّاعَةِ وَالْمَعْرُوفِينَ مَا أَسْرَعَ تَزْوِيلَ الْمُتَّقِينَ وَمَا
 أَسْرَعَ تَزْوِيلَ مُكَرِّهِكَ الْمُجِيدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَزِيزٍ وَشَيْكَاكِ قُرَيْبٍ بَقِيَ عَلَى الْعِلَادِ وَطَفَ فِي الْعِلَادِ وَرَسَخَ
 فِيهَا بِالنَّفَادِ اسْتَفِيسَتْ إِلَيْهِ بَعْطُ دُرَى إِلَيْكَ اسْتَكْبَرْتُ مَعْنَى ظَلَمْتِي وَأَسْأَلُكَ مَوْلَايَ أَنْ تَقْصُرَ
 عَلَيَّ مِنْ عَذَابِي وَأَنْ تَهْدِي مَنْ بَلَغَ مِنِّي وَأَنْ تَهْدِي مَنْ قَاتَلْتَنِي وَأَنْ تَهْدِي أَعْدَاءَ مَوْلَايَ وَأَنْ تَجْمَعَهُمْ
 أَجْمَعًا وَأَنْ تَقْصُرَ عَنْهُمْ وَتَقْصُرَ عَنْهُمْ أَيُّمَا أَفْكَرَ قُرْأَنًا تَقْصُرُ عَنْهُمْ أَيُّمَا أَتَصَلَّوْا وَأَنْ تَجْعَلَهُمْ لِي أَتَقَلَّمَا
 يَجْعَلُهُمْ وَعَلَى الدِّلَّةِ يَجْعَلُهُمْ وَمِنْ النِّعَمَةِ يَجْعَلُهُمْ لَا يَسْتَقِيمُونَ بِسَرٍّ
 وَجَهْرًا وَلَا يَسْتَعِيدُونَ عِزًّا وَلَا أَجْرًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرًا وَلَا مَبْرَأَ رَابِعَةٍ عَلَيْهِمْ
 عَذَابًا مِنْ قَوْلِهِمْ وَمِنْ خَمْسٍ أَرْجُلِهِمْ وَالْيَسْمُ شَيْعًا وَأَذَى يَقْصُرُ عَنْ بَأْسٍ
 بَعْضٌ وَأَجْعَلُهُمْ بِحَبْلِهِمْ حَبْلًا وَآخِرُ قُلُوبِهِمْ عَنِ الْوَسْطِيَّةِ وَأَسْفِرْ مَاءً
 عَذْبًا وَأَجْعَلْ مَا لَمْ يَكُنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ صَعِيدٍ أَحْزَنًا أَوْ أَرْثَلًا عَلَى جَبَابَتِهِمْ حَسْبَانَا مِنْ
 التَّسْلِيمِ تَصْصِيحُ صَعِيدٍ أَرْثَلًا أَوْ يُصَيِّحُ مَا وَهَا غَوْرًا فَكُنْ تَسْطِيفُ لَهُ مَلَبًا وَلَا تَصْلِحْ
 لَهُمْ حَالًا وَأَجْعَلَهُمْ مِنَ الْأَسْرِيِّينَ أَعْمَالًا وَلَا تَرْفَعْ لَهُمْ وَأَسَادًا أَجْعَلَهُمْ مِنَ الْخَاشِعِينَ وَلَا
 تَعُدْ لَهُمْ بَأْسًا وَأَجْعَلَهُمْ مِنَ الْخَاشِعِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَكْلًا وَلَا شُرْبًا وَلَا

اور ملتی کرے والوں کا اور ڈال دیا دولت کو سرکشوں نافرمانوں پر کیا یہی جلد سے نازل ہوتا تیرے پہلے تخت کا اور کیا ہی جلد سے نازل
 تیرے قہر جبر کا اور زبردست دشمن پر اور شیطان مرعوب پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شرموں میں اور کوشش کی انجلی ساد
 کی پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اسے اٹھا سے قوت میری کی طرف تیرے شکایت کرتا ہوں میں اس کی جس نے ظلم کیا ہے مجھ پر اور مانگتا
 ہوں میں تجھ سے مولیٰ میرے یہ کہہ دو کہ تو میری اس پر پھوٹے مجھ سے اور شکست دے تو اس کو جو مقابل ہو میرے ۔ اور قہر سے تو
 اس پر جو قتال کرے مجھ سے اور ترک مدد کرے تو میرے دشمن کی ۔ اور شکست دے کو جہاں دو صبح ہوں اور نعت ان کو اور فصاحت کر
 ان کی جہاں وہ جہاں ہوں اور نوڈر سے ان کو جہاں وہ متصل ہوں ۔ اور یہ کہ ان کو اندھیرے میں پریشانی اور لذت پر فقر میں پرے ہوئے
 اور نصرت نجات دے ہوئے ۔ مستحق ہوں پوشیدہ اور ظاہر ۔ اور نہ فائدہ حاصل کریں ۔ عزت کا نہ اجر کا اور نہ طاقت رکھیں مدد کی نہ صبر
 کی اور بھیج ان پر مٹا بنائے اور پیسے اور نیچے سے اور کر دے انکو مختلف فرقے اور کھلا سخن کا اور کر دے انکو کھم کا یا نہ صحن ۔ اور جلا دے
 انکے دلوں کو استقامت سے ۔ اور پلاؤ پائی ان کو گرم اور کر دے جو کچھ انکا ہے زمین پر اس کو مٹی اڑی ہوئی اور نازل کر کے ہاتھ پر آسمان
 سے گرم ہو کر جو حیا میں ہو مٹی پریشان یا جو جہانے پائی انکا کہ نہ طاقت رکھے تو تماش کرنے کی ۔ اور نہ مرمت کر سکے حال کو ۔ اور کرا کو
 نقصان والوں میں سے ملے میں ۔ اور ان کے سر کو نہ اٹھا ۔ اور کر دے ان کو خوف والوں میں سے ۔ اور ان کو کشادگی والوں میں سے
 نہ کر ۔ بلکہ کامیابوں میں سے کہ نہ طاقت رکھیں کھانے پینے کی ۔ اور نہ راحت پر اسکیں نہیں پریشانی اور کرا کے لئے ایک مدد

أَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ يَهُرُّ ظُهُورَهُ وَنُجُومٍ مُّضِيٍّ قَدِيمٍ مَّكَرُ مَنَ عِلْمِهِمُ الذَّلِيلَةُ أَيْمَا تَقِفُوا إِلَّا
 بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَبْلَ الْفَتْحِ مِنَ الْفَتْحِ وَكَأَنَّهُمْ ضُطِّبُوا مِنَ اللَّهِ وَصُورَتِ عَلَيْهِمُ الْمُسْكَنَةُ وَقَالُوا كَذِبٌ
 كَفَرُوا بِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكَ مِنْ آفُسِنَا أَوْ نَتَّعِدَنَّكَ فِي مِلَّتِنَا فَأَدْرِي إِلَهُكُمْ رَبُّهُمْ فَأَعْلَمُ الْغُلَبِينَ
 وَ النَّاسُ كُنْتُمْ الْأَكْثَرُ مِنْهُمْ بَعْدَهُمْ ذَلِكَ لِيَنْفَكَّ عَنْكُمْ مَقَامُ فَتَاةٍ وَمَيْدُونًا سَكَنَ رُؤُوفًا
 ثُمَّ جَاءَ إِعْيَاؤُهُمْ إِذَا لَمْ يَنْصَبُوا سُنَنًا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْخِيَرَةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ يَوْمَ
 لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْرِزَتُهُمْ وَلَهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ كَأَهْلِكَ أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَعْنَى
 مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْنُ الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْنَ لَهُمْ عَلَى إِذَا فُتِحُوا
 بِمَا أَوْثَرُوا أَحَدًا تَاهَهُمْ بَعَثَهُ فَذَا هُمْ مَبْلِسُونَ فَتَقَطَّ دَهْلُ الْعُورِ الَّذِينَ هَلَكَُوا
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَيْنَ أَنْكَادَ رُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ هُوَ الْكَافِرُ
 أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِهِمْ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 آخر سورہ ملک۔ جو شخص اس دعا کو شنبہ پہلی ساعت یا دوسری ساعت میں پڑھے گا ضرور دشمن اس کا ہلاک ہوگا
 چاہے کوئی ہو یہیں سوائے متقی کے دوسرے کے اس دعا کو نہ پڑھے۔

بربادی دشمن
 جس شخص کو کوئی بددشمن ہو تو لازم ہے کہ چند روز اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگے اور
 جو شخص کسی حاجت کے سبب سے پریشان ہو تو لازم ہے کہ فوراً وضو کر کے کسی مسجد یا کسی مسکن
 جگہ میں حاضر ہو کر نیت قضاے حاجت دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے اعلان تیری بار
 پھر ستر مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

ملہ یا مثل اگر کے ہیں آسمان کے جس میں اندھیرے اور عداوت و بددشمنی ہے۔ ڈالی گئی ہے ان پر ذلت جہاں پائے جائیں گے مگر
 وہ خدا کی بنا میں اور لوگوں کی بنا میں اور ان کے ہیں وہ اللہ کے غضب میں اور ڈالی گئی ہے ان پر بغیر اور کما کافروں کے لیے رسول
 سے کھڑو خالدی کے ہم نام کو اپنے شہر سے باہر کر دیں آقا و تم ہمارے مذہب میں ہی وحی کی رسولوں کی طرف لکھے رہے کہ ضرور ہلاک کرے
 ہم ظالموں کو پھر نہ بعد تم کو جگہ دینگے ہم یا اس کے واسطے ہے جو فوت کرے میرے مقام سے اور خوف کرے میرے بہت دوسرے سے اور
 فتح چاہی انہوں نے اور خراب ہوا ہر ایک جہاد کر کش بیشک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور مومنوں کی اور کافروں کی دنیائیں اور جس دن کہ
 قائم ہوئے گواہ اس دن سے نفع ہے ظالموں کو معدت انکی اور ان کے واسطے لعنت ہوگی اور برا گھر ہوگا پس ہلاک کیا ہے انہیں سے سخت
 قوت دے گا اور گزری مثال یہوں کی یہ اس واسطے کہ اللہ مومن ہے مومنوں کا اور کافروں کے واسطے مومن نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ہم خوش ہوئے
 وہ اس چیز کے ساتھ جو دینے کے ہیں ہم نے کیا کہیں تاکہ ہم نہ امید ہے جس قطع کیا گیا تھا کافروں کا اور جس سے ان کے واسطے کہ دیئے
 اللہ نے کہ ضرور غالب ہو جائیں اور میرے رسول بیشک شہوت دلائے گا جسے وہی جسے کافروں کو کرے گھر سے پس ہر مکان کی لنگہ دوسرے میں توں

اور اپنی حاجت کا نام لے۔ مگر گناہ کی حاجت نہ ہو۔

ہر حاجت پوری ہونے کی دعا | اور یہ دعا بھی ایسی ہے کہ اگر کوئی بیچ حال کے ساتھ اس کو پڑھے تو خواہ مخواہ

[illegible]

اور ہر ایک عمل کے واسطیہ و عاقبہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوبُ اِلَیْكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ قَبْلَ مِنْهُ اِلَیْكَ تَعَزَّدْتُ اِلَیْكَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَنْدَعْتُ
بِهِ وَجْهَكَ الْكَرِیْمَ تَعَزَّدْتُ خَالَطُهُ غَيْرُكَ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتُهُ فِيْ كُلِّ مَکْمَةٍ
الْیَوْمِ وَالْغَدِ عَصَمْتَ لِقَیَّ عَبْدًا خَاطِعًا ذَلِیْلًا مَقْرُوْرًا اَمَنْتُ بِاَللّٰهِ رَبِّیْ۔

سئلہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسے اللہ یا اس طور کہ تو اللہ ہے ہر حال میں احوال مجدد تعدیل سے اور یا اس طور کہ تو اللہ ہے پاک ہے ساتھ نصاب خاص احمدیہ کے شہد و دلیلی غرضی و ظہیری اور یا اس طور کہ تو اللہ ہے وہ اللہ جس کی خلق کبھی میر نہیں ہے اور وہ صفی و لادیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ ہلکے سرد و الجھڑ محمد اودا کی اکل اور جو ان پر ایمان لایا ہے اس پر اپنی رحمت و در سلام نقلی کر اور میری حاجت جس میں میرے واسطے دین و دنیا کی بھلائی ہو پوری کر محفوظ ساتھ رعایت کے محفوظ آفات سے ساتھ خاص عنایتوں کے۔ لے پے در پے لے لے لے بھلائیوں کے لے وہ ذات جو در حقیقت اہل تقویٰ اور اہل مغفرت و اہل حسنات ہے۔ لے اللہ رسول خادم ربوبیت کا ہے سوال ظاہر کرنے کے ساتھ بس بیشک تو جانتے والا ہے غیب و رامنہ کا اور دیکھنے والا ہے حقیقت مطالب کا پہلے ملنے مطلوب کے پس پورا کر اسکو ساتھ اچھے خاتم کے لے بہتر مطلوب و اللہ رحمت نازل کرے حضرت محمد پر جو محبوب ہیں دونوں کے اودا کی اس و اصحاب پلاور سلام بھیجے ۱۲

سئلہ لے اللہ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں ورنہ تو کرتا ہوں تیری طرف ہر ایک گناہ سے۔ گناہ سے توبہ کر کے پھر اس کو کیا ہے اور اس فعل سے بھی مغفرت مانگتا ہوں جس کو میں نے تیری ذات کا ادا کر کے کیا اور پھر اس میں تیرے کو ملا دیا اور مغفرت مانگتا ہوں اسی گناہ سے جس کو میں نے ذات کے اندر میرے باوجود میں کیا ہے حکما ہوں میں اللہ کے جہان سے تیرے بندے و فیصل کا مانگتا ہوں اے اللہ ہوں میں اللہ شاپک پر

[illegible]

لہ اسے اللہ تعالیٰ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ کہ بارگاہِ احدات و احدات و احدات ہی اسے قیوم اسے پیدا کر لیا اسے اسلمی و زین
کے اسے جلال و بزرگی واسطے اسے غنی اسے معنی مجبور مجبور لطیف حقیقی واسطے بصیر نور روشن واسطے معصوب وہ اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے
عظمت اور کبر بلیانی اسے معصوب اسے تنگ قبول کر دے عظام اکم اعظم کے ساتھ تیز قلوب خلق کا اور عمدہ رزق کے اور کثرت و درود و حاجت
عزت کو واسطے میرے ساتھ محبت دائر کے ساتھ نام اللہ کے جس کے نذر نے مجاہدوں کو جلا دیا اور ذلیل بو گئیں گوئیں اس کی عظمت کے
واسطے اور بیٹ لگے پہاڑ اس کی عظمت سے اور تسبیح کی دعا دے اس کی حمد کے ساتھ اور ملا لگے اس کے عورت سے وہ اللہ
جیسے ہے کوئی معبود مگر وہ رب سے عرض عظیم کالے اللہ تعالیٰ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اکم مرفوع کے جس کو نذر دیا ہے۔ اپنے
اولیاء میں سے جس کو چاہا اور اسلام کہا اس کو نذر اپنے اصفیاؤں کو دے سکتوں اپنے سے لے اللہ دے تو مجھ کو رزق اپنے پاس سے غنی
کرے تو مجھ کو ساتھ اس کے فقر میرے سے اور بد کرے ساتھ اس کے مسکینی میری کا اور قطع کرے ساتھ ان کے ملائق شیطان کے دل میرے
سے جسک تو ہی اللہ تعالیٰ متان ہے۔ سلطان دیان ہے وہ اب ہے رزاق ہے۔ علم والا قبض کرنے والا کھولنے والا بلند
کرنے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا غنی معنی بزرگ رزق رساں مہربان واسع مشکور فضل اور نعمت
اور بخشش اور کرم والا۔ اسے اللہ تعالیٰ تجھ سے ساتھ حق تیرے کے اور کرم تیرے کے اور فضل و احسان تیرے کے

دست غیب کے رزق ملنے والا وظیفہ

معلوم ہو کہ ان آیتوں کا جو تفسیر درود رکھے گا۔ اس کو ان کی رکت معلوم ہوگی۔ اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہاں سے رزق ملے گا۔ ان بھی نہ ہو اور وہ آیات یہ ہیں۔

وَمِمَّا زَكَّاهُمْ يَتُفَقِّحُونَ كَلِمَاتٍ دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْيَحْيَىٰ وَكَذَلِكَ عِندَ هَارِثَ قَائِلٍ لِّمَرْيَمَ اِنِّي نَذَرْتُ لَكَ هَذَا كَالَّذِي هُوَ مِنْ عِندِ اللّٰهِ اِنَّ اِيَّاهُ مَنْ يَشَاءُ يُغَيِّرُ حِسَابَ۔ وَادْرَا مُنَادَا اَنْتَ عَيْنُ الزَّادِ قَيْنِ قُلْ اَعْلَى اللّٰهِ اَحْكَمُ وَلَيْتَا فَاطِمَةُ السَّلَوَاتِ وَالْاَسْرَ مِنْ دَوْلٍ يَطْعَمُ وَلَا يَطْعَمُ وَادْرَا مُنَادَا اَنْتَ عَيْنُ الزَّادِ قَيْنِ قُلْ اَعْلَى اللّٰهِ اَحْكَمُ يَسْتَصْعَبُونَ مُشَارِكِي الْاَسْرِ وَمِمَّا زَكَّاهُمْ الْيَحْيَىٰ يَا زَكَرِيَّا اَنْتَ لَمْ يَنْصُرْكَ رِزْقٌ لِّكَ مِنْ اَهْلِيكَ لَعَلَّكَ تَشْكُرُونَ۔ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاجْعَلْ اَنْفُسَهُمْ مِنَ السَّاسِ تَعْلُو اِلَيْهِمْ وَلَا تَهْجُمُ مِنَ الشَّعْرَاتِ لَعَلَّكَ يَدُورُونَ وَتَقْدَمُ مَكْتَاكُمْ فِي الْاَسْرِ وَاجْعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ عَلَا مُسَدَّ هَوْلَاءَ وَهَوْلَاءَ مِنْ عَطَاءٍ رَبِّكَ دَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مُخَدَّ ذُرَارَاتٍ مِنْ شَعْرِهِ اَلَا عِنْدَ مَا خَرَّ اَشْيَا بِنَا مَكْنَالَهُ فِي الْاَسْرِ وَدَائِيْنَا وَحِينَ يَنْشَأُ سَبَابًا فَاتَمَّ سَبِيلُ رِزْقٍ وَجَعَلَ خَيْرَ ذَا بَقِيٍّ وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ مُبْكِرًا وَعَشِيًّا وَلَكِنْ كَتَبْنَا فِي السَّرَابِ مِنْ بَعْدِ السِّكْرِ اَنْتَ الْاَسْرِ مَنْ يَرْتَحِلُ عِبَادِي الصَّالِحُونَ فَخَرَّاجُ رَبِّكَ

لے اور جو ہم نے ان کو دیا اس سے تفسیر کرتے ہیں جب داخل ہوا تو گریا اس کے پاس سے حجاب میں پایا۔ نزدیک اس کے رزق۔ کہا اسے مرغ کہاں سے ہے یہ تیرے پاس۔ کہا اس نے خدا کے پاس سے ہے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ رزق دے کہ ہم کو بے شک تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ کہ دو کیا غیر کوئی بناؤں میں جمید کرتے والا ہے زمین و آسمان کا اور کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا ہے اور وارث بنایا ہم نے اس قوم کو جو کھڑو اور بھی جاتی تھی مشرق و زمین کا اور مغربوں اس کے کا۔ جی میں ہم نے برکت دی۔ یہی جگہ دی تم کو اور مدد کی تمہاری اپنی مدد سے اللہ رزق دیا تم کو کیا کہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ اسے رب ہمارے تاکہ قائم کریں وہ نماز کو بھی کر لوں گے کہیں طرف اس کے اللہ رزق دے ان کو پیلوں سے تاکہ شکر کریں۔ اور بیشک ہم نے جگہ دی تم کو زمین میں۔ اور کئے ہم نے واسطے تمہارے بیج کے معاش ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ان کو اور ان کو تیرے رب کی بخشش سے۔ اور تیرے رب کی بخشش رہ گئی ہے اور میں ہے کوئی چیز نہ کہ نزدیک ہمارے جن عزت اس کے۔ بیشک جگہ دی ہم نے اس کو زمین میں اور دیا ہم نے اس کو ہر چیز سے سبب پس جیسے ہوا وہ ایک سبب کے اللہ تیرے رب کا رزق بہتر اور باقی ہے اللہ واسطے ان کے سے رزق ان کا۔ اس کے صبح اور شام اور بے شک لکھا ہے ہم نے زبور میں بعد ذکر کے کہ زمین کے حصے وارث ہوں گے نیک بندے پس عروج تیرے رب کا

اور یہ آیات حصول رزق کے واسطے بڑا اثر رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ فَصَلَّى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالنَّصِيحَةِ إِلَيْهِ وَعِنْدَهُ مَنَاجِرُ الْغَيْبِ
الایہ۔ رَقْنَا أَهْلَهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِ الْإِيه وَكَوْنَتْ أَهْلُ الْفَرَى أَمْ تَوَادَّ أَهْلُ الْغَيْبِ
بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ الْإِيه إِنَّ تَسْتَفْتِيهِمْ فَجَاءَهُ كَذِبُ الْقَوْمِ وَلَمَّا فَتَحُوا مَنَاجِرَ الْغَيْبِ
وَأَسْتَفْتِيهِمْ الْإِيه وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ الْإِيه رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ فَافْتَحْ لَنَا
مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلْقَائِمِينَ مِنْ رَحْمَةِ الْإِيه حَتَّى إِذَا جَاءَهُمْ هَازِلُهَا فَتَفْتَحْ أَبْوَابَهَا لِنُخْلِكَهُمَا وَإِنَّا
الْإِيه فَافْتَحْ لَنَا قَرِيبًا مِنَ الْإِيه فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا الْإِيه تَصْرُفُ اللَّهُ وَفَتَحْ قَرِيبًا
وَفَتَحْتَ السَّمَاءَ فَكَانَتْ أَبْوَابُهَا إِذَا جَاءَهُمْ تَصْرُفُ اللَّهُ وَفَتَحْنَا ۚ يَا فَتَّاحُ يَا ذَا الرَّقَابِ يَا اللَّهُ يَا ذَا
الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلَّى وَسَلَّم۔

۱۲۔ اذکار اور دعوت مسخرات

معلوم ہو کہ اسماء الکبریٰ میں سے ہر ایک اسم کے خواص جدا گانہ ہیں جس کو شیخ محمد الرحمن سلمیٰ نے بیان کیا ہے جب کسی
ولی کو کوئی حاجت اپنے پروردگار سے درپیش ہو کیونکہ بے شک وہی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کے خزانے
ہیں پس لازم ہے کہ ہم کی شب کو مغرب کی نماز پڑھ کر اس کے آخری سجدہ میں سو بار یہ دعا پڑھے۔ یَا اللَّهُ يَا رَبِّ يَا
رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ بِمَا تَسْتَجِيبُ بِحُجَّتِ مَا تَكُنْ۔

فوائد آیتہ الکبریٰ | حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سپید موتی پیدا کیا پھر اس موتی میں غیر
اشرب یعنی آیتہ الکبریٰ پیدا کیا۔ اور عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد
اس کو پڑھے تو بخت کے آفتوں دور آئے اس کے واسطے کھل جلتے ہیں جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو۔ اور
اور جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت آیتہ الکبریٰ پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہوگی اور گناہ بخش جائیں گے اور شیاطین
اس سے دور ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کے واسطے فرشتے مقرر کرے۔ جو ہر بیماری و دبا اور جی اور اس سے
اس کو محفوظ رکھیں۔

اور میں نے آیتہ الکبریٰ کا مفتاح مثنیٰ یعنی ہشت در ہشت بتایا ہے جس میں صفاتی ابواب جنت اور صفاتی جملہ عرش
ہیں۔ جو شخص اس کو مشرعی کی ساعت میں پڑھتا ہے یعنی چھٹینہ کے روز بعد آفتاب طلوع کے جب کہ قریشی سے
ختم ہو۔ انصال مؤدت اور شعاع کا ہو۔ اس وقت اس کو خواص چاندی پر یوح پر ایک بدلی ادب پاک کپڑوں کے ساتھ
خلوت کے مکان میں آباد کی ہے یا ہر آدمی کو اس وقت اس کو خواص چاندی پر یوح پر ایک بدلی ادب پاک کپڑوں کے ساتھ

نقش کے استعمال کا طریقہ اور شخص اس نقش کو ایسے کی لوح پر نقش کرے جس وقت کہ ترمیج شعاع کے ہو۔ اور نقش کرتے سے پہلے ۱۲۸۹ باد عزیمت پر پڑھ چکا ہو۔ اللہ تعالیٰ اس

سے ہر ایک ظالم کی آنکھ اندھی کر دیگا اور اگر کبھی حالت رکھتا ہے۔ تو سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

اور شخص ثروت شری میں نیک طالع دیکھ کر سونے یا چاندی کی تختی پر اس نقش کو کندہ کرے اور اپنی گردن

میں باندھ کر میدان کرب میں جائے کامیاب اور مظهر و منصور ہو۔ کسی حاسد کا سدا یا کسی دشمن کا شر اس کو نقصان

نہیں کرتا۔ بادشاہ اور رؤسا اور عوامین معظمہ کے نزدیک مقبول ہو اور عوام کو دیکھے خوف کرے۔ اور لازم ہے کہ

ہر شخص کو خوش و خوشی کرے۔ کیونکہ جس نیک خوش و خوش ہوگی وہاں غیر و رکت ہوگی۔ اور جس گھریں یہ نقش ہوگا اللہ تعالیٰ

اس گھر سے ہر ایک بلا اور فتنہ اور مرض کو دور کرے گا۔ اور یہ نقش مرگی والے پر یا عدا جاسے فوراً آرام ہو۔ اور عدا

والے کو اس کا پانی دھو کر ملا لیں۔ تو فوراً آرام ہو۔ اور ہر مودی کے و قبیہ کے واسطے یہ نقش کام دیتا ہے جیسے سانپ

بچھو بچھو درندہ اور ہر ایک کبوتر جو زہی سے نکلتی ہے۔ اور آسمان سے اترتی ہے سب کے شر سے آدمی محفوظ رہتا

ہے یہی وجہ ہے جس کے سبب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے غزوے نجات پائی اور یونس علیہ السلام نے پھلی

کے سیر سے نجات پائی اسی واسطے در ہوا حضرت یسوع علیہ السلام کے تابع ہوئے۔ اور آدمی میں وہ اکمل اعظم ہے۔

جہن کی برکت سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفاروں پر فتح ہوئی۔ جو شخص اس کی نسبت کو پہنچ گیا وہ بہت سے

مصنوعات سے بے پروا ہو گیا۔ کیونکہ بہت خواص اس کے کھنے سے باہر ہیں۔ اور جو شخص بغیر طہارت کے اس کو

استعمال کرے گا عذاب اس کو کسی مرض میں مبتلا کرے گا۔

اور عمل اس کا اس شخص کو کرتا چاہیے جو ریاضت اور مجاہدہ کرتا ہے اور اس کی روح مجاہدوں کے قدر سے

قوی ہو گئی ہو۔ اور معلوم ہو کہ اس آیت کی تفسیر حاصل کرنے میں عجیب تاثیر ہے۔ اور بیابانوں کے دفع کرنے میں مریض

پر لکھ کر باندھنی چاہیے۔ اور ثروت شمس میں نہایت پاکیزگی کے ساتھ لکھے۔ اور بادشاہوں سے ملاقات کرے۔ اور اگر کسی

مکان سے دشمن کا مکان مطلوب ہو تو مکان میں دفن کرے۔ پھر کوئی نہ اس کے۔ اور موزیات یعنی سانپ۔ بچھو وغیرہ بھی

دور ہو جائیں گے یہ بہت اعلیٰ چیز ہے۔ اس کو حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھو۔

بعض مشائخ فرماتے ہیں۔ بین شہر کے ایک گھریں تھا جب رات ہوئی میں نے در کھال ایک

دیو جلائے کا عمل

سیاہ شخص جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکیں تھیں۔ میرے سامنے ظاہر ہوا۔ اور مجھ

سے نزدیک ہونے لگا۔ اور اس میں سے ایک ایسی آواز آئی تھی۔ جیسے آواز سے میں سے آتی ہے۔ مجھ کو اس سے

خوف معلوم ہوا۔ اور میں آیت الکرسی پڑھنے لگا۔ میرا خوف جاتا رہا۔ پھر میں مکان کے ایک کونے میں سدا مخاب

میں۔ میں نے دیکھا۔ کہ ہاتھ مجھ سے کہہ رہا ہے۔ ہم نے قہر کو جلا دیا ہے۔ میں نے کہا کہ ہے سے جلائیہ کہاں

الصَّارِدَ وَالْقَائِمَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَتَبْلِغْ لِيْ الْخَلْقَ الْكَوْنِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُبِیْنَةِ اَنْ تَحْفَظَنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ نَوَاقِيْ وَمِنْ بَعْثِيْ دَعْنِیْ یَمِیْنُ وَعَنْ شَمَالِیْ رَاثِیْ الْاَحَاطَةِ وَلَا تُجِوِّضْهُنَّ بَعْثُیْ مِنْ عَلَیْهِ وَبِمَا شَاءَ بِیَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِمَا دَاخِلِیْ كُلِّ شَیْءٍ عَدَد ۱۰۰ - اَسْأَلُكَ الْاَحَاطَةَ بِمَا بَيْنَ الْاَصْبَعِیْنَ -

وَالخُرُوجُ مِنَ الْمَسْتَلَمِیْنَ مُتَمَوِّلًا بِالْاَعْدَالِاتِ مَجْدًا وَمَا بِالطَّافِ الْعَنَایَةِ الرَّانَةِ بِالطَّلَاقِ الرَّعَایَةِ الْجَامِعَةِ لِانْشَارِ الْاٰیَةِ اِنِّیْ جَمِیْعُ الْعَالَمِ وَجَزِیْلُ الْفَوَائِدِ وَنِیْلُ الْمَزَادِ مُنْعَمًا بِمَجَارِحَةِ الْاَمْرِ مُنْتَسِبًا بِمَنْ اَحْضَرْتَهُ مِنْ رَفَاقِیْ وَفَاءً بِمَعْرِفَتِهِ مَرْتَبًا بِجَانِ الْكِرَامَةِ مُخْلَقًا بِاَخْلَاقِ السَّلَامِ

اَسْأَلُكَ بِاَمْنٍ وَسَمٍ كَرَسِيَّتِهِ السُّهُوبِ وَالْاَمْرِضِ بِیَا مَنْ وَسَّعَتْ قُدْرَتُهُ وَمَشَبَهَتْهُ كُلُّ شَیْءٍ اَوْسَعُ لَیْلِیْ رَافِیْ وَفَوْجٍ عَنِ كَرْبِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ بِجُودِكَ وَكُرْمِكَ ذِیْ نَبِیٍّ وَادْخُلْنِیْ فِیْ سِرِّ اَمْرِ اَدَامِ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

الْاَعْظَمِ وَلَا یُودِعُ حَفَظَهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَللّٰهِ یَا عَلِیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ هَذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُبِیْنَةِ اَنْ تَنْصَرِفَ عَنِّیْ عَمَّا مِنْ ظَلَمْنِیْ وَتَقْهَرُ مِنْ قَهْرِیْ وَمَنْ اَرَادَ بِیْ سُوْاؤٍ اَوْ مَكْرًا رَغْدًا مَا اسْرَمَ نَزُولُ بَطْنِكَ الشَّدِيدِ بِدَمِ اسْرَمِ حُلُولِ قَهْرِكَ

الْمَجِیدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ غَنِیْدٍ وَنَیْطَانٍ مَرِیْدٍ بَقِیْ عَلَى الْعِبَادِ وَطَقِیْ فِی السَّلَادِ وَرَسْمِ بِالْعُسَّةِ وَبِكَ اسْتَعِیْثُ اَللّٰهُ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُبِیْنَةِ اَنْ تَنْظُرَ اِلَیَّ نَظْرَ رَحْمَةٍ وَ

نزد رسال مسکند و الجلال والا کرام لے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ تمام اعظم اور نبی بزرگ و حکم کے اور حق اس آیت شریف کے اور اسماء طیب کے یہ حفاظت کہ تو میری میرے لئے سے اور میرے نیچے سے اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور میرے بائیں سے اور دائیں اور عیب کو رکھ کر احاطہ اور تعین احاطہ کرتے ہیں وہ ساتھ کسی چیز کے علم کے سے مجھ پر ہالے وہ جس نے احاطہ کیا ساتھ ہر چیز کے اور علم کے اور شکر کیا ہے ہر چیز کی کئی کو انکشاف ہوں احاطہ ساتھ کسی چیز کے جو دونوں جگہوں میں ملے نہ ملتا نہ عقل عقول سے ساتھ شامل اعتدالات کے جذب کیا گیا ساتھ الطاف عنایات کے موافق ساتھ الطاف رعایا کے جامع واسطے انرا بدیہات کھڑے تمام عوالم اور کثیر فوائد کے واصل نہانے کے غرض بیخ و بربط سے تیری کے مستحب کج میدان جھوٹی تیری کے نہ صرف طرف وفا معرفت تیری کے کناج کرامت پہنچے ہوئے اور حقوق سلامت کے اور سزا مل کرنا ہوں تجھ سے وہ ذات جس کی آسمان و زمین کو گھیسے مجھے ہے اسے وہ ذات کو وسیع ہے قدرت کی مشیت کی میری چیز کو وسیع کریر اس قدر کو دل سے مجھ سے بہر اقرب درجے فصل و کسے مجھے کجا ہنسی اور داخل کو کھڑ کو کج اسلام اعظم کے اور میں نہ کہنے کی حفاظت و قوتی اور وہ بزرگ ہوتے ہیں انہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اللہ نے وہ نہ قائم بھی اکی کرت شریف اور اسے شہد کے مدد کر میری کس چیز سے گلیا ہے ہر پر اور کس چیز سے تم کیا ہے مجھ پر اور جو میرے ساتھ مکر و عذر اور بدیہ کا اور وہ کہے کیا ہی جلد سے تریا تیرے کجی محنت کا اور کیا ہی جلد سے تیرے کجی ہر جہاد مرکز پر اور شیطان مردود پر تجھے بغاوت کی بدولت پر اور کرکشی کی شہر میں اور کوشش کی قسادی تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں سے اللہ سوال کرتا ہوں

الذی الابرار داغفری بقدر تلافی لا اهلك وانت ربی اقی امینانی عن شئ الله سلالات
بذكر الله باجمال الاله الآله سورها محمد رسول الله سبأوها لاجل ولا ترة الآله الله بسم الله
و بسم الله سور و اية الكرسي علیها تدور کما دار السور علی محمد الرسول لیس لها قفل
ولا مفتاح من العشاء انی الصیاح ما ذل الملك الفناء قالی الا صیاح بالفتح لاجل ولا ترة
الآله الله العلی العظیم انت الملك الذی ذلت لعزتك الترقاب فلتی کذکت من هیبتک انبیال
انشأ فی ذلک السلطان انشاء فی الملک والباذخ والملک والملکوت وذلک العز و الجبروت
تردیت بالنعما و انقاد لعز عظمتک جمیع المخلوقات و وحلت الملا شکیه المعقربون و
الروحانیون و الکروبیون رب الاولین و الاخرین العلی اسالک ان تحفظنی و ترعانی
و تنظر انی بنظر رحمتک استک انت ارحم الراحمین خفیت من اعدائی بالله و خلقت
فی کنف الله و تردیت برؤة الله و تمسکت بالعمارة الوثقی لا انفصام لها والله من
در انهم قیط بل هو قرآن تجید فی لوح محفوظ

اور یہ دوسری دعا بھی کرے المکری کی ہے پروردی کریم المکری پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللهم اسالک بامتک انت الله الذی لا اله الا انت الواحد القہد القہد الحق

یونہیں تنگ ہونے اور اپنی قدرت سے بخش۔ یہاں تک کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں اور تو میری امید ہے شام کی ہم نے خدا کے ترنوں میں
مسلل ذکر الہی کے ساتھ دروازہ اس کا لا الہ الا اللہ ہے۔ دیوار اس کی محمد رسول اللہ ہے۔ آسمان کا لا حول ولا قوۃ الا
باللہ ہم اللہ تو رہے ہم اللہ سر رہے اور آیت المکری ہم پر دو رکعتی ہے جیسے کہ دو رکعتی دوار نے محمد رسول اللہ پر نہیں ہے
اس کے لئے قفل نہ کبھی عشاء سے صبح تک ساتھ حکم بادشاہ فتاح کے پھاڑنے والے صبح کے ساتھ ہزار ہزار اول و لا قوۃ
بامر کے ساتھ۔ تو وہ ایک بادشاہ ہے کہ ذیل ہوتی تیری عزت کے آگے گزریں اور پھٹ گئے تیری ہیبت سے بھاری پہاڑ
تجی کو ہے ساری سلطنت اور ملک پورا اور ملکوت اور تیرے ہی لئے ہے عزت و جبروت ہے وہی ہے لا الہ الا انت توفیق مطیع
ہوتی عزت و عظمت کے واسطے تمام مخلوقات اور ڈر گئے تجھ سے ملائکہ مقرب اور روحانی اور گردنی رب ہے ولین و اوتین
کا الہی سوال کرنا ہوں تجھ سے یہ رکھاقت کرے میری اور رعایت کر میری اور کچھ میری طرف نظر رحمت سے بیشک
تو ارحم الراحمین ہے۔ پر تشبہ کی گئی ہیں تے اپنے دشمنوں سے اللہ کے ساتھ اور داعی ہو گیا میں اللہ کے کنف حمایت
اور اور تھی میں سے چادر اللہ کی اور پکڑائیں مضبوط دستی کو جو جدا جیس ہو سکتی اور اللہ تعالیٰ پیچھے سے ان کے محیط
ہے بلکہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں ۱۲

لے اسے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں یا میں طوطہ کہ تو اللہ ہے تو اللہ کوئی معبود نہیں ہے۔ ۱۰ حد ہے محمد ہے صی۔

القیوم الذی لا یلحد کا سنہ و لا نوم۔ اس اللہ اس تعلق میں سیدنا محمد و تعطیٰ مقامہ و فی عزائیک رحمتک من الخیر و التزوی و البرکۃ و الفضل بفضلک وجودک و احسانک و ان تقیبن بفضلک عمن سواک یا اللہ ۳ بار یا رحمن یا رحیم یا حی یا قیوم بدیع السموات و الارض یا مالک الملک یا ذا الجلال و الاکرام اس اللہ التلحم بنور و بھلا کریمہ الذی ملازمت...
 مر شک العظیم و بتقدیرک اتقی قدرت برہا علی خلقک و برحمتک اتی وسعت
 من فی دلالہ الا انت سمانک الی کنت من الظلمین و انت ارحم الراحمین۔ اس اللہ
 وادعواک ان تدیر علی التعمہ و الخیر و التزوی الظا عرو ان تعطین خزانک الواسعہ
 ما تنقین بہ عمن سواک یا من اذا اراد غیثا ان یقول لہ کن فیکون انتا علی کل شیء
 قدير یا اللہ ۳ بار یا رحمن ۳ بار لا الہ الا انت المعطی عزائیک انتعمہ الحسن المتفضل
 الکریم الوهاب ہب لی اللہ مالاکثیرا و لعمہ طامحہ و رزقا و رزقا بفضلک
 عمن سواک و اغنی غنی لا فقر بعد ۲ میدا انت اللہ الذی لا الہ
 الا انت المعطى الوهاب الکریم التزوی المحیب القباض یا اللہ انت القاض
 بکل شیء القدیم الحفیظ العلی العظیم۔

و قوم ہے نہیں آتی ہے جہر کا لکھ۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ ہمارے مولا حضرت محمد پر درود بھیج اور مجھ کو ان رحمت کے خزانوں میں
 سے دے۔ جو تیرے پاس میرے اور رزق اور برکت اور فضل سے اپنے فضل و وجود و احسان کے ساتھ اور برکتی کرکھ کو اپنے
 فضل کے ساتھ تیرے غیر سے اسے اللہ ۳ بار دے رحمن اسے رحیم اسے زندہ اسے قائم اسے آسمان و زمین کے پیدا کرنے
 والے اسے ملک کے مالک اسے جلال و بزرگی والے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات بزرگ کے نذر کے وسیلہ سے
 وہ قدر جس نے عرض کے ارکان کو بھروسہ دیا ہے اور تیری اسی قدرت کے ساتھ جو تو نے تمام مخلوقات پر کر رکھی ہے اور
 تیری اس رحمت کے ساتھ جو کل چیز کو وسیع ہے۔ یہ کہ ہمیشہ رکھ کر پر نعمت اور قیوم اور رزق کثیر اور دے تجھ کو اپنے وسیع خزانوں
 میں سے جو بے پروا کر دے تجھ کو تیرے غیر سے ملے وہ ذات جو جب کسی چیز کا مادہ کرتا ہے تو اس سے کتنا ہے کہ ہو مادہ ہو جاتی ہے
 بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اسے اللہ اس وجہ سے کہ کوئی معبود نہ ہو کہ وہ اللہ سے خواہی نعمت کا احسان کرنے والا فضل
 کرنے والا اپنے والد یا خلیفہ کو اسے اللہ مال کثیر اور نعمت اور رزق اور عزت اپنے فضل و وسیع سے اسے فیاض اسے مہیون
 قال و سلجہ پر ای نعمین اور غیر اور غنی کرکھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے۔ اور غنی کرکھ کو ابھار غنی کرنا جس کے
 بعد فقر نہ ہو کسی نے شک تو وہی اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں دینے والا اپنے والا کریم رزاق
 محیب فیاض اسے اللہ تو ہی قائم ہے۔ ہر چیز کے ساتھ قدیم ہے۔ حفیظ ہے۔ علی عظیم ہے۔

فخطبتنی بعظمتک العظیمة یا عظیم یا عظیم من کل عظیم اسألك اللهم بحق اسبک العظیم الاعظم
 المعظم الذی اذاعیت به اجبت واداسلت به اعطیت وبحق اسألك الحق کلها ما علمت
 منها وما اعلد وبحق التوراة وما یهدا بحق الانجیل وما فیہ وبحق الزبور وما فیہ وبحق
 القرآن العظیم وما فیہ وبحق الاسم الذی انتمت به السموات السبع وما فیہن وبحق جمیع
 اولیائک واصفیائک وبحق ملائکتک المقربین وبحق نبیک محمد صلی الله علیه وعلیہ
 وآله وسلم لجمیع اسألك وادعوك ان تصدق منک بخیر کثیر ورضق طاهر ونعمة وافرة
 بفضلك یا متفضل وابدعک یا جواد ویا حسنک یا محسن ویکرمک یا مکرم ویا ما...
 عطاک یا معطى جزیل لتعید یا الله ۳ بار اسألك یا قیوم العوالم کلها بظهورک
 یا قیوم السموات والارض کل ان طأ ثالی قیومیتک متردی بالصلوة مقیم بالتزلیل اسألك
 اللهم انت القابض والباسط وانت اصدق القائلین اذ قلت فی کتابک العزیز اذ عرفت
 استجب لکم اسألك اللهم وادعوك ان تصدق بالمال والنعمة والافرة والترف
 الجزیل یا الله ۳ بار یا منعم یا کثیر الخیر یا الله بحق لیلة القدر وایة الکرسی ان
 ترضقنی رزقا حسنا واسعا عند قاطبیا مبارکاً من حیث لا

پس کچھ کو اپنی عظمت میں سے عظمت دے اسے عظیم اسے عظیم ہر عظیم سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بظہیر نام عظیم
 اعظم معظم کے وہ نام جس کے ساتھ جب تودعا کیا جائے تو قبول کرے اور جب مانگا جائے تو عنایت کرے اور بحق تیرے اسماء
 حسنے جی کو میں جانتا ہوں اور جی کو نہیں جانتا اور بحق تورات کے اور جو اس کے اندر ہے اور انجیل کے اور جو اس کے اندر ہے
 اور زبور کے اور جو اس کے اندر ہے اور بحق قرآن شریف کے اور جو اس کے اندر ہے اور بحق اسی ام کہ جس کے ساتھ تو نے ساتوں
 آسمان وزمین کو قائم کیا ہے اور جو ان میں ہے اور بحق اپنے تمام اولیاء واصفیاء کے اور بحق ملائکہ مقربین کے اور بحق تیرے حضرت محمد
 علیہ السلام کے مانگتا ہوں میں تجھ سے اور دعا کرتا ہوں یہ کہ امداد کو میری اپنے پاس سے ساتھ فیر کثیر اور رزق زیادہ اور نعمت وافرہ
 کے اپنے فضل سے اسے متفضل اور اپنے جود سے اسے جواد اور اپنے احسان سے اسے محسن اور اپنے کرم سے اسے مکرم اور اپنی عطا
 سے اسے معطی کثیر نعمت والے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسے قائم کرنے والے آسمان وزمین کے ہر ایک تیری قومیت کے
 سامنے مطیع ہو کر لانے والا ہے پیادہ اور پیہ ہے حیاء کی متقنع ڈالا ہے امید کا تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ تو قابض ہے۔ باسط
 ہے اور توجہ کرنے والا ہے جب کہ تو نے اپنی کتابیں فرمایا ہے دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا۔ تم سے سوال کرتا ہوں
 اے اللہ یہ کہ عنایت کر مجھ کو مال کثیر اور نعمت وافرہ اور رزق وافرہ اور رزق بے اندازہ۔ اے اللہ اے معصم۔ اے
 کثیر الخیر اے اللہ بحق لیلة القدر وایة الکرسی کے مجھ کو رزق عمدہ و عنایت کر کہ وسیع پایزہ مبارک اسی طرح کہ

اعلم ولا ادعی الملك على كل شيء قد مر يا الله يا رحمن ها انا طالب الاجابة مستظير بظاھر
الاعلام من قبو ميتك يا قاهر اظهر من ارادني بسوء وحقك القاهر حتى تمنع عني ذاك
لا تاتلف سنة ولا نوم وضيق عليه الاسرى بما رحبت لاسر ارتزق بیل حسن آء
قهر يا الله يا رحمن يا رحيم يا مبدیع السموات والارض يا مالک الملك
يا اجلال والاكرام اسالك اللهم ان تفيض على من الاشك سراً علویة یین...
عبادک برحمتک يا ارحم الراحمین۔

السرا رکیتہ الکرسی | معلوم ہو کہ آیت الکرسی ۷۰ الحروف ہیں اور پانچ کلمے ہیں اور اٹھائیس فصول ہیں جو شخص صبح
کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام مومن خدا کی حفظ و حمایت میں رہے اور شخص نصف شب کو آبادی
سے دور کسی جگہ اس کے الحروف کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ بار پڑھے پھر دعا مانگے قبول ہو۔ اور اگر رسولوں اور
صحابہ بدر اور صحابہ طالت کی گنتی یعنی تین سو تیرہ بار پڑھے۔ پھر دعا مانگے قبول ہو۔ اور جو شخص کسی دشمن سے
خوف رکھتا ہو۔ اور اس کی ہلاکی کا ارادہ ہو۔ تو آیتہ الکرسی عدد حروف کے موافق پڑھ کر دعا پڑھے۔

يا قاهر يا شديد ذا البطش اللهم كما اهدت بطفك دون اللطفاء وعلو بعظمتك على
العظماء وعلمت ما تحت ارضك كعلمك بما فوق عرشك فكاشف وساوس الهمم و...
كالعناية عندك وعلاية القول كالاسترجاع عليك فانقاد كل شيء لعظمتك واهم كل
شي سلطان لسلطانك وصار الامر الذنبا والاعرة كلها بيدك اجعل في من كل
هقدرة اصبحت وامسيت فيه فرجا ومخرجا۔ اللهم انا عفوك عن

سجود میں اور علم کو جو کوئی تک تو ہر چیز پر قادر ہے اللہ نے رحمت میں ہوں یہ طالب احباب کا طالب ظہور ہونا ظاہر اطلاع کا تیری
قیومت سے ہے قاہر قہر کر اس پر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہو اپنے قہر سے قہر بیان تک کہ مانع نہ ہو تو اسکو مجھ سے کسی بیشک
تھو کو تم گئی ہے وہ دھم اور زندہ اور تنگ کر لی پر نہیں کہ باوجود کشادگی کے آسانی جو خوش معلوم ہوا اسکو بلکہ تنگی جو ضرر پہنچائے اسکو لے
اٹھم بارے رحمتی ۳ بارے رحمت ۳ بارے پیدا کر دینے آسمان و زمین کے لے مالک ملک کے لے جلال و بزرگی دے لے مالک ہوں تجھ سے
یہ کہ مثال مجھ پر اپنی نعمتیں اپنے بندوں کے درمیان اپنی رحمت سے لے ارحم الراحمین ۱۲ لے قاہر تخت بجلی دے لے اللہ جیسا کہ
طیعت ہے تو اپنے لطف کے ساتھ سب طیفوں سے کر دے اور بلند ہے تو اپنی عظمت کے ساتھ سب عظماء سے اور جانا تو
تھی کے نیچے کو جیسا کہ جانا تو نے عرض کے اور پر کو پس دلوں کے دوسوے سالے مثل علانیہ کے ہیں اور ہر سلطان والا
تیرے سلطان کے آگے ذلیل ہے اور ظاہر بات مثل پوشیدہ کے ہے تیرے علم میں اور ہے کل دنیا و آخرت کا امیر ہے ہاتھ
میں ہر ایک رنج و غم سے جس میں میں نے صبح و شام کی ہے۔ میرے واسطے کشادگی کر دے اللہ تیری معافی سے۔

ذَنوبِي وَتَجَاوَزَكَ عَنْ غُطَايَايَ وَسَتَرَكَ عَلَيَّ قِيَمِي عَمَلِي اَلْطَّعَنِي اِنَّ اَسْلَافًا مَّالَا اَسْتَوِيهِ مِنْكَ سَمَاتَا
قَصُرَتْ فِيْهِ اِصْمَافُ اَمْنَادِ اَسَالِكِ نَسَا فَاتَكَ اَلْحَسَنُ اَلْحِي وَاَنَا اَلْمُسِيءُ اَلْحِي اِنْفُسِي فِيْهَا يَلِينِي وَبِيْطَلِكُ اَتُودِدُ
اِلَيْ بَالْتَحَمٍ وَاتَبْتَغِضُ اِلَيْكَ بِالْمَعَاصِي فَلَمْ اَجِدْ كَرِيْمًا اَعْطَفَ مِنْكَ عَلَيَّ مَبْدِئِيْ ثُمَّ مَتَلِيْ وَلَكِنْ اَلشُّقَّةُ
بِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلَيَّ اَلْجَوْدَةِ عَلَيْكَ اَلْثَقَمُ بِفَضْلِكَ وَاحْسَنُكَ عَلَيَّ اَتَكَ عَلَيَّ كُلِّيْ بِوَقْدِيْدٍ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِتَضَوُّعِ نَفْسِیْ رُوحِ رِیْحَانِ اَرْدَاحِ جِوَاهِرِ قُصُوفِ مَحْجُوْرٍ اَنْوَارِ قُغُورِ اَسْرُوْرٍ اَسْأَلُكَ
اَلْاَعْظَمَ اَلَّذِیْ اَتَشَفَعْتُ بِتَجَلِّیْهِ عَطْفُ اَكْبَادِ وَاَرْوِیْ حَوْضِ بَرْقِ قَاصِدِیْنَ سَلَوَ سُرُوقِ یَا مَنْ لَہِ
اَلْاَسْمُ اَلْاَعْظَمُ وَهوَ اَعْظَمُ یَا مَنْ تَقَدَّمَ عِلَاقًا عَنِ الْقَدَمِ وَهوَ اَقْدَمُ یَا مَنْ لَیْسَ لَہُ عَدُوٌّ فَعِلْمُ
رُحُوْہِ اَعْلَمُ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِکَ اَلْعَظِیْمِ اَلْاَعْظَمُ وَبِنُورِ اَسْمِکَ اَلْکَرِیْمِ اَلْاَکْرَمُ وَبِمَاجِرِہِ بِہِ
اَلْقَلَمِ اَنْ تَقْبَلْنِیْ وَتَسَلِّمَ عَلَیَّ سَيِّدِ نَا مَحْمُودٍ عَلَیْ اِلٰہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَامٍ اَنْ تَصْنَعُوْا
جَمِیْعَ مَا عَلِمْتَ مِنْہَا وَ مَا لَہِ اَعْلَمُ فَعَدُوَّتُکَ بِاَسْمِکَ اَلَّذِیْ یُنْفِیْ
بِہِ مِنْ نَفْخِیْ وَهَلْکَ بِہِ مِنْ هَلْکَ کَاِلَہِ اَلْاَنْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَيْتَ یَا اَدْرَا اَلْجَلَالَ وَاَلْاَکْرَامَ۔

اور اسی آیت کی یہ دوسری دُعا ہے یا کُلِّیْ یا قَبِیْرُہُ یَا مَنْ قُوَامُ وِجُوْدِہِ بِنَفْسِہِ قُوَامُ وِجُوْدِہِ۔
میرے گناہوں کے اور تیرے دل گذارنے میری خطاؤں سے اور تیری پرہیزگاری سے میرے برے اعمال پر طبع دلائی مجھ کو اس بات پر کہ
ماٹگوں میں تجھ سے دو چیز جس کا تعلق نہیں ہوں میں۔ اس کا تجھ سے اس میں سے جو کم کیا تو نے بیچ اس کے بکاڑا ہوں میں تجھ کو اس کے ساتھ اور سوال کرتا
ہوں میں تجھ سے اُس کے ساتھ پس بیشک تو محسوس ہے میری طرف اور میں کی ہوں اپنی طرف اس بات میں جو میرے اور تیرے درمیان میں
ہے محنت کرتا ہے مجھ سے نعمتوں کے ساتھ تیری طرف گناہوں کے ساتھ پس نہیں پڑتا ہے میں نے کرم زیادہ مہربان تجھ سے مجھ جیسے بندے
نالائق پر مگر تیرے بطور سر نہ تجھ کو آدہ کیلئے تیرے ساتھ عورت پرسلے اللہ اپنا فضل و احسان کرے پر بیشک تو میرے پر قادر ہے ۱۲ سالہ
اسے اللہ میں تجھ سے ماٹتا ہوں تضرع کے ساتھ نیم روح ایمان ارواح بجا ہر مومن و دہیادوں و فروع فیصلتوں سر ادا کم عظم تیرے کے وہ
ام تحلی سے یہاں سے کچھ منقطع ہونے اور سیراب کی حوض اترنے قاصدوں کو طور مرتزے نے ذات جس کے واسطے ام عظم ہے
اور وہ عظم ہے اسے وہ ذات جو بلند ہے بلندی اس کی قدم سے اور وہ اقدام ہے اور وہ ذات کہ نہیں ہے اس کے واسطے مدح
جانی جائے اور وہ خوب جانتا ہے۔ ماٹتا ہوں میں تجھ سے تیرے ام عظم کے ساتھ اور ساتھ اس چیز کے جو کھا اقل نہ ہے کہ درود بھیج
اور سلام بھیج ہمارے سردار حضور صلعم پر اور کھر کر برسے واسطے اپنی تمام مخلوق کو جس کو میں چاہتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا ہوں
پس میں نے بے شک دعا کی ہے تجھ سے ساتھ اس ام کے جس کے ساتھ نجات پائی اور ہلاک ہوا جو ہلاک ہو۔
نہیں ہے کوئی معبود مگر تو برکت والا ہے اور بلند ہے۔ اسے ذوالجلال والاکرام ۱۲

۱۵ اسے زندہ اسے قائم اسے وہ ذات جس کے وجود کا قوام اس کے نفس سے ہے۔ اور قوام اس کے غیر کے وجود کا

خبر بہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ قد رنعت فافتق الیہا ویسخت کفی ین ید یدک فلا تخیب ..
 معنی یہ کہ انت اجود الیہودین وکیفہ لا یمکن ذلک ولیس مومہ سواک وجود الاکمل فانہ انت
 الواحد حقائقاً الہ سواک وجودہ بمافی ستر اسماء من وجود وحمک یا ارحم الراحمین .
 وحسبہ اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ الطہرین الطیبین واحمد للہ رب العلمین .

دعوت سورۃ النعام اور قضاے حاجات کی دعائیں

خبر کر کے پاکیزہ پڑھے اور ذیل کی بات بالکل ترک کر دے اور نمازات عابری اور انکساری کے ساتھ اتوار
 کے روز بخدا نظر کے عمل کو شروع کرے۔ پہلے دو رکعت قضاہ حاجت کی پڑھے۔ پہلی میں بعد فاتحہ کے قل ہوا شامد
 سر بار اور ایک بار یہ پڑھ کر اپنی حاجت لکھ کر اپنے سامنے رکھے پھر فہم کی طرف متوجہ ہو جائیں کسی کلمہ یا کلمہ نہ دیکھے نہ کسی سے بات
 کرے اول اتالیس بار یہ ورد و شریف پڑھے کہ اللہم صلی علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم ما تبارک
 پھر یہ دعا پڑھے و اذ فوحی امری انی اللہ ات اللہ بصیر بالعباد وحسبى اللہ و نعم الوکیل .
 ایاد پھر تین بار سورۃ فاتحہ اور دس بار آیت الکرسی پڑھے۔ پھر قرآن شریف ہاتھ میں لے کر حسن نیت کے ساتھ
 اپنی حاجت کا دل میں دھیان کر کے شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ہذا کلام ربنا انزلنا و اتبعنا الرسول فاکتبتنا مع الشہدین
 اللہم انزلہ بالحق وبالحق نزلی۔ اللہم عظم رعتی فیہ واجعہ نور البصری وشفلہ تصدق
 اللہم انطق بہ نسانی وخرین بہ صدوقی وجمیل بہ وجہی وجسدی
 اس کے ساتھ ہے تین سے کون نہ قوت گزیرے ساتھ ہے شک الطایا ہے اپنا فاتحہ تیری طرف اور کھولا ہے میں نے اپنا
 ہاتھ آگے تیرے پس مت تو نہ تو میری امید کو اپنے سے۔ تو بڑا بخشش والا ہے۔ اور کیوں کہ یہ بات نہ ہو جا لکھ
 سب نعمتوں کا وجود تجھی سے ہے۔ پس بے شک تو وہی واحد ہے اور وہی حق کے ہیں ہے معبود سوائے
 تیرے ظاہر کلاس و بود رحمت کو جو تیرے مزارم میں پوشیدہ ہے اسے ارحم الراحمین ۱۲ سلاہ اللہ حضرت محمد پر اور
 ان کی آل پر اپنی معلومات کے شمار کے موافق درود بھیج۔ اور پیرد کرتا ہوں میں اپنا کام خدا کی طرف بے شک دیکھنے
 والا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اور کافی ہے مجھ کو اور اچھا کار ساز ہے ۱۲ سلاہ یہ کلام رب ہمارے کا اور صفات رب ہمارے
 کی ایمان لائے ہم اس چیز کے ساتھ جو نازل کی توفہ ادا تبارک کیا ہم نے رسول کلمہ کو ساتھ لیا ہمیں کے لئے اللہ نازل کیا ہے تو نے اسکو
 حق کے ساتھ اور حق ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے لے اللہ بڑھا میری رحمت کو بچ اسکے اور لکھ اسکو تو میری لکھ کا اور آدم میرے سید کا اسے
 اللہ اساتھ لکھ نہا میری اور نیت دے ساتھ اسکے صورت میری کو اور خوبصورت لکھی کے ساتھ تیرے چہرہ کو اللہ جسم کو ۱۲

ریاضت سورہ قل اوحی الی یعنی سورہ جن

جب تمہارا اس ریاضت کا ارادہ ہو تو روزے رکھو، منگل، بدھ اور جمعرات اور کوئی بھجوانی چیز نہ کھاؤ۔ اور رات دن لوہا کی دھوئی روشنی رکھو۔ اور ان تین دن میں ایک ہزار بار سورہ قل اوحی کو پڑھو۔ ہر روز ۳۳۳ بار۔ اور پڑھنا نصف شب جمعہ میں ختم ہو۔ اس وقت اس کا مشکل حاضر ہوگا کہ تاقدا اور بے لے بے ہاتھ ہیں یہ منکر تمہارے سامنے آکر بیٹھ جائے گا۔ اور سلام علیک کرے گا تم کو چاہیے کہ اپنا دل مضبوط رکھو کہ نہ اس کی عیدت بہت سخت ہوتی ہے۔ اور یہ مسلمان جانتا کہ باوجود سلام ہے۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان لائے تھے اور تین آدمی اس کی پشت کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ اگر تم نے اپنے تئیں ثابت قدم رکھا۔ پھر تم کا میاب ہو گئے۔ اور اگر تم نے خوف کیا یا لجاجت کی تو وہ اسے پھر جائیں گے۔ اور تیسرا عمل زیادہ ہوگا اس واسطے لازم ہے کہ دل کو مضبوط رکھو اور خوف نہ کھاؤ۔ اور اس شخص کا نام ابولوسف ہے۔ تم اس سے کہو کہ میرا حق تم پر ہوا جب ہے اور تم دیکھتے ہو کہ میں کس قدر قاتل اور تنگی میں ہوں۔ اب تم سے میں چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو۔ سلا چیز کے ساتھ جس سے میں بچ کر دل اور اپنے اہل و عیال کے نفقہ کی خبروں کو اطلاع دے گا۔

تفسیر مؤکل سورہ جن معلوم ہو کہ اگر تم نے اپنا دل مضبوط رکھا اور یہ باتیں اس کے سامنے کہیں تو پھر وہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو حکم کریگا۔ اور وہ دشمن بھی کے کچلے کر ان کو موجود ہوگا۔ پھر وہ تم کو دے دیگا۔ پھر تمہارے نصیب کا ہوگا کہ تم کو مل جائے گا کہ حسین بن منصور سے حکایت ہے کہ انہوں نے اس کو پڑھا تھا۔ تو ان کے مؤکل دس ہزار روپے خریدا لیا تھا۔ اور دوسری حکایت ہے کہ یحییٰ کے شاگرد نے اس کو پڑھا۔ مگر جب مؤکل حاضر ہوا۔ تو اس کے ہوش دھواش جلتے رہے۔ اور زبان بند ہو گئی۔ مگر یحییٰ اس نے بند کر لیں جب انکے کھوتا مؤکل کو سامنے دیکھتا یا تنگ کہ جب بہت دیر ہو گئی تب مؤکل چلے گئے۔ اور کچھ نقصان نہ بچا۔ اسی واسطے تم کو لازم ہے کہ دل قوی رکھو یہ مؤکل نقصان نہیں پہنچاتا ہے اور دماغ سورہ شریف کے یہ ہے۔ اور یہ انبیاء اور اولیاء کی کتابوں اور ان کے اسرار میں سے ہے۔

دعائے اسرار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مُنْتَزِلَ الْوَحْیِ وَیَا مُوَحِّی السَّنُوْبِ اَنْ تَخْبِرَنِیْ مَا اَنَا قاصِدٌ لِّهٖ وَهَدِیْ لِّیْ سُبُوْحِیْ وَتَمِیْزِیْ لِّیْ حُدُوْدَ السُّوْرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ جَمِیْعَ مَا اُوْحِیْدُ لِّیْ مَا اَسْأَلُكَ عَلٰی مُکْلِیْ کُلِّیْ اَللّٰهُمَّ یَا مَنِّ اِلَیْہِ یَعْرُبُ

لے کہ وہ اسے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں سے نازل کرنے والے وحی کے سات ۲ سالوں کے اوپر سے یہ کساں کرے تو میرے واسطے اس چیز کو جس کا میں قصد کرتے والا ہوں اور طالب ہوں اور سحر کریمے واسطے عدم اس سورہ کی اطاعت کریں میری ہر کام میں کرتا ہوں میں بیشک تو میرے پھر پر قافہ رہے اسے اللہ ذات جس کی طرف

یَوْمَ لَا رَيْبَ فِيهِ أَجَبٌ بِالذُّبْعَةِ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 دَعَاكَ لَكَ وَقَبْلَكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ أَجَبٌ يَا كَسْفِيائِيلَ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 وَالْأَمْرُ مِنْ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 يَا مَكُونُ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ أَجَبٌ يَا مَكُونُ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 عَوْنًا عَلَيَّ مَا أَرِيدُ مِنَ الْأَمْرِ مِنْ الْأَرْضِيَّةِ - أَجَبٌ يَا مَكُونُ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 اللَّهُ تَعَالَى أَجَبٌ يَا مَكُونُ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 كَانَتْ الْأَمِيَّةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ - يَا صَوْرَةَ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ
 الْأَكَاذِبُ بِهِ يَسْتَمْهِزُونَ - أَجَبٌ يَا مَكُونُ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 يَا شَهْبِ الثَّوَابِ وَتَالِ الْمُسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا هَامِيَةً حَرَسًا شَرِيَةً أَوْ شَرِيَةً أَوْ
 كُنَّا نَقْعُدُ مَعَهَا مَقَاعِدَ لِيَسْمَعَ قَسَمٌ بَسْمِيعِ الْأَلَى يَحْدُكُهَا شَيْعًا يَزْهَدُهَا وَأَنَا لَا نَسْأَلُ
 أَشْرًاؤُكَ بِمَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ الْغَالِبِ عَلَيْكَ امْرَأَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَتَعْنَى مَلِكُ
 جس کا حکم ہے پرامن ہے۔ عینائیں قبول کرو اور میرے قبیلے اور میرے مددگار اور میرے کم کے اندر قبول کرو اسے کسفیائیل
 بحق تخیل کرنے والے آسمان وزمین کے اور بحق بادشاہ قدوس دیان اور بحق علی اعلیٰ کے اور اللہ تعالیٰ کے قبول کرے قبول
 بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم ہے پرامن ہے کسفیائیل حاضر ہو تو اور میرے مددگار اور قبیلے اور جو میرے ماتحت ہوں
 قبول کرو اسے گروہ روحانہ علویہ ارضیہ کے اور جو میرے مددگار اس کام پر ہیں کایں ارادہ کرتا ہوں ارضیہ
 سے قبول کرو بحق اس کے جو تصرف کرتے ہو قدرا سما الہی سے قبول کرو اور اطاعت کرو اور سب غلطی میرا اور
 کرو اس کا جس کایں ارادہ کرتا ہوں۔ اسے گروہ ارضیہ کے بحق ملکوت روحانہ کے حاضر ہو ساس میرے ملک میں اس وقت
 جلدی ابھی نہیں ہوگی۔ مگر آواز ایک پس ناگاہان وہ خاموشی ہو گئے اسے صبر بندوں پر رسول اسکے پاس آتا ہے۔ اس کا
 مذاق اٹھاتے ہیں قبول کرو اور اطاعت کرو جو ہم میں پیچھے رہ جائے گا اس کو فرشتے الگ کے شہابیوں سے جلا دیں گے اور
 بیشک ہم نے مس کیا آسمانوں کو پس پایا ہم نے اس کو پھرا ہوا نگہباؤں سے سخت سے اور شہابیوں سے اور بیشک ہم
 بیٹھتے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے سننے کے واسطے جو اب سنے وہ پائے گا اپنے واسطے شہابہ روکنے والا
 اور بے شک ہم نہیں جانتے کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اہل زمین کے ساتھ۔ یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ
 ان کے رب نے بھلائی دکا۔ اور یہے شک ہم سے نیک سخت ہیں۔ اور ہم میں سے ہیں سوائے ان کے

يَا عَالِيَنَا يَا كَرِيمَ يَا رَحِيمَ احْبِبْ دُعَائِي بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ اِنَّكَ عَلَيَّ كَفَى قَبِيْرٌ وَجَلَدٌ لَطِيْفٌ
خَيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهَكَذَا اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالِيْهِ وَصَحَّهِ وَسَلَّمْ

یا کریم یا رحیم کی دوسری ریاضت اور دو اشرفیاں روزانہ

معلوم ہو کہ یہ عمل اس ہفتے سے ہوتا ہے جو مہینہ کی پہلی تاریخ کو ہو۔ اور کل چھ اشرفیاں چیزوں سے سات روز پڑھ کرے اور ہر روز ان دونوں اکمل کو بہا تک ملے ہو پڑھے خصوصاً ہر نماز کے بعد گن کر ایک ہزار بار پڑھا کرے۔ پھر جب یہ مدت پلٹ کر جائیں اور دوسرا ہفتہ شروع ہو تو اس میں بھی ایسا ہی کرتا رہے اور ایام بیض یعنی تیرہ اور چودہ اور پندرہ تین تالیفوں کے روز سے رکھے اور پندرہ تا پنج جمعہ کو رات ہوگی۔ اس رات کو غسل کر کے عمدہ کپڑے پہن کر خوب اپنے آپ کو صحت سے پھر رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے اور اللہ کا ذکر کرتا رہے پھر یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَنِّیْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَفَعْنٰی عَلٰی رَسُوْلِیْهِ وَهَلَّلَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
پھر اس کے بعد ایک ہزار بار یہ دونوں اکمل پڑھے پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد کبیرۃ الکرمی اور اعلان تین ہزار بار معروف تین ایک بار پڑھے۔ اور اس بات کی احتیاط رکھے کہ پڑھنے میں نیند نہ آجائے ورنہ عمل غراب ہو جائے گا۔ اور درود شریف پڑھ کر یہ الفاظ بھی کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْوَسِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَالْعِزَّةَ
اَلنِّقَمَ اَلْمَحْمُوْدَ اَلدِّیْ وَدَعْدَتُہٗ وَاَذْہَرْدُنَا حَوْضَہٗ وَاَسْقِنَا مِنْ یَدِہٖ شَرْبَہٗ
لَا تَنْظُمَا بَعْدَہٗ اَبَدًا اور ہر نماز کے بعد اس عزیمت کو بار پڑھنا چاہیے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
بَیِّنَا قَابِلُہٗ یَا شَرُوْنَا حِیْلَ یَا شَہْرَبِیْنَ اَسْأَلُکَ بِحُرْمَۃِ کَشِیْمِیْلَ بِزُہْدِہٖ بِفَرَاہِیْلَ
عَنَّا حِیْلَ عَزَّ سَیْلَ وَاَسْأَلُکَ بِحُرْمَۃِ حِیْمِیْلَ وَبِکَاثِلَ وَاَسْأَلُکَ بِحُرْمَۃِ کَاثِلَ
وَبِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهَلَّلَ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَیَحْتَیْ یَا کَرِیْمَ یَا رَحِیْمَ اَنْ تُوَدِّعَیْ

لے عظیم لے کر یہ قول کریری دعا کو اپنے فضل سے اور کرم سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ مہربان و بخور ہے اور نہیں ہے سہولت و نفع مگر خدا نے بزرگ و بزرگش اور درود بھیج لے اللہ بھائے حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علی آل و صحابہ پر اور سلام بھیج لے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور درود اوپر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۲ سالہ لے اللہ نے تم کو وسیلہ اور فضیلت اور درود و دعا اور دعا انکو مقام محمود میں جس کا وعدہ کیا ہے تو تم ان سے دعا دو کہ کرم کا یہ عرض ہے اور سلام کو اس کے ہاتھ سے شربت جس کے بعد ہم پیارے نہ ہوں ۱۲ سالہ لے اللہ سوال کرتا ہے میں تجھ سے ساتھ تو قائم کے لئے شہناہیل اسے شہری سوال کرتا ہوں میں تجھ سے محبت کشمیل دردم ہر امیں عجاہیل عزابیل اور سوال کرتا ہوں تجھ سے محبت ہیرابیل اور ہیکابیل اور امراہیل اور عزابیل سے محبت سردار ہلہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حق یا کریم یا رحیم یہ کہ ملحق دے مجھ کو

كل يوم ميثاق استعدين به على قوتي والعجز الى بيت الله الحرام

پھر جب مسیح کو توڑنا کیلئے بیڑا ہوا۔ اور دودھ شہر بند کر دیا۔ یہاں تک کہ نیندا اٹھائے تو سورہہ یوحنا میں
 لکھا تھا کہ جس نے اسے لایا وہ بچہ گا کہ کیا چاہتے ہو۔ دنیا یا آخرت۔ تم کتنا کہیں دنیا چاہتا ہو جس سے آخرت کے
 کاموں میں مدد لینے پر مجبور ہو تم سے محمد نے گا۔ کہ ہر جمعہ کو قبرستان جانا اور غسل کرنا۔ اور دو لاکھ اسموں کو ہر روز کے
 بعد بوقت ان کے اعداد کے پڑھنا۔ تم ان شرطوں کو قبول کرتا۔ پھر وہ ممکن تم کو وہ اسم لیاں دے گا۔ اور کہے گا۔ ہر روز
 ایک اسم پڑھنا تم اپنے سر ہائے سے لے کر۔ ممکن اسمائیں داندہاری شرط ہے۔ اگر کسی دن تم نے کسی سے کہہ دیا کہ میں
 اسی روز سے مطلع ہو جائے گا۔ خدا کا حکم کرو۔ فقراء و مساکین کو دیکھو۔

وَعُوتُ سُورَةُ كُفِّ

جب تم کو کہتے تھے کہ تم کو کھانا ملے گا اور اس طرح کے وعید کو پھیلے پھیلے
کرتا نظر آتا ہے تو ایک خالی مکان میں آکر اذان سے دلچسپی لے لو۔ اور مدت کے گزرنے پر یہ بھی
پتا چلے گا کہ وہ وعید سچ ہوئی ہے یا نہیں۔ اور یہ وعید بھی سچ ہوئی ہے یا نہیں۔
میں داخل ہوا اور پھر وہ وعید کا پتہ بھی پڑا۔ یہ وہی ہے جو اسی طرح کے وعید کے
تاریخ کا پتہ دیتا ہے۔ بعد نماز جمعہ کے صلوٰۃ میں بیٹھے۔ اور ہر نماز کے بعد ایک بار اذان کو یاد کرو اور اس کے بعد شروع کرے جس دن جمعہ پہلی
اول سے آخر تک خوشبو دوشن رکھے۔ پھر روزہ شروع کرے۔ پھر اس کے بعد نماز جمعہ کے بعد شروع کرے۔ اور ہر نماز کے بعد شروع کرے۔ اور ہر نماز کے بعد شروع کرے۔
بلکہ فاتحہ اذہن میں یاد رکھو اور اس کے بعد شروع کرے۔ اور ہر نماز کے بعد شروع کرے۔ اور ہر نماز کے بعد شروع کرے۔ اور ہر نماز کے بعد شروع کرے۔
واللہ الا اللہ واللہ اکبر استغفر اللہ ۱۰۰۔ سو مرتبہ پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھ کر کہتے ہوئے کہ اللہ کے ساتھ خدا کی
حمد و ثنا بجا لائے۔ اور نہایت عابر ہی کے ساتھ اس سے دعا کرے۔ پھر اس کے بعد اللہ کے شکر کے بار بار پڑھے۔
لاستبرئیں اس سورت کے کوئلے سے ملاقات ہوگی۔ وہ ایک جوان عورت کے شخص سے ہے۔ تجھ کو سلام کرے گا۔ تو اس کو
بہت خوش و خرم سے جواب دے گی۔ وہ تم کو ہزار اشراف کا توڑ دے گا۔ اور زیادہ تیرے قبرستان
وغیرہ کی شہر میں کرے گا۔ اور تم سے یہ کہے گا۔ کہ اے اللہ کے بندے! کہ تو ہر عہدہ میں
اس کو پڑھے گا۔ تو ہر عہدہ میں تجھ کو ہزار اشراف میں دیں گی۔ تم نے اس کا شکریہ ادا کرتا اور
اسے رخصت کر دینا۔

ہر روز ایک دینار مدد حاصل کروں میں سادھو کے پنج گوت برادر حج بیت اللہ پر

محبت کے منوکل کو قبضہ میں لانے کا طریقہ | نیز محبت اور ملاپ کے واسطے بھی اس سورت کا عمل ہے
پہلیے کہ حلال موقع پر استعمال کرے نہ کہ حرام موقع پر۔ کیونکہ
حرام موقع پر سوا استعمال کرے گا وہ اپنے نہیں نقصان پہنچائے گا۔ اور عمل اس کا باطل ہوگا۔

جب دو دشمنوں میں ملاپ کرانے کا ارادہ ہو تو پہلیے کہ تمام سورت پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرے۔ اور
بعد سورت کے یہ الفاظ پڑھ کر بھی دم کرے۔ تو تلو یا عتدہم هذه السورة الشريفة بالمحبة
الدايمة والوداد بين فلان بن فلانة بحق هذه السورة عليكم وطاعتها لديكم۔
پھر وہ کھانے کی چیز ان دونوں کو کھلا دو اپس میں صلح کر لیں گے اور کچھ موت کے بعد جہانہ ہوں گے۔
اور جب تم اس سورت کو ۱۵ بار اور اسرار حق کو ایک بار ملاو مت کے ساتھ ۴۰ روز پڑھو۔ تو منوکل تمہارے قبضہ
میں ہو جائے گا۔ جو کام اس سے لوے گا۔ بخور دلو بانی مندل سندس میوہ سیاہ وادہ ہے۔ اور اس سورت کی دعا
یہ ہے

اللهم انی اسألك یا الله ۳ بار یا واحد یا فرد یا صمد یا دت یا حقی یا قیوم یا بدیع
السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا باسط یا غنی یا مخیر یا مہرب
یا مہرب ذی لطف غنی یا معصم ذی نور یا بحق یا سحوب یا الله الذی له
العظمة والکبریا یا صمصمون ذوالجلال و بھا طہوب ذوالعز و شامخ
یا یا مہرب یا الله الذی سخر بنورہ من نور بطہ طہوب لہوب ۲
اھیو یا عتدہم هذه السورة و عتدہم اسم الله العظیم الاعظم بتسعییر
قلوب التحلق و جلب التزوی و عز کو ا روحانیة المحبت الدائمة بسم الله الذی۔

ملنے والے عوام اس سورت کے مقررہ جواز ساتھ محبت و احم اور دوستی کے درمیان ہی فلاح کے بحق اس سورت کے اور اس کی
اطاعت کے نزدیک تمہارے ۱۲ اسماء میں حق سے سوال کرتا ہوں۔ اسے اللہ سے واحد سے بکتا ہے پاک اسے و ترے زندہ
اسے قائم اسے آسمان و زمین کے پروردگار کے واسطے اسے بزرگی و جلال والے اسے کشادہ کرنے والے اسے غنی کرنے والے
اسے غلام اس سورت کے ملے غلام اس اسم اعظم کے قبول کرو ساتھ تمیز قلوب غلاتی کے۔ اور حاصل کرنے والے کے اور حرکت
دور و حمایت محبت کو میرے واسطے ساتھ محبت بکھڑ رہنے والے کے۔ ساتھ نام اس اللہ کے جس کے نور سے عجایب کو
جلا دیا۔ اور عقل پر روشن کردی واسطے عظمت اس کی کے اور مل گئے یا اذان کی بیعت سے اور تسبیح کی مدد سے اس کی حمد کے
ساتھ۔ اور ملا کرے اس کے خوف سے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ رب ہے عرش عظیم کا۔ اسے اللہ میں
تجسس نہیں۔ اسم بند کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ حق کو کرنے اپنے اور با اذن میں سے بھی کو کیا با دیا ہے اور اپنے دوستوں

احرق الحجب نوراً وذلت الرقاب لعظمته وتدكدكدت الجبال لمهيئته وسبح للرزق
بجوده والملائكة من خيفته هو الله الذي لا اله الا هو رب العرش العظيم اللهم اني اسألك
باسمك المرتفع الذي اعطيت من شئت من اوليائك والهمة لاصفياك من ابائك اسألك
اللهم ان تاتيني برزق من عندك تقضي به فكري وتجبر به كسري وتقطع به علائق الشيطان من علي
فانك انت الله الخالق المستعان الوهاب الرزاق الفتاح العليم اتقاض الباسط الخافض الرزق فم
المعز والذل المميع البصير المحكم العدل اللطيف الخبير المعفي الغف الكبير الكريم المعطي الرزاق الواسع
الشكور ذوالفضل والتعمر والجود والكرم اللهم اني اسألك بمحبتك وبحق حقلك واحسانك
يا قديم الاحسان يا من احسانه فوق كل احسان يا مالك الدنيا والاخرة يا صادق الوعد
لا اله الا انت اني كنت من الظالمين - اللهم يسر لي رزاق من العلال واجعله لي نصيباً اثم
احب دعوتي بحق سورة الواقعة وبحق اسمك العظيم وبحرمة سيدنا
محمّد صلى الله عليه وسلم وعلى اله الطيبين الطاهرين واصحاب اجمعين وبحق
تقوى غمضت فتاح رزاق قادر معطي الرازقين معفي الباش الفقير تواب بصير لا يواخذ
بالجرائم اللهم يسر لي رزاق حلال طيباً واجمع بيني وبينه من حلالك و

میں سے جس کو بجا ہوا امام و پلہ سے اسے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تجھ کو اپنے پاس سے رزق دے جس سے میرا ضرور
کروے اور میری مشکلی کا بدلہ دے اور ملائی میرے دل سے قطع کرے۔ بیشک تو حسان سلطان و بابر رزاق کو تھے والا
کشادہ کرنے والا بھگانے والا اٹھانے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا سینے والا دیکھنے والا فیصلہ کرنے والا عدل والا
مہربانی والا بخیر و ابرہے پرواہ کرنے والا غنی بڑا بزرگ دینے والا۔ رزق دے دے وسعت والا شکر کرنے والا فضل اور نعمت اور
بخشش اور کرم والا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے حق اور تیرے حق کے حق کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور تیرے احسان کے ساتھ
سے خدیم احسان والے سے وہ ذات جس کا احسان کل احسان کے اوپر ہے۔ مالک دنیا و آخرت کے اے بچے وعدے والے
تو ہی معبود ہے بیشک میں ظالموں سے ہوں اے اللہ احسان کہ میرے واسطے میرا رزق حلال سے ادا کر کہ میرے نصیب میں
کراے اللہ طہیل اپنے اہم اعظم اور محرمات اور ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پاک پر کثیرہ کے اور
کل اصحاب کے اور حق فتح فتاح رزاق قادر بہتر رزق دینے والا بے پرواہ کرنے والا ناامید فقیر کا توبہ قبول کرنے والا۔
ہرموں کے ساتھ مواخذہ نہیں کرتا آسان کر میرے واسطے رزق میرا حلال طیب سے اور جمع کرو دے میرے اور درمیان اس
کے حلال اپنے سے اور اگر رزق کو حصہ میرا حلال میں اس قدر دے گی اور حلال والے اس ساعت میں سے اللہ اے کافی نے کفایت
کرنے والے اے کار ساز غنی کہ تجھ کو اپنے لطف بخشی کے ساتھ اے کریم اے بڑے اللہ کافی جو مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے

عَنِ اللَّهِ عَلَانِيَةً وَلَا تَكْفُرُونَ أَمْ أَنْتُمْ لِمَنْ تُكْفِرُونَ إِلَّا مَسَاءُ كُفْرَكُمْ أَنْتُمْ تَكْفُرُونَ فَجَعَلَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ آيَةً لِيُجْعَلَ كَيْدُهُمْ فِي الْفِيلِ بَيْلٍ وَأَذْسَلَ عَلَيْكُمْ خَيْلًا بَابِلَ قَوْمِيَوْمٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَتَعْلَمُونَ فَتَعْلَمُونَ فَتَعْلَمُونَ

اور یہ آیت ایک سو اسیس بار پڑھے۔ پھر ایک سانس میں اسیس بار یا الطیف لکھ اور شروع سے لے کر تمام عمل ہونے تک یا ضرور ہے۔ اور پڑھتے ہی کسی سے بات نہ کہنے اگر کرنی تو پھر نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا۔ اور عمل صدق نیت سے ہونا چاہیے۔ یہ نہیں کہ جیسے لوگ کہاتے ہیں کہ ہم عمل کر کے دیکھتے ہیں۔ ہوتا ہے یا نہیں۔ بلکہ عمل میں ہوگا بلکہ یہ کہے کہ ضرور ہوگا۔ اگر یہ دعا بھی اس میں زیادہ کر تو بہت عمدہ ہے۔

أَنْتُمْ فِي أَسْأَلِكُمْ يَا لَطِيفًا قَوِيٌّ لَمْ يَطِيعَ يَا مَنْ عَمَّ تَطْنُنُهُ أَهْلُ السُّلُوتِ... وَالْفَضِيلَةِ... أَنْتُمْ رَأَى أَنْتُمْ أَنْ تَكْفُرُوا مِنْ حَقِّ تَطْنُنُهُ الْعَبْدِي الَّذِي إِذَا تَطْنُنْتُ بِهِ لَا أَحَدٌ مِنْ تَطْنُنُهُ تَعْلَمُ مَا تَكْفُرُ قُلْتُ لَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ دَهْوًا لَطِيفًا الْخَبِيرُ اللَّهُ لَطِيفًا يَجَادُ يَنْتَرَى مَنْ يَشَاءُ دَهْوًا لَطِيفًا الْخَبِيرُ

اور یہ دعا بھی ایک سو اسیس بار پڑھنی چاہیے۔

سورت اس کے وفق کی ہے۔

اللہ	طیف	عبادہ
۶۶	۱۲۹	۸۴
۱۲۹	۸۵	۶۷
۸۶	۶۵	۱۲۸

دَعْوَتُ بُشْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جب اس کی ریاضت کرتی ہو تو ہر نماز کے بعد یا تسبیح الیس بار اور نماز عشاء کے بعد یا تسبیح الیس بار ملے صلا کو بلاک کرے اور واسطے افروں کے مثل اس کی ہو گئے وہ ایسے کہ نہیں دکھائی دیتے تھے مگر مکان ان کے کیا تو نہیں دیکھا کہ نرسہ رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا۔ کیا تین دیکھا ان کے مگر کو گمراہی میں اور بھیجے ان پر ابابیل پرندے برساتے تھے ان کو کھر تھیل کے پھردیا ان کو شادون پر نشان کی ۱۲

۱۵ء اللہ میں تھے سے سوال کرتا ہوں اسے مہربان مہربان سے بلند سے وہ ذات جس کی مہربانی اہل آسمان و زمین میں عام ہے۔ یہی تھے سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی پوشیدہ مہربانی میں سے مجھ پر مہربانی کر کہ جب اس کو کسی پرندے کے نوکائی ہوئی ہے۔ کیونکہ بیشک تو نے فرمایا ہے مہربان جانتا ہے وہ جس سے پیدا کیا ہے اور وہی مہربان ہی خدا ہے۔ اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زبردست غالب ہے ۱۲

پڑھے بس یہ دن بھر کا مجموعہ دو ہزار سات سو تیس ہوگا۔ اور عشاء کی نماز کے بعد اور اس سے فارغ ہو کر پچیس بار پڑھے اور جمعہ کے بعد بھی اس دعا کو پڑھے دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِهَا تَخْلَصُ یَسَّیْ وَ تَنْقِیْتَ بِهَا حَاجَاتِیْ اَسْأَلُكَ یَا رَزَّاقَ الْعَرَاہِ
وَمُرْسِیَ الْاِجْبَالِ دَمِیْزَ الرَّبَاحِ وَ تَجْمِیْ اَبْجَادَ النُّوْرِ تَعْلَمُ كُلَّ نُوْرٍ بِمَقْصَدِ الْعَظِیْمِ
سَاطِعٍ كُلِّ نُوْرٍ وَاحِدٍ اَحْتَمِلُ مِنْ دَاخِلِ الْاَبْدَانِ الْعَقِیْبِ وَالشَّهَادَةِ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا دَعَاؤُكَ
یَا سَمِیْعَ الشَّرِیْعِ قَرِیْبَ الشُّكْرِیْلَ یَا عِیْنَ اَبِیْلِ یُحْمِلُ بَیْنَ اَمْلَیْ وَ الْعِبَادَةِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
اَلَا قُلْ اَلْاٰخِرَ النَّظَرِ الْبَاطِلِ كُلِّ نَفْسٍ هٰذَا مَا یَا عِیْنَ اَبِیْلِ اَمْتُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَنْزَلَا مَوَاقِفَا
مِنْ اَلْوَسْطِ الْاَفْضَلِ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ اسْتَجِیْبْ لِهٖ اَقْمَتُ عَلَیْكَ یَمِیْنِ الْعَرْشِ وَ سِدْرَةِ
الْمُنْتَهٰی وَ رَجَعْ عِزًّا اَبِیْلَ قَابِضٌ عَلٰی السَّمَوٰتِ وَ الْاَرْضَیْنِ اَسْئَلُكَ عَلٰی
بَطْنِ الْبَحْرِ وَ مَا فِیْهِ مِنَ الرِّیْحِ وَ مَا یُسْرِیْهِ وَ نِعَمًا وَ مَا سَمِیْعِهِ وَ مَوْلٰتِ الْحِكْمٰتِ
وَ سَائِرِ الْعَدَدَاتِ تَسْتَخْرِیْ خَدِیْعًا مِنْ بَیْنِ یَدَیْكَ یَهْیِیْهِ اَمْرِیْ سَبِّحْ عَنْ غَمَوْنِ
الْاَرْضِ اَهْلَ رَحْمَتِمْ حَبِیْبًا وَ اَحْسِنَ اَمَّ حَطَابًا یُحَا هَبْ لِّیْ لَا یَجِدُ وَ لَآ اَللّٰهُ وَ اَنَا مُتَوَكِّلٌ عَلَیْكَ وَ لَیْسَ
اَعْدَاؤُكَ خَیْرٌ لِّكَ فِیْ مَلِكٍ یَا عَدُوَّ الشُّجُوْرِ اَوْ لَهَا اَلْبَعُوْنَ غَفَعْنَا اَسْتَفِیْكَ وَ مَوْبَعًا اَفْضَلًا تَكُوْنُ

لے ساتھ تمام اللہ مرہبان اور رحیم کے خالص ہوتے ہیں زبان میری اور ثابت ہوتی ہے دل میرا۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے۔ اسے
رزق دینے والے کیڑے مکوڑوں کے اور کاڑنے والے پھاڑوں کے۔ اور جلانے والے ہواؤں کے۔ اور ہانسنے والے
درباؤں کے۔ اسے نوزدوں کے نور۔ جانتا ہے۔ ہر نوزد کو اپنے فضل عظیم کے ساتھ تو ہی ہر نوزد کا روشنی کرنے
والا ہے۔ ایک ہے اکبر ہے۔ پاک ہے ہمیشہ رہنے والا ہے۔ جاسنے والا ہے غیب اور حاضر کا۔ نہیں بنایا ہے اس
نے بیٹا تجھ کو بیکارتا۔ تیرے ام نہ سب کے ساتھ قریب الاجابت ہے۔ شکر ہے اللہ کا ہے بینائیل ساتھ راست عبادت
اللہ رب العالمین کے۔ اول ہے آخر ہے باطن ہے ہر نفس کو اس کی ہدایت دے اسے بینائیل تو بزرگ فرشتوں میں سے ہے
اور میں افضل انسانوں میں سے ہوں۔ اللہ کی فضیلت دینے اور سجدہ کرانے سے تجھ کو میں جیں عرض اور مددۃ النبی کی
قسم دیتا ہوں۔ اور عزرائیل کے قبرے کی جو قابض ہے مخلوق آسان و ذہین کا تجھ کو قسم دیتا ہوں۔ سمندر کی ترے اور
جو اس میں پڑا ہوا ہے اور جو چلا تا ہے اس کو اور اس کی جو رہتا ہے اس کو اور رحمتوں کے نازل ہونے
اور تمام قدروں کی تابعدار کرنے کیلئے واسطے ایک خادم اپنے سامنے جو میرے حکم کی طبیعت اور کلام میں
ہمت اچھا ہو۔ نہیں عبادتیں کرتے ہیں مگر اللہ کی۔ اور میں اکی پر توکل کرنے والا ہوں۔ وہ واحد ہے احد ہے۔
اس کے ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسے عبادتوں اس رحمت کے جس کی چالیس مختلف شامیں ہیں۔ اور پچھل

الْحَسْبُ لِي وَاعْتَدِ لِي فِي شَيْءٍ مِّنْ حَسَنَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ذَا
لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.....
۱۱ افراد سے مدد مانیں بعد نماز کے، یا یسوی روزے سے پہلے مقصد حاصل ہوگا۔

دعوتِ سورۃ ملک برائے فرائدِ کثیرہ

اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے، کہ جس مطلب کے واسطے منظور ہو ایک ہزار یا دس دو سو اسوں کو پڑھ کر
یعنی باریاسات باریہ و علیہ السلام۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَجْعَلْ لِي فِي شَيْءٍ مِّنْ حَسَنَاتِكَ
وَالْشَّرِّ لِي وَالْخَيْرَ وَالصَّاحِبَةَ وَكَوْنِي رَحْمَةً لِّمَنِّي اَبَدًا وَالْعَمَلَ فِي حَيَاتِكَ الْاَبَدِ بَتِّعِمْ
فَاَنْتَ سَكُنْتَ الْحَيَاةَ مِنْ حَيَاتِنَا اَنْتَ الْبَاقِي فَكُلُّكَ الْبَقَاءُ الدَّائِمُ بَعْدَ فَنَاءِ الْخُلُقَيْنِ وَكُلُّكَ
الْبَقَاءُ وَلِجِبَادِكَ الْعَنَاءُ فَاَمْرُكَ اِلَهِي مَا وَدَّ حُكْمُكَ لِيَسْ لَكَ مَعَانِيْدُ كَقَدَّ ذَهَبِيَّتِ
لَا مُرَادَ فَاَنْتَ دَمِيسُ الْاَهْدَادِ وَالْكَفَعِ الْمَلْعُوْنَ يَوْجُوْ دِيْقَاتِكَ دَعِيْمُوْمِيَّةَ حَيَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الصُّبُوْرَةِ الْاَبَدِيَّةِ اَنْ تُخَيِّلَنِي حَيَاةً مُّوَحِّلَةً
بِالْفَتْحِ وَافِي تَسْبِيْحِي بَيْنَ الْعَالَمِ حَيَاةً يَكُوْنُ فِيْهَا مَكْدُوْرٌ سَعْدٌ وَاسْعَدُ فِيْ يَوْمي
فِيْ دَعَائِي اَسْئَلُكَ اَللّٰهُ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَخَفِيْ بَرَقَتِكَ فِيْ رِزْقَاتِي اَسْئَلُكَ اَللّٰهُ اَلْحَيُّ حَتَّى
اس کے کچھ تسلیل اور تقدس ہیں۔ اور کچھ اس کی بھان اشد ۱۲۵۱ اس سے زندہ جس کی طرف حیات منسوب ہے

اور اس کا غیر منسوب نہیں ہے، جس کے واسطے اس نے اپنے نفس کو منسوب فرمایا ہے۔ بزرگ ہیں، پاک ہیں، تھ کو پاک ہیں نام
تیرے اور پاک ہیں سمیات سے ذاتِ تیری مثال سے اور نظیر سے اور شریک سے اور دیوی اور و نر سے۔ پس تو ہمیشہ زندہ
ہے اور اپنی ابدی زندگی میں پاک ہے۔ پس یعنی ہی پاک زندگی میں سے زندگی کھیلنا۔ تو ہی باقی ہے اور تیرے ہی
لئے بقا دائم ہے بعد فنا مخلوقات کے اور جیسے کہ تیرے لئے بقا ہے۔ تیرے بندوں کے لئے فنا ہے۔ حکم
تیرا ہے میرے اللہ جاری ہے اور تیرے حکم کا کوئی مخالف نہیں ہے۔ بے شک جانتے ہے افرادِ خداست
کھاگے ٹھکر اور ہلاک ہو گئے تیرے وجود۔ بقا کے ٹھکر اور تیری ہمیشگی حیات کے اسے قائم میں تجھ سے اسی
حیاتِ ابدی کے طفیل سے سوال کرنا ہوں کہ تجھ کو نعمتوں سے ملائے والی زندگی دے اور عالم کے درمیان
کو اس طرح زندہ رکھ جو میرے لئے مدد اور نیکی ہو۔ اور تجھ کو اپنے اسم اللہ الحی القیوم کے دقائق کے
طفیل تک سختی عنایت کر اور وہاں تک لے تجھ کو ساتھ رفیق کے اپنے اسم اللہ الحی کے دقائق کے ساتھ بیاخت کر

تَمَحَوُّعَتِي الشَّفَاءَ وَتَدْعُ عَلَيَّ دَائِرَةَ السَّعَادَةِ كَلِمَةً اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَتَكَلِّمُنِي أَمَّا لَكَ تَابَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ فِي السَّكْوَةِ وَالْقَرْنُ يَبْتَاطِلُكُمَا وَمَا تَسْكُنُهُ
دَمَا أَنْتَ بِهِ أَهْلُكُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اور اگرچہ ہرگز بھی بڑھ کر نہ ہو۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَمَّاقِي فِي السَّمَاءِ مَا تَزَلُّهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَلْيُجِبْ
وَاِنْ كَانَ قَلِيلًا فَكثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيرًا فَكَثِّرْهُ اِنَّكَ تَزِيدُ الْاِلَهَ اِلَى حَيْثُ كُنْتَ وَلَا تَنْقُصُ اِلَهًا
حَيْثُ كَانَ دُرَّتِي بِهِ مِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَهَلْ اَللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهِ وَطَحِيْبِهِ دَسَكُد۔

يَا لَطِيفُ كِي قُوسِي دُومَا

بعد نماز صبح کے یا لَطِيفُ ایک سو اسی بار پڑھ کر یشیع اللہ الرحمن الرحیم پندرہ مرتبہ کہے پھر۔
اَللّٰهُ لَطِيفٌ ۛ بَارِكْ لَكَ رَبِّ دُعَايُ ۛ۔ اَللّٰهُمَّ مُسَكِّرًا لِّلْمَوْتِ وَالْاَمْرِ ضَمِينِ الشَّيْخِ وَمَنْ فِيهِ حَيٌّ
وَعَلَمِيَّوْنَ سَيِّدِي كُلِّ شَيْءٍ مِنْ عِبَادِكَ وَخَلْقِي بَرَكْ وَبِحَرْفِكَ حَتَّى لَا يَكُوْنُ فِي اَكُوْنٍ شَيْءٌ يَدْ
تَحْرُكُ اَوْ سَاكِنٌ صَالِحٌ اَوْ نَاطِقٌ اَوْ كَاثِرٌ بِاسْمِكَ الْاَلَطِيفُ الْمَلَكُوْنُ يَا اَلَطِيفُ يَا قَيُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرٌ اَوْ لَا
اَرَادَ تَشِيْءًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ اَمْ كُنْ كَيْلَوْكَ اِلٰهِيْ جُوْدَكَ دَلَّيْ عَلَيْكَ وَاِسْمًا تَقَرَّبَ بِيْ اِلَيْكَ اَسْأَلُوْكَ۔

شقوات کو پھر سے دور کر کے دائرہ سعادت میں داخل کر دیا جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے مٹاتا ہے
اور اس کے پاس ہے۔ اَللّٰهُمَّ لَطِيفٌ یعنی لوح محفوظ سے زندہ سے قائم وہ ذات جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں طولِ عرض
پیش قدم کر کے ہم جانتے ہیں اور جانتا ہوں کہ تو خود جانتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ سے بڑے رحمت کرنے والے ۱۱
سے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال اور اگر غور ہے تو اس کو
بہت کر اور اگر بہت ہے تو اس کو برکت دے اور اس کو میرے پاس بھیج جہاں میں ہوں اور جہاں اس کے پاس بھیج جہاں وہ
ہو بلکہ اپنے فضل و کرم سے اس کو میرے پاس لا اپنی رحمت سے لے ارحم الراحمین اور اللہ تعالیٰ ہمارے حضور و روان کی آل و
اصحاب پر درود و سلام نازل کرے ۱۲ اے اللہ ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں اور ان کے اندر اور اوپر کی چیزوں
کے سمجھنے والے میرے واسطے کل چیزیں جو تیری مخلوق ہیں تیری عقلی یا تیری ہی سب میرے واسطے سمجھ کر دے بھلا کہ علم میں کئی
چیز دانی یا خاموشی حرکت کرنے والی یا ساکنی ایسی نہ ہو جس کو تو نے سمجھ نہ کیا ہو۔ اپنے اہم طبیعت کمون کے ساتھ لے اللہ لے زندہ
اسے قائم بیشک اہر اس کا جب وہ کسی کا ارادہ کرتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ جو چاہیں وہ جو جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ تَزِيْزِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ

الْمَلِكُ مَا لَا يَمُوتُ حَيْكَةً وَأَسْأَلُكَ مَا لَا يَسْتَعِينُ حَيْكَةً إِذَا جِئْتُكَ لِي دَعْنِي عَنْ سَعَايَ يَا مُقَرَّبَ عَنِ الْمَكْرُوبِ
عَنْ بَدْحِي حَقِّ مَا أَتَا فِيهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِمَتَابٍ فَأَيْتَمَّرُكَ وَلَا بِمَنْعَةٍ فَأَنْقُذْ وَلَا يَغَا فِي
فَأَذِنَ وَلَا يَحْزَنُ فَأَسْأَلُكَ يَا لِمَا بِالْجَمْعِ يَا عَفَى عَنِ التَّعْوِيلِ كَفَى عِلْمَكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى بِمُؤَلَّةِ
عِيَا شَرِّ النَّاسِ أَنْ يُقْلَعُ الزَّيْبُ الْوَيْتُكَ وَنَمَاتِ الْأَمَالِ الْوَيْتُكَ وَسَدِّتِ الطَّرِيقَ إِلَّا إِلَيْكَ يَا اللَّهُ
يَا سَمِيعَ يَا بَصِيرَ يَا قَهْرَ يَا مَجِيبَ اغْنِ عَنِّي وَأَنْ حَمِيْنِي مِنْ حَمِيْنِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - وَيَسِّرْ لِي
رِزْقِي وَتَسْخِرْ لِي جَمِيعَ مَخْلُوقِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَلَّى إِلَيْهِ وَأُصْحَابِهِ
وَسَلَّمَ وَأَدْرَا دَعَا انْفُسَ كَوْنِهَا لِقَعْدَةٍ هِيَ بِمَحْرُوفٍ بِإِذْنِ الشَّانِي مِنْ بَرٍّ

دعوت سورہ ملک برائے فوائد کثیرہ

ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ یا طہارت ۳ یا سورہ ملک پڑھ کر یہ دعا شروع کرے۔ اور کئی چیز خوشبودی روشن
کرے۔ وہ دعا یہ ہے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَعْلَمُ وَالطَّيِّبُ ط وَالنَّالُ لُ
الْعَدِيدُ يَا أَنْ اَحْمَلُ سَايَغَاتٍ وَقَدْ رَفِ السَّرْدُ وَالْعَمَلُ
صَالِحًا ط اِرْتِي بِمَا تَقَمَّلُوْنَ بِوَسْنِيْ كَذَا لَكَ يَقَا حِكْ**
راستہ ہے اور نیز اسان نے پھر کو پھر سے قریب کیا۔ پھر سے ہی اس بات کی شکایت کرتا ہوں۔ جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے
اور تجھ سے ہی وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نزدیک مشکل نہیں ہے۔ کیونکہ تیرے حال کے ساتھ تیرے علم کی ضرورت نہیں رہی تجھ سے
سوال کرنے کی کھولنے کی سختی کے سختی والے سے ملتی ہی ہوں اس کو دور کر دے اسے وہ ذات جو غائب نہیں ہے۔ کہ
میں اس کا انتظار کر رہا ہوں اور نہ مختصر ہے کہ میں اس کو بیدار کروں اور نہ وہ غافل ہے کہ میں اس کو یاد دلاؤں اور نہ عاجز ہے
کہ میں اس کو محنت دہن اسے عالم الجملہ سے نئی تفصیل سے کافی ہے علم نیز امتثال سے اور کئی ہے کہ تیرا سوال سے منقطع ہو گئی
امید کر تجھ سے اور ہوتی تمنا کر تجھ سے تیرے اور بند ہونے راستے کو طرف تیری لئے اللہ کے سننے والے دے دیکھنے والے سے قریب
لے عجیب غیبی ہے کہ اور ہم کو کچھ پر ساتھ اپنی رحمت کے لئے ارم الرحیم اور اسان کو میرے واسطے میرا رزق اور مھر کو میرے
واسطے تمام مخلوق اپنی بیشک تو ہر چیز نہ قادر ہے اور درود بھیج اسے اللہ ہمارے حضور اور ان کی آل اور اصحاب پر
اور سلام ۱۲ صلواتیہ کو ساتھ اس کے اولاد پر برہم اور نرم کیا ہم نے واسطے اس کے لوہا یہ کہ
نثار ہے ہیں اور اندازہ کرو لکڑیوں کا اور کام کو نیک ہے شک میں کو کچھ تم کرتے ہو۔ بگھتا ہوں۔ اسی طرح
اے مولاؤں کے مولا میرے واسطے تمام مخلوق کا
دل نرم کر دے۔ اس میں سب سے

بِحَقِّ هَذِهِ الْأَعْمَاءِ مَلَكَ كَوْيْدِي سَجَافَتِ بَيْكَاكِ الْوُلُوسَانِ بِشَمَائِدِ الْآفَسْتِ مَا ذَا مِنْ كَيْسِيرٍ
مُرَكَّبِيْنِي زُرْفَانِ آفَسْتِ عُنَيْنَا نَاكُلْ مَنْ عَلَيْهَا خَابَ وَبَسَغِي وَجْهَ زَيْتِكَ دَوْلُ الْغَلَالِي وَالْإِكْرَامِ أَسَا لَكَ
الْهُلْمُ أَنْ تُبَغِّرِي الْمُلْكَ وَالْمُلُكُوتَ حَتَّى يَصِلُوا إِلَى غَاظِيَيْنِ بِالذِّيلِ وَالْحَبَّةِ وَالْحَبَّةِ وَبِحَقِّ بَحْبُورِ
كُحْبِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشْهَدُ عَمَّا لِلَّهِ بِكَوْنِ الْفَقْرِ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ مِنْ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ لَمَنْ
يَبْلُغُهُمْ آيَاتِهِ بِزُحُكِهِمْ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُجَرِّي بِمَزَادِي الْقَضَاءَ وَالْقَدْرَ وَالْعِلْفَ الْكَدْرَ وَأَنْ تُجَرِّي
هَئِيتِي وَتُحْبِتِي فِي قُلُوبِ الثَّقَلَيْنِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ أَجْمَعِينَ صَبَوْتُ بِهَذَا الْمَسْأَلِ فِي الْمَوَالِكِ
كَتَبَ اللَّهُ لَا غُلْبَةَ أَتَادُرُ سُلَيْمَانَ اللَّهُ قَوِيٌّ عَزِيزٌ وَقَالَ الْمَلِكُ امْتَوْنِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ
بِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْبُيُوتُ لَكِنَّا مَكِينُ أَمِينٍ - وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ تَكْبَرُ هَذِهِ آيَةُ
مِنْ كُنْ شَيْءٍ سَبَبًا طَسُورًا وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ - السَّاعَةَ أَنْفَعُ لِقَوْمٍ
اللَّهُ وَفَتَحَ قُرْبَيْكَ وَيُثِيرُ الْمُؤْمِنِينَ - وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
یروعا اور اس سے پہلی یہ دونوں امور مہات کے کام آتی ہیں بشکروں کے شکست دینے دشمنوں کے
مغلوب کرنے وغیرہ کاموں کے واسطے۔ اور سورہ ملک کا نام مَحْجَا۔ یعنی نجات دینے والی ہے۔ اور اس
میں تیس آیتیں ہیں۔

بطریق ان اسماء کے علی کو ندی سجاوٹ۔ یہ کام آخر تک جو چیز اس پر ہے۔ نما ہوئے والی ہے۔ اور باقی
رہے گی ذات نبوی بزرگی اور جلال واسلے کی۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ یہ کہ تھ کر دے میرے واسطے
ملک اور ملکوت یہاں تک کہ ہر جائیں طرف میری حضور کرنے والے دولت اور بیعت اور محبت کے ساتھ
- بحق اس آیت کے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت رکھتے ہیں اللہ سے۔ اگر تم جو کچھ (زند نقد)
زمین میں ہے۔ سب خرچ کر دو۔ تب بھی ان کے دلوں میں دوستی نہ کر سکو۔ مگر اللہ نے ان کے آپس میں الفت کر
دی ہے۔ بے شک بڑا عزت والاسمت والا ہے۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ کہ جادری کر میری
مراد کے ساتھ قضا و قدر کو اور فلک و دار کو جادری کر تو میری بیعت اور محبت کو بھی و اسی نے دلوں میں سب کے
لکھا ہے نے کفر و رد غالب ہوں گا میں اور میرے رسول اور بے شک اللہ قوی عزت والا ہے۔ اور کہا بادشاہ نے
کہ اور اس کو میرے پاس حاصل کر دو۔ میں اس کو واسطے لینے ہی جب کلام کیا اس سے بیشک تم میرے پاس ملکی ایسی
ہو اور درجہ ہم نے اسکو ہر چیز سے سب نبی کی مہادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ جلدی اور اسی وقت مدد اللہ کی اور
فتح قریب ہے اور اشارت دیدہ مومنوں کی اور نبی اور نبی کی قوت نہیں ہے مگر خدا ہے۔ برتر و بزرگتر

پھر کنگھی لے کر دائرہ صی میں کئی شروع کرے۔ اور خوشبودار روش کرتا جائے۔ یعنی لویان پھر جو شخص تم کو دیکھے گار محبت کرے گا۔

فائدہ سورہ الم نشرح

بادشاہوں میں کوئی بادشاہ اگر لڑائی کا ابادہ کرے اور جو چاہے کہ دشمن پر غالب ہو تو لازم ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر زبانی میں سے سات کنکریاں جی کر اٹھائے اور ہر کنکری کے ساتھ ان حروف میں سے ایک ایک حرف کتنا جائے ق ق ج ح م ت ا و لای کنکریوں کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لے۔ پھر دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھا کر پہلی آیت دس بار پڑھ کر یہ کہے۔ صَمَّ يَتَكَلَّمُ عَنِ خَلْقِهِ لَا۔ پھر اس کو اپنے ۲ گے پھینک دے۔ پھر دوسری کنکری اٹھا کر دوسری آیت پڑھے اور یہ کہہ کر اَفْكَبْتُمْ اَنْتُمْ اَخْلَقْتُمْ عَبَثًا وَ اَنْتُمْ اِلَيْنَا لَا۔ اپنے پیچھے پھینک دے۔ پھر ایک کنکری اٹھا کر کہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا اَفَنْصَلُوهُمْ خَلْقَهُ لَا۔ اور دائیں طرف کنکری کو پھینک دے۔ پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر ہاتھی آیت پڑھے دس مرتبہ اور ہاتھ اٹھا کر کہے يُمْسِكُوا بِجِثْرِ الْاَسْوَاطِ اسْتَظْفَرْتُ اَنْ تَنْصُرُوْا اِمِيْنَ اَفْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ نَا فَخُذْ ذَا الْاَظْهَرِ اس کو بائیں طرف پھینک دے اور باقی تینوں کنکریاں اپنے

سر میں رکھ کر معرکہ میں داخل ہو۔ کوئی برائی نہ پہنچے

گی اور ایک خواص اس کا یہ سہ ہے کہ جس طرح

مذکور ہوا چاروں طرف کنکریاں ڈال کر

کنکریوں کے اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں۔

بند کر لے اور خاموش ہو جائے نظر

خلافی سے بوجہ شدہ ہو جائیگا اگر

تمام جہان کے لوگ

نکلاش کریں۔

تو نہ پائیں اور جہاں اس کو دیکھے اس کی

مقامی طبیعت میں آگیا ہے۔

اور وفق کی صورت یہ ہے۔

[illegible]

کشاوگی رزق

نہیں شخص سورۃ واقعہ کو بعد نماز عصر کے چودہ بار پڑھے اور اسما سے الٹی چودہ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے، اور مفتی یا عشرہ اس کے بعد دعا مست کرے۔ روزِ بی کے دروازے اس پر کھل جائیں، اور

وہاں سے اس کے ہاتھ درق آئے جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَظَمَةِ کَوْنِهِ قُدْرَةِ تَعَزُّوْبِ اَسْمَائِكَ وَبِاَسْمَائِ
اَنْوَاجِ اَنْجَابِ رَقُوْمِ نَقُوْشِ اَنْوَارِكَ وَبِعِزِّ اَعْتَزَالِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ ظُلُوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِعِزَّةِ اِرَادَتِكَ اِرْقُدْ رِقْدَ رِقْدِكَ وَبِاَسْمَاءِ اَسْمَاءِ عِلْمِ عِلْمِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ
وَبِعِزَّةِ دَعْوَاهِ اَبْدِيَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ اَمَانِ اَمْنِيَّتِكَ مُغْفِرَتِكَ وَبِرِضْوَانِ دَعْوَاهِ
مُنِيَّتِكَ سُلْطَانِكَ وَبِرِضْوَانِ سُلْطَانِ رَحْمَتِكَ وَبِرِضْوَانِ قُوَّتِ اَرْقَانِ صَوَابِ عَجِيْبِ حُجُوبِ
وَحُجُوبِ عِزَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ قُوَّتِ مَنِيَّتِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ
مَلَكُوَّتِكَ وَبِاَسْمَاءِ اَسْمَاءِ مَلِكِيَّتِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ
يَعْلَاهُ عَرْشُكَ وَبِاَسْمَاءِ اَسْمَاءِ اَلرُّوْحَانِيَّةِ الْمُسْتَبْرَكَةِ بِرِضْوَانِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ وَبِعِزَّةِ
تَسْكِيْنِ مُرِيدِيْ مُغْفِرَتِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ
وَبِاَلِ تَزَالِ الْمُجْتَمِعِيْنَ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَتَمُجِّدِ تَجَلُّلِ الْعَالَمِيْنَ بِطَاعَتِكَ بِأَقْلٍ
بِاَجْرِيَّاتِهَا يَبَاهِيْنَ بِأَقْدِيْمِ اَيَّامِهِمْ اَهْلِيْنَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ مَهْرَاءِ سُؤْيِدِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا ... وَاعْدَائِكَ وَدَقِ رُؤُوسِ الظَّالِمَةِ
بِصَوَارِمِ سِيُوفِ نَشْأَةٍ قَهْرِ سُلْطَانِكَ وَحُجُوبِ اَحْجَبْنَا بِحُجُوبِ اَلْمَنْعَةِ مِنْ لُحْظَاتِ لَمَعَاتِ
اَبْصَارِهِمُ الصُّوَرِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَصَبَّ عَيْنَا رِضْوَانِكَ مِنْ اَنَابِيَّتِ بَيَّارِيْبِ الْكُوفَةِ
فِيْ اَنْفَاءِ الْبَيْلِ وَاهْوَابِ النُّجُوْمِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ
عَنِ الْوَقُوْءِ فِيْ مَعْصِيَّتِكَ بِأَقْلٍ بِاَجْرِيَّاتِهَا يَبَاهِيْنَ بِأَقْدِيْمِ اَيَّامِهِمْ اَهْلِيْنَ
بِاَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ وَبِعِزَّةِ اَعْلُوْا عِلْمِ رِقْدِكَ
الْمُتَكَوِّنِ وَحَادِثِ اَلْمَكَادِ وَكُتُبِ الْخَوَاطِرِ عَنْ اِذَا اَلِكِ كَيْفِيَّةِ مَا تَخْلَعُ مِنْ تَوَابِ اَلْوَابِ
عَجَائِبِ شَدِّ رِقْدِكَ دُونَ الْبُلُوْغِ بِعِلْمِ لَمَعَاتِ طَاعَتِكَ - اَللّٰهُمَّ مَعْزُكَ الْحَرَكَاتِ
وَمَبْدِءِ الْعَالِيَّاتِ مُتَشَقِّقِ صَبِّ صُلُوْبِ الصُّحُوْرِ الرَّاسِيَّاتِ وَالْمُنِيَّةِ فِيْهَا مَاءِ
مُجِيْبًا لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمَعْنَى لِلسَّائِرَاتِ اَعْيَاظُ اَعْيَاظِ السَّائِرَاتِ وَاعْلَامُهَا اَعْلَامُهَا
مِنْ يَسْتَرْجِعُ بِسَطْحِ اِسْمَارِهَا خَفِيَّاتِ لَمَعَاتِ اَلشَّمْلِ الشَّوْخَاتِ وَمَنْ
سَلَّمَ بِحُكْمِ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ اَوْ بِحُكْمِ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ اَوْ بِحُكْمِ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ

ترجمہ کی ضرورت نہ معلوم ہوتی ہے۔ اور یقین ہے کہ ناظر ہی کو حفظ ہو گئے ہوں گے۔ اسی واسطے

مَقَامٌ وَمَجْدٌ وَقَدَاسٌ وَعِلَالٌ دَكْبَرُ يَجْلَالُ غَرَبِي مَلَا يَكْنُو سُبْحٌ مَسْلُوتُكَ
الْمَعْلَنَانِي حَيْدَرُ الشَّاعَةِ الْمُبَادِرَةِ بِمَنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَمَا لَكَ فَا مَكِينَتُهُ
وَكُنْتُ عَزَائِكَ فَرَجَعْتُهُ وَوَسَّيْتُكَ بَيْنَ دُكُوبِهِ بِفَا لَكَ تَضْلِكَ وَ
إِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ.

پیر سات بار بار دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَابِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَعَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهُ اِنَّكَ اَهْلُ الشَّقْوَى وَاهْلُ
الْمُنْعَزَةِ وَتَبَا نَا نَا لَا تَخْجُنِيْ مُنْتَلَا غَلِيْكَ اَنْتَ كَمَا اَنْتَ عَلَى نَسِيْكَ عَلَن وَبِرْكَ
عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ يَلْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِعَدْرِهِ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعَدْرِهِ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلَا تَكُوْنُ لَنَا اِلَّا يَا اَللّٰهُ
الْقَبِيْلَةُ الْعَظِيْمَةُ۔ وَحَمْدُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

دائرہ کریمہ اور اس کے اسرار عظیمہ

یہ دائرہ شریفہ دائرۃ الاقوال کہلاتا ہے اور اس کے عجیب راز ہیں اس کو چشم بصیرت سے دیکھنا
پہنچے۔ جب کسی غائب کو بلانا ہو۔ تو اس دائرہ کو کاغذ پر لکھو۔ اور جس کو بلانا ہے اس کا
اور اس کی ماں کا نام لکھو۔ پھر شرعی دیوار میں اس دائرہ کو لٹکا دو اور صرف
الفت و بد سونی دگاڑ کے سات بار عزیمت پڑھو۔ اور یوں ذکر اور
زعفرانی اور سیاہ دانہ سک۔ سک لبانی بجا دی روش کر دیں اگر مطلوب نہ
آوے تو صحت یا میں پر سونی گاؤ۔ اور اسی طرح کل حروف کے ساتھ کر دو
جس حرف سے وہ حاضر ہو پس پھر ہمیشہ اسی حرف و اسی نام سے
اسکو بلا کر۔ اور یہ عمل ہر وقت ہو سکتا ہے اور اگر مطلوب
مسافر ہے تو جس قدر عرصہ میں وہاں کے سکنا ہے
استغفار انتظار کرنا چاہیے اور عزیمت ہر
بار پڑھ کے یہ اسماد و نوساٹھ بار
پڑھو تاکہ باقائیم ہو

ہے۔ وہ صبر سورۃ اخلاص کی ہے۔ شیخ کی یہ بات سن کر میں مسکرایا شیخ نے کہا: آپ کس سے مسکرائے کیا اسما اللہ سے ہنسی کرتے ہو؟ میں نے کہا: میں تم کھاتا ہوں کہ میں نے صفات خداوندی کے ساتھ ہنسی نہیں کی۔ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم ملا مغرب سے بعض اسی مطلب کے واسطے آپ کے پاس آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: کیا اپنی بات ہے۔ میں نے کہا: قسم ہے رب کہہ کی یہی بات ہے کہ تم اس قدر عمر میرے پاس ہو۔ اور تم نے مجھ سے ذکر کیا نہ کیا تم بڑے صاحب شخص ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص ہمارا قصد کرتا ہے مساکین ہم پر واجب ہوتا ہے اور میں متوجع ترسیت ہوں میرا اس پر عمل ہے۔ میں نے شیخ کے ہاتھوں کو لوسر دیا۔ شیخ نے میری پیشانی جوڑی۔ اور فرمایا بھائی تم کو اس کا طریقہ بتاؤ گا میں خوشی کے مارے رات بھر سو یا۔ اور صبح کی نماز پڑھ کر بیت اللہ ملاؤ۔ کر کے شیخ کے مکان پر گیا۔ شیخ مکان میں تشریف رکھتے تھے۔ میں نے قریب جا کر ان کے ہاتھ جوئے۔ اور فرمایا تم کو معلوم ہے کہ میں نے تم سے کیا کیا۔ اور کیا ارشاد کیا۔ میں نے کہا: مجھے یہیں معلوم فرمایا میرے مرشد شیخ عبدالصمد خوارزمی نے چند اسماء مجھ کو بتلائے ہیں۔ کہ جس کام کی غرض سے میں ان کو پڑھ کر سورتا ہوں۔ عموماً میں حضرت مرشد تشریف لا کر بتلا دیتے ہیں کہ اس کام کو کرو یا نہ کرو۔ چنانچہ آج شب کو تمہاری نسبت میں نے جناب شیخ میں رجوع کی فرمایا کہ عبدالواحد کی نسبت دریافت کرتے ہو۔ ہاں بیشک وہ نیک آدمی ہے اس کو بتا دو وہ لائق بھی ہے۔ مگر یہ کہہ دو کہ نااہل سے اس کو پڑھنا بد رکھے اور اگر نسبت اپنی درست نہ رکھے گا۔ تو اس کے غلطیات سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔ اور خدا سے ہم عافیت کی دعا کرتے ہیں۔ اور میری طرف سے بھی ان کو سلام کہنا۔ عبدالواحد کہتے ہیں کہ میں اس بات کو سن کر بہت رو یا۔ اور بارگاہ النبی میں سجدۂ شکوہ بالایا۔ پھر شیخ نے مجھ سے جبراً سود کے پاس عبداللہ کی کسی کے سامنے یہ راز ظاہر نہ کروں۔ اور پھر شیخ نے مجھ کو ایک کاغذ دیا جس میں یہ عبارت لکھی تھی۔ جو شخص سورۃ اخلاص کی دعوت کرتی چاہیے۔ اسی کو پہلے اخلاص قلب حاصل کرنا چاہیے۔ اور غسل کر کے پاک و صاف ہو کر خلوت میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے محض ایک نیت شخص اس کی خدمت کے واسطے حاضر ہے اور نو پندی جمعرات سے خلوت کو شروع کر کے پندرہ روزہ کے بعد ختم کرے۔ ہر روز روزہ رکھے اور فی روح چیز کے کھانے سے پرہیز کرے۔ جو کی روٹی اور نمک اور روغن زیت سے روزہ اقطاع کرے اور ہر فرض کے بعد ایک ہزار بار سورۃ شریف پڑھے۔ اور نصف شب میں بھی ایک ہزار بار پڑھے۔ چودہ روزہ تک توبہ کل چور ہزار بار ہوگی۔ اور باقی وقت میں جو کچھ ذکر یا درود شریف ہو سکے اس کو پڑھے۔ اور ہر وقت خوشم ہو کچھ بھی ہو روشن رکھے۔ پھر شب جمعہ ۴ ضررات ہو ختم عمل کی تو سولہ ہزار بار سورۃ اخلاص پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

الْقَدَمِ فِي أَشْأَكِ يَا وَاحِدُ يَا فَزْرَةَ يَا أَحَدُ يَا صَدَدُ يَا مَنْ لَدَيْكَ تُخَذُّ صَالِحِيهِ وَلَا
تُلْكَ يَا مَنْ لَدَيْكَ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ أَكْوَاحُ أَحَدُ. أَشْأَكِ أَنْ تُنْجِيَنِي عَذَابِ
حَدِّهِ وَالشُّوْرَةَ الشَّرِيعَةَ أَنْ تُجِيبَنِي إِنْ مَا أَمْرِي بِكَ إِذْكَ فَعَلْتَ لِمَا تُرِيدُ أَفْتَنْتُكَ يَا أَحَدُ
حَدِّهِ وَالشُّوْرَةَ مَا تُفْقِدُ دُونَ مَا أَسْرَفْتُ بِالْإِجَابَةِ.

پس اس وقت بھی مولیٰ تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ اور پھر سے اسی کے اسی قدر چمکدار رہوں گے۔
 بھی یہ کلمہ نہ نظر کے گی۔ جیسے پورے صبحی رات کا چاند۔ اور وہ تم سے کہیں گے۔ السلام علیکم اے
 محمد صالح و رحمتہ اللہ وبرکاتہ ہم اسی سعادت کے مولیٰ ہیں۔ تم کو تمہارا کیا مطلب ہے۔ اس وقت تم
 یہ جواب دو کہ میں تم سے یہ چاہتا ہوں۔ کہ جس کام کو میں تمہارے تنہی حکم دوں۔ تم فوراً اسی کو بجالاؤ۔ اور کوئی
 کام میں تم سے غلامی نہ کرنا۔ کہوں گا۔ وہ کہیں گے ہماری بھی دو شرطیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تم اس وقت
 سے کوئی کلمہ نہ کرنا۔ اور جھوٹ نہ بولنا۔ اور ہنسی و پیاز نہ کھانا اور نہ چھل کھانا اور نہ ہر جھوٹ کو ختم کرنا اور
 دس ہزار بار قل ھو اللہ پڑھ کے اموات مسلطیں کو اس کا ثواب بخشنا اور ہر ہفتہ کو قبرستان میں جا کر گیارہ بار سورۃ
 اہلصاف پڑھ کے ریحوں کو بخشنا۔ اور بھڑکات کا روزہ خانہ نہ کرنا۔ مگر جب کہ عید ہو تو ناغہ نہ کرنا۔ تم ان شرطوں
 کو قبول کر لینا مولیٰ مصافحہ کر کے رخصت ہوں گے۔ اور کہیں گے کہ آج سے تم ہمارے بھائی ہو تم کتنا حق میں سے
 ہر ایک چھ کو ایک نشانی بناؤ۔ جس سے میں تم کو ملاؤں۔ ان میں سے ایک کے گا۔ میرا نام عبدالواحد ہے۔ جس وقت
 تم سعادت کو پڑھ کر کہو گے۔ یا عبدالواحد فوراً میں آساؤں گا۔ اور کہہ لیتا تم کو ایک آن میں لے جایا کروں گا
 اور دوسرے کا میرا نام عبدالصمد ہے۔ اسی طرح چھ کو بلا لینا۔ اور میں جو کچھ تم کہو گے۔ کھانے پینے کی چیز یا
 سونا یا چاندی وغیرہ تم کو ملا دوں گا۔ اور تیسرا کے گا۔ میرا نام عبدالرحمن ہے۔ میں تم کو لوگوں کی آنکھوں سے
 پوشیدہ کر دوں گا۔ اور خزانے نکالوں گا۔ پھر اس نعمت پر تم کو خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔
 اور جاہلوں سے اس کو حفاظت میں رکھو۔

۱۵۔ اے اشدر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسے واحد ہے قہر اسے احد ہے محمد اسے وہ ذات ہے جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا جو نہ پیدا ہوا اور نہ اس کے کوئی پیدا ہوا۔ نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورۃ شریف کا مکمل تاج کرے۔ جو پیا ہوں میں اس سے کام لوں۔ اور خوشی سے میری اطاعت کریں بیشک تو جو چاہے کرے والا ہے۔ غم دیتا ہوں میں تم کو اسے خدا م اس سورت کے اس چیز کی جس کا تم اعتقاد رکھتے ہو۔ مگر یہ جلدی قبول کرو ۱۲۔

أَمَلُ النَّشْأَةِ الْمَدْرُجَةِ وَجَاءَ الْفَتَاوَةُ الْأَزَلِيَّةُ وَبَدَأَ بِالدَّادِ وَالْأَمِيدِ يَدُ
 مِنْ غَيْرِ عَضْرٍ وَتَوَسَّطَ وَحَدِّدَ وَلَا صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْكَدُّ
 الصَّمَدُ الْأَلَهُ اجْعَلْ لِي خُزْنًا مِنْ الْأَخْوَافِ وَأَخَذَ ابْنُ الْأَعَادِ وَمَدَّ فِي
 يَنْشَأُ مِنْ تَشْأَةٍ الْوَحْدَانِيَّةِ الْكَلْبِ الْمَغْطُوفِ عَلَى أَسْمُ حَرْ
 يَجُوزُ ذَلِكَ بِحَاثِ الشُّعْرَ بَيْنَ الْإِشْرَادِ وَنَهَى كَلْبِي وَنَفْعَ جَلْبِيَّةٍ بَيْنَ نَفْثِكَ
 وَوَحْدَانِيَّةٍ تَمُدُّ وَدَقَّ عَظِيمًا الْكَسَادُ عَلَى أَكُونُ كَامِيًا مِنْ الشَّعَاةِ وَالْإِرْشَادِ وَجِيئًا
 بَيْنَ عِبَادِكَ يَوْمَ النِّسَاءِ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَاءِ الْعَوْدِ وَالصَّلَاةِ وَبِمِمْ الْكَلْبِ وَالسُّجُودِ
 وَبِمَاءِ الْيَنْفَلَةِ وَالْيَتِيمِ أَنْ تَجْعَلَ لِي صَادِقًا صَدَقًا مَالًا بِمِجْدَانِ مُتَجِدًا بِالْيَتِيمَةِ مُعْتَقِدًا
 بِالْيَتِيمِ مِنْكَ كَرِيمًا كَرِيمًا مِنْ سَلَاةٍ كَلْبِكَ أَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى صَلَاحِ
 الْحُورِ الْكَلْبِيَّةِ وَالْأَخْوَافِ وَاجْعَلْ لِي خُزْنًا مِنْ غَيْرِ عَائِقٍ بِمَعْنَى إِلَى الْأَمِيدِ لَمْ يَجِدْ لَمْ يَكُنْ
 وَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ أَخَذَ - اللَّهُمَّ الْغَنِيِّ بِكَاتِ بِكَاتِيَّتِكَ عَلَى لَدَائِعِي إِنِّي أَكْبَدُ مِنْ مَقْلُوكِكَ وَتَوَدُّ فِي
 يَتَوَدُّ دَائِعِي ذَلِكَ عَلَى أَكُونُ بِمَاءِ الْفَلَاةِ وَالنَّجَاةِ بَيْنَ عِبَادِكَ الْمُتَعَرِّضِينَ رَسَلِكَ عَلَى
 حَلِّ عَمِي قَدْ بَزَّوِي بِالْجَانِبَةِ جَدِّ نَزَّ بِزَحْمَتِكَ سَيَا أَرَحَهُ الرَّاحِمِينَ.

محفوظ کے ساتھ جو اصل ہے مشائے اولیٰ کی اور ساتھ جاریۃ الاولیاء اور والیٰ دوام ابدیہ کے بغیر صرف وقت وعدہ سے اور بغیر ہوی
 اور علیہ کے تو ہی واسطہ رک اکیلا ہے۔ اسے اللہ کہ کچھ کو ایک فرد افراد میں سے اور احدا احدا میں سے اور روحانی پرورش
 کے ساتھ میری امداد کراعت محفوظ کے ساتھ یہاں تک کہ اس کے سبب سے ہی مقبولوں کے سمند میں غوطہ لگاؤں بیچ افراد کے
 اور حکمت کے ہوا کے ساتھ میری جان کو زندہ کرا رہی ہوا قل میں سے اور روحانیت کے ساتھ جو ٹری مدد کے ساتھ مدد لگئی
 ہو یہاں تک کہ ہوں میں امید کرنے والا مسادات اور ارشاد سے عزت والا تیرے بندوں میں قیامت کے روز اسے اللہ میں تجھ
 سے صادم حق اور میرا دم ملک اور محمد اور ہائے یقظ اور یقین کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ بتا تو مجھ کو سچا صدوق مالک
 بزرگ تعریف کیا گیا ساتھ بیداری کے مستعد ساتھ یقین کے اپنے کم عظیم سے اور اپنے فرشتوں میں سے ایک دوست کے
 ساتھ جس سے میں اپنے کاموں کی قدرتی میں مددوں۔ دینی اور دنیا اور آخرت کے اور کروا سطر میرے ایک مددگار غیر ضرر
 پہنچانے والا ہمیشہ تک نہ پیدا ہوا نہ اس سے پیدا ہوا اور تر اس کے کوئی مہم مشن ہے اسے اللہ ملنے کاف کفایت کے ساتھ
 کچھ کہ کافی ہو یہاں تک کہ میں تیری مخلوق میں سے کسی کی طرف متوجہ نہ ہوں اور اسی تولا نیت کے ذمہ کے ساتھ کچھ کو منظور کر دے
 یہاں تک فائے فوز کے ساتھ میں تیرے مقرب بندوں میں کامیاب ہوں۔ بیشک تو میرا چیز بزرگ قادر ہے اور قبولیت کے
 لائق ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اسے ارحم الراحمین ۱۲

اور نقش اس سورت شریف کا نہایت نافع ہے۔ فائدہ اس کے ہم نے نہایت مختصر بیان کئے ہیں۔

قل	هو	الله	احد	الله	القمند	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
هو	الله	احد	الله		الصلد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
	احد	الله			الصلد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصلد	لم	یلد	ولم	یولد	لد	ولم	یکن	له	کفو
د	ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ل	د	
الصلد	لم	یلد		ولم	یولد	لد	ولم	یکن	له	کفو
ا	ل	ل	لا			ا	ل	ل	لا	
لم	یلد			کالم	یولد	لد	ولم	یکن	له	کفو
ایلد	ح	ولم	یولد	لد	ولم	یکن	له	کفو		احد

فرانی رزق کی مسنون دعا

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے رسول اللہ! دنیا سے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ اور میرا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے حضور نے فرمایا تجھے تسبیح طائفہ کی خبر نہیں ہے جس سے غنائق کو رزق دیا جاتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہے فرمایا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ مَنْ يَشْفُقُ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُجَبِّتُ وَلَا تَجْبَأُ عَلَيْهِ
سُبْحَانَ مَنْ يُبْرِقُ مِنَ الْخُوفِ وَالْقُوَّةِ إِنَّهُ سُبْحَانَ مَنْ الْقَنِيَّةِ مِنْهُ حَقٌّ مَخْلُوعٌ مِنَ الْغَنَمَةِ
عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ مَنَّ نَحْنُ بِسُبْحَانِهِ سُبْحَانَكَ كَلَامُكَ لَا أَسْتَ وَبِحَقِّكَ يَا مَنْ
يُسَبِّحُ لَكَ الْعَجَبُ شَدِيدُ كُنْهِ فَيَا قِيَّامُ جَزُوعُ -

پھر اس کے بعد سو بار استغفار پڑھے۔ اور اس کو جمع کے روز صبح سے لے کر جمع کی نماز تک پڑھنا چاہیے۔
اس دعا کے بارے میں کہنا کہ یہ دعا اس کی طرف سے ہے اور اس پر اس کی طرف سے کیا جاتا۔ پاک ہے وہ جو پناہ دیتا ہے اور
اس پر پناہ نہیں دیا جاتا پاک ہے وہ جس کی طرف سے رقت سے ربت کی جاتی ہے اس کو جس کی طرف سے تسبیح
کی ہے جس نے اس پر پناہ نہ کیا۔ پاک ہے اس کو جس کی تسبیح اور حمد ہر چیز کو ہے پاک ہے حق کو اور حمد ہے

اور حضور علیہ السلام کو ہر انیل نے یہ دعا بتائی۔ اَللّٰهُمَّ اِنسَلِّمْ عَلٰی النَّبِیِّیْنَ بِالنَّعَاطِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَ اَلْآخِرَةِ۔۔۔
 اللہ حضور نے فرمایا ہے۔ جس نے ہر روز تین مرتبہ کلمات کے رزق کے دروازے اس پر کھل گئے۔ اور قبر
 کے قندیل سے محفوظ رہے گا۔ اور صحت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا اس کے آگے ذیل ہے۔ اور اس کے ہر
 لمحہ سے اللہ تعالیٰ فرشتے پیدا کرے گا۔ جو اللہ کی تسبیح کہی گئے۔ اور اس کے گناہوں کی مغفرت کے
 واسطے دعا کریں گے۔

وہ کلمات یہ ہیں۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب شمس المعارف

۱۵۔ شرائط اعمال اور خواص اسم قدوس

بندہ صوبی فصل ان شرائط کے بیان میں جو بعض اعمال کے واسطے ابتداً اہم انتہا میں لازم ہیں تم کو معلوم ہو
 خدا تم کو اور ہم کو اپنی طاعت اور اپنے امر اور نہی کے سمجھنے کی توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ پیدا کئے ہیں جو عرش
 کو اٹھائے ہوئے ہیں اور کرسی کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور قلم سے کام کر رہے ہیں اور لوح پر مامور ہیں اور ہم ایک کے
 واسطے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے علیحدہ قسم کے اذکار اور عبادات مقرر کی ہیں اور ایسے ہی اہل آسمان کے ہزار ہا ملک ہیں
 چنانچہ جو ملائکہ کہ ملا علی ہیں ان کا ذکر قدوس ہے۔ اور اہل کرسی کا ذکر مشفق ہے۔ وَاُولَٰئِكَ مَلَائِكَةٌ كَانَتْ مِنْ
 اور معلوم ہو کہ اسم قدوس کے معانی اللہ تعالیٰ اس پر ظاہر کرتا ہے اور بصورت اعلیٰ کی ربہ روی میں اس کا ذکر کرتا ہے
 اور یہ مراتب بصورت اعلیٰ کے سر اوقات تہی اور عدم حروف ترکیبی اور انتہا متخالف طے کرتا ہے۔ اور بصورت اعلیٰ
 کے التواردا کات ملو بات سے باہر ہیں۔ اس اسم یعنی قدوس کے نحو میں یہ ہیں کہ اگر اس کے ساتھ اسم بیروح ملا کر ذکر کرے
 اس طرح بیروح قدوس تو آٹھ چیزیں اس پر مشکت ہوں۔ ملکوت اعلیٰ عرش کرسی، لوح و قلم ملا علی المستوی اقسام حضور
 علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ میں (مقام) متولی میں بیچا اور میں نے قلوب کی آواز سن لی جو کھٹنے کے وقت پیدا ہوتی ہے۔
 اور اسی اسم قدوس رب الملائکہ والروح کی خاصیت ہے کہ ملکوت اور بصورت اور ملک اور ملکوت اعلیٰ ظاہر
 ہوتے ہیں اور اس میں آٹھ چیزیں ہیں۔ حرارت رطوبت برودت۔ سبوت۔ عبادات۔ جنات معدنیات اور
 یہ ذکر حلیۃ العرش اور روح القدس علیہ السلام کا ہے۔ جو ایک عظیم انشاء فرشتے ہیں جن کی برابر عرش کے بعد اللہ تعالیٰ
 نے کسی مخلوق کو پیدا نہیں کیا۔ اور وہی صاحب الہام اور بعض کہتے ہیں کہ وہی جبرائیل ہیں جو حقیقت تنزیل اور وحی
 ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَنَزَّلْنَا الذِّكْرَ عَلَىٰ قُلُوبِنَا عَنَّا فَلْيَنصِفْ یُقِیٰ نَادِلْ ہو ہے اس کے ساتھ روح
 الہی نے جسے دل پر اودھیں ذکر و سلاطین اہل ملا علی کا ہے جس تقدیر کی جمع التوارا قدس کے سبب سے ہے اور
 روح القدس حضرت قدس میں رہتے ہیں اور خائف ایمان کے ساتھ ایک دوسرے میں جلی کرتے ہیں اور یہی وحی الہامی

ہے اور یہی صحتِ کلمہ ہے۔ سمدۃ الشفا کے نزدیک اور قدس وہ ہے جو اس کمالِ بی حدی کو مخلوق اپنی صفات کمال
 سمجھتی ہے۔ عیبوں اور نقصوں سے پاک ہو جیسے کہ جابر ابدالہ صاحبی خاندانی ناقص ہیں۔ اور معلوم ہو کہ توحید
 لا شافی خزانہ اور صفاتِ شربِ سورۃ اخلاص میں ہے۔ اور جو مشتبہ اس کے مناسب ہیں ان میں ہے اسی واسطے
 اسی کو ثبوتِ فقر ان کا مانتا ہے۔ اور اگر کسی شریعت میں تبتی ہی تبتی ہیں۔ فقہۃ اولا حکام اولا حمید پس کم اس کی شرح اور
 اس کے زاد کا مقوم نظر و عقل سے اخذ کرتے ہیں۔ اور اختصاص کے ساتھ اس کے معانی کو بیان کرتے ہیں۔ اور
 اللہ ہی کے ساتھ توفیق ہے۔ اولا کی اقول ہے۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔ سو وہی ہے جو بابت نام حمد اور ہی بل ہو ہے اور
 وہی وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی وہ ہے جو بلا نہ ہو وہی بلکہ وہی اپنی ذات ہے وہی دہی
 مدد و سہارہ کی بابت اور خصوصیت اکم کے معنی ہیں اور یہی الوہیت کا آئمہ ہوتا ہے۔ کیونکہ آئمہ وہی ہے جس کی طرف
 سب نسبت کے جاویں۔ اور وہ کسی کی طرف نسبت نہ کیا جائے اولا مطلق دہی ہے جو ایسا ہو جو مع سب موجودات
 کے اور اس کا غیر اس کی طرف نسبت کیا جائے۔ اور ہر ایک الوہیت اکہیت ہوئی اور اس کے لوازم کے ساتھ اس کی تعبیر
 دینا ممکن نہیں ہے اور بعض لوازم اضافی ہیں اور بعض سلبی ہیں اور اضافی تعریف میں سلبی سے زیادہ سخت ہیں اور کامل
 تو تعریف میں وہ ہے جو اضافی اور سلبی دونوں کا جامع ہو اور یہ سبب ہوئے الوہیت کے آئمہ ہی اسی واسطے اس
 کے بعد اسم اٹھا ذکر لازمی ہوا۔ اور اس نے گویا اس بات کو ظاہر کر دیا جس پر پچھلا لفظ دلالت کر رہا تھا۔ اور یہ
 اکم اللہ اس کی شرح ہو گئی۔ اور یہی بات ہے کہ جب اس نے اسی ہویت کی اس کے لوازم اکہیت کے ساتھ اس کے
 پیچھے شرح کی باریں طور کہ وہ اسم ہے۔ اور اسم ہی غایت واحدیت ہے۔ پس الوہیت اس کی غایت وحدت ہے۔
 اور کمال بسط جس سے عقول ابتداء میں قاصر ہیں اور اس کے اشراق انوار تک پہنچنے سے پہلے ہی عاجز ہیں یا کی ہے
 اس کو کیا ہی بڑی شان ہے اس کی اور کیا نہ بزرگست غلبہ ہے اس کا وہی وہ ذات جس کی طرف حاجات کی انتہا
 ہے اور اس کی حجاب سے مادہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور اس کے ذرہ سے جلال و عظمت اور بخشش
 کی شناسا علی سے اعلیٰ تعریف سے بھی ممکن نہیں۔ اور اس کی ذات کی معرفت اس کے غیر کے واسطے ممکن نہیں مگر
 بواسطہ اضافت کے لیکن وہ خود اس کا عالم ہے اور اس واسطے اس نے اس ماہیت کا ذکر نہیں کیا۔ پس اس
 کے لوازم پر قضا کیسے کم کہتے ہیں کہ مبداء اول مقامات سے بالکل پاک ہے اور وہ وحدت محض ہے منزہ
 کثرت سے صحیح موجودات سے۔ اور اس کی وجوہات بہت ہیں جب کہ تم نے ہر بہت کا ذکر کیا اور لوازم
 قریب کے ساتھ اس کی شرح کے لوازم بعیدہ کو چھوڑ کر تو اس سے اس ہویت کے مقدمات منہدم ہو جائیں گے
 کیونکہ اگر اس کے ساتھ مقدمات ہیں تو یہ واجب نہیں ہے۔ اور ضرور اس کا وجود مقدمات پر موقوف ہے حالانکہ
 یہ بات نہیں ہے مبالغہ ہے وحدت میں اور یہ جب متحقق ہوتا ہے جب کہ وحدت ایسی ہو جس کی ابتداء ہو نہ

انہما کیونکہ واحد کائنات پر اطلاق اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ اس کے ساتھ صفات کا لحاظ کیا جائے اور
 احد کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جبکہ صفات کا لحاظ نہ کیا جائے۔ اور جس ذات کے نیچے ہویت ہوگی تو ضرور وہ
 ذات چند اجزاء کے اجتماع سے حاصل ہوگی۔ اور اس ذات کی ہویت ان اجزاء کے حضور پر موقوف ہوگی۔ پس وہ
 ذات قائم بذاتہ نہ ہوگی جس پر کہ ہم صمد و لالت کرتا ہے۔ اس کے لفظی دو معنی ہیں ایک تو صمد ایسی چیز کو
 کہتے ہیں جس کے ہوت نہ ہو۔ اور دوسرے یہ کہ صمد کے معنی سردا کے ہیں اور دونوں معنی ذات الہی پر
 صادق آتے ہیں کیونکہ جس چیز کی ماہیت ہوگی ضرور اس کے ہوت اور باطن ہوگا جو اس کی ماہیت سے مگر وہ
 جس کے ہوت نہیں ہے اور پھر وہ موجود ہے وہ اللہ ہے اور دوسری کے مطابق اس کے معنی اضافی ہیں یعنی
 ذات الہی کا مبداء بالکل ہوتا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کل چیزیں اس کی محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں لہذا
 و لہذا جو کہ موجب یہ بیان کر دیا کہ کل اس کی طرف مستند ہیں اور وہی سب کو موجود عنایت کرنا وہی السبب اور وہی
 ان پر فیاض ہے۔ نہ یہ بیان کرنا بھی ضروری ہوا کہ اس سے کسی چیز کا حوالہ ہونا متنتع ہے۔ کیونکہ جو ذات الہی
 ہوگی ضرور اس کی ماہیت مشترکہ ہوگی درمیان اس کے اور اس کے غیر کے کیونکہ شخص بغیر واسطہ باطلاق مادہ کے
 نہیں ہوتا اور نہ تعین اور تقلید ہو۔ اور چیز مادی ہوگی یا مادہ سے کچھ علاقہ رکھتی ہوگی اس سے تولد جاری ہوگا۔
 پس خلاصہ کلام یہ ہوا کہ چونکہ اس کی ہویت اس کے غیر سے مستفاد نہیں ہے لہذا قولہ اس سے متنتع ہے اور وہ بذات
 قائم و موجود ہے اور اس میں ان لوگوں کے واسطے تمہید سخت ہے جو اس کی نسبت اتحاد و ملائکہ کا دعویٰ
 کرنے ہیں و لہذا چاہئے کہ ان لوگوں کے واسطے تمہید یہ ہے کہ قوت وجود میں کوئی اس کے برابر نہیں ہے۔ کیونکہ
 اگر کوئی قوت وجود میں اس کے برابر ہوگا تو ضرور ہے کہ اس کی ماہیت اس میں اور اس کے غیر میں مشترک ہوا
 اپنے غیر سے متولد ہوا اور خدا تعالیٰ ان باتوں سے رتبہ ہے۔

مکشوف کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ

میں کہتا ہوں لا الہ الا اللہ بلکہ لا الہ الا صبح و روزہ ہے جو سوا مشاغل کے کسی کے واسطے نہیں نکلتا
 اور دیکھتے دلوں کی نگاہیں اور فہم اس تک نہیں پہنچ سکتے اور ہر ایک راہ کا ظاہر کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہر ایک فص
 کی فہم کی جاسکتی ہے۔ اور ہر ہویت کے راہ کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ پھر جب ہم نے یہ کہا کہ ہر ہویت کے راہ کا ظاہر کرنا کفر ہے
 تو مقبلاً اور ہویت اور ایجاد کے راہ کا ظاہر کرنا تو ہمت بڑھ کر کفر ہوا۔ یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ کفر سے مشا و ابداع
 ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعض علم خزانہ کی طرح ہیں جیسا کہ علم الہی ہی جانتے ہیں۔ اب تم غور سے سنو کہ
 اگر تم اپنی ہستی مشا و اولیائے وجود کو نہ دیکھو اس وقت تم پر اللہ متکشف ہوں گے کیونکہ جب تم نے کمال اولیائے

وجود کو قائم رکھا تو کہیں متناقص عقلی اور کفر حشقی ہوا یہ غریب اشارہ خوب سمجھو۔ اور دوسری بات جس کے اندر ہر صفت و عکاسۃ کا طور ہے وہ اس وقت دم و وجوب میں اسرار وحدانیت کی گھاٹیوں میں اہل توحید اور اہل اشارہ و اسرار کے واسطے اور انکی سادی وادی اول میں حقیقی کی سیل جاری ہے اور وادی ثانی میں تفریق کا چشمہ بہت ہے جتنا چھ وادی اول میں سے ایک تہ ذوالقرنین ہیں اور وادی ثانی میں سے ایک تہ خضر علیہ السلام ہیں پہلا چشمہ فنا کا ہے اور دوسرا بقا کا اور دوسرے کے واسطے اشارہ ملکوت کائیں اول بیت المقدس ہے اور دوسرا وحدانیت عظمیٰ یعنی اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا خَالِفٌ بِدَاۓِ ذٰلِکَ اَخْلَفْتُ بَدِیْنِکَ مُؤَسَّیْ اِذَا نَاسِیَ سَا نَہَا۔ یعنی دیکھنا ثابت ہوا پھر اس پر لفظ قائم اُسے پردہ ڈال دیا پھر فرمایا موسیٰ اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا خَالِفٌ بِدَاۓِ ذٰلِکَ اور وصال کا وسیلہ توحید کو قرار دیا اور نہایت تم کو طاعت کے ساتھ مقرر کیا اور میں تم کو ایک اور لائق اشارہ سمجھاتا ہوں۔ وہ یہ کہ اگر تم سے یہ خطاب کیا جائے۔ ادم تم مقام موسیٰ میں نہیں ہو اور اس وقت تم کو اس خطاب کی لذت نہ ہوگی اور نہ تم کو وہ صال کا لطف آئے گا موسیٰ علیہ السلام کے کسی نے سوال کیا کہ آپ نے کس طرح جانا کہ یہ خطاب خدا کی طرف سے ہے فرمایا لذت تمہارے مجھ کو منتسب کر دیا اور میں اپنی ہستی سے بے خبر ہو گیا۔ اور میرے ہر ایک بعد بدن اور بال بال کو اس کی حلاوت حاصل ہوئی۔ کیونکہ مجھ کو ایسی ہند سے خطاب ہو جو ہر طرف سے مجھ کو پہنچی۔ اور نہایت البتہ مجھ پر وادی ہوئی۔ تب میں نے سمجھا کہ یہ خطاب خدا کی طرف سے ہے اور میں نے کہا تو ہی وہ ذات ہے جو ہمیشہ رہے گا اور تو ہی وہ ہے جس کے سامنے موسیٰ کے لئے مقام تہیں اور نہ حرکت کلام ہے۔ ان صفات کو غور کر پھر تو ہی مخاطب ہے اور دوسرے طور سے اسی مقام کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے بندے میں بیماریا ہو تو تو میری عیادت کرے۔ اور جب تو معافی چاہے تو معاف کر دے بخلاصہ اسی اشارہ کا یہ ہے کہ اپنی طرف سے بالکل بے خبر ہو جائے اپنی ذات سے بھی اور مقام سے بھی اور اپنے دل کو اس کا گھر قرار دے اور اپنے وجود کو مکہ اور خود کو حرم اور پھر اس کے گرد طواف کرے خدا تعالیٰ کو فوراً پالے گا۔

موثر خواص قرآن شریف

آیت شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو حَکِیْمٌ۔ ایک۔ اس آیت کے تین معنی ہیں۔ پہلے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اہل میں اپنے واجب الوجود ہونے کی خود تصدیق کی اور ان صفات کو رد و شہ کیا۔ جو اس کے ساتھ بغیر کی معیت کو مانع ہیں۔ دوسرے نظر سے ملائکہ کی طرف جنہوں نے اس کے وجود کی حالت میں اس کی تصدیق کی پس یہ شہادت وجود اور معرفت عنایت ہے اور ایک میں مرتبوں کا ہونا محال ہے کیونکہ مشاہدہ نفسانی اور کلمات سوری

سے پاک ہیں۔ تیسرے۔ وہ شہادت ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ثابت کیا اور علم اور عدل اور تصدیق کے ساتھ ان کی تعریف کی۔ اسی عباسؑ فرماتے ہیں۔ تقدیر کلام یہ ہے کہ خدا نے گواہی دی اپنی ذات سے اگرچہ کوئی اس کی گواہی نہ دے یہ کہ وہی معبود ہے۔ اس کے سوا دوسرا نہیں اور ملائکہ نے بھی یہی گواہی دی اور اہل علم نبیوں اور مومنوں نے بھی اسی کے ساتھ جو قائم ہیں ساتھ عدل کے کیونکہ وہ اہل عدل ہیں اور عدل کے معنی یہ ہیں کہ کسی چیز کو اس کی جگہ میں رکھنا اور یہ علم ہی ہے ہوتا ہے۔ وہ عزیز ہے ساتھ نعمت کے ان لوگوں سے جو اس کے ساتھ ایمان نہیں لائے اور یہ حکم ہے ساتھ اس کے جو انہوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور یہ کہ دینی نزدیک خدا کے اسلام ہے۔

توحید کی شہادت معلوم ہو کہ شہادت توحید کی حقیقت وہی ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنی ذات کے واسطے شہادت دی اس واسطے کہ وہ خود اپنی ذات کا آپ شاہد ہے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو یا با اس نے اپنا شاہد بنالیا۔ ان کے پیدا کرنے سے پہلے ان کی تفسیر کے واسطے بایں طور کہ وہ خود عالم ہے اپنی شہادت کا اپنی ذات کے واسطے جو اس نے صدق کی شہادت دی یہاں تک کہ انہیں صادق موعید کی شہادت قبول کی جاتی ہے۔ جو عقرب آئین کے اور اس کو پہچانیں گے۔ اور اس کی توحید کریں گے اور اس کے معبود اور رب ہونے کی شہادت دیں گے چنانچہ اس آیت میں شہادت اللہ سے ظاہر ہے کہ پس یہ شہادت اضطرابی ہے کیونکہ اس کی عظمت اور آثار غیب کے ظاہر دیکھنے سے یہ شہادت دی گئی ہے اور وہ لوگ اسی جہالت پر پیدائے گئے ہیں اور اولیٰ علم سے ملاد مراد ہیں جو اہل حقائق ہیں اور فرد کے ساتھ منفرد ہیں کل سے۔ احد صمد کی توحید کرتے ہیں۔ اسماء حق کے معانی اور خالق صفات کو جانتے ہیں۔ اور غیبوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ شہر میں خدا کی محبت ہیں۔ اور خدا کی پناہ ہیں حضور میں اس کا نظام ہے اور مقصد صدق میں بادشاہ قادر کے پاس اس کے بند مسندے ہیں۔ اسی عباسؑ کہتے ہیں خدا تعالیٰ نے یہ گواہی مخلوق سے ان کے پیدا کرنے سے دو ہزار ہزار برس پہلے کی تھی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ بارہ ہزار برس پہلے ہر سال ۳۶۰ ویں اور ہر دن ہمارے حساب سے ایک ہزار ہزار برس کا بزرگوں سے منقول ہے کہ دربادولالت میں خوف کرتا نہ چلیئے کیونکہ وہ فقر کا موجب ہے بلکہ دربادفہم میں اس آیت شہادت کو سن کر خوف کرتا چلیئے۔ کیونکہ یہ مقام معبود ہے وہی اول ہے اول میں اور وہی آخر ہے آخر میں پھر اس کے بعد لالہ الہو کے دربادالمراد میں خوف کرتا ہے اور یہ ذوق سے متعلق معلوم ہو کہ قرآن عظیم میں تین قسمیں ہیں۔ ایک تم ذات و صفات اور توحید پر دلالت کرتی ہے۔ اور ایک تم امور و عہد پر اور ایک تم معرفت امور آخرت پر دلالت کرتی ہے۔

علامت عارف اس شخص کی ملاست جس شخص نے خدا کو پہچانتے کے حق کے ساتھ پہچانا یہ ہے کہ اگر اس کے امر اور برمطلع نہ ہو تو اس کا علم بھی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ نے اس حالت کے ساتھ بعض لوگوں کو بعض

برفقیہات دی ہے۔

اللہ کی قربت جب تم کو یہ منظور ہو کہ خدا کو تمہارے مقام کے روشن پر تو نے تم کو دکھائے تو اپنے اعضاء کو کسل اور سستی سے روکے اور نفس اور عقل اور قلب کو جیل اور زل اور روح کو امید و قنات سے اور سر کو روئے عمل سے باز رکھے۔

قائدہ تحقیق لایہ ہے کہ اشارہ کے بجائے تیرے واسطے توفیق عمل و ندی کی ضرورت ہے جس کو خدا تعالیٰ ہدایت کرتی چاہتا ہے اس کے دل کو اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔ اور پھر باوجود اس کے چار قاعدے بندے کے واسطے مقرر ہیں تو حیدر سب سے زیادہ ضروری ہے اور فقر ہم کے واسطے درازدادہ اور ادراک بس کی چاروں اصل اصول ہیں اور انہیں پر تحقیق کی بنیاد ہے جس کو یہ حاصل ہو گئے سوہ کمال نسی کو پہنچ گیا اور سلام روحانی اور خلق رحمانی اس کو حاصل ہوا جس سے پورا انصاف کر سکتا ہے۔

اعلیٰ مساکن میں بیٹھ کر دل کو خواص طبعی سے خالی کر لاکم کی تاثیر پھر بظاہر ہوگی اور وہ لطف تجھ کو حاصل ہوگا جس سے توحید مان اور متعجب رہ جائے گا اور کچھ لاکم میں بھی عبودت اعلیٰ کا ایک جز ہوں اور وہ فداویٰ محبت تجھ پر جلوہ گر ہوگی اور ایسا تو تجھ کو پسندے اللہ معلوم ہوگا جس کی سمجھنا تجھ سے نہ ہو سکے گی اور تیرا ذہن عاقل و عاقل و فہم قاصر رہ جائے گا۔ اور اس مقام سے تجھ کو تنزل ہوگا۔ پھر کوشش کر کے وہاں پہنچنا چاہیے یہاں تک کہ اس مقام سے الفت ہو جائے اور پھر تنزل واقع نہ ہو۔

مسئلہ کشائی مناقض بن سلیمان سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی مشکل کام پیش آئے لازم ہے کہ وضو کر کے اپنے گھر کے سب سے پرے یعنی آخری حصہ میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نہایت خوبی کے ساتھ ادا کرے اور سلام کے بعد دو دو شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

[illegible]

دعا امام متقاتل

مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ جب تو اس دعا کو پڑھنا چاہے تو صبح کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر ایک سو بار۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَحْزَنْ إِلَّا بِاللهِ الْعَظِيمِ الْعَظِيمِ إِنَّكَ مَعَهُ قَدْ بَدَأْتَ بِمَا فَرَدْتَ يَا أَحْسَنُ يَا وَكْرُ بِمَا صَنَعْتَ يَا قَيُّوْمُ يَا دَا الْعِلَالِ وَالْإِنْسَانِ قُلُوبُ كُتُوبُ
خَلْقِ خَشْبِ النَّارِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی اور اگر قبول نہ ہو تو معاذ حق کو لعنت کرے۔

دعا واقع مصیبت جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اس کو چاہیے کہ شب جمعہ کو غروب آفتاب کے بعد غسل کر کے اعتکاف میں بیٹھے اور کسی سے سلام نہ کرے یہاں تک کہ ختم کی نماز پڑھ کے دُزر کے آخری بعد پندرہ الفاظ سوار کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ يَا رَبِّ يَا بَاقِي يَا قَائِمُ يَا مُرَبِّكَ آمَنِيْنَ يَا اَللّٰهُ۔ اور حاجت پوری ہوگی۔

دعا حاجت بروائی امام ترمذی انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو کوئی حاجت خدا سے یا بندہ سے ہو وہ دو رکعت نماز پڑھ کے یہ دعا مانگے۔

[illegible]

عاشقِ مصطفیٰ (علیہ السلام) سے ایک جنگ تو ادا شدہ قدرتِ بالا ہے وہ جنگ تو ہر چیز پر جس کو قویٰ ہے غلبہ ہے لے اشد اگر وہ میرے لئے محمد کے دادور
مختلف ہوئی تو میری اور بزرگم ہے خطامیری اور احسان ہے و درمیان میرے و میری قضا حاجت کے کسی میں سوال کرتا ہوں ساتھ سوال تیری خدمت بزرگ
کے اور تیرے عظیم عفو کے اور تو بہ کرتا ہوں تیری طوت ساتھ تیرے ہی محمد مصطفیٰ (علیہ السلام) کے لئے کہ تیرے تو کئے میرے اور دم کچھ یا اور دم کچھ
کئے لے محمد کے لے ایوانقام میں وسیلہ گرداں ہوتا ہوں پ ب کا اور تو زور دانا ہوں آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں تاکہ تیرے کچھ یا اور دم کرسے
پھر یا اور پوری کرسے حاجتیں میری اور دور کرسے رب میرا درج و غم میرا سببیں علی تعالیٰ حرم کمال تب نہ لا شی مصطفیٰ (علیہ السلام) میں ہے علی اور نہ قوت
مگر خدا کرے اور نہ بزرگ میں لے اشد تھے سے سوال کرتا ہوں لے تقدیم لے دامن لے خدا لے تر لے ہے نیاز لے ذند لے قائم لے ملاں اور زندگی دالے
پس اگر کسی وہ تو کمال کافی ہے مجھ کو اشد تعالیٰ نہیں ہے معبود مگر وہ اکی برہمہ در کیا میں نے اور وی ربی ہے عرض عظیم کا لہ نہیں ہے کوئی
معبود مگر اشد علم والا بزرگ، ان میں ہے معبود مگر اشد ب عرض عظیم کا، ان میں ہے معبود مگر اشد چاک ہے رب ساتوں کا لہ اور نہ جن کا اور رب
عرض کیم کا لے اشد مانگنا ہوں میں تھے لے اسباب تیری رحمت کے اور نہ حق تعالیٰ تیری اور حقیقت ہر کی ہے اور صلا مت پر گنا مے کچھ نہ مرنا مگر اشد حق کو
اور نہ درج و غم مگر وہ در کور کو اور نہ بزرگ کر کھو لے اس کو اور نہ حاجت مگر کھو لے اس کو اور نہ رحمت لے اسے اور ام المومنین ۱۳ ÷

لَا تَعْلَمُ ذَلِكَ يَا عَجِي يَا نَجِي الْمَوْتَى يَا قَائِمَ غَلَّةٍ كُلِّ نَفْسٍ يَمْلِكُ سَبْعَتِ اجْنِي أَنْتَ اللَّهُ الْغَرِيبُ وَالْجَانِبُ
لِإِلَهِ إِذَا أَنْتَ الْهَذَا أَحَدًا أَسْأَلُكَ بِالسَّكَنَاتِ الشَّامَاتِ لَا مَعْنَى الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ وَالْعَافَاةِ
السَّائِغَةِ فِي السَّيِّئِينَ وَالْذُّنُوبِيَّةِ وَالْأَصْرَةِ وَالْأَمَلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْشُّوْبَةِ
وَالْمُسْلِمِينَ يَا مَرْبَّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَزِيدُ أَنْ تَخْفِي بِكَ نَفْسِي يَا مَنْتَمِ الْوَحِيدِ وَكَشَفْتَ
عَنِّي مَا تَزِلُّ فِي مِنْ صَبِيحٍ وَكُنْتُ أَمْرٌ دُثِّ وَخَلَصْتُ نَفْسِي مِنْ تَلَوْنِ الْفُلُكَيْنِ اءِوَدَّ بِنَاكُمَا دُرَّتْ رُكْ
عَدَا كَامِيَابِ كَرَسِ كَالْمَعْلُومِ بِوَاقِعِ مَرَحُوفِ الْوَارِثِ صَدُورِ عُلَمَائِهِ مَرْقُومِ بِي اءِوَدَّ بِرَاعِدِ وَصَالَتِ السَّرَادِ عُلَمَائِهِ مَرْمُومِ
ہے اور در کیمیا عطیہ کثرہ قدام میں مخزن ہے اور تریخ قلوب او دیار میں مکتوب ہے اور اسرار آئینہ بصیرۃ انبیاء میں
مرقوم ہے کہ بر کلام عرض کما اروح میں کفر ہے لی قدی اشارت کو کھو معانی ذوقہ کالطف تم کو حاصل ہو گا۔

ضروری شرائط | معلوم ہو کہ ہر دعوت کے واسطے ایک اہم ہے اسرار الہی سے اور ایک دروازہ جس میں سے اس میں
داخل ہوتے ہیں اور اسی دروازہ میں سے قبولیت آتی ہے اور معلوم ہو مقامات و یسین میں مقام

اسلام مقام ایمان اور مقام احسان اور مراتب جتنی بھی ہیں جنت الاعمال اور جنت المیراث اور جنت الاثبات
اور انواع اقصا بھی ہیں ایک تعلیق مقام اسلام میں دوسرے تخلیق مقام ایمان میں تیسرے تحقیق مقام احسان میں
جب سالک مقام اسلام میں ترقی کرتا ہے تب ہر ایک اہم کے آثار اس کو اپنے نفس اور بدن اور تمام قواسم اور
اعضاء اور حالات میں معلوم ہوتے ہیں اور وہ ان سب کو ان اسماء کے احکام اور آقا سے دیکھتا ہے اور ہر اثر کا
اس کے لائق چیز کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے مثلاً انعام کا شکر سے اور طاعنہ سے وغیرہ پس یہ اعضا جنت الاعمال میں
داخل ہے جو محل ہے ستر اعراض و زائد کا ساتھ ایمان ثابتہ باقیہ کے جس کو ابراہیم علیہ السلام نے اختراع کیلئے یا یہ طور کہ
یہ فیض جنت ہے اور اس کے درخت سجایا اللہ و محمد و لا الہ الا اللہ و لا شاکر فی اور تخلیق کے ساتھ ایمان میں
احصاء ان کی اطلاع روحانی کے ساتھ ہے واسطے حقائق ان اسماء اور ان کے معانی اور مقوم کے اور اس
تخلیق کی خبر حضور علیہ السلام نے ان الفاظ میں دی ہے کہ تخلقوا باخلاق اللہ تعالیٰ یعنی متخلق اس اہم کے ساتھ خلق حاصل
کر لے یعنی جو اسماء الہی کا مقوم ہے اس کے موافق عمل کرے اور یہ احصاء متخلق کو جنت المیراث میں داخل کرتا ہے

بغیر صفحہ سابقہ سے دائم جس کی انتہا نہیں ہے نہ کردہ کرنے والے مردہ کے نہ قائم اور ہر نفس کے ساتھ اس کے جو کب کیا اس
نے الہی توحید و غالب ہے نہیں مسمو و مگر تو معبود واحد و ال کرتا ہو اور یہ تجھ سے تیرے پورے گھروں کے ساتھ اسی اور عافیت اور معافیت
و دائرہ و دونما و آخرت میں اور اہل اور جسم اور مال اور لد اول مسلمانوں میں سے رب العالمین بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے بھر دم کہ کہی
رکتے سے ساتھ اسماء الہی اور درو کر دھ سے اس چیز کو نازل ہوئی بھر برقی ہے اور ہر اس چیز سے جو ارادہ کرے تو اور علمی

اور جنت پہلی جنت کے اعلیٰ درجے کی جنت کا باطل ہے جس سے عالم ملک و ملکوت نازل ہوا ہے اور اسی کی طرف
صعود علیہ اسلام نے اشارہ کیا ہے کہ تم میں سے ہر ایک کا مقام جنت میں ہے اور دوزخ میں ہے پھر جب وہ مرنا
ہے اور دوزخ میں داخل ہوتا ہے تو اہل دوزخ کے مقام کا وارث ہوتا ہے۔ اگر تم چاہو تو یہ آیت پر ملاحظہ
اور جنت حقیقہ کے ساتھ دیکھو کہ یہ کیسے ہے جس نے اپنے وجود کے لئے اس کے ساتھ باقی ہو چکے کے ہے۔ شاعر کہتا ہے۔

فَمَنْ لَوْ أَنَّ مِنْ دَهْرِي بَهْلِي جَسَّاءُ حَبِيصُ أَمْرِي دَهْرِي وَكَلْبِي يَزِيدُ
فَلَوْ تَفَلَّحْتُ لَأَيَّامًا شَبِيقًا مَسَادَرُثَ قَائِنِي مَكَاثِرِي مَكَاثِرِي مَكَاثِرِي

پس یہ احصاء مخلوق کو جنت و جہنم میں داخل کرتا ہے جو محل ہے از غیب الغیب کی اور جس کی طرف اس فرمان میں اشارہ
ہے کہ اس میں وہ چیزیں ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی۔ اور نہ کسی قلب پران کا عطر گزرا اور اس
آیت میں بھی تم کی طرف اشارہ ہے۔ إِنَّ الْفَلَّاحِينَ فِي جَهَنَّمَ فِي مَتْنَبٍ مَسْدُوقٍ بِعَلَّةٍ مِيلِيْنَةٍ مُتَشَكِّبَةٍ
میں کتابوں اگلے بزرگان نے جو کچھ ترقی مخالف ملکوت اور عجائب بیروت میں کی وہ محض تخلق بالا سما کے ساتھ کہ ہے
بہا تک کہ ہر ایک اکم ان کے مقام کے حق میں اکم اعظم ہوا اور عدائے تعالیٰ کی بخشش اور عنایتیں ان پر ظاہر ہوئیں اور
جب تم اس گروہ سے اکم اعظم منور کے تو اس کی حقیقت وہی ہے کہ جب انہوں نے ایک اکم معلوم کر لیا اور اس کے ساتھ
تخلق ہوئے پھر اس سے بڑھ کر اکم کے ساتھ کوشش کی اور کل اسماء صفات سے اکم ذات کے تخلق میں مدد حاصل کرتے
ہیں۔ کیونکہ اصل مفہوم وہی ہے اور یہی حقیقت تخلق ہے چنانچہ فرمانِ حق اللہ تَعَالَى وَنَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ وَرَبُّكُمْ عَدَابُہِ اور پھر
ان کو پھر دوسرے اور جب اس تک تحقیق اور اعلیٰ اس کے ساتھ اسماء کے راستہ میں مروج حاصل کرے گا تو بہت جلد
اس پر تشکلات اسمائے اور اسرار ملکوتیہ جلوہ گر ہوں گے۔

اکم کی تحقیق لوگوں نے اختلاف کیا ہے کہ اکم کون سے مشفق ہے یا مست ہے اور اس میں ایک لطیف اشارہ
ہے اور معلوم ہو کہ خدا کی طرف سفر کرنے والے بھی دو قسم ہیں مراد مقام یا مبدی قائم ہیں ہر ایک
اکم کے ساتھ قائم ہے۔ پس یہ اکم دو قسم سے ماحوذ ہے۔ اور اگر یہ مراحضہ یا درجہ مراد ہیں ترقی کرتا ہے تو اسماء
اس کو اس درجہ میں پہنچا دیں گے حالانکہ یہ شخص معانی اسماء میں انوار مجملے میں مشاہدہ میں مستغرق ہے پس اکم
اس کے حق میں بلندی ہو جو اسماء سے ماحوذ ہے یعنی بلندی کے اور اس کو یوں بھی سمجھنا چاہیے کہ آخرت
لے پڑشیدہ ہوا میں اپنے زمانہ سے اس کے بازو کے سایہ میں اس طرح کو دیکھتا ہوں میں اپنے زمانہ کو اور میں دیکھتا ہوں مجھ کو
پس اگر ایام میرا نام ماننا چاہیں تو نہ جائیں اور اگر میرا مکان چاہیں تو وہ بھی نہ جائیں ۱۲ سالہ بے شک متقی لوگ باغ اور
نہروں میں ہوں گے صدق کی جگہ میں بادشاہ قدرت واسلے کے پاس ۱۳

کا انجام بقا ہے اور دنیا کا انجام فنا ہے پس تیرے دنیاوی اوصاف فانی ہیں دنیا کی نسبت سے اس لئے کہ دنیا نے
 نے مجھ پر احسان کیا اپنے اسماء باقیہ کے ساتھ تاکہ تو ان کا مشاہدہ دنیا میں ہی کرے جیسا کہ حضرت عذیق نے فرمایا ہے
 کہ اگر حجاب اٹھ جائے تو میرا یقین تیرا ہو نہ ہو اور دوسری یہ بات کہ اگر تو اپنے اسماء کے ساتھ اس کو پاکائے تب
 تو نے باقی کو فانی کے ساتھ بکارا کیونکہ جب تو اپنے ساتھ قائم ہے تو فانی کے ساتھ ہے اور جب تو اس کے ساتھ قائم
 ہے تو باقی کے ساتھ ہے پس دیکھ لو کہ دونوں میں کس قدر فرق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دوڑو وعدا کی طرف بیٹے
 اپنے نفسوں اور اپنے اوصاف سے ہمد کی طرف رجوع کرو اور فرماتا ہے اللہ ہی واسطے اسماء حسنی میں ان کے ساتھ
 بکارو یہ دوسرا اشارہ ہے اور اس سے تیرا ازل وابد میں اپنے اسماء کے ساتھ ذکر کیا جتنا بخیر فرماتا ہے سہ اثن
 الشہیدین والشمسین والکونین والکونین والکونین والکونین والکونین والکونین والکونین والکونین والکونین والکونین
 اس کا ذکر کر پس تو جہان ہوا اول اس سجدہ میں تیری عقل سے غوطہ کھایا کہ وہ کیا اسماء ہیں تب پھر اس کے حقہ کو ہدایت کی
 اور اسی طرح بتلایا حق اللہ الذی لا کفہ الا هو التلک القدوس السلام المبین الغنی فی اللہ والکونین والکونین
 یعنی حقہ کو حکم کیا کہ ان اسماء کا ذکر اور اسی بات کی طرف اس آیت میں اشارہ کیجئے چند عبادت کی مشق کیجئے
 صلوة ایک ہیں اور تسبیح کے معنی تحقیق میں تترتیب کے ہیں ہر ایک وصف محدث سے پس اہم صلہ ہو گا جسے مکی کے
 کچھ فرق کے ساتھ درمیان اہم اور مسے کے پس تسبیح الہی کی اس کی تترتیب نہ کرنا ہے اور یہ بعض دھڑول سے اور بعض دھڑول
 اعتقاد سے ہوتی ہے اور صحت اس تسبیح کی اس وقت ہوتی ہے جب معرفت کا ثبوت ہو جائے اور تفرید میں فنا ہو اور
 یہ تترتیب اہل حق کا ہے جنہوں نے اس کو صفات جلال کے ساتھ پہچانا ہے انواع کمال کے ساتھ اس کا وصف
 کیا ہے پس ربوبیت کو اسی کی طرف وصف کیا ہے اور اپنی ذاتوں کو اس کے سامنے قہر عبودیت میں ڈال دیا اور
 تیری تسبیح اس وقت تک درست نہیں ہے جب تک کہ تو اپنے نفس کو ہر ایک شہوت سے اور اپنے ایمان کو ہر ایک
 نفس سے اور اپنی عقل کو خواہش سے اور اپنی اتفاقات کو موقوفات سے اور اپنے قلب کو غفلت کی ظلمت سے اور
 اپنے جسم کو عادات اور مخالقات اور اہل حرام سے پاک نہ کرے گا تب اس وقت حق پر ہر ایک اہم ذات و صفات
 کا جلوہ ہو گا حضرت الہائیکم خواہے سے حکایت فرماتے ہیں میں نے اپنے دل سے تمام خواہشیں دور کر دی تھیں مرن
 ایک انار کی خواہش رہ گئی تھی ایک روز میں ایک بیمار شخص کے پاس سے گزرا جس کے تمام جسم پر بھڑکے لٹیں ہوئی
 تھیں اور تمام گوشت اس کا کھایا تھا میں نے اس شخص کو سلام کیا اس نے مجھ کو جواب دیا اور میرا نام لیا حالانکہ
 پہلے کبھی اس سے ملاقات کا موقع نہ ہوا تھا میں نے اپنے دل میں کہا اگر یہ شخص اولیا اللہ میں سے ہے تو عدل سے ما
 کر میں کہ ان بھڑکوں سے ان کو نجات دے میرے دل میں یہ خیال آیا اور اس شخص نے کہا کہ غیبت حرام ہے تو خود
 خدا تعالیٰ سے دعا کر کہ مجھ کو انار کی خواہش سے نجات دے کیونکہ بھڑکوں کا جسم کو تو چننا ہتر ہے خواہشوں کے

وہ اکم ہے جو ہم کو اس پر دلالت کرتا ہے اور اس کی بھی قسمیں ہیں ایک مضمحلہ اور دوسرا مظهر اس کو سمجھو۔

مردان غیب کا اسماء سے رابطہ | معلوم ہو کہ وجہ ہر شخص کے یا غیر اسکے کے سند میں طرف کلی یا جزئی اسکے اسما الہیہ سے اس کو سمجھو کامیاب ہو گے۔ اور معلوم ہو کہ جیسے خدا

کے ننانوے نام ہیں ایسے ہی ننانوے مرد ہیں جن کو مردان غیب کہتے ہیں۔ اور جیسے کہ ان اسماء میں ایک اکم ذات ہے ایسے ہی ان مردوں میں ایک مرد ہے جس کو قطب اور غوث کہتے ہیں۔ اور بارہویہ یک کل مردان غیب قطب سے مدد لیتے ہیں۔ لیکر پھر بھی ان کو نہیں جانتے اور جو اکم اکم اعظم سے عدد حریفی اور عددی اور کسریں متفق ہو تو وہ اس شخص کے حق میں اکم اعظم ہو گا۔ اور وہی کام کرے گا جو اکم اعظم کرتا ہے اور وہی نے ایک عارف بزرگ سے سنا ہے کہ ہر دعا کرنے والے کے واسطے ایک اکم مخصوص ہوتا ہے اس کی دعا کے مناسب ہو اس کے حق میں اکم اعظم کا کام کرتا ہے جیسے کہ حضرت الیوب کے حق میں اکم الما عین اور حضرت سلیمان کے حق میں وہاب اور حضرت یونس کے حق میں کلاک **اَلَا اَنْتَ سَمِعْتَ اَنَّا كُنَّا مِنَ الْغَالِيينَ** یہ دعا کرنے والے کی حالت کے مناسب ہے اور میری قولی انبیا اور محمود صوفیہ کا ہے اور شیخ محمد غزالی نے ہم کو مظهر میں تشریح فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اکم و ترکہ کو حال و قال میں معلوم کر لیا پس ہی اکم اعظم ہے معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف بخشی سے مختلف ترکیب کے اسما ظاہر کئے تاکہ ہر اکم اس کے علیحدہ علیحدہ افعال پر دلالت کرے۔ اور ہر سالک اپنے لائق مسلک اختیار کر لے پس یہ اکم اعظم اس کے مقصد کے موافق ہو گا اور حسب یہ اس اکم کے ساتھ اس کے مناسب وقت میں توہر قلب کے ساتھ دعا مانگے گا تو ضرور حلقہ قبول ہوگی۔ اور اسی بات کی طرف اس کلام نبوی میں اشارہ ہے کہ تمہارے دلوں میں نفحات ہیں۔ خبر دیجیے ان کو تلاش کرو۔ اور نفحات سے مراد وقت کا قطب کے واسطے موافق ہونا اور اکم کا مقصد کے مطابق ہونا ہے یہ وہ لازم ہے جو مرسلین اور متفرقین پر مختلف ہوا ہے۔

دعا کے عمل کے طریقے | دعا میں سر جامع اور سیف قاطع یہ ہے کہ اکم کے عدد کو بغیر الف لام کے جیسے غیر وغیرہ۔ پھر ان عدد کو ہفتہ کے ایام میں ضرب دو۔ اور حاصل ضرب کے موافق اکم کو حرکت اور صفایا طن کے ساتھ ذکر کرو عالی مقام میں جلد قبولی ہوگی۔

اور بعض بزرگان فرماتے ہیں کہ دعا میں سارا لازمی ہے کہ حروف اکم کے عدد صوری اور دینی کے کل کے موافق ذکر کرو مطلب حاصل ہو گا۔ مثال اس کی اکم اللہ اس کے چار حروف اور ۹۹ عدد ان دونوں کو جمع کیا۔ تو ہوتے۔ پس عالی مکان میں حضور دل کے ساتھ۔ بار ذکر کر کے دعا مانگے حاجت پوری ہوگی۔ معلوم ہو کہ بعض اکم ایسے ہیں جن میں صرف ایک ہی خاصیت ہے اور بعض ایسے ہیں جن میں خاصیت میں اور بھی اسما شریک ہیں یعنی ایک معنی کے کئی اکم ہیں اس میں عجیب اور عام طریقہ ہے معلوم ہو کہ خاصیت ہر اکم کی مشتق سے ہے۔ اور

تصرف اس کی اس کے متکلف ہے اور یہی مرفاعت ہے جس کا وہ لازم ہے حال میں کسی واسطے کے واسطے نہیں
 کہتا اور جس کے واسطے اس کا وہ لازم ہے کہ اس کا واسطہ ہے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت بڑے حصہ کے ساتھ
 کامیاب ہوا۔ اور اللہ ہی کو سنے والا ہے۔

خواص اسماء الہی | اسماء الہی سے جس اسم کے حروف وتر ہیں۔ وہ تقریبی کے واسطے ہے اور جس کے
 حروف شفع وہ وصل و بہت کے واسطے ہے۔ اور معلوم ہو کہ ہر اسم کے حروف اولیٰ اعداد
 اور وقتی ہیں پس جس نے ان تینوں کو جمع کیا اس پر لازم متکلف ہو گیا اور ہر اسم کے واسطے عدد روحانی ہے گویش اس
 کی تشریح نہیں کرتا کیونکہ اس میں بہت بڑا خوف ہے اور اگر تجھ کو یہ یقینی ہو تا کہ ہر کس و فنا کس پر یہ اسماء ظاہر
 وہوں کے تو ضرور اس جگہ میں بہت سے امور عجیبہ و غریب بیان کرتا پس اس دریا میں تیر اگر قریبے والا ہے۔
 اور مل اگر تو چلنے والا ہے اور ضروری قیمت (یعنی محنت) کے ساتھ اس دیر سے ہما کو حاصل کرو ورنہ پھر حسرت
 کرے گا حالانکہ اس وقت حسرت سے کچھ نفع نہ ہوگا۔

اور تم کو معلوم ہو کہ اسماء اور ذکا کے واسطے شروط عمل بہت ہیں۔ گویش ان امور میں سے ان شرائط کو
 بیلے کرتا ہوں جو ان اعمال کے واسطے ضروری ہیں۔ اور ان کو جو بعض اعمال کے واسطے ضروری ہیں۔

ضروری شرائط رائے عمل

جماعت کا لازمی کرنا اور اعتقاد صحیح جو مطابق ہو کشف صریح کے اور طاعت حسی اور معنوی اور ریاضت فکری
 اسماء کے قائل ہیں اور یقینی کامل معرفت اسماء کے واسطے اور تاثیر پر پورا بھروسہ کرنا اور جو شخص پوری نصیحت کرنی
 چاہتا ہے اس کو تمام اسماء کے ساتھ اس کو یہ حاصل کرنا چاہیے تاکہ ہر ایک اسم اس کو اپنی قوت عنایت کرے
 اور اسی کے ساتھ اس کو یہ حاصل ہوتا ہے ساتھ تجلی کے اور ہر وصف کے اور تفریع محل کے ہر چیز سے پس جو
 شخص کسی اسم کی تعریف کرتی چاہتا ہے۔ اس کو چاہیے کہ اس اسم کی حضرت کی طرف توجہ کرے مستعد ہوئے والا
 واسطے قبول کرنے اس چیز کے جو اس پر وارد ہوتی ہے اس اسم کے انوار سے اور بھران انوار کے اس کے اندر
 دوسری چیز کی جگہ نہ رہے پھر جب یہ شخص اس مقام میں پہنچ گیا تو اس اسم کی تعریف اس کو حاصل ہو گئی اور جب ایک
 اسم کے ساتھ اس نے تعلق حاصل کر لیا تو وہ دو بات سے عالمی نہیں۔ کیونکہ کیا تو یہ اسم اصولی عجیب سے ہوگا۔ تب
 اس وقت اس اسم کی تعریف کرنے والا یا اس کے ساتھ متعلق ہونے والا ضرور ان اسماء کے ساتھ بھی بحیثیت
 اشتغال متعلق ہوگا جو اس اسم کے اندر ہیں جیسے کہ حضرت شیخ ابوالعباس سبکی سے حکایت ہے کہ آپ اسم جو اد
 کے ساتھ متعلق تھے اور خشش و سخاوت میں قائم رہے وہی وقت لے لے گئے اور حضرت شیخ ابو موسیٰ سبدا رانی

رات دن میں ستر ہزار غم کرتے تھے۔ کیونکہ اہم واسطہ کے ساتھ ان کا تعلق تھا اور اسی طرح تمام بزرگان نے اسلام کے ساتھ تعلق حاصل کیا ہے جیسے کہ حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی اور ابو حامد غزالی اور ابو الحسن علی بن ابی عبد اللہ کوئی وغیرہم جن کی گفتی خدا ہی کو معلوم ہے۔ اور معلوم ہو کہ خود انسان ہی اہم اعظم ہے جس نے اپنے نفس کو بچانا سنے اپنے رب کو پہچانا۔ شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں ایک اندر میں اپنے استاد شیخ عبدالسلام بنی شیش کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے بیٹھ گیا اور شیخ کا ایک چھوٹا سا بچہ پھر بہا تھا۔ اس کو میں نے اپنی گود میں بٹھا لیا۔ پھر میرے دل میں خیال آیا کہ میں شیخ سے اہم اعظم کی نسبت سوال کروں اس بچہ نے میری ٹھوڑی پکڑ کر کہا کہ اے چچا تم ہی اہم اعظم ہو یا کہا کہ تمہارے ہی اندر اہم اعظم ہے۔ شیخ کے فرمایا بچہ نے تم کو جواب دے دیا اس کو سمجھ لو۔

بعض اعمال کی لازمی شرائط

جگہ اور وقت کی پابندی اور بخود لائق عمل کے روضہ کرنا اور عمل کے وقت خاص لباس پہننا جو دوسرے وقت میں اتار دیا جائے۔ اور یہ شرط ان کمزوروں کے واسطے ہیں جو کمال کو نہیں پہنچے اور معلوم ہو کہ جو شخص ان شرائط کی پابندی کرے وہ عمل کے واسطے ایک خاص جگہ مقرر کرے۔ جس میں سوائے اس کے دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ اور وہ جگہ اس قدر تنگ ہو کہ بس یہی شخص اس میں اٹھ بیٹھ سکے۔ اس سے زیادہ فراخ نہ ہو۔ اور نہ کوئی روضہ دان ہو جس میں سے اچھا آجائے۔ اور آبادی سے اس قدر دور ہو کہ کوئی آواز بھی وہاں نہ پہنچے اور جب بیٹھے تو نہ یہی پریشیے یا زہنی سے پیدا ہوئی پھیز پر مثلاً بوردیا وغیرہ اور جب نیت نہایت غلبہ کرے اس وقت سوئے۔ اور اکثر اوقات عمدہ بخورات روضہ کرے۔

عزالت کے معانی | ایک بزرگ سے کسی نے عزالت کا سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اس کی لغت اس کے معنوں سے بے پرواہ کرتی ہے اور اس کی صورت اس کے نحو سے غنی کرتی ہے۔ یعنی جس نے عزالت کو اختیار کیا تو یہ سب سے بہتر کام ہے اور اعلیٰ ہے۔

معلوم ہو کہ خلوت ضبط ہے اہل صفوت کے واسطے اور عزالت وصلت کی نشانی ہے اس کو سمجھو اور حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ خاموشی معرفت الہی پیدا کرتی ہے اور خلوت سے معرفت دینا حاصل ہوتی ہے اور بصوک سے معرفت شیطان اور جلائے سے معرفت نفس بندگان سلف نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ فتح زبانی اور کشف صمدانی اس شخص کو حاصل نہیں ہو سکتا جس کے معدہ میں ذرہ برابر بھی کھانا ہے اور یہی جمالی پاک کی حد ہے اور اس بات میں اختلاف ہے کہ کسی قدر عرصہ میں یہ بات حاصل ہو جاتی ہے بعض کہتے ہیں

ذممتی الرخصة من كتابك وبحثي اسم الأعظم الأعظم عبدك الخلف ذمتك والشفاعة
 بغير حرج حاجت ہو اس کو مانگے پھر سرٹھا لے۔ اور ایک دوسرے عجیب جیسا کہ قربانی میں ہوتا ہے ذبح کر کے اولا گر
 دہر نہ ہو سکے تو بکرا اور بچیر طبعی کا قی ہیں۔ مگر غلوٹ کی جگہ ذبح نہ کرنا چاہیے۔ قبلہ رو کر کے۔ اور ذبح کے وقت
 یہ الفاظ کہے اَللّٰهُمَّ حَذِّ اِمْنًا وَ اَلْبَاطِ فَاجْعَلْهُ يَدِي وَ ذَمَّعَلْ وَ سَبَّحْ۔ پھر وہیں ایک گڑھا کھود کر اس کی
 غلاظت کو اس میں دفن کر دے۔ اور گوشت کے ساتھ ٹکڑے کر کے فقر امرا اور مساکین کو تقسیم کر دے یا عمدہ کھانا پکا
 کر ان کو کھلا دے۔ اور سات دوسرے سات مساکین کو تقسیم کر کے تو یحییٰ برائی سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔
 اور اب ہم اس فصل کو ایک ذکر عجیب اور دروغ عرب کے ساتھ ختم کرتے ہیں جو
 وظیفہ عجیب و غریب | غلام اس کو پڑھے آد ا دو ہو جائے اور جو قیدی اس کو پڑھے غلامی پائے۔ اور جو
 غناقت پڑھے اسی حاصل ہوا اور جو فقیر پڑھے غنی ہو جائے۔ اور جو ذلیل پڑھے عزت پائے اور اس میں ظالموں کے
 ہلاک کرنے کی عجیب تاثیر ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر ایک شیطان اور سرکش اس کا مطیع ہوگا اور
 جو اس کو دیکھے گا مطیع ہوگا۔ اور جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے گا۔ اس کامل اللہ تعالیٰ قدر معرفت کے ساتھ زندہ
 کرے گا اور اس کی جانی و مال اور ذلیل و عیال سب کی حفاظت کرے گا۔ اور جس کے شر سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ
 رہے گا۔ اور جو یاد شاہ اس کا ذکر کر پڑھے گا اس کا ملک وسیع ہوگا اور حکم جاری ہوگا۔ اور اس میں اہم اعظم ہے اور جو
 اس کو کسی حاکم کے سامنے پڑھے اس کا عقد جاتا رہے اس کو پڑھ کر غلے سے حرج حاجت مانگے وہ حاصل ہو۔ ہیکل اس
 کیلئے پوشیدہ راز کو سمجھو اور یہ بہت سے افکار سے بے پروا کر دیتا ہے اور سلاطین و امراء اور صلحاء و علماء
 اور حکماء کو لازم ہے کہ جمعہ کی پہلی ساعت میں اس کو شروع کریں یا آٹھویں یا یوم عرفہ کی یا عید کی یا عا شورہ
 کی یا شب نصف شعبان یا ستائیسویں رمضان میں یا ہر ماہ کے عرفہ میں یا جس رات میں ہو سکے کوئی بھی رات
 کو شروع کرے۔ دینی و دنیا کی چیز حاصل ہو اور سعادت عقلی نصیب ہو اور وہ دوسرے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا تَقْرَأُ الْآيَاتِ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ عَالِمًا بِمَا تَكُنْ خَيْرٌ مِنْ حَبِيدٍ لِذَلِكَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ ١٢٦ ۝

حَسْبِيَ اللهُ وَبِعِزِّ الْوَكِيلِ حَسْبِيَ اللهُ زَالَهُ الْأَهْوَانُ عَلَيْهِ كَوْنُكَ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

عَزَّ وَجَلَّ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَبْصُرُ مَعَا سَمِعَهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الْكَلِيمُ الْعَلِيمُ

۝ ١٢٧ ۝ يَا أَيُّهَا الْعَرْشُ الْعَظِيمُ يَا مُبْدِيَّ يَا مُعِيدَ يَا تَعَالَى يَا بَارِعَ اسْمُكَ يَا بَارِعَ دَعْوِكَ الَّذِي

صَلَّى أَنْ كَانَ عَرْشُكَ وَمِنْهُ رَفَعَهُ الْبَرُّ فَخَضَعَهُ لِي عَنِ جِذْمِ خَلْقِكَ وَيَوْمَ عَمَلِكَ الْآخِرِ

الطَّيْفَةِ الْآخِرَةِ شَمْسُ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ وَمُعَلِّمُ الْأَنْوَارِ وَقَلْبُ الْإِيمَانِ وَمَرْكَزُ الْبَلَدِ الْكَلَامِ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسَمِيهِ لَدَيْكَ وَبَسْمِيهِ إِلَيْكَ أَنْ تُؤَمِّنَ خَوْفِي وَتُعِزَّنِي عَنِّي وَأَهْجِبْ جِزْمِي وَخُزِّفْ
وَكَبِّلْ نَفْسِي وَاجْعَلْ فِي إِيَّائِكَ وَامْرَأَتِي الْقَنَاعَةَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعْتُوكًا يَمْشِي مَعْتُوكًا يَحْتَسِبُ
وَالْكَثْمُ فِي عَيْنِي كُلِّ سِرٍّ مَكْتُومٍ يَا خَلْقِي يَا قَوْمِي يَا أَهْلِي يَا أَهْلَ الْأَزْلِيَّاتِ وَ
تَسْبِيحُ لَكَ نَفْسِي السَّعْدُ أَمْرٌ فَكَانَ الْجُودُ الْأَوْصَى وَالْمَلِكُ الْأَكْبَمُ الْمَلِكُ الْغَرِيُّ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ
مَنْبُتٍ فِي عِلْمِكَ إِنَّكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السُّؤَالِ بِهَذَا الْبَازِلِ خَوْفٌ مِنْ سَأَلِيهِ بِمَا يَأْتِي أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْعُدِي
خَاجَتِي فِيهِ مَا أَمْرِي أَنْ تَقْعُدِي فِي عَيْنِي الْعَاقِبَةِ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا أَمْرِي وَأَنَّكَ تَعْلَمُ مَا يَأْتِي الْأَمْرُ وَأَنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَلْهَمَّ الْغَرِيَّ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِسَمِ اللَّهِ الْكَوْنِ الْوَاحِدِ أَنْ تَقْعُدِي عَنِّي
مِنْ مَلَائِكِ الْأَنْبَارِ مَا يَزِيدُ عَنِّي أَنْصَارُ الْأَعْدَاءِ خَاسِفَةٌ وَأَيْدِيهِمْ عَامِرَةٌ وَأَنْ تَكْشِفِي عَنِّي كُلَّ
مَا أَعْتَلَى تَجْعَلْهُ خَلْقًا كَرِيمًا يَا إِلَهَ الْأَنْبَارِ مَا يَزِيدُ عَنِّي أَنْصَارُ الْأَعْدَاءِ خَاسِفَةٌ وَأَيْدِيهِمْ عَامِرَةٌ
أَسْأَلُكَ الْأَعْرَافِيْنَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَمُعَلِّمُ الْقَارِعَاتِ شَامِتُ الْأَسْرَارِ
وَمُفْهِمُهَا فَاتْلُ الْحَمْدَ وَالْأَمْدُومَ وَبَيِّدْ لَكَ الْخَيْرَ وَالْإِثْمَ الْكَلَامَ
صَلِّ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُعَزَّيْنِ وَادْعَا إِلَيْكَ

سوا کوئی نہیں جانتا یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی کی ذات محمدیہ اور بطریقہ احمدیہ کے کتاب میں
آسمان اسرار کے مد نظر میں انوار کے اور قطب ہیں ملک جمال کے اور مرکز ہیں مدارِ صلا کے اسے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ ذاتان کے جو
تجھ سے ہے اور ساتھ انکے کے جو تیری ذات ہوائے کرامی دے تو تجھ کو خوش سے اور خود کر میری مشقت کو اور دلج کر میرے حرمی اور دم کو اور د
پورا کر میرے نقصان کو اور دے لے تجھ کو اپنی طوت اور دے تجھ کو قناعت اور دے تجھ کو قنوت میں نفس کے خوب کے ساتھ تو اس کے اور کھول دے
میرے واسطے ہر ایک دالہ پوشیدہ دے زندہ دے قائم لے کلاہت کر تجھ کو ساتھ ایسے لطف کے کہ راحت حاصل کریں اس کی طرقت روئیں
اولیادوں کی اور خوشی ہوں اس کے واسطے نفس نکون کے پس تیرے ہی واسطے زندگی وسیع اور ملک تمام لے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
تیرے ہر علم کے ساتھ جس نے سبقت کی تیرے علم میں بے شک تو انکے ساتھ سوال کر یہاں کو محرم نہیں رکھتا ہے اور دے انکے ساتھ سوال
کے تو اس کو وہ نہیں کرتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کر میری حاجت پوری کر جو میں ارادہ رکھتا ہوں احدی انجام تجھ کو عنایت کر
یہ شک تو جانتا ہے جو میں ارادہ رکھتا ہوں اور تیرے ہی پاس خزانوں کی کنجیاں ہیں اور تو میرے جزیرہ قنات دے اور لے اللہ میں تجھ سے
بطریقہ اسم اللہ کے سوال کرتا ہوں کہ دے اللہ سے تجھ پر پاس لینے انوار کے جو در کریں تجھ سے نظر دشمنوں کی ذلت کے ساتھ اور ہاتھ ان کے
ناکامیابی کے ساتھ ابدیہ کہ پہناتو تجھ کو عمر کی اور ناز کی جس کی طرف اور رکھنے والوں کی وہیں کوشش کریں اور تجھیں کریں واسطے انکے
آنکھیں ناظر ہی کی اور سیر کر کے ساتھ انکے اسرار عارفوں کے بیشک تو عظام العیوب ہے اور تنگتے والا ملک ہے ولا سرور کھوئے و لا اعد

جو کتاب وسنت میں وارد ہیں یا بصیغہ اکم ہیں یا بر صیغہ فعل۔ مگر اس سے بھی اکم مشتق ہے اور اہل کشف و تحقیق اسرار پر مطلع ہوئے ہیں وہ بہت کثرت کے ساتھ ہیں کیونکہ جب ہم نے قاہر اور قہار اور شاگرد اور شکر و دو قوں اسوں کو معد کیا تو تین سو اکم اور بعض کہتے ہیں چھ ہزار اکم تک پہنچتے ہیں اس اشارہ سے عرض اختصار اور اس علم کمونی کی طرف ایمان دینا ہے واسطے تنبیہ طالبین اسکے کہ جس شخص کے نصیب میں اس علم کا کچھ حصہ ہو اس کو لازم ہے کہ علوت میں بیٹھ کر سلوک کے منازل طے کریں اور اخلاق مذمومہ کوڑ کر اخلاق محمودہ سے آراستہ ہوں۔ جب اس وقت وہ اس علم کے موضوعات سے واقف ہوں گے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَا تَعْلَمُ مَخْفَاً مَا تُخْفِي لَهُمْ فَرِيقٌ فِي عَذَابٍ مُّنتَبِهٌ وَفَرِيقٌ يَنْصَرِفُونَ یعنی پس نہیں جانتا ہے کوئی نفس اس چیز کو جو اس کے واسطے انھوں کی مخفی ہے پوچھ دیکھ رہا گیا ہے بدلہ اس کا وہ عمل کہتے ہیں پس اسکی واسطے تو نہ نام کی طرف اشارہ کرتا ہوں اور پچھلے ان کو معمولی صورت سے ذکر کر کے پھر فرداً فرداً ان شریعہ کوں گدیس میں کہتا ہوں تہ مذی نے ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کے سنائے نام ہیں جس نے ان کو احصاء کر لیا وہ جنت میں حاصل ہو گا۔ اور وہ یہ ہیں۔

هو الله الذي لا إله إلا هو الخلق الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارئ المصور الغفار الغفار العفاة الوهاب الرشيد الفتاح العليم . . .
الغافر الباسط الخافض الرفع المعز المذل الشيع المجيز الحكمة العدل اللطيف
الخبير العظيم الغفور الشكور العلّ الخبير العليم القوي العزيز المحيى الموتى الحسيب الجليل
المكره الرقيب المحيب الواسع الحكيم ذو الجلال والإكرام العزيز المتين الوكيل القوي
المتين الوليّ الحميد المحيي المميت النوراني المهيمن الخالق الوهاب الواحد له ما في السموات والأرض
الأحد الفرد الصمد العابد المستند المقدم المؤخر الأول الآخر الظاهر الباطن الوافي
المفعّل البرّ الوهاب المستقيم العفو الرؤوف مالك الملوك ذو الجلال والإكرام العليّ

الْبَاقِيَةُ الْبَقِيَّةُ الْمَصَّارُ السَّادِثُ الشُّوْرُ الْعَادِي النَّبِيْلُ انْوَاصِلُ الرَّفِيْدِ مَعْنَى
پس یہ تانلو سے نام ہیں جو ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا حضور علیہ السلام نے ان کا احصاء کیا ہے اور ذکر کے
ساتھ ان کو مخصوص کیلئے ہے کیونکہ یہ اسماء ان معانی پر مشتمل ہیں جو جنت کے درجہ ہیں اولیٰ واسطے فرمایا کہ جس نے ان کا
احصاء کیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور حضور علیہ السلام کے نام مبارک جو پورے سو ہے وہ ان کے ساتھ ذکر نہیں کیا گیا
کیونکہ وہ درجات جنت کا سبلہ ہے جو سوائے حضور کے بندگان عباد میں سے اول کسی کو لائق نہیں ہے معلوم ہو کہ جو شخص
غیر از ہم داخل ہوا اولیٰ ناکامیابی کے ساتھ وہاں سے باہر نکلا وہ لا تش خسر سے جل کر مرگیا اور جسے مردمان جانتا چاہتا اس پر غم نہ ہو

عَلَى نَفْسِهِ وَيُحِبُّكَ مَنْ ضَامَ عُمُرَهُ
وَلَيْسَ لَهُ مِنْهُ لَاصِيَبٌ وَلَا سَمَلٌ

میں ہر ایک جان پر وہ شخص ہونے جس کی مرضات ہوئی اور کچھ حصہ اس کے لئے اس کو نہ ملا۔ پس نہایت حسرت و افسوس ہے اس پر جس نے یہی عظمت کوستی میں لیا اور نہ یاد کی انقلاب نے لہلہ سے بچنے نہ کیا خدا کے ہاں اس کا نقصان نہ ہو گا اور نہ اس کو مقرر ہے اس کا نام مل گیا۔ اس کو کچھ ہدایت پائے گا۔

الحمد للہ الاہل اللہ کے قرائد اگر تم کو کہہ دو کہ اسماء میں کیوں شمار نہیں کیا گیا میں کہتا ہوں حضور علیہ السلام نے اس ہدایت رکھ ہے اور میں اس کو مستقل اسم قرار نہیں دیا بلکہ ہوا اللہ الذی لا الہ الا ہو سارا اسم ایک ہے اور اس میں ایک لفظ ہے جس کو اہل بصائر جانتے ہیں۔ اور اسم ہوتیہ قاضی ہے اور یہ اسم اللہ ہی میں سے خاص ترین اسم ہے کیونکہ طبیعت حقیقت اس کے واسطے ہے۔ اس لئے کہ عقل اس کا تصور نہیں کر سکتی اور نہ وہ اس کو محدود کر سکتا ہے اور اسم ذات ہے باعتبار احاطہ عینی اور اطلاق کے کیونکہ اور اوصاف سے جو موجب تعدد ہیں اولی اسم کا قاضی کا اسم اور اسم کتاب ہے اور یہ اسم بڑا جلیل القدر اور یہی اسم اعظم ہے جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے جس اس کے دل میں ہوئے اس کے اور کوئی خطرہ پیدا ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ کشف کا دروازہ اس پر مفتوح کر دے گا اس کی استعداد کے موافق اور اسم اسماء مخصوصہ ہاں تین میں سے ہے عدد اس کے ۱۱ ہیں اور یہ جو تعداد ہے اور یہی عدد اس کے مقتضیات میں سے ہے۔ پس اس واسطے پانچواں عدد در ہے۔ اور وہ عدد ثانی ہے کیونکہ وہ جامد ہے بغیر اشتقاق کے اور اس کے حروف کے اسماء اسم واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا ایک مربع ہے۔ اور اس کا سرور سر ہے جہت شفع سے اور مربع چہارہ در چہارہ ہے۔ جہت عدد در سے اور مبدؤ مثلث اس کا حروف ہارے ہے جو شخص اس مثلث کو شرف زحل میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے

۱۲۳	۱۲۸	۱۲۱
۱۲۲	۱۲۳	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۰	۱۲۵

پچھتے تمام روحانی اس کی اطاعت کریں گے اور

ماجد	حفی	منی
عزیز	عدل	بینی
کرم	مجدد	دانی

جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے۔ وہ بیہوش والا ہو گا۔ اور اگر کوئی عارف اس کا ذکر کرے گا تو روحانی اس سے گفتگو کریں گے مگر بات روزہ اور ریاضت کے بعد ہوتی ہے اس وقت یہ ان سے جو چاہے سوال و جواب کر سکتا ہے اور عدد لفظی

ط	لو	ما
۸	۸	لی
ع	ح	یہ

بکرہ	لام	الف	حا
۸	۱۱۰	۴۲	۵۶
مظنی	یاقی	اولی	مینی

اے ۲ اور ۳ ہیں اور یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جو شفع اور ذکر کے جامع ہیں اور ۳۴ معانی ہیں واسطے دعویٰ و اف کے ہاں اور مربع اس کا صفت ہر ہے۔

اہ خواص اکم اللہ

بالا اتفاق ہی اکم اعظم ہے اور فقط ذات باری کا نام ہے معنی اس کے سرور کے ہیں اور
یہی اکم ذات ہے اور باقی کل اسماء اس کی صفات ہیں مگر کسی اکم کی صفت نہیں ہے۔ جو

شخص اس کا ذکر کرے کوئی شخص بسبب بزرگی کے اس کو دیکھ نہ سکے۔ جو شخص اس کو شرف رحل میں کسی پاک
پیر پر لکھ کر جلائے ہر ایک شیطانی خبیثت جل جائے اور سخت سردی میں اس کا ذکر کرے تو سردی کے المے محفوظ
رہے اور بطنی بخار والا اگر اس کو اٹھوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو فوراً بخار جاتا رہے اور اگر ہرن کی جھلی پر جب لکھتا
برج اسمیں ہو تو لکھ کر تین سو تر بار اس کا ذکر کرے پھر جس پانی پر پڑا دیکھے وہ خشک ہو جائے گا مگر صاحب حال
ہو نا شرط ہے اور جو اس کی قدر کو پہچانے گا۔ وہ اس کے سوا ہر ایک چیز سے غنی ہو جائے گا کیونکہ یہی وہ اکم اعظم
ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول ہو۔ اور جو مانگا جائے مل جائے۔ چنانچہ اسی سبب سے اس کے قوائے
ظاہری اکم عجیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہی پہلا اکم اسماء مرقومہ میں سے ہے اور جامع ہے حقائق کے واسطے
اور مشتمل ہے اس کے دقائق پر اور اس کا خمس حلیل القدر ہے جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے کوئی کام اس پر
مشکل نہ ہو گا اور کل سختیاں آسان ہوں گی۔ اور یہ ذکر اکابر مولہیں کلبہ اہل علویات میں سے ہے اور جس کا نام محمد
ہے اس کے واسطے یہ ذکر مناسب ہے اس طرح اللہ اللہ کیوں کہ حضور فرمایا کرتے تھے۔ اللہ اللہ لا اضرک یہ
تشیلا اور جس کا نام عبداللہ ہے اس کے واسطے بھی مناسب ہے اس کے عدد و تقی ۶ ہیں اور عدد و تقی ۹۹ ہیں اور
اور اسماء صرف ۲۶ دو بزرگ اسماء کی طرف اشارہ کرتے ہیں بصورت اس کی یہ ہے۔

۱۸	۱۵	۲۳	۱۲	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۱۵
۶	۲۲	۱۵	۷	۱۶
۵	۱۷	۹	۲۳	۱۲
۲۱	۷	۳	۲۰	۷

(۲) اکم رحمن برائے حل مشکلات اس اکم شریف کا
مرج ۵۵۵ ہے جو

شخص اس کو تداصل کے ساتھ شرف رحل میں لکھ کر اپنے پاس
رکھے اللہ تعالیٰ کی مرافی میں رہے گا اور جو اس کو دیکھے گا نرم ہوگا
اور بہت نعمتیں اس کو حاصل ہوں گی اور اگر اس کو پانی میں گھولی کر گری
کے بخار والے کو پلائے تو فوراً جاتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے اور جس کا نام عبدالرحمن ہوا اس کے واسطے
اس کا ذکر کامنا سبب ہے اور جس پر اطمینان رکھے اس پر مرافی ہوگی

۵	۱	۴	۳	۷
۳۸	۱۱	۱۹۸	۲۸	۴
۱۶۶	۵۱	۲	۶۰	۹
۵	۲۱	۷	۹۹	۶۹
۶	۲۹	۵۲	۳	۳۷

ہر حال میں صورت اس کی یہ ہے۔
حضرت خضر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز بعد نماز عصر
کے غروب آفتاب تک یا اللہ یا رحمن ذکر کرتا رہے اور دعا مانگے قبول ہوگی
اس کے عدد ۹۹ ہیں اور یہ لہجہ فردنا فیض ہے اہل اہل ہوا اس کے ۱۰۴ اکم یعنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

یہ حیثیت رقم سے ہے لیکن حیثیت لفظ سے اس کے عدد ۳۹ ہیں اور یہ عدد فرد ناقص ہے لہذا اس کے
 ہم اسم الہی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے اسماء حروف ۳۹ اسم مبدع اللفظی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اسم رحیم برائے قبولیت دعا و شفائے امراض کے ساتھ اعداد اس کا حامل کل احوال میں مطلوب رہتا

ہے اور کثرت سے اس کا ذکر کرتے والا استجاب الدعوات ہوتا ہے اور یہ اسم حوادث زمانہ سے امان ہے اور
 اس کے واسطے بہتر وقت شرف قمر کا ہے اور کل گرم بخاروں کو نفع کرتا ہے اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی لکھنی
 چاہیے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** متاخر شفاء ۱۴ غریب جس کا نام الہامی ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت
 مناسب ہے اعداد اس کے ساتھ اسم مطہر کو بھی ملتا ہے۔ عدد اس کے ۲۵۹ ہیں اور یہ زوج فرد متطیل مرکب ہے
 یعنی الطیف اور خلقت بدیع اور سدس اول اور یہ عدد زائد ہے لہذا اس کے ۲۱۹۔ اسم کریم کی طرف اشارہ
 کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۳۱۳۔ اسم یا بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں مع یاد تعداد کے
 صورت اس کی یہ ہے۔

م	ی	ح	س
۳۱	۳۱	۳۹	۱۱۰
۷۰۲	۲	۸	۳۸
۹۰	۳۷	۳۳	۹

۸۵	۱۰	۷۳
۸۴	۸۶	۸۸
۸۹	۸۳	۸۷

معلوم ہو کہ اسم رحیم مضطر اور محنت زدہ کے واسطے

الہی میں جو شخص جمع کے روز آخر خودی میں انگوٹھی پران کو نقش کر کے پہنے کل کام اس کے درست ہوں۔

یہ ذکر بادشاہوں کے مناسب ہے اور اس کا مربع ۳ درجہ ۳ سوئے کی تختی پر آیت
اَقْلِ اللّٰهُ تَالِیَافِ الْمُلْکِ کے ساتھ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں
 ہیبت والا ہو کہ مذکورہ امر راہ جلیل میں سے ہے اور جس کا نام جلیل ملک ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے صورت یہ ہے۔

۲۹	۲۴	۲۷
۲۸	۲	۳۳
۲۳	۲۶	۳۱

اور جب اس کی شملت عددی کو سونے کے ورق پر لکھ کر انگوٹھی میں رکھ کے
 اوپر سے باقوت کا نگہ جڑائے پھر اس کو کہیں کر جس حاکم کے پاس جاسے وہ اس
 کی طرف نظر بھی نہ کرے اور بہت خاطر سے پیش آئے۔ سلیم اقلاطون نے تہذیبی سکندر ذوالقرنین کے واسطے

۵	۱۳	۳۷
۲۷	۱	۲۳
۳۳	۱۷	۱۷

تیار کیا تھا جس کے آٹے شیرا کے سامنے سے جلاتے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔
 اور عدد اس کے ۹ ہیں۔ حسب اور یہ خفایا حروف میں سے ہے اور اسماء
 منطوقہ میں سے موافق مراتب عدد کے اندرون سے تشریف کے اور یہ زوج
 فرد متطیل ہے لہذا اس کے ہم ہیں جو اسم سابق کی طرف مع ال کے اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف

اس کا شمار ہے وہ جس نے دنیا پر جاری کی تھی پلاس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے عارف اس کا اجاگر ہے
 اور اس کے ذمہ کی کثرت کہ جسے جھوٹ پر لٹے سے محفوظ رہے اور اس کے مربع کو ثروت مشتری میں لکھ کر
 اپنے پاس رکھے قبول عظیم ہو اور دست عقیم ہاتھ کبھی جس کا نام عبدالموس ہے اس کے واسطے اس کا ذکر
 مناسب ہے عدد اس کے ۱۳۶ ہیں اور یہ زود الزود ہے اور عدد ناقص ہے اجزاء اس کے ۳۴ ہیں اور
 ہم صمد طرٹ اشارہ کرتے ہیں اور اسما حروف اس کے ۱۳۹۹

ن	م	د	س
۳۷	۳۹	۳۷	۲۳
۳۵	۳۱	۲۹	۲۱
۲۹	۲۱	۲۲	۲۲

و اصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں صمدت اس کی یہ ہے
 اسم میں برائے حفاظت از ظالم حاکم اس سے ہے یہ شخص
 اس کے ذکر پر مدد دے اس کو ابھنی ذات اور اس کے اسرار کا

علم نصیب ہوا اور ایمان و اقرار بحوالہ تصالے اس کی ذات میں ودیعت رکھا ہے اس سے وقوف
 ہو اور اگر ثروت قمر یا ثروت ذحل میں اس کے مربع کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم کو اس کے
 اعداد کے موافق ذکر کرے بادشاہ کے ثمرے محفوظ رہے اور جو شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے اس کو
 پوشیدہ مکر وں سے مطلع کرے یہ اسم اسما احاط میں سے ہے اس کی قدر کو وہی لوگ جانتے ہیں۔ جس پر
 خدائی اسما متکشف ہو گئے ہیں عدد اس کے ۱۵۵ ہیں اور یہ عدد فرد مستطیل ہیں اور یہ ضرب باطن جمیع
 حروف محقق سے ہے اور یہ اس کے ظاہر سے بھی ہے۔ یہاں تک کہ ظاہر نفس اس کے سے اور یہیں سے
 احاط اس میں صحیح ہو اسے اور یہ عدد ناقص ہے کل امر کے رجوع کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اسما حروف
 اس کے ۲۳ ہیں اعداد و الفاظ و اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 کہ آپ سے کسی نے اسم کے معنی دریافت کئے آپ نے جواب میں توقف کیا کہ اتنے میں ایک بدو فی قصع عورت
 اپنے عاوند کی شکایت کرنے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی اے امیر المومنین میرے عاوند پر میرا
 حق چاہیے اور میرا بھی اس پر موجود ہے کیا آپ کسی محافظ کو بھیج کر دلو اسکے ہیں اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
 ہمیں کے معنی گواہ کے ساتھ فرمائے اس کا مربع ۵۵۵ ہے اور یہ اسرار مکثورہ میں سے ہے اور پانچ کے

ن	م	ی	س
۹	۲۹	۲۹	۲۱
۲۷	۱۲	۳۸	۲۸
۲۹	۲۷	۲۸	۱۱

ن	م	ی	س
۲	۲۲	۲۸	۳۸
۳۹	۱۱	۴	۲۱
۲۲	۲۹	۵۵	۱۹
۱۳	۳	۵۲	۲۲

ساتھ ابتدا برتد اصل کے ساتھ ہے اللہ تعالیٰ کا قول
 ہے کہ یحییٰ جمعہ مستحق اور یہ فرد طبعی ہے اس بابت کہ افراد
 تقاضا کرتے ہیں عالم فیض و جلال و ازواج سے واسطے عالم بسط و
 جمال کے صورت اس کی یہ ہے

جو شخص اس مسئلہ کی علامت کرے اور ایک تاسیخ کی تختی پاس کر لے کہ کسی ظالم کے گھرنے میں ڈال دے وہ گھر اجڑ جائے گا۔ اس کا ذکر بادشاہوں کے واسطے مناسب ہے تاکہ ہر ایک شخص اس سے خوف کرے اور جو شخص اکہم جبار اور ذوالکمال واکرام کو کسی وقت لکھ کر اپنے ظام میں آگے کی طرف رکھ کر دیکھ دے اس کی حالت ہو اور سبیل سے محبت کریں اسکا ثروت اس کے ۶۷-۳۰ ہیں اور یہی ان دواؤں کے اعداد ہیں ظاہر و باطن اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔

۵۱	۳۸	۵۳	۴۴
۵۷	۲۵	۵۰	۵۶
۲۶	۵۵	۵۶	۴۱
۵۷	۴۸	۴۷	۵۲

۴۸	۲۸	۲۵	۵۷	۷۹
۵۰	۲۷	۳۹	۲۶	۴۱
۲۴	۵۶	۵۷	۳۰	۴۲
۷۷	۴۰	۳۴	۷۲	۵۵
۴۷	۳۹	۳۱	۴۲	۲۵

اکم متکبر پرلے حفاظت مکان

اس اکم کو جو شخص کسی دروازے یا عیال پر ہم جگہ چھکی ساتری ساعت میں لکھے اور تھلے اس کا مکان یا شہر یا ماغ کو ہر ایک بلائی سے محفوظ رکھے اور جو شخص اس کو عاقبت شرف و برتری حاصل کے ساتھ ثروت و مرز میں لکھے اور اپنے پاس رکھے ہر ایک گھر میں اس کے سامنے ذیل ہو اور اس کا جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے سامنے ہر چاندی و نیکل ہو جائے۔ اور اس کا کھجاری ہو تو سبے عدداں کے ۶۶ ہیں اور یہ عدد زوچ الزوچ اور فردا اعداد ناقص سے ہیں اور اجزاء اس کے ۹۹ ہیں ان دواؤں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حکم اور حقائق اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔

س	ب	ت	ث	ج
۳۹	۳۸	۲۳	۲۰	۳۷
۴۱	۲۰	۹۶	۲۱	۷۹
۳۹	۹۹	۲	۱۴	۶۹
۲۲	۳۹	۴۷	۴۷	۷۲

اہل صنائع اور کاروباری لوگوں کے واسطے یہ اکم مناسب ہے جو شخص اس کو سب سے وقت میں انگوٹھی پر نقش کرے جبکہ خدشات و تاریر میں سے کوئی بلیغ طالع ہو اور ہر اس کو کہیں کہہ بخدی نبی سے صحبت کرے حامل ہوگی عدداں کے ۳۱ ہیں اور پہلے عدد ہیں جو کثرت کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسی واسطے مخلوق کو باقی کے بعد اولیٰ ہونا ضروری ہے اور اس اسماء و حروف اس کے ۹۶ اور دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں اول و آخر اور مربع کی اس کے یہ صورت ہے۔

خ	ا	ل	ق
۹۹	۳۱	۴	۹۷
۳	۴۹۸	۴۸	۳۲
۲۹	۱۰۱	۴۹۹	۴

اس اکم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ بخت و محنت کے کامل کو سہل کرتا ہے اور باطل اور

حوالوں کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے جو شخص اس کا ذکر کرتا ہے اس پر عالم مثال کا کشف ہو جاتا ہے اور اگر طیب ہے تو اس کا علاج درست ہو جاتا ہے اور ہر مربع کو خفا ہوتی ہے عدداں کے فرد و مستطیل ہیں ناقص اجزاء اس کے ۷۸ اکم و بیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ ضرب ج سے ہے اہل میں ج جمع کے واسطے اور العت و اندام کے اور لام وصل کے واسطے اور ہم تمام کے واسطے اور یہ مثلث عددی ہیں جس

حصہ دوم

کے ساتھ مربع محیط ہو وضع کیا جاتا ہے اس طرح سے

۱۳۔ قوائد اہم موصور | اس کا ذکر جو شخص کرتا ہے اس پر شکال وغیرہ بتانے کی صنعت

۲۵	۴۵	۶۲	۵
۴۳	۶۱	۲۶	۵۳
۵۰	۲۶	۲۷	۲۷
۵۵	۲۹	۲۱	۲۱

ب	ا	ر	ی
۶۸	۷۱	۷	۱۹
ر	ی	ب	۲
۱۳	۷۱	۱۷	۱۷
ی	ر	ب	۶
۷۲	۷۷	۷۷	۲
۲	ی	ب	ر

آسان ہو اور جو شخص اس کے مربع کو پیشہ یا ٹھیکری پر اپنے پاس رکھے اس کا کام خراب نہ ہو اور اگر نجات قدم اہل حال شخص اس کا ذکر کرے تو معافی معقولہ صودہ سود میں اس پر نرہل کیوں اور اس بات کو وہ شخص سمجھ سکتا ہے جو اہل کشف و بصیرت ہے۔ اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اور نقاشی یا جائزہ مصوری کیلئے کارا درہ دکھتا ہو اللہ تعالیٰ

اس پر اس کا سبکنا آسان کر دے گا۔ عدد فظی اس کے ۳۲۳ ہیں اور یہ زوج از زوج ناقص ہے لہذا اس کے ۳۶۶ ان دوا سموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کریم اور مصلح اور عدد قوی ۳۳۳۶۶ کم کارہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ طریقہ اہل اسرار کا ہے لیکن اسما و حروف اس کے پس ۳۹۹ ہیں اور ان دوا سموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں مانع مکرہ مربع اس کا یہ ہے ...

۱۵۔ اہم عقار برائے معفرت | اس اہم کے مربع کو جو شخص ہمیتہ کے

ر	و	ح	م
۸۹	۲	۱۹۹	۱۳
۴۲	۹۲	۱۵	۹۸
۱۱	۱۹۷	۲۳	۹۱

۹۹	۱۰۲	۴
۱۲	۱۲	۱۰۰
۱۲	۹۸	۱۰۰

آخری رات میں شبیہ کی تختی پر لکھ کر اس کے اعداد کے

موافق پڑھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ ہر ظالم کی آنکھ اس سے اندھی کر دے اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا اور نگہ بندیں اس سے بہت منافع حاصل ہوتے ہیں جو شخص کو خداوند تعالیٰ نے اپنے اسرار پر مطلع کیا ہو اور یہ ان کو پوشیدہ رکھ سکتا ہو تو اس اہم کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے

ع	ت	ا	ر
۲	۱۲۷	۹۹۹	۸۱
۱۹۸	۳	۷۷	۹۹۸
۷۹	۱۰۱	۱۹۹	۲

انتجا کے عدد اس کے ۱۳۶۱ اور یہ اول عدد رقی ہیں جنہیں فتنہ میں ہے اسی سبب سے خدا کی معرفت بجز خدا کے اور کسی کو نہیں ہے اور اسما و حروف اس کے ان دوا سموں قاضی اور نفی کی طرف

اشارہ کہتے ہیں اور عدد ان کے ۱۳۵۳ ہیں اور مربع اس کا یہ ہے

۱۶۔ اہم قہار برائے ہلاکت ظالم | اس اہم کو خلوت میں جو شخص پڑھے اور پھر کسی ظالم پر بددعا کرے فوراً وہ ظالم ہلاک ہو اور جو شخص اس کے مربع کو شرف میں

نقش کر کے اپنے پاس رکھے کوئی داس پر غالب نہ ہو اور محبت میں بھی غالب ہے مریدوں اور اہل ریاضت کے واسطے اس کو رکھنا ضروری ہے تاکہ ان کا نفس مغلوب اور شہواتوں سے محفوظ رہے جس

ق	ا	ل	س
۱۲	۱۹۷	۹۹۰	۱۱
۱۹۸	۲	۱۲	۹۸
۹	۱۰۱	۱۹۹	۳

۱۲ام عبدالقادر ہوا اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے بعد لفظی اس کے ۱۱ اور عدد رقمی ۳۵۶ ہیں اور اسما صرفت اس کے ۳۹۶ ہیں اس کے دعاگوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں فاطر مقسط اور مربع اس کا یہ ہے

۱۳ام وہاب برائے کشادگی رزق اس کے ذکر یہ جو کوئی ملاومت کہے اور اس کا رزق کشادہ ہو اور اگر

نفس خواہشات نفسانیہ سے محفوظ رہے۔ جس کا نام عبدالوہاب ہوا اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے لفظی ۱۴ ہیں اور عدد رقمی ۶۰۲ ہیں اور اسما صرفت اس کے ۶۰۹ ہیں ان دعاگوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ فاطر مقسط اس کا فاکر جو چیز خداوند تعالیٰ سے ملنے لگے گا اس کو رعایت ہوگی اور جس کا نام سلیمان ہوا اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مفید ہے اور یہ امر اور تزیین اور شفیق میں سے ہے و تراس قطر میں سے ہے اور شفع رقمی اس کی سبب سے حیثیت رقم ۱۴ عدد ہیں اور بحیثیت لفظ ۱۹ ہیں پس اول ام جواد کی طرف اشارہ کرتا ہے

۲۲	۳۶	۲۹	۲۵
۲۸	۲۱	۲۶	۳۲
۳۱	۳۲	۳۳	۳۱
۲۵	۳۳	۲۲	۳۰

کیونکہ اس میں امر اور افاضہ کے معانی ہیں اور اسی سبب سے واحد کے مطابق ہے اور اول زوج فرد ناقص ہے اجزاء اس کے ۹ حروف ط کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اقتصاد کرتی ہے معنی بخشش کے واسطے موبہب کے اور اجزاء اس کے ۱۲۷، ۱۱۶ یا سلام کی طرف ساتھ باندہ کے اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا یہ ہے۔

۱۴ام رزاق برائے اضافہ رزق یہ ام اذکار میکائیل سے ہے جو شخص اس کا ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا

نفع شمعان کو اس کا کثرت سے ذکر کرے اور انگوٹھی پر نقش کر کے اس کو پہن لے اللہ تعالیٰ سال بھر کا رزق اس کو رعایت کرے جس کا نام عبدالرزاق ہوا اس کے واسطے اس کا ذکر مفید ہے اور جس کا نام یوسف ہوا اس کے واسطے بھی عدد لفظی اس کے ۲۱۵ اور رقمی ۲۸ ہیں اور یہ ان اسما میں سے ہے جو حقیقت اور تزیینت کے جامع ہیں عدد لفظی اس کے اول عدد کی اول عدد میں ضرب دیتے ہیں پھر مجموعہ میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے شمس کا۔ ج لا ولی ک ابواپس اس میں الف کی قبولیت ہے اور جمع جیم کی اور بطون ہاء کا اور یحییٰ زاء کا ترک کا اور نکحی کاف کی اور تکرار لاء کی پس اس میں ہر لفظ اور عدد ہے گویا کہ طالب رزق کے واسطے اس کے حاصل کرنے میں مشقت ضروری ہے اور عدد ناقص ہے اجزاء اس کے ۳۱۱ ہیں ام قنار کی طرف اشارہ کرتے۔ یعنی جو شخص کسی سے رزق طلب کرے گا ضرور ہے کہ اس کی تابعداری کرے۔

حکمت۔ ایک دروازے کو کھولنے سے پہلے دروازے سے دھکے دینے کے واسطے کھل جائیگی گے اور ایک ۲۰ فائی تا بعداری

اختیار کہ سب طریقے مطہر ہوں گے اور عدد درقی اس کے زوج الزوج والفرق ہیں اور اس کے ناقص ہیں۔
۱۲۵۶ ان دو اسوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ موصول۔ خود پس یہ متحد ہوتے ہیں قلب کے ساتھ اس کے اجزاء میں
اسی سبب سے رزق کی تلاش کرنے لوگوں کو ہلاک کیلئے ہے۔ ایک شخص نے قائم اہم سے کہا کہ تم کھاتے ہو اجوں
نے جواب دیا اللہ کے واسطے زمین و آسمان کے خزانے ہیں اور اسما و حروف اس کے ۵۱۲ منتظم اور قریب کی طرف

ر	ر	۱	ق
۲	۹۶	۱۹۹	۱۵
۹۸	۳	۱۶	۹۸
۱۳	۲۶	۹۶	۱۲

اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا یہ ہے جو شخص اہم کاتی کو نیک طالع میں مربع کے
اندہ لکھ کر خوب دیکھتا رہے اور اس اہم کا ذکر کرے اور اس کے موافق چیز پر
اس کو نقش کرے اور پہلے مربع کو ۱۲ نقش پر کندہ کر کے اور ذکر کرتا رہے تو ہر
ایک کام میں مدد ہو اور دشمنوں سے حفاظت ہو اور ہر ایک اہم آسان ہو اور ہر

بھی ضرور ہے کہ قمر اس وقت نہ نہ اور برج مسعود میں ہو اور اگر طالع وقت قوی ہو گا تو عمل پورے طور سے کامل ہو گا۔

۱۰۔ اہم قتل کے خواص
جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اپنا راستہ اس پر کشادہ کرے مسالکوں
کے واسطے ابتدا میں یہ ذکر مناسب ہے اور اتنا سلوک میں واسطوں کے واسطے بھی

اس کا مربع ۵ درجہ ہے سر تداخل کے ساتھ جو اس کو اپنے پاس رکھے ہر ایک مشکل کام اس کا آسان ہو اور کسی
غیر متدہ میں بھی پریشان نہ ہو۔ مگر یہ بات روزہ و رباخت کے بعد ہوتی ہے۔ دو رکعت نماز اس ترکیب سے اور اگر
کثرت سے پچھلے اور پیچھے تسبیح پڑھے اور رکوع سے کھڑے ہو کر بھی تسبیح پڑھے اور سجدہ کے بعد بھی اور پہلی
رکعت میں سورہ یسین اور دوسری میں نبارک لہی پڑھے پھر حاجت مانگے پوری ہوگی۔ عدد اس کے ۸۸۹ ہیں اور یہ
عدد فرستہ طویل اسما و تزیینت سے ہیں لفظاً اور رقمائیکو نہ ضرب ۷ درجہ سے ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اور آسان

۵۱	۳۲	۶۶	۶	۹۸
۲۹	۶۸	۵۶	۵۴	۶۲
۵۲	۵۲	۲۵	۴۳	۵۹
۴۵	۴۱	۵۶	۵۶	۵۵
۵۶	۴۰	۵۴	۶۱	۴۲

۱۱۲۵ اہم المدنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مع ال کے کیونکہ فتح میں اوتار
یعنے شربت کے معنی ضروری ہیں اور اس کے عدد ۱۱۲۵ اہم المومنین کی
طرف اشارہ کرتے ہیں مع ال کے اور اسما و حروف اس کے ۷۱۵ ہیں
دو اسوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں متین۔ مابعد اور مربع الکیلئے ہے ...

۱۲۔ اہم عظیم کے معلوم معرفت
جو شخص اس اہم کا کثرت سے

اور جو شخص پارہ بستہ کی تحقی پر شربت عطا دہیں اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کو سکت کے
ساتھ گویا کرے۔ اور لطائف معارف کا اس کو علم ہو اور اگر شرف مشتری میں چاندی کی تحقی پراس کو نقش
کر کے اپنے پاس رکھے تو علوم شریعہ کی اس کو کھڑے حاصل ہو۔ جس کا نام سلطان یا عینی ہو اس کے واسطے

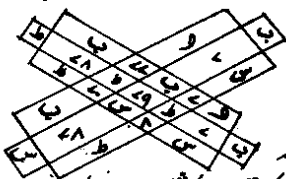
۴۰	۹۰	۲۰	۴	۵	۶
۵۹	۴۱	۲۹	۱۱	۱۲	۱۳
۲۲	۲۲	۸	۵۸	۵۹	۶۰
۸	۱۰	۲۰	۹	۴۴	۴۳

اس کا ذکر مختصراً ہے۔ مفسر اس کا یہ ہے اس کو نام کے
 بلکہ بھی شخص کے نام کی صورت اس کی مطلع ہوگی اور
 قوت اس کا علم و معرفت قوی ہوگا اور اوقات سے محفوظ ہوگا

۱۔ اور اسی سے دوسرے ہی اور شخص کثرت سے اس کا ذکر کرتا رہا ہے۔ اس کو وہ باتیں معلوم ہوں گی
 بھی کو نہیں جانتا تھا۔ اور اس کی زبان سے حکمت جاری ہوگی۔ عدو اس کے ۱۵۰ ہیں۔ اور یہ زور و نفوذ ناقص
 ہے۔ ۱۰۲۲۲ کم مالک ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس سبب سے علم کا ظہور قدسیہ اور درج
 برتیب سے ہے جو علم انبیاء کے ساتھ مخصوص ہوئی اور ان سید میں افضل ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 ہیں جن کی طرف تو اس کے ساتھ وحی کی گئی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔ یعنی سکھا دیا ہے ان کو سخت
 قوت والے اور نہ کہ روح عیسوی اثر فزہ بجز ملی ہے اور عیسیٰ علیہ السلام وفاق علوم اور طاعت علم میں ثروت
 انبیاء سے اور علم کثرت بھی انہیں کے علوم میں سے ہے اس واسطے ان کے نام کو اس مضمون سے خاص مناسبت
 ہے چنانچہ عیسیٰ کے علم اور یاد سے لطافت اور سین سے جوامع تفصیل اور لغت سے احاطہ مراد ہے عدو اس
 کے ۵۰ اور یہی کم عالم ہے اور جبکہ علم غفایات الامر سے ہے اور عظیم اس میں کہا گیا توبہ اس کی طرف اشارہ
 کرتا ہے اور یاد کے ساتھ اس کا کم لکھا جاتا ہے کہ عدو اس کے ۱۴۱ ہوئے اور یہی کم عظیم ہے لیکن
 اسماء کثرت اس ۱۲۹۲ کم یعنی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جن کی عالم آیت مظهر ہے واسطے مطلوب کے متصل
 ساتھ اس کے اتصال نام اور کبھی کہا جاتا ہے کہ حصول عینی متصل کا ہے ساتھ تمام معنی کے اور یہی اس نے
 لحاظ کیا ہے جو یہ کہتا ہے کہ علم حصول صورت حسی فی الذہن ہے پس عالم کے معنی بہر حال یہی ہیں کہ عالم وہ شخص
 ہے جس پر عینی شے ظاہر ہوئی ہو و ظہور متصل ساتھ ظاہر کل شے کے اور باطن اس کے کے اور یہ ان اسرار میں
 سے ہے جو کہی ہو واد کے ساتھ مبالغہ معج نہیں ہے کیونکہ ان میں وہ علوم ہیں جو بعد غایات جمع موجودات تک ہیں
 اور محض ان میں مبالغہ دو امور میں سے ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے یا تو عین کے ساتھ پس کہا جاتا ہے مقام
 پس جو تلبہ ساتھ دلالت کے اور نہ تنزیل کے واسطے وفاق اور اور اس حقائق کے اور عظیم ہیں کہا جاتا ہے مگر اس
 کو جو وفاق کا علم ایسا رکھتا ہے جیسے ظاہر چیزوں کا اور غفایات کو اس طرح جانتا ہے جس طرح حلیات کو جانتا ہے
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَفَقَّحْنَاهُ لِنَعْلَمَ مَا يُجِيبُ عَلَيْنَا سَلَامًا بِمَا رَزَقْنَاهُ لَعَلَّہُمْ يَرْجِعُونَ۔ ہر علم والے کے اوپر علم والے پس وی علم تو اس کو
 کہا جاتا ہے جو کلیات امور کو جانتا ہے اور عالم اس کو کہتے ہیں جو ظواہر امور کو جانتا ہو اور عظیم وہ ہے جو ظاہری
 و باطنی امور کا علم رکھتا ہو۔ بعض علماء اس کو غلط سمجھ گئے اور علم کی فوقیت کو کثرت معلومات سے مراد لیتے ہیں اور
 کہتے ہیں کہ آیت وَفَقَّحْنَاهُ لِنَعْلَمَ مَا يُجِيبُ عَلَيْنَا سَلَامًا بِمَا رَزَقْنَاهُ لَعَلَّہُمْ يَرْجِعُونَ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے

یہ جدول اکتھار اٹھار شروع ہو گا یہاں تک کہ نہی پر ایک شخص بھی ایسا درجہ گا جو اہم اللہ کو جانتا ہو۔ اور
اہل احوال کے برابر ہے جب وہ اس اہم کے عدد کو کچھ کا تو قیامت کی نشانیاں ظاہر ہونے لگیں گی اور بلا بابل طلاع
کا نشان ہے کہ اسی قدر سال قیامت میں باقی ہیں اور یہی مدت بقا و طاعت اسلامیہ ہے

اہم باسط برائے کشادگی متفق ہو خوف زدہ اس کا ذکر کرے اس کو اسی جو اور دو حکمیں اس کا ذکر کرے
اس کو فرحت ہو اور اگر وہ کسی پہلی ساعت میں انگوٹھی پر اس کو نقش
کرے اور اپنے نوحی زیادہ ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے اور اگر صاحب حال اس کا ذکر کرے متفق کشادہ ہو
اور علیٰ معارف کے ساتھ زندہ ہو یہ اہم اگر فیصل علیہ السلام کا ذکر کرے اور اسی سے ہر جہا ظاہر ہو تو ناسخ جلیا کہ
قابل سے سر ملکت ظاہر ہوتا ہے جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے جو کثرت سے اس کا
ذکر کرے اس کی روح مکمل اور رزق کشادہ ہو اور جس پر اس کا حال غالب ہو جائے اس کے عوالم اس کی اطاعت
کریں اور تم نہیں دیکھتے ہو کہ اہم قریب کی طرف اس میں اشارہ ہے عدد اس کے ۷۲ ہیں پس دو سات کی طرف
کرتے ہیں اور ۷۲ اس کی قوت کی طرف
ان تفصیل کے معنوں سے جس کا تقاضا یہی کرتا
ہے اور اسی سبب سے الفت اس میں سے ہے
اور جس کو قبض کرتا ہے اس کو خوف زدہ کرتا ہے اور
اسلحہ خوف اس کے ۱۲۴۹ اہم ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسے ثلث عددی کے ساتھ مربع حوی محیط ہے



یہ اہم ظالم پر بدو عا کرنے کے واسطے بہت کار آمد ہے اس کے اعداد کو ظالم کے نام
یا اسرا اہم حاضری میں ضرب دے کر اس کے موافق آدمی رات کو

خ	د	ت	ص
۸۰۰	۷۹	۲۲۹	۱۹۹
۲	۲۲	۷۹	۷۸
۷۷	۷۸	۲۰۱	۱۷

پچیس جلدی ہلاک ہو گا۔ عدد اس کے ۸۱۴ اور یہ اہل عدد ہیں
اور اسامہ خوف اس کے ۱۵۹۹ ان دو قوں اسموں کی طرف
اشارہ کرتے ہیں مغیث ناجد صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔

رفو اہم رافع اس کے ذکر سے فتوحات ہوتی ہے اور ذکر اور قدر بلند ہوتی ہے اگر اس کا

س	د	ت	خ
۷۰	۷۹	۲	۱۹۹
۳	۲۳	۷۱	۷۸
۷۷	۲۰۹	۳۱	۳

خاکراہیل سلوک میں سے ہے تو اس کے
حرکات و سکنات میں عدل کی توفیق ہوگی عداس کے
۱۲۵۱ مرکب مستطیل ناقص ہیں۔ نیز اس کے اہم مقسط کی طرف
اشارہ کرتے ہیں مالک الملک قریب صورت اس کے مربع کی یہ ہے۔۔۔۔۔

۲۵ قواعد اسم معر

جو ذیل شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے گا اس کو عزت نصیب ہوگی اور اگر کم نام ہوگا۔ تو نام آدم اور ہو جائے گا۔ اور یہ ذکر بہت قوی کرنے کے واسطے ہے اگر اس کو مربع میں پیش کرے

اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں ہیبت والا ہوگا اور ہر ایک ظالم اس کے سامنے کانپنے لگے گا اور یہ کم موقوف کے بہت بڑے اذکار میں سے ہے عدد اس کے ۱۲ ہیں اور یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اور اجزا اس کے حروف اساطیر میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ایں اور یہ

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۳۱	۳۴	۲۷
۱۸	۲۱	۲۴	۲۷
۲۱	۲۴	۲۷	۲۰

دالت کرتا ہے طول یا قوت و اساطیر میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتا ہے ملک اور منجی کیونکہ ہر شے پر وہی قدرت رکھتا ہے جو اس کا مالک ہے اور اپنے دوستوں کو نجات دینے والا ہے اور اسماء حروف اس کے ۳۸ ہیں اور انکی طرف اشارہ کرتے ہیں لفظ مربع اس کے

۲۶ اسم بدل کے اسرار

اس نام کو جو شخص کثرت سے ذکر کرے اس کے کل دشمن ذلیل ہوں جس کا جال و راس کے قیصر میں آتا ہو وہ اس نام کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو تابعدار کرے گا جو

شخص تین روزہ کی آخری دن جمعہ ہو روزہ رکھے اور جمعہ کے روزہ افطار کرتے ہیں اس وقت کو کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکتیں ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سو بار نام کو پڑھے اور سجدہ میں بھی اسی طرح کرے پھر سلام کے بعد نام کو ایک ہزار بار پڑھے اور کہے اسے مثل لائل شخص کو میرے سامنے ذیل کو پیشک وہ ذیل ہو جائے گا اور کسی بات میں اس کی مخالفت نہ کرے گا۔

لطیفہ

اہل بصائر نے جب دل کی آنکھ سے دیکھا کہ ذات کی ذل اور لطافت و وصل کا لام قریب ہیں۔ تب وہ سمجھ کر وصل بغیر ذات کے ممکن نہیں اسی واسطے وہ کتوں کے غریبوں پر سے کھانے میں شریک ہوئے اور ہر طرح کی انتہوں سے گوارا کی تب اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ عزت کی عطا فرمائی ہے اور ہجرت اس کے بغیر کے سامنے ذلیل ہونے کے وہ مبرا ہو گئے اور ایمان کو جان کر احسان کا مشاہدہ کیا اور پہچان گئے کہ بخیر خدا نے پاک کے کوئی ذلیل کرنے والا نہیں عدد اس کے ۷۰ ہیں اور یہ زوج الزوج اس سے فرد تک ب کے عدد جو ضرب مستقبل سے بیچ موضع کے حاصل ہے اور اجزا اس کے ۹۶۰ علو و اوی طرف اشارہ کرتے ہیں اور نوے کے ساتھ صا و کی صدا قیامت کی طرف اور ہزار سے فیض کی غایت کی طرف اور چونکہ اول اس شخص کے پاس حاصل ہوتا ہے جس کے پاس عنایت شخص ہے یہ عدد ان حروف کی طرف اشارہ کرتا ہے م غ ن و خ میم اور نوے تو اسم معنی سے پہلے و ریا صحت ہوئی کیونکہ اس میں تنزیل ہے اور جو شخص جس کے سامنے تنزیل اختیار کریگا وہ ذیل ہوگا اور ذیل کے بدل ان حروف میں واقع ہے جو غنا پر دالت کرتی ہے جس کے لوازم سے ذل ہے اور

۱۰۴	۱۱۶	۱۲۸	۱۴۰
۱۰۲	۱۱۴	۱۲۶	۱۳۸
۱۰۰	۱۱۲	۱۲۴	۱۳۶
۹۸	۱۱۰	۱۲۲	۱۳۴

اس حروف کے ۸۹۳ ہیں ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نام مربع اس کے ہے

اسم صحیح برائے قبولیت دعا ہر دعا کے بعد اس اسم کا ذکر کرے تو دعا قبول ہوتی ہے اور جو کثرت سے

تلقی کرے اور کثرت سے ذکر کرے اس کو پہلے تو ہر ایک بات اس کو سنی جائے و غفلوں اور غلطیوں کو اس کا ذکر مناسب ہے اور بھاس کا نام مسعود بھاس کو بھی مناسب ہے عدد اس کے ۸۰ ہیں اور ہر روز صبح الزواج اور فردا ندائی ابراہام اس کے ۲۰۵۔ انی و اسمن کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ قابل۔ یلم۔ کیونکہ اسم صحیح قابل کے مقابل ہے اور ہر نیک اسم صحیح تمام نہیں ہوتا مگر اس الہام کے ساتھ جو تعلیم معانی مسعود ہے اور یہاں اس مقام میں ہم کا ہونا ضروری ہے اور ہر نیک کو کتب قریر میں مل کو کتب سے تیز رو ہے اسی سبب سے اسم

سریح کا مظہر ہوا اور اسم سریح اور قمر کے یہ عدد ہوتے ۲۲ اور یہی اس کا مربع ہے اس کو کچھ اور اسماء حروف اس کے ۵۵۱ اسم رافح کی طرف اشارہ کرتے ہیں صورت اس کی یہ ہے

س	م	ی	ع
۱۱	۷۹	۶۱	۲۹
۹۸	۱۸	۴۳	۶۲
۴	۱۳	۶۷	۹

اس اسم طیل اللہ کا جو شخص ذکر کرے اللہ تعالیٰ پوشیدہ امور اس کو دکھلا دے گا اور اگر کچھ حال کھتا ہو تو کوئی دینی یا دنیاوی بات اس پر بخفی نہ رہے اور اس اسم کے عدد

۲۰۲ ہیں اور ہر روز صبح قمر و شنبہ کی طرف اور تین سو کے عدد سے روز و شنبہ کی طرف اشارہ کرتا ہے پس ہی اس کا سبب ہے اور اگر اس کے ۱۵ ہیں اسم قدیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ خداوند تعالیٰ بصیر تھا پہلے وجود اشیا کے مربع اس کا یہ ہے۔

ب	ص	ی	ر
۱۱	۱۹۹	۱۳	۸۹
۹۸	۳۸	۹۲	۲
۹۱	۹	۱۹۷	۹

خواص اسم حکم اس اسم کا جو کوئی ذکر کرے اس کا حکم جاری ہو حکام کے واسطے مناسب ہے۔ اور یہ السراہ مخزوم میں سے ہے۔ عدد اس کے ۶۸ ہیں اور ہر زوج الزوج والفرز ہے اور اس کے

اعداد ناقص بھی ہیں ابراہام اس کے ۵۸ اسم اتلی اور اسم منعم اور اسم صدوق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ سب اس کے متعلقہ عدد سے ہیں اور اس کے اسماء حروف کے ایک ویر سے عدد

ب	۱۲	۱۷	۱۶
م	۱	۲	۱۱
ع	۱۵	۱۴	۲
س	۱۳	۵	۱۶

۲ ہیں اور ایک ویر سے ۱۸ ہیں پس اولیٰ عالم کی طرف اور اسم قاضی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ تینوں اسماء پہلے تینوں اسمائے اعتبار میں زیادہ ظاہر ہیں صورت اس کی

۳۔ اسم عدل کے السراہ اس اسم کے ساتھ جو شخص کسی ظلم پر بددعا کرے فوراً وہ ظلم اس پر گرفتار ہوا اور اگر حاکم اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو رعایا میں عدل کی توفیق دے جس کا نام عبدالمومن ہوا اس کے واسطے مناسب ہے۔ عدد اس کے ۴۰ ہیں بچا کے عدد سے تو قدام پر دلالت ہے۔ اور

وسعت ممالک پر کہو نہ ممالک کی تنگی اور دولت کی کمی ظلم ہی سے ہوتی ہے اور یہ عدد اعداد زوج الغرض ان سے ہے۔ اجزاء اس کے ۱۰۶ کم منجی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور کم وونی کی طرف پس جس نے وفا کی اس نے مدد کیا۔ رعیت میں اور نجات دی اپنے نفس کی برائی اور مذمت سے اللہ تعالیٰ فرمایا ہے حضرت داؤد علیہ السلام کی شان میں ہے داؤد ہم نے تجھ کو زمین میں خلیفہ کیا ہے پس لوگوں میں حق کے ساتھ حکم کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو یہ تجھ کو خدا کی راہ سے گمراہ کر دے گی۔

ع	د	ل
و	ل	ع
ل	ع	د

نکتہ جب حضرت عمرؓ کے واسطے مسند تکبیر لگایا تو آپ نے فرمایا یہ پہلا ظلم ہے جس سے مراد آپ کی یہ یعنی کوجو حاکم ہو اس کو یہ لائق نہیں ہے کہ اپنی خواہش کے موافق کسی کو کسی پخصیت دے اور آپ نے فرمایا ہے کہ جب لوگ آپس میں برابر ہوں تو ظلم ہے مریج اس کا یہ ہے۔

۲۱۔ کم لطیف برائے تشادی و کشف | یہ اکہ بہت ہی سرج الاجابت ہے اور سختی کے وقت ریح کو دور کرتا ہے اور قید یوں اور سخت مریضوں کے مناسب ہے اور اس شخص کو جو

کسی حاکم کے تقاضے میں یا اپنے نفس کے تحت میں ہو اگر کثرت کے ساتھ اس اکہ کا ذکر کرے گا تو غلامی ہوگی اور جس کا نام صالح ہو اس کے واسطے مناسب ہے عدد اس کے ۱۲۹ ہیں۔ اور یہ عدد قرو مستطیل ہیں بعد اس کے ۲ ہیں ساتھ ۱۳ اور دم کے اور یہ ناقص ہے اجزاء اس کے ۷ کم وولی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ لطف میں دوستی ضرور ہے اکہ مبری تک کیونکہ اس میں رجوع ہے طرف حکم شرف کے اور اسی سبب سے عدد اس کے اولیٰ تین ہیں۔ اور اسماء حروف اس کے اکہ مقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مریج اس کا یہ ہے۔

ل	ط	ی	ت
۱۱	۴۹	۳۱	۸
۴۸	۲۸	۲۱	۳۲
۱۰	۳۳	۴۴	۹

اس اکہ کے خواص سختی ہیں ریح دور کرنے کے بہت ہیں۔ اور آثار عجیبہ اس میں جو شخص اس کا ذکر اور اس کے بدن یا نفس میں کوئی دعلت ہو تو آثار وہ دور ہو جائے گی اور جس شخص کے دل میں کسی چیز کا خیال جما ہوا ہو اور وہ اس اکہ کا ذکر کرے تو وہ خیالی صورت بن کر اس کے سامنے آجائے گا۔ اور یہ اس کا مشاہدہ کرے گا کہ کس طرح وہ روشنی اور غیر منضبط ہوتی ہے۔ ۱۰ میں بڑے عجیبہ سر ہیں۔

۳۲۔ عمل اکہ خیر برائے پوشیدہ انکشافات | اس کا اس کے واسطے مناسب ہے جو عباد میں یا بیدار میں کسی پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے اور اگر شرف عطا دیں اس

کا مریج لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے تو امور خفیہ سے اطلاع ہو اور اگر سات روز کی صلوٰت اور ریاضت کرے تو مؤکل اس کو سال بھر کی خبریں لا دے اور کل بدشاہوں کا حال بیان کر دے۔ عدد اس کے ۹۳۸ ہیں اور یہ عدد زوج فرد زائد ہیں۔ اجزاء اس کے ۲۶۸ ہیں اور اس میں حلق اور واسح کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ

لہذا چنانچہ اکثر لوگ ہزاروں اکہ کے تابع کرتے ہیں اور بہت بڑا کامیاب ہو جاتے ہیں بعض ہم باؤی لکھتے ہیں کہ تیری سیدتی صحتی صحتی کتاب ۱۳

اور غنیمت اشارہ ہے اکم غنی اور لڑنے والوں کی طرف اور اسماء حروف اس کے ۳۳۱ ان دواکوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں غالب، مانج اور اس کا نقش صفحہ ۲۴ پر دیکھئے۔

۲۵۔ اکم غفور برائے دوری تفکرات | اس اکم کی کثرت سے ہر ایک خوف سے بچات ہوئی ہے اور یہ اسم بادشاہوں کا غصہ ٹھنڈا کرنے میں خاص تاثیر رکھتا ہے جو شخص انہوں

کے پاس آتا ہو اس کے واسطے مفید ہے۔ نیز سالکوں غلبگی کے واسطے بھی اکیر ہے عدد اس کے ۵۲۶ ہیں۔
زوج اور زوج فرد ناقص اجزاء اس کے ۳۲۶ اکم مومرہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ ان اسماء میں سے ہے

خ	ت	د	س
۷	۱۵۹	۱۰۱	۷۹
۱۹۸	۲	۲۳	۲۰۲
۸۱	۱۰۲	۱۹۷	۵

جن کے اعداد حروف کے ساتھ ناقص ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۳۲ ہیں ان اکمل کی طرف اشارہ کرتے ہیں ذوالعرش مابعد اور مربع اس کا یہ ہے۔۔۔۔۔

۳۶۔ اکم شکور برائے مکاشفات غلبی | جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اس کے افعال حق تعالیٰ کے ہاں مشکور ہوں گے اور ہر ایک کام میں خدا

اس کی مدد کرے گا۔ اس اکم میں اہل مکاشفات کے واسطے بہت اسرار ہیں رجب کو اپنے مقامات تحقیق میں شاہدہ کرتے ہیں عدد اس کے ۵۲۶ ہیں پس چھ کا عدد تو علوی طرف اشارہ کرتا ہے اور میں کا عدد اس کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ہر مکان عالی سے ظاہر ہے اور پانچ کا عدد غمرہ ہر شے کی طرف اور یہ انتہا مراتب ظہور ہے اور زوج فرد مستطیل ہے اجزاء اس کے ۶۶۶ اکم نعم الدیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور تریز صد پر تنبیہ ہے ویسا کہ

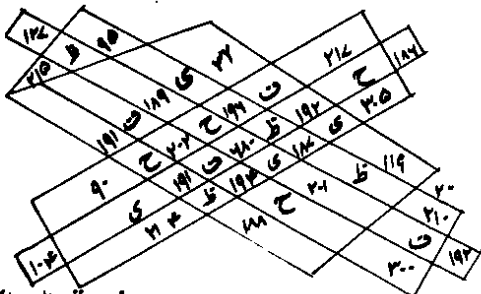
خ	ت	د	س
۷	۱۹۹	۳۱	۱۹
۱۹۸	۲	۲۲	۳۰۲
۲۱	۳۳	۱۹۷	۵

ہم میں سے کوئی بچہ اپنے کو تریزیت کرتا ہے اور اسماء حروف اس کے ۶۶۵ ان دواکوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ستارہ اور اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔

۳۷۔ اکم علی برائے حصول علم وغزرت | جو شخص کثرت سے اس اکم کا ذکر کرے اس کو بزرگی نصیب ہو اور کسی کے سامنے ذلیل نہ ہو۔ اور خود بھی اس سے محبت کرے اور خدا کی مدد اس کے ساتھ ہو۔ اور حکمت کے ساتھ گفتگو کرے۔ ہر ایک اس کا مطیع ہو اور علم کی

بادبیکیاں اس پر منکشف ہوں اور خود اپنے اندر یہ بلندی اور خوش نصیبی ملاحظہ کرے شاہین و ہنگامی طالب علم والو! کو اس کا ذکرنا سب سے اور اگر اکم عظیم بھی اس کے ساتھ ملائے تو یہ بہت بڑا ذکر ہے اور کوئی ان کے نقش کو سونے کی انگوٹھی پر نقش کرے اور عود وغیرہ کی دھوئی دے کر پہنے تو جو اس کو دیکھے مطیع ہو۔ سفاح کے بعد کل خلفاء عباسیہ اس عمل کو کرتے تھے اس ہمارے زمانہ تک۔ ماموں کے کسی نے کہا کہ شاہان فارس نے تم پر لشکر کشی کی ہے تم نے کیا بندوبست کیا ہے ماموں نے اپنے ہاتھ میں انگوٹھی دکھادی اور کہا کہ جب تک یہ ہمارے پاس ہے ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا اور اس انگوٹھی میں یہی وہ اکم تھے ثمر قمر کا وقت اس کے واسطے مناسب

فقراد کو کچھ صدقہ دے تو یہ بھی سلامتی کا سبب ہے ایک قافلہ جنگل میں ایک شخص کے پاس سے گزرا جس کا گھوڑا پر ہوا تھا اور وہ بے فکری کے ساتھ سو رہا تھا۔ قافلہ والوں نے اس سے کہا کہ تو اس خطرناک جنگل میں سو رہا ہے تجھ کو خطرہ معلوم نہیں ہوتا۔ اس میں درد نہ دے بہت ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ مجھ کو اس سے شرم آتی ہے جس کے غیر میں خوف کروں جس شخص نے اس اہم کو تحقیق کر لیا اس کی ہر وقت اللہ تعالیٰ حفاظت کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوعلی وفاق سے روایت ہے کہ کسی بزرگ کے پاس دس ہزار شرفیاں آئیں۔ انہوں نے خداوند تعالیٰ سے عرض کی کہ الہی یہ شرفیاں میرے پاس آئی ہیں۔ اور تو جانتا ہے کہ میں ان کی حاجت رکھتا ہوں۔ مگر مجھ سے ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی لہذا ان کو تیرے پاس واپس کرنا ہوں۔ جس قدر ضرورت ہو کرے گی تجھ سے لے لیا کروں گا چنانچہ انہوں نے سب الشرفیاں فقراد و مساکین میں تقسیم کر دیں پھر جب ان کو ضرورت ہوئی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے اور بقدر ضرورت ان کے پاس اجاتا۔ یہاں تک کہ انی شرفیوں سے ڈگنا اور لگنا انہوں نے خرچ کیا بعض واقعات ان امر اور حروف نے اس کو اس طرح وضع کیا ہے۔



نقش اہم حقیقت

عدد اس کے ۹۹۸ ہیں پس ہمارا اور ظالماں ہے۔ اور یہ عدد اور یہ زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزا اس کے

ظ	ی	ق	ح
۷	۸۱	۹	۹۰
۱۲	۹۲	۶	۷۸
۷۹	۵	۹۲	۱۱

ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اصل حافظ اور مربع کی اس کے

سرند اخل کے ساتھ یہ صورت ہے۔

جو شخص اس کا ذکر کرتا رہے کوئی ضرورت کی چیز اس

۴۰۔ خواص اہم منفیت سے فوت نہ ہو یہ ذکر کار صاحبین اہل وصال سے ہے جب وہ اس اہم کا باہک

ذکر کرتے ہیں کہ ان پر اس کا حال غالب ہو جاتا ہے تو ان کو بھول بھی نہیں معلوم ہوتی۔ اور اس اہم کی تحقیق طوط حضور

علیہ السلام نے اشارہ کیا۔ کہا کہ میں تم میسا نہیں ہوں۔ مجھ کو میرا خدا اکلایا دیتا ہے۔ عدد اس کے ۵۵ ہیں زوج

الزوج فرد منقطع ناقص اجزاء اس کے ۵۱۹۔ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ واحد میں اور ہاں دعا میں

ہیں وہ اس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ عدد میں سے سب باقی ہیں اس کا مربع یہ ہے۔
 اس اکم کے ذکر سے لوگوں میں عظمت اور ہیبت ہوتی ہے۔
 اس اکم جلیل برائے عظمت
 جو اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے ہر ایک ظالم اس سے

خوف کرے حضرت شیخ زہری الدیہی کافی فرماتے ہیں۔ اس اکم میں عظمت و جلال کا بڑا اثر ہے۔ جو شخص اس اکم کا ذکر کرتا ہے
 کوئی اس کی طرف ہیبت سے نظر نہ کر سکے۔ اور جو ظالم اس کو دیکھے وہ بے کاپ کاٹھے اور جب تک اس کے سامنے نہ رہے
 اس کی ہیبت اس پر طاری نہ ہے۔ عدو اس کے پاس ہیں اور یہی عدو اہل ہیں۔ کیونکہ جلیل کے معنی اس کی ہیبت اور
 لطفت کے واسطے ہیں جس میں کچھ خشکی نہیں ہے اور حکیم اس میں اشارہ جمع کے واسطے ظاہر ہوتا ہے۔ اسی واسطے
 اسماء حروف اس کے عدد کے ساتھ اپنی سمیات سے زیادہ ہیں ام ۳۰ ممد اور ام معید اور ام مکی کی طرف اشارہ
 کرتے ہیں اس لئے کہ جلیل وہی ہے جس کی طرف ہر ایک کام میں بھروسہ کیا جاتا ہے تاکہ ہر ایک غیر کا فائدہ پہنچا دے اور

۱۰	۲۳	۲۱	۱۷
۲۱	۱۶	۱۱	۳۲
۱۵	۱۸	۲۵	۱۲
۲۴	۱۷	۱۶	۱۹

ہر ایک بلائی سے نجات دے صورت اس کی یہ ہے۔

جو شخص اس اکم کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کو شہادت

۳۰۔ اکم کریم برائے رزق

کے رزق دیتا ہے اور فاقہ کرتا ہو گا تو بہت کشادگی

ہوگی اور اگر اکم وہاب اور ذوالنور بھی اس کے ساتھ ملائے سما میں جو عجائبات

کا مشاہدہ کرے معلوم ہو کہ اکم کریم وہاب اور ذوالنور اسماء جلیلہ سے ہیں اگر ان کے ذکر پر مداومت کرے

تو ایسی آسمانی سے رزق ملے جس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے اس کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اس

کے مطالب کس طرح پورے ہو گئے بغیر شفقت کے صورت نقش اکم کریم کی یہ ہے۔

حضرت شمس العلماء ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن یعقوب کوئی فرماتے

ہیں اس اکم کا ذکر اپنے مال اور کل احوال میں زیادتی پائے گا۔ اور اللہ سبحانہ

و تعالیٰ اس پر ظاہری و باطنی نعمتیں کھول دے گا۔ دفع رسانی میں یہ اکم اعظم

نہیں اسماء ہے اس شخص کے واسطے جو اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے اور ایسے

ہی جو اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ رزق کی اس پر کشادگی ہو جس کا نام عبدالکریم ہو اس کے واسطے

بہت مناسب ہے۔ عدد اس کے زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۸ یعنی اصل پر زیادہ ہیں اکم

صفوح ہے کیونکہ کرم صفحہ یعنی درگزر کا مقتضی ہے۔ اور اسماء حروف اس کے ۳۳ اکم

رب اور معافی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اکم کریم اور وہاب اور ذوالنور اور

منعم اسماء عظیمہ ہیں اور جلیل القدر مربع جلب رزق کے واسطے مفید ہے اور بعض دفعہ اس

۵	۲۹	۱۱	۱۹۹
۲۲	۲۲	۲۸	۸
۶	۲۷	۲۳	۲۸

مربع صرف اور شش عددی اس طرح جمع کرتے ہیں۔

۸۴	۹۳	۸۵	۸۶
۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۹۵	۹۶	۹۷	۹۸

کریہ	وہاب	نواطل	منعم
نواطل	منعم	کریہ	وہاب
منعم	کریہ	وہاب	نواطل
وہاب	نواطل	منعم	کریہ

یہ اہم رقم رائے حفاظت
ترجمہ ہے جو شخص کثرت

سے اس کا ذکر کرے وہ اپنی حرکات و سکنات میں محفوظ رہے اور اس

کا جیل اہم مربع ثروت قرار میں لکھا جاتا ہے جو اس کو اپنے رکے ظاہر و باطن میں محفوظ رکھتا ہے۔ معلوم ہو کہ
جو کوئی اس اہم قریب کو ہر روز چار ہزار بار پڑھا کرے یا اس بارہ روزہ اور دیانت کے ساتھ چالیس روز تک
جمع ہفت کے ساتھ پڑھے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے اور مولانا اہم اس کے ساتھ
تسبیح پڑھنے لگیں۔ پھر یہ شخص جس ظلم میں جائے گا وہ ظلم باطل ہو جائے گا۔ عدد اس کے ۶۱۲ زوج فرد

نہایت ہے۔ اجزا اس کے ۵۲۸ اہم کی اور تہی کی طرف اشارہ

ب	ی	ق	س
۱۰۳	۷	۱۹	۳
۳۳۰	۴	۲۲	۹۸
۹۹	۲۲۱	۱۱	۹۸

کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے۔

۱۰۳۔ اہم مجیب رائے قبولیت دعا
ہر دعا کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھنا چاہیے جو شخص اس کے مربع کو

جمع کی پہلی ساعت میں نقش کرے۔ پھر دن بھر اہم کو پڑھتا رہے اور غروب کے وقت جو دعا مانگے
قبول ہوگی۔ عدد اس کے ۵۵ ہیں۔ اور یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزا اس کے ۱۰۱ اہم یا ربی اور نظام
کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ اسباب کے نازل کرنے میں ظہور کے معنی ہیں اور یہ عدد اسے ہویات

۶	۲۰	۱۶	۱۰۳
۳	۱۹	۷	۱۰۳
۹۸	۲۲	۴	۳۳۰
۹۸	۱۱	۲۲۱	۹۹

عمر کے ساتھ حضرات کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس کی ہاضمت جمع اہم باطن
کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اس کا نور حضرت عدد کی طرف اشارہ کرتا ہے اسامہ و روت کے
۱۵۱ اہم معظم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کو کچھ مربع اس کا یہ ہے۔

۱۵۱۔ اہم واسع رائے عمر و لازمی
اس اہم شریف کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے رزق اور علم اس کا نشادہ اور
عمر و دائرہ ہو یہ اہم اسامہ جلیلہ سے ہے اس کے ذکر کو کوئی دلتگی نہیں ہوتی ہر ایک
کام کو اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کا مدد دے اور سینہ کشادہ کرتا ہے

اور جو زیادتی قمریہ اس کامریج تک کہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس اکم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے اور نقش کو اپنے پاس رکھے اس کے مشکل کام آسان ہوں اور مدق کشادہ ہو جو بادشاہ یا امیر اس اکم کا ورد کرے اس کا ملک وسیع ہو اس کے عدد ۱۳۷ ہیں۔ سات میں اشارہ ہے خلاصی کی طرف ہر ایک تنگی سے اور تیس انتظام جمیع اسماء کے واسطے ہے بیچ وسیع وصلت کے اور سو کا اشارہ احاطہ اور ظہور کی طرف ہے پس اسی سبب سے عدد جامع ہے واسطے اولیٰ اسماء کے ظہور میں اور واسطے اولے ان کے تنزل کے جو در حقیقت آسمانی کا ہے ظہور میں اور وہ آلاء اور ملیک ہے اور اس عدد پر حبیب کی مثل حمل کیا جائے تو یہ زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ اور یہ اشارہ ہے واسطے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور وہی اس قول کے ساتھ مشارا لیبہ ہیں۔ $3 \times 5 = 15$ یعنی ثقل بن عبد المومن بیچے میری گنجائش میرے بندہ موسیٰ کے حل میں ہے اور یہ عدد اول سے ہیں اور اگرچہ ظاہر عبادت طرفیت کے متفقین ہے مگر خدا تعالیٰ پاک ہے اس بات سے کہ اس کے اعداد کو بھیجی معلول کرے یہ ایک لطیف اشارہ ہے جس کو اہل ذوق سمجھتے ہیں۔ مکتبہ جس شخص نے عظمت کا مشاہدہ کیا وہ کہتا ہے میں نے ہر چیز کے دیکھنے سے پہلے خدا کو دیکھا۔ عین باطن عظمت اور ظاہر وسیع ہے اور اسی سبب سے عظمت کو آراء کیا گیا ہے اس کو کبھی تو حید کے لطیف ہیں اور اس کے اسماء و حروف ۱۳۷ اکم ملک الروح کی طرف اشارہ

و	ز	ح	ع
۶۶	۵۹	۲	۵
۳	۸	۶۶	۵۸
۵۷	۳۸	۷	۲

کرتے ہیں واسطے وسعت احاطہ اسکے کے اس کامریج کی صورت یہ ہے

۱۰۴۔ اکم حکیم رائے عالم و حکمت

اس کو حکمت اور علم اور ذوق علوم اور غرائب معانی اور لطافت اشارات عالم کرے ثمرت عطا درجہ میں بدرجہ کی پہلی ساعت میں جو شخص اس کامریج اس کے موافق پھیر کر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اکم کا ذکر کرے اخلاق سکھائے ساتھ آراستہ ہو اور فیض الہی اور حکمت کی ترس اس سے جاری ہوں مگر عمل کے واسطے تزکیہ نفس شرط ہے اور کثرت ذکر سے حقائق اور اسرار معانی سمجھ میں آتے ہیں یہ حق معقول کی تختی پر ثمرت عطا درجہ میں جو شخص اس کو نقش کرے اپنے پاس رکھے علوم حکمہ اس کی کھڑکی آئیں جملہ کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے ۷ زوج فرد نامہ ہیں اجزاء اس کے ۹ اکم ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اولے تنزلات حکمت ہے اور اسماء و حروف اس کے ۲۱۱ ایک اعتبار سے ہیں اور دوسرے اعتبار سے ۲۱۳ ہیں پہلا اعتبار اکم عالم اور اس کے معانی ظاہرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور دوسرا اعتبار اکم یاری کی طرف اشارہ کرتا ہے کیوں کہ بڑے کے معنی مادہ کو قبول صور کے واسطے تیار کرنا ہیں وہ جو ان احکام سے ہیں جو حکمت تقاضا کرتی ہے۔

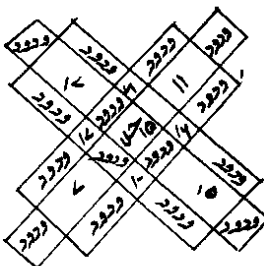
لطیفہ حکیم نے کہ کشاویں دیکھتا ہے اور علوم علیہ حکم کے سبب سے کشاویں کو لکھ دیکھتا ہے جس کو خدا تو دے

اس کے واسطے قریبین سے اور دور حرکت دیا گیا اس کو چھ کثیر عنایت ہوا۔ اور اہل عقل ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں معلوم ہو کہ ہر ذکر کا اپنے ذکر کو قوت دے تاکہ اس کی حقیقت سے واقف ہو اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے.....

ح	ی	ی	ص
۲۱	۹	۲۱	۷
۱۸	۶	۲۲	۱۲
۱۱	۳	۵	۱۵

اسی ام کا ذکر کر کے سب لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے اور یہ ام مقناطیس

جذبہ ہے جو شخص اس دود واد حبیب کو ایک شمشاد میں وضع کرے اور مرکز میں اس کے ام ہو ادیکھے اور پھر شمس کے گرد مربع محیط کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے پھر جس لباس کی نظرباٹے وہ اس سے محبت کرے اور اگر اس کی شکل جمعہ کی ہو یا ساعت میں یا شرف تہہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے یا ام کی تلاوت کرتا رہے تو جذبہ علائق کی عجیب تاثیر دیکھے اور نیز اگر اس ام کو بر سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہو اور ہر کام میں باطہرات ہو تا شرط ہے بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اگر اس ام کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے تو جو شخص اس کو دیکھے دل سے مائل ہو اور اس کے باطن کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ روح محبت کے ساتھ اور اس کے ظاہر کو امر امدودت کے ساتھ زندہ کرے بعض علماء الحروف نے اس صورت سے اس کو وضع کیا ہے۔



۲۲	۲۸	۳۸	۸
	ح	حبیب	
۳۶	۱۰	۲۰	۳۰

۱۸	۲۳	۱۶
۱۶	۱۹	۲۱
۲۷	۱۵	۲۰

س	ی	ح	ص
۳۵	۲۶	۱۲	۱۸
۲۶	۱۶	۱۲	۳۰

اس شکل کو جو شخص شرف قریب جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک

ام کا ذکر کرتا رہے پھر اس کو دیکھے اس سے محبت کرے اس ام میں جذبہ و محبت کی عجیب تاثیر ہے اور یہ ادبایہ جمال کا ذکر ہے اس کی تعداد ہی جانتا ہے جس نے محبت کا یہاں لکھا ہے اور بساط مودت پر جلوں کیا ہے تم جن میں دیکھتے ہو کہ اس کے حروف ام بدوح سے مناسبت رکھتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۹ ام سول کی طرف اور ابلا عدد اس کے ام حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ روح الروح اور قدرت اسماء سے اس کے موافق ام ہادی ہے اور یہ اعداد ثریز سے ہے کیوں کہ ضرب اول عدد سے پیدا ہوا ہے اور وہ تائد ہے اگر اس کے ۱۲ ام حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ قربان سے مودت کہہ محبت ہوگی اور اسماء

حروف ۹۶ اکم رسول کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ جب اور رسول ہیں اور جب کہ درود محبت ہے تو اس کی انتہا طلب رکھی گئی جس سے اکم طالب کی طرف اشارہ ہے اگر تم بوجھو کہ محبت کیا چیز ہے۔ میں کتابوں محبت صفاء مودت ہے اور وہ بیل دائم ہے ساتھ قلب ہائم کے اس مقام کی فضیلت میں چار انقباب کھلے ہیں۔ جب بیعت و درج یعنی عشق اور وہ محبت کا یکسو کرنا ہے اور وہ دین شہقت اور عین ارادہ محبوب کا اول اس کے ساتھ تعلق۔

۳۹۔ فوائد اکم مجید | یہ عظیم الشان اکم بادشاہوں کا ذکر ہے جس پر وہ مدد و موت کرتے ہیں تو ان کا ملک وسیع ہوتا ہے اور ان کے واسطے بھی مناسب ہے جو شخص اس اکم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اس کا علم درود ہو گا جو اس کا نام عبد المجید ہو اس کے واسطے مناسب ہے اگرچہ حال والا اس کا ذکر کرے تو کل کام اس کے آسان ہوں اور محارت کے ساتھ اس کی شرح زندہ ہو اور باطن اس کا لطافت اس کے ساتھ قوی ہو۔ اول اس اکم میں عزت کے نکالنے اور پوشیدہ زمونہ کے معلوم کرنے کی عجیب تاثیر ہے۔ عدد اس کے ۵۷ ہیں سات میں شخص کی طرف اشارہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ تا بعد ازیں سے وہی بچا ہوا ہے جو جو بچا ہے کہہ کے اور وہ عدا وند تعالیٰ ہے اول پچاس سے اس کی طرف اشارہ ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مدد ہے اور وہ بھی عدا وند تعالیٰ ہے یہ عدد قدر ناقص مستطیل ہیں لہذا اس کے ۳۱۔ الف تا دے اور اقامت اور کاف کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ایک اعتبار سے

۱۴۲	۱۴۵	۱۴۸	۲۹
۱۵۷	۱۶۶	۱۶۱	۱۴۲
۱۷۲	۱۵	۱۶۳	۱۶۰
۲۵	۱۶۹	۱۶۸	۱۴۵

۱۹۰۔ اور ایک اعتبار سے ۱۸۸ ہیں پس پہلے اعتبار سے اکم ہوا اللہ الہو احمد و جب الوجود کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے اعتبار سے اکم مولے اس کی طرف اشارہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔

۵۰۔ اکم باعث صحت کے لئے بہترین عمل | یہ اکم اور دوسرے اکم اس شخص کے مناسب ہے جس کی ہمت بہت ہو گئی ہو اگر اس کا ذکر کرے گا تو ہمت قوی اور بلند ہو جائے گی

اور بعض نے کہا ہے کہ اکم زندگانی اور صحت کی عجیب خاصیت رکھتا ہے اور قوی کی حفاظت کرتا ہے جب تم اسکا ارادہ کرو تو روزہ رکھو غلو متیں داخل اور فراع قلب و ذریعہ ہمت کے ساتھ اکم کا اس قدر ذکر کرے کہ حال اس پر غالب ہو تب فوائد اس کے ظاہر ہونگے اور اگر سبب کی سختی پر ہمت کی پہلی ساعت میں اس کو نقش کرے پھر امام بار اکم کا ذکر کرے اور اتنا شے ذکر میں سختی پر نظر رکھے پھر کہہ لے زلزل میں نے تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کیا نہیں رہی ہو گا جو یہ چاہے گا عدد ۵۷۲ ہیں اور عین او دیا اس میں اپنے حال پر باقیہاں اور سبب الف کے ساتھ یا گیا جو سبب بلا سبب

ت	میں	تحقیق	مخلص
۱۳	۱۹۹۰	۹۹	۱۵
۱۹۷	۱۶	۶۸	۹۸
۶۹۰	۹۷	۱۵۸	۱۵

ہے اور یہ عدد فرد ناقص ہے اور اس کے اکم صادق اور
عملی الحوائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے۔

اس اکم کا ذکر کرنا

۵۱۔ اکم شہید برائے رفیع افراط و تفریط
اس میں پانچ گنا۔ اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو صفت و صمدت اور
عزت کے ساتھ متصف ہوگا اور افراط و تفریط کا مادہ اس کے اخلاق سے دور ہوگا مرتبہ شہادت کے طالب کے
واسطے یہ بہت بڑا ذکر ہے بعض لوگوں کو میں نے یہ ذکر بتلایا۔ مرتبہ شہادت ان کو حاصل ہوا اس کے نقش کو جمعہ کی
پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے دل پر یاد دہیں تو سب اس کی تعریف کریں اور اللہ تعالیٰ اس کو بہت و وقار
ضیاب کرے عدد اس کے ۱۲۲ ہیں اور اسماء حروف اس کے ۳۱۹ اکم مجرے الضک کی طرف اشارہ کرتے ہیں
اور کتب خدا ہی کے علم سے جاری ہوتی ہے جیسا کہ قرآن شریف

۷۹	۸۳	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۱	۱۶	۷۵	۸۷

دارد ہے۔ مربع اس کا یہ ہے۔

اس کا ذکر

۵۲۔ اکم حق برائے طاعت میں ثابت قدمی
طاعت و عبادت پر ثابت رہتا ہے اور حقائق امور

اس پر ظاہر ہوتے ہیں اور پلہ شہیدہ اسرار سے مطلع ہوتا ہے۔ برائیاں اس کو بری معلوم ہوتی ہیں۔ اور کلمہ اس کا بلند ہوتا
ہے اور الہی اکم کے سبب سے اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھتا ہے جو شخص اس کے مربع کو طالع برج
ثابت میں کسی چیز پر جس کا ثابت رکھنا مقصود ہے نقش کرے گا تو وہ چیز ثابت رہے گی مگر اس سے پہلے اکم کا

۳۶	۲۶	۳۲	۱۹
۲۳	۲۰	۳۵	۲۰
۲۱	۳۶	۳۷	۳۲
۲۸	۳۳	۲۳	۳۵

اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے اور مربع
کے گرد رکت لکھے۔ **یَا مَآثِرَ تَنْفَعُ النَّاسَ يَمْلِكُ فِي الْأَرْضِ** حین
عدوا کی اس کے ۱۰۰۸۔ لیکن اولیٰ زوج الزوج اور فرد اللہ
ہیں۔ اور اس کے ۱۷۷ اکم مقبیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے۔

۵۳۔ اکم وکیل برائے وسعت رزق
جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو اسباب رزق سے غنی کرے
گا اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو عالم میں تصرف کرے۔ یہ اکم ان اسماء

میں سے ہے جو ہمارے حضور کے ساتھ مخصوص ہیں اور جس کا نام محمد ہوا اس کے موافق ہے اور عدد
اس کے ۶ زوج فرد مستطیل ہے اور اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام کتاب میں متوکل
رکھا ہے اور یہ اکم اپنی جمعیت اور حضور کے ساتھ مخصوص ہونے کے سبب سے عدد میں اکم

لہذا ایک جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ضرر جاتی ہے

اللہ کے مطابق ہے اور ان دونوں کا مجموعہ ۱۱۳۲ اسم محمد علیہ السلام ہے اور یہ عدد زائد نہیں اس کے موافق جو بیان ہوا اور اجزاء اس کے ۷۸ اسم حکیم کے مطابق ہیں کیوں کہ دیکھ اگر حکیم نہ ہو تو حسب موقع کام نہیں کر سکتا اسی کے متعلق کس نے شعر کہا ہے اذ کنت فی حاجة منزلة خانزیرین حکینا ولا حوجة۔

اس کے شلک کی صورت یہ ہے [واحد ۲۶ طیبیب ۲۶ حبیب ۵۷ دی ۲۶] اور اجزاء ان دونوں اسموں کے حسب کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ہمارے حضور ۲۷ حبیب ۵۷ دی ۲۶ کی زیادتی دوسرے کیساتھ جمع کی ہے جیسا کہ جبر ان کا اسم احب ہے اور اسماء حروف ان کی ۱۹ اسم فیہم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ وکالت میں قیام پانچے فردی ہے

جو شخص اس کا ذکر کرے ظاہری و باطنی بوجہ اٹھانے کے قوت اس میں زیادہ ہو اور روح اس کی قوی ہو یہ ذکر

۵۶۔ اسم قوی برائے قوت و طاقت

اذا کار عزرائیل علیہ السلام سے ہے جس کا نام موسیٰ یا یونس ہوا اس کے واسطے مناسب ہے اور اگر اسم مصداقی اس کے ساتھ ملے تو مناسب ہے جو شخص اس کے ذکر پر تلازمہ کرے وہ کبھی سفر میں ماند نہ ہو نہ داس کے نزدیک فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۹۲ ذکر کر لیں یعنی اللہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو شخص اس ذکر کو لازم کرے کسی چیز سے عاجز نہ ہو بعد ولفظی اس کے ۱۹۴ اور فی ۱۶ میں زورج فرد ناقص اجزاء اس کے اسم عزرائیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسی طرح جب حدت قوت کے صاحب ہوگی تو پوری ہوگی حدود اول اسم موسیٰ کی طرف اور حد ثانی اسم یونس کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ جو شخص اسم قوی سے زیادہ قریب ہو گا وہ ضعیف بھی ہو یہ سب توجہ حق کے اسی سبب سے موسیٰ علیہ السلام بھی کمزور تھے اور دیکھو کہ موسیٰ علیہ السلام اندھیرے میں تابوت میں بند کر کے دریا میں ڈالے گئے اور یونس علیہ السلام بھلی کے پیٹ میں رہے مرنے والے تھے

۳۸	۳۱	۳۴	۲۱
۲۵	۳۰	۳۷	۲۷
۲۳	۳۸	۲۹	۳۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۷

۵۵۔ اسم متین برائے آسانی مشکلات

جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے ضعف قوت سے امن میں ہو اور جس قدر بھاری کام ہو گا اس کو مشکل نہ ہو جس کی قوت متقطع ہو گئی ہو اس کو یہ ذکر مفید ہے اگر اس کے ساتھ اسم قوی بھی ملے تو بہت سرعت مرحلہ تاثیر ہے خاص کر اس شخص کے واسطے جو بوجہ آفات کے کام کرتا ہے حدود اس کے ۵۰ ہیں اور یہ زورج الزورج فرد زائد ہے اجزاء اس کے ۱۵۹ اصل سے زیادہ ہیں اس لئے کہ اس میں اسم امان کی طرف اشارہ ہے اور شانت میں اختلال قوت سے امان ہوتی ہے اسی سبب سے اس کے آخر میں نون سے اور وہی اس کا جہود ہے جس کے ساتھ ظہور و عبادت اللہ سمان

اس کے ۲۳ زوج فرد نامذہبہ اجزا اس کے ۴۴ تیرے اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو تکلیف ۱۰ اور اس کا حروف اس کے ۱۳۰ اسم آخر جمین اور جامع کی طرف اشارہ کرتے ہیں مرج اس کا یہ ہے

۱۵	۱۸	۳۱	۸
۳۰	۹	۱۷	۱۶
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

۵۸۔ اسم محصی برائے روحانی اسرار

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے مرتبہ کا لطف اس کو حاصل ہو جس کے واسطے اسم حبیب کا ذکر مناسب ہے اس واسطے اس اسم کا ذکر بھی مناسب ہے عدد اس کے ۲۸ ہیں آٹھ واسطے کمال کے اور باقی اس واسطے تمام کے اور سو واسطے حاصل کے حصہ آسمی کو کہتے ہیں جو کمال نام فطر رکھتا ہو یہ عدد زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اجزا اس کے ۱۱۸ اسم جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اہل اسرار کے نزدیک اور اہل انوار کے نزدیک اسم ملک کی طرف کیوں کہ حیات نفاخا کرتی ہے ملک جہ کمال کا احاطہ ہے تنہیہ معلوم ہو کہ اسم رحیم سے لے کر حبیب تک جو اسماء گذرے ان کو تعلق زیادہ تر اسباب سے ہے جیسے داب کریم رزاق وغیرہ اور ان سب کا خاتمہ حمد کے ساتھ ہوا اور جو اسماء آسمی ہے اسم صبر تک ہیں اللہ میں بندے کے بغیر سے تعلق ہے جس کا بیان اسم فصیح اور مبداء اور حمید وغیرہ ہیں اسم صبر تک آگے بیان ہو گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور اسم امی ہیں نقطہ معرفت ظاہر ہوئی ہے اسماء حروف اس کے ۵۰ اسم عزیز کافی کی طرف اشارہ کرتے ہیں مرج اس کا یہ ہے

ی	ص	ح	ھ
۷۳	۵	۸۹	۱۱
۸۸	۱۲	۷۲	۶
۷	۷۱	۹	۹۱

۵۹۔ اسم مبدئی برائے حل مشکلات

اس اسم کے ذکر پر پوشیدہ راز کشف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کو

حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے جو شخص کسی مشکل کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس کے واسطے یہ ذکر مناسب ہے اور اس کے واسطے بھی بہتر ہے جو کسی عمدہ علم میں کوئی تالیف کرنی چاہتا ہے یا اشعار غویٰ لکھنے منظور ہیں عدد اس کے ۵۶ ہیں یہ اسم اسم اولی سے وہی نزولت رکھتا ہے جو اسم وکیل اسم اللہ سے رکھتا ہے اس سبب سے ان دونوں کے درمیان اسم

۸	۱۳	۲۳	۱
۳۳	۲	۷	۱۷
۲	۳۶	۱۱	۱۶
۱۲	۵	۷	۳۵

مبین نے انجام کر دیا اور ولایت اور ابتداء ہی سے ساتھ

جو کے معنی اخبار کے ہیں ہر ایک چیز ظاہر ہوتی ہے اسماء

حروف اس کے ۱۲۵ اسم عالم کی طرف اشارہ کرتے ہیں مرج اس کا یہ ہے

۶۰۔ اسم معید برائے گمشدہ چیز کی واپسی

اس اسم کے ذکر کی جو چیز گم ہو گئی ہوگی اور واپس آجائے گی اور ہر ایک غرابی درست ہوگی جو شخص اس کے مرج کو درج منتخب کے طبع میں کہہ کر ایسی جگہ ٹکانے جہاں ہوا چلتی ہو تو جو ہوا ہوا ہو گا فوراً واپس آجائے گا قدرت آجی سے بعض موانعت ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے جو چیز ہول گیا ہو گا وہ واپس آجائے گی عدد اس کے ۴۴ ہیں زوج الزوج اور فرد ناقص اجزاء

اس کے ۱۰۔ اسم ایک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ چڑکے جانے کے بعد وہی اس کو دہرائیں لاسکتا ہے جو ملک سے پورے
 ملک سے اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اسم ملک کے ساتھ ملکی ہے اللہ یہ عدد و حرف قاف کی طرف ہی اشارہ کرتا ہے کیوں
 کہ اس میں اساطیر ہے جو ترک و تداو کے ملحق ہوتا ہے اسماء و حرف اس کے ۳۶ الی و دہائیں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ایک
 رقم مربع اس کا یہ ہے

۱۱	۲	۷	۵
۲	۸	۷۲	۶۹
۸۱	۲۳	۱	۹

۶۱۔ اسم جی برائے حصول لطف و کرم

یہ اسم انکار اور نفی علیہ السلام سے ہے جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ظاہری و باطنی زندگی عطا فرماتا
 کرے اس اسم کو اسم جی سے نسبت ہے جو شخص اس کو اس کے نقش کو زہرہ کی سماعت میں جمع کرے دوزخ کا کھڑکے سے اللہ تعالیٰ
 اس کی قدر بخدا اس کے ذکر کو زندہ کرے اور اس قدر لطف آبی ملاحظہ کرے جو بیان سے باہر ہے عدد اس کے ۹۷ درجہ ازواج
 اور فرغانہ میں ہیں۔ اجزاء اس کے ۵۲ اسم ان کی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء و حرف اس کے ۱۲ اسم مغز کی طرف اشارہ کرتے
 ہیں کہ یہ اسمیں عزت اور امانت میں ذلت سے مربع اس کا یہ ہے

۹	۲۳	۱۹	۹۶
۲۰	۵	۱۰	۲۳
۱۴	۱۷	۲۶	۱۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

۶۲۔ اسم حیت برائے ہلاکت ظالمین

یہ اسم اس شخص کے واسطے ہے جو ظالموں کو اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے جب اس اسم کو پڑھ کر ظالم بد بعد امارے گھا
 اسی وقت ہلاک ہو گا خدا سے ڈرنا چاہیے شہوت قوی کرنے کی بھی اس میں تاثیر ہے یہاں تک کہ اس کا حال آس پر غالب ہو
 جائے پھر اس شخص کا نام ہے جس کا ہلاک کرنا منظور ہو فوراً ہلاک ہو گا خدا اس کے ۲۹۵ میں اور یہ درجہ فرزانہ ہے

۹	۲۳	۱۹	۹۶
۲۰	۵	۱۰	۲۳
۱۴	۱۷	۲۶	۱۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

اجزاء اس کے ۵۲۶ ہیں اور قسم اللہ کے عدد میں

دوسرے ساتھ اور اسماء و حرف اس کے اسم امان اور

تین کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۶۳۔ اسم جی برائے درازی عمر

جو شخص اس قدر اس اسم کا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر
 غالب ہو جائے تو عمر اس کی زیادہ ہو اور نور تو حیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کا مقب زندہ کرے یہ ذکر انکار جبریل علیہ السلام سے ہے
 اور جس کا نام ادریس ہو اس کے مناسب ہے عدد اس کے ۸۷ درجہ ازواج اور فرغانہ میں اور یہ ثانی عدد نام میں اور اعداد
 ماحد اعداد ناقصہ سے بہتر ہیں مگر وہ بہت تھوڑے ہیں بے شک ان میں سے اعداد انہیں پائے گئے ہیں ہر مرتبہ میں جس کے
 ساتھ اس مرتبہ کی حیات جو پس مرتبہ اعداد میں ۶ ہے اور مرتبہ عشرات میں ۲۸ اور مرتبہ بات میں ۹۶ اور یہی رسول اللہ صلی اللہ

اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تب وہ اپنے اندر ایسی حالت پائے گا جو کسی علم و حدیث سے حاصل نہ ہوئی ہوگی جس کا نام عید الوجود ہوا اس کے واسطے بہت مناسب ہے عدد اس کے جوئے زوج فرستلیل ہیں کیونکہ میں شرف ہے اس سبب سے کہ یہ مرکب ہے ضرب اول زوج سے اول عدد کامل میں پس یہ معدودہ سبب ہے دوسرے تہذیب ہی معدودہ حرف نورانیہ ہیں اور روشن راتوں کے لمحہ کی معدودہ کیونکہ وہ تاریں وجہ کی ہیں اور اندھیری تاریں اور یہ علقہ قاض ہیں اجزاء ان کے ۱۰ حرف کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ہم تحریر ہے اس قول میں $\text{حی یسْمَعُ دَیْنُ یَسْمَعُ}$ اسی سبب سے اس کے اسماء حروف مولیٰ کی طرف اشارہ کرتے ہیں مروجہ ہے

۹۱۹	الف	جیم	دال
۹۳	۳۹	۲۲	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۳	۱۵
۲۱۲	۱۶	۳	۵۲

۶۶۔ اسم ماجدہ برائے وصفت قلبیہ و اقترار

جب بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے اس کا شک و یح ہو اور تمام رحمت اس سے محبت کرے جس کا نام بڑا ماجدہ ہو اس کے واسطے زیادہ مناسب ہے عدد اس کے ۸ عدد و شریف ہیں کیونکہ یہ ضرب اول عدد و نام سے میں بیچ اول عدد کے پہلے نمبر کو دو بار ماضی عدد میں ضرب کیا اور یہ عدد و ولایت کرتا ہے کمال سیرت نام پر جس میں ہم ہے جس کو حضور علیہ السلام نے احد کے جنگ سلطانوں کی علامت قرار دیا تھا جس سے مراد جمیعت ملک اور اس کی وسعت اور دوام ہے اور یہ عدد و نام ہے اعداد و درجہ میں سے اس کے موافق تین کا عدد ہے اجزاء اس کے اسم کوئی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جس کا ملک دین ہو گا اس سے بڑا صاحب کی تمنا و البتہ ہوگی اور اس رسم کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے صورت اس کی یہ ہے

۵۴	۳۶	۹۱	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۵	۶۷
۶۲	۹۳	۳۵	۵۲

۶۷۔ اسم واحد برائے اسرار الہی

اس اسم صمدانی اور سرمد حافی کا جو شخص ذکر کرے اس کو غلوت سے رفعت اور کثرت سے دشت ہو اور عورت یا مومن کے بانہ کرنے کی اس میں عجیب تاثیر ہے اس نیت سے اس اسم کا ذکر کرے مطلب حاصل ہو گا لکن نہ اسے خوف کرے نہ انفاق کسی کو ستانے اور یہ ذکر و کار کا برے صاحب کتاب تیسیر العباب فرماتے ہیں ذات سے یہ ہم سب اسماء سے نوازہ قریب ہے۔ اور جب اسم جامع اس کے ساتھ لایا جائے تو بہت بڑا ذکر ہو جائے جس کا نام احمد ہوا اس کے واسطے بہت مناسب ہے۔ معلوم ہو کہ اسم واحد اور احسان ساکنوں کے واسطے جو امر و توحید سے تعلق رکھتے ہیں عظیم اسحاق ذکر ہے ابو عبد اللہ کوئی ہم

احمد کے بیان میں فرماتے ہیں کہ یہ ذکر حضرت عیسیٰ میں اہل فنا کے

واسطے ہے کیونکہ وہ احمد ہی کا شاہد کہتے ہیں جو شخص کثرت

اسی کا ذکر کرے اس پر توحید کمال جاتی ہے۔ صورت اس کی یہ ہے

و	ح	د	و	د	و	ح	و
و	و	و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و	و	و

انگوشتوں کے ذریعہ قلبی صافیت میں بالادست قبضہ رہ کر رکھے اور اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو خرف اندیشیت اور عقار اور حکمت عایت کرے اس آسم کے علاوہ اس اور اسواہ صوف اس کے اعتبار سے ۵۰ ہیں۔ پس عدا اولیٰ آسم تینوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حدیث میں ہم اللہ کے معنی ہیں اور اس سبب

سے سورۃ اخلاص میں آسم اللہ کے بعد نام واحد ہے اور ہم علی کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں جند ہر زمانہ ہے اور اک علی سے اور حروفانی ہم موش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ حدیث حق کے ساتھ ہر ایک وحشت والا آتش حاصل کرتا ہے اور

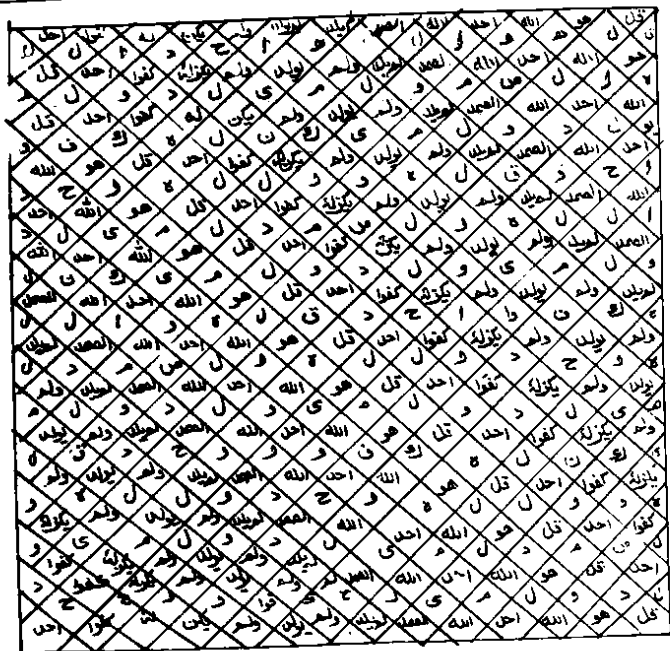
و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و

اس ہم کی انسان کو کثرت سے وحشت ہوتی ہے مریع اس کا یہ ہے ابو عبد اللہ کو فی اپنی کتاب کنز الاسرار میں فرماتے ہیں یہ اسماہ جسے جلیل القدر ہیں، اللہ، احمد، واحد، موجود، واجب، موجد

دائم اعلیٰ، عجیب، دور دور، ہادی جو شخص ان کو باطن مریع سورۃ اخلاص میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے غائب منہ آبی ملاحقہ کرے جس کا باطن فکری نہیں کیونکہ ہر ایک آسم اپنے حال کو قوت منیت کرتا ہے جس سے قلب کو دفع معارف اور لطائف، توحید کے ساتھ قوت حاصل ہوتی ہے اور اگر یہی حالت والا اس کے ذکر پر ملازمت کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی رزق میں کشاکی لکے اور جو چیز خدا سے ملے اس کو عایت ہو۔ بادشاہوں کے واسطے یہ نقش شرف کس میں کھایا جاتا ہے اس کی برکت سے وہ دشمنوں پر غیاب ہوتے اور قضاۃ و علماء کے واسطے شرف مشتری میں اور وزیروں اور غنیوں کے واسطے شرف عطارد میں میں اور مشائخ و فقہاء کے واسطے شرف زحل میں کھایا جاتا ہے اس کو سمجھو یہ اسرار مقدسہ میں سے ہے اور قطب اس کا جبر مکرم کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں ہم غلیم ہے جو شخص ان اسماء کو سو بار کسی ظالم کے ہلاک کرنے کی نیت سے پڑھے خدا اس کو ہلاک کر دے اور اس کے گھر میں باجگہ میں ان کو ملکہ کر رکھ دے اس سے مریع عبارت کے ساتھ اس کی شرح ممکن نہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ دی ہے وہ سمجھ لے جو شخص ان اسماء شریفہ کو جمع کی پہلی شامت میں قبلہ رہے ہو کر باطہارت

کافذ پر رکھے اور ذکر کرے پھر اپنے سر میں رکھے اللہ جہان و تالیٰ اس کو عزت اور ولایت اور قدر عایت کرے اور جو اس دیکھے اس سے محبت کرے اللہ ہی قہرنا ہے اور وہی راستہ کی ہدایت

کتاب جامع اس کا نسخہ تصفیہ



اس آہم کے ذکر سے فقر و درہم ہوتا ہے۔ اور یہ ذکر الہی بہت کے مناسب ہے تاکہ ان کو کھانے پینے کی طرف متوجہ نہ رہے اور ملکی حالت و حال اس کا ذکر کرے تو کل حوائج

۱۰۶۸۔ اسم صمد براۓ دفع غربت

اس کے پورے برہن اور بیو کا اگر اس ہم کار در کسے بھوک کی تکلیف اس کو عموماً نہ ہو اس کے علاوہ جو ہی جس اور نفع سے۔ فرد مستطین ناقص، اجزاء اس کے ہم حسب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ ہم حساب کے کہنے پر دلالت کرتا ہے جو

۱۔ اول محمدانیت سے ہے اور اسما و حروف اس کے ہم
 ہیں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے

نام	ع	ر	م
91	100	99	0
41	22	2	20
119	2	2	2

۶۶۔ اسم قادر برائے حصول قوت

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے وہ اس چیز کے اظہار پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اس کو منظور ہے اور جس کا نام جہاں مقادیر ہے اس

جو یہ قوت مناسب ہے اور اس میں مدح کی قوت دینے اور عزم کے قائم کرنے کی عیب تاثیر ہے مدد اس کے ۲۰۵ عدد متعین ہیں شیع اس کا عدد دراندائم ہے اور پہلی جن جامع سر بطون اور مجبور کے یہ عدد اعداد ناقصہ سے ہے جزا اس کے

۱۶ اسم پہلی طرف اشارہ کرتے ہیں اس سبب سے
کاس میں حاصلہ کے صفوں میں اس کا ہے

ق	۱	۲	۳
۱۷	۸۰	۴۸	۵۴
۹	۵۳	۱۵	۲۹
۲	۹۳	۱۲۸	۲

۷۰۔ اسم مقتدر برائے حصول قوت

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کل کام اس کے آسان ہوں

کارگریوں اور تان لوگوں کے واسطے جو دوسروں سے بہتر کام کرنا چاہتے ہوں مناسب ہے اور اس کا نفس مرتد داخل کے ساتھ کھتا جاتا ہے۔ قدر و غلبہ کے واسطے یہ اسما میں شدہ یہ قوی تاہم مقتدر جو شخص ان کے ساتھ کسی ظالم پر بد دعا کرے مہینہ کے احراق میں رات کی ساتویں ساعت میں اند میرے مکان کے اندر ننگے سر زمین پر بیٹھ کر گھڑاں سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر سجدہ کے آخر میں کے پاشند یہ غرض حق من ظلال چھوڑی اٹھا لہر ہو گا جو یہ چاہتا ہے اور بد دعا کرنے کے واسطے شرط یہ ہے کہ اسی قدر بد دعا کرے جتنا ظالم سے اس پر ظلم کیا ہو اور مظلوم خود بد دعا کرے اور اگر دوسرا اس کی طرف سے کرے گا تو بھی ناجائز ہے اور اس کے نقش کو انگوٹھی پر لکھ کر پہنے تو ہر ایک سرکش اس سے خوف کرے اور اس کے پیر سے جلال ظاہر ہو۔ اس اسم کے ۴۱۱ عدد ہیں زور فرور اندازہ اس کے ۱۱۷ اسم غالب اور باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس حدود کے بعد اسم مدبر ہے ساتھ تین کے اور اللہ معی ساتھ چار کے اور معتز ساتھ چھ کے اور واجب الوجود

مدال کے ساتھ آٹھ کے اور بغیر اللہ کے ساتھ بارہ کے اور ایسے ہی
اس مجید ہے اس کے مربع کی صورت یہ ہے

م	ق	ت	د	س
۱۹۷	۶	۲۰۳	۸۷	۱۱۳
۱۸۸	۵۹	۱۱۰	۰۹۹	
۱۱۲	۷۷	۵	۰۱	۳۶
۲	۱۹۸	۷۷	۱۷۷	۱۹۰

۷۱۔ اسم مقدم برائے حصول مراد

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے عام قدرت میں اس کا تعریف ہو اگر اس کے مربع کو اپنے پاس رکھے اور اسم کو اس کے عدد کے حدود کے موافق ذکر کرے اور کسی شخص کے واسطے دعا کرے فوراً قبول ہوگی یہ اسم سرافروز نہ سے ہے اور عدد و عقلی اس کے ۱۸۷ زور فرور ناقص میں اجزا اس کے ۰۰۸۷ اسم علی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

م	ق	د	س
۹۱	۳۹	۱۴	۰۹
۱۱۷	۷۷	۱۰۲	۳۳
۱۱	۱۱۱	۷۷	۷۷

مربع اس کا یہ ہے

۷۵۔ اسم ظاہر برائے حصول پوشیدہ اسرار

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہوں اور باطنی خواہش اس کے ساتھ آئیں اور اگر بھی حالت رکست ہے

تو وہ اس کو نقش کر کے دشمنوں سے مقابلہ کرے یہی مظهر و منصور ہو گا عدد اس کے ۱۰۰۰ ازواج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۸۱۲ اسم صلی اور اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ اسم نورانی یا ساطعہ ظاہر اہل مکاشفات کا ذکر نہیں۔ جس کو خواب میں کوئی چیز معلوم کرنی ہو اس کو چاہیے کہ ان اسماء کا پوری طہارت کے ساتھ ذکر کرے یہاں تک کہ حال اس پر غلبہ ہو جائے تب وہ بات اس کو خواب میں معلوم ہو جائے گی۔ صورت مرگاہیہ ہے

۲۶۱	۷۳۳	۳۳۵	۷۱۸	۲۶۱
۲۳۸	۲۱۶	۳۹	۳۱۲	۷۳۱
۷۳۳	۳۱۰	۳۲۹	۳۲۶	۲۱۲
۲۳۲	۲۳۹	۲۱۷	۲۳۰	۳۱۳
۳۱۵	۷۲۳	۲۱۱	۲۳۰	۲۶۶

۷۶۔ اسم باطن برائے حصول کشف

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے جس چیز سے رکست ہو اس سے حاصل ہو کہ قلب اس کا کشف ہو جائے اور نور باطن منارت

ہو اور جو شخص اس کو قدرت سے اس کا ذکر کرے یکساں کے موکلات اس کے ساتھ ذکر کرنے لگیں۔ اس وقت یہ شخص جس جگہ جائے گا وہاں کے لوگ اس کی اطاعت کریں گے اور بہت سے پیش آئیں گے اس اسم میں اہل توحید کے واسطے بہت امر ہیں۔ شیخ زین الدین کانی فرماتے ہیں جب کو قرآن اور نور ہو اس کو جام زہنج میں لکھے اور ہم کا اس قدر ذکر کرے اس کی حالت اس پر غلبہ ہو جائے تب اس جام کو مہر کے پانی سے دھو کر پل جائے۔ پھر یہ جن مکاشفات کا غلبہ ہے یا جو اسرار اس پر پوشیدہ ہیں وہ خواب یا میداری میں سب اس پر کشف ہو جائیں گے اور اگر بجا مل رکست ہے تو اس کے باطن سے باطل جواب آئے گا اور کشف مرتب اس کو حاصل ہو گا اور معلوم تھ کہ ہر خدا تھ کہ درجبات کشف سے درجبات لطائف میں پہنچائے کہ ہر باطن بتائے اس کے تو اس سے زیادہ باطن ہے ظاہر ہے۔ پس امر باطن خلق ہے اور جس کے واسطے امر و خلق ہے وہ ان دونوں سے زیادہ باطن ہے پس امر کا باطن ہونا اعتباری ہے نہ حقیقی۔ اور در حقیقت باطن وہی ہے کہ جس کے نور سے ایکسچنگ بھی ظاہر ہو جائے تو ماسے باطن ظاہر ہو جائیں ہیں جیسا کہ ظہور کے ساتھ مقصود ہے یہاں ہی بطون کے ساتھ بھی مقصود ہے اور اس بنا پر یہ کہا جاتا ہے کہ اس کے بطون کی انتہا نہیں ہے اس اسم کے عدد ۱۰۰۰ ازواج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۸۱۲ باطن انسان سے قلب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ عدد ان دونوں کے ۸۱۲ ہیں۔ پس یہ کہا جاتا ہے قلب بعد قلب قرآن کے جس سے عبارت نہیں ہے اور طرف قلب عالم کے جس سے عبارت محمد ہیں بیچ بعض کے دونوں امروں سے بیچ وزن بعض کے اور امریں بیچ وزن آخرین کے ہیں اور ہم باطن منشاء ہے وحدت اور عدالت کا اور قلب اس کے ظہور کی جگہ ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ باطن ہیں اس سے جو ظاہر ہوا ہے خلق سے اور زیادہ ظاہر ہیں اس سے جو باطن ہوا ہے اس سے یہ کہ دوسرے اعتبار سے اس پر عدد ۱۰۰۰ کی طرف اشارہ کرتا ہے مرتب اس کا یہ ہے

۷۷۔ اسم دانی برائے حصول ولایت

یہ اسم عظیم اور برتر قدم بہدہریں۔ تجلیں شانوں عظامیہ میں ملے کے مناسب ہے۔ اور ہر ایک ایسے شخص کے واسطے جو دانی رکھتا ہو۔ کمزرت سے جو کوئی اس کا ذکر کرے تمام خلق میں اس کی شہرت ہو۔ اور اگر زیادتی قریب اس کے مربع کو کھو دہم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو اگر ولایت کی تندرکتا ہے حاصل ہوگی۔ عدد اس کے ۷ ہے یہی عدد دانی میں ملت تو اس سبب سے کہ ولایت میں متغلبین ہیں اس کے نزدیک اور چالیس اس سبب سے کہ اس میں قیوم ملک ہے۔ اسیما حروف اس کے ۷۔

۱۱	۴	۱۸	۴
۶	۵	۹۹	۱۵
۶	۷۱	۱۲	۱
۱۳	۷۸	۷	۹

اسم ہمارا درجہ برکی طرف اشارہ کرتا ہے مربع اس کا یہ ہے

۷۸۔ اسم متعالیٰ برائے آسانی مشکلات

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اور کسی بادشاہ کے سامنے جانے مقصد پورا ہوا ایسے شخص کے واسطے جو برت بڑا اور حکمرانوں میں مرقوم ہو۔ مناسب ہے اور اگر کسی کی ترقی پر شرف زمل میں لکھے اور اعداد کے موافق اسم کا ذکر کرے تو ہر ایک شخص مطلوب ہو۔ اور مقام شکیں آسان ہوں۔ عدد اس کے ۵۵۱ فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۱۱۔ ان دو حروف کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور یہ دونوں حروف ولایت کرتے ہیں۔ تمام نفس پرانہ قیوم مراتب سے جو عاودہ تعالیٰ سے ہیں۔ اور یہ عدد مربع ہے ضرب اول عدد کمال سے اس کے نفس میں اور اسما حروف اس کے اسم مکرم اور رشید کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

صورت مربع کی اس کے یہ ہے

۵	۳	۲	۱
۹۹	۳۹	۳۹۹	۶۶
۴	۱۸۸	۳۸	۲۷
۶۰	۱۳۳	۳۸	۳۷
۳۰	۷۱	۲	۱۶

۷۹۔ اسم بزرگ برائے حصول توفیق تو بہ

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اس پر نعمتوں کی کثرت اور خوشی سے اوقات گذرے اور اگر اس کو بوندی کی تضحیٰ پر یکہ کراپنے پاس

رکے پھر جو معاملہ گئے قبول ہو۔ اس اسم میں مسافروں کے واسطے مان ہے نکلی باری میں جب مسافر کثرت سے اس کا ذکر تمام مطلب اس کے آسان ہوں اور اہل دہال اس کا ملاحظہ ہے۔ جب شدت ہو اسے کشتی ڈوبنے لگے اس وقت اہل کشتی کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو غرق ہونے سے محفوظ رہیں اور اگر شراب خور یا سود خرواکی ہوں میں گرتا۔ اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ توفیق تو بہ اس کو عنایت کرے اگر سات سو بار روزنامہ اس کا ذکر کرے گا تو خود تو بہ کی توفیق ہوگی۔ عدد نقلی اس کے ۲۰۴۔ اور رقمی ۲۰۴ ہیں یعنی پہلے عدد زوجہ فرمیں۔ ۱۰۔ مانع اور عاصم اور امانی مل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور مید کی طرف بغیر انت لام کے۔ اور یہ عدد اعداد ازاد سے ہے۔ اجزاء اس کے ۱۳۔ اسم میرے اسک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور عدد فانی بھی زوجہ فردی اور یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۴۔ اسم مدنی کی طرف اشارہ کرتے

۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے مہرہ کی طرف

۸۰۔ اسم ثواب برائے توبہ

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے مہرہ کی طرف
والہیں پھر اس کے لئے آسان کرے اس واسطے ہر شخص کو

روز و شب میں غمزدار اس کا ذکر کرنا چاہئے اور اس اسم میں جس سے کہیاں دور کرنے کی بھی حاجت ہے۔ بعد اس کے ۵۱۵ فرد
مستطیل ہیں ناقص۔ اچھا اس کے اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں ہر حکیم کہیں کہ توبہ میں حکمت ہے۔ اور بتوجہ کی طرف
بھی اشارہ ہے۔ کیوں کہ مہرہ کی طرف غمزدار کا ذکر کرنا ہے جہاں انوار روشنی ہیں۔ پس توبہ کرنے والا کو نواز
کے دریا میں تیرتا ہے اور اس میں اس کو پاکی حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسکا ہر حرف اس کے ۱۵۳ اسم بیع اور
قدوس کی طرف اشارہ کرتے ہیں مریح اس کا نہایت جلیل القدر ہے
اور اہل حکمت اشراق ہی اس کی قدر و منزلت جانتے ہیں اور وہ یہ ہے

۹۸	۱۰۱	۱۱۹	۱۹
۱۱۸	۹۲	۹۳	۱۰۲
۹۴	۱۳۱	۹۹	۵۲
۱۰۰	۹۵	۵۴	۱۳۵

۸۱۔ اسم منتقم برائے ہلاکت ظالمین

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اور کسی ظالم پر بددعا کرے فوراً ہلاک ہو جائے گا

یہ اسم ان کا تفسیر میں سے جو مرزا علیہ السلام ہیں۔ بعد اس کے ۷۰۲ زوج فرد مستطیل ہیں سزا مجزا اور اس کے ۱۰۲۵۷ اس
قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں قوی ظہیر اسماء و حروف ان کے ۸۳۸۔

۵	۴	۳	۲	۱
۱۳۱	۱۰۱	۵۹	۷۱	۲۷
۸۹۱	۵۹	۳۵	۳۳	۸۱۷
۱	۳	۲۹	۲۳۸	۳۱
۷۷۱	۳۵	۲۳	۱۸	۷۱

اسم ذوالطول اور بدیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے
عظیم الشان مریح کی قدر اہل ہیبت و جلال جانتے ہیں
مورت اس کی یہ ہے

۸۲۔ اسم مغفور برائے دنیا و آخرت

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کا مہرہ اس کی طرف
پہنچا دے اور جو شخص ریاضت کسی خدا کے حاکم سے اس کے موافقہ کا خوف کرتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے اس کے مہرہ
موافق اللہ تعالیٰ اس کو امن دے نیز کو جس کا نام یوسف ہوا اس کے مناسب ہے معلوم ہو کہ اسم مغفور اور غافر اور غفور اسماء و حروف
ہر ایک اسم کو ذکر کرتے ہیں خصوصاً امور دنیا و آخرت کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ پس پاکی ہے اس ذات کو جس نے اپنے
اعمال میں امر و نہی رعیت کے ہیں۔ صاحب منتخب فرماتے ہیں اس اسم کا ذکر کرنا ہر شخص کو نواز دینا اور ہر کسی خوف و گمراہی اس

کو ہوتی ہے زمانہ کی گردش سے ہمیشہ بجا رہتا ہے۔ عہد اس کے ۱۶۶-۱۵۹۶ ایس۔ یعنی عدد مثنیٰ فردا مثنیٰ باجز اس کے ۲۰۱۔ اسم قائم اور فاصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں مثنیٰ قائمہ اپنے سے لیکن عدد رقمی اسی کے زوج الزوج فردا مثنیٰ باجز اس کے ۲۳۶۔ قول کن فیکون کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اولا سا کا حرف اس کے ۲۲۵۔ اسم آسا اور واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مریخ کی اس کے اہل زرق و قرین خوب قدر جانتے ہیں اور وہ یہ ہے

۳۰	۲۹	۲۰	۲۷
۴۱	۳۶	۳۱	۲۸
۲۵	۳۸	۵۱	۳۷
۵۰	۳۲	۳۹	۳۹

۸۳۔ اسم رؤف برائے نرمی

اس اسم کے ذکر سے دل نرم اور روح لطیف ہوتا ہے۔ اللہ خلق خدا پر مہربانی کرتا ہے جب کسی ظالم سے بے ترقہ اس کے سامنے نرم ہو جائے اور شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے جو اس کو دیکھے محبت کرے اور نرمی سے پیش آئے بشرطیکہ صاحب حال ہو ۹۶۔ ایک درجہ سے ہیں اور ایک درجہ سے ۲۸۷ ہیں یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزا اس کے ۲۱۸۔ اسم قی اور وصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ حیات میں روح مکمل ہے اور فنا میں حاصل ہوتا ہے۔ جو موجب ہے رافت کا اور عدد ثانی اس کے ۲۹۲ زوج الزوج اور فردا مثنیٰ۔ اجزا اس کے ۲۵۵ اسم صادق اور وارث کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے مریخ شریف کی قدر اہل باطن جانتے ہیں صورت اس کی ہے

۴	۶	۵	۴
۲۶	۳۱	۲۵	۲۵
۲۷	۳۳	۳۹	۲۹
۶۹	۲۲	۳۰	۲۸

۸۴۔ اسم مالک الملک کے فوائد

اگر غالب سلطنت اس کا ذکر کرے اس کو نصیب ہو۔ عدد اس کے زوج الزوج اور فردا ناقص ہیں اجزا اس کے ۹۶۔ اسم قید کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ عدد نصف کے ساتھ اسم نون اور چوتھائی کے ساتھ اسم جیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہی نصف اس کا ولی اور بیچ اس کا خیر اور موجود ہے اگر بار خدا اس کا ذکر کرے تو اس کا ملک قائم رہے اور اس کے مریخ کی قدر اہل احوال جانتے ہیں۔ مریخ یہ ہے

۳۰	۲۹	۲۰	۲۷
۲۶	۳۱	۳۵	۲۸
۲۷	۳۳	۲۳	۳۷
۶۹	۲۲	۳۳	۲۹

۸۵۔ اسم ذوالجلال والا کرام کے خواص

بعض جگہ دار رہے کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اس اسم کا ذکر کر کے تو شخص خدا سے کوئی چیز مانگے معانیت ہو۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ ذوالجلال والا کرام کے ساتھ خوب دعا کی کرو۔ مگر اہل کے صندوق پر حضرت کی بیل سلامت میں اس اسم کو نہ لکھے۔ تو چاندی سے معوض ہے اور ان کی شکل کو ہر روز اس کے احادیث کے موافق فکر کرے اور اسم کو پتہ رہے اور نہ تاس پر آسان ہوں۔ عدد ۱۱ زوج فردا مثنیٰ۔ اجزا اس کے ۴۰۔ اس کی اہل سینے غنی سے زیادہ ہیں ۵۔ اور اس کا ۵۱ کے یہی رب نعم مریخ اس کا بگلیہ صخر پر ہے۔

نفس نہ کسی حرب اس کے صدی کہ اس کا خون کم ہو گیا اور اس کو صحت نہ ہوئی حالانکہ اس مارنے واسطے سے خیال سے یہ فعل
کی تلافی حاصل کی جو نقصان نفس کی طرف سے ہے۔ اور خداوند کو فی فرماستے ہیں جو شخص اس اسم کو چیلے کی تختی پر برنتہ کی
صحت میں وضع کرے جس وقت کہ ہمیں کما استحقاق ہو اور تختی کو دیکھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق کسی کے حرف پر پڑانے

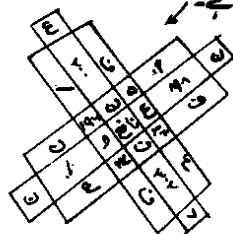
۲۴۹	۷۵۹	۲۵۱	۲۴۳
۲۵۰	۲۴۳	۲۳۹	۲۹
۲۴۳	۲۴۳	۲۵۹	۷۳۷
۲۵۸	۲۴۳	۲۴۵	۲۵۰

کی نیت سے ذکر کرے مطلب حاصل ہوگا۔ صحت مرید کی یہ ہے

۹۲۔ اسم نافع برائے شفا ہر مرض

اس اسم بزرگ میں ہر ایک حیار کے واسطے شفا ہے۔ بیماری میں کثرت سے اس کا ذکر کرے حافیت ہوگی اور اگر کسی حالت رکھتا
ہے اور اس کثرت سے اس کا ذکر کیا ہے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو گئی تو پھر جس حیار پر ہاتھ پیرے گا اسی کو شفا ہوگی۔ اگر شرف
قرض اس کے مرید کو پانڈی کی انگوٹھی پر نعل کرے تو کو بیمار اس کو پہنے شفا ہو۔ تم نہیں دیکھتے ہو کہ یہ اسم ہم معافی سے مناسبت رکھتا ہے
اور اس حروف اس کے معنی دراصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اللہ شافی اور اس کے مرید کے گرد یہ آیت لکھی جاتی ہے وَشَافِي لِي
الْفَقْرَ ابْنِ عَاهِدْ وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي وَشَافِي لِي
اس کے ۵۰ فرد متبیل ہے قطع اس کا تین ہیں اور یہ اشرف اعداد سے ہے اجزاء اس کے ۷۰ اسم ماسب کی طرف اشارہ کرتے
ہیں اور اس حروف اس کے ۳۸ اسم شفاء اعمال کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے سے ہر اس کی زیادتی اسم ملک ملک
بے شک حدودی اس کا جس کے ساتھ مرید حرفی غلط ہے شرف قرض لکھ کر اپنے پاس رکھے غائب قدرت ابھی ملاحظہ کرے

صورت اس کی یہ ہے۔



اور جو شخص اسم شمس کو مرید حدودی میں وضع کرے اور اس کے
باطن میں اسم جی لکھے اور اپنے ساتھ رکھے روح قوی ہو اور
صحت قائم رہے اور رزق اور ہیبت اور وقار عنایت ہو
صورت اس کی یہ ہے

۴۹	۵۷	۵۸	۴۷
۵۷	۴۳	۴۸	۵۷
۴۷	۴۰	۵۰	۳۷
۵۱	۴۶	۴۵	۵۹

۹۳۔ اسم نور برائے مشاہدہ انوارات الہی

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے نور ایمان سے اس کا دل روشن ہو اور اگر اسم نور اور نافع کو ایک دفعتی میں وضع کرے اپنے پاس رکھے

امور غریبہ کا شاہدہ کرے۔ عدد اس کے ۲۵۰۔ اور یہ احادیث سے ہے حروف اس کے اس کے مراتب احادیث میں ملے ہیں۔
 کعب میں اپنے محل سے ایک کم اسم جبریل علیہ السلام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور ان احوال کی طرف راہ منعم اور احوال غریبہ
 اس کے اسم الفاظ کی طرف مع الف لام اشارہ کرتے ہیں۔ ابو عبد اللہ طائفی فرماتے ہیں جب کسی انسان پر کئی بات پوشیدہ ہو یا نہ
 تم ہو گیا ہو وہ بھی نیت کے ساتھ اسم کو احد اس کے ساتھ ذکر کرے اللہ تعالیٰ لا متناہی کو بتا دے اور مستعد کتب ہو جو اس پر۔ اور جو شخص
 نعت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو منور کرے اور اگر کسی حالت رکعت سے تو نور اس کے باطن سے اس کے
 چہرے پر ظاہر ہو اور غلوٹ میں اس کے منہ سے نکلے سنگے یہاں تک کہ تمام مکان غلوٹ اس نور سے مہر جائے اس اسم کے ذکر میں
 اسرار میں اہل ہدایت کے واسطے اور انوار میں اہل نہایت کے واسطے۔ جو شخص اندھیرے مکان میں آنکھیں بند کرے اس اسم کا ذکر
 کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر ظاہر ہو جائے انوار علیہ کا شاہدہ کرے جو اس کے دل کو بھر دے اور یہ اسم شریف اہل کائنات
 کے واسطے مناسب ہے اور اگر بدیع کو اس کے دل بھر دے اور یہ اسم شریف میں روزہ دریافت اور غلوٹ صفا اور صفا
 باطن کے ساتھ تو پھر اس کو چرخ کی ضرورت نہ ہو یہ ذکر اہل بھارت کا ہے اہل اللہ میں سے مریخ اس کا یہ ہے۔ اس کی قدر صاف دل
 خوب جانتے ہیں۔

↓

۶۳	۶۶	۷۱	۵۶
۵۸	۵۷	۶۳	۶۷
۶۵	۷۳	۶۴	۶۱
۶۵	۶۰	۵۹	۷۶

۹۲۔ اسم باوی برائے حصول حاجات

ہر ایک مالک قلعہ کے واسطے یہ ذکر مناسب ہے جو شخص اس

اس کا مریخ اس طریق سے سکے اور اپنے پاس رکھے تمام قلعہ کی دباغی کاموں میں اس کے غیر ہو اور اگر شرف قریب چاندی کی ٹھٹھی
 پر اس کا مریخ قرض کرے اور اپنے پاس رکھے نیک اعمال کی توفیق ہو۔ اور اگر بچہ کی گروں میں ڈالا جائے جو درود نہ پڑا ہو وہ درود دہینے
 لگے اور جو شخص راستہ بھول گیا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے راستہ اس کو مل جائے اور جس کا۔ کا لادہ کرے وہ کام پورا ہو۔ اور جو شخص
 اندھیرے میں داخل ہو کر کے یا باوی یعنی اس کا مطلب حاصل ہو اور باب اتوال کے واسطے اس میں عجیب امر ہو۔ اور
 یہ اسم از نبی علیہ السلام کا ذکر ہے اگر بدھ کی پہلی ساعت میں جب کہ فرزند التورہ تریخ پڑاں کو چار بائیسے۔ اور اس کے بچوں
 کی آس کو دھونی دے اور برادر پڑاں یا اسم کو پڑتا ہے تودہ نہ بے گمان۔ نہ کم ہو گا بادشاہوں یا کابری کے واسطے اس میں خاص
 تاثیر ہے جس بادشاہ نے اس اسم کا قدر و در کیا کہ اس کا حال اس پر ظاہر ہو گیا۔ تمام ملک اس کی اطاعت کریں گے۔ اور جو شخص
 عالم دنیا کی طرف ترقی کرنی چاہتا ہے۔ اس کے واسطے بھی مفید ہے عدد اس کے ۲۰۰ راج الودع اور فرزند میں اجود
 اس کے ۲۲۔ اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۲۵۔ اسم منعم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہوں
 ہدایت میں تم شدہ راستہ کا سمجھا ضروری ہے مریخ اس کا نکلے صفحہ پر ہے۔

۹۵۔ اسم ہر ایک کے فرائض

ح	الف	دال	پ
۲۶	۱۰	۸	۱۱۰
۶	۳۳	۱۳	۹
۱۱۲۴	۱۵	۸	۳۵

جو شخص اس شخص کے واسطے ہے جو کسی صنعت کے ظاہر کرنے کا
مقصد رکھتا ہو اس اسم کا ذکر ہمیشہ علوم آجہی میں ترقی کرتا رہتا ہے

یہ اسم کے قلب سے اس کی زبان پر علم جاری ہوتے ہیں اس کا ذکر جس علم سے واقف ہونا چاہے ہو یا طلب ہے جس حکمت کو
کہہ نہ سکو تھا جب میں نے ایک حکمت تک اس اسم پر مواصلت کی تو اللہ تعالیٰ نے حکمت کو میرے قلب سے میری زبان پر
جاری کر دیا۔ اور میں وہ باتیں کہنے لگا۔ جن کو پہلے میں خود نہ سمجھ سکتا تھا۔ اور نہ جانتا تھا۔ بعد اس کے ۸۶ زوج فرد متطیل ہیں۔
غرب اول عدد سے بیچ اول عدد کے۔ اس راز غیب کے بچنے کے واسطے ہوشیار ہو جاؤ۔ اور یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزاء اس
کے ۶۴۸ میں ہمت کی بندی ہے اور ولایت فعل اول کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسکا حروف اس کے ۸۱ اسم الیم کی طرف
اشارہ کرتے ہیں۔ مع الف لام کے کیوں کہ یہاں بغیر علم کے نہیں ہوتا۔ مراد اس کا بیدار اللہ عظیم الشان ہے جو قدرت اس کی وجہ

پ	د	ی	ع
۳۱	۲۷	۳	۱۹
۳۵	۵	۳۵	۵
۸	۲۴	۳۸	۶

۹۶۔ اسم باقی کے خواص

یہ اسم باقی حفظ اشیاء کے واسطے ہے جس کے خراب

ہونے کا خوف ہو برحق ثابت کے طالع میں منتفی کیا جاتا ہے پھر وہ خراب نہیں ہوئی جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کسی مدت
اور اس کو کوئی بیماری نہ ہو جو بار شاہ اس کا ذکر کرے اس کا ملک ہمیشہ قائم رہے اور کوئی آفت نہ پہنچے بعد اس کے ۱۱۳ عدد اول
ہیں احدیت اور کبریٰ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسکا حروف اس کے ۱۶۶ اسم رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور رب کہ
رزاق مافی ہے تو ہر رزاق کی کج مشقت نہیں اور نہ فوت ہونے والی چیز ہر کج امور میں ہے مراد اس کا یہ ہے

پ	د	ق	ی
۳۶	۵۱	۶	۱۴
۲۰	۵۷	۲	۱۲
۲۵	۱۹	۳	۵۹

۹۷۔ اسم وارث برائے حصول میراث

جو شخص اس نیت سے اس اسم کا ذکر کرے کہ اس سے اقربا

کی میراث اس کو ملے تو مل جائے گی وارثت کے واسطے یہ ذکر نہایت مفید ہے جو عبد اللہ کو فی فرات ہے میں اس اسم کا جو شخص
اتحاد کرے کہ اس کا سال اس پر غالب ہو جائے تو وہ اپنے قید کار مرد ہو جائے گا اور اپنے مل و دار و دیں تریاوتی و میراث
دیکھے۔ ع شدت قوت بر دلالت کرتے ہیں یہ عدد فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۵۶ اسم ابلوہ کی طرف اشارہ کرتے
ہیں اور اسکا حروف اس کے ۸۴ اسم غیر اور بعیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں مراد اس کا دیکھ صفحہ پہلے ہے۔

نے کی طرف کمال توجہ کی ہے اور دراصل یہ علم علومِ مذہبیہ سے ہے جمالِ قوسِ فردا کی کو حاصل ہوا ہے جہاں غافلین اس سے
 جاحق ہیں مراد الامراء اور کوزۃ النور اور ہی جانا حضرت علیؑ علیہ السلام نے علم سے فرمایا ہے علم مثل ایک خزانے کے ہے جس کو علماء
 ہی جانتے ہیں اور جب وہ اس بیان کرتے ہیں تو واقف اس کا انکار کرتے ہیں۔ پس اسے بزرگانِ باعنا اور سے دوستانِ باوقایہ
 یہ علم ایک درکنز اور سرگزین ہے اس کو غریب بھی کو حاصل کیے ہو کر تم تکمیل ہو کر اس میں حکم بایں میں ان میں حاکم کے واسطے
 نصیب ہے اور جو مشابہ ہیں خدا کی کو مل کر نہ والا ہے اور یہ نہ سمجھ کر یہ ایسا علم ہے جو زبان پر جاری ہوا اور فکر پر کھرا بلکہ اس کا
 ہر حرف و ذریعہ حروفِ ظلال سے مرکب ہے اور اس کو ترکیبِ عجیب اور ترتیبِ غریب سے وضع کیا گیا ہے اور اس میں علومِ علیہ
 اور علومِ قدیمہ اور موزوں و مانع کا کشف کیا گیا ہے۔ یہ دینی خزانوں کے طلسم کھول دینے کے ہیں۔ اس کو جانو اور معلوم کرو یہ عبارت موزوں
 اور کرامتِ لویہ ہیں اور یہ اللہ کا فضل ہے جس کو ہاتھ ہے دیکھو اور اپنے اولیاءِ دینی سے جس پر جانتا ہے اپنے اسرارِ نازل کرتا
 ہے اور اولیاءِ عاہلین پر ہی اس کے حقائق ظاہر ہو سکتے ہیں اور فضلاءِ مدق ہی اس کے ساتھ کامیاب حاصل کرتے ہیں۔ شخص

فَخَيَّرَ الْخَلْقَ فِي مَلَاخِئِهِمْ فَخَصَّ امْرَأَةً شَيْخَتَيْنِ يَذْهَبَانِ

اس کے واسطے کو کشف کرنے والے کو کشف کریں اللہ اس میں رفیت کرنے والے رفعت کریں اور قرآن شریف ایک علمِ مکتوم اور
 مرقوم ہے اور اس کے خواص و خلائق اور فضائل و اذکار اور احکام سے بہت تھوڑے کاٹھیں ہی واقف ہوتے اور یہ اللہ کا فضل ہے
 جس کو ہاتھ ہے ورنہ بعض علماء وہ ہیں جنہوں نے اس کی ظاہری مغوی تصور یہی انگنکلی ہے اور بعض وہ ہیں جو اس میں تر رہے
 ہیں اور کبریتِ احرار اس کی موجود سے ان کے ہاتھ آگئی اور بعض وہ ہیں جنہوں نے اس کی تین غوطہ لگایا اور باقوتِ احرار و جبار
 ہوئی ان کے ہاتھ آیا۔ اور بعض وہ ہیں جو پتے کنارے اس کے جا پہنچے اور وہاں سے تریاقِ کبر اور شکِ ازفران کے ہاتھ لگی اور یہ تریاق
 شریف کی وہ چیز ہے جس کے معارض سے سب الگ پھینچے عاجز ہو گئے۔ اور یہی خدا کی مضبوطی اور اس کا روشن نور اور مددِ صاف
 راستہ ہے اور معزز رہے جس کے غایبات ختم نہیں ہوتے ناپاک کو پاک سے حلال کو حرام سے تمیز دینے والا ہے اس کے
 آگے پیچھے سے اس میں باطل نہیں ہو سکتا۔ معلوم ہو کر علماء جاڑیں ایک وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں آخرت ہے و دوسرا وہ
 عالم جس کا حصہ اللہ کے ہاں علم و معرفت ہے سمیرا وہ عالم جس کا حصہ اللہ کے سیرا الی الاخرۃ ہے جو عقادہ عالم جو سیرا الاخرۃ
 کو جانتا ہے پس بلا عالم مع اللہ باللہ ہے اور دوسرا علم آہی کے ساتھ علم رکھتا ہے اور سمیرا آخرت کی طرف بلا عالم ہے اور
 جو قاطع آخرت کی طرف بلاتا ہے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے علماء کے پاس بیٹھو اور حکماء سے
 سوال کرو اس لئے کہ اور تفسیر میں اختلاف مشہور ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مَسْأَلَةُ غَنٍّ ۲ یعنی التذہین

يَسْأَلُكَ تَزَوُّدِي فِي غَنٍّ خَيْرٌ مِنْ خَيْرِ الْخَلْقِ ۱

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں قرآن شریف کے سمجھنے میں علماء کی تفسیر میں پہلے اہل تفسیر یہ سب سے اہل
 ہیں دوسرے اہل تامل یہ درمیان میں تیسرے سب سے خیر ہے کہ ان کی تفسیر قرآن شریف کی تفسیر ان چیزوں سے ہوتی

ہے علم پڑھنے اور سنت کے اقوال سے بحث کرنے اور ہدایت و توفیق کے حلقہ تالیف کرنے اور فہم کے ساتھ جہد کی طرف سے عنایت ہو چنانچہ اہل فہم خدا ہی کے حکم سے بولتے ہیں جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے اسی کی زبان ہو جائیوں انھی سے بولتا ہے ایک حکیم کہتے ہیں حکماء کے منہ پر خدا کا ہاتھ ہے جب وہ حکم دینا ہے جب یہی بولتے ہیں بمعنی صلہ سے اس بیت کی تفسیر میں فرمایا ہے۔ **وَمَا أَمْرُنَا سَلْبًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ قَوْلِي وَلَا نَسِيْ** کہ اس سے مراد اہل فہم ہیں جو قرآن میں حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں ایک معانی نے فرمایا ہے تم ظاہر قرآن پڑھتے ہو اور میں باطن میں قرآن پڑھتا ہوں۔ اسی قرآن سے مقصد یہ ہے کہ تم کو باطن کا شرف اور بزرگی معلوم ہو قرآن شریف کتاب کنون اور سرخزون ہے اور یہ وہ دیباچہ جس میں پہلے اور پچھلے علم سے سیراب ہوتے ہیں اور ہر ایک راز اس میں موجود ہے خود علی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے قرآن کے سات ظہور اور سات باطن ہیں اور ہر آیت کے ساتھ معنی ظاہری اور سات باطنی ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ظاہر اس کا اہل باطن اور باطن اس کا عارف ہے چنانچہ اس کے ختم نہیں ہوتے اور اس کے اندر سات مہینے ظاہری اور سات باطنی اور صفات اور امارات اور لطائف اور صفاتی ہیں پس ظاہر علوم کے واسطے ہے اور باطن خواص کے واسطے اور اشارات خواص انخاص کے واسطے اور امارات اولیاء کے واسطے اور لطائف صدیقین اور علین کے واسطے اور صفاتی انبیاء کے واسطے اعلیٰ اور پھر اس کے ہر حرف کے پیچھے دریا موجیں مار رہے ہیں جب اہل عرفان اور عباد ماعون میں سے کوئی قرآن شریف پڑھتا ہے تو ہر حرف کے ساتھ اس کو ہزار فہم عنایت ہوتے ہیں اور ہر فہم کے ساتھ ہزار نفعت اور ہر نفعت کے ساتھ ہزار برکت اور ایک برکت سے آسمان و زمین قائم ہیں اسی واسطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **وَعَزَّ وَجْهٌ لِّئَلَّا يُخْلِكَ الْفَلَاحُ تَحْقُقًا اَوْ فِیْ حَقِیْقًا اَوْ فِیْ حَقِیْقًا** جس سے مراد فہم قرآن ہے بمعنی علماء و قرائے ہیں قرآن شریف کی ہر آیت میں ساتھ ہزار فہم ہیں اور بعض کہتے ہیں قرآن شریف اس قدر سزاوارد ہے کہ علم ہی اس میں بعض بزرگان کا کہنا ہے قرآن قویٰ عالم ہے سمجھ و ذہن کی قس و دہ سے لدہ و ہدایت پس روز فنا تک اور ہر جی سلب ہے قرب قیامت میں قرآن شریف سینوں سے لٹ جائے گا اس کو کچھ عقل و ذہن دینے والا ہے

خواص قرآن شریف بسملاہ اور فاتحہ

معلوم ہو کہ جو شخص اس آیت کے راز کو سمجھ گیا۔ **وَنُخَوِّلُ مِنْ الْمُتَرَاتِبِ مَا هُوَ بِشَفَاعَةٍ** کہ یہ جہاں امر امن کو آرام کرتی ہے وہ جہاں سے کہ تپتی امراض کو بھی یہ نفع کرتی ہے۔ چنانچہ اسی کے متعلق حضور نے فرمایا ہے کہ میری امت گذشتہ چیزوں میں سے شفاء و قرآن نبی کی آیتوں کے پیچھے گائے یا شہد چاٹنے میں ہے اور حضور نے فرمایا ہے قرآن ایک موتی ہے اس کو جھگو کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا امرا رکھے ہیں۔ ایک حارف فرماتے ہیں بسم اللہ سے ہر فرد کن کے ہے اس سے اور حضرت امام حسن علیہ السلام فرماتے ہیں جس نے اللہ کی تعظیم کے بعد بسم اللہ کو حمد و طرے رکھنا اختیار کیا

جانے قبول ہووا اگر ہم ان کے خواص پورے طور سے سمجھیں تو دقت تنگ ہو اور طبع تنگ جائیں اور کچھ خواص ان کے گزر چکے ہیں ان کا ایک دفعی عظیم ہے جس کے ساتھ کسی خطبے جو شخص اس کے مزاج حریف اور مددی کو ایک جگہ کرے عجائب لطف آجی ملانے کے جس کا بیان ممکن نہیں اور جو دعا مانگے قبول ہو۔ صورت اس کی یہ ہے

ابن عباس فرماتے

ہیں کہ حضرت امیر
المومنین علی کرم اللہ

جہ سے شام کے

وقت میرا ناندہ پڑا

کہ کہا کہ اسے ابن

عباس میرے ساتھ

آویں ان کے ساتھ

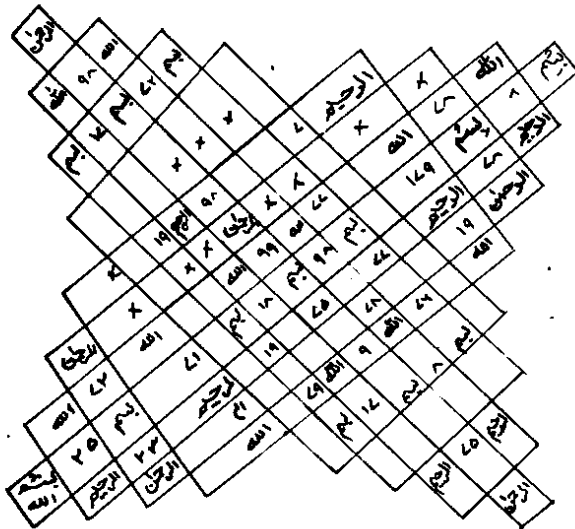
کہ حضرت ابوبکر تنگ

مقام یقین ہیں

آئے حضرت علی نے

نہ سے فرمایا پڑا

اسے ابن عباس میں نے



بسم اللہ پڑھی آپ نے حرفت یا کے اسرار مجھے سمجھانے شروع کئے یہاں تک کہ قیڑ طوں جو تین اس کو سمجھ

الرحمن کو کیا ہوتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے حضور علی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے فاقہ

سورت فاتحہ کے خواص اکتاب مجھ کو عرض کئے پیچھے سے دی گئی ہے اور فرمایا جو شخص اپنے گھر میں آیا اور سورۃ فاتحہ

واظلام اس نے پڑھی فقہ اس سے دور ہو گا۔ اور غیر اس کے پاس آئے گا اور فرمایا ہے فاقہ اکتاب ہر مرتبہ کی دعا ہے

معلوم ہو کہ جو شخص سورۃ فاتحہ کی الحمد کا راز کچھ گیا اور حمد نہنت کا راز بھی کچھ گیا اور حمد کتاب حمد نہنت سے متص ہے حضرت

علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں گھر میں سورۃ فاتحہ اور سہل کی تفسیر لکھنی چاہوں تو ستر اور نشت کا بوجہ کچھ ڈالوں بعض اکابر فرماتے

ہیں اس سورت میں ایک ہزار غامری خواص اور ایک ستر ارباطی خواص ہیں۔ سہلہ قاسم بن عبد الرحمن فرماتے ہیں اے اکتاب

دوسورۃ فاتحہ اس قرآن اور اس کا متون سے اور اس میں وہ پانچ اسماء ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے اسی سورت کو شرف

دیا ہے اور سورتوں پر اور اس میں اسم اعظم ہے جو دعا کے ساتھ کی جائے قبول ہو اور دعا مانگا جائے مل جائے

اس کا کہ اصل علم الہیٰ فرماتے ہیں کہ یہ لوح محفوظ تھا جسے کلمہ ہے۔ چلیے کہ اہل قرآن میں مکتوب ہیں اللہ عزوجل کے
 مکتوب اور اگر کسی پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ اور کلمات اس سورت کے زیادہ تر حروف مکتوب اور اہل سورہ کی طرف اشارہ کرتے
 ہیں۔ خدا اس کے واسطے خدا ہی خدا مصلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں خدا تعالیٰ اور احمد عزوجل اس کا ہے حمد کے واسطے
 حمد اور احمد کے واسطے حمد اور حمد ہی ہے لطیفہ ہنیزہ انقیس دن اور بھی نہیں دن کا کتابت ہر تہا ہے اور بھی نہیں اللہ یہ کہیں کے
 خدا میں ہے ہر ملت ہے واجب نہیں ہے اس کو۔ جو کہیں کہ اللہ لشک وافر عطف میں اس کے دائرہ کی طلب ہے
 اور نور انکس ہے اس واسطے کہ وہ عالم ولایت کی طرف اشارہ کرتی ہے یعنی وہ اشرف مقامات ہے اللہ وہ مقرر ہے
 انیس حرفوں سے جس میں سے سات معروف سا قلم ہیں اللہ ان کو سوا قلم فاقہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے بشارت راجع رط
 شرف دل کتاب میں بیان ہوا ہے کہ جس نے ان حروف سے غالی سورت پڑھی اس کو اللہ تعالیٰ دو روزہ پیرام کرنا ہے اور
 یہ حروف سورۃ الفام کی دو آیتوں میں جمع ہوتے ہیں معلوم ہو کہ یہ حروف سوا قلم عالم سے ماہان ہیں۔ بعض حروف فرماتے
 ہیں جو شخص سورۃ فاقہ کو سونے کی قلم سے چینی کے گلاس میں لکھے جو کبھی بلی سلامت میں شک و کا نور سے اور گلاب
 سے جو کہ ایک شیشی بھر کر رکھے پھر بادشاہ اور امیروں کے پاس جانے کے وقت اس کو چہرہ پر ملے قبول عظیم حاصل
 ہو۔ اور اگر اس کو کسی پاک برتن میں لکھ کر پیش کا منہ دھوئیں تو فوراً آرام حاصل ہو جس کو انسان کا مرض ہو وہ اسی کو چینی سے
 پر تن میں لکھ کر گلاب سے دھو کر پاکر بہت فائدہ ہوگا اور جو سنے گایا در ہے کاجس کی آنکھ میں صف ہو یا پانی بہتا ہو وہ
 چلی یاد مری تیسری سب کے پائندہ کے مقابل کھڑے ہو کر دیکھتا رہے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر دس بار سورۃ فاقہ پڑھے
 اللہ ہر بادیم اللہ پڑھے اور آستان کے چھتریں باقی ہوا اللہ پڑھے کہ آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور کہے ہر بیماری سے آرام سو بتری
 رحمت کے ساتھ اسے رحم اراحمین سات بار اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کی ہر ایک بیماری و ذکر کرے گا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے فرمایا ہے جب تو بچھوٹے پڑیا اور تو نے فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھ لی تو ہر ایک بڑائی سے امن میں ہو گیا۔ سوا رحمت کے
 ہمارے پاس ہو کہ جو امر دیا قوت سنتے تم نے ہر طرح سے تہلے ہیں کر دینے اب تم اس کو حاصل کر دو جتنا اسے رب کے
 پاس ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قرأت انجیل اور زبور میں کوئی سورت ایسی نہیں ہے جیسی سورۃ فاقہ ہے اس
 میں تفریح ہے اس بات کی کہ اس کو کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہیے کیوں کہ اس میں بہت فوائد ہیں اگر اس کی تشریح کی جائے تو
 اوتوں کا بوجہ ہو جائے عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی آنکھ کے درد کی شکایت کی آپ
 نے فرمایا قرآن شریف کو دیکھا کرو۔ میں نے دیکھا میری آنکھ بھی ہو گئی۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرماتے ہیں ہر ایک
 کتاب میں راز ہے اور قرآن شریف میں خدا کا راز اہل سورہ میں ہے حضرت علی کریم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ہر ایک کتاب
 میں صفوہ ہے اور قرآن منور حروف تجلی میں ہے ابن عباس سے کسی نے امم اور حم اور ان کا سوال کیا آپ نے
 فرمایا امم الرحمن سے بنے ہیں اور کیا گیا ہے کہ دونوں قرآن شریف کے نام ہیں سدی اور قلبی اور رقتاہد کا ہیں۔

قول ہے اور کہا گیا ہے کہ حروف کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے قسم کھائی ہے یہ قول ابن عباس اور عمر مہر ہے اور بعض کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف اسماء اور صفات پر دلالت کرتا ہے ابن عباس کہتے ہیں ان میں الف اولیٰ کہ حرف اور لام ثانیہ کی طرف اور میم ثالثہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور کوئی کہتا ہے ان میں سے بعض حروف اسماء ذات پر دلالت کرتے ہیں اسماء صفات پر دلالت کرتے ہیں کسی کا قول ہے کہ الف سے آلاء یعنی نعمتیں اور لام سے لطف اور میم سے عید یعنی بے شک و یقین ہے ضحاک کہتے ہیں الف سے اللہ اور لام سے جبریل اور میم سے محمد مراد ہے اور بعض عارف کہتے ہیں کہ الف کے معنی میم ہیں یعنی معنی مطلب یہ کہ مجھ سے ہے اور بعض کا قول ہے کہ بعض حروف اسماء آبی پر اور بعض غیر اسماء آبی پر دلالت کرتے ہیں بعض اور باب متعلق کا قول ہے کہ ان حروف کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی کمی و زیادتی سے حفاظت کے واسطے رکھا ہے اور اس آیت میں **إِنَّمَا تُحْشَرُونَ إِلَّا الَّذِي فَخَرْنَا** انہیں کی طرف اشارہ ہے اور بعض مل متعلق فرماتے ہیں کہ حروف ہوا ثنائیس ہونے جلتے ہیں ان میں نصف نورانی اور نصف ظلمانی ہیں نورانی حروف یہ ہیں ح ح ط س ک ر ط ی ق ل ی اور ما سوان کے ا م حروف ظلمانی ہیں بعض حکماء نے ان حروف کو تینوں پر کھ رکھا تھا تاکہ جو کوئی ان کو دیکھے ان کی ہیبت سے عبادت کے واسطے جھک جائے جو شخص ان نورانی حروف مرتب کرے گا وہی کی انگوٹھی پر رجب کی بیلی یا نیکوئی میں کندہ کر کے پہنے اگر مخالف ہے تو آسمان کو کا اور اگر کسی بادشاہ سے ملے گا تو وہ اس کی خاطر کرے گا اور اگر کسی کے سر پر نعرہ کی حالت میں ملے تو اس کا غصہ جاتا رہے اور اگر چاہا اس کو زمین میں رکھے پتلا سی دور ہو

اور اگر مینہ کے پانی سے دھو کر اس کو پی دے تو حافظہ اور فہم قوی ہو اور اگر کنواری لڑکی اس کو پہنے

عشق	طمن	صوق	الوق
مالک	مالک	نافع	رجل
محب	محب	الله	کیف
خلق	طمن	المص	صفت

دقت اس کو فائدہ ہو اور جس عورت سے کو روزہ ہو وہ اس کو پہنے فوراً بیدار ہو اور جو شخص اس انگوٹھی سے کندہ پر نقش کر کے سحر زدہ کو دھوئی دے سحر اس سے زائل ہو صورت مرتب کی ہے

اور حروف مقطعات نورانیات یہ

خواص حروف مقطعات

ایں ان کا مجموعہ ہدایت ہوگی اللہ تعالیٰ کی صلہ طس یمن ص ق ت جو شخص ان کو ترتیب الیٰ سے ساتھ یعنی اس طرح سے اللہ کی صلہ طس ج ق ت ص ت برج ثور کے طالع میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اس کی تمام جانبیں پوری ہوں گی اور جانب لطف آبی جویان سے بار سے طالع کرے گا اللہ تعالیٰ کو قرب دینے والا ہے شیخ ابوالحسن حجابی فرماتے ہیں ان حروف کے خواص دین اہر میں بار بار ہم نے دیکھے ہیں بعض اہل علم فرماتے ہیں میں نے حضرت امام عبد الرحمن بن عوف ذری سے سنا ہے کہ یہ حروف کس کو ایک مل و اسباب کی حفاظت

عِشْرُونَ هَرْثًا لِعَقَابِ جُمُعَتِ
خَمْسٍ وَخَمْسٍ مَوْءَرَيْنِ عَمَلَتْ
تَزَى الْبَسْرَ فِيهَا أَنْ سَلَكْتَ مَعْلَمًا
يُؤَاكِ إِذَا فِيهَا عَقَابٌ تَقَرَّرَتْ
فِيهَا خَصِيٌّ أَخْجَابُ قَدْ شَاءَ وَكَلَمًا
وَمِنْهَا لَمَّا دَامَ تَجْعُمُ إِذْ جِي جَزِيَتْ
تَكَلَّمَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيهَا بِأَسْرِهِمْ
وَعَالُوا اخْتَصَتْ بِذَلِكَ الْبَيْتِ أَفْكَمَتْ

مقبولیت کا عمل جو شخص اس کو جس کی پہلی ساعت زیادتی لالہ میں انگوٹھی پر نقش کرے اور انگلی میں پہنے قبول عظیم حاصل ہو اور مقبول کندی نے تمام خلق میں قبول عظیم حاصل ہونے کے واسطے فریاد پر پناہ

مشتہر میں اس شکل کو لکھا اور بہت کچھ نفع آن کو حاصل ہوا۔ صورت نقش کی یہ ہے

ق	س	ع	م	ح
ح	ق	س	ع	م
م	ح	ق	س	ع
س	م	ح	ق	س
ع	س	م	ح	ق

ن	ا	ی	ع	ص
ه	ی	ع	ص	ن
ی	ع	ص	ن	ه
ع	ص	ن	ه	ی
ص	ن	ه	ی	ع

اور جو شخص اس کو

شرف زہر میں

چاندی پر نقش کرے

اسپینے پاس رکھے میلے

اور حجت اور قبول اس کو حاصل ہو اور اگر انگوٹھی پر نقش کرے وہ شخص پہنے جس کے عکس یہی ہو عکس اس کی بندہ ہو جائے اور اگر اس کے رفیق عددی اور حرنی کو بیع کریں تو بعد قبول ہو بعض صالحین فرماتے ہیں جب حضور علیہ السلام پر یہ آیت

نَازِلٌ هُوَ يُخَفِّضُ كَلِمَاتِكَ يُؤَيِّنُ الْإِنشَاءَ ذِاقِ الْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
تو آپ کو معلوم ہوا کہ اس میں بہت بڑی برکت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اولاد اس پر بناؤ عین ہر ایک متقی اور شدت سے وقت میں قرار دیا اور وہ ہر ایک خوف اور شدت سے فتنوں سے محفوظ رہے اور حضرت علی بھی اس کے

ساتھ اس دعا کا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ يَا كَلِمَةُ الْحَقِّ اُرْفِئْ

میں سے جو کوئی ام

کے ساتھ دعا کرے کا قبول

ہوگی اور حاجت پوری ہوگی

اس میں حوت بن واسطے معز کے مع کے پانچ اور پانچ کی درمدر میں ہاں ہاں میں دیکھو کہ ان میں ہر ایک ہر پانچ لکھو کہ ان سے دیکھو کہ ان کو جب کہ اس میں ہوں گے صاف نکلے گا۔ پس بعض ان میں سے واسطے کہانے حاجات کے میں ہاں لاکر مشور ہے اور بعض واسطے دفع دشمن کے میں جب

کو قرآن پڑھاں اس میں گفتگو ہے اور کہا ہے کہ فتنوں کا رکھنا ہے یہی ہے اس میں دیکھو کہ اس میں جو مستقیم کی گئی۔

بعض مدافین فرماتے ہیں جس نے زمیں پر پتھر کر اپنے گرد اٹکل سے ایک دائرہ کھینچا اور باہر کے آدمیوں کو پتھر پٹائی اور کما کما بنا
 مُحَمَّدًا مَرَّةً ۱۰ اَلْمُسْتَعَاۤءَی ۱۰ اَلْاَکَلِیۡتَ بِحَقِّہٖ عَلَیْکَ کُفْرًا ۱۰ اَعَاۤفَیۡتَ مَخُوۡفِیۡ غَیۡبِ الشَّامِیۡنِ
 وَ اَخْلَیۡتَ اَیۡمِیۡنِیۡ بِہِمْ خَمِیۡشَ ہُو جاتے اور کچھ بات نہ کرے سب پوشیدہ رہے گا اور جو شخص کثرت سے وہ آیات
 کا ذکر کرے اللہ ہی حالت رکھتا ہو تو عجائبات منع آہی شاہدہ کرے اور معلوم ہو کہ جو شخص ان اسماء کو شرف شمس میں
 سونے کی تختی پر مرتب جاکر رکھے اور اپنے پاس رکھے اس قدر جہد ہو اور سید اس کا کھل جائے وہ اسادہ ہیں
 اَللّٰہُ یُطِیۡعُ مَلِکَ کَافِیۡ عَلَیۡہِ مُنِیۡمَ رَحْمَتِ عَلَیۡہِ صَلَۃٌ مِّنۡ رَّحْمٰتِیۡ فَیُکْرَمُ نُوۡرُہٗ خَالِدِیۡ۔

مرتب اس کا یہ ہے۔

اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی
طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ
ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف
مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک
۴	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک
ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	۳
علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	۳	ہادی
یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	۲
رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو
حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن
سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق
طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام
قیوم	نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب
نور	ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم
ہادی	اللہ	طیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسو	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور

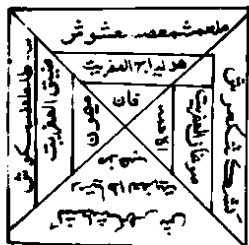
جو شخص اس اسماء نورانی کا ہر ذکر کرے اور ۱۲ بار حضور علی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر جمعہ نماز سے
 مانگے غایت جو بادشاہوں اور اہل ریاست اور طالبان مراتب کے واسطے اس میں خاص تاثیر ہے جو بادشاہ اس کا
 ذکر کرے اس کا ملک وسیع ہو اور دنیا پائے اور حکم جاری ہو اور سب اس کے مطیع ہو جائیں اور انہیں اس کا وسیع
 انظم ہے معلوم ہو کہ ان میں سے ہر ایک اسم کے خواص تعریف ہے۔ جو شخص ان اسماء میں سے کسی اسم کے

کاذر کر کے غائبیات کا مشاہدہ ہو اور ان میں کیفیت اقسام معلوم ہو کہ ہمیشہ کی تو نگری غیبی ہو۔ اور یہ اسماء ذکر کر کے واسطے قرب آمل کلا سید ہیں اور وہ دس نام یہ ہیں اَلْوَحَّابُ اَلْبَاسِعُ اَلْمُنْقِیْمُ اَلْوَثِقُ اَلْعَزِیزُ اَلْمُعِزُّ اَلْمَنْجِبُ اَلْمُخْرِجُ اَلْمُدْرِكُ اَلْمُسْتَوْدَعُ اَلْمُتَمَكِّنُ اَلْمُغْنِی
اَلْمُؤَدِّی اَلْمَوْصِلُ طالب اسباب کے واسطے اس میں مبرر عظیم ہے۔ درنگل رزق کو بہت قائلو کرتے ہیں اور جس سے اس کی حاجت ہے وہ اس کا تابعدار ہوگا۔ اہل ہدایات کے واسطے اس میں بہت بڑے اسرار ہیں اور وہ یہ نواسم ہیں اَلنَّوَابِغُ اَلْفَاخِرَةُ اَلْمُحْسِنَةُ اَلْمُوکِمِلَةُ اَلْمُفَاتِحَةُ اَلْمُرَادَّةُ اَلْمُسْلِمَةُ اَلْمُؤْمِنَةُ اَلْمُسَبِّرَةُ اَلْمُتَمَكِّنَةُ
اس میں بندہ آم ہم میں جو شخص مخلوق مددہ کے ساتھ ہی اسماء کا ذکر کرے اپنے نفس کے اندر مند بھی اور صبر باطن کی ترقی معلوم کرے اور لوگوں کے دل بے انتہا اس کی طرف مائل ہوں۔ اگر یہ شخص خوف رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے خوف کو دور کرے اور وہ یہ ہیں اَلْمُنْحٰی اَلْمُکْمِلَتُ اَلْقَائِضُ اَلْمُبَاعِدُ اَلْوَاصِلُ اَلشَّامِی اَلْمَجْمُوعُ اَلْمُجْتَمِعُ اَلْمُفَضَّلُ اَلْمُغْنِی اَلْمُخَالِفُ اَلْمُظَاهِرُ اَلْمُبَاطِنُ اَلْمُقَدَّرُ اَلْمُؤَدِّی اَلْمُؤْتَمِرُ اَلْمُؤْتَمِرُ اَلْمُؤْتَمِرُ اَلْمُؤْتَمِرُ اَلْمُؤْتَمِرُ
سے ہر ایک لطیفہ سونے کی انگورنی پر جس کا ٹیکنے چاندی کا ہوا، انگورنی اور ٹیکنے دونوں چاندی کے ہوں نقش کرے پھر جب اس لٹینے کے پڑھنے کا ارادہ ہو تو اس انگورنی کو پہن لے بہت جلد تاثیر ہوگی مگر کامیابی روزہ و ریاضت اور خلوت کے بعد ہوتی ہے۔

یہ آیت مَدَنیہ ہے۔ اَللّٰہُ عَلَیْہِ سَلَامٌ یہ آیتیں دوسرے اور خوف اور گھبراہٹ اور ہراسے کی جگہ : ۱۰ کے واسطے مفید ہیں جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت گلاب و زعفران سے سات پرچوں پر لکھے اور ہر روز منہ ایک پرچہ نکل لیا کرے اور اوپر سے ایک گھونٹ پانی کا پیے فوراً فائدہ ہو گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا دل جواب دیتا ہے کہ خدا نے پیدا کیا ہے وہ کہتا ہے پھر خدا کو کس نے پیدا کیا پس جب یہاں پہنچے تو خدا سے پناہ مانگے اور ہوشیار ہو جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ لوگ پوچھتے رہیں گے کہ یہ سب خدا کی مخلوق ہے مگر خدا کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جس شخص کے دل میں یہ دوسو سو پیدا ہو چکا ہو اس کو چاہیے کہ کہے میں خدا اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں مگر میری عزت عائد ہے روایت کی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو اس قسم کا دوسواں معلوم ہوا اس کو چاہیے کہ تین بار کہے میں خدا اور رسول پر ایمان لایا ہوں اس کے کہنے سے وہ دوسرا ہٹا رہے گا۔ مسلم نے حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں : میں نے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان مجھ میں اور میری نماز میں حالی ہو جاتا ہے اور میری عزت کو چھ پریشان کر دیتا ہے حضور نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تم کو یہ دوسو سو برس ہو تب تم اعداء اللہ بنو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو۔ عثمان کہتے ہیں کہ اس کی اور وہ سو سے فوج سے جانتے رہے خنزب غلام محمد اور بائے ساکن پھر زاء اور ہر بلا و موصوفہ کے ساتھ ہے

[illegible]

جب کوئی کام تو تو اس طرح کھو۔ یا مفسد ان غواہ و انور نہ آوا انما اھزئت من تعھو حاقق و تنصرت فیہ عاقی
 یحق ینحی اللہ شیعین غیثہ السلام قللا غفرت عن الجن اذا اذیتہم قبل ان یفکروا من مقامہ و ارج غیثہ و یفکروا
 ۲ مین انک من سلیفات و انما یسیر اللہ الرحمن الرحیم الا تھتک علی ذوقی مسلونین
 اس کا ہر ام اس کے مقدر دیں کھے خوب پاک صاف ہو کر مکان پاک ہو ساعت نیک ہو وصول بھی عمدہ ہو۔
 ستاروں کے سایہ سورہ یس اور سورہ ملک پڑھ کر اس پر دم کر دے یہ ہر کام کے لئے مفید ہے اور چاروں
 اسموں کے چاروں پر ہیں۔ انوار کے دی پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت درمیان العفریت اور صاحب
 ساعت المذہب الکبیر جس کا نام ہشتاد و شش کوش ہے کھے۔ جس کے ۶ حرف ہیں اور منکل کے دی پہلی ساعت میں
 شوال العفریت جو صاحب ساعت احمد ابو التواج ہے جس کا نام
 کشتکوش جس کے ۶ حرف ہیں کھے اور پھر بدھ کے روز ساعت



اول ہدایا العفریت صاحب ساعت برقان و زید عطار و جس کا نام
 بھلشوش و حرف ہیں کھے پھر ہفتہ کے دن پہلی ساعت میں متعین العفر
 صاحب ساعت تیمون ابانور جس کا نام شططشکوش جس کے ۶ حرف
 ہیں کھے یہ ہر ام کے لئے مفید ہیں کیوں کہ ۹ اہلئے عدد
 ہے جس میں بڑی قوت ہے نقش خاتم سلیمان یہ ہے۔

روایت کیا گیا ہے کہ اس کی ہزبت یہ ہے۔ اللہ یا قوی الا اللہ غایب الیل و انقار انوار علی ما فشا و یفعل و
 ما یرید و لا یفعل غیثہ شیوم من الاشیاء و لا یفعل عاقبات لا ینکون انوار انقار من بعد ربہ الرحمن برحمۃ
 قد سائنک انک اذ دا یا سیدہ الرحمن و بالدرجۃ الیمن و جبریل و الیل العظیم و جبریل
 و الیل المویجۃ پانچویں اسرا جیل و الیل المویجۃ المویجۃ المویجۃ المویجۃ المویجۃ
 ملہ کر وہ اعران و نداء و حکم در اس شخص کو میری حاجت پوری کرے اور میری رضا کا لام کرے حق نبی اندر سلیمان علیہ السلام کا حاجت
 میں سے ایک جس کی عمر اس کو تمہارے پاس لانا ہوں تمہارے کھڑے ہونے سے پہلے اور ہشتاد میں اس پر قوی امانت دے ہوں ہشتاد
 یہ حکم سلیمان کی سے ہے۔ ہم اللہ الرحمن الرحیم کرشی ذکر اور میرے پاس سلیمان ہو کر یا دوا ملے اسے شلے قوی نہیں ہے قوی گرانہ جو سیر
 کرنے والا رات اور دن کا ہے اور قادر ہے اس پر جو چاہے اور ارادہ کرے اور کوئی چیز اس پر نہیں ہے وہ کسی کے عقاب کا نہیں
 کرتا اور کسی سے امید تو بسدی کرنا وہ اپنی قدرت سے قادر اور اپنی رحمت سے رحیم ہے میں سوال کرتا ہوں تم سے لے ارجح یہ ام رحمن اور
 رحیم اور روح الامین میری علیہ السلام اور فرشتہ عزرب میکائیل اور ملک مومل صوفی کے واسطے ابراہیل عزراہیل فرشتہ رب جس سے
 داخوت کرتے ہیں اور جہاں عرضی کے نام سے یہ کہ حکم کر دے اس کو پوری کرے میری حاجت اور میری رضا ہے حق نبی اللہ

وَتَعْلَمُ أَنَّكَ الْأَنْصَارُ وَتَسْبِيحُكَ الْأَعْمَارُ وَتُحْمَلُ لَكَ كُلُّ مَلَكٍ عِبَادِي بِأَمْرٍ مَعْنَاهُ يَا اللَّهُ يَا لَوْ لَدَى يَدِكَ اللَّهُ
أَخْفَظِي لِي هَذَا مَلَكِي وَمَا أَنتَ إِلَّا عِلِّيُّ بِمَا سَمِعْتَ وَأَمْلَيْتَ بِهَا سَمِعْتَ وَأَمْلَيْتَ بِهَا سَمِعْتَ وَأَمْلَيْتَ بِهَا سَمِعْتَ
الْمُرْجُوَاتِ وَالْأَيْسَرِ ذُرْعَاؤُنَا كَمَا يَتَكَلَّمُ وَكَذَلِكَ تَكَلَّمَ فِي الْبَيْتِ نَهْمُ تَكَلَّمَ وَكَذَلِكَ تَكَلَّمَ وَكَذَلِكَ تَكَلَّمَ
وَسَائِرُ مَكَاتِلِكَ وَبِزَكِّ دُرِّي بِرَدِّ أَمْرِكَ وَتَعْلَمُ أَنَّكَ وَأَنْتَ فِي مَرْكَبِ الْبَقَاءِ إِلَى الْمُنَاجَاةِ وَأَمْلَيْتَ فِي
بَيْتِكَ مِنْ رُقَائِي أَمْرًا لَكَ الْفَقِيرُ يَتَوَدَّعُ بِمَا عَنِي مِنْ أَمْرٍ أَخِي يَسُودُ مِنْ خِيَمَةِ غَلِيظِكَ كَمَا تَحْتَرُ الْبَحْرُ
غَلِيظَ السَّلَامِ وَلَيْسَ بِي قَلْبِي بَعْدُ كَمَا أَفْشَتْ الْحَدِيثُ بِيَدِ الْوَدْعَةِ السَّلَامِ يَا لَوْ لَدَى يَدِكَ يَا لَوْ لَدَى يَدِكَ
تَوَاصِيهِمْ أَيْسَرُ فِي تَعْلِيمِكَ تَعْلِيمًا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُغْلِبَ الْفُكُولِ يَا غَلَامَ الْغُيُوبِ أَطْفَلِكَ حَسْبُ غَلَامِ
ابْنِ حِلَالٍ أَوْ أَرَأَيْتَ تَوَلَّى كَوْنًا عَمَّا تَحْتَبِ السَّاسِ بِلَا زَلٍّ وَلَا لَهْفٍ وَلَا شَكٍّ وَلَا تَهْمٍ وَتَحْتَبِ تَهْمُ
يَحْتَبِ مَحْتَبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَزَلَ إِلَيْهِ الْكُتُبُ وَتَطْعَنَ أَيْدِي بَنِي كَيْفَ وَكَيْفَ عَمَلِ
يَلَهُ مَا هَذَا الْبَقْرُ طَرَفَانِ هَذَا الْأَمْلِكُ كَوْنِي لَوْ لَا تَحُولُ وَلَا تَوَلَّى إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

بہ طرح کے خوف و بلا سے حفاظت | آیۃ الہی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے کہ تم خوف کی جگہیں جو اعدا و سرے
لوگ بھی ساتھ ہوں تو سب کو ایک جگہ ہمارے سب کے گرد ایک دائرہ میں

کرم بھی اس کے اعدا و کمرسات بار آیۃ الہی الہی پڑھ کر یہ کہو - وَ لَا تَزَلْ كَمَا جَعَلْتَهُمْ وَ هُوَ الْخَفِيُّ الْعَظِيمُ وَ جَعَلْنَا
ذَلِكَ تَعْقِبُ الْغُيُوبِ الْأَعْلَمُ وَ جَعَلْنَا مِنْ كُلِّ قَبِيلٍ نَاطِقًا مَامًا وَ جَعَلْنَا هَامِيًا مِنْ تَحْتِهَا الْوُجُوهَ الْأَعْلَى
غَنِيٌّ قَوْلُنَا الَّذِي نَقُولُ لَهُ مَعْقِبَاتُ قَوْمٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ حُلُوفٌ مِنْ خَلْفِهِمْ تَحْتَكُونُ مَا مِنْ
أَمْرِ إِلَّا هُوَ قَرَأَ مِنْ حَيْثُ هُوَ فِي مَلَاوَجٍ مَعْضُوقَةٍ وَ تَحْتَبِ أَمْرًا أَمْرًا مِنْ فَكْرٍ بِالْفَتَنِ وَ تَحْتَبِ أَمْرًا
الْفَقِيرُ كَذَلِكَ نَسْتَعِي الْمُؤْمِنِينَ وَ مَا أَنتَ عَلَيْهِمْ بِمُعِظٍ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَكُمَا عَلِيمًا كَيْفَ قَالُوا تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

تبدیل ہو جائے نہ کہ خیال اور محال سے ہر جگہ جہاز کے عزت کے عطا کے اللہ کے امداد کے امداد کے حفاظت کر میری اور میری سے
لاؤ تو نہ مالک کیا ہے اور اس کا زیادہ تو مالک ہے اور مدد کر میری ایک غلام یا دشمنہ حیط سے اور چھپ گئی اس کی نگاہ موجودات اور نہ
مجھے ذرہ اپنی کفایت سے اور مجھے اپنی عافیت کی جادو کو اور مجھے مرکب بخت پر مرے تک امداد کر میری اپنی اسامہ کے مٹھوں سے
ایک ٹوٹل کے ساتھ اور وضع کر دینے مخلوق کے اسے اذانوں کو مجھے سے وہ کہ جیسا کہ کیا تو نے دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ایسے
ہی نرم کر میرے لئے ان کے جیسا کہ نرم کیا تو نے وہاں امداد علیہ السلام کے لئے وہ کہ وہ ہیں ہوتے ہیں گم تیرے حکم سے۔ پیشانیوں الہی
یز سے قبضہ میں ہیں جس طرح تو چاہتا ہے ان کو میرا ہے اے غلبہ نقوب اے غلام الغیوب میں سے غلامی غلام کا غنہ مجاہد - اور
بجاء میں سے لوگوں کا غنہ اللہ اللہ سے میں نے ان کے رحمت و دہائی کو روکرا امداد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھ کر کہ جب کو سننے کو وقت کو دیکھا
تو انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا اللہ کی قسم ہے یہ تو میری نہیں ہے یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے - و لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۵۱

وَالْحَمْدُ لَنَا الْبُؤَابُ الْفَتْرُ وَالْزَقْنُ وَالْمُتَعَلِّقُ الْمُرَارِثُ مِنْ رَبَّنَا غَيْرُ تَكَاثُرٍ بَيْنَنَا وَلَا شَرٌّ لَنَا فِيهِ أَشْرُ مَا
وَعِثَتْ أَقْدَامُنَا وَافْتَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا لَا تُفْخِرْ بِنُفُوسِنَا فِي الْكَافِرِينَ وَتَكُنْ لَنَا
حَسَدُ ابْنِ الشَّامِ بِنُفُوسِنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

مردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل | ایک عاصیت یہ بھی ہے کہ جب یہ آیت میت کے کفن پر سر کے قریب وسط
میں اور پاؤں کے پاس رکھیں تو وہ میت عذاب سے محفوظ رہتی ہے اور
منکر و نکیر زمی سے پیش آتے ہیں۔ یہ آیت قرآن کریم میں سب سے بڑی آیت ہے اور یہ اہم فائدے سے شروع ہوتی ہے ہر
مشکل میں اسے پڑھا کرو۔ ایک عارف سے روایت ہے وہ جہان میں تھے ایک مرتبہ کافی آدمی آئی جس سے کم جہاز
نجات پاتے ہیں اب بزرگ نے آیت الکرسی ایک کاغذ پر لکھ کر ہوا کی طرف جہاز میں شکا دی۔ دونوں ہاتھ اٹھا
کر یہ دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ
بِمَا نَزَلَ مِنْ اَمْنٍ عَلٰی رُءُوسِ الْغُیُوبِ وَبِمَا شِيعَ الْکُرُوبِ وَ اَسْئَلُكَ اَلْکُفْرَ
بِمَا وَعَدَیْکَ الْاَوْکُومَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ طواف بزرگ کی اس دعا سے نجات دی۔

ہر قسم کی بیماری سے شفا | اس آیت کی عاصیت یہ بھی ہے کہ بیمار کے لئے چینی کے ٹکاس میں مشک و صندل
و گللاب سے تین مرتبہ یہ آیت رکھیں۔ اور ایک مرتبہ وائزنا احد القرآن سے لے کر
آخر سورہ تک اور یہ آیت رکھیں وَتَوَاتَّ کُرَاتُا سَیِّدَتْ بِہَا الْحِجَابُ اَوْ وَتَحِثْ بِہَا الْاَوْحٰی اَوْ تَحِثْ
بِہَا الْمُتَوَاتِّ بِنِیْلَہِ الْاَوْحٰی جَبَدَتْ اَشْرَاطُ رُزْیَہِ اَبْنَاہُ الْکَرِیْمِ پڑھ کر اس پر دم کریں اور خوشبو سے دھوئی دے
کئی مرتبہ صبح و شام بیمار کو طاس میں صحت ہوگی اگر گلے میں ڈال دیں تو بھی مفید ہے۔ علاوہ اُنکے کے حدو کے لئے یہ آیت
لکھ کر باندھنا مفید ہے۔ اگر اُنکے سے سرخی مائل پانی بہتا ہو تو سورہ الاحلاص اور یہ دعا لکھ کر باندھے۔

خَشِی اللّٰہَ الْعَظِیْمَ یَا غِیَاثِیْ فِی النَّفْسِ الْاَوْحٰی حَسْبِیْ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ کَرِیْمٌ یُّکْرِیْمُکَ وَتَعْلَمُکَ لَمَّا لَقِیْتُمُ الْاَحْزَابَ .
ہمارے لئے غیر کے دھوکہ اور دزدی سے ہم کو تو میری تلق دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے دشمن کی تم کو اور ہمارے بھائیوں کو جنہوں نے بقت ایل
اور ہمارے دلوں میں کھوٹ نہ کر لے۔ رب ہمارے بیشک کو ہمارے دم والا ہے۔ رب ہمارے اُنہ دشمن سے اِمرات سے ہم کو بچاؤ اور ہم کو تواتر دم دے
اور لا کر ہمارے دم کو دے۔ رب ہمارے ہم کو دنیا و آخرت میں نیکی دے اور ہمارے کو عذاب نادر سے ساتھ رحمت نبی کے ساتھ رحم رحمتیں ۱۲
لے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے میرے اہم بزرگ اللہ لا الہ الا ہو کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کی برکت کے ساتھ کہ
نجات دے تو مل بلا سے ہم کو بیشک تو ماننے والا اور سب کا کشادہ کرنے والا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے حبیب
اور بزرگ رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ۱۳

ملنے کا ہے۔ ہر کوئی ہے نیاز سے میرے ساتھ اور کسی غیبتوں میں کافی ہے۔ پھر کہ اللہ یہ نیاز جس کے ذوالادبہ نے باپ و درہم و قلم

جو کوئی اس دعا کے ساتھ جو کچھ اللہ سے مانگے وہ سب جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو تو اسے لازم ہے کہ نصف شب کو جاو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار فنا خودی باریتہ الکرسی پڑھے اور بعد سلام کے اسماء کی طوت سراب باقہ الفا کرید و عا پرٹھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَشْفِکُ یَا اِلَهِهٗ یَا اَنْتَهٗ یَا خَالِقُ یَا مُخْلِیقُ یَا قَادِرُ یَا فَاعِلُ یَا مَوْلٰی نَفْسٍ لَّدُنَّ اَمْسَلُکَ اِنَّکُمْ بِعَصْرِ

ایۃ النور فی عنایتہ ذات تعالیٰ ما حوزہ دار الفکر علی عجیبۃ تمایزی و مقاصد فی صاف الخلف جنس
پھر اپنا مطلب بیان کرے اس کا پورا کرنا اللہ پر لازمی ہے اس دعا کے اول و آخر دو تریف بتانا ہو گئے پڑھے تو عمل روا ہو گا۔
جوابتہ الکرسی دن کو پڑھے تو رات تک ایسا اس کو محفوظ رکھے گا اور روزات کو پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے۔

[illegible]

ملہ اسے انہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں نے اللہ نے ذمہ لے قائم لے وہ فاسق کو ذمہ لگاتی ہے اور چند سو سال کرتا ہوں تجھ سے لے ہر محرمت آیت الکرسی میرے لئے ایسا اور میرے تمام مقاصد اور حاجات پوری کر دے جس طرح سے طلب کرتا ہوں۔ اسے اللہ جس سے معبود گرفتار ہو گئے ہوتی ہے اور وہ تم سے نہیں ثابت نہ رہتی ہیں فاسق مخلوق کی اور نہ حقیقت ان کی اس کی ذات سے اور نہ صفات ان کی اس کی صفات کے اور نہ اسماء ان کے اسماء سے اور نہ افعال ان کے افعال سے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، ہمالہ و حقیقت کا محال ہے اور محال اس کا محال ہے وہ قائم اور بیش رہنے والا ہے اپنے عرش پر، دوام ملک و محل علاقہ مطہر جو اس کے کمال معرفت کی اور سب جانتے ہیں کہ وہ ایسا ہے اپنے ملک میں بیٹا ہے۔ یہی بیعت میں تمام مخلوق اپنی جانب رجوع کرتی ہے اس کی حقیقت معرفت ہے اور سب جانتے ہیں کہ وہ خالق و رازق اور مددگار و مالک و مدبر ہے اسے اختیار کی ہے بلکہ عارف اور محقق لوگ اس کی حقیقت و معرفت کے درمیان حیران و گمراہ ہوئے انہوں نے دیکھا ہے قدرت کی مہربان میں جو ہر ذریعہ انہوں سے بظہر اس کی معرفت کے اور ان کو میں غرق ہو گئے اس کے دریا ملک و تمدن اور مہربان یا اولہ تحقیق قرار کیا انہوں نے کہ

اِنَّكَ وَدَّعْتَ فِي الْمَعْرُوفِ مِنْ هَذِهِ الرُّسُومِ اَحَادُهَا وَاللَّهُمَّ اِنْ كَانَ خَيْرًا فَاَرِنِي بِهَا ضَا اَوْ مَضَرًا وَارِنِ
لَا تَقْرَأُ الْاَكْرَبُ تَارِي سَعَادَةٍ وَخَيْرًا قَاتَنُ شَرِّهِ لِي تَعْلَمَ مَا فِي هَذَا اِمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ اِيَّة
الْحَكِيمِ وَخَيْرُهَا لِي تَسْأَلِي مَا هُوَ الْكُفْرُ مَعْنَى الْكُفْرَانِ الْمَعْنَى اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پھر یہی صورت کا نام لے اور پھر خالد فرما کر اسے اور بائیں کو دیکھ کر سوچا ہے یہاں تک کہ جس پر وہ درویشیت پڑے پڑے سوجائے
تو معلوم ہو جائے گا کہ کیا کرتا ہے اگر یہی بات معلوم نہ ہو تو دوسری رات میں یہی عمل کرے پھر بھی نہ ہو تو تیسری میں اور تیسرے معاملے
رکھے ہوں کہ کیا یہ ہو گا اس طریق کی قدر کر دے یہی نعمت ہے جو ہر بات سے معلوم ہے کہ کوہ پر وہاں کر دے گی عشق و محبت کا علاج بھی
آیت الکرسی ہے جو عاشق اپنے عشق کے ظاہر ہونے سے غفلت کا خوف کرتا ہو اسے چاہیے کہ آیت الکرسی پڑھنے کے برتن میں مشک و
زعفران و گلاب سے پانچ مرتبہ لکھ کر مع نام اس شخص کے جس کی محبت چھوڑنی مقصود ہے لات کو ستاروں کے سایہ میں رکھے اور
صبح کو پچھتین دن پہلے سے حالت درست ہو جائے گی وصال میں نیت پر موقوف ہے۔

المہینان قلب اختلاج خفقان
اور درد و ہلکے کے لئے مجرب عمل

اور درد و ہلکے کے لئے لکھ کر پڑھنا مفید ہے پاک صاف برتن میں لکھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے تین
دن منہ سے پھونکے اور پچھتے وقت کے میں فلاں بیماری سے آرام پانے کی نیت سے پتیا ہوں
تو اسے صاف اس کی برکت سے آرام دے گا۔ مرض طحال کے لئے لکھ کر پیٹ پر باندھے و دو دن کا اور دم جانا دے۔ آدمی سر کے
اور سارے سر کے درد کے لئے اس کو دس دن کی چھٹی پرا کر مکی ہو و نہ کاغذ پر لکھ کر سہ ماہی باندھے اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے
تَوَاتَرْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ اَخْرَجَ مِنْهُ آيَاتٌ وَكَانَ مَا سَكَنَ فِي الْكَلْبِ وَالْتِهَارُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اَسْكُنْ اَيْهَا الْقُدُّ اَعْرَ الشَّقِيقَةَ وَالْقُرْبَانَ عَنْ حَاصِلِ كَيْفِي هَذَا اَلْمَا سَكَنَ عَرْشَ الرَّحْمَنِ بِحُزْنَةٍ هَذِهِ
الْاَعْرَافِ الشَّرِيفَةِ اَلْمَا رَكَّهَ الْبَيْتُ حَرَّ طِي لَش لَم نَع س دِي اَشْكُوْكُمْ عَنْ ذِكْرْتِ عَلَيْهِ هَذِهِ
الْاَسْمَاءُ الشَّافِي اَللّٰهُ اَعَا فِي مَقْصِدِكُمْ اَللّٰهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

بادہا اس کو بجز یہ کیلئے اور صحیح پایا ہے آیت الکرسی کے خواص ہے حدودیہ حساب ہیں کلام اللہ میں یہ بزرگ ترین آیات
ہیں ایک بہت عظیم صامت اس کی دے ہے ایک دفعہ میں اپنے استاد حضرت شیخ ابو عبد اللہ مدنی کی خدمت میں تھا اور علوم
مستقر کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص کا پتہ تھا شیخ کے پاس آیا آپ کے سامنے گر آپ کے ہاتھ جوڑے اہذا و فقط اہ
روئے لگا شیخ نے فرمایا اسے شخص کو کیوں دقتا ہے اس نے عرض کیا کہ میں دشمنی سے محافط ہوں دشمن میرے ہر پہلے ہیں اور
میں کچھ فائدہ نہیں کر سکتا اب آپ میری مدد فرما کہ اس شکل سے نجات دلائیں گے شیخ نے مسک فرمایا کچھ فکر نہ کر کل ہی تجھے
نتیجہ معلوم ہو جائے گا پھر شیخ نے ایک کاغذ لے کر یہ دعا لکھی۔

ظاہر کر میرے لئے ان کاموں سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اے اللہ اگر بہتر ہے تو سفیدی اور سبزی دکھلا۔ اور اگر میرے لئے تو مجھے سیاہی
اور سرخی دکھا اور بھیج اس سورہ شریف آیت الکرسی کے عدام میں سے ایک خادم جو مجھے خواب میں اس بات کی خبر دے جو مجھ سے
پوشیدہ ہے۔ اے اللہ تو مجھے اہل بیت سے شک تو نہ دے مطلق ہے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ لَا يَمْلِكُ الْكَافِرُ الْمُنَافِقُ الْمُسْرِفُ إِذْ يُلْقِيهَا الْمُصْطَفَىٰ لَا تَخَافُ غِيَابَهُمْ أَشْمَعُوا مَا أَهْلَى الْأَعْفَى تَجُوزُ مِنَ الْقَوْرِ الظَّالِمِينَ قَالَتْ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخْلُقُونَ أَفْعَمُ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَاصْبِرُوا لِمَا نَكُرُ عَلَيْكُمُ وَعَلَى اللَّهِ تُقَرِّبُوهَا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْمُصْطَفَى لَا خَشْفَ لِآثَانِهِ أُنْتِ الْأَعْلَى -

اللَّهُمَّ أَخْرِصْنِي بِعَيْنِكَ الْكَلْبَى لَا تَنَامُ وَالْأَفْعَى بِرُكْنِكَ الْكَلْبَى لَا يَمْلِكُ وَأَعْفَى لِي بَعْدَ ذَنْبِكَ حَتَّى لَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي رَبِّكَ مَوْجِبُ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ كُلَّ لَيْلَةٍ عِنْدَ مَا شُكِرْتُ فَلَمْ تُخَرِّصْنِي وَبِأَمْرِي زَاغِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الْكَلْبَى لَا يَمْلِكُ طَعْمُ آبِدَا وَالتَّعْبَاءُ الَّتِي لَا تَخْفَى أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَسَلِّمْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَأَنْ تَعْقِلَنِي وَتُخَرِّصَنِي مِنْ أَعْدَائِي وَمَنْ يُرِيدُنِي بِسُوءٍ أَوْ مُكْرَدٍ أَوْ مُكْرَدًا أَوْ عَدُوًّا أَوْ مُنَافِقًا أَوْ مُنَافِقَةً أَوْ مُنَافِقَةً بَيْنَ عَالِيهِ وَسُوءَةٍ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَمَنْ يُرِيدُنِي شَرًّا أَوْ مُكْرَدًا أَوْ عَدُوًّا أَوْ مُنَافِقًا أَوْ مُنَافِقَةً أَوْ مُنَافِقَةً أَوْ مُنَافِقَةً لَدَيْهِ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَنَظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا صَوَّبَكُمْ عَنْكَ فَهُمْ لَا يَمِينُونَ فَهُمْ لَا يَمِينُونَ هَذَا آيَةٌ لَا يَتَطَوَّقُونَ وَلَا يُؤْذَنُونَ فَيَمْنُونَ دُونَ ذَلِكَ نَفْسٌ قَدْ تَفَكَّرُوا فِيهِمْ كَمَا اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -

پھر شیخ نے یہ کلام بھی لکھا ہے اس شخص کو یاد اود کہا اسے اپنے تمام میں رکھ لو کوئی تکلیف تھے نہ ہو گی چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آئندہ کسی شخص نے بھی بری نگاہ سے اسے نہ دیکھا ان اسماء کو جو شخص اپنے پاس رکھے ہر برائی سے محفوظ رہے اگر کسی جاہل یا ظالم سا کم کے سامنے جائے تو اس سے کوئی ضرر نہ ہو اود اگر کسی سے لڑے تو اس پر غالب ہو اس کے فضائل علمائے مشہور ہیں۔

اسے اللہ حفاظت کر میری اپنی آنکھ سے جو سوئی جیسی ہے اور حفاظت کر میری لپٹے کسی سے جو تھکتا جیسی ہے اور بخش لکھا ہی قدرت سے ناگزیر بلکہ نہ بھول اور تو ہی میری امید ہے اسے میرے رب تو نے بہت ہی نصیب مجھے دی ہیں جیسا کہ اللہ شکر دے اس حدیث کی کہ سکتا تو مجھے محروم نہ رکھ اسے وہ ذات جو مجھے خطاؤں میں دیکھتا ہے اور نصیحت جیسی کرتا ہے اسے بھلائی واسطے جس کی بھلائی منقطع نہیں ہوتی اور اسے نصیحتوں واسطے جس کی نصیحتیں منقطع نہیں ہوتی سوال کرتا ہوں تجھ سے اسے اللہ یہ کہ دو دو سلام تامل ہوں مجھ سے اسے سرور اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اود میرے دشمنوں سے میری حفاظت کر اللہ اور میرے ساتھ بھلائی کا ادا کرے اسے اللہ اس کا خوف ہی پر اسے جبراس کا اس کی آنکھوں کے سامنے کو اود اس کا یہ دل کے نیچے کو اود میرے ساتھ کرو ہو نقلی کرے اسے اس کی طرف لوٹاؤ اور واپس کیا اللہ نے لافوں کو ان کے غصہ میں وہ نہیں پہچنے بھلائی کو اود کفایت کی اللہ نے مومنوں کے تکیا کی اود اسے قوت دے لا غالب ہے دشمن ہرے کو لکھ اندھے ہیں وہ نہیں دیکھتے ہیں اور نہیں پوستے ہیں آج روز محشر وہ نہ یوں گے اور نہ عند کر سکیں گے محشر یہ کفایت کرے گا تجھے ان سے اللہ جو سنتے اود جانتے والے ہے ۶۱۲

اس کے بعد سورہ الفاتحہ اور الاخلاص تین بار پڑھے پھر جو حاجت ہو پوری ہوگی۔ ہم نے خواہزیر کا باب کھول دیا ہے جس کا جی چاہے اس میں داخل ہوا اللہ جس کو چاہے اپنا ملک عنایت کرے اس کے بعد یہ دعا پڑھے یا اللہ یا حق یا نور یا منیر افسر کلین یؤدک وعلینئ من علیک و اخصطنی بحفظک و اشیعنی علیک و یقرنی بہک و سیتب لی سبباً من فضلیک تغیننی بہ من الفقر و تعزنی بہ من الدال و تصیل علی بہ الدنیا و الآخرۃ و تصیلنی بہ النظر الی وجہک الکریم فی جنۃ النعیم انک علی کل شیء قدیر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یہ دعا جو شخص پڑھے اس کا مطلب بہت جلد حاصل ہوا آیت الکرسی کی اس دعا سے متعلق ایک بزرگ کہتے ہیں جو شخص اس کو پڑھا کرے اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں اور وہ دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَصَدَّقُ بِالْعَالَمِیْنَ اَعْلَامُ الْعُلُوْمِ وَ جَعَلَ حَکْمَہُ الْقُرْآنِ تَوَاضَعاً وَ احْبَابَہُ مِنَ الشُّعُوْلِ وَالْعَوْمِ وَ اَرَاحَ الْفُقَرَاءَ مِنَ النَّعْبِ وَالنَّصَبِ وَ اَلْهَمُوْمِ وَ صَبَّرَ الْعَالَمَ کُلَّہُ لَآئِنَ وَ ذُرِیَّۃً وَ الصَّالِحُوْنَ طَرَاہِمَ الْمَرْحُومِ قَطِیْعَۃً صَدْرُہُمْ وَ عَاصِیوہُ مَذْمُوْمٌ وَ اَیْنَ لَا یَصْنَعُ الْقَابِلُ وَ تَدَاوَعَا عَلَیْہِ الْمَطْلُوْمُ وَ اَشْتَاکَا عِنْدَ مَلِکِ الْعَظِیْمِ الْهَبِیۃِ اِلَیْہِ السُّلُوْکُ تَدُوْمُ یَفْضَحُ لِنَفْسِہِ الْہَبَاءُ وَ الْہَوَا وَ الْاَسْیَلُ وَ الْتَهَارُ وَ الْفُحْشُ وَ الْفُسْرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْحَرُّ وَ الْبُرْدُ وَ الشَّجَرُ وَ الْمَدْمُ وَ السَّحَابُ وَ الْغُیُوْمُ وَ یَقِیَانِ الْمَوْتِ وَ الْحَیَوَۃِ عِنْدَ یَاہِمَ کَوْنُوْکَ الْخَادِمِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ هُوَ لَیْسَ اَلْقَیُوْمُ وَ زُوْا لَوْجُوْا یَوْمًا یَعْدُ قُوْرٌ وَ سَکَنَ حَرَّ کَابِہِ مِنْ فِی السَّمَآءِ وَ لَا اِشَارَہُ زَلْہُوْرٌ وَ زُوْمٌ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاَسْرَافِ وَ جَوَّعَ اَهْلَ الْقُصُوْمِ وَ اَفْشَى تِلْکَ الْاَشْخَاصَ کُلَّہَا وَ هُوَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِی السَّمَآءِ وَ لَا اِشَارَہُ لَکُھُمْ وَ زُوْمٌ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاَسْرَافِ وَ جَوَّعَ اَهْلَ الْقُصُوْمِ وَ اَفْشَى تِلْکَ الْاَشْخَاصَ کُلَّہَا وَ هُوَ الْبَاقِیْ عَلٰی الدَّوَامِ

لے اسے اللہ سے حق اسے فوہ سے روشنی کرنے والے میرا دل اپنے فوہ کے ساتھ بھر دے اور دم سے بھر کو اپنے دم سے اور طاقت کر میری اپنی حفاظت کے ساتھ سنا اور کھا جائے اپنا عالم اور کھا جائے اپنی بعیرت دے اولیہ فضل سے سبب بنا میرے لئے جس کے باعث فقر سے غنی کروے اور عزت دے مجھ کو دولت دے اور درست کر میری دنیا و آخرت اور اپنا دیدار جنت میں دکھائے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور نہیں ہے نی اور زندگی کی قوت کر خدا نے بزرگ و برتر ہیں ۱۱ علیہ حمد ہے اس وقت پاک کے لئے جس نے قائم کے عالموں کے لئے نشان علم اور بنایا قرآن کے حافظوں کو اپنا خواص اور دوست اور ماحمت کی غیروں کی روحوں کو تعجب اور مشقت و رنج سے اور اس عالم کو محض لا جوردی چادر کے بنایا اور بیک لوگوں کو اس کا پیو لدا و کنارہ بنایا اس کی اطاعت کرنے والا بچا ہے ورنہ فانی کرتے والا میرا ہے اور علم کی بدو سے ظالم بھاگ نہیں سکتا اور شکایت کی اس کی بڑی ہیبت والے شہنشاہ کے پاس جس کی حضور میں بادشاہ کھڑے رہتے ہیں اور اس کے قصے دہتے ہیں باقی ہوا ادا تہی سورج چاند ستارے گرمی سردی و صحت و بیکے ابریا دل اور موت و زندگی اس کے دروازے پر اس طرح کھڑے ہیں جیسے خود وہ کے خادم اسے اللہ جس سے معبود مگر وہی ہے زندہ اور قائم ہے تدبیر اس کی اس نے وجود کی دن بعد دن کے اور فنا کئے اس نے گزرتے ہوئے لوگ قوم در قوم نظر کئی حرکت اہل زمین و آسمان اشارہ اور پیٹ بھر اس نے اہل امرات کا اور بھوکا اور زردانوں کو اور فنا کیا

اور محبت اور اطاعت کے لئے یہ بات ہیں۔ **وَالْقَلْبَ عَلَىكَ خَيَّةٌ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ إِذَا قَامُوا فَذَكَرُوا مَا فِي الْأَرْضِ**
جِبْعًا مَّا لَقُوا بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَلَا فِي الْأَفْقِ بَيْنَ يَدَيْهِمْ اور لیکن اللہ آفت بینہم اور نہ عزیز عینہم اور نہ یحییٰ الخیر لشیویدہ یحییوہم کہتے
اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدَّ حُبًّا لِلَّهِ۔ اور قدرت کے لئے یہ بات بھی پوری مایوس۔ **وَمَا الضَّالُّونَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ**
يُضِلُّهُمْ اللَّهُ تَضَلُّوا عَنِ نَبِيِّكُمْ أَكْثَرًا اور علم و ہدایت کا وہ ناکار کا لیونکہ وہ **وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ**
 اس سے زیادہ تشریح ہم نہیں کر سکتے ہیں جو شخص چالیس دن سورۃ الفاتحہ پڑھا وہ اس کے بعد دنیا و عالمی پڑے تو اللہ تعالیٰ
 سے توفیق دے گا اور یہودی نصیب کرتا ہے۔ **اللَّهُمَّ يَا عَزِيزُ يَا مُغْنِي عَنِ الْغِنَى** بے بلا لک **عَنْ حَرَامِكَ غِنَى لَا آخَافُ مِنْهُ** اور
 فاہد فی قاتی ضال و علمنی قاتی حایل۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا شخص اس کے پاس یہ کہتا ہے جس سے علم و محبت نصیب
 ہوئی ہے۔ **وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَذِّنْ مَاتَ أَوْ قِيلَ أَتُفَلِّمُونَ عَلَىٰ أَغْصَانٍ كَذِبًا**
يَتَّقِلُونَ عَلَىٰ عُقْبَيْهِ فان یضربہ اللہ شیئاً و یجرحہ اللہ الشکرین۔

کا نقش جو شخص

لوگوں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کا عمل

چاندوں طرے محمد عمر میل و میکائیل، اسرائیل اور مصر راہیں بکھ کر اپنے پاس رکھے فوجیات و انس کے شرے محفوظ رہے اور ہر شخص اس سے بہیت کرے۔ شکل نقشبیری ہے۔

جو شخص سورۃ محمدؐ پڑھنے کے برتن میں لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پئے لوگوں میں باعزت و جواد ہو رہی ہو تو بات اسکو یاد رہتی ہے۔

فَإِذَا تَغَمَّرُ فِي الْمَوْتِ نَفْسُهُ وَاحِدَةً وَتَحْمِلُتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ نَدَّكَتَا دَكَّةً وَاحِدَةً
فَيَوْمَئِذٍ ذُكِّبَتِ الْوَاقِعَةُ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ۔

بیماریوں کے علاج کا مکمل

یہ آیت خون ہمارے کے لئے ہے جس جگہ سے چاہے بنا لئے ترکیب یہ ہے کہ سیسے کی تختی پر چرب قدر و عرق میں ہوا اس شخص
ملہ اور اس نے تھیرا براہی جنت ڈالی نا کر بدوش کیا چلے قیمری آنکھوں کے سامنے اگر قریح کرتا اس کو جوڑیں میں ہے نہیں جنت ڈال سکتا تو اس کے
دلوں میں ، لیکن میں نے جنت ڈالی ان میں ہے نہ فک و عزت والا اور نہ حکمت والا ہے اور نہ شک اس اچھا انھوں نے بہت محبت ہے وہ دوست رکھتے
ہیں اس کو شفیق محبت اللہ کے اور جو لوگ ایمان لائے وہ بہت سخت ہیں اللہ کی محبت میں ۱۲ ملہ اور نہیں ہے دروگذا اور مد کرتا ہے ، ابیری
اللہ غالب ان پر دروازے سے جاؤ جب تم داخل ہو گے اس میں ہی قہری غالب ہو اور اللہ پر پھر و سر کرد اگر قومی موسیٰ ۱۲ ملہ اے اللہ غنی سے
غنی کرنے والے غنی کر کے حرام سے اپنے حلال سے ایسی غنی ہی فقر کا خوف نہ ہو اور مدد کو میری بے شک میں گمراہ ہوں اور کجا ہے بے شک میں
جابل ہوں ۱۲ ملہ اور نہیں ہیں حضرت محمدؐ کلمات کے رسول گزر گئے چلے ان کے رسول اگر مدد چاہیں یا تقی ہوا میں تو کیا پھر جاؤ گے اپنی
اگر لوں یہ نہیں نقصان دے گا وہ اللہ کو ۔ اللہ شکر گزاروں کو مغرب ہوا دے گا ۱۲

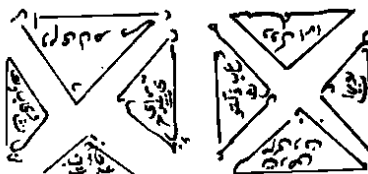
۵۔ جب چوٹا خانہ کے مقررہ ایک مرتبہ اور اعلیٰ سے ہمیشہ کے زمیں اور بہار پھر کھل دیتے ہمیشہ کے کھل دینا یکبارگی تو اس میں قیامت واقع ہوگی اور اس دن آسمان پھٹ جائیگا کے ۱۲۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰

اوداس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جس پر عمل کرنا ہوا اور پھر رومی سے لکھے پھر اس تصویر کی کسی طرف کے برابر یا چاروں طرف سے ایک تار سے باندھ دے اگر وہ پانچواں تو یہ لکھ کر کیا تو معمول ہلاک ہو جائے گا اور اللہ کے حضور عامل سے سب سب ملے ہوئی سات صدی سے زیادہ پر عمل کرنا چاہیے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے تصویر کی چتر میں بند کر کے ہر میں رکھے اور جب اس کو کھولتا ہو تو اس تصویر کو پانی سے دھو ڈالو اور آیت الہی اور سورۃ الفلاک اور سورۃ النحل لکھ کر معمول کو پلائے رتو وہ فوراً تندرست ہو گا۔

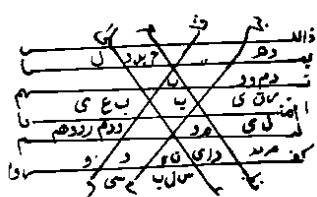
نقش یہ ہے

لَوْ كُنْ فِي جِدَالِي كُنْتُ كَامِلٌ
عَسَى رَبِّيْكَ اِنْ طَلَعْتَ اَنْ يُّبْدِيَ لَكَ اَوْ اَوْ اَعْبَا خَيْرًا مِنْكَ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ
اَتَائِيَّاتٍ تَائِيَّاتٍ عَائِدَاتٍ سَائِحَاتٍ تَجِبَاتٍ قَائِمَاتٍ۔



یہ اوپر کی نکت جہانی کے لئے ہے ظن کو بیاہی بن ملا کر اس سے یہ آیت لکھے اوداسی دونوں کے نام جس کو جدا کرنا منظور ہوا کی ماں کے نام بھی لکھ کر تار سے گندے پانی سے دھوئے اور جس شخص کو وہ جمع ہوئے ہیں اس میں پھر رک دے تو اس میں باہمی و جمعی پیدا ہوگی نقش اس کے یہ ہیں۔

وَشَمْنِ كِي تَرَانِ بِنْدِي اَوْر لَاطَانِي حَسْمِ كَرَانِي كَامِلٌ
ذَالِكْ بِاَتَمَّ اَمَّا مَوَاشِقُ كَفَرُوا قَطِيعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ
سے یوں نہ کوں۔



نک یہ آیات فرمای بندہ کی اور دشمن کو سب کرانے اور لڑائی بھگڑنے کے دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ فوج کی صفی پر میزبان کے طالع میں جب مربع عقرب میں اسے ہو نقش کر کے پاس رکھ کر دشمن سے مقابل ہو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور مغلوب ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

ملہ قریب ہے کہ اس کا ب تم کو اور دین میں اس کو بی بیان دے جو تم سے بہتر مسلمات مومنات قاتلات عبادت گزار روزہ رکھنے والی بیویاں دے جو اور بارہ ہوں گی ۱۲

رزق میں وسعت عزت و
نصرت کے لیے نقش

رَبَّنَا عَلَيْنَا لِقَاكَ الْيَوْمَ وَالْآخِرَاتِ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

اس آیت کے نقش کو لوہے کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھو تو
درزق علم و مدد عزت اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔

نقش یہ ہے

کشادگی درزق پر آیت فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِنَدْوَىٰ رَزَقَ رِزْقًا كَثِيرًا
نجات میں فائدہ پر نقش چاندی کی انگوٹھی پر کر کے اپنی
انگوٹھی میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر درزق آسان
کرے اور عجیب برکتیں دیکھنے میں آئیں گی۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

نقش یہ ہے

برائے طاعت و عبادت و شمن پر غلبہ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أُمْلَىٰ مِنْ خُلَاقِ اللَّيْلِ سَابَّ عَلَيْكَ تَنَكُّ
یہ آیت اللہ کے حضور رجوع ہونے پر نذر یاد و عبادت ہے ترکیب یہ ہے شروع تینے
کے دو پشت میں اس آیت تشریف کو جس وقت جمع کی نماز ہو رہی ہو نقش کرے اور یہ لفظ کے قَبَابِ اللَّهُ عَلَىٰ خَلْقٍ پھر
اس نقش کو خالص پانی سے دھو کر سوار مندرجہ بالا آیات پڑھ کر اس پر دم کرے اور دین بادی سے اللہ تعالیٰ طاعت و عبادت
کی توفیق دے گا۔ اس نقش کا بدلہ یہاں نقش بیسی ہے سورۃ ابراہیم اور اللہ کو جو دیکھنے پر ہفتہ کے دن عطار کی مسات
میں جب کہ قمر مسود ہو لکھ کر اپنے لمبوں رکھے، جو شخص اس سے لڑے گا تو یہ اس پر غالب ہو گا اور شرف نفس میں جب کہ مربع
اس کے مقابل ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی نہ مچی نہ ہو اور دشمنی پر غالب رہے آیت إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ
اِنَّكَ تَقُومُ اَدْنٰی کے نقش پر ہیں۔
(نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں)

سلا اسے ہمارے رب تو کل کیا ہم نے ظہر پر اور تیری جانب رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ جاتا ہے اے ہمارے رب ہم کو فتنہ کافروں
کے لئے نہ بنا اور دشمن ہم کو بے شک تو عزت والا حکمت والا ہے ۱۲

محمد ابراہیم دودا گیسو ایما ہے۔ لا عجب صفوح معروہیا الرحمن السبعة الخضر الوفاة النقاۃ وللمو ولا یز سؤلہ وکذا
انکا یہ غایتاً مشکوک نہ رہے انکا حکم ہر وقت سنا ہے۔ وحی الکن فی قال لیکملوت نالاً ذنی یتبع طوقاً اکثرها
قالتم انینا کان یشیق المرحۃ الصجل الشفاعة یاخذ اور ثلوث بقولہ ذلہ ذاکر لکذا ذلہ یذنب ذلہ نتیجہ
تمام حاجات پوری ہوں ہے محمد پیار یوں | ایک مدد میں حضرت شیخ عبدالصمد الدسکی کی خدمت میں تھا اچھا نک ایک شخص
کا علاج دشمن پر فتح وغیرہ کثیر الشفع عمل | نے ابھر سلام کیا شیخ نے تپاک سے صحابہ دیوا چرائیں شخص نے شیخ کے قریب آکر
اسرار دے کر دعا تو شیخ نے فرمایا ہے جس اگر تو جانتا ہے تو میں ہفتہ تک روزے رکھو اور ترک حیوانات کرد مجھ میرے پاس
آتا ہی حاجت پوری ہوگی وہ شخص انفرادہ کے چلا گیا پھر بھی ہفتہ بعد شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا حضور کا ارشاد میں بجا
ایا ہوں، شیخ نے فرمایا چالیس دن روزے کر کے میرے پاس آؤ گا شخص چلا گیا پھر چالیس دن روزے کر کے حاضر ہوا اور عرض
کیا جناب چالیس روزے ہو گئے شیخ نے فرمایا اب تم اس فضیلت کے مستحق ہو گئے پھر شیخ اپنے حجر سے بیٹھے اور وہاں
سے ایک پیر بنے باہر نکلے اور کہا فوراً سے اسے دیگھواس کو روزے لبتا سر ملایا او وہ پیر جو اس شخص کو عزالت کیا اور
کچھ وصیت بھی کی وہ بخوشی قبول کر کے شیخ کے ہاتھ کو روزے کر چلا گیا اس کے جانے کے بعد میں نے شیخ کے ہاتھ کو چوما
اور عرض کیا حضور کیا تھا جو آپ نے اس شخص کو عنایت کیا فرمایا اسے احمدیہ اللہ تعالیٰ کلامہ راز ہے جس کو بغیر افراد کے کوئی جبین
جاستا نہیں عرض کیا کہ کیا تجھ کو اس سے مطلع فرمائیں گے؟ شیخ نے کچھ جواب نہ دیا تو میں نے اپنے دل میں کہا اچھا پھر کسی
وقت کچھ دن بعد میں نے پھر پوچھا۔ مگر وہ خاموش ہی رہے۔ جب پورا ایک سال بچھے امرا درکتے گزار دو ایک دن خود شیخ
نے فرمایا اسے احمد فویوں دریافت کیا ہے، میں نے عرض کیا جا رہا ہوں ان اسماء سے مطلع ہو کر ان کا عمل کروں فرمایا اگر تمہارا
بی ارادہ ہے تو چالیس روزے رکھو اور ترک حیوانات کرد بعد میں مجھے خبر دینا میں نے عرض کیا بہت اچھا چنانچہ خلوت
میں وہ کریں نے روزے رکھے اور روزے پورے کر کے شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ہاتھ چومے اور عرض کیا
روزے پورے ہو گئے، شیخ نے فرمایا اب اس فضیلت کے کم مستحق ہو گئے پھر حجر سے بیٹھے بہت دیر بعد ویسا ہی پیرہن ان
کے ہاتھ میں تھا جس کو روزے کر فرمایا اسے احمد فرمانتا ہے اس پیر میں کیا چیز ہے۔ میں نے کہا مجھے معلوم نہیں فرمایا استو
اس میں وہ اسماء ہیں جو حضرت موسیٰ کے عصا پر اور حضرت یوسف کے تخت پر حضرت داوید علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم کے
پاس اسی وقت تھے جب وہ انگ میں ڈالے گئے اور حضرت یحییٰ کے پاس بھی تھے جو انہوں نے اپنے حواریوں کو بتلائے
تھے جن میں ایک شمعون بھی تھے جنہوں نے بہت سے بیماروں کو اس کی برکت سے اچھا کیا اور جس کے پاس یہ اسماء ہوں
اس سے درد نسے اور دیگر مخلوق ڈرتی ہے جس واسطے کے شر سے انہا اس کو محفوظ رکھنا ہے بد زبان کی زبانیں اولہ
دشمنوں کے تقبیل اس پر بند ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ شخص کسی جنگ میں لڑے تو دشمن اس پر غالب نہ ہو اور مقابل شکست
کھا جائے جس کی کو آسمے لڑکا ود ہو آنکہ سے پانی بہتا ہوا کوئی جسمانی بیماری ہو اور وہ ان اسماء کو ہرن کی کھلی پر رکھ
کھاپنے پاس رکھے اور سورۃ فاتحہ وآیۃ المکرمی وسورۃ الاعمال اور دعائیں پڑھنے کے برتن میں مشک وزعفران و

کتاب چلنے اور ہول کی پرواز کرنے کا عمل
 اس طرح کہ اولاً اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کے ساتھ دعا پڑھ کر اس کے کھڑے ہونے سے پہلے
 کہ ان میں سے ایک پرچہ نکالیں گے اس کو پڑھا تو اس میں یہ اسماء و صفات
 اللہ عز و جل کی ہیں۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز القہر۔ یہ اسماء و صفات اللہ عز و جل کے
 طلب کیا کرتے ہیں۔ دوسرے اسماء و صفات اللہ عز و جل کے ہیں۔ اسماء و صفات اللہ عز و جل کے
 یہ اسماء و صفات اللہ عز و جل کے ہیں۔ اسماء و صفات اللہ عز و جل کے ہیں۔ اسماء و صفات اللہ عز و جل کے
 حال ہو کر فرما دے کہ جو کچھ اسماء و صفات اللہ عز و جل کے ہیں۔ اسماء و صفات اللہ عز و جل کے
 میں یہ لکھا تھا کہ اسے میرے وہ بھائی ہیں جس کے ہاتھ میں میرا رب رکھ دے اور اس میں ان کو نازل ہوں
 حضرت آدم کے ساتھ نازل ہوئے تھے اور وہ روزانہ ان کو دیکھا کرتے۔ اور فرماتے تھے اسے اللہ تعالیٰ شانہ بہت دینی ہے
 اور بہت پاکیزہ ہے اور بہت مست شہنشاہ ہے۔ اور ان کے اکثر ایسے خواص تھے جو مجھے بتا دوں تو پانی پر چلنے لگے اور
 اور تیرے پیچھے نہ پائیں۔ اگر چاہے ہوا میں بھی اڑے ان اسماء و صفات اللہ عز و جل کے سبب سے رجال الغیب لوگوں کی نظیر سے
 چھپے رہتے ہیں جب ان اسماء و صفات اللہ عز و جل کو اسے قدام اسماء و صفات اللہ عز و جل میں بیٹھا دے اور وہ قہر
 جائیں گے۔ اور ای طرح واپس لے آئیں گے اس کے خواص بہ حد ہیں۔ ناہل تک پہنچنے کا ڈر ہے ورنہ تو زبان کر دیتا اور یہ
 ظلم مبدک عصا مونی پر رکھا تھا اس کو خود محفوظ رکھو اور کسی دوسرے نااہل کو نہ دینا۔

۴۲۱۵۳۳۱۱۲۲۲۳۶۳۶۱۸۷۱۸

۳۱۳۱۲۲۵۲۳۱۶۵۵۱۸۲۳۱۷۱۲

۱۳۱۳۱۰۸۳۱۲۱۸۲۳۱۲۲۴۳۱۹۱۵۱۳۱۸

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

۷۸۲۸۳۱۷۱۸۸۳۱

نویسنے والا ہے۔ کوئی اصل وقت نہیں مگر قلمی زبان کے ساتھ
 کے بارے میں بات ہے کہ میں نے اس سے ان کو بتا دیا کہ تم بہت ہی جانتے ہو

وَمَعَ قَسَقٍ وَسَعَبٍ وَالْكِتَابَ الْمُبِينِ وَيَحْيَىٰ وَنَحْنُ وَالتَّوْرَانَ ذِي الْذِكْرِ وَنَحْنُ قَوْلُ الْقُرْآنِ الْحَمِيدِ وَنَحْنُ وَالْهَدْيِ
وَالْكِتَابِ الْمُسْتَوْدَعِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ وَالْهَدْيِ
وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَادِلِينَ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ انْشُرْ
فَرِحْتَ الْعَرْشَ الْعَظِيمَ وَالْكَرْسِيَّ وَالْمَلِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ عَلَى بَيْتِنَا وَعَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَنَحْنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ
وَمَا فِيهِنَّ وَيَا أَلَكُوبِ السَّيَّارَةِ وَيَا أَلَسَّمَاءِ قَاتِ الْبُرُوجِ مَشْهُورَتِكَ وَيَا أَلَسَّمَاءِ وَالْهَارُونَ حَافِظِكَ
وَنَحْنُ وَالْفَجْرَ إِذْ أَمْسَرَكَ وَنَحْنُ وَالْبَقِينَ وَالرَّيْثُونَ تَقْوِيَتِكَ وَنَحْنُ وَالْبَقِينَ وَالْبَقِينَ وَالْبَقِينَ وَالْبَقِينَ
أَيُّهَا يَأْكُوكَ وَأَصْفِيَا يَأْكُوكَ وَالْقَالِيَيْنِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا خَيْرَ الْخَالِصِينَ وَيَا مُجِيبَ السَّالِثِينَ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا عَافِي
السَّيِّئَاتِ الْحَاجَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَمُقِيلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا عَافِي
السَّيِّئَاتِ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبَاتِ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَرَمَكَ بِكَرَمِكَ وَيَقْنِي ذِيَاةَ قَدْرَتِكَ فَخْتَدِي صُنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَمِلِي
جَمِيعَ خَلْقِكَ وَلَيْسَ لِي تَكْوِينُهُ وَأَرْجُوهُ بِأَلْحَمَّةٍ وَالْمُدَّةِ وَالْعَطْفِ لِي وَتَسْتَبْرِئُ لِي بِرُحْمَتِكَ وَهَوْنٌ عَلَى كُلِّ عَيْسٍ
بِحُرْمَةِ بَيْتِ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَأَنْفُسَ عَنِّي دُنْيِي وَفَرَسِي عَنِّي كَرْبِي وَأَعْطِنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّمَا أَسْرُهُ
إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَنَحْنُ سُورَةُ لَيْسَ إِلَهِ الْكَافِرُونَ تَك، بَارِدٌ وَأَنْفُسُ لِي اللَّهُ، بَارِدٌ وَدُرُودُ
وَسْ بَارِدٌ بِرُحْمَتِكَ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ وَلَيْسَ لِي تَكْوِينُهُ وَأَرْجُوهُ وَأَرْجُوهُ وَأَرْجُوهُ وَأَرْجُوهُ وَأَرْجُوهُ وَأَرْجُوهُ
وَأَعْطِنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّمَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ آخِرُكَ وَنَحْنُ سُورَةُ لَيْسَ لِي تَكْوِينُهُ

کے کہاد سے نبی پر سلام ہو اور حق آسمان و زمین اور جو ان میں کو ایک سیارہ ہیں اور حق و اسماء الطالح اور حق الفجر اور حق و التیس
اور حضرت بیت الاحرام و بیت المقدس اور حضرت انبیاء و اولاد اصغیا اور ایک بندوں کے اب عالمی نے مددگارے قبول کرنے
والے سالوں کی دعا اور اسے قاضی الحاجات اسے مجیب الدعوات اسے دود کرنے والے تختیان اولادے دست دیکھنے والے نیکیوں کے
اسے دفع کرنے والے بلاؤں کے اسے معاف کرنے والے برائیوں کے اولادے دور کرنے والے سختیوں کے افرام ملہ اسے اشد یغ کرم سے
مجھے حرم مبارک اور رسول اکرم کے روضہ کی زیارت تعجب کرنام مخلوق کو میرے صلح بناؤ اور کہہ دل میرے لئے نرم کر دے اور ان کی ادوار کی رحمت
والفتن چھ پر کرے میرا دوزخ و صلح کر اور ہر شکل محرمت یسین و القرآن حکیم میرے لئے آسانی بنا دے یہ دینی کام پورے کر میرے صاحب
دور کو اور اپنے صلح خزانے سے مجھے تیرا حال یہ ہے وہ تو کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے بوجا اور وہ فوراً ہو جاتی ہے اور حق
سورۃ یسین تا رسولون (۷) مرتبہ پھر پڑھے (۷) غرض امری الی اللہ (۷) اور دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے اے اللہ تمام مخلوق اور
ان کی ادوار میری سم کر دے محرمت سورۃ یسین میری تکلیف دور کر دے اور اپنے صلح خزانے سے مجھے تیرا حال کی شگون ہے تمی سورۃ یسین۔ یہاں
لفظ یسین کو ۷ مرتبہ کے بعد اور ہر شب شتا کو بلا غ مبین تک پڑھے پھر آیت الفصح ۷ مرتبہ پڑھ کر دود و شریف دس مرتبہ پڑھے اور بعد ازاں قرآن نام
کو ناسمونی تک پڑھ کر کہ اے اولیٰ و آخرین کے اشدین مجھے سوال کرنا ہوں کہ تمام مخلوق میرے لئے سم کر دے اور ہر شکل مجھے پاس کر دے
اور میں نے اپنے کام تیرے لئے پڑھ کر دے یہ ۷ مرتبہ پڑھنے کے بعد درود و شریف دس مرتبہ پڑھ کر پھر قبول اعلیٰ الجنتہ فاضلا ہی میں تک

کو، یا ربکبر والغریب لہم قولا اللہ الخ المؤمن کبر سے اور ایت ذاتی ہے، مرتبہ اور درود شریف دس بار پڑھے۔
 کَلِمَاتُ تَعْلَمُ رَبَّكَ فَاسْمَعُونِ رَبِّکَ اَللّٰهُ تَعَالٰی اَسْأَلُکَ بِاَللّٰهِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تَقْضِیَ عَلَیَّ دَعْوِیَّ وَتَقْرِیْبَ حَبِیْبِیْ
 وَتَقْبَلَ مَا تَقْبَلُ مِنْ عَرَائِکَ الْوَاٰسِعَةِ یَا تَعَزَّزْتُ بِرَبِّیْ وَتَوَقَّوْنِ عَلٰی کُلِّ غَسْبٍ وَّلَعِنَ لِّیْ کُلُّوْبٌ عِبَادُکَ کَمَا
 نَقَبْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤِکَ عَلَیْهِو السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِّیْ خُدَّاءَ هَذِهِ السُّوْمِ وَیَقْبَلُوْا حَاجَتِیْ وَارْزُقْنِیْ زَیْرًا وَ قَبْرِ
 حَبِیْبِکَ کَتَبْتُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَیْهِو سَلَامٌ یُّوْنَسَمٰی هَذِهِ الْوَعْدَانِ کُلُّوْ صَدِیْقِیْنِ . قُلُوْا فِیْ تَرَاتِبِ الرَّحْمٰنِ رَبِّکَ الْحَمْدُ رَبِّکَ سُبْحٰنَ
 اَسْمَاکَ عَلَیْکَ اَمْتُ رَبِّیْ وَفِیْهِو کَ سَمِیْعِیْ وَبَصِیْرِیْ وَکَلِیْمِیْ ذَرَلْتُکَ جَنِّیْ وَشَرَّفْتُ ذِمَّتْکَ وَکَرِیْتُ وَاعْلَمْتُ
 قُدْرَتِیْ تَاکَرُّکَ یَا کُوْنُ الْاَوَّلُ وَیَا وَهَابِ الْاَعْمَادِ وَتَعَزَّزْتُ فِیْ سَمُوْکَ فِیْ سَمَاتِ الْاُحْدَاثِ وَعَلَّتْ مُرْتَبَتُکَ
 عَنْ طَرَفِ النُّفُوسِ وَالْاَقَاتِ تَشْهَدُ بِدَاٰیِکَ الْاَرْضُوعُوْنَ وَالسَّمٰوٰتِ لَکَ اَلْحَمْدُ الْاَزْدَقَرُ وَالْجَنَابُ الْاَوْسَعُ وَالْیَمْرُ
 الْاَقْصَمُ سُبْحٰنَکَ مَا دُوْنُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَرَبُّوْمُ الْغَیْبِ اَمِیُّ الْمَظْلَمٰتِ وَالْفَوَاسِقِ وَمُنْقِذُ الْغُلُوْیْ مِنْ بَسْطِ
 الْهَلَاکِ وَالْهَوَالِ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا سِیْرَ اِذَا وَقَبٌ وَحَاسِدٌ اِذَا حَسَدٌ وَرَقَبٌ اَنَا جِئْتُکَ مَنَاجَا تَ عَبْدِ
 کَبِیْرٍ یَعْلَمُ اَنَّکَ تَسْمَعُ وَیُطِیْعُ اَنَّکَ مُجِیْبٌ وَاَنَا دَاوَعْتُ مُنْتَظِرٌ لَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِکَ وَکِنَیْلًا اَسْأَلُکَ اَللّٰهُمَّ عَابِدُکَ
 الَّذِیْ اَقْصَمْتُ بِهٖ الْغُیْبَاتِ وَاَنْزَلْتُ بِالْهَرَاکَاتِ وَاَخْرَجْتُ بِهٖ مِنَ الظُّلُمٰتِ وَفَعَلْتُ بِهٖ شُکْرَ الْاَزْدِیَّاتِ
 اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّوْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ عَلٰی مَلَایِْسِ الْاَوَارِکَ مَا یُرِیْدُ اَبْصَارُ الْمَظْلَمِیْنَ
 وَالْحَاسِدِیْنَ خَاسِرَةً وَاَنْ یَدَّیْکَ خَاسِرَةً وَاَجْعَلْ حَقِّیْ مِنْکَ اِشْرَاقًا یَجْلُوْ لِیْ نَفْسِیْ وَیُکَشِّفُ لِیْ عَنْ کُلِّ
 سَعْرٍ تَاوَمْتُ کُلَّ شَیْءٍ وَهَدَا اَمْتُ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمٰتِ بِحُوْرِکَ وَکُلَّ کُوْبٍ مِنْ کُوْرِکَ یَا کَا شِفَتْ کُلِّ

پڑھ کر کے اسے اولین و آخری کے اظہار میں تجھ سے سوال کرنا ہوا کہ میرے دینی کام پورے کر، میرے غم و آلام دور کر، اپنے وسیع خزانے سے
 اسے بھر دے، میرا تقدیر سے لے کر کھڑے اسے اور ہر مثل بھر پر اسان کر دے، لوگوں کے دل بھر پر ایسے نرم کرے، داد دے کہ لے لڑا کر دیا تھا
 اسے اللہ اس آیت کے حوالہ میرے لئے کھڑے ہو میری ضروریات پوری کریں اور مجھے اپنے حبیب پاک صلعم کے دوسری زیارات نصیب کر پھر
 یہ قول میں خداوند خدا تو کام دینا کہ میرے سوا کون ہے میرے سوا اور میرا رب ہے اور میرے کان اور آنکھوں سب میرے
 ہاتھ میں ہیں شریعت کیا میرے وضع اور طاعت کیا میرا دین کی تو نے قدر میری، توبہ و توبہ اللہ سے دل کے نور اور دینے والے عروں کے
 پاک ہے تو اپنی صفات میں مخلوقات کی صفات سے، اور میرے تیرا تیرا نقص و آفات کے طریقوں سے جس کی اسمانوں اور زمینوں سے تیرے
 لئے گواہی دے ہے تیرا تیرا بند اور تیری جانب و صلح تو عرقان شمع و تقدیر کے لائق ہے ملائکہ اور روح کا نور کسے والا اندھیروں کا دور کسے
 واللہ ہے ڈوبنے والے کو کھلاکت کے نکالنے واللہ ہے بنا و مائتا ہوں میں تجھ سے اندھیرے کے ترے جبکہ غالب ہو وہ اور حامد و مدح کہ
 حمد کرے اور مناجات کرتا ہوں تجھ سے مناجات کرنا شکستہ دل بندہ کا سا جو جانتا ہے کہ تو سنتا ہے اور میں قہر کرتا ہے اور میں غفلتوں
 تیرے سولے میرا ادھار دے گا دماز میں ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود اور سلام نازل ہو مجھ سے ہر در
 برکتیں اور بخلا تو نے اس سے اندھیروں کو کھولا تو نے یہی کرا زیداد، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود اور سلام نازل ہو مجھ سے ہر در
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ادریک کہ ڈال بھیجے جاوے اپنے اللہ کی جو درود کہ دے تجھ کا، ہاں سہوں اور مظلوموں کی اور ان کے ہاتھوں کو ناکام

مَسْتُورٍ وَإِلَيْكَ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يَا كَذَّابُ الشُّرُورِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَسْتَفْهِتُ وَ
مِنْ عَذَابِكَ أَسْتَجِيبُوهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ وَأَنْ تَشَاءَ تُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آتٍ فَتُفَاعِلِينَ
بِكِ اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ السَّحَابِ يَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ أَهْذِمْ أَعْدَائِي وَجِدِّدْ قُلُوبَنَا عَزِّدْنَا نَفْسِي وَانصُرْ لِي عِزِّي اللَّهُمَّ
إِنِّي خَرَمْتُ وَبَكَّرْتُكَ وَبَلَّغْتُ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَلْتُ خَلْقَكَ وَلَتَنِي لِي
قُلُوبُهُمْ وَأَرْوَاهُمْ اللَّهُمَّ سَهِّلْ عَلَى كُلِّ مَسِيرٍ وَاجْعَلِ الْعَسِيرَ عَلَى سَهْلٍ كَيْسًا اللَّهُمَّ انصُرْ لِي نَصْرًا
عِزًّا وَأَوْثَقْ لِي تَحْتًا مُبِينًا وَأَرْزُقْنِي رِزْقًا حَلَالًا لَطِيبًا صَبَاحًا وَكَأَيُّ سُوْرَةٍ يَسَّ وَالتَّوْرَانِ الْمَكِّيَّوِيَا رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَأُقِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ تَاْخِرَ بَارِءٍ دُرُودٍ شَرِيفَةٍ دُلَّ بَارِءٍ وَامْتَاْزُ الْيَوْمِ إِنَّهَا الْخَيْرُ مَوْجِبَاتُ مُسْتَقِيمٍ
تَبَّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَا مُقَرِّجُ فِتْرَةٍ يَا اللَّهُ أَدُوْى دِينِي وَفِرْعَانِي وَأَطْلُغِي وَثْ
خَزَائِنِكَ وَسَخَّرِي جَمِيعَ خَلْقِكَ وَهَوْنٌ عَلَى كُلِّ عَسِيرٍ وَأُقِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَعِيزٌ يَا قُوسًا د-
بَارِءٍ دُرُودٍ شَرِيفَةٍ دُلَّ بَارِءٍ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا . يَبْتَغُونَكَ وَأَقْبُضَ تَاْخِرَ بَارِءٍ دُرُودٍ شَرِيفَةٍ
دُلَّ بَارِءٍ وَتَعْبَرُهُ نَسْكَسُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا تَتَعَلَّقُونَ وَيَعْنِي الْقَوْلُ عَلَى الْخَيْرِ تَبَّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ
الْأَوَّلِينَ يَا إِلَهَ الْآخِرِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ بِالْحَيَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَأَنْ تَرْزُقْنِي رِزْقًا حَلَالًا
طَيِّبًا أَنْ تُسَهِّلَ عَلَى كُلِّ عَسِيرٍ وَأَنْ تَجْعَلَ الْعَسِيرَ عَلَى سَهْلٍ وَأُقِضْ أَمْرِي تَاْخِرَ بَارِءٍ دُرُودٍ شَرِيفَةٍ دُلَّ
مُرْتَبِيسُنِي رَمَنْ كَانَ حَيًّا خَصِيمٌ مُبِينٌ تَبَّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي
رِزْقِي وَتُسَهِّلَ عَلَى كُلِّ عَسِيرٍ وَأُقِضْ أَمْرِي تَاْخِرَ بَارِءٍ دُرُودٍ شَرِيفَةٍ دَسْ مُرْتَبِيسُنِي وَصَرَبَ كُنَا مَسْأَلًا وَ

کرادیرا ہاتھ اپنے میں تک اُتر آگے جو درخت کیسے میرے لئے تیری امتیں اور کھول دے میرے لئے ہر پردہ لے ہر چیز کے لئے اور تیری ہی ذات سے جس نے اپنے لئے اسے ظلمات کو پیدا کیا اور سب قدرت سے ہی دوسرے میں اسے کھولنے والے ہر پوشیدہ کے اور تیری ہی طرف تمام امور رجوع کرتے اور تیرے ہی ساتھ شروع کئے جاتے ہیں اور نہ وہ قائم رہی رکت سے اسے اور ہم دیکھیں تجھ سے مدد مانگتا اور نیزے غلاب سے بننا چاہتا ہوں اسے انڈیں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ اس کے کھولنے سے اگر چاہیں ہم نازل کر دیں آسمان سے فضائی خاصیتیں تک لے اُسے اُن کے نازل کرنے والے اور اس کے اور شکست دینے والے لشکروں کے دشمنوں اور ان کے مددگاروں کو شکست دے مدد کر میری لنگہ اھر پڑے اللہ دیکھ لے کو اپنا سر پہنے کر سے اور دیکھ کو زیارت قرعہ علی اللہ علیہ وسلم کی اور دیکھ کر میرے لئے حقوق اپنی اور نرم کر میرے لئے فعل لنگے اور درویش ان کی اور دہل کر کھڑے ہر ایک سختی اور ہر سختی کو کھڑے ہر سہل و آسان کرنے اللہ مدد کر میری مدد غالب اور فتح دے مجھ کو فتح ظاہر اور درق دے مجھ کو درق محال طیب و مبارک حق سورہ یٰسین لے رب العالمین اور سر رکھتا ہوں میں ملوٹا اللہ کی حاجت بے سات باپ بڑے جہود و درو شریف میں باپ بڑے اور دیکھ کے لئے انڈیں تجھ سے سوال کرتا ہوں لے محمود بیٹوں اور پھولوں کے آکھولنے والے کھول دے لے اللہ پورا درخت میرا اور درد رکھتی میری اور دے مجھ کو اپنے مذاق سے اور دیکھ کر میرے واسطے تمام حقوق اور آسانی کو بڑے اور ہر ایک سختی اور میں سے اپنے کام اللہ کے بہرہ دہی ہے اور اللہ کی نظر نرم بند کی جانب ہے یہ سات باپ بڑے کھڑے درو و درخت دہلی تر پڑے اللہ کے ہمیں کی عمر دے ملے ہیں اس کو ابتدا و خلق کرتے ہیں کیا تم کچھ نہیں ہو تا علی الکافی نہیں دیکھ کر کے اسے اور میں و آخری کے اللہ

وہ اس کے لئے کافی ہے نہ فرمایا جس نے خاص اللہ کے لئے سورۃ یسعی پڑھی اسکے لئے ایک چھل نہا معاف ہوئے بن و فرمایا اللہ
 امر سورۃ یسعی میں موجود ہیں اور پوری سورۃ یسعی کے امر صرف چار آیتوں میں ہیں۔ اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ مِنْ رَبِّ
 الرَّحْمٰنِ نَبِكْ یہ امر کچھ تو تمہاری مراد حاصل ہوگی سورۃ یسعی کی دوسری دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ ذُو الْعَرْشِ
 الْحَكِیْمُ سَمَاعًا وَبَصِیْمًا ۷ بار پڑھ کر سُبْحَانَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مَذْبُوْحٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ بِكُلِّ مَسْبُوْحٍ سُبْحَانَ الْعَالِیِّ
 بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ مَنْ خَزَانِ مَلَكِهِ بَيْنَ الْكُفَّاتِ وَالنَّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَن يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ اَتُوْبُكَ سُبْحَانَ
 وَتَعَالٰی سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ عَنَّا بَصِیْفُوْنَ آخر ۲ بار پڑھو اللہم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
 فَتَسْمِعُنَّ، بار پڑھے اور اپنی حاجت مانگے پھر یا ہادی الْمُضِلِّیْنَ لَا هَادِیَ غَیْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ
 الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمُ اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِّی الْمُلْکَ وَالْمَلَكُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا فَاعْلَا لَیْلِ وَالْاَكْرَامِ یَا حَمِیْدُ یَا یَوْمُ
 یَا اَسْتَوْدِثُ اَعِیْنِ ۴ بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳۶ بار پڑھے۔ یا مُجِیْبُ اَحِبِّ دُعَوٰی وَفَضْلِ حَاجَتِیْ یَا
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ غَیْرُ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمُ وَلَا الضَّالِّیْنَ پھر کہے اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّی مِنَ الدِّیْنِ اَمْنًا عَلَیْہِ غَیْرُ الْمَغْضُوْبِ
 عَلَیْہِمْ وَمَلَكُوْہُمْ اَسْرَارًا اَسْأَلُكَ یَا رَبَّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کَا ضَرْبٍ لِّلّٰہِ مَثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْیَةِ قَبِیْلُ نَمَ -
 سُبْحَانَ الْمُفْرَجِ عَنْ كُلِّ مَخْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مَسْبُوْحٍ سُبْحَانَ الْمُبَشِّرِ بِكُلِّ مَذْبُوْحٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ
 بِكُلِّ مَسْبُوْحٍ سُبْحَانَ الْعَالِیِّ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَانَةُ بَیْنِ الْكُفَّاتِ وَالنَّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ
 شَيْئًا اَن يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ نَمَ ۳ بار یا مَالِکِ یَوْمَ الدِّیْنِ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ نَمَ پھر پڑھ کر
 حاجت مانگے یا ہادی الْمُضِلِّیْنَ ۷ بار لَا هَادِیَ غَیْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ نَمَ اللّٰهُمَّ
 اجْعَلْ لِّی مِنَ الدِّیْنِ اَمْنًا عَلَیْہِمْ وَمَلَكُوْہُمْ اَسْرَارًا اَسْأَلُكَ وَاجْعَلْ لِّی یَا رَبَّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
 یَجْتَنُوْنَ رِیْبَہُمْ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْہُمْ بِمَغْفَرَةٍ وَاَخْبِرْہُمْ اللّٰهُمَّ بِشِّرْ لِّی یَوْمَ یَقَآئِکَ بِمَغْفَرَةٍ اَخْبِرْہُمْ پھر دعا
 مانگے تو فوراً قبول ہوگی غَیْرُ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ یا مُجِیْبُ ۷ بار پھر بار کہے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 یا حَمِیْدُ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمُ وَنَبِیِّکَ الْاَكْرَامِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ لِّی مَا اَنْتَ اَفْلَحُ لَكَ اَهْلُ
 السَّعٰوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفَرَةِ پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی۔

سلاہ مندرجہ دعاؤں کے ترجمے تین اربوں کے جاچکے ہیں ۱۶

سلاہ اللہ چھ کوں لوگوں سے کو دے ہی پرتوئے انعام کیسا ہے اور اپنے امرا و سلاہ کا انہیں مالک کیسا ہے امد کر کچھ کو اسے لب
 وکل نے دیہاں لوگوں میں سے جو قیاس کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہیں بشارت دے ان کو مغفرت اور اجر کریم سے اللہ بشارت دے
 کچھ کو اپنی ملاقات کی یہ مغفرت اجر کریم کے ۱۷

سلاہ اللہ میں سوال کرنا ہوں تجھ سے تیرے اس اکبر بزرگ اور نبی اکرم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل یہ کہ تو میرے وہ عمل کر
 جس کے فوائد فیضاناً تو اہل تقویٰ اہل مغفرت کا دلی ہے ۱۸

اللَّهُمَّ أَفْضَلُ عَاجِبِي يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ وَاجِبِ دَعْوَتِي يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۴۰ بارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَاهْلُ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ يَا لَيْفَ لَأَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ أَفْضَلُ عَاجِبَتِي ۴۱ نیز کہہ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہہ دے اَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِمْ جُثَّةً مِنَ السَّمَاءِ مَعَالَا سَ عَامِدَاتٍ ۴۲ تک پڑھ کر دُعا کا نام لے اور اس کے سارے بعد عاکرے اور یہ آیت لکھا اَوْفِدْنَا الرُّعُوبَ الْأَقْفَا اللَّهَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي شَرَّةَ وَأَوْحِدْ مَكْرَةً وَأَخْلِلْ عَقْدَةً وَأَقْطَعْ عُصْرَةً إِنَّ نَسْأَلَ نَزَلَ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۴۳ یا پڑھ کر اپنا ہاتھ زمیں پر رکھے اور اس سے پہلے دُعا کی تصویر زمین پر بنائے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھے خَلِّصُونِي يَا بَارِئُ يَا حَسْرَةَ عَلَى الْوُجُوهِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَأَنَّهُ يَنْفِرُونَ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْبَهُونَ إِنَّا كَعُتْلُفٍ الْمُسْتَهْزِئِينَ اللَّهُمَّ الْفَقِيرُ شَرُّ كَذَّاءُ الْاَوْرِي وَكُفْرًا هَلْكَتُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنْتُمْ الْيَهُودُ لَا يَرْجِعُونَ اللَّهُمَّ يَا هَالِكِ الْقُرُونِ الْمَاضِيَةِ وَالْاَمَمِ السَّالِفَةِ لَا يَعْزُكَ فَلَانِ يَا مَهْلِكِ الظَّالِمِينَ يَا مُبِيدِ الْفَاسِقِينَ أَهْلِكَ عَدُوِّي هَلَكَ مِنْ هَلَكَةِ يَا مُهْلِكِ الْحَيَا يَرْفَعُ الْمَاضِيَةِ فِي الْقُرُونِ الْخَالِيَةِ أَهْلِكَ عَدُوِّي فَلَانِ يَا تَوَلَّى أَهْلَكَ بِسَمِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ وَإِنَّا عَلَى أَنَّ تَرْيُكَ مَا نُوَدُّهُمُ لَقَادِرُونَ وَإِنْ كُلُّ لَنَا جَمْعٌ لَدُنَا مُخْضَرُونَ -

اور جب کسی کی محبت کا ارادہ ہو تو اس طرح پڑھو۔ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي قَلْبَ فَلَانٍ عَلَى مُجِيبَتِي فَلَا يَسْمَعُ وَلَا يَسْمَعُ ۴۴ براے محبت ۴۵ اَوْ لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِمُجِيبَتِي يَا حَامِدَ النَّاسِ يَا مُؤَمِّلَ رَبِّ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلُقُ الْإِسْمَاءَ إِلَّا اللَّهُمَّ أَجْمَعُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَلَانٍ وَالْفَتْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَهَا الْفَتْ بَيْنَ وَالسَّارِ وَإِنْ كُلُّ لَنَا جَمْعٌ لَدُنَا مُخْضَرُونَ وَالْقِيَتِ عَلَيْكَ حُجَّةً مِنِّي وَلِيُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي بِحُكْمِ كِتَابِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدَّ حُبًّا لِلَّهِ نَوَافِعُ مَا فِي الْأَرْضِ حَيْثُ مَا الْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمُ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَلْفَ بَيْنَ الشُّعْبِ وَالنَّارِ أَلْفَ بَيْنَ قُلُوبٍ عِبَادِكَ أَوْ بَيْنَ قَلْبٍ كُنْ أَوْ لَدَا يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ رَايَةُ اللَّهُمَّ الْأَرْضُ الْمَيْتَةَ تَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا -

۱۔ اسے اللہ پھر پھر سے اس کا لڑو بھجھائے اس کا کر اور کھول دے اس کی گرہ اور قطع کر مراس کی کر گیا ہیں ہم نائل کریں اس پر اس کے سے ایک نشانق اور ذیل ہو جائیں گردنیں ان کی پر شروع اللہ کے سارے ۱۲ سارے اللہ پاک کرنے والے گروہ ہوتے لوگوں اور پھلی امتوں کے عاجز تھیں کر سکتا ہے تجھے فلاں شخص کے ہلاک کرنے والے ظالموں کے لئے تباہ کرنے والے فاسقوں کے ہلاک کر میرے دشمنوں کو جس طرح تو نے ہلاک کیا ہے ہلاک کرنے والے پھیل کر دشمنوں کو قرونِ عالی میں اسی طرح ہلاک کر میرے دشمن کو جو فلاں ہے اس کے ساتھ جس کے ساتھ ہلاک کیا ہے تو نے فاسق اقوام کو اور بیشک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ وہ کھلاں تجھ کو دھیر جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں اور وہ سب ہمارے ضدِ حاضر ہیں ۱۳۔ اسے اللہ پھر سے فلاں شخص کا دل میری محبت میں وہ دے دے اور دیکھ اور دے پورے گریز کی محبت کے ساتھ لے جمع کرے کہ لوگوں کے اس کے کسی کوئی شک نہیں ہے بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے اللہ جمع کر میرے اور فلاں شخص کے درمیان محبت اور الفت ہے درمیان میرے اور اس کے جیسا کہ الفت دی تو نے درمیان برکت اور ملک کے اور یقیناً ہمارے پاس حاضر ہوں گے ۱۴۔ یہ مترجم قبل ازین گردنیں ہیں ۱۵۔

يَوْمَ تَأْتِي سَائِرُ الْبُلْدَانِ إِلَى الْبَيْتِ الْمَكِيِّ لِيُنْفِذَ فِيهَا أَمْرًا مِّنَ اللَّهِ وَفِي ذَلِكَ يَوْمٍ تَجْعَلُ لِّلْكُفَّارِ مِن دُونِ الْحُنُوفِ أَجْرًا مَّا يَكْفِيهِمْ يَوْمَ يُخْرِجُنَا مِنْهُ وَيَقْتُلُ الْفَاسِقِينَ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُنْفِذُ اللَّهُ حُكْمَهُ فِي الْيَوْمِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ الَّذِي لَمْ يَكُنْ لَكُم مِّنْ دُونِهِ مَقَرٌّ وَلَا بَعْدُ

جمعة كاظمية إلى أمستد بروكسل فاستخرون من علي بن فتيحة بك بزمرك بكه أياك تعبد و
 أياك تستعين أجب وحق الشريعة المجتهد وحق الغالب عليك أمرنا بتقص
 رضى فكيف قيل قال موسى عليه السلام يوم النحر أكرمت بك وحق الله العظيم أفسدت عليك يا سيدي
 وتسميهم مثل ولزقان بحق الملك المبرور سبحان المنقش عن كل مدلهن سبحان المفسر عن كل مخزون
 سبحان من أجزأنا في البحار والعيون سبحان من جعل خزانته بين الكاف والنون سبحان من إذا أراد
 شيئا أن يقول له كن فيكون أنكره وكره الله تعزى خاد به هذين والشورى وكنا سخرت البحر لموسى
 والنار لداود وهمو الجبال والحديد لداود والجن والإله والربيع والشتاء ليعيسى عليه السلام
 والسموات والشمس والقمر وجميع الأشیاء السيدنا محمد صلى الله عليه وسلم أن سخر في خاد به هذين والشورى يعقبي
 حاشيتي بحق السيد العظيم والأعظم يا الله يا سري يا كريم يا محبوب يا باسط يا ودود يا ذا العرش المجيد يا مبدئ
 يا مؤخر يا قائل لما يريد أسئلك بغير وجهك الذي مثل أركان عرشك وبقدريك التي قد ردت بها
 على جميع خلقك وببرخيتك التي ربيعت كل شيء لا اله إلا أنت يا مغيث أعشيت رافض حاشيتي في هذه
 الشورى ويخبرني عنك الله والذين آمنوا أشد حبا لله ويحبونك لا تطعه واسجد واقترب

جمعة كاظمية ويؤمنون حتى هذا الوعد ع عدد مئين مئزره ومارس البحر إلى ما تاور
 يا مفضل يا لطيف يا خلد يا هادي أجب يا شفيع وأنت يا شفيع من سابع
 خلقه تغربل من كل خير حبيب أجب يا خاد به هذين والشورى يعقبي حاشيتي بحق السيد العظيم والأعظم
 كل مدلهن سبحان المفسر عن كل مخزون سبحان من أجزأنا في البحار والعيون سبحان من جعل خزانته
 بين الكاف والنون سبحان من إذا أراد شيئا أن يقول له كن فيكون أنكره وكره الله تعزى خاد به هذين
 الشورى وكنا سخرت البحر لموسى والنار لداود وهمو الجبال والحديد لداود والجن والإله والربيع
 ليعيسى عليه السلام والسموات والشمس والقمر وجميع الأشیاء السيدنا محمد صلى الله عليه وسلم
 أسئلك أن سخر في خاد به هذين والشورى يعقبي حاشيتي بحق السيد العظيم والأعظم يا الله يا سري
 يا كريم يا باسط يا ودود يا ذا العرش المجيد يا مبدئ يا معيد يا قائل لما يريد أسئلك بغير وجهك الذي
 مثل أركان عرشك وبقدريك التي قد ردت بها على جميع خلقك وببرخيتك التي ربيعت كل شيء
 لا اله إلا أنت يا مغيث أعشيت رافض حاشيتي يا الله يا راض يا راض يا راض يا راض يا راض
 الرحمن اللهم أني محبتي في قلبك ويحبونك لا تطعه واسجد واقترب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شمس المعارف اربعه جلد سوم

فصل ۲۱۔ اسما حسنیٰ اور ان کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت ۴

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسامہ اور تانوں میں اپنے قتل و کرم عدل و تقرب و رحمت و مغفرت کے اسرار و رویت کئے ہیں جی کا اظہار ان اسامہ کے ذریعہ اظہار ہوتا ہے یعنی یہ اسامہ اسرار کے معبر ہیں۔ طالب جب کسی آدم کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت اس کے اسرار و معنی پہلو بہ کبریٰ کہتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور فضیلت یہ ہے کہ اس کتاب سے پہلے جاس کنگز کی اسی علم کی تعریف کی ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ ان سب میں اس کا کمال

طرز کا ایک خصوصی بیان ہو سکا ہے جسے اس کے اہل اور عارف ہی سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کتاب میں وہ فرقہ اور شائعات اس برطانیہ کے بچے تھے ہیں جن میں انڈسٹری کے کارکنوں کو یہ امر اڑانا ہوا ہے کہ وہ غور کر کے جائیں۔ بے شک وہ بڑا توفیق دینے والا اور نفل کرنے والا ہے

اس کے قیام کے لئے اور

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْإِمَامِ الْأَوَّلِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيَّمِ
الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ أَوْ مَرَّةً وَحْدَةً

ایں اسامیں توحیدِ مخلص اور زیادہ یگانہ اور مصلیٰ نورِ حقیت کے اسرار پر شیعہ و منافقین ان کے زاکر کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوتے۔ اور دلی تہذیب
میں اور ان پر ظالمی کی جانب سے جوتی ہے اور اس کی غنائتیں بندہ کو قوتی میں

تین احاد کے لشکر اور بیوہ اپنی بیٹیوں میں اس نوکر سے نفیس حاصل کرتے اور اللہ تعالیٰ کے لاکھوں انوار اور ربوبی عظمت سے مدد جیتے

خانہ نمبر ۱۰ تھے اور یہ مدد انہیں انتہائی قدر و گھامیاری اللہ کے پیچھے لڑنے کا اہل ملوک کا افضل ترین دوسرے جو شخص یہ نوکر

گنتا ہے اس پر خاص برکت نازل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہر مصلحتی اس کو دیتا اور ہر برائی سے اس کو بچاتا ہے جو شخص بہت مومن ہو کر کجا حرکت سے محفوظ ہو۔

موتیابادورکرنے والا اس ذکر سے اپنے بدن میں کی اور ہلکا پین محسوس کرے گا اور جو ان چیزوں حاصل کردہ ذائقہ کے سرچ میں جب کہ انقباض ذکر برحق میں داخل ہو رہا ہو کہہ کر اپنے اس بار کے نماز ایمان و یقین و اخلاص میں اضافہ ہو گا

بھلا کا علاج اور جس کو کون مسئلہ تھے تو مراد سے اپنے پاس رکھنے تو میں جلیجی اور بخار فوراً اتر جائے گا۔ اگر تباہی کے فتنی پر گنہگار ہیں

جنت کی حفاظت اور پانی سے مرگ کو نہیں تو بہت جلد آرام ہو

مبویت دعا کا موزن عمل اور کثرت غائبہ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورت اسما کے فضل میں ایک گھنٹہ تک اس طرح سے دعا کرے

بِأَنَّهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَوْحِيدِ اَللّٰہِ اِس پر ظاہر ہوں گے اور اس کے دلیل ایک کلمہ کھل جائے گی اور ہر دینی اور دنیاوی معاملہ میں اس کی شغلی
ان کے اعداد کا مربع چار درجہ بنا کر ساتھی سے چھین مائے سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اللہ تعالیٰ کے حضور سے طلبِ رحمت
اس کا مرتبہ ہو اور اس کا باطن جلال الہی سے روشن ہوگا

عینب کی اطلاع اگر روزانہ شربِ بیداری کرتے ہوئے آم اللہ کا ذکر ہے۔ توحیدی امور اس پر مختلف ہوں اور مترجہ میں داخل ہو جائے۔
چاہیے ہر آم الہی کے ذکر اور رتبی میں کئی مرحلے ہیں۔ پہلا مرحلہ یہ ہے کہ آم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کیا جائے
اور انہیں اعداد کو حروف میں ضرب دے کر کھل جائے۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ آم کے اعداد کو انہیں میں ضرب دے کر ذکر کیا جائے
اسی طرح کھل جائے اور تیسرا مرحلہ یہ کہ آم کا تمام اعداد الہی کو ایک کلمہ تک ذکر کرے۔ چوتھا مرحلہ یہ ہے کہ آم کو اس کے اعداد
کے موافق ذکر کرے۔ بغیر کئی دینی۔

اس مرحلہ میں درجہ کے اسرار یہ دو نام رحمت و رحیم بہت بڑے ہیں۔ ان کے اعداد سے اسرارِ رحمت دلوں پر پڑتی ہے اور رحیم
کے اعداد سے اسرارِ رحمت ہوا و نرم و بخور کا پڑتا ہے اور ان کا ذکر کرے۔ خواہ ان کے قلب کو نرمی میں بدل کر دے گا۔ اور اس کا
دل احسان و عبادت الہی کی طرف متوجہ ہوگا۔ جو شخص کسی خاتم کے ساتھ ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا نام لاویں تم کہہ
گا اور اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذکر کو سلائی دے گی۔

ان دونوں اسماء رحمت و رحیم کے حروف کو پانچ عدد تک مربع آٹھ ضرب آٹھ میں جمع کر کے دھڑل کی سماعت میں کلمہ کہہ دینے
پر اس کے لئے تو جو اس کو دیکھے گا اس کی جنت کا دم بھرے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد ایک مربع میں چاندی کی انگوٹھی
پر لکھ کر سات مرتبہ اس انگوٹھی کو تاروں کے مابین میں رکھے۔ اور پانچ سو پچیس (۵۷۵) مرتبہ ان دونوں اسماء کا ذکر کرے یہ انگوٹھی
پہننے سے تو جو شخص اس کو دیکھے گا اللہ اس کی جنت اس شخص کے دل میں لایا دے گا

اَللّٰہُ اَللّٰہُ یہ دونوں آم بہت عظیم ہیں جس شخص کی لوگ تھوڑے ذکرتے ہوں درود و گوروں میں مشہور علی دہر کو
ان اسماء کی برکت سے اس عزت ہوگی۔ اور خود اس کے قلب کا رنگ۔ و دروہوگا

اگر اس صلیب کے اعداد چار ضرب چار میں لکھ کر پیر کے روز ذکر کی سماعت میں جبکہ قرعہ صوم سے غلامی موصیق
خوش حال رہنے کا عمل پُر کندہ کر کے انگوٹھی بنا کر پہنے تو ہر قرعہ حال رہے گا۔ اگر کام کیا کرے حکومت اس کی قائم رہے اور جو چاہے
جو کام دیکھو گا کہہ دے گا اس کے قلب سے دوسرے روز کو اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جائے گا اور ہر فقرہ اس سے منسوب ہے گا۔
اسم اللہ میں اس شخص کے لئے مناسب ہے جس پر کسی کا غضب و غضاب ہو۔ خصوصاً عمر انور و مسافرین کے
پہنے ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر خوشاک موقع سے مسرور و معزز میں منور و رکھتا ہے۔

جو شخص اسم اللہ میں کے حروف کو آٹھ دہائے کے مربع میں لکھ کے مال تجارت میں رکھے تو چوری و غفلت اور اس سے
مال کی حفاظت سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس مربع کو غصہ میں رکھے تو بے اعزازہ برکت ہو اور مال تلف ہونے سے محفوظ رہے۔

عزت و مرتبہ حاصل اسم عزیز بنی ہر دلیل اللہ رام ہے جسے دشمنوں نے ذیل کر دیا ہوا اس کے لئے بہت مفید ہے کسی وجہ سے
کرنے کا طریقہ کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں فرق آگیا ہوا روز ۲۱۰ آم کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی کم شدہ

قصہ کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

اسم مستطبر اور حاجت مستطبر یہ اسم جاب بیت پر لکھا ہے اس نام کا ذکر حدیث بیت واد رہتا ہے۔ غلام اس کا غنی ہے
روانی
حاکم سے اور ہر لاش میں ۷۲ موزوں ہیں۔ رنگ آفتاب کی مانند سب کے رنگ سفید اور اس زرد ہیں جب لکھو اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو محل
اس کے پاس ہر کس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُسْتَكْبِرُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَبِّدُ عَلَمُهُ قَدْ جَدْتَ الْاَشْيَاءَ وَاصْفَرْتَ مَوَاجِدَ بَشَرٍ اَلَمْ تَعْلَمْ وَانْتَ
الْبَاقِعُ يَتَقَاتِلُ فِي ظَاهِرِ الْاَرْضِ مِنَ وَالسَّمَاءِ اَسْمُكَ اَلْمُهْمَرُ بِجَلَالِكَ وَتَكْلِيفُكَ كَوْنُكَ وَاسْتِزَارُ خَلْقِكَ
يَوْمَ اسْبَلَ جُزْأَيَا قَلِيْلِكَ اَنْتَ الْكَبِيْرُ عَلَى الْاَكْطَالِ الْمُؤْمُوْنُ بِجَلَالِ الْخَلْقِ الْمُتَعَبِّدُ بِاَخْلَاقِ الشَّيْخِيَّةِ فَكَلِّبْ
وَالْمُنَاجِيَةِ الشَّرِيْفَةِ فِي تَوْحِيدِ اَسْمَاكَ اَنْتَ الْكَبِيْرُ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ وَكَبِيْرٌ مِمَّنْ سَلَكْتَ سَبِيْلَ تَوْحِيْدٍ وَتَعْبُدُ لِمَنْ تَعْبُدُ عَلَى
الْعَرْشِ الْاَلِيِّ كَمَنْ عَلَى السَّمَاءِ اَسْمُكَ بِقَاتِ تَوْحِيْدِكَ وَجَبَّ اِخْلَاقُكَ بِاَخْلَاقِ الْمُتَعَبِّدِ فِي تَوَالِيهِ صَبَاحًا وَنَهَارًا
اَنْ تَجْعَلَنِي قَائِمًا مِنْ شَيْءٍ مِثْلِكَ مَوْثِقًا ذُوْنَكَ وَمَالِيْنَ فِيْهِ تَعَالَى اَسْمُكَ يُوْدِيْ فِي مَقَامِ الْكَمِيْرِ
اَيْدِيْ بِاِيْمَانِيَّةٍ وَالشُّبُهَةِ اِيْمَانِيَّةٍ حَاصِلٌ مِنْ شَيْءٍ يَامُسْتَكْبِرُ

اسم خالق کا
موسل مسخر
یہ اسم براقیم ہے اس نے اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے خالق ہے۔ موزوں اس کا قیام ہے۔ جس کے وقت چاند
انصر می۔ اور اس میں سے ہر ایک ۳۱ مسنون کا حکم ہے۔ اور ہر صفت میں ۷۲ موزوں ہیں یہ موزوں آسمانی سے رقی
رسانی اور ماں کے بیت میں بچہ کی صورت بنانے پر مامور ہیں۔ اور حضرت یونس کا لیل کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذکر کے پاس موزوں ہر
حاجت رواں کرتا ہے۔ حامل کو چاہیے کہ کچھ خوف و خطر نہ کرے کیونکہ جو زور اور مراد اس اسم کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمُعْجِبُ بِرَفِيْعِيَّةِ اَسْمَاكَ اَنْتَ الْاَشْيَاءُ اَنْتَ الْعَلِيْمُ بِمَوْجِدِ الْاَشْيَاءِ وَ
الْاَشْيَاءُ اَنْتَ الْبَاقِعُ يَتَقَاتِلُ فِي ظَاهِرِ الْاَرْضِ مِنَ وَالسَّمَاءِ اَسْمُكَ بِجَلَالِكَ وَتَكْلِيفُكَ كَوْنُكَ وَاسْتِزَارُ خَلْقِكَ
يَوْمَ اسْبَلَ جُزْأَيَا قَلِيْلِكَ اَنْ تَجْعَلَنِي قَائِمًا مِنْ شَيْءٍ مِثْلِكَ مَوْثِقًا ذُوْنَكَ وَمَالِيْنَ فِيْهِ تَعَالَى اَسْمُكَ يُوْدِيْ فِي مَقَامِ الْكَمِيْرِ
اَيْدِيْ بِاِيْمَانِيَّةٍ وَالشُّبُهَةِ اِيْمَانِيَّةٍ حَاصِلٌ مِنْ شَيْءٍ يَامُسْتَكْبِرُ

اسم باری موسل مسخر
اور دشمنوں کو نقصان
یہ اسم باری موسل مسخر ہے اس کے معنی ہیں وہ ذات جو پیدا کرتی ہے اور بھرنی روز مارہ زندہ کر دلا۔ اس اسم
میں فابو کر و بارہ زندہ ہونے کا راز ہے جو لوگ اپنے منصب یا مہرہ سے الگ ہو گئے ہوں۔

اس اسم کے ذکر سے انکو بھر دہل جائیگا۔ اس اسم کا غلام سلاسل ہے جو فرشتگان قریش سے ہے۔ اس کے وقت چار موزوں ہیں جو ہمیں
ہر ایک ۳۱ مسنون کا حکم ہے۔ اور ہر صفت میں ۷۲ موزوں ہیں اور یہ تمام کے تمام حضرت عزرائیل کے زیر علم ہیں۔ وہ کسی کے حق یا بیدار کرنے ویزہ
کے خواہ اس اسم میں بہت ہیں۔ اسے انڈا اپنے قریب کے عید سم پر کھول دے۔ تیرے سوا کوئی اور مودیش ہے۔ اسے بیدار کرنے
وہے ساری سے اس اسم کی دعا یہ ہے۔

اس اسم کے فاکر کے پاس موزک اور اس کے چاروں نائب آتے ہیں جو ہرے ہیئت و اہر میں۔ ذاکر کی مدح ان کو دیتی ہے۔ یہی قول دروغین اپنے ذاکر کو بیٹاتے ہیں ایک ظاہری اور دوسری باطنی خلعت ظاہری کے اثر سے تمام درندے موزی جاہل و نادان سب اس سے ڈرتے اور بھاگتے ہیں اور باطنی تاثیر یہ کہ جس کی طرف ذاکر غصہ سے دیکھے وہ فوراً ہلاک ہو جائے، جس کام کے لئے بددعا کرے وہ زندہ نہ رہے۔ دعائے اسم فاطمی یہ ہے۔

[illegible]

فرحت و انبساط قلب کا مکمل لہر جی ہے کے موصول کا نام بلبلِ نعل ہے جو حیدرِ افسروں کا سرِ در ہے جس کے ہر ایک آنسو کے وقت ۲۰ مہینے ہیں اور ہر صوف میں ۲۰ فرشتے مامور ہیں جن کا کام لوگوں میں فرحت اور کشادگی پھیلانے ہے ڈاکٹرِ ذکرِ کتاب نے کوئی نکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت برآری کرتا ہے دوائے اُمم با شیطیہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِي تَسْبُحُكَ الْاَوْسَادُ فِي الْاَبْسَادِ اَنْتَ الَّذِي تَجْمَعُ فِي الْقَوَادِمِ الْقَوَادِمُ سِرًّا
 اِنِّى اَنَا اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَسْأَلُكَ بِسُورِكَ الْجَامِعِ وَخُورِكَ الرَّامِعِ بِكُنْ مَسْمُوعًا وَسَامِعًا اَنْ
 تَرْفَعَنِي الْاَجْلَاءَ عَلَى مَرَاتِبِ جَنَابِكَ فِي الْوُجُودِ بِالْاَسْرَارِ الَّتِي اَمَرَ بِهَا فِي الْقِيَامِ الْمَكْرُودِ بِسَبْطِ
 فِي اَرْحَنِ الْوَلَايَةِ الْمَكْبُورِ 5 اَسْأَلُكَ بِسُورَةِ الشَّيْلِ مَعَايِشِي 2 اَسْأَلُكَ الْمُسَوِّدَ اَتَعْنِي تَبَشُّورًا بِالْاِسْتِقْلَالِ
 فِي عَمَارَةِ الْاُمَمِ اِنْ يَأْتَنِي سَيِّدُ الْعِلْمِ عَلَى الْاَهْلَاءِ وَمَوْلَا الْفَلَاحِ يَا بَاسِطَ

علاقہ خراسان کے ذاکر کے لئے بہت بڑے اسرار ہیں اس کے مولک کا نام میکیل ہے جس کے چار اسرار اور ہر اسرار کے تحت ۸۱۴۸۱ عین میں اور ہر صفت میں ۱۴۸۱ خشتے کی عزت اور بہت کے مقدر ہیں اور یہ سب حضرت اسماعیل کے زیر فرمان ہیں۔

يَا غَاغِي أَنتَ الْيَدِي خَفِضْتُ عَنْ قَبْضَةِ أَهْلِ الْكُفْرِ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ الْيَدِي تَلْعَلُكَ مِنْ مَقْلِقِيكَ وَمِنْ قَبْضَةِ
الْشَّلَالِ وَأَنْتَ الْيَدِي تَنْجُو عَيْنِي مِنْ لَمَازِجِ نَعْمِهِ عِنْدَ انْقِصَاءِ الْمَسْتَوِي وَالشَّوَابِ الْفَلَسْفِي لَأَسْأَلُكَ
فِي قُلُوبِ الْأَبْرَارِ وَالْخِيَارِ وَيُكُونُ الْأَوَّلُ الْمُبْتَدِي فِي الْأَطْيَارِ أَنْ تَجْعَلَ قَوْلَ الْفَلَسْفِي وَسِرِّي فِي قَامِ

جاری ہے۔ اس میں اس علم کے قیاس و مطلب ہیں۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اس کی دعا سے ہر پند
 روزگار کی بھلائی۔ اس کا ذکر کرنا یعنی اس کا ذکر کرنا اس کی حکمت ہے اس سے ہر عمل کام
 ہو گا۔ جس کے قصہ پر اس میں ہے ہر ایک اور اصول کا سرور ہے اور ہر صفت میں اس کا فرشتے ہیں ہر اول
 کے کون کرے ہر اس میں اس کے ذکر کے پاس ہر ایک اور اصول کا سرور ہے اور ہر صفت میں اس کا فرشتے ہیں ہر اول
 اس کا سرور ہے ہر اس میں اس کے ذکر کے پاس ہر ایک اور اصول کا سرور ہے اور ہر صفت میں اس کا فرشتے ہیں ہر اول

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّاحِمِ الْكَرِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ
 الْمُتَّبِعَةِ وَالْمُؤَدِّبَةِ وَجَنَابِكَ الْأَخْلَقِ وَأَشْكُ الْكَيْفَ مِنْ تَعْلِيلِ التَّوْحِيدِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ
 بِعَوَالِدِ الْأَخْلَاقِ وَأَشْكُ الْكَيْفَ مِنْ تَعْلِيلِ التَّوْحِيدِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ
 وَلَكِنْ بِسَبْرِ الْأَخْلَاقِ أَسْأَلُكَ بِسَبْرِ الْكَافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ
 عَزَّ وَجَلَّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ
 ان تَرَفُّعَ مُسَاحِدَةٍ فِي عَيْنِ الْمُتَعَلِّقِينَ وَرَادَ فِي عَيْنِ تَوَلِّمِ الشُّعُورَاتِ وَرَافِعِي إِلَيْكَ عَلَى كَمَلِ الْعَالَمَاتِ وَقَدْ يَدِينُ
 أَشْجِيَاءَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِي مَشْرِئِ بَلَدٍ بَيْنِي بَيْنَ ذَلِكَ فِي الْمَشْرِئِ مَعَ كَمَلِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ مُفِيدًا لِكُلِّ
 فِي الْمُتَعَلِّقِينَ بِعَيْنِ بَيْتِ أَهْلِ الشَّعَادَةِ وَالْبَيْتِ بِأَعْيُنِ الْمَشْرِئِ وَالْمَشْرِئِ بِأَعْيُنِ الْمَشْرِئِ
 أَشْجِيَاءَ بِعَيْنِ بَيْتِ أَهْلِ الشَّعَادَةِ وَالْبَيْتِ بِأَعْيُنِ الْمَشْرِئِ وَالْمَشْرِئِ بِأَعْيُنِ الْمَشْرِئِ

پیشہ روزوں میں اس علم کے درجہ میں اس کے سر اس کی رکھنے ہیں جو ان کو کھانا اور پانی ہے اس اسم کی
 تمام باتیں ہر عمل کے درمیان ہر پند میں جس شخص نے خدمت کی اس پر تمام اسرار کمال گئے۔ جانا چاہیے
 کہ اسماء جمال اور حرف جبار میں اسم جبار کیا تعلق ہے یعنی اسم کا موزل معلوم ہونے پر اس کے معنی بھی روشن ہو جاتے ہیں
 اسم کے موزل کا نام میل ہے جس کے چار حکم ہیں اور ہر حکم کے ۱۱ معنوں کا تفرج ہے اور ہر صفت میں ۱۱ فقرے مقرر ہیں۔ ذکر کے
 سامنے اس کا موزل ماحر ہوتا ہے اور ذکر کے کمال کرنا ہے۔ جس سے ہدایت کا راستہ بتایا گیا اور دنیا و آخرت میں یک
 جہت ہوا۔ دعا کا اسم معرب ہے۔

يَا مُجِيبُ أَسْأَلُكَ فِي عَزِّكَ وَأَوْفَى وَأَكْمَلُ أَهْلِي بِكَ وَأَكْمَلُ أَهْلِي بِكَ وَأَكْمَلُ أَهْلِي بِكَ وَأَكْمَلُ أَهْلِي بِكَ
 بِطَلَبِ قَوْلِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعَزِّكَ الْفَنِيِّ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ
 مِنَ الْفَنِيِّ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ وَالْعَزِّ الْخَالِدِ
 عَزَّ وَجَلَّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْفَى وَعَاقَبَ الْأَنْبِيَاءَ

ان کو کھانے پینے سے روکنا ہے۔ اگر نہ پانی میں جو طعن میں آگیا کر کے تو اسے جو تکلیف معلوم نہ ہوگی تاکہ
اس کو روک دے۔ اس کے ساتھ کر کے اگر ضرورت اس آگیا کر کے تو اس کو حل نہ رہے گا یعنی جتنی مدت ہم پروردگار
کے حکم کی مانند ہوگی اور جب یہ وقت ہوگا تو پھر میں اس کی تاثیر دے گا۔

اور ضرورت زیادہ ہوگی اس آگے کے اگر کسی قدر ضرورت اللہ تعالیٰ بقدر ادا کرتا ہے۔

سفر پریت کو اور
مکانی و محل کی حفاظت
سفر پریت کو اور مکانی و محل کی حفاظت
سفر پریت کو اور مکانی و محل کی حفاظت

اگر ان دونوں اسما کے اعداد و عدد کا اندر پر کسی مکان میں رکھ کر سفر کو جائے تو مکان میں اس کے پیچھے کوئی برائی نہ ہو۔ ان اسما
کے اعداد و خواص یہ علم ہیں کہ قرآن میں گننا کس میں ہے۔

مستحبوں اور رنج و غم سے نجات
مستحبوں اور رنج و غم سے نجات
مستحبوں اور رنج و غم سے نجات

ہے۔ اس آگے کے مولیٰ کا نام طحیثیل ہے جس کے تحت چار مولیٰ ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۷۲۹ صفوں کا ہوا ہوا ہے۔ اور
ہر صف میں ۱۲۹ فقرے ہیں۔ جو خلقت میں ہر بانی و لطف حام کرتے رہتے ہیں اور لطف رحمت سے مدد لیتے ہیں۔ اگر
اس آگے کے ذکر کے پاس مولیٰ اگر دو خلعت پہنا تا ہے۔ ایک ظاہری اور دوسری باطنی، باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عطا
نازل ہوتی ہے۔ اور ظاہری خلعت سے ہر شکل آسان ہوتی ہے۔ دعائے اسم طیف یہ ہے

يا طيف انت الذي تطلع جبارك وتوصلهم الى اوابهم النعيم وتوفق باخيل الحجاب فتخرجهم من
عوائل النعم وتوصلهم الى اوابهم النعيم وتوفق باخيل الحجاب فتخرجهم من
عوائل النعم وتوصلهم الى اوابهم النعيم وتوفق باخيل الحجاب فتخرجهم من

کشاوی رزق اور
رنج و غم سے نجات
کشاوی رزق اور رنج و غم سے نجات

۷۲۹ صفوں کا مکان ہے۔ اور ہر صف میں ۱۲۹ فقرے ہیں۔ جو زندگی و زندگی اور سامان رزق مثل بینہ و ثابت وغیرہ سے
مستحق ہیں اس آگے کے ذکر کے پاس مولیٰ اگر دو خلعت پہنا تا ہے۔ ظاہری و باطنی۔ ظاہری خلعت سے زمین کی چیزوں کی
فہم معلوم ہوتی ہیں۔ اور باطنی خلعت سے دلوں کی باتوں اور خیالات ظاہر ہوتے ہیں۔ دعائے اسم طیف یہ ہے۔

يا طيف انت الذي تطلع جبارك وتوصلهم الى اوابهم النعيم وتوفق باخيل الحجاب فتخرجهم من
عوائل النعم وتوصلهم الى اوابهم النعيم وتوفق باخيل الحجاب فتخرجهم من

وَمَا تَقَى سَكِينَةَ مَسَاكِينٍ وَلَا تَمْلِكُنْ تَحْتَ ذُلِّهِ تَغِيثُهُ تَغِيثُكَ إِلَّا بِرَحْمَةِ خَالِدٍ يَقُولُ جِدُّهُ وَتَحْمِلُهُ وَكَلَمُهُ
أَمْرُهُ لَكَ تَغِيثُهُ وَكَلَمُهُ يَكُونُ مِنْ يَدِ الْإِلَهِ أَمْرُهُ أَمْرُكَ اللَّهُمَّ بِسُوءِ حَبْرٍ وَكَثْرَةِ الْإِنْسَانِ تَقِي مَوْلَا جَنَابِ
وَرَجَائِي قَوْلِيكَ الْخَالِصَ وَتَقِي مَعْقُولِي أَهْلَ الْقَسْرِ إِذَا كُنُوا رَأَى تَجَلِّيهِ بِغَيْبِهِ بِغَيْبِي أَمْرًا غَالِبًا بِمَا تَغِيثُهُ فِي
قَلْبِي وَرُوحِي مِنْ خُشُونِ أَسْرَارِكَ وَمَقْبَسَا مَجْهُورِي مِنْ مَسْكُونَةِ الْوَارِثِي يَا فَتَى الْيَوْمِ وَتَحَارِي مِنْ مَسْكُونَةِ
مَرَاتِبِ الْأَنْبِيَاءِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا تَغِيثِي

علم کیا اور پھر وہ اس میں بھی ایک حرف ام عظیم کا ہے جس شخص کو علم کیا اور ہر بزرگ کی تلاش ہوا اس کے
کے علم کا حصول اسے اس ام میں خاص ناز مضر ہے اس کے مول کا نام ہے جس کے چار مول اس کے
تحت ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کے پاس ۷۸ اصناف ہیں۔ اور ہر صنف میں ۷۸ فرسے مقرر ہیں۔ جن کا کام دنیا کی تدبیر کا
ہے۔ ذرا کہ اس ام کا مول دو خلعت پہنا ہے ایک باطنی جس سے وہ حکیم بن جائے اور حرکت کے ساتھ گویا ہوتا
ہے۔ دوسری ظاہری خلعت جس سے لوگوں میں نقش و کرم کے ساتھ شہرہ پڑتا ہے۔ دوائے ام عظیم یہ ہے۔

يَا خَلِيلُ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ
وَأَجَلْتُ بَيْنَ أَشْرَكَ مَلِكٍ عَقُوبًا يَدِي وَقِلْتُ مِمَّنْ تَابَ إِلَيْكَ بِكَلِمَاتٍ سِتَارًا وَجَعَلْتَ الْمَغْرُوبَ مِنْ عِلْمِي
الضُّوَابِ بِسَبْكَ يَغُورُ الْهَدَايَةِ وَوَقَعْتَ تَسْلُفَ تَحْيِيكَ الْفَتَى فِي الْبَيْتَةِ وَفَعَلْتَ بَيْنَ مَرْحُومٍ
بَابِلَ وَتَحْيِيَّتِهِ مِنَ الصَّلَاةِ وَالْعَوَايِدِ أَمْرُكَ بِسُوءِ حَبْرٍ وَكَلَمُهُ يَكُونُ مِنْ يَدِ الْإِلَهِ أَمْرُهُ أَمْرُكَ اللَّهُمَّ بِسُوءِ حَبْرٍ وَكَلَمُهُ يَكُونُ مِنْ يَدِ الْإِلَهِ
عَلَى التَّعْدِيلِ وَالْأَنْصَابِ أَنْ تَجْعَلَ لِي عِلْمًا وَخُورًا بِأَمْرِكَ وَأَنْ تَكُنْ لِي يَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ
بِأَعْلَمِ يَا خَالِدُ الْبَقَايَا خَالِدِي يَا خَلِيلُ مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ

عظیم قوت کا حصول بادشاہوں عظیم اس ام میں ایک ہر عظیم ہے جس میں ام عظیم کے دو حرف ہیں اس ام کے مول
اور عالم کو مطلع کرنے کا عمل کا نام حد لیا گیا ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر کے ماتحت ۱۲ افسر ہیں
جن میں سے ہر ایک صنف میں ۱۲ مول تیار کمرے ہیں۔ ذرا کہ اس ام کا مول اگر قوت عظیم حیات کرتا ہے اور تجویز میں کام
دیا میں اس کی قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ بادشاہ اور سرکش لوگ اس کے آگے عاجز اور مدخل پڑتے ہیں۔ دوائے ام عظیم یہ ہے۔

يَا عَظِيمُ أَنْتَ الدَّيْ حُطْمَتُ نَفْسِكَ بِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ وَأَنْتَ الْمُتَعَالَى بِكَلَمٍ بِرُحَانِكَ وَأَنْتَ قَوِي كَلِمَةٍ
شَعْبِي بِأَعْلَمِ وَأَنْتَ رَافِعُ الْجَسَائِدِ وَأَنْتَ الْمُتَوَكِّلُ عَلَى مَنْ يَخْتَصِرُ بِالْفَيْضِ وَهُوَ يَدُ الْفَضْلِ لَكَ الْفَقْدَانُ وَهُوَ يَدُ الْفَقْدَانِ
وَالْكَمَالُ الْأَنْبِيَاءُ وَالْأَبْدَانُ عِلْمُهُ سَدْرُكَ خَالِصِي الْقُلُوبِ بِدُورِ دَارِ رُوحِيَّةِ بَيْتِيكَ عُدُوهُ جَهَنَّمُ وَالْمَغْرُوبُ
وَالْأَشْيَاءُ وَأَنْتَ مَشْهُورٌ بِعِلْمِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ أَنْتَ الْيَدِي مَعُوتَاتُ غَنَمٍ
وَتَكْبِيرُ يَزُكُ فِي الْعَالَمِ الشَّهْرُ وَنَمْدَةُ فَطَمَتِكَ عَلَى كُلِّ شَاهِدٍ وَشُكْرٌ عَلَى تَحْيِيَّتِي حَيَاةً طَلِبَةً لَا أَمْرًا مَحْدُودًا
وَأَرْزُقِي رُوحِيَّةً جَلَالِي وَجَلَالِي فِي الْكَافَّةِ لَا تَخُوفِي مَعَا أَمْلَيْتُمْ لَهَا حَيَاتِي فَكَلِمَةً وَجَعَلْتُمْ لَهَا حَيَاتِي فَكَلِمَةً وَجَعَلْتُمْ لَهَا حَيَاتِي فَكَلِمَةً
قَوْلِيكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي عَظِيمَ الْعِلْمِ بِسَبْكَ يَغُورُ الْهَدَايَةِ وَوَقَعْتَ تَسْلُفَ تَحْيِيكَ الْفَتَى فِي الْبَيْتَةِ وَفَعَلْتَ بَيْنَ مَرْحُومٍ
وَمِمَّا شَانَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

الحکمة العباد والعلوم باجلال الاسماء حتى اعرف غايته الاسماء ونهايتها البقاة الامدية ملكة الله المنان۔
 اپنی محبت میں لے کر کامل اور ذریعہ ہم بہت بڑا ہے اس کے مول کا نام جیسا ہے جو چاروں ملکوں پر حاکم ہے جو میں سے
 ہر ایک ۲۰ معلوم کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے ہوں ہیں۔ اور یہ سب فرشتے جو زمین کے زیرِ قیام ہیں سب
 فرشتے ہیں۔ مختلف لوگوں کے درمیان الفت ڈالتے ہیں۔ اس اسم کے ذکر کو اس کا مول دو نعمتی پہناتا ہے ایک باطنی
 دوسری ظاہری باطنی سے محبت اور قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ رعائے
 ہم در ذریعہ ہے۔

يا دواعي الدنيا اعلمت سر المحبة والمودة في قلوب اهل الاصل والوقت التي هي اكملت ذواتها طاب
 بنور الانوار مجليتها يا بحر الدائم والنور القاهر على الارواح قالفت الاشياء واظهرت الاشنان
 تكميل مراتب البهائم وانت تزييد الاصلان لاهل الوصية والعين من انتك الذائقة لاهل الوصية
 بالمعرفته وحسن الرعاية اسلمت اللهم مجيبل الاليت وجزى من فعالك شاكرين واليك المومن وامن
 حياة الابد كوني بد في قبول نور وجهك وجودك باحسن المد وحقلا انحرك الا بك ولا اسكن الا اليك
 ولا اخذ الا منك فانت المهد لاهل العرفان وانت المكمل لعن اقبل اليك بالامتنان
 رازدائے سربستہ جمید اس اسم میں بھی اسم کا ایک حرف متعین ہے۔ اس کے مول کا نام طیلانی ہے جو چاروں ملکوں کا
 معلوم کرتی ہو گا مکمل سردار سے جو میں سے ہر ایک ۲۰ معلوم کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے ہیں جو سب
 سب سے متعلق ہیں۔ اور ذکر کو وہ باطنی سمجھاتے ہیں۔ جو کو پہلے سے ذکر سمجھ نہیں سکتا رعائے ہم مجدد ہے۔
 يا مجيد انت الذي مجدت ذاتك بجلال صفاتك وانت الذي عظمه جنانك
 لك القدرة انتامة والایات العظمة دعوى منك بغير عوین واستحقاق وانت السعای
 في علوشك على الاطلاق۔ اے ملك بجلال وجهك الكريم وكریم مجدك ان تروني
 من جزييل عطائك وان تكتشف عني بلائك واجعلني شريف الذات كامل الصفات
 حسن الفعال لشجر النوال وارفعني الى ذروة التوحيد والوحدة واجعلني في قيامي لك
 على اكمل العدة انك انت السور السرجيحو۔

جذب درخش و باطنی برکات پانچواں اس اسم میں بھی اسم اعظم کے ذکر و حروف ہیں اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیمت
 کا حصول سے دن خلق کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اس میں نفوس و اجسام کو براہِ گنہگار کرنے کی بہت تاثیر ہے
 ہے اس مول کا نام جیٹانیل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار ۷۰۰۰ منور کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۲۰
 فرشتے ہیں۔ اس اسم کے ذکر کو مول دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی کی برکت سے ذکر کرتا ہو گیا کو
 اپنی جانب مقتضائیں کی طرح پہنچ لیتا ہے۔ اور ظاہر سے ذکر کی روح مقامات اسم کی زینت سے مشرف ہوتی ہے۔ رعائے
 ہم یہ ہے۔

فصل ۲۶ چٹا طریقہ اسماء الہی کے اسرار کی دستیابی

جاننا چاہئے اسماء حسنی میں سے انْفُجِی الشُّكُوبَ، انْفُجِی السُّوْءَ، انْفُجِی الْفُجُیْبَ، انْفُجِی الْفُجُیْبَ، انْفُجِی الْفُجُیْبَ کے خواص یہ ہیں کہ ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا خاں و گمان تک نہیں ہوتا۔ اور کسی چیز کی محتاجی نہ رہتی عقل و فہم بے اندازہ اضافہ ہوتا ہے اور کل مقامات سے بلند مقام تک مل حاصل ہوتا ہے۔

بخل و ور کر نیک اسماء الغنی الشکور ان دونوں اسماء کے ذکر کرنا اللہ تعالیٰ عناء ذاتی عنایت کر کے حمد و شکر اہام کرتا ہے۔
عمل اگر بغیر عبادت کرے۔ تو اس کی کنوسی حادث سے ہل جاتی ہے۔

اسم متقی کے نقش عددی کو رنگ کی تفتی پر نقش کر کے مرانی یا گھر سے میں ڈال کر اس میں سے پانی پئے تو اس کی برکت سے اپنے نفس میں حبیب و عزیز خوشحالی اور خوشی پائے گا۔

بے کمان رزق ملے ہر اسم شکو کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت خوبیاں عطایت کرتا ہے اس اسم کے خواص ہم چیز میں برکت

شان و گمان بھی نہ ہو جس کھانے پینے کی چیز پر اس اسم کا ذکر کرے اس میں برکت ہوگی جو شخص ہر خانے کے بعد ان اسماء کا ذکر کرے وہ کبھی غریب نہ ہو۔ اگر اسم شکو کے اعداد کو مربع چار در چار میں زرد رنگ پر لکھ کر پیل کے صندوق یا بخوری وغیرہ میں رکھے تو مال ہر وقت سے محفوظ رہے۔

دشمنوں سے حفاظت اسم انْفُجِی الشُّكُوبَ اسماء کا ذکر دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر ظالم کسی ظلم پر دست ظلم دراز کرے تو ذکر کر کر پائے کہ سحر کے وقت ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق پڑھے۔ اور پھر یہ الفاظ کہ انْفُجِی الشُّكُوبَ

یا اِنْفُجِی الشُّكُوبَ یا اِنْفُجِی الشُّكُوبَ تو وہ ظالم فوراً کینفر کر دار کو چھینے گا
فقر و فاقہ سے نجات اسماء اعظمی المغنی کے ذکر کے لئے رزق کا پشما اور دنیاوی عیش کی خبریں جاری ہوتی ہیں پھر یہ ہے کہ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوگی قرنی کی عانی اگر قرعہ در اس اسم کا ورد کرے تو اس کا فریق جلد اہل ہوگا اس اسم کی خاصیت فقر و فاقہ دور کرنے میں عجیب زوداثر ہے۔ رزق کثیر ہو جائیگا
بڑھتا اور کھانے پینے میں کثرت ہوتی ہے و اچھے ہے کہ اللہ کا ذکر بہت جری چیز ہے

اور سب عبادوں سے بہتر عبادت ذکر آئی ہے ہر شخص پر لازم ہے کہ دنیا داری کرتے ہوئے ہر وقت ذکر ای میں مشغول رہے۔ ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی قربا برداری کے خیال سے کیا جائے۔ کسی دنیاوی خیال سے ذکر نہ کرنا چاہیے۔
وہ ملے جس کا گمان بھی ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو شخص دنیا کے خیال سے خدا کا ذکر کرتا ہے تو معرفت دنیاوی ہی کا
نہ ہو احد ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی برداری کے خیال سے ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ وہ اس کو نعمت

عنایت کرے لاجرم کسی سن سے نہ دیکھی سادہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا۔
سب فہم سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس شخص کو میرے ذکر کرنے و دیگر دعاؤں سے باز رکھا۔ تو اس کو میں دعا کرنے

مخصوصیت سے ان کو اس شہرت و درجہ کا حاصل میں بہت دشواری کا سام کرنا پڑا۔ رنج و غم داخل کرنا اور جن دامن کے شر سے محفوظ رہنا حاصل کرنا مشکل ہے۔

قبولِ توبہ کا عمل اہم و لطیف و مخوف یہ دونوں اہم قبولِ توبہ کے معانی کے لئے بہت مفید میں گنہگاروں اسما کا کام لگنا چاہئے۔ اس کو توبہ کی توفیق دینا ہے۔ اور مزید گناہوں سے باز رکھنا ہے۔ اس اہم کے ساتھ اہم صورت کے نقش کو بھی سمجھ کر اپنے پاس رکھنے والے کی ہدایتیں بھی لوگوں کو اچانکیاں معلوم ہوں گی۔

قبولیت و دعا اور غلطی میں قبولیت اہم و غفور و رحیم و مہربان اسما قبولِ توبہ کے لئے مخصوص ہیں ان کے ذکر پر غور و محو لوگوں کے دل مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کو ریتچے وہ اس کا عاشق ہو جائے۔ اگر ان کے نقش کو پناہ و تحسین کر کے ہر ایک کی جلی پر جمعہ کے دن دنیاوی قریب رکھے۔ اور موافق اعداد کے اسما کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو پاندہ سے تھوچن دامن کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

ایک نامجو ایک مرتبہ ایک چور نے ان گیدار تاجہ سے ہم درد و پردہ پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس چور سے قتل کرنے کو بھیجا۔ چنانچہ اس فرشتہ نے اگر چہ چور کو قتل کر دیا۔

اہم و متعلق اہم معانی کے ذکر کی محبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوتی۔ اور جب ہم مرتبہ پاک بزرگ میں سمجھ کر اپنے دل سے سیدی سے اس کو صدمہ کرنا آگ سے جلے ہوئے پرانہ کر کے تودہ فوراً اچھا ہو جانے لگا۔ اس اہم کے ذکر سے گرم مہربانی کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

مستحق و عدم و دور اہم و لطیف یہ اہم سنی و عدم و دور کرنے کے لئے بہت زور دہی ہے مگر اس اہم کے ذکر سے فوراً اس کی کرنے کا عمل ملتی و دور ہوتی ہے۔ اور جب ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی حقیقی جلد و اس سے دور کر دینا ہے جو ہم لطیف کا لطف غنی ہے اور جو عقل کے اندر اک سے پوشیدہ الخام سے کم سے کم ۱۲۰ بار اس اہم کا ذکر کرنا چاہئے اور جو اس کا نقش مرعہ لکھ کر ہر گھر پر لٹکائے۔ یا عقیق کی انگوٹھی پر لکھ کر پہنے سب لوگ اس پر مہربان ہو جائیں گے۔ اہم و شفیق اس اہم کے اعداد اور حروف کا پانہندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے داسے کو جن دامن میں سے کوئی بھی اس کو نقصان پہنچا سکے گا۔

اہم و خفیہ اس اہم میں دلوں کے نرم اور ان میں نشیں و خضوع پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمون ہے اس اہم کے ذکر کے دل میں اللہ تعالیٰ سے بڑی شرم پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا ظاہر و باطن ادب سے آراستہ ہوتا ہے۔ اہم و تہذیب اس اہم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ برکتیں نازل فرماتا ہے۔

امراض سے شفاء اہم و شافی اس اہم میں بیماروں سے شفا پانے کی خاص تاثیر ہے اس کے ذکر کو اللہ تعالیٰ عجیب و نقص و مرض سے محفوظ رکھتا ہے اگر مریض پر ہم بار یہ اہم پڑھ کر دم کریں اور سورہ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں اور دم کریں تودہ مریض شفا پانے و دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّاقُّ لَا شَاقَّ اَمَّا اَنْتَ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ شَفَاؤُ لَا دِيْعَاوُ لَا شَفَاؤُ وَلَا اَلْاَسْأَ۔

محمد بن شاہ مرغن جدام میں گرفتار ہو گیا تمام معاہدوں نے اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے اس کے علاج سے انکار کر دیا تو میں نے اسے اسم اشافی کی ترکیب پڑھنے کی بتائی جس کی برکت سے ہندوؤں کے اندر وہ عورت ہو گیا اور ایسا ہو گیا جیسے کہیں یہ شخص بیماری سے مرے ہی نہیں تھی۔

جو شخص اسم اشافی کے احادیث کا نقش بنا کر تین دن آب زمزم یا بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو ہمارے چلے تو اس کو شفا ہوتی ہے

اسم مضمیٰ اسم میں بھی اسم عظیم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے موزل کا نام تبدیل ہے جس کے تحت چار امروں میں بھی ہے ہر ایک ۸۸ حصوں کا ہر حرف ۸۸ حصے مامور میں دوا اسم معوی کی ہے

يَا مُغْنِيَانِ الَّذِي أَحْبَبْتَ النَّاسَ وَالْخَلْقَ وَأَنْتَ الَّذِي تَلْعَقُ مِرَّةً أَوْ ثَلَاثَةً شَيْئًا لَمْ يَلْقَ رُفْتَ الَّذِي وَصَلْتَ أَهْلَ الْغُرْفَةِ إِلَى النَّوْرِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُوَ قَوْفٌ بِحِمَمَةِ الدَّعَاوِ وَالْعَدَاوِ وَأَنْتَ الْخَاطِظُ بِمَجْنِبِ الْخُفُوفَاتِ الَّذِي تُخَفِّفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَجْلَاهُمْ وَأَنَا فَاسْتَمِعْ فِي جَمِيعِ الْأَوَاقَاتِ حَقَّ لَا يَزِيغُ أَمْرٌ وَكَرِيحٌ وَلَا يَفْنِيهِمْ مِنْكَ سُوءُ سَعَادٍ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا أَفْضَلَ الْعَظِيمِ أَنْ تَوَزَّعَ الْخُفُوفُ الْإِحْصَاءَ وَحِفْظَ عَقَائِقِ الْأَسْمَاءِ وَأُوَسِّلُ إِلَى بَرِّهَا اسمائے عظام کے اسم التبدیء اسم میں بھی اسم عظیم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے موزل کا نام تبدیل ہے جس کے تحت موزلوں کی تسخیر چار حاکم میں ہر حاکم ۹۹ حصوں کا حاکم ہے اور ہر حرف میں ۹۹ حصے مامور میں دوا اسم المعوی کی ہے۔

يَا مُغْنِيَانِ أَنْتَ الَّذِي أَظْهَرْتَ سُبُوحًا وَسُجُودًا فِي تَوْبِ الْوُجُوهِ وَرَفَعْتَ رُؤُوسَ الْعِدْوِ فِي مَدَدِ الْوُجُوهِ الْغُورِ وَتَبَيَّنَتْ رَأْيَةٌ فِي مَا فِي عَوَالِ هَلِ التَّغَرُّبُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَا أَتَيْتَهُ فِي تَلْبِ عَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَبِمَا تَبَيَّنَتْ فِي خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَبِمَا تَشَرَّفْتَ فِي وَاتِّهَا مِنْ رَأْفَةِ الْأَرْوَاحِ وَالْعَمَاءِ أَنْ تَوَزَّعَ وَلِي إِلَيْكَ فِي الْأَبْتِدَاءِ وَكَانَتْ نَهْمَاءُ وَكَانَ جَمِيعُ فِي السُّبُوحِ وَالْعَمَاءِ -

اسم التبدیء اسم میں اسم عظیم کے رد و حرف ہیں جن کے غلام کا نام احصیائے ہے جس کے تحت چار امروں میں ہر امر ۸۸ حصوں کا ہر حرف ۸۸ حصے ہیں دوا اسم المعوی کی ہے

يَا مُغْنِيَانِ أَنْتَ الَّذِي عَوَّزْتَ الْخَلْقَ فِي الْأَصْلَابِ وَأَنْتَ الَّذِي رَحِمْتَ الْبَارِئَاتِ وَأَنْتَ الَّذِي أَعَدَّتَهُمْ إِلَى عَابَتِهِمْ لَأُولَى بِقُوَّتِكَ وَمَذَارِئِكَ الْبَالِغَةِ لَكَ الْعُرْشُ وَالرُّفْعَةُ وَالْبَهَاءُ وَأَنْتَ الْخَائِرُ الَّذِي لَكَ حِكْمَةُ الْمُنْبِذَةِ وَالْمَادَةِ كَذَلِكَ تَوْجِيعُ هَسْرَةٍ مِنْكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ -

اسم التبدیء اسم میں اسم عظیم کا ایک حرف مامور ہے جس کے موزل کا نام تبدیل ہے جس کے تحت چار حاکم میں ہر حاکم کے تحت ۸ حصے ہیں ہر حرف میں ۸ حصے ہیں جو ہر موزل جو ہر ۱۱ اور ۱۱ پر عمل ہیں۔ دوا اسم المعوی کی ہے۔

يَا مُغْنِيَانِ أَنْتَ الَّذِي أَحْبَبْتَ مُلُوكَ عِبَادِكَ وَأُولَى بُرُوكَ الْكَلْبِ وَالْخَلْقَ وَكُنْتَ أَوَّلَ أَنْبِيَاءِكَ وَأَوَّلَ وَجْهِكَ وَكُنْتَ عَابَتِكَ خَلْقِيَّةَ الْعَرَمَانِ أَنْتَ الْفَلَّاحُ أَسْأَلُكَ بِحَيَاةٍ وَجْهِكَ وَتَسْمِعُ شِعْمَتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَبِمَا تَبَيَّنَتْكَ أَنْ تَوَزَّعَ فِي حَيَاةٍ طَيِّبَةٍ وَتَسْبِيحَ لَا تُؤْتِ بِهَا وَاجْعَلْ لِي فِي الْعَمَلِ وَالْمَعْمُورَةِ الْكُلِّ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ -

اس میں بھی اسم کے حرف سالم موجود ہیں جو کہ مٹل کا نام عطیائیں ہے جس کے تحت چار
 اسم ہیں۔ پہلا اسم عطیائیں کا مکران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۸ حرف تھیں۔ اور دوا ام میت کی یہ ہے۔

یا حی أنت الذی أنت الخالق بالقرآن وَاَنْتَ الذی اَنْشَأْتَ الْفَوَاحِشَ مِنْ نَفْسِكَ سِرّاً وَخَفَاً وَ
 اَنْتَ الذی اَنْشَأْتَ مِنَ الْخَلْقِ نَفْساً تَحْتَمِلُ اَوْسَاقَ اَوْسَاقِ الْفَوَاحِشِ اِنْ تَمَازَعَتْ تَحْتَمِلُهَا اَلْجَنَّةُ وَالْغَنَابُ
 وَتَحْتَمِلُهَا مَعَهَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بِطَائِفِ الْخَلْقِ وَبَرَكَ الرَّبِّ اَنْ تَخْلُقَ بَلَدٌ يَبْدُو ذِكْرُ
 كَافٍ تَمِيتُ اَعْدَاءُ اَنْ يَكُونُوا مَكْلُوبَاتٍ يَأْمِيتُ -

اس آئی اس میں بھی زندگی کے حقائق معمول پر نہ سنی خصوصیات بہرہ موجود ہیں جس کے مٹل کا نام عطیائیں ہے جس کے
 تحت چار مٹل ہیں ہر مٹل کے پاس ۴۸ صف ہیں۔ اور ہر صف میں ۴۸ مٹل ہیں مٹل نال ہر کراس کے کام کرتا ہے دوا ام می

کی یہ ہے۔
 يَا حَيُّ اَنْتَ الذی بَكَّيْتَ الْحَيَاةَ فِي الْوَحْدَانِ وَكَلَّمْتَ اِسْرَافَ اَيُّهَا تَوَكَّلْ عَلَى اَلَدِ
 وَاعْمَيْتَ حَيَاةَ الطَّلَاقِ بِحَيَاةٍ مُعْرِضَةٍ وَكَلَّمْتَ اَلْقَوَسَ اَلْمَصَادِقَ بِفَلَسْفَةِ سَعْوَتِكَ وَاسْتَوْجَبْتَ اَلْبَيْتَ وَالْيَسَّةَ
 فَاَنْتَ بَعْدَ حَيَاتِنِ وَتَوَيْتَ اَبَاقِي الْعَالَمِينَ وَخَفَّفْتَ بِاسْمِ الْحَيِّ اَنْ اَمْكُنَ التَّكَلُّفَ

اسم اقوام اور اجداد کے مٹل کی تفسیر اس اسم تفسیرم اس اسم کا نام عطیائیں ہے جس کے تحت چار نام ہیں۔ جس میں سے
 ہر حرف ۴۸ صفوں کا نام ہے۔ اور ہر صف میں ۴۸ حرف تھے ہیں دوا ام القوم کی یہ ہے۔

يَا قَوْمُ اَنْتَ الذی اَفْعَلْتَ عَمِدَةً اَوْجُودَ وَتَبَلَّغْتَ فِي تَوْبِ سَبَّاحِ سِرّاً اَلْزُكُوعَ وَالسَّجُودَ وَارْضَلْتَ عَيْنِيكَ حَمْدَ سَمَوِّ
 اَلْمَعْنِيِّوَسَمَكَةً وَتَابَعْتَ اَبَاقِي اَلْعَالَمِ اَوْجُودَ اَنْتَ اَلْقَوِيُّ بِجَنَّةِ اَلْأَمُورِ الذی تَقُومُ بِكَ اَلْعَاشِيَاءُ كُلُّهَا وَانْتَ اَوْجُودَ عَلَى
 نَوْمٍ اَسْأَلُكَ بِسَمَوِّ خَلْقِكَ فِي خَلْقِكَ وَبِحَمْدِكَ بِوَيْتِكَ فِي سَنَابِلِكَ اَنْ تَزُوْا فَيَنْ كَذَلَا عَلَيْنِكَ عَلَ كَلَّتِ الصَّحِيحَةُ
 وَالسَّادَةُ وَكَلَّتِ اَلْأَرْبَابُ عَلَى اَلْمُرَادِ اَلثَّانِي مَعْنِي الْمُبْدِءُ وَالْمَعَادُ -

اسم اقوام اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے اس کے مٹل کا نام عطیائیں ہے جس کے پاس چار اسم ہیں اور ہر
 اسم ۴۸ صفوں کا مکران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۸ مٹل ہیں دوا اس اسم اور اجداد کی یہ ہے

يَا قَوْمُ اَنْتَ الذی اَوْجَدْتَ نَوْمَ جَنَّتِكَ فِي مَكْلُوبِ اَلْعُشْيَاءِ وَارْضَلْتَ بِسَمَوِّ جَنَّتِكَ فِي سَرِّ اَسْرَافِ اَيُّهَا اَوْجَدْتَ اَنْتَ اَلْأَبِي
 اَخْلَعْتَ نَيْسَانَ سَمَائِكَ فِي مِرَاوِلِ اَلْجَنَّةِ وَالْوَصَالِ بِمَكَابِ اَلْبَهَاءِ وَمَقَامِ اَلشَّادِ اَنْ تَزُوْا فَيَنْ وَجَدْتَ رُوحَ نَفْسِكَ فِي
 اَقْدَالِ اَلْأَخْبَرِ وَارْجَعْتَ اَبَاقِيكَ فِي اَبَاقِي اَلْمَقَاهِرِ وَكَأَنَّكَ جَنَّتِي لِأَعْمَةٍ مِنْ خَلْقِكَ اَنْتَ اَلْمُبْدِءُ اَلْقَوِيُّ

انعامی ہے۔
 اسم اقوام اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے مٹل کا تفسیر میں ہے جس کے تحت چار
 اسم ہیں۔ اور ہر اسم میں سے ۴۸ صفوں کا مکران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۸ حرف تھے ہیں دوا اس اسم اور اجداد کی

یہ ہے۔

مال کرے میں جانے ان کی توفیق اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں کے معانی میں قوت پیدا کرتی ہے وہ جس قدر بوجہ اٹھائے
کشتہ معلوم ہوگا۔

اور ان کے مشورے و نصائح سے جو شخص غلام میں مل کر کرے تو اس میں کمال سے انتظام لیتا ہے۔

اس کا نام بھی پوری ہوں اس کی اس میں اس میں اس کے دوزخ میں اس کے مولیٰ کا نام حیات میں ہے جس کے قوت
پیدا کرتے ہیں۔ ہر قدر قریہ و غریہ کا حکم ہے۔ اور ہر صفت میں ۱۲ حرفتیں ہیں اور اس کے پاس مولیٰ اس کی حاجتیں پوری
کرتا ہے اور اس کا حکم یہ ہے۔

يَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
فِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
خَلَقْتَ نَارَ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي

اس فقرہ اس کے مولیٰ کا نام ہے جس کے تحت چار حکم ہیں ہر حکم کے تحت ۲۸ صفتیں ہیں اور ہر صفت میں ۲۸
حرفتیں ہیں اور ہر حرفت میں ۲۸ حرفتیں ہیں۔

يَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
خَلَقْتَ نَارَ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي

اس فقرہ اس کے مولیٰ کا نام ہے جس کے تحت چار حکم ہیں ہر حکم کے تحت ۲۸ صفتیں ہیں اور ہر صفت میں ۲۸
حرفتیں ہیں اور ہر حرفت میں ۲۸ حرفتیں ہیں۔

يَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
خَلَقْتَ نَارَ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي

اس فقرہ اس کے مولیٰ کا نام ہے جس کے تحت چار حکم ہیں ہر حکم کے تحت ۲۸ صفتیں ہیں اور ہر صفت میں ۲۸
حرفتیں ہیں اور ہر حرفت میں ۲۸ حرفتیں ہیں۔

يَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
خَلَقْتَ نَارَ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي
اَنْتَ الَّذِي وَجَدْتَ خَلْقَكَ فِي عَوَالِي الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَفْرُوقُ خَلْقَكَ مِنْكَ وَ اَنْتَ الَّذِي

اس فقرہ اس کے مولیٰ کا نام ہے جس کے تحت چار حکم ہیں ہر حکم کے تحت ۲۸ صفتیں ہیں اور ہر صفت میں ۲۸
حرفتیں ہیں اور ہر حرفت میں ۲۸ حرفتیں ہیں۔

فرشتے میں اس اسم کی دعا یہ ہے۔

بِالْمَقْدَمِ أَنْتَ الَّذِي جُمِعَتْ بَيْنَ أَهْلِكَ فِي كَادِ الرَّحْمَةِ وَأَنْتَ الَّذِي اخْتَلَبَتْ مِزَاجُهُ مِنْ تَرْجَمَةِ إِلَيْكَ
يُظْهِرُ سِرَّ الدِّينِ وَالْأَمَانِ أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ نِعْمَتِكَ أَنْ تُزِيلَ غَمِّي وَتُفْضِلَ لِي سَائِرَ نِعَمِكَ وَالشَّيْءَ قَابِلَ حَسَنَتِكَ
وَأَمِينُكَ لَكَ نِيَاةٌ كَوْنُكَ بِوَضْعِكَ لَكَ تَائِبَاتُكَ وَالْمُغْلِبِينَ۔

اسم المقدم اس اسم میں اسم علم کے دو درجہ ہیں جس کے مولیٰ کا نام مقدماتیں ہے اس کے قصہ چار میں ہیں ہر میں سب اس

۸۴ صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۱۸۴ فرشتے مامور ہیں اس اسم کی دعا یہ ہے۔

بِالْمَقْدَمِ أَنْتَ الَّذِي قَدَّمْتَ أَهْلَ الْوَالِدِيَّةِ إِلَى دِلَالَةِ قُدْرَتِكَ بِمَقْعَدِهَا أَمْرًا وَمِنْ أَوَائِلِ الْكُفْرِ وَالشُّكْرِ وَالشُّكْرِ وَتَوَدَّدْتَ
بَصَائِرَهُمْ لِدَوَائِدِ أَنْفَارِ حَيَاتِ الْمَلَائِكَةِ الْمُتَعَبِّدِينَ أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ نِعْمَتِكَ الْوَحْدَةِ بِهَا عَلَى جَبِينِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ
الْمُنْتَبِهَةِ عَلَى أَهْلِ نِعَمِكَ وَتَجَرُّدِكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي مَقْدَمًا فِي الْخِزَانَةِ سَائِقًا إِلَيْكَ عَلَى سَوَابِ الْمَعْلُوبِ وَالْمُكَامَلِ
مُقْبِلًا عَيْنِكَ فِي أَسْرَارِ الدُّوَاءِ بِأَمْنٍ بَسِيحٍ مَقَالِيدُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَبَعْدَ نِعَمِكَ مَقَالِيدُ الْآرِضِينَ وَ
السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ التَّعَارُفِ وَالشُّعَاكَاتِ۔

مختلف اسماء الہی کے مولیٰ کی تسخیر اس نام کو پڑھیں اس اسم کے مولیٰ کا نام جبرائیل ہے جس کے وقت چار میں ہیں ہر میں
میں کے تحت ۸۴ صفیں ہیں ہر صف میں ۸۴ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم المومنین ہے۔

بِالْمَوْجِدِ أَنْتَ الَّذِي أَعَزَّزْتَ رَحْمَتَكَ لِأَهْلِ الْإِيمَانِ وَنَشَرْتَ وَحِدَةَ لِقَافِ الرَّاحِمِينَ بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ وَ
الشَّعَادَةِ أَنْتَ ذُو الْقُدْرَةِ وَالْإِقْدَارِ وَأَنْتَ الَّذِي تُزِيلُ الشُّكَّ كَمَا تُجِبُّ وَتَحْصِلُ تَقْدِيمَ دُورِهِمْ مِنْ تَوْجِهِ نِعْمَتِكَ
الْإِقْدَارِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِتَقْدِيمِ كُلِّ مَقْدَمٍ وَأَخِيرِ كُلِّ مَوْجِدِ التَّقْدِيمِ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكَ مِنَ الشَّيْءِ الَّذِي أَسْأَلُكَ
نَصْرًا وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِطَلْفِ نِعْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي مَقْدَمًا عَلَى تَوَائِلِ الْأَعْلَامِ دَائِمًا مُعِينًا
الْحَاطِطًا الْكَلْبِيَّ وَالنَّوَّارَ الْفُحِّيَّ وَالسَّوَادَ شَلِيَّ كَيَاةِ الْجَوَادِ وَالْبَهْمَاءِ بِدَرَجَةِ الْمُنْعَبِطِينَ۔

اسم الاول اس کے مولیٰ کا نام دریا میں ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے تحت ۲۷ صفیں ہیں ہر صف میں ۲۷
فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم الاول یہ ہے۔

يَا أَوَّلُ أَنْتَ الَّذِي أَظْهَرْتَ بِلَدِّ الْأَوَّلِينَ رَأْسَ الَّذِي صَبَقَ وَجُودُكَ كُلَّ الْفَتَاخِ وَأَنْتَ الَّذِي أَنْزَلْتَ تَوَكُّبَ
فِي لَبَّكَ وَأَوَّلَ صَلَاتِكَ السَّابِقُ الَّذِي مَا كَانَ مَعَكَ غَيْرُكَ وَالْإِقْصَاءُ بِجُودِكَ وَبِقَاعِكَ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ
نُورَ خَلْقِكَ وَالْقَادِرُ عَلَيْهِ عَقْدُكَ وَالْعَالِمُ الْمُدَبِّرُ لِحُجُوجِهِ وَالْمُنْصَرِفُ فِي أَنْفَالِهِمْ لَكَ الْغَرَى وَالْمُجَوِّدُ
وَالْبَاءُ وَبِفَضْلِكَ أَعْيَانُ الْمُلُوكِ وَالْمَكُونِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ أَوْلِيَّتِكَ فِي الْخَلْقِ أَنْ تُزِيلَ عَنِّي الْبَقْعَةَ فِي
الْحَيَاتِ وَوَجُودِ الْهَيَاتِ الصَّلَاحَاتِ۔

اسم الاول اس کے مولیٰ کا نام دریا میں ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے تحت ۸۰ صفیں ہیں ہر صف میں
۸۰ فرشتے ہیں دعائے اسم کی یہ ہے۔

فِي الْمَالِكِ تَامِدَةً اَعْلَى خِطِّ نَفْسِي وَخِطِّ حَقِّكَ فِي الْمَالِكِ وَالْمُحَرَّفِي عَلَى اَوْخُدَاوِ كَوْنِي فِي تَوَاتُرِ لَذَّةٍ وَرِلَا تِلْكَ حَقَّاقِي -

اسم مقسوط اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے مول کا نام جمعیائیں ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں جن میں سے
تحت ۲۰۹ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۷۰۹ حرفتے امور ہیں اسم مقسوط دعا یہ ہے۔
يَا مُعْتَمِدُ أَنْتَ الَّذِي مَدَدْتَ يَدِي لِبَرِيٍّ يَا مُخَلِّفُهُمْ نَدَانَا وَصِيغَةً وَأَنْتَ الَّذِي وَصَلْتَ فَضْلَكَ إِلَيْنَا
مَنْعُوقِي وَنَالَ مِنْهُ بِالْكَفَالِ وَالْوَقَارِ اسْمُكَ أَنْ تَزِدَّنِي فِي الْفُضُولِ وَالْإِفْعَالِ مِنْكَ لَعَلَّ عِيَّتِ
وَأَتَّعَالَ أَنْتَ أَنْتَ اللَّهُ وَالْكِبَرُ الْمُتَعَالِ -

اسم الجامع اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے مول کا نام جمعیائیں ہے اس کے تحت ۱۴ صفیں ہیں ہر صف
اس اسم الجامع کی دعا یہ ہے۔

يَا جَامِعُ أَنْتَ الَّذِي جَمَعْتَ بَيْنَ الْأَزْدَاتِ عَلَى ظُهُورِ خَلْقِكَ يَوْمَ الْإِنشَاءِ ثُمَّ شَبَّعَهُمْ بِالْأُصْدِ عَلَيْهِمْ
بِالْأَزْلِ وَالْإِفْلَاقِ وَأَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْوُجُودِ الْعِلْمِيِّ الْكَارِبِ بِالْقَهْرِ وَالشَّقَابِ اسْمُكَ بِرَبِّكَ
أَرَادَ خَسَمَهُ مِنْ حَقَائِقِ الصَّفَاتِ وَالْخِلَاقِ أَنْ يَجْمَعَ شَيْئٌ بِكَ يَوْمَ السَّلَاقِ وَأَنْ تَهْجُرَ وَضْعَ فَوَائِدِ حِكْمَتِكَ
وَتَنْفَعَتِ السَّاقِ بِأَسَاتِي وَكَوْنُكَ عَجَبٌ رَجَائِي بِأَقْبَابِي عَلَيْكَ وَكَوْنِي لَدَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ لِيَوْمِ
اسم الغني کے مول کی تعریف اسم الغني اس اسم عالی شان اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے مول کا نام جمعیائیں ہے

جس کے تحت چار رئیس ہیں اور ہر صف میں ۱۰۷۰ مول امور ہیں دعا یہ ہے
يَا غَنِي أَنْتَ الْمُنِيُّ وَأَنْتَ الْعَادِي عَلَى مَا شَاءَ تَادِي عَلَى قَهْرٍ شَيْءٍ وَكُنْ فَوْقِي وَأَنْتَ الْوَاحِدُ بِنَاصِيَةِ كُلِّ عَيْنٍ وَ
وَالْمُعْطِ سَكْرَتِي لِعَيْنِكَ بِكُلِّ مَنْعُوقِي اسْمُكَ وَصَافِيهِ قَهْرٌ وَفَضْلٌ أَنْ تَقْوِي بِجَانِبِكَ الْأَذْنَ لِيَكُنْ حَقِّي أَقْبَكَ لَدَيْكَ
عَلَى يَوْمِ التَّوَكُّلِ وَالْوَقْفِ وَالْمُحَرَّفِ عَلَى بَعْضِ مَا يَحْتَجُّ عَنْكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْقَوِيُّ الْعَلِيُّ الْعَلِيُّ -

اسم المؤمن اس میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے مول کا نام جمعیائیں ہے جس کے پاس چار رئیس ہیں جن میں سے
زیر کے تحت ۱۱۰۰ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۱۰۰ مول ہیں دعا یہ ہے اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا مُؤْمِنُ أَنْتَ الْمَدِينَةُ بِرَدِّ الْأُمُورِ الْخَلْقِيَّةِ وَمُسَوِّدُهَا وَأَنْتَ الْخَوْرِيُّ لِدَوَائِقِهِمْ مِنْ رَيْبِ الْقَدَمِ وَمُؤَلِّهُمَا الْقَدَمُ الْكَلْبِيَّةُ
وَجَمْعَتِ بَيْنَهُمْ فِي الْبُزْخِ الْأَذْنِي أَبَاحَ لِيَهُمْ وَصَافِيَهُمْ نَقَوَاتِ الْمَظْلُومِ وَاصْفَتْ رَأْيِي رَحْمَةً لِمَظْلُومٍ رَحْمَةً
كَالْعَالِمِ لَقَّتْ بَيْنَ الْمُتَوَلِّدَاتِ وَالْمُتَأَنِّبَاتِ وَالْمُعَادَاتِ الَّتِي لَا تَنْقُتُ كَدَ لِيَعْبُرَ لَوْ فِي ذَاتِهَا وَكَوْنِي بِجَانِبِهَا وَكَوْنِي
أَعْلَاهَا وَأَنْتَ الْمُؤْمِنُ بِجَانِبِكَ مِنْ تَلَبُّبِ أَفْسَافِ الْمَنَاسِبِ بِأَمْتِ الْعُزْبِ وَالْيَتَامَى وَمُكَرِّمِ الْأُمُورِ الْوَالِي مُكَرِّمِ رَأْيِهَا وَمُسْتَقْبَلِ
أَنْ تُوَزَّحِي حُسْنَ التَّذَكُّيرِ وَالْمَعَالِيَةِ وَأَنْ تَجْعَلِي عِدَّتِي فِي الْأَصْفَافِ بِمَا يَحِبُّ الْمُؤْمِنُ إِلَيْهِ وَلَقَدْ بَدَأَ خَلْقِي
اسم المانع اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف ہیں جس کے مول کا نام جمعیائیں ہے اس کے پاس چار سرور ہیں ہر سرور کے

ہے۔ اور یہ ذکر کل اہل زمانہ پر فوقیت سے جاتا ہے۔

اساتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَن دروزں، اسماء کا ذکر انوار الہی کو ظاہر و نہاں دیکھتا ہے جس کا دل فرغہ بڑتا ہے۔ اور روح ممتلئ ہے۔ اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جو شخص ان دروزں اسماء کے مرتب ہوہ حرب ۲۲ اور باغ حرب پانچ بے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا دل زندہ رزقی نشاد ہو۔ اور طاقت الہی و خلاص عمل قائم رہے۔ اور عابد و باطنی منور ہوں۔

حضرت خضر سے ملاقات کا طریقہ اَسْمَاءُ اَلْاَوَّلٰی اَلْاَوَّلٰی اَلْاَوَّلٰی۔ ان چاروں اسماء کا ذکر تکبیر تک ۱۰۰ بار بل فریہ سے ہریشہ منوط ہوتا ہے۔ جو شخص ان اسماء کو رنگ کی تھپی پر کندہ کرے اس کی پشت پر تھپی کی شکل بنا کر اس تھپی کو درمیان میں دھکے تو ہر طرف سے طیلیاں اُٹنی جمع ہوں گی۔ کہ ہاتھ سے ان کو پکڑے جو شخص پائیس دن تک ان اسماء کا ذکر و دعا کرے گا۔ ہر طرف سے کربا رہے۔ اور حضرت خضر سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔ جو اس کو علوم قدسیہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یہ دعائی حالت میں تھی۔ کہ حضرت قدس میں چاہیے گا۔ یہاں انوار جمال جانب ملکوت اور فرشتوں کے مقامات کا مشاہدہ کرے گا۔ غرض ہمت اور کسب حلال و صدق مقابل لازمی ہے۔

اسم اللہ ۱۳۱ میں اسم اعظم کے ذکر و حروف میں اس کے مول کا نام مہطی ثیل ہے جس کے تحت چار اسم ہیں۔ ہر اسم کے تحت ۲۰۰

عقید ہیں۔ اور ہر صفت میں ۱۱۱ مول مامور ہیں۔ ذکر کر کے پاس مولک آتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔
يَا تَارِخُ اَنْتَ الَّذِي مَنَعْتَ الشَّيْطَانَ مِنَ الْقُلُوبِ وَالْيَدِ عَنِ التَّعْبَادِ اَللّٰهُ يَنْعَاذُكَ عَنْ اَذْنَابِكَ يَسْتَرْ
الْغُيُوبَ صَدَّرَكَ ذَلِكَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَالنِّعَمَ وَالصُّرُورَ الْعَوَادَ وَالْعَوَادَ وَاللَّذْنَ فِي... الْعَصَا وَالْاَشْيَاءِ
اَسْأَلُكَ مَنَعَ الْبَلَاءِ وَخَيْرَ مِلِّ السَّامِ وَمِعْوَةَ التَّرَوُّبِ وَالْعَوْدَةَ بِكَ عَنِ الدَّرَكِ وَالْمَغَالِغَاتِ وَالْمَكُونِ وَالْفَنَاءِ كَسَلَهُ
خَيْرَكَ بِغَيْرِ وَاسْطَةٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ كُلِّ مِثْقَلٍ مَخْرَجًا حَتَّى يَنْشُرَ بِحُدُوكَ بِدَايَةِ اَخْتِيَارِي اَلَا تَنْجُو
اَنْتَ اَللّٰهُ مَا رَحِمَ الشَّيْطَانَ

ہم اللہ ۱۳۱ میں اسم اعظم کے مول کا نام مہطی ثیل ہے جس کے تحت چار اسم ہیں۔ ہر اسم کے تحت ۲۰۰ عقید ہیں جن میں سے ہر

صفت میں ۲۵۰ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم انور یہ ہے۔
يَا مَنْزِلَ اَنْتَ النُّورُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ طَهَّرْ بِي كُلَّ الْكَلْبُورِ اَنْتَ الْعَدُوُّ لِكُلِّ قُوَّةٍ تُؤْخَذُ بِهَا لُجْنُ الْهَلَاكِ
وَكُلُّوْهُمُ هَرَبَاتُ الْبَشَرِ مِنْ كَرَامَتِكَ بِمَا اَخْبَيْتَهُمْ مِنْ شَهَادَتِكَ وَبِمَا رَسَّخْتَ عَلَيْهِمْ نُوُزُودَكَ بِرَبِّكَ
وَبِمَا سَجَى الْاَسْبَدُ نَاخِرًا مُدْرَا خَصَمَ كُلِّ جَلَدٍ لِحَالِكَ وَجَبَرْتُ حُدُوكَ وَادْجَلْتُ فِي هَزْلِكَ وَصَدَرَتْ اَسْفُ
لَهُمْ نُوُزُورُ تَرَوُّبِي اَلْقُدُّورِ وَبَاعِثَ مَنْ فِي الْعَوْرَانِ مُؤَدِّي بَنُورِكَ اَلْاَهْلُ دِيَارِكَ لَا يَهِي سَوِي وَجْهِهِ فُو
ظَاهِرِي وَرُوحِي وَنَفْسِي قَدِيمِي وَرَاجِي وَدَوَائِي وَجِلْدِي وَنَبَاتِي وَبَدَائِي اَنْتَ اَللّٰهُ فِي الشَّدَةِ وَالرَّغْلَةِ
اسم الباقی ۱۳۱ میں اسم اعظم کے مول کا نام مہطی ثیل ہے جس کے تحت ۱۳۱ مول ہیں جن میں سے ہر ایک کے

تحت میں ۱۱۱ صفت ہیں۔ اور ہر صفت میں ۱۱۱ مول مامور ہیں۔ دعائے اسم الباقی یہ ہے۔
يَا بَاقِي اَنْتَ الَّذِي تَجِي وَيُجِي بِكَ تَحْلُوْكَ اَنْتَ الْاَيُّوْنَ اَخْبَيْتَ كُلَّ مَرْزُوقٍ بِفَضْلِكَ اَنْتَ الَّذِي اَخْرَجْتَ

ہے اس طہری بڑی بڑی کٹائی تھی۔ اور اشکالات میں لکھے تھے میں گلاس امر پر سب متفق ہیں کہ الف حرف ناری ہے جس کے مد بطن میں ایک حیفہ دوسرا کبیرہ بطن میں ہے الف اور بطن کبیرہ الف لام قائم اور بطن مدی و مداعل بطن حرفی کے چین موافق ہے چنانچہ اس بطن مدی ہے۔ چنانچہ بطن مدی کے اور دیگر بطن بھی اس پر غرض حقولہ سائل و تفرک سے گلاس پر غرض ظاہر ہو جائیں گے۔ ایسی جگہ الف کا بطن ہے۔ اسی طرح ا ح کا بطن ہے۔ ا ل ف ا ح و ا الف۔ لام فا۔ الف۔ حائل و احوان میں سے پر بطن کے سر اور خاص علیہ ہیں۔ نیز ی حرف اہل افترج و اہل مدی اور اولی ناری منحصر ہے۔ اسی نے قوت الہیہ سے اس کے سلاخ اور کادن مقرر کیا ہے۔ کہو کہ کبیرہ الف اس کی طبیعت اور شرف کے موافق ہے حرف الف اندر ہندسہ دو درہم شکل میں۔ الف کی شکل حرفی شکل ہندی کی طرح ہے۔ اور یہی عقل کا مبداء ہے۔ اور سارا راز اس کے علاج کے مدی ہونے میں پوشیدہ ہے جب اللہ تعالیٰ نے علم کو حکم دیا۔ کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کا سب لوح پر لکھے۔ تو قلم نے کچھ سے قبل لوح پر سر رکھ دیا۔ جس سے ایک نورانی نقطہ ظاہر ہوا۔ پھر وہ نقطہ دراز ہو کر انت بن گیا۔ یہی مجید اس کے ناری ہونے کا سبب ہے۔ ام اللہ کی ابتدا بھی اسی حرف الف سے ہے۔ جو شخص اس حرف کو سونے کی تھی یا حضرت ان سے ملے ہوئے کا ذکر پر انوار کے دن۔ شرف شخص میں نکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھے تو اس کا جا رہا تا ہے۔ اور بزرگئی اس شخص کو دیکھے گلاس سے خوف کرے گا۔ اور برائی سے یہ شخص محفوظ رہے گا۔ اور غیر خیرات کی اس کو تو فیض ہوگی۔ اور صفت اس حرف کی یہ ہے۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ حائل اس شکل کو دروزہ کے وقت دیکھے تو فوراً وضع حل ہو۔ اور جو شخص اس کے بطن اہل کو شلت میں بکسر کر کے تابنے کے برتن پر رکھے اور گلاب سے دھو کر خفان واسے کو پلانے تو اس کا خفان اور کبیرہ شرف کرنے واسے اور دوزخ دے دے پھر کو بھی اس کا پلا تا معید ہے۔ جو آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ جس شخص کو شرف کی جگہ یاں شلا لگا کر اور دروزہ جو جس کی شدت سے وہ حرکت نہ کر سکتا ہو تو اس کی دایں جمیل پر حرف الف کا شلت اس کی طرح حل و ارض و عن۔ غار کے ساتھ۔ بطور آفتاب کے وقت لکھے جب کہ ابر و دروزہ گرد و جبارہ ہو۔ اور تین سطریں لکھے۔ فہل الحروف الف کی شکل مذکور سرخ ریشم پر برزغن و گلاب سے نکھ کر کر پاندے قدرت الہی سے حرکت میں آسانی ہوگی۔ اور برودت جاتی رہے گی اگر بطن اسی کو باندھ کر جس کے سروں بنم سے دوزہ باندھے تو دروزہ داخل ہو جائے گا۔ اگر اس کے دوق کو شمش میں بکیر کرے جب کہ قدر فو مست سے ففو ق ہو۔ سرخ تابنے کی تھی پر نکھے اس نقش کے گرد ایک دائرہ کعبہ کر اس کے گرد ۱۱۱ الف لکھے اور قسط اول و دوم کی دھونی دے کر ریشم کے تانے میں باندھ کر پانی دے کہ کنوں میں لکھائے۔ سارا پانی کنوں کا خشک ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر ایک برتن کا پانی بھی خشک ہو سکتا ہے حرف کے دیگر ایسا بھی ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ جو سب ذیل میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَكَتِهَا الْإِنْسَانِيَّةُ وَالْأَنْفُسُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا هُوَ يَا بَاطِنُ
 کوٹ۔ یہاں حق علیہ ہے کہ زبان عربی ام مذہب میں سے کہ در حرف میں سے پلا حرف الف ہے۔ اور اپنے بطن مغیر کے لحاظ سے لکھی کا
 پلا حوالہ دیتی ہے یعنی عبارت میں جس شکل کو انت کہتے ہیں۔ ہم حوالہ کے لحاظ سے وہاں ایک کا ہندسہ ہے اور یہ دونوں اپنے شرف کے
 لحاظ سے قاری ہیں۔ الف ہی عقل کا مبداء اول ہے اور اس کے اثرات کثیرہ فہم عقل میں۔ و بقیہ لکھے مغیر پر

يَا اَزَلِي يَا اَبَدِي يَا اَلَا بَدَا يَا اَمَانَ اَسْأَلُكَ بِمَا اَدْعُوكَ فِي خَرَابِ الْاَلْفِ مِنَ الْاَسْوَارِ الْمَغْرُورَةِ وَالْاَكْوَابِ الْمَكْرُورَةِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدًا اَنْ تُصَيِّرَ لِي مَلَايِكَتَكَ الْكِرَامَ حُدُودَ هَذِهِ الْعَرَفَةِ الشَّرِيفِ النَّزْلِي بِاللَّحَا مَعْرِفَتِنَا
اَمْرًا مُعْجِبًا بِمَا لَكَ فِيهِ رَحْمَةٌ اَنْزِلَ عَلَى مَلَايِكَتِكَ مِنْ مَلَايِكَتِكَ الْمُطِيعِينَ وَالْمُتَعَابِدِينَ الْمُؤْتِقِينَ تَتَعَبَّدُونَ
بِمَا نَزَّلَ فِي طَاعَتِي وَلَا يَعْصُونَ لَكَ اَمْرًا اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حرف الباء کے خواص

حرف باء کو خاموش اور طباطبک اور شمشاد کہا جاتا ہے مراتب خالی ہیں اس کا پہلا درجہ ہے منہ پر کاٹن اس کے
لئے مناسب ہے اس کا ستارہ زحل اور معدن سلیسہ ہے۔ اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی میں جیسے ب اور دوسرا اور
میں جیسے با۔ دراصل ب لٹا ہوا الف ہے۔ یعنی الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جاننا چاہیے کہ حروف کی اصل شکل نقطہ
ہے۔ جو جڑ کر حرف بن جاتا ہے۔ اور اس پر لام تشریف نہیں آتا حرف ب کے سمت سے خاص میں سے جڑ یہ
ہیں جو شخص اس کو اس کے معدن پر اسی دن جب کہ زحل مشتری سے شیش یا تیسری کی نسبت دیکھتا ہو۔ اس طرح نکلے
ب ب با اور اپنے پاس رکھے تو قوی امراض سے محفوظ رہے۔ اگر نشت پر پانچ تو بری شہوتوں سے سی ہو کر ب ب
ب اور طریزیں دوبارہ پسینوں پر رکھے تو سب مہم ہو جائیں حرف با ایک بسط صغیر ہے اور ایک بسط کبیر ہے۔ بسط صغیر
اس طرح ہے۔ ب اور بسط کبیر اس طرح ہے ب اور بسط عادی بھی مثل حرفی بسط کے ہے جیسے با بعض علماء اس کو کون
صامتہ خاموش کہتے ہیں اور دلیل یہ ہے کہ جو حرف صامت ہے وہ نا قی نہیں ہو سکتا اور اس کی شکل پر زیادتی نہیں کی جاتی ہے
حرف فاو دبوت دث و ح و خ و ط و ظ و و ی ان سب حروف کی اشکال پر زیادتی نہیں کرتی۔ کیونکہ حروف کی زیادتی سے
لفظ پیدا ہوتا ہے۔ جو صامت ہونے کے خلاف ہے۔ با طبیعت کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ کہ حرف با دو ایسی ہے
اس لئے کہ یہ حروف اربعی کا پہلا درجہ ہے۔ اور جو اس کو گرم تر یعنی حار و طب اور ہوائی کہتے ہیں۔ انہوں نے اس کے سبب
کاٹن مقرر کیا ہے اشارہ اس کا قر اور معدن چاندی ہے اور جو لوگ اس کو بار و د طب یعنی سرد تر اور آبی کہتے ہیں انہوں نے

لے حرف الف کا موکل رو فیاض ہے۔ اور یہ حقیقیہ کا صحت عیشہ مرموم، حکیم محمد رضا خان را سپوری اور اسٹر احتشام الدین خان دہلوی
(انڈیا کی) ہے۔ مصنف نے اصل کتاب میں موکل کا نام نہیں لکھا۔

اور انڈیا کے تیرے نام ظلم کے ذریعہ سوال کرتا ہوں میں کے فیض آسمان دوزخ میں قائم ہیں اور سوال کرتا ہوں تم سے اے اے سرور فرود
اور انوار کمند کے ذریعہ نہیں تو نے حرف الف میں رکھا ہے۔ اے اللہ اے احمد سرور کبریا اے اپنے حالیشان فرشتے جو غلام ہیں ہی
حرف شریف کے شکل دوزخ میں جو طاعت کر سگے۔ ان کا میں میں جھڑی تیری صف ہوا خالی کر کہ ہر موکل طاعتی طاعت کرے
تا کہ تیرے حکم سے میری طاعت بحال میں اور کوئی نافرمانی نہ کریں بے شک اے اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

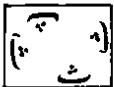
اس کے ساتھ ہی اس وقت کا دوری کو کہ مشغول اور مصروف کا معنی ظہور کیا ہے مگر حکما و ادبا ابی نجوم کا یہی متفق علیہ ہے کہ یہ حرف ہا اولیا میں پہلی سورت و شب اور نکال ہے۔

حکمِ ایزدگشا ہے۔ ہمارے حروفِ معلوم سات پانچوں کے ہیں گرم خشک سرد خشک گرم سرد تر مقرر اہل کے زمانے۔
 ہی حروفِ اہلِ کلمہ کی ترتیب تھی۔ اسی سلسلے سے سات حروفِ کی ترتیب ہے مراد مرثبہ اور درجہ اور دقیقہ اللہ ثانیہ اور ثانیہ اور
 رابعہ اور ثانیہ ہے۔ چوبیس حروفِ سب کو اس کے مرکبِ عددی سے بسط کریں اور اس مرکب کے اعداد سے شملت بنائے
 اللہ کی شیکری پر ہوں گراؤں دیکھیں کہ کون کون کے مستطقات نکلائے اور مولیٰ کو سات بار قسم دے کہ پھر کسی کنوئیں میں
 ڈال دے تو اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کے نفسِ عددی کو پھر کے دن زیادتی نہیں لکھے اور وہیں اپنے پاس
 یہ نقش رکھے تو زندہ کی خوبی زیادہ کر جائے گی اور عمر اس کی طرف بڑھے گا۔ جو شخص حرفِ اردو ب کو بارسیلہ کی
 تصویر لکھ کر ہفتہ کے دن قیامت کے روز سب سے بھی لکھے تو تمام قیدی آزاد ہوں۔ اس حرف کے بہت سے اسما ہیں جن کے
 ذریعہ دعاں ملتی ہے۔ جو ہیں۔

الْقَهْرُ إِلَى اسْتِغْلَاقِ يَدَيْهِ يَأْتِي بِأَبَحْثِ يَأْتُرِبُّهُ أَدْوَعَتُهُ حَفَّتِ الْيَكْبَرُ مِنَ الْأَسْرَادِ الْمُتَوَفِّرَةِ وَالْأَوَارِ
أَنَّ تَعْمَلُ مَلَكُوتَكَ خُذْ مِنْ هَذِهِ الْعَرْشِ يَمْنًا أَمْرُهُمْ بِهِ وَمَا لَكَ تَقَرُّبًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حرف الثانی کے خواص

حرف ثاء بھی حامت و حاکرم و خشک ہے۔ فخرت میں حرف ثاء کے قریب ہے اسی لئے اکثر لغات میں باجہی رد و بدل بھی کیا گیا ہے حرف ثاء کی شکل نورانی اور طبیعت معتدل ہے اس کے خواص نہایت عجیب اور وفاق اخلاقیہ میں زوہد و شریں اس کی شکل خالص چاندی کے برتن میں دس بار نقش کی جائے اور ہر شکل کے گرد ایک مرتبہ ثناء اور دیکھ کر حاصل پانی سے دھو کر زہر مودہ یا سنبھالنے کو ملائے تو حکم آلہ سے نور آراں ہو سکے۔ اس کی شکل یہ ہے



جو کوئی اس شکل کو بیلادی کی تحقیق پر کندہ کر کے پنے کے گلے میں ڈالے تو موزی جانور اس کے قریب نہ جائیں۔ بجیک، اکی بیلادی میں بڑھانہ ہو۔ روزنامی جانا رہے۔ اور جو کوئی اس کے اعداد بسط کو مربع کے طور سے انگوٹھی پر نقش کرے اور اردو خط میں دائرہ کے گرد چودہ مرتبہ کہے۔ اور اس انگوٹھی کو پہن کر تو کسی قسم کا سانپ اس کے قریب نہ چلے۔ اگر زہر لاپلاؤ کھانا اس کے سامنے آئے تو فوراً معلوم ہو جائے۔ زہر خوردہ کے منہ میں اس انگوٹھی کو رکھیں۔ اور وہ اس کو چوسے تو زہر کے اثرات دور ہو جائیں۔ جو کوئی اس مرکب غلہ دی کو مکیج میں اونٹ کی کھال پر لکھے۔ اور بلا کر چیس کر جس کی آنکھ میں سفید ہوا اس میں لگائے تو سفیدی زائل ہو جائے گی۔

مطلوبہ کا پلاٹا اگر حرف ث کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر کیے بعد درج کرے۔ یعنی ایک حرف اسم مطلوبہ کا اور ایک حرف اسم طالبہ کا کیجئے۔ اسی طرح دونوں کا نام کو کیجئے اور حرف ثاء بھی کیجئے۔ اور اسے شمالی ہوا کی طرف نکالو۔

اور سات، بار حرف ثاء پڑھ کر کہے۔ اے عوام حرف ثاء کے غلطی سے محض یہاں اس کی جگہ پندرہ (دوسرے)۔

دفع ہو کر غلط فہمی نہ رہے۔ اگر اس کے اعداد کو مربع ۸۰ میں یا اس کا ایک کی لوح پر منتقل کرے۔ جبکہ مشتری۔
شرف میں ہو کر اور قمر غریب سے پاؤں اور اسے اپنے پاس لکھ کر دینی کشادہ ہو گا۔ بلکہ اس سے نعمت کریں
گے۔ اگر اس کی کو اس شخص کے سر پر پڑے۔ یہی کے سر میں صفراوی درد ہے تو فوراً آرام ہو۔ دوائی جگڑے
بند کرنے میں ہی اس حرف کی عجیب تاثیر ہے۔ اگر اس شخص کو ایک دستہ فوج اپنے جہت سے پر لگائے تو مقابل
کی فوج کا ان غصہ دور ہو جائے۔ شکل حرف کی دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا سَأَلْنَاكَ يَا عَمَّ يَا حَكِيْمُ يَا حَمِيْدُ يَا حَسْبُ يَا حَقُّنَ يَا حَقِيْقُ يَا حَقُّ يَا حَافِظُ يَا اَوْعِيْتُ اَوْعِ عَمْرُوً
اَلْعَرَبِيَّةَ اَلْمَكْتُوْبَةَ اَنْ تُسَوِّرَ لِيْ خَدَّيْ اَمْرَ هَذَا اَلْعَرَبِيَّةِ بِطَبْعِيْ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَاِنْ يَدْرُسُ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَخَلِّ لِيْ سَلْبِيْ قَدِيْرُ

حرف الخاء کے خواص

حرف ح عامت اور سرد مزاج کا حامل ہے۔ مثل حرف خاء کے ہے مگر خواص ان دونوں کے مختلف ہیں اور متفق
نہیں ہیں خواص حرف خاء یہ ہیں اگر کوئی کے برتن میں جس میں پکنائی نہ لگی ہو۔ ۴۰ مرتبہ حرف خ لکھا جائے۔ اور عرق بان کے
ساتھ دھو کر صحتان وائے کو بلا نہیں تو خفقان دور ہو۔ اس حرف کی دو شکلیں ایک عربی ح اور دوسری اردو ۴۰ اشوات
یہ ہیں ایک مربع یا گہرے حرف خاء کو اس کے اوپر دائرے کی طرح رکھے۔ اور اعداد و حرف خاء کو اس مربع میں لکھ کر اگر
ہول کی کوئی کی گردی میں ڈالے تو وہ قوی دل مرد ہو میدان جانتے پھر بہادری وہ کام کرے لگے اگر بچہ کی گردی میں۔
ڈالے تو بچہ سوئے میں نہ ڈرے۔ اور ہر جہاں وائے کے شر سے حفاظت رہے حرف خاء کی یہ عامیت ہے کہ اگر ان کو
بور کے عینہ پر نقش کر کے چاندی کی انگوٹھی جو گردہ والی عورت کو پہنائے تو فوراً بچہ پیدا ہو اور اگر اس حرف کے
اعداد مرکب حدی کو تانبے کے پشت میں درخت ارمان کی شکل سے گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور گردہ اگر اس کے
- ہلکے۔ پھر چننے کے پانی سے دھو کر جنوں وائے بال کی کوئی دن پلانے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔ شکل جس کی یہ
ہے۔ خ خ خ اور ا کا حرف خ کے یہ ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا سَأَلْنَاكَ يَا خَلَّاقُ يَا خَالِقُ يَا خَالِقُ خُفِّ الْمَلْطِفِ اَنْ تُسَوِّرَ لِيْ خَدَّيْ اَمْرَ هَذَا
اَلْعَرَبِيَّةِ اَمْرَ هَذِهِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ

حرف الدال کے خواص

حرف دال قی ہے جو علم و حکمت پر دلالت کرتا ہے۔ عطا دے نسبت رکھتا ہے اس کا مزاج سرد و تر ہے عطا دین
جتنے ترکات و فیروہ ہیں۔ وہ سب حرف دال میں موجود ہیں۔

حرف دال میں مزید خواص بھی بہت سے ہیں جس شخص کو گری سے درم ہو گیا ہو۔ اس پر چار مرتبہ حرف د لکھتے ہیں اور
بعد سے ۶ بار یہ تمکین قرآگ سے جے ہوئے کی تکلیف دور ہو جاتی اور زخم نہیں پڑتے اگر حرف دال کے اعداد کو مربع
۲۵ میں مربع میں لکھ کر اس باہر کرنے پر حرف دال لکھ کر شگ بشب کی تنخی پر کندہ کر کے اس کو اپنے پاس رکھے تو آفتوں
کے درد سے محفوظ رہے۔ اور مربع کی شکل میں اس لوح پر جو چاندی اور پارہ لاکر بنائی گئی ہو۔ عطا دین کی عامت اور اس

تَسْمَعُونَ هَذَا الْقُرْآنَ الْعَرَبِيَّ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

حرف الزام کے خواص

حرف زام نقطہ والی دراصل تاق ہے جس کا آخر حرف تاق ہے یہ حرف سامت ہے مزاجاً گرم تر اور ہوائی ہے، اٹل خوشی
 یہ سب کو جذبہ جذبہ رکھتا ہے، تمام اعضاء خاص و عام کی حرکت پر ہے، دن جب کہ قرعہ خوری سے اتصال رکھتا ہو کہ کراس کو
 اپنے اندر باندھے تو سب کو حرکت کی بلندی اور بلائی سے مفلوج رہے گا اور ہر ایک تنگی سے پیش آئے گا۔

جو شخص اس کے حرف ہما کو مع عدم حروف کے تفسیر کرنے لکڑی کی ٹکی پر ہے کہ وہ چار حرام ہمینوں یا قوت ہلال میں غفلت
 کرتے تو مست بہتر ہے۔ پھر اس ٹکی کو کھال پر دھکے کو چھ ہمارے دن میں آرام ہو گا۔ صورت حرف تاق ای س ب ع کا
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

حرف السین کے خواص

حرف س تاق اور مزاجاً گرم تر اور خشک و بادی ہے۔ رطوبت محتمل ہے۔ اس کے مزاج حرفی کو دروزہ دانی عورت کی
 زچہ فزا پیدا ہو۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س

ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔
 ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔ ہما کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

عَنْ الْمَكَاوِنِ أَنَّكَ تَسِيرُ حَذَا هَذَا الْعَرَبِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيلٌ.

حرف المضاد کے نمونے

صرف خود قتل والا لاقی اور شک ہے لاند سے مار کر بکھا جاتا ہے۔

۱۔ **مکان** جو شخص حرف ص کی شکل بکری کی کمال پر سکر کرے اس کو کسی بھی چیز سے تعلق نہ ہو۔ گندہ گندہ اس کے
 ۲۔ **مکان** جو شخص حرف ص کی شکل بکری کی کمال پر سکر کرے اس کو کسی بھی چیز سے تعلق نہ ہو۔ گندہ گندہ اس کے

حاکم کی استغزلی و محبت کی طاقت | اگر کسی شخص کا ہلک کرنا مقصود ہو۔ تو اس کے نام کو حرف شاو میں استغزاج دے کر شبیہ حرکت جھٹکے پاس اس طرح دفن کرے کہ مٹی کی کڑی اس کو چھینچ رہے قہر میں اس شخص کے جسم پر خشک پینیاں لپیٹا ہوں۔ اور درو چاندرو میں پاک ہو۔

تم شدہ کی فوج ادا پس! اگر صرف حق کے احاد کو تشبیہ میں میندو سے کی کمال پر نکھ کر بیہ کے گلے میں ڈالے تو بچہ کہی۔۔
گھبراہٹ سے۔۔

انکو کوئی شخص بھی مدد نہ پہنچا، اور سرے شیشہ کے برتن میں لٹکے اور یہ تعویذ پیش دائرہ کے بنا کر بیچ میں اس شخص کا نام لکھے جو بھاگ گیا جو کوئی ممانعت بھی نہ کر سکی۔ کہ وہ شخص حاضر ہوگا۔ حرف خدا کی دعا وہی ہے جو صرف مادہ دلائے غلطہ (دانی) کی ہے یعنی جہاں مادہ ہے وہاں حق پڑے۔

حرف الطاء کے خواص

حرف طاء صامت وند کروا کشی وگرم تنگ ہے جس میں حرارت دخلی ہے حد ہے۔ صاعیت اس کی شکل و غارت اور
ظاہروں کی پاکست ہے۔ جو شخص طکی شکل سرخ تباہی پر متکل کے دلیل علی صاعیت میں کندہ کرے اس کی دوسری طرف۔
میراج کی شکل پاکستوں میں ڈرے اس کا پانی صلب ہو جائے۔ شکل اس کی یہ ہے۔

کسی فاضل کو نقل کرنا ہو تو ایک شخص میں اس کی تصویر بنانا اور دلی کی جگہ حرف طاء لکھو۔ پھر ایک فولادی چمڑی میں کاقیغہ کی فولادی ہواس پر ایک سطح پر مرتبہ حرف طاء لکھو اور منگل کے دن مریخ کی سلامت میں۔ اس چمڑی کو حرف طاء پر جو کاغذ پر دلی کی جگہ لکھا ہے۔ گاڑ دو تو وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اشتقاق حرف طاء کا۔ ہم طاء سے ہے۔ یہ طریق مذکورہ کرنا چاہئے۔

حرف الطاء کے خواص

حرف ظاء صامت و مبرا ہے اس کا مزاج خرسے۔ زہر کے اثرات بالکل نکال دیتا ہے اگر حرف ظ کو زد تلبیہ پر
منش کر کے ایک مرتب میں لکھو اور اوپر سے پانی ڈالتے رہیں۔ اور یہ پانی زہر لیے جانور جانور کے کھانے یا زہر خوردہ کو
پلائیں تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا شکل اس کی عمومی کی یہ ہے۔ جو شفع دنیا میں اپنی خبرت

ظاظ ظاظ ظاظ ظاظ ظاظ
ظاظ ظاظ ظاظ ظاظ ظاظ
ظاظ ظاظ ظاظ ظاظ ظاظ



شکل اس کی ہے۔ اس میں اس حرف کی ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا عَمِلْتَ مَا کَانَ

حرف القاف کے خواص

حرف لامعات اور سرد ملک ہے۔ اس کے مول کا نام حرف قلیل ہے۔ یعنی اس کے اخراجات ہیں کہ اسل
 لہوں کو شکل پہلے اور اس کے کمال ہونے میں توقف اور حجب و غشوں اور باجیوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ حرارت کے
 خلاف سے اس میں شکل زیادہ ہے اس کی دو غلیص میں ایک عربی اور سری اردو جو غلیص اس کو شکل کے دن قبر کے انقلاب
 میں ہونے کی کھن پر نکھ کر باجیوں کے جمع میں دفن کرے تو وہ سب آپس ہی میں دوکر قتل ہو جائیں۔ اور اگر اس حرف کو غلیص
 ساتھ میں نکھ کر اس کے لیے سانپ یا بھوکے کی صورت بنائے اور کسی مکان کی چھ میں دفن کرے تو اس مکان میں۔
 بھی سانپ یا بھوکے پائے گا۔

ایک راز کی بات | اس ہے یا کسی وحدت کی کوئی چیز کا اثر ہو تو رد و من بسان اس پر لگا کر لٹاؤ۔ اس رد و من کے اثر سے
 اس کو رد و نگہ کے گاد غراب ہوگی۔ حکمائے قدیم اسی ترکیب سے اپنے طلسمات معوقہ کرتے تھے۔

اگر کسی کے گاد و ہار یا تجارت کو بند کرنا چاہو تو اس کے نام کو حرف قاف میں استخراج دے کر اس کے مل تجارت میں رکھ
 دو تو تجارت اس کی بند ہو جائے گی۔ اور اگر بہتر حرف قاف کسی مکان کے دروازے پر لکھ دو کوئی اس مکان میں نہ رہے
 گا اگر حرف قاف کے اعداد کو نقش مربع میں لکھ کر کے شانہ کی بڑی پر لکھ کر اس کے گرد ۲۲ حرف قاف اس غلیص کے نام کے ساتھ جس
 کا سفر میں رکھنا منظور ہو نکھو تو مطلب حاصل ہوگا۔ دعائے حرف قاف کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا عَمِلْتَ مَا کَانَ
 فَاِذَا اَنْصَبْتَ اَنْ تَسْخَرَنَا مِنْکَ یَا مُلَکَ یَا مُلَکَ یَا مُلَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا عَمِلْتَ مَا کَانَ فَاِذَا اَنْصَبْتَ اَنْ تَسْخَرَنَا مِنْکَ یَا مُلَکَ یَا مُلَکَ یَا مُلَکَ

ف ف ف
 ف ف ف
 ف ف ف

حرف القاف کے خواص

پرانے قوت و طاقت | حرف قاف نافع اور گرم تر سرد سے نفع ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ قوی کو مدد دیتی ہے۔ اسی
 لیے اَم تَوْفِیْکَ تَاوِیْزَیْکَ یَا مُلَکَ یَا مُلَکَ یَا مُلَکَ۔ میں اس حرف قاف کو ہر کوئی نوے کی تفتی پر ۲۲ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔
 تو بیماری سے جاری ہو جائے گا۔ قوت حاصل ہو۔ حرف قاف کو اللہ نے قوت کا سرچشمہ بنایا ہے۔ چلیے خدائے کھفت
 کا درمیان کو حکم کا درمیان کو حکم کا سرچشمہ بنایا ہے۔

جو شخص حرف قاف کے اعداد کو نقش مربع کی شکل میں اتوار کے دن پہلی گھڑی میں شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے بازو
 پر باندھے تو درد سے اور دشمنی اور شاہان عجمی و اناس اس سے خوف کریں گے۔

حرف قاف کے دوسرے میں اس طرح حق لکھ کر ریاضت کرنا والا اس کے درمیان بیٹھے تو کوئی جن اس کو
 ایذا پہنچائے گا۔

حرف الیاء کے خواص

حرف یاء کے اعمال حرف تاء کی طرح ہیں۔ اسی پر قیاس کر دینا اس حرف کی کوئی دعا نہیں ہے۔ یہ حرف خدا ہے جیسے کہتے ہیں یا اللہ یا ارحم الراحمین۔ اللہ ملکہ ہے کہ مذکورہ ایک تمام تریمان ہوا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

فصل ۳۲۔ عرش کی معنویات کا کشف

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُهُ وَعَظَمَ ذَوَالْہِ نے اپنی ذات کو استغنیٰ عنہ عنہ سے منسوب فرمایا ہے تاکہ معلوم ہو کہ عرش بھی وہ چیز ہے جس کی طرف حدود و معلوم حکم و مرسوم اور اسرار کمند کی انتہائی حد ہے اور اسی جانب اور وہیں تمام حدود و متنبی ہو سکے ہیں۔

ساتواں آسمان اور زمینیں اسی طرح ہیں جیسا کہ قبضہ و بالکل ترتیب تقاضا پر منحصر ہے اور زمین کا وجود دراصل ترکیب کا حکم دیتا ہے۔ اچھی طرح سمجھنا چاہیے کہ عام عرش دراصل مراتب اختراع کی پہلی حقیقت ہے اور کسی حاملہ اربع کی پہلی حقیقت ہے جو حکم اعلیٰ ہے اور حکم فرمی و دیگر ہے عرش دراصل نقطہ اختراع ہے اور کسی مستند بر الابداع ہے جو سطح نقطہ خط کی ابتداء ہے اور جیسا کہ نسبت سموعات سے ہے اور جب یہ بات ثابت ہے کہ عرش الالہی اختراعات البیات و علویات و سفلیات ہے۔ اور اسی کی طرف حمایت کی ابتداء ہے لہذا عرش کو محیط بید کہا گیا ہے حالانکہ اس کے نزوی دوری میں کچھ فرق نہیں ہے۔ کیونکہ اختراع باطنی و اعلیٰ ابداع ہے اور ابداع و بی ذات اختراع ہے۔ جو نیک رحمت کے نیچے سے جس سے ہماری مراد حجاب بھی ملن و ملکر کسی ہے جو قابلِ شہوات ہے یعنی ہر قدر ثانی ہے۔ بے شک اللہ کے لئے ہر آسمان میں ایک عرش ہے جو اس کی پوشیدگیوں کے موافق ہے۔ اور اس کے وجود کو عرش و کرسی اور ابداع و اختراع ہی ظاہر کر رہے ہیں۔ واضح بادجہاں عام ابداع یا ابداع ہے۔ وہیں عام اختراع ضرور پدیا جائے گا۔ اس کی تمام ہندو پریرت ہے۔ اور تمام مقدرات اس کی مشیت میں ہر آسمان میں اس کا ایک عرش ہے۔ جیسے جس طرح ہر ابداع و اختراع قریب قریب ہیں ایسے ہی ہر عرش کے لئے کرسی عرش ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ سات طبقات علویہ میں سات عرش اور سات کرسیاں ہیں۔

عرش اول عرش اطلاق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے شَرَأَسَدٰی عَلَى الْعَرْشِ یَعْلُوہُ مَا یَلِیْہِ فِی الْاَزْمٰی وَہُوَ خَرَجُہُ مِنْہُ مِزَ اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اس چیز کو جو زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس چیز کو جو اس سے نکلتی ہے یعنی تاج و مکرینات سے اور ہر حرکت و مدت اور موت ابھی موجود ہے اور جو چیز آسمانی سے نازل ہوتی ہے وہ رحمت امر منظر ہے ہر بلون اشیاء سے تفریق ظاہر ہوتی ہے۔ اور جو چیز مرد و ج کرتی ہے وہ بھی ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ دائرہ و دھنگ کی طرح جاری ہے یہی

۱۔ حرف ابجد کے حوالہ سے یہ علم ہر اور سفر اور اخلاطوں کے زمانہ میں بہت عام تھا اور اسی کے ذریعہ صاحب الناکہ پر شے کی دریافت کرتے ہیں۔ صاحب ہر اس حکم کے ذریعہ جسے کام چکے ہیں۔ کو شمشیر پر ہے قاض بہت صاحب دانی ہے۔

میں ہر چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ اجسام کے لطائف و دقائق اور اسرار و احوال کو جانتا ہے اور اس پر کو بھی جانتا ہے جس کا تعلق
عقلانی حکم سے ہے اور جو کچھ اس کا تعلق عقل اور حقائق و حركات الملک سے ہوتا ہے۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے۔

عرش دوم عرش رحمانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَللّٰهُمَّ عَلٰی الْغَفْرِی الْاَشْفٰی یہ حکم اس وجہ کی حقیقت ہے جس کے ساتھ زمین و آسمان
کاظم ہیں۔ اور اسی وجہ سے آسمان پر غفور کے بعد ہیں۔ میں علویات و سبوتات و دراصل بعدی و درتعالیٰ ہے۔ نیز اس میں جلال
کے ساتھ سرور و رفعت بھی ہے جس کی انتہا عرش ہے۔ جو آسمان و زمین کی کئی لموں و درجوں کی حقیقت قبضی کا ظہور اور بندگی و پستی۔
کی غایت ہے اس عرش کا سلوک دراصل معنوی اور مروج در حقیقت روحانی ہے۔ اس کا ظہور رنگری اس کا رفعت ملوی
ہے اور اسی کا قبضی عرش ہے اس کا اندر تک کوئی قسم والا یا نرم والا یا کوئی مرسوم نہیں کر سکتا۔ نہ پوشیدگی کے ساتھ پرورد
اور مشتق ہے خلاصہ یہ کہ عرش کی حقیقت ہے۔ جس کی طرف انتہا روح الایمانی ہے اور اسی کے پاس حقیقت جبرائیل مطلق
ہے۔ اور یہی عرش مادی طلاء اعلیٰ ہے اسی میں تلم کے نکلنے کی آواز سنائی دیتی ہے اور حکم وہ بائیں ہاتھ ہے جہاں میں
قبضی نہیں ہوتی بلکہ وہ بائیں صفات تکلیف میں صورت پذیر ہوتی ہیں جو شخص ان اشاروں کو سمجھ لے وہ غور سے قسمت ہے
کیونکہ ان لطائف تک سیر کا راز اس پر ظاہر ہوا ہے۔

عرش سوم عرش مجید

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ذوالعرش المجید یہی عرش انتہا نے نصرت ہے اور تمام ارواح اس کی عزت کرتی ہیں یعنی
عرش اولیٰ نہ جب ہے نہ پرورد بلکہ اسی ہے اللہ تعالیٰ نے اہلبیاد اور اصغیاء کو در بدر بر عزت دی ہے۔ اور اسی مقام پر حقیقت
متوال نے عالم ملوی میں قوت کیا ہے اور یہی جگہ ارواح کا شکا کا بھی ہے اور عرش مجید ہی نے ارواح کو اجسام کی شکل
دی ہے۔ اور اپنے مصروفات و غرض میں تصرف کیا ہے۔ اور قوا لب ارواح شہود و اختلاف مدار کے ساتھ قوا لب حروف
میں صورت پذیر ہوئی ہیں۔ اور اسی عرش کی جانب دنیا نے ارواح کی اجتماعی جس کے فیض النور سے قوا لب حروف میں
معلیٰ ہوتی ہے۔ جو برزخوں میں ظہور ختم کے دائرہ پر شہود من اور برزخ سکون اور ظہور علم کے لئے ہے۔ جو در حقیقت جہاں
کی حقیقت ہے۔ جہاں کا ظہور قدرت الہی ہے اور باطنی امر الہی ہے۔ جس شخص نے دونوں اطراف کو چھوڑا تو گویا اس نے
دونوں حلوئی امور کو جمع کیا اور جس کی اس مقام حضور ہی میں رسائی نہیں ہوتی۔ کہ اپنی تہید کو مطلق کی کئی سے کموں کے۔ اور
اپنے ظلم بشریت کو غوثی الہی کی آگ میں جلا سکے وہ وجود در ترک کے سلب سے ناکام مراد ملے و یک اسفل میں ہے۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ذَا سَعْدَاتَا اَسْتَجَابَا لَکُمَا یعنی جو شخص مطلوب سمجھ گیا۔ وہ ہمیں کی چادر کبھی نہیں اڑے گا۔
اور ہمیں کی نا امید رحمت میں سزیک نہ ہوگا۔ اور یہ اس وقت ہے جب کہ غفل کر کے پاک صاف ہو چکا ہو اور اپنے
نفس کو لذتوں سے روک دیا ہو۔

یا ہر دو کیفیت فرمائی تھی یا حسرتی عَلٰی فَرَقْتُمْ فِیْ تَجَلِّی الْمَلٰٓئِکَہِ مَرٰنَ کُنْتُ لَیْمًا اَلَا خَیْرٌ فِیْہِمْ اَللّٰهُ تَعَالٰی کے
کے حضور بنانا مانگنا چاہیے کہ کم کو نکالی پستی اور مالوس سے محفوظ رکھے۔

عرش چہارم عرش کرم

انتہائے اعداد اسی عرش کی طرف ہے۔ اور تمام اسرار و احوال حرکت کی جانب منسوب ہیں اور قبول نمازی قرین کے لئے یہی اسرار قائم ہیں اور اسی عرش کے ساتھ حق تعالیٰ کی حقیقت عقلی کو جانی کھتے ہیں۔ جس سے ہر چیز قائم ہے یہی حقیقت دراصل انبیاء کے حق میں عصمت اور ایلاء کے حق میں صفات ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے رحمت ہے۔ اور انکار کرنے والوں کے لئے عذاب ہے۔ جس شخص نے میزان عرش میں اپنے میزان عمل رکھے۔ تو اس نے اپنے لطائف انوار کو ترجیح دے کر اور وقائع اسرار سے اعداد باقی۔

جاننا چاہیے کہ مثالی صورت بتعابد عرش کے ہے۔ اور ہر ایک علوی و سفلی کا ایک عرش ہے یعنی علویات سے سفلیات کا دراز ظاہر ہوتا ہے بعد از اس دنیا کا دراز ہے اور عرش میں جلی بصیرت شامل ہے دنیا میں کوئی ایسا دفتر نہیں ہے احوال کی صورت یا اللہ کی صورت اور اس کی تکلیفات بنائے۔ ہر انسان کو نسبت صورت کا خیال چھوڑ دینا چاہیے جو عالم ازیں کو وہ علوی ہیستی ہوئی یا از دئے حال و علم و شہود و اعدا و درو کے۔ اس کے بد گمان کرنی ہوں۔ واضح یاد کہ اللہ تعالیٰ نور علی ہے جو صورت و فعل سے منزہ ہے اور محدود بھی نہیں ہے۔

عرش پنجم عرش عظمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّكَ لَا تَرٰكَ الْوُجُوْدُ الْعَرْشِ الْعَلِيِّ۔ یہ شہود اور متوق درابار ہے جس طرح عرش اپنے وجود سے پہلے تھے۔ اور بعد میں جب انہوں نے اپنے نیک حدود میں دورہ کیا۔ مشاہدہ سے عیب ہماری گری مٹو ہوئی ہے جن کو حق تعالیٰ نے مکان قریب سے آواز دی ہے۔ وہ مکان عرش عظیم ہے جس کی طرف احوال بقی اور رحمت نکل جاتے ہیں اور نیک کلمے اسی کے حضور میں پہنچتے ہیں اور کار اور حق انوار اسرار پر حرف مکتوب اور مد معلوم کے سب کے سب اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی تلاش کرتے ہیں صلب لاہوت میں نور کا روشن کرنے والا اور شکلوں کا بنانے والا اہل تعظیم کو حقائق انوار کا مشاہدہ کراتا ہے۔ غلامہ کلام یہ کہ عرش دراصل سر برانی اور برق روحانی ہے جس کو ربوبیت کا صلہ پہنایا گیا ہے اور جس کا باطن انوار رحمت سے مزین ہے دراصل عرش کی کیفیت یہ ہے کہ دو سیروں کا دراز و حاکم کا عام درامروں کا تسنل اور دو انگلیوں کا بلانا ہے۔ باطن اس کا نام معلوم ہے جس سے کیف کا پتہ چلایا جائے۔ اور ظاہر اس کا لہجہ کا قاطع ہے جس سے کیفیت برقی۔ اور برزخی شنائیں نطقی میں عرش دونوں تقیوں پر حاوی اور وظیف طریقوں کا مشاہدہ دونوں دائروں کا پر محیط ہے اس کے انوار موج در موج سنور ہیں۔ اور میزان جس سے میری سرور حقیقت میکائیل ہے۔ اسی عرش سے صادر ہوتا ہے وہ آخر جنوں سے مخصوص ہے جو یہ ہیں جنت النعیم جنت النور جنت العدم جنت البقا جنت المکرمة جنت النظر جنت السماح جنت النیام ہیں۔ جو شخص کی سے محفوظ رہا مشاہدات خانی میں بھلائے ہوئے اپنے نفس کو تمام برائیوں سے محفوظ رکھا۔ اور نفس کو پاک و صاف نکال کر لے گیا اب شخص بے شک عرش عظیم سے متعلق ہوتا ہے جو ملوک طابیین سے متعلق ہو کر افعال طابیین سے حقیقت معلوم بین سلیم میں جا مری دیتا ہے پھر آئے جو کہ حقیقت معلوم بین کی صفت میں منتقل ہوتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ مَلٰٓئِكَةٌ كَانَتْ مِنْ دُوْنِ سَبْعَةِ مِائَاتٍ وَ اَلْفٍ

لَا كَوْلَ يَشِئُ بِهِ فِي النَّاسِ اِنَّهُ يَفْرِصُهُمْ شَارِعًا لَا يَرَوْنَ شَيْئًا عَلَيْهِ مُصْحَفًا ذُو الْعَرْشِ الْعَظِيمُ۔

عرش تدبیر چھٹا عرض ہے

ہر عرش تدبیر درحقیقت عرش ربانی ہے جو عرش مہارت لطیفہ اور مہربانیاں شریفہ کا مالک ہے اور یہی الطوار و
عام ہمارے اسی میں مقام قبولیت دعا اور تجلیات خلوت اسرار تدبیر کھلتے اور تفکیک نورانیات ہے ہر حقیقت انفاس
اخلاص ہے اسی میں اس کا پردہ بعد از حکم لکھی ہے اسی سے۔ اسی میں نفوس معنویہ کی روح تشدیر سے متنی ہے اطلاع
بائتہ صفت خسران سے پاک وصاف ہے حقائق تجلیات مخلوقات اول کے چھ میٹھے ہیں۔ تین معقول سے منسوب اور تین
ارواح سے متعلق ہیں انہوں میں روحانی میٹھے وہ ہیں۔ جو ارواح پر نازل ہوئے یعنی ایک علییات اور علیات اور سمیر سے
روح علیات حقوہ کمونہ میں سے ارواح کے آفتاب اشباح کے میدانوں میں روشن ہیں اور جن کی حرکات مدحانی
لاہوتی۔ سب ارواح پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور دیگر تین صفتوں سے ایک وہ ہے۔ جس میں قوت بیض اور مل قبول ہے جس
میں قوت معانی و معلومات کمونات اور مہربانیاں خارجہ کشف ہوتے ہیں اور اسی حقیقت سے حقائق نزول اولی
کا اعتبار ہے جو اولی محیط نتائج و مظہر جانب اور ذکر کرنے والوں کی ترقی ہے اور عام مرکبات کے کشائش میں دوسرے
صیفہ میں قوت روحانیت کے فقرات تفکیک قلبیات تفکیک علیات صفت علیات اور زیادتی قوت قلب کا مدد ہے
جس سے قوت فکر یہ تاثیر نیک ذوات اجرام کو دیتی ہے جس کو زبان تصوف میں ہمت موشہ کہتے ہیں۔ اور سمیر امیض
جہاں متبادلوں کا ہے جو ترقیات سفلیہ اور موافقت ظل کی ساتھ مائل ہے۔ اسی کو حکمت یا تقدیر یا موضح کہتے ہیں
اور یہی استوار کمال تصرف میں یہاں تک کہ حرکت باطن اسی کی ہے حرکت ظاہر دراصل طوار اولی ہے الطوار مقررین کا
مصور رب العالمین میں۔ اور انہیں دووں پرزخوں کے قطب کے دونوں دائروں میں۔ اور چراغ ہیں فلکیوں
میں اور اسی حقیقت سے انوار قلوب اور ارواح کے اسباب باطن سب کے سب مطلقہ سے مفید ہوتے جملہ
اس قریر کی اللہ تعالیٰ یوں تائید ظاہر فرماتا ہے ﴿يَا هَٰذَا الَّذِي اَنْشَخْنُكَ الْاَوَّلَىٰ مُخْتَارًا اَبْرَٰهِيْمَ وَمُؤْمِلًا﴾
جو شخص فقرہ ظاہر سے جمع باطن کی طرف آیا اور پورا کیا جس کمال کو غری الخلال کو ملکوتی اعمال سے مزین کیا جلیا حسن
تعالیٰ نے ہم کو خبر دی ہے۔

﴿يَا اَبْرَٰهِيْمَ اٰكُوْنِي ذُوًّا﴾ یعنی ابراہیم جس نے پورا درحقیقت یعنی درحقیقت نار اور نور فقرہ برزخیت لطیفہ کے
سب کا نور حرکت عادیہ کے نفع سب کے سب معلومات سے ہیں جو درجہ نظام کو یہ اختلاف انواع حرکت
دیجا ہے اور یہ امر سب جبری نشانوں میں سے ہے۔ جو شاہدات اور معجزات میں سے ہے جب کہ فرمایا ہے

لَا وَهْ شَخْصٌ جَوْرٌ قَدْ جَعَلَ مِنْ زَمْعِهِ۔ اور اس کے یہ نور چھلایا یا کیا۔ جسکے باعث وہ لوگوں میں چتا ہے کیا اس کی شے جو
ہر مرد میں ہے عیہ اللہ ماضی ہے ہے چنانچہ ہے۔ اور اللہ موت نفسی والہ ہے تے شہد ہے ہر مرد میں ہے جو ابراہیم اور

اَفْخِدَاكَ اَلَيْسَ لَكَ اَكُوْنُ اَكُوْنُ وَحَقِيقَتِ اِسِي عالم عرش ملکوتی سے گویا فیضِ ابرہی تمام عبادات و نباتات اور مہرِ اہل کے لئے جن کی اصل و منبع کو حقیقت سے تعبیر دی گئی ہے۔ اور جن میں نورِ محمد رکھی گئی ہے۔ اگرچہ یہ انتہائے کمال ظہورِ علی کا ہے۔ لیکن نسبتِ صفت روحانیہ تعلیمی کی طرف سے جو ان کے کشف کی حقیقت ہے کہ ان کا ناموس متعلق ہوا سرِ ابراہیم علی حکمتوں سے ہیں۔ عبارت میں اشاروں کا طریق نہایت لطیف ہے اگر ایک لطیفہ بیان کیا جائے تو پو شیدہ مارچک ائے گا۔ جو بعض حق کی طرف سے ہے۔ جس کے معانی اور انتہا کا اور انہیں کیا جاسکتا۔

عرش نزول سا تو ایں عرش

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارا رب ہر شب آخری حصہ میں آسمان و دنیا پر نزول فرماتا ہے یہی عرش بیت العزت ہے جس کا در بیت العزت پر ہے یہ سب عرش سر حقیقت عالم ستر اور حقیقت مستورہ کی انتہا ہے پر وہ ملکوت دن سے نسبت کرنا عبارت ہے پر وہ سے جو پردوں کے اسرار سمجھ گیا۔ اس نے قبولیت دعا کا لازمی سمجھ لیا۔ وہ حق پر دے یہ ہیں ستر الملک ستر الکلیٹ۔ ستر اللہ دائرہ جو حرکت معنوی ہے۔ ستر الغیب یہ شوق ہے۔ ستر الجہود۔ الاوسط یہ برزخ ہے۔ ستر النفس۔ یہ غلط خیالی۔ اور تعترف ہے ستر القلب پر وہ ہے درجہ اولیٰ اور ثانیہ کا ستر العقل و انصال شفیق انصال حروف اور احوال و اوضاع باد یہ سب پردے حجاب ہیں۔ مانع اور ضعف کے دریاں جنی و حقیقت اور درمیان لطائف و کثافت اور درمیان علوم و معارف کے جس پردوں کو آشکارا کرنا کی حقیقت دیکھ لی۔ اور لطائف روحانیہ اس پر منکشف ہو گئے وہ جو حجاب دعا کرے۔ اور اسی عرش مخصوص تک۔ الفاس بشریہ قوی ملکوتیہ تعلیمات نبویہ۔ اور دعوات رسالہ کی انتہا ہے جس سے عہود معجزات اور ظہور کرامات و عارف حلاوت ہوتا ہے اور اسی نہایت کے سمندروں اور مہاویات کے ساحلوں پر غفلت ہوتا ہے۔ تیر و اگر تیرنے والا ہو۔ اور ظہور اگر چلنے والا ہو یہ اشاروں کے مرقی عبارتوں کی سیلیوں میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ اور متعلق علویات تمویذی سے قیمت پر رکوع حشیات میں ظاہر ہوئے ہیں۔ انہیں غریبہ لو اور جو کہ ذخیرہ جمع کیا جائے۔ اسے دہس کے مہر میں خرچ کر دتا کہ بحر شربت حسرت پیمانہ پر سے لے کر تبتاً اخرجتاً نعلنکاً مایکاً عذیر الذی فی کما نعلنکاً اذکثر لیسر کونہ بتد لکھنیزہ من تذکر و جتہ اکتھم السنہ یو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ناکامی سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً مضطر کی دعا قبول کرنا سے۔ حقیقت ان عروش ستر کو کی یہ ہے کہ یہ ظفر استقراری عددی جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَلْیَ تَبْدِئُ مَسْخَرٌ مِّنْ ذَوْنِ نَّعْمَتٍ جو شخص نے اپنی نظر سے حجاب اٹھایا اور بصیرت سے دور ہو تو اس کا عقل نفس سے خطاب کیا جائے گا۔ اور یہی حق ہے شکہ اور بڑھیکہ کے جس جو شخص مہدعات میں عقل تمام رکھتے وہ مستقبل کو مال کے عکس مہابت آمل اور متعلق انہیں میں شاہد کرتا ہے مائوں عروش علویہ بیان محمد اذہم ہو۔ واللہ العونق وھو المعین۔

لو کہ علویات و سفلیات اور برزخ پر حروف کی تقسیم!

آسمان میں باہر ہرچیز چاروں طبعیوں سے مطابق الہی تقسیم ہے کہ تین برزخ گرم خشک اور ناری ہیں اصل

عالم کا مجموعہ تمام سوچ و ادراک کے فیوض و سرحدات و گہرائی اور سطح و باطن کو شامل ہے۔ اور دہم ہونا ہے کہ اللہ تعالیٰ میں موجود ہے لیکن یہ بیانی طویل ہے لیکن جب تم کو میں کرنی کام نکلے، مابعدی کرنا چاہو تو اسی طریق سے کرو۔

اس کی مثال یہ سمجھو کہ تم کو ایک شخص سے دشمنی ہے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ یا کسی غائب کو ہلاک چاہتے ہو یا کسی سے کچھ فائدہ منظور ہے تو اس کے نام میں مندر غائب کے حروف ملاؤ۔ مگر نام میں مندر آتش کا غائب بہتر اطلاق کے حروف کو نام میں ملاؤ۔ اسکے بعد اگر حروف آسم مزدوج ہیں۔ تو ان میں بسط چار مرتبہ کرو اور اگر مندر ہیں تو

بسطہ مرتبہ کردہ اسمائے مزدوجہ کو چار مرتبہ نکھو۔ اور منقرضہ کو پانچ مرتبہ اور کچھ فاضل ہے اسے چھ مرتبہ کر کے دیکھو کہ وہ جوڑ ہے یا فرد۔ اور پھر بارگرا کسی طرح عمل کرواں عمل سے وہ چیز پیدا ہوگی جس سے اسوائے شے کو تم مصر کر کے جو کچھ چاہو گے ان سے لوگے مثال یہ ہے کہ عدد حروف اسماء اور عدد حروف نامہ یا عدد و عدد طبیعت جاری ہیں۔

حروف ان کی پانچ خیر حروف تار یہ ہیں ا ہ ط م ف غی ذان ک البسط مدری اس طرح ہے ا ح و ح م س ہ ت س ع ح ہ
ب ب ع ذ ث ش م ان د ث ل ث م ای ہ س ب ع ہ م ای ہ ع ل د ن ان میں سے ظاہر ہیں۔

حروف خاکی حررف خاکی یہ ہیں۔ وح ل ع ر خ ح ان کا بیض بھی بطریق مذکورہ ہے۔ اور احمد اسی معلوم ہیں۔

حروف بادی حروف بادی یہ ہیں ب دی ن ص ط ظ س ع ا د ا د ا ن کے بھی بطریق مذکورہ ہیں اور ان حروف کی سات ادن بر تقسیم ہے۔ جب کو اکب سیلج ہیں۔ مگر کوئی علی کرنا چاہو تو اس دی کے اعداد نو۔ اس کے حروف کو اور اس سات تو جس میں علی شروع کرنا ہو۔ اس ب اعداد کو جمع کرو۔ اور بطر کر کے حروف اسماء میں اضافہ کر دو یہ عمل میں لاد حروف امام کے

علاوہ اس طرح ہیں۔ یوم الماعد یعنی التوراس کا بسط عرودی یہ ہے اج وشل ثویح رشم الی ہاربع کل ۳۳
اجزائے ہفت روزہ ہیں۔ اور بسط اعداد ان کے ۵۵۱ ہیں حرف یوم الثانی یعنی پیر کا دن بسط اس کا یہ ہے اج وشل ثاہ ہجاء
درخم ۱۰۵، خرم ۳۲، اول، عشر، رشم ۴، دون، اس کے کاسر سحر و ف۔ یوم الثالث یعنی منگل کا دن اس کا بسط

حروف میں یوم الاربعاء یعنی بدھ کا دن اس کا بسط ۲۷ حروف میں۔ یوم الخمیس یعنی جمعرات اس کا بسط ۲۷ حروف میں۔
الجمعة یعنی جمعہ کا دن یہ بھی اسی طرح ہے۔ یوم السبت یعنی شنبہ کا دن اس کا بسط ۲۷ حروف میں۔ یہ ایام سب کے خوف
کا بیان ہوا۔

عروف کو اکب کو اکب کے حروف ہیں۔ زحل ساتوں آسمان کا مالک ہے۔ ببط عددی اس کا س بارہ شام انای
مثل اثن دن ہے اس کے کل ۱۶ حروف ہیں۔ مشتری کے ببط عددی کے ام حرف میں مریخ کے ببط عددی کے ۱۰
شمس کے ۷۴ حرف زہرہ کے ۷۷ حرف۔ عطارد کے ۲۲ حرف قمر کے ۲۵ حرف۔ اور سات کے ببط عددی یہ ہیں
پہلی ساعت کے پانچ حرف دوسری ساعت کے ۲۲ حرف۔ تیسری ساعت کے ۷۷ حرف چوتھی ساعت کے ۳۷ حرف
پانچویں ساعت کے ۲۴ دسویں ساعت کے ۵۱ حرف ساتویں ساعت کے ۲۷ حرف۔ آٹھویں ساعت کے ۲۹ نویں
ساعت کے ۷۴ دسویں ساعت کے ۵۱ حرف گیارھویں ساعت کے ۲۵ حرف بارہویں ساعت کے ۷۷ حرف
ہیں۔ اور اعداد ان حروف کے سب کو معلوم ہیں۔ حروف شمار کے اعداد ببط ۲۷ حرف ہیں۔ ترویل ۲۵ حرف ہیں

جس کے اعداد ۲۸۹ ہوتے ہیں۔ اور یہ علی بیل مات میں داخل کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ کہ عمل ہمارے اس کے اعداد داخل ہوتے ہیں اس کو نسبت لغت حروف کو تمام حروف کے متعلق حروف میان کروں گا۔ چرند و شکر لے۔ حیوان یا انسان کو بلانا یا پھر درکار یا غیرہ وغیرہ۔

جب کوئی کام کرنا چاہو تو رسول کے نام کے حروف کو بسط عددی کر کے دیکھو کہ کون سا مضر غالب ہے اسی کے مطابق پلے یا دھڑ کرنے اور مستحق کا عمل کرو۔ مثلاً مطلوب کا نام ہے۔ اس کے حروف کو بسط عددی اس طرح کیا کہ اب حروف ۲۸ ہیں۔ ا ب ج د و ز ح ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ اسی قدر ہر چیز تہائی اطاعت کر سکتی۔ بارش یا ہوا کو مسخر کرنا بارش یا ہوا کو مسخر کرنا چاہو یعنی کہ جب جی چاہو نہ برسایا۔ اور جب چاہو نہ کر دیا۔ جب جی چاہو ہلاؤ۔ اور بند کرو۔ واضح بادیاں سوا زمین کو آگے بیان کی جا رہی ہیں۔ اب حروف ۲۸ ہیں۔ ا ب ج د و ز ح ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ اسی کے ساتھ میزان طیب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو اور ہوا کی میزان یہ ہے۔ ا ب ج د و ز ح ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ اسی کے ساتھ میزان طیب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو۔

مذہبات کے دور کرنے لئے میزان طرہ استعمال کرو۔ ہوا کو بسط عددی یہ ہے۔ د ج ح ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ اسی کے ساتھ میزان طیب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو۔

دریائی جانوروں کی میزان یہ ہے۔ ا ب ج د و ز ح ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ اسی کے ساتھ میزان طیب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو۔

مضر ہاری کا معلوم کرنا چاہو۔ جو ۱۲۵ ہے۔ اور جب کسی کام کے لئے اس کے ساتھ عمل کرنا ہو۔ تو اس کے مخرج کو میزان علی پر اضافہ کر کے احوال میں ہی قاعدہ تمام اعداد کا ہے اچھی طرح یاد رہے چاروں عمروں میں سے ہر ایک علم کی درجہ رکھتا ہے۔ اور ہر درجہ کی طیور میزان ہے۔ مضر نار کا درجہ مستوفی ہے۔ اس کے بسط کے حروف ۲۸ ہیں اور اعداد کے ۱۲۹۹ ہیں۔ دوسرا درجہ نار کا مگر دقت شرب ہے۔ حروف اس کے ۶۶۔ اور اعداد اس کے ۲۵۵ ہیں

مضر ہوا کی قسمیں | مضر ہوا کی کئی قسمیں ہیں۔ ہر انکی تری میں لوگوں کو نفع دیتی ہیں ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۱۳۸ ہیں۔ تیسرا درجہ ہوا کا الشیخ الغنی ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۶۶ ہیں۔ چوتھا درجہ ہوا کا مخرج الطیور ہے۔ اور اس کا بسط عددی بھی معلوم حروف اس کے ۲۳۶۔ پانچواں درجہ ہوا کا یازدہ مشد ہے۔ بسط اس کا ۵۱۰۔ اس کے عدد بھی معلوم ہیں بطریقہ استخراج۔ پانی کے پانچ درجے ہیں۔ پہلا ماء العذیبت الغرات بسط عددی معلوم کر لو۔ جس کے حروف ۳۰ ہیں۔ تیسرا درجہ ماء العذیبت ہے۔ بسط عددی اس کے حروف ۲۰ ہیں۔ چوتھا ماء العذیبت ہے۔ جس کا پانچ درجہ ہیں۔ بسط عددی معلوم کر لو۔ اس کے حروف ۱۰ ہیں۔ پانچواں درجہ ماء العذیبت علی الانسان ہے۔

اس کا بسط ۱۹ اور اعداد معلوم ہیں

حاک کے درجے خاک کے درجے یہ ہیں پہلا درجہ تراب الب والوزاع اس کے بسط عدد ۲۹ ہیں اور اعداد۔
۳۱۶۴۔ دوسرا درجہ تراب المعاولی اس کا بسط ۵۵ اور اعداد ۱۱ ہیں تیسرا درجہ تراب المستعین ہے اس کا بسط ۸۸ ہے
چوتھا درجہ تراب الباخ ہے۔ اسی زمین جس میں گھاس پھوس ہیں اس کی اس کا بسط ۱۹۱ ہے۔

اس ملازمین چھ کو لیکر اور جب چاہو کہ تمام موجودات میں اپنا تصرف کرو خیر یا شر یا جلب یا طرد یا کسب یا عیون یا ہر یا
بارش کا کو اس نوع کے حروف کو بسط کر کے دیکھو جو طبیعت غالب ہو اسی عصر کا اس میں فائدہ کرو اگر دن یا رات کو عمل کرنا ہو
تورات یا دن کے بسط کا اس میں احادہ کرو مگر سلامت کا بسط بھی اس میں علاؤ۔ جسی سلامت میں علی کرنا چاہو اور تارہ کی میزان میں
اس میں شامل کرو جب یہ سب موازیں جمع ہو جائیں مع نام محمول کے اگر اس کے عدد مزید درج ہیں تو اس کا کو مربع میں لکھو اور
اگر مزید ہیں تو حواس میں لکھو جیسا تم کو پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ مثلاً کسی انسان کے عمل کرنا چاہو اور اس کا نام یعقوب ہو تو اس طرح
بسط کرو راع س ر ہ س ب ر ع دن م ا ی ہ س ت ہ ا ث ن ی کل ا ح ر و ت ا ح س کے اعداد ۱۶۶۹ ہیں ابھر ان میں ہی موازیں
کو ملاؤ جن کا تم ذکر کر چکے ہیں جو مضر غالب ہو گا۔ اسی کے موافق عمل کرو مثلاً اگر خاک غالب ہے تو عمل کو خاک میں یا قبر میں
یا مکان کی دلیز میں دباؤ اگر آگ غالب ہو تو آگ کے قریب دفن کرو یا چراغ میں جلاؤ اگر ہوا غالب ہو تو ہوا میں اٹھاؤ مثلاً
پر باد صوبہ اگر بانی غالب ہو تو بانی میں بہاؤ دن کو فائدہ نیک کام کے لئے عہدہ خوشبودارشن کی جائے اور برے کام کے
لئے بدبو کی چیزیں جلاؤ اور جب اسماء کی صحت اور سقم معلوم کرنا ہو تو صاحب الیوم کے اسم کی میزان معلوم کرو مثلاً
یہ ہے اتوار کا دن تنیس کے لئے ہے۔ اور زمین سے اس کے لئے مونا ہے۔ جب تم تناس کے حروف کو بسط کیا
حروف اعداد کو پھرے پر ساق کیا کندہ دایام کے مطابق تو ایک پنج رہا تو خمس نکوار کے لئے ہے۔ اگر اسم ذہب کو بسط کیا
تو ۷۷ حروف ہوئے ان کو رشل اول کے ساق کیا تو بھی ایک ہی باقی رہے گا۔ اور جب تم اس اسم کو لے کر جس سے اللہ نے
یہ نیکل پیدا کیا ہے۔ تو یہ عدد بھی ستاروں اور جوہروں کے مطابق ہو گا۔ کل چیزیں اسی طرح میزان میں وزن کی جاتی ہیں
جو موافق ہو اور جمع ہے اور جہ مخالف ہو اور عطل ہے۔ اس کو پھر میزان کی طرف سے جاؤ اور ہر حرف کو اس کی جگہ ڈالو
اور ہر حرف دائرہ حواس کو حذف کرو اور اسی طرح نقطوں اور سب حروف کو زیر عمل لانا چاہئے۔

فصل پوشیدہ رازوں کی پہچان اور روشن علم

۸ حروف کے امیات جامع ان کے مراتب اور ایام و ملک و اسماء صف بیان کئے جاتے ہیں۔

۹ مہات حروف ۹ ہیں ہر مرتبہ میں ایک دن اور ایک ستارہ دوا سموں سے متعلق ہے۔ مہات حروف جو اصل
صورت اسماء الہی میں ان کی شکل مع اعداد یہ ہے۔ ایتھ بکر جلس دمت ہنت دسج نعدن خفنی لفظ
تم کو فی عمل کرنا چاہو تو مرتبہ میں سے ایک مرتبہ لے کر اس کے اعداد ذیل و مصل و مسود نکال کر سب حروف کے
اعداد اس میں بڑھ دو اور دونوں اسماء کے عدد بھی بڑھا دو جب تمام عدد پورے ہو جائیں۔ تو جس دن عمل کرنا ہو اس کے

مجلس سوریہ میں اس وقت یہ اتفاق ہوا کہ آپ کا حکم ملنا اور شیوخ اربعین کا —۔ پھر آپ کو اتنا بدحوکہ
 ہوا کہ آپ نے خطاب میں مولانا کو مخاطب کر کے اس طرح سے انگریزی باتیں کہی کہ معلوم نہ ہو کہ دوسری یا تیسری
 زبان میں معلوم ہو رہا ہے۔

یعنی بزرگوں نے کہہ دیا کہ انہوں نے اس پر جس تک اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور قبول نہ ہوئی تو حسیب اللہ تعالیٰ کو اسی
عروس نیت معلوم ہو گئی تو ان کی ضرورت پوری کر دی یا خبیثہ اُجیب سبیل یعنی میں وہ پاک ذات ہوں کہ میں
توین کو دیکھتا ہوں جو شخص اس آدم کو پڑھ کر راجی کبھی پر دم کرے تو غراب نہ ہو اس آدم سے کہ باعث انسان ڈوبنے سے
نحو ظہر تہا ہے۔ یہ اسم کینیٹائل مولیٰ کی تحصیل پر لکھا ہوا ہے یا میطیفا یا طوطی یا قیل اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ
سے حضرت سلیمانؑ کو ان کا ملک اور انگوٹھی واپس دی یا مسعود یا صلاص یا طوطی یا قیل یعنی ہی ہرانی پٹریوں کو زعفر
گروں کا یہ اسماء اللہ سے کو بتا کر تے ہیں اگر یہ حروف جبرہ لکھ کر کے ریاضی یا خارخہ کے در پر لکھ دے تو فوراً آرام ہوا اور
تکلیف والا اگر روٹی کے نوادہ پر لکھ کر ٹنگلے تو دکھ سے اس کو سکون ہو یہ اسماء انگوٹھی پر کندہ کر کے اس سے
کلی مٹی پر نقش تیار کر کبھی میں دھنی کر پس تو اس کینیٹ کو مٹری یا کیرانہ کاٹنے لگا یا سطح یا طیائل یا صغیرا جب یا
طیائل یا حو من لا یعلم ما ہوا الا ہو۔ یہ اسم اول کی تشریح ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ میں اللہ ہوں تنہا ہر
والا ہوں آدم کی برکت سے اللہ نے مومنوں کی کامروری اور منافقوں کے مقابلہ میں مدد فرمائی تھی۔ یا سمحیت یا فوذا
یا علیشا۔ یعنی میں سننے والا اور جاننے والا ہوں اور سورج کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاتا ہوں جو
شخص مذکورہ اسم پڑھ کر ایک مٹی خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے اور ہر مرتبہ حاجت ہو جو دیکے تو دشمن
تشریح ہے ہوں گے۔ یا من یفرق الذنوبان فالذنوبت ویفرق من لک الوالد الذول والدخرو العاھر والدالین۔

جو شخص یہ دعا پڑھے تو ہر شدت سے فالت ہائے طبیعیہ یا کفریہ یا حجاب یا صریح میل - یعنی میں ہر سختی و درگزر کرنے والا اور مصیبتوں اور اسرار کا حامل کرنے والا ہوں انبیاء و اولیاء میں کے دل چیک کرنے والا ہوں جو شخص اس کو پڑھے گا تو اللہ اس کو ایسا حافظہ عنایت کرے گا کہ جو کچھ سنے گا اس کو سب یاد رہے گا نہ بگاڑیں گے نہ کھلے گا نہ پاس رکھے تو متبول غلام جو

اللہ ایک روایت میں یہ دیکھ ہے یا صمد عیدک جمیعاً حجاب یا خفیاً میل یعنی میں اللہ تعالیٰ رب العالمین بادشاہ جبار بزرگ ہوں اسی ہم سے اللہ تعالیٰ نے اسماعیل و زمیں اور عرش و کرسی پیدا کئے ہیں کے پاس یہ اسماء ہوں وہ جن دانش اور شیطانی کے شر سے محفوظ رہے گا یا سختی یا رب بیعت حبشیہ یعنی میں وہ ذات ہوں کہ جس کو حکم کروں ہوتا تو وہ ہر جاتی ہے جس شخص کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور ہر برائی سے اللہ اس کو محفوظ رکھ دے گا اگر ان اسماء کو بانی پر دم کرے خوف زدہ کو بلا تو اس کا خوف جاتا رہے ۔

یا مصلو یا بارود یا طلیم خرم یا یعنی میں زبردست ہوں جہدوں پر اور اسی کے اسماء پر اور ان کو میں خود بزدل ہے والا ہوں یہ اسامہ ایک پتھر پر پوسے کی قلم سے کندہ کر کے بمبئی میں کریم کر کے ایک کتے کو مارا پھر یہ پتھر ان لوگوں کے درمیان بھینک دو جو کسی دفعہ کو مرنے لکھے ہوتے ہوں تو یہی پتھر کی تاثیر سے وہ سب خائف منتشر ہو جائیں گے

اگر ہم ان کی جمل پر لکھ کر اپنے پاس رکھ تو ہم موزی سے محفوظ رہے۔

حرف الف مظهر حاکم الہی

حرف الف دراصل مظہر امر ہے۔ جو تاثیر میں مندرجہ ہے۔ اس کے اسماء صفات میں اہم ترین ہے اور اس کے اسماء افعال میں اہم مبدیٰ ہے۔ اس کے حروف میں سے ہر ماہی نام اور نام ہے۔ اور حروف بساط طبعی الف اہم ترین ہے اور مراتب میں سے چار کلام تیس کے لئے ہے اور اس کے ساتھ حاکم طریقی نام میں اور طبعی سے نیچے کے مرکوز بھی اسی میں داخل ہے۔

برائے حب اس آیت یا آیتہ الْآدِنِ اَمَّا وَكَوْنُكَ اللهُ مَلِكُ الْوَيْتَةِ - کے ساتھ حرف الف کو
احد کے موافق لکھے اور جس شخص سے محبت کا ارادہ ہو اس کا نام بھی نیک طالع میں لکھا کر خود جاری کی دعوت دے کر اپنے
اس رکے کو ردہ شخص اس پر مہربان ہو گا۔ اگر حرف الف کو ایک ہزار مرتبہ مشک و زعفران سے پہلی ستر تہیں لکھ کر کھڑے
ذہن کے سینہ پر رکھے تو حافظ قوی و حروف الف کا ایک مرتبہ بھی ہے۔ اس کو اگر شرف شمس میں سوئے کی تختی پر نقش کرے
امشک و زعفران سے بہن کی کمال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قوت و عظیمیہ اگر چاہی انگوٹھی کی پر نقش کر کے سورہ یس کی
پروم کر کے پہننے تو عظیم رتبہ حاصل ہو اور سب لوگوں کی زبان اس کی بڑائی سے دک جائے اگر ہر دن کی کمال پر نقش کرے
اور اس کے اطراف حرف الف لکھے اور ہم ذات کے ساتھ ہم مذاق ملا کر دوسرے تو اللہ تعالیٰ سے مکمل رزق دے۔ اگر چند
کاغذ پر لکھ کر کسی دواخان یا مکان پر لگاے تو اس میں خیر و برکت حد سے زیادہ ہو جو اس مربع کو لکھا اس کے اطراف یہ آیت
يُجِيبُ دُعَاؤَهُمْ كَقَوْلِ الْآدِنِ اَمَّا وَكَوْنُكَ اللهُ مَلِكُ الْوَيْتَةِ - کو لکھ کر اور گھنٹی کر جس حالت
اور اس کے غلو نہ کر پلائے تو خداوند اس سے صاف ہو گا۔ ایسے ہی دوحوات رکھنے والوں کی کمالی حد و دوحوات دوحوات ہو جائے گی۔
نقش شکل الف یہ ہے۔

1-	22	1	21
19	2	29	11
11	1	22	2
2	21	9	22

۱۱	۷۹	۳	۱۹
۳	۳۲	۸	۱۸
۷۷	۹	۳۱	۴

متدلس کا جو رمز واحد ہے ام کے بجائے کئی حروف سے مرکب نہیں جو اس کا مادہ ہے۔ اور اس کی اصل الف لام اور غلبہ۔ اور یہ بھی خزانہ در اس کے مواد اور اصول کا مجموعہ ۹ ہے اور یہی لکائی اور مزد ہے۔

۱۔ اصولی نوحرزوں میں نظر کر کے حرف مکررہ کو ملا کے دیکھو تو پانچ حرف رہ جائیں گے۔ یعنی الف غلامیم یا اور بھی فردس ایران باج کا اسم علم میں لکھا ہے۔ اندر یہی حرف ہے خیال کر دو کہ فردانیت ان ساری سے کس طرح لازم و ملزوم ہے جب اس کو اصول مبارکی میں جمع کیا تو اس سے اکب الف اور لام اور ایک باجید ابوئی اور بھی اسم آئندہ ہے۔ یعنی یہ اس کے گروہاں ہے۔ کہ الف لام ہم ایک اسم ہے۔ اور ہم نے کہا ہے کہ یہ درہ راء آقا جعفری پرنسپل ہے۔ جو ۱۹۹۵ء میں دہلی میں لکھا گیا۔

حروف مبادی (Alif) اسم غنم کی تفضیل یہ ہے کہ جب تم حروف مبادی سے گنو گے تو ۱۹ ہوں گے۔

جلیل کذیر مجیبہ داسم و دود مقوی کایع اندھا دی۔ موعظت مبلینوئی حکیم و رشید مسنون
ذوالجلال والاک خیر۔ ان اسماء مذکورہ سے مطلوب کی طرف اشارہ اور انہیں پرکتا کیا گیا ہے۔ اسی میں
حالت پر دل ہیں۔ وہ ان کے لئے منقذہ و نجاتی علی اللہ و مغفرت ہی دراصل توجہ ہے۔ اس کا حقیقی اور معنی صراطِ مستقیم اور
آیت شریفہ سبط دائرہ میں بھی سبط ہیں واللہ بینہ و بھائی اس میں حرف یا فر دہیں۔ یا زوج ہیں۔ اور حرف ہم علم
اپنی چاروں ارکان میں ہیں اور باقی حروف دائرہ میں ہیں اس اعتبار پر سلیا سم نے بیان کیا ہے۔ اعتبار غیر حروف ظاہر کے
مساوی ہیں اور ہم کا اشارہ اس لئے ہے۔ کہ حروف مختلفہ کیفیہ و عددیہ پھر ذرا اور تا اور یا اور واؤ کو ذکر کیا ہے۔ ہر
یہ تمام دائرہ میں اس طرح ہیں۔ ا ح و ا ح ب ر ی طہ اور یہی نو حروف اصل اور ان میں حرف یا و سون حرف ہے۔ ادب
مصادیغ جزا میں حروف سے پیدا ہوئے ہیں جسے ہم نے بیان کیا ہے جب تم نے یہ مینوں اس کا معلوم کر لے۔ جو
محدود حد قہار میں پھر ان اسماء کو جمع کیا۔ حسیں رحیم۔ غفور و کریم مطلوب حاصل ہے۔

جاننا چاہئے جو حروف دائرہ سے ہیں کسے ہیں وہ سب حروف رمزی ہیں جو ابتدا اور انتہا کے باج ہیں جن کی اصل
محمد و ابراہیم و نوح و غیرہ ہے۔ ان کا بیان اور حروف رمز کی تفصیل فقیر ب آئے گی جب ہم مبادی حروف کا دائرہ
کر دو کو دس جنوں کے اسی لئے حرف یا کو ہم نے آخر حروف میں لکھا ہے۔ اور مبادی یہ حروف ہیں۔ ا ا م و ا ن کے
نیچے حروف ہم علم یعنی اسم ذات کے حروف ہیں جب ان کو قیاس کر کے تو علم حروف کے ذریعہ سے اسم مقدس
نتیجہ بھی حاصل کر لو گے لیکن حروف اسم محیط مبادی درحقیقت حروف اسمائے داخلہ جو سب ایک دوسرے سے اصل
ہیں۔ علم حروف کے ذریعہ ہم اسم سے کچھ نہ کہتے تھے۔ یہ دائرہ اور اس کے حروف اللہ تعالیٰ کے سن و سنوں
میں سے ہیں۔ جن کا ذکر حضرت علی نے یہ طریقہ رمز کیا ہے۔ ان میں سے یہ آیت ہے۔ اَلْقَلْبِیَّتِ الرَّزْزُفِ
اَذْنِ الْاُزْزِیِّ رَہْوَیْنِ یَعْدُو عَلَیْہُمْ سِنَعْلُیْنِ فِی بَضْعِ سِنِیْنِ یَلِیْہِ الْاُخْرُ۔

حضور اکرم علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت قائم ہوگی جب کہ زمین پر ایک شخص بھی اللہ کے لئے والین
ہوگا راست کار کتاب میں ہے۔ کتاب کار از ابتدائی سورتوں میں ہے۔ جن کو شروع دائرہ میں لکھا ہے
حکمت اوائل سور میں یہ ہے کہ جب انہیں بسط کر کے کر کو ماقط کر دو اور پھر ان حروف کو نظم کر لو جو ہا میں
کا جواب مل جاتا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں حد مذکور کو جمع کر کے اسم قائلین میں حرب دے دو تو دنیا کی علم کو سمجھا
ہو جائے گی اور یہی طریقہ بار شاہوں کے حالات معلوم کرنے کا ہے اور یہی رموز اس دائرہ کے نتیجہ سے حاصل ہوتے
ہیں۔ جس کا نام و ح قضاہ قدر میں ہے۔

بسم اللہ علیہ وسلم محمد اللہادی الرحمن معبود الرحیم صمیم محبوب خالق عثمان
بسم اللہ علیہ وسلم محمد اللہادی الرحمن معبود الرحیم صمیم محبوب خالق عثمان
اس اسرار سے متعدد عدد معلوم کرتا ہے جو ہم سے نکلتا ہے۔ جب ہم
تو ہم اللہ کو بسط کر کے کر کو مکر دو اور اس بادشاہ کے نام کو جو اس وقت حاکم ہے۔ اگر اس کا نام اسما و رموز سے
خارج ہو تو اس کو کسر کرو اور ان اوائل حروف کو جو مبادی ہیں۔ ان کو جمع کر کے بطریق علم حروف کسر کر کے ان

سب کو جمع کر کے مرکب کلمات جازم جو ان سے حاصل ہوا اس کو دیکھو تو بادشاہ کی عدت حکومت تمام کو اٹھ اور اس کے زمانے کے نوگنی کے احوال معلوم ہوں گے یا درہے ہر حرف ایک بادشاہ کا نام ہے۔ اور یہ ضروری بات ہے کہ ہر شخص سربراہ ہوا یا ہنگامان حرف میں سے کوئی حرف اس کے نام کے اقل یا وسط یا آخر میں ہوا اس امر کے پیش نظر اس بادشاہ کا کل معلوم ہو جائے گا اور اس کی حکومت کے تمام کو اٹھ سرائی کے طریقہ سے معلوم ہو جائیگا طریقہ یہ ہے اسم کا حصے کو ان کو اس بادشاہ کے نام کے اعداد میں کسی بادشاہ کی عدت حکومت معلوم کرنا

حروف سادی ضرب دو اور ہجڑوں کو ساقل کر دو جو باقی رہے دی

عدت حکومت ہے۔ اور وہ حرف یہ ہیں۔ س۔ م۔ ط۔ یا۔ الف۔ ج۔ ح۔ م۔ سلاطین اور وزراء مصر کے متدین احوال معلوم اور مستقبل کے حالات کا عجیب و غریب پتہ

الْقَادِمِ الْفَاحِشِ مَوْلَى الْمُتَعَمِّاتِ
العالم الاسرار والخفایا
وموسى الهادى الرسول المكنى
صاحب البراق والشفاعة
مقتانئ وما دنى من قربه
وهن دلافة يحكمون مصررا
عن غير ذى لب وعقل لم يكم
عن فاضل ليث امام جبر
من العلوم تدحوى لما خفى
اخباركموا عن حادثات تبرى
بميتنا ف قوله احوالا
دخل زمرى لتقل طوق الهدى
تحللت ذلك وخلفت ذاعقيد
وبعدا نقش رموز انتظمت
والسين منها ثم ذال بعدة
يا بتداء القرب بالعدد اختقم
والغائر منهل و مشق تنجلي
مصررا في حال الرجوع ينفصل
من نيل سياحه استعان وحكم

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْأَعَزَّ الْأَرْحَمَ
الما تم المانع ذى العطايا
مقسرا لاسواق مبدع الدال
معتمد الهادى نبى الساعة
وهو الذى يخبرنا عن ربه
يا سائل من مبهمات الامرا
فماكموا سزا مصونا مكتم
وهو الذى اودا سر الجضر
اعنى على ابن مقر المصطفى
وقال يا اهل العراق طوا
واو سم العقام والمقالا
فخذ من القول النفس ما بدا
مين وكان دال ثم ها وميم
وخلفت بالالدال نون حكمت
لكل حرف مدة معلومة
لصعد ص الميم من قاف يكم
بالفردا يا مادا موا ما يلى
بغادر الشرق ثم لا يسل
بالفردا موا ما ذاتا يلم رقم

يلم بالايام لا اعواما
من بعده خلق دينا مكيدة
ثم يلي الالف بعدو جال حاكمه
وحكمها ذال من المشهور
وبعديا من خفي الامرا
يقوم منها الياء وجيم غاليه
والفاء منها بالالف لا تبقى
تختلف منها امورا عدة

ويكسر العمد وابن الزوجه
نباله من قاتل ما اجوده
عشر الذمرا عين به علامه
وحكمه بالفرد في الاعوام
وبعد شين ثم لام والفت
وبعد باويا ثم قاف
يقاتل الا فرغ يا سين
ثم يلي عين ودال وفتن
والطاع في التهيأ غير احاضيا
وينزل الحرب بارض الشام
واحر قلبى على الشهباء
ومن بعش يرى حقا مونا
والنيل لا شك اخرب مصر
وليس هذا النظم فيه الا
وان سرد صفات كل واحد
ربان ابنا من الحروف خلف
فكم حروب وحلاف وفتن
والحمد لله العلى القادر
والحمد لله العظيم ذى الوفا

ثم يلي شين يلي مقانا
وترى اياها سعيدة
والطاء يليها للسلا دامه
والالف في العدد المقدر
في ستة وعشرة ونذرا
تختلف منها والمراد طالمه
لكنها تطلب غرضا حقا
ثم يلي خاء وشين بعده
والجيم ياتي جيفة موصيه
ذى سيرة شديدة ممدده
دوا سم الصدر وفيه الشامه
وحكم له بالزوج في الايام
والعين لم يبق لها معين
لطول مدة كنها امتان
ويحكم السر كرتين كرتين
صيرت الشام لها طرا وطن
مخالفا مخالفا ضياء
ومعه جمع من الانام
مانا بها من صفته ودباب
هذا ان بقا منها ضرورا
والبحر اغراق بكل ثغلا
ملو كنانة نظمت لثمرا
نذاك في الجفر الكبير واحد
وقل منها ان بدا ان يصف
والقصدا ظهرا الذى فيه كن
نحو الااله المظهر الشراير
والشكر لله تعالى ولقاء

حروف کی جامع و مکمل لوح

[illegible]

اقسام علم جعفر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں، ہمارے پاس جعفر احمر ہے، اور جعفر ابیض اور جعفر باع ہے، جعفر احمر کا بیان اس آیت شریفہ میں ہے، یا ایہا النبی جاهد الکفار والمنافقین طعنا علیہم، اور جعفر ابیض یہ ہے، سند جعفر من حیث لا یعلمون اور جعفر باع ہے یہ بحوالہ مالئہ، وینبت عندہ ام الکتاب حضرت جعفر کے ہر ایک کی اولاد میں علماء کا تین اس امر سے واقف تھے اور جب بھی کسی عباسی خلیفہ نے حضرت امام علی رضا کو اپنی بیعت کیلئے لکھا تو آپ نے فرمایا، یاے بادشاہ ہم ہمارے حق جانتے ہو اور تم کو معلوم ہے کہ جعفر تہذیبی بیعت کی ولایت نہیں کرتا اور علم جزو الفکر تعالیٰ نے اکثر علماء سے پوشیدہ رکھا ہے، اس میں حکمت الہی اور مصالح ربانی نیز حضرت جعفر کے ساتویں خلیفوں پر دنیا کی تقسیم طبعی منتظر نہیں ہے، بلکہ ان غلو طوطی پر پہلے کے بادشاہوں نے زمین کے گرد پھر کر مقرر کیا ہے، جیسے افریدیوں، بنگالی، پنج حیر، اور حضرت سلیمان بن داؤد اور سکندرا اور درغیر فارسی ان بادشاہوں نے اپنے اپنے قہر زمین کی پیمائش کرائی مشرق و مغرب شمال و جنوب کا طول و عرض معلوم کیا نہ زمین اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں، علماء جہاڑ اور زمین اور دریا و جزیرہ یہ سب آسمانوں کے مقابلہ میں دائرہ کے اندر نقطہ ہے کی طرح ہے، درجہ اس کی یہ ہے کہ آسمانی میں ایک ہزار اربع سو ستارے ہیں جن میں سے ہر ایک دو زمین سے تیرہ گنا بڑا ہے، اور ان سب میں سے ایک ستارہ زمین سے سو گنا بڑا ہے اور پانچویں سے آسمان حسنی اور صفات علیا کا تیرہ آیت مقدسہ بسطہ لہو میں بھی گئی ہے، واللہ بین ذلک و بین قحط بین کھو خزانہ عظیمہ فی نوحہ تحفہ فی اس آیت میں حروف رموز ہیں وہ حرز اور نذہ ہیں اور حروف اسم علم دائرہ کے چاروں طرف ہیں، اور باقی حروف و اثر فلک ہیں، ان سب کا اسی طرح حساب کرو جس طرح ہم گیس کے حروف کا حساب جو باری حروف سے ظاہر ہے بیان کر چکے۔

جیم کا اشارہ اس لئے ہے کہ یہ غلط الفبائی واحد ہے۔ پھر نوا کا ذکر ہے پھر حلو کا پھر ایکا اور یہ وہی لغت میں جو اساسی علامات ہیں اور کل معارف جبرائیل سے لکھتے ہیں۔ پھر اسمائے ثلثہ جو محمد اور اس کے ہم صورت حروف ہیں ان کو بیان کیا ہے پھر اور اسماء جو جمع کیا جی میں اول رحمن رحیم و مغفور ہیں اور بے شک تمام حروف جو دائرہ غلک میں نظر آتے ہیں۔ وہ سب کے سب حروف رمز ہیں جو ایک دوسرے کے لحاظ سے جامع ہیں۔ اور دائرہ

الاسواس عثمان جسر عثمان۔ صالح عثمان يوسف عثمان شيوخ سليمان عثمان شاه رخ عثمان محمد عثمان عبد صالح خيرو من حرطالح يا صمد احد من الاخ الواقعه في الفتح سنة ۱۲۲۹ لاخ من العلوم مفتاح القرآن عند صاحب الامانة واذا انزل القدر بطل الحد وقد فصلنا الايات والمهرنا البيئات منها هو حروف النون ق ن - کونجو بيان ايک عجيب کلمه ہے اگر تم کو علم ہو جائے تو پوچھو کہ کون کون کا کس۔ جاہل سے ذکر مناسب نہیں اب تشریح رخ دوزخ جس میں منی و ظفر رخ ق ک ل م ن و و لای جس لفظ کو اپنے نام کے حروف میں خیال کرو یا سلام سلو من سریع مسبح السامع اخذ عطب البیع ستار

شعر

معید ط

تعالیٰ بنا نستغفر الله کلنا
من کے اسم ازخیر طور پر انکر گئے ہیں۔ محمد میر سے تقدیر کے اسم را باطل نہیں ہوئے۔ یا دود و تد مکنک و استرح من فتنه اما مک ما سین الاسر البسطين علیه لعنة الله والملکة والناس اجمعین سہ نافع وقتله واقع یحشی علیه غضب السلطان وسکت الایمان کان ما المولها بین الانام و یغی و الثانیة یحبسها لا یخفی قل لصاحب الامانة لیس لك تصریف لک عن طریق الحق ضغفا خذل المنصب لشکوت وظننت انک شکرت فکیف یک اذا انزلت وبعد العناد اسلفت حل لہ الوزارة العظمی ما فی فات انما توعدون لانت ایتها المرأة لا تعادى القدرة اذ اربک التخت اسعدته البخت وروت رجب من العجب هد هد سیا جمال بالفساد۔

شعر

فَا لَعَنَ الْخَلَاءُ رَدَّكَ فِي مَعَادِنِهِ
وَفِي التَّغْرِيبِ مَحْمُولٌ عَلَى الْعَنْقِ
شعی شجر ص ۶۹۰ خبر اسو شریف ۱۱۴ یثبت قلب ثبت قلت یثبت الاخ فح والعر
عوملک صادق طاهر فاق العین ۳۲۹ یملک ۳۲۵ ملک۔

شعر

وَاللَّجُورِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوبِ اِسْتِقَامَةٌ
وَاللَّسَنِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوبِ طَلُوعُ
من سنة ثلث لانفايد اية العرب يا صالح وسلوا الحكوم لله يوسف اعرض عن هذا يا موسى اقبل ولا تخف بالسلام سلوا يا جهمان كليو يا محمد ارتد يا مصطفى اسجد فان الزمان يا عهدي الزمان۔

رَجَاكَ دَوْدُ الْمَلُوكِ مُكَارِمُ - ۱
يَلْبِسُ مَا فِي كِبَاخِ الْحَاجِمِ
يَأْتِيهَا مُلْكًا مُبِيدُ الْعَاصِمِ

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَعُودٌ مَهْمَا
يَكُونُ عَنْ عُثْمَانَ أَلِي شَا حَبِي
أَنْ عَنْ وَلِيٍّ لِلَّهِ فِيهَا تَوَاسِعُ - ۱

يَكُونُ لَكَ رُكْنٌ وَفَتْحٌ مِنْ أَجْرِ
وَبَعْدَ تَمَامِ الْوَدِّ وَفَتْحِ الْوَدِّ
مُعْتَدٌ الْفَتْحُ فِي أَمْرٍ كَيْسٍ
مَنْعًا حَقًّا يَا الْمُسْمَرُ فَخِيْنِي فَاوْتَا
فَبَيْتِي كَمَا تَأْتِي إِلَيَّ كَارِهُ مُؤَيَّرًا
وَدَامَكَ الشَّرِيكَينَ مَا دُمْتَ قَائِمًا

یہاں ایک مہر والی کی طرف کوئی
اسلام غالب رہے گا خالص قریشی بارہ غلام میں ۳۱ تک اور دوسرے ۲۹ خلیفہ میں
اہم کی بن عقب سے کسی شخص سے دنیا کے فساد اور غمراہیوں کا سبب نہ ہو گا انہوں نے جواب میں یہ نظم پڑھی۔

وَأَكْبَابُ سَيِّطَرُهَا مَقَالٍ -
يَكُونُ بِحُكْمِ رَبِّ ذِي الْحَلَالِ
مِنْ الْخَلْقِ مَلُوكٌ ذُو فَعَالٍ
ثَوْرٌ يَنْقَرُ مَنُونٌ كَلَامٌ جَبِينَالٍ
وَأَزْبَعَةٌ عَلَى سَيْرِ الْكِبَالِ
تَهْلِكُ الْبِلَادُ بِهَا مُحَالٍ !!
لَهْفٌ أَحَدٌ أَكْثَرُ كَالْبَرَمَالِ
فَلَا حِفْضٌ مَنِيعٌ وَلَا تَعَالٍ
تُقَلِّبُ نَوْتَ دَخَلٍ كَالْتِقَالِ
وَكُنْ كَانَتْ مِنْ أَذْيَابِ الْحَالِ

لَا دَاوَتْ مِنَ الْأَسْرَارِ جَبِينَالٍ
بِمَا قَدْ أَتَزَلَّ الرَّحْمَنُ حَقًّا
فَبِي بَعْدَ إِدْيَظْهُرُ عَنْ قَرِيبٍ
عَدَّةٌ هُمْ تَعَدُّ وَتَلْتَوْنَ شُعُوبًا
يَكُونُ مُخْلَقًا عَسَدُورُ عَامًا
إِذَا مَا جَاءَهُنَّ الْعَزَلُ حَقًّا
وَجَاءَتْ خَيْلٌ بَرٌّ تَعْلَى
فَكُوْرُكَتْ جِدَارًا لِلْمَنَاتِ يَا
لَا مَكُوْرُ شَيْءٍ هُنَاكَ مِنْ دَاوٍ !!
وَكُوْرُ مِنْ تَعَدُّوْهُ كَبَتْ بِحُزْنٍ

لہذا اگر میں نے اس سے یہ سب حالت اور اسباب دیکھے مقرر سب میں ظاہر کر دوں گا۔ اس کے بے شک رحمان حق نے جو نازل
یا ہے وہ میرے رب ذوالجلال کے حکم سے ہو کر ہے لا فہم اور میں حشر و جہنم سے وہ بارہ شاہ ظاہر ہوں گے یہ سب ۲۹ ہونگے پھر
وہ سب غم ہو جائیں گے اور جو میں سال خلافت کے دورانے ہند رہیں گے اور جہان کی معزولی کارنامہ ہو گا۔ تو بہت سے شہر
یقیناً برباد ہونگے اور ہر ایک کی فوج آئے گی جس کے گنتی ریت کے ذرہ کی طرح ہوگی اور بہت سے آدمی موت کے ڈر سے ہائیں
گے اس وقت کوئی تکیہ اور کوئی پناہ نہ ہو گی ان کے پاس نہ ہو گا۔

مے فوج اور کتنے ہی مکان اس جگہ بدل دیتے ہو جائیں گے۔ اذیت سفر کے سبب ان کے قول کی طرح اور بہت سے ہمارے مہمان قوت
سے وہ نہیں رہتے رہیں گے اس کے بعد وہ اس کا نشانہ بنے گا اور اہل خیال کو شکست ہوگی انہوں نے وہم ہے شہر طرب پر جس فوجوں کی جنگ

وَدَفِئًا مِّنْ مُّسْتَقْبَلِ يَدِهِ هَذَا
فَيَا أَسْفَى عَلَى حَقِّي وَحُذِرْتِ
وَفِي حَرْبَاتٍ بِمِ شَيْءٍ عَجِيبَتْ
فَلَيْسَ بِخَيْرٍ مِنْهُ قَدْ شَتَابَ
وَيُظْهِرُ فِي السَّمَاءِ عَظِيمٌ نَجْوُ
تَوَلَّكَ دَلِيلُ الْأَفْرَجِ حَقًّا
فَعَمَّا سَوَتْ يَتَلَوَّهَا جُيُوشُ
فَيُلْقِي دُورَهَا بِدِمَاءٍ قَوْرٍ
وَتَفْتَحُ رَمْلَةَ الْبَيْضَاءِ حَقًّا
وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَا يَوْمٍ عَظِيمٍ
وَيَبْلِي نَعْرُ كِبَعَانٍ عَظِيمٍ —
فَيَا وَبِيلَ لِحَدَّانٍ وَحَيْصِ
فَوَيْلٌ لَّهْوَ وَبِيلٌ خَوْ وَبِيلٌ
إِذَا مَلَكَ الْبِلَادَ طُحَاةَ عِجَاجِ
إِذَا حَفَرُوا شَوَارِبَهُمْ وَنَفَسُوا
وَصَفَعُوا الْبَيْضَ وَوَسَّعُوا
إِذَا مَا جَاءَهُمُ الْعَرَبِيُّ حَقًّا
وَيَفْتَحُونَهَا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
وَمَحْمُودٌ سَيُظْهِرُ بَعْدَ هَذَا

وَدَفِئًا مِّنْ مُّسْتَقْبَلِ الْيَدِ الْيَمَانِ
فَيَا أَسْفَى عَلَى حَقِّي مِنَ الْيَقْتَالِ
يَكُونُ عَلَيْهِمْ عَظَمٌ اغْتَبَدَلِ
وَلَا لَعْنًا تَعْمُو فِيمَا الزَّلَالِ
لَهُ دَنْبٌ يُمَثِّلُ الرِّيحَ مَالِ
سَمْلِكُ الْبُتْرَانِ وَالْقَلَالِ
كَمَا تَعْلُو الْغَيْوْمُ عَلَى الْجِبَالِ
أَكُونُهَا عَارِبِينَ مِنَ الْيَقْتَالِ
فَوَيْلٌ لِّلْبُتْرَانِ وَالزَّمَالِ
لَهُ تَبِيكِي الْمَلَكُ يَتَهَالِ
وَلَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ الزَّلَالِ
وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ جُورِ السَّوَالِ
لِأَهْلِ الشَّامِ مِنْ تَمْلِكِ الْفُضَالِ
وَيَبْلِي الْأَمَانَةَ وَالْمَعَالِ
لِحَاكُمُ صَارَتْ كَأَذْيَابِ الْبَحَالِ
وَقَدْ مَدَحُوا الْعَرَامَ مِنَ الْخَالِ
عَلَى غَيْلِ سَمْلِكُ لَا مَحَالِ
وَكَمُ دَارِعٍ يَتَادِي بِاتِّهَالِ
فَرَمْلِكُ الشَّامِ يَدُ قَتَالِ

ہوگی۔ اور اس کے عملوں میں ایک عجیب بات ہوگی۔ جس سے اہل طلب پر بڑا امداد و گورہ سے لگا۔ اور ان کی جماعت میں کوئی جوان باقی نہ رہے گا۔
اور ان کے گوشہ امراض زوال میں ہوں گے آسمان میں ایک بڑا ستارہ چمکے گا۔ جس کی دم ہوا کی طرح چمکے گی۔ یہ سب نشانیاں عجب کی چیزیں
کے ساحلوں اور پارتوں کی چوٹیوں کے ایک بن جائیں گے۔ اور شہر کا پورا مٹی فوج چڑھائی کرے گی۔ جیسے ہلروں پر ادا لیا گیا
جائے ہیں اور تمام قبیل اسی کی مسلمانوں کے خون سے بھر جائیں گی جب کہ وہ لڑائی سے بھاگ کر مکاش میں لوٹیں گے۔ شہر رہہ بیٹھا
خبر ہوگا۔ ساحل اور جنگل خراب ہوں گے اور بیت المقدس کی فتح کے بعد کلان ہی بڑا بھاری ہوگا۔ جس پر فتنے و صافیں مکر رہیں گے۔
نہر کنعان کا پانی بے حد ٹوٹا ہوگا۔ اور صاف پانی کسی کو میسر نہ آئے گا۔ اور سس ہے اہل عراق اور مصر پر کہ کچھ کیسے نظام ان پر توڑ پھینکی
گے۔ غزنی پر فرائی ہے اہل شام کے سلطان کے گم کردہ بادشاہ کے سبب۔
نہ جب کہ شہروں کے مالک ہوں گے سرکش ناپاک خاں اور عہدہ بادشاہ جو رنجوں کو بردھائی گے اور ان کو صاف کر کے خیر کرے گا۔

وَيُؤْتِي مَالَهُ فِي كُلِّ حَرْبٍ ۖ
 وَالْحَرْبُ كَانَتْ مَلْفًا ۚ الْكَمَالُ
 وَالْحَرْبُ كَانَتْ مَلْفًا ۚ الْكَمَالُ
 ضَمَّاعُ الشَّامِ مُفْتَرِّجُ حَوَالِ -
 يُحْرِيدُ الْقَتْلَ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ
 عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَفَجَّ النَّوَالِ !!
 نَحْنُ مَا ذَا أَمْرٍ طَوَّاحِ
 مَقَامُ بَعْدَ أَوْفَاتِ الْيَمَالِ
 يَكُونُ عَلَيْهِ مِنْهُ وَبَالِ
 وَرَفَعَتِ الْقَتَالَ عَلَى الْعَوَالِ
 فَتَرَى بِالْعُيُونِ وَبِالْقَدَالِ
 سَيَقْتُلُ فِيهِ شَبَابُ الرِّجَالِ

لِيُؤْتِيَهُمْ لَكُمْ مَصْنُوعُ الْفَقْرِ وَجَنَّتْ
 وَتَنَظَّرُوا مِنْ يَدِهِ الْقُدْرَ جَلِيَّتْ
 بِهِ تَدْنَى وَتَزِيدُكُمْ وَتَدْنَى ۖ
 وَيَقُولُ مِنْ مَنَاقِبِهَا وَتَقْصِي
 وَتَكْصِي عَنْ مَعْنَى عَزَمَتِهَا وَتَرْكُ
 وَتَرْجِعُ عَنْكُمْ الْأَنْفَاءَ مَعْنَا ۖ
 مَعْنَى عَزَمَتِهَا وَتَرْجِعُ عَنْكُمْ
 وَلَا رَأْسَ لَمْ تَنْتَهَ بَعْدَ هَذَا
 وَتَدْنَى فِي جَنَّتِهَا أَحَدُ يَوْمِ
 إِذَا رَفَعُوا الْبَنَاءَ وَشَيْدُهَا
 يُصْبِتُ عَلَيْهِمُ الرِّخْلُ رَيْحًا
 وَوَعْدُهَا مِنْهُ يَوْمَ عَظِيمِ

کیا بعد میں جائیں گے اور طرح طرح کے پڑے ہیں گے اور حلال مال کے ساتھ حرام مال کی تعریف کریں گے کہ کیا ایک عربی نسل کا ایک شخص ان پر ظاہر ہوگا بہت جلد مکوں پر قبضہ کرے گا جو یقیناً شہر فتح کریں گے اور بہت سے حکمرانوں کے واسطے عاجزی کے ساتھ جائیں گے اس کے بعد ملکہ کاہنہ اور وزیر ملک کے ملک شام کا ملک ہوگا اور شام کے کل قلعے اس کی اطاعت کریں گے اور حلال و حرام تمام مال خرچ کر دے گا اور لا دروم سے ایک لشکر طلب کی طرف آئے گا تو کیا انھیں ان کا کمال ہے ان کے ساتھ روس اور برہنہ اور قوم کے لوگ کھوٹے دوڑاتے ہوئے تیز دے آئیں گے۔ عربی جانب سے آہیں اور شام کے محکمات غیر آباد اور صفا ہو جائیں گے۔ بھاری کے سینوں کو عرب اور ترک چھٹی کریں گے اور قتال کے بعد لوٹیں گے اور بھاگ جائیں گے اور لشکر و میل کا سکوت کھا کر اس کے بعد شیراز آباد کر کے اسی میں سے سرے سے فیاد اور پڑے پڑے برہنوں کے واسطے قلعے بنائے جائیں گے اس واقعہ کے بعد اور اس زمانہ کے بعد اسلام نہ ہوگا اور عوام میں ہی ایک دلی ایسا آئے گا کہ وہاں کے پادشاهوں پر وہاں ہوگا۔

سنہ جب شیراز پر کر کے عربی کرکیں گے اور خوب عیون رنجی ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان پر سوائے رحمت چلائے گا جس سے براؤنگ مہر ہو جائیں گے۔ اور سزا میں ہمارے ایک نامہ جو میں قتل کئے جائیں گے۔ ان بہادروں کا قتل عدل سے مضبوط وعدہ تمہاروں سے ہوگا۔ ہر ایک سیلاب آئے گا اور ملک شام میں ایک سیاہ رو شخص ہوا گا جو کٹر رنگ اس سیلاب کی نظر بھاٹیں گے۔ اور مثال خوب دور سے کریں گے۔ اور بنو کلب کے بن پرچم دسے نعل کے پلٹ ہوں گے۔ قری رومی مصری اور دوسرے سربراہان ملک کے افعال کریں ہونگے پیر کے دن جر کے بعد میراں کا اور خوب گرم ہوگا۔ روسوں کو فتح ہوگی اور ایسا جنوں کو بلڑیوں پر سولی دی جائے گی۔ زبان طور پر صلح کا اعلان کیا جائے گا جیسا فیصلہ کرنا ہے کہ دل اور زبان پر کچھ اور سب لوگوں پر ملت طاری ہوگا جو بعض زبانی طور پر خوش ہوئے۔

يَبْقِي كَالْعَقَابِ مَرْهَقَاتٍ
 وَمَا السَّيْلُ يَظْهَرُ عَنْ قَرِيبٍ
 نَكُونُ السَّيْلُ فِي حَيٍّ مَرْتَبٍ
 وَمُخْتَلِفَاتٍ زَوَايَا تَكَلَّتْ
 فَتُرَى وَدُرُومٌ وَمَصْرِيٌّ
 يَكُونُ لِقَاهُمْ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ
 سَتَظْهَرُ عَلَيْنَا الرُّومُ عَنْهَا
 مِمَّا فِي مَكَلِّهَا بِالْقَوْلِ صَوْتًا
 وَبَرَّ تَجْعَلُونَ فِي جَنِّ عَنَّا بَا
 وَلَا يَزِيحُهُ لِأَرْضِ الرُّومِ مِنْهُنَّ
 وَتُرَى وَمَصْرِيًّا جَمِيعًا !!
 بَطْلُ الشَّيْبِ فِي الْمَصْرِيِّ قَسْلًا
 وَيَلْقَا مِنْ بَنِي حَمْدَانَ شَعَصَا
 فَنَلِكْ دَلِيلُ الشَّهْدِي حَقًّا !
 وَيَحْتَمِلُ الْقَضِيَّةَ بِرَاحَتِي
 طَبِيعُ لَهُ الْبِلَادُ وَمَنْ عَلَيْهَا
 وَيَا بَنِي الْبَرَاهِينِ الْكَوَاثِ
 وَرُومَةٌ يَنْتَحِمُهَا وَقَطَا -

مِنَ الْيَهُودِي مُخْتَلِفَاتٍ
 وَيُظْهَرُ الشَّامُ قَبِيحٌ حَالًا !
 وَكَوْثُورَةٌ مُزَيَّلَةٌ الْعَمَالِ !
 عَنْ كُلِّ مَعَاوَنَةٍ الْبُرْزَالِ
 مَلُوكُ الْأَرْضِ كَأَسْرَةِ الْعَمَالِ
 صَلَاحُ الْعَجْمِ مُلْتَصِمُ الْفَتَالِ
 وَتُرْتَفَعُ الْقَلِيلُ عَلَى الْعَرَالِ
 كَذَّ الشَّيْطَانِ فِي ذَاكَ الْبِقَالِ
 عَلَى الْأَرْضِ أَوْرَاقُهُ يَابِتْهَا
 يَوْمَ رَجُلٍ وَجِيدٍ يَابِتْهَا
 تَيْحَتِلِقَانِ فِي قَتْلٍ وَ قَتَالِ
 إِلَى أَهْلِ الْعَقَابِ يَابِتْهَا !
 كَانَ حُسْنُهُ نَوْدُ الْبِلَالِ !!
 سَيَلِكُ الْبِلَادُ سِلَا مَعَالِ
 دَنَا نِسْهُ الْوَحْشِ مِنَ الْعِيَالِ
 وَيُعْبَى الْفُكْرُ مِنْهَا وَالْقُدَالِ
 يُسْكِنُهَا الْبَرِّيَّةُ يَابِتْهَا
 وَيُقْبَلُهَا لَهَا يَبِلُ مَكَالِ

ان کوکوں میں سے روم کی طرف ایک ہی شخص بخاری سے ملے گا۔ بالی ترکی و مصری سب کے سب قبل وکیل کرتے رہیں گے اور مصری بھی
 ہے، متبادل کریں گی۔

سے توجہ غافلت کریں گے لوگ ہی حمدان کے ایک شخص سے جو ان کی طرح حسین ہے۔ یہ سب نشانیاں امام مہدی کی ہیں جو بعد تمام خبروں کے ملے
 ہوں گے۔ مملوکی ان کے ہاتھوں میں جیتے ہوئے اور جیت کر رہے۔ ان سے ہماڑوں کے دشمنی جالور شر و مشر کے رہنے والے ان کے بیچ ہوں
 گے۔ ان سے کمزور رہی کو شادی گئے اور ایسی دہلیشیں کریں گے جن کو سب لوگ تسلیم کریں گے۔ جو شہر و روایات کے انصاف سے قہاں
 نہیں کریں گے۔ ان کا قسط چالیس سال رہے گا۔ انہی ایام میں کانا و جلال شاہ کی طرف سے ملک اور مال کے ساتھ خروج کرے گا جس کے ساتھ غریب
 کا ایک بائو بھلا جس کی صورت کو خیر بری ہوگی۔ جو کل سات بیچے اس زمین پر رہے۔ پھر حضرت جلیلی علیہ السلام کی کو مقام لہ میں ملے گی کہ غلہ
 کے ساتھ خلعت چہ پہرائی کریں گے اور دجال کی پوری فوج کو تمام ملکوں میں قتل کریں گے۔ اور کسی کو ان میں ہلا نہ رہے گا۔ جو ہر جہاں جہاد
 سکندری کی در زمین رہیں گے۔ اور تنہا پانی میں گدے دیا نے قربت اور جوں اور جہاد ہی ان کے لئے گا۔ ان کو ہوں گے۔ اور سر شام اور سر مملوکی بھی

رَقَالَ ذَا مَعْلُو السَّبْطَيْنِ حَقًّا ۱۱

يَكُونُ ذَا يَحْكُمُ رَبِّي ذِي الْعَلَالِ ۱۱

حضرت جبرائیل نے ایک دن حضور اکرم کی خدمت میں دو سیب جنت کے لاکھڑائیں کئے۔ حضورؐ کے پاس اس وقت تمام صحابہ حشر میں حاضر تھے۔ آپؐ نے ایک ایک سیب ان دونوں کو دیا۔ وہ صاحبزادے ابی بکرؓ کو اپنے استاد کے پاس پہنچے۔ اور ان کو کھلانے لگے۔ ان استاد کو حکمت کی گویائی عطا کی اور عیب کی باتیں ان سے ظاہر نہ ہونے لگیں۔ جب حضورؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا۔ ربو بیت کے راز ظاہر کیا تراحم ہے۔ یہ حکایت کافی مشہور ہے۔ حضرتؐ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حق عزادوں کی نیکیاں شہر اس کی زبانیں ہیں اور حضرتؐ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راز پوشیدہ ہیں۔ جی کو شاعروں کا گدیاں پروردگار ظاہر کرتا ہے۔ اور فرمایا اگر دنیا اور اتار نہ ہوتے تو اسرار ظاہر نہ ہوتے اور شی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جگوں اور عقوں کے ظہور کا منفصل حال بیان فرمایا ہے۔ حضرتؐ حذیفہؓ فرماتے ہیں قسم اللہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نقد اور نقصا بر ما کرنے والا نہیں چھوڑا۔ جس کا قیامت تک بیان نہ فرمایا ہو ان فتنوں کی تعداد زمین سو گنگ ہے حضورؐ نے ان کے اور ان کے باپ قبیلوں کے نام تک بیان فرمائے ہیں۔ جس نے یاد رکھا اس کو یاد رہے اور جس نے بھلا دیئے وہ بھول کر نسیا ہو گیا۔

جانشاہیہ دنیا کی بریادی کے علامات یہ ہوں گے۔ پہاڑوں کی بربادی کیلئے سخت ہرزرد آمد می آئے گی۔ حدیث میں کی خرابی ہوگی۔ شہر بلخ کی بربادی پانی سے ہوگی۔ شہر ترمذیوں سے تباہ ہوگا۔ شہر مرو کی ہلاکت ریت کے باعث ہوگی۔ کی خرابی ٹڈیوں سے۔ سمرقند میں تلواریں چلیں گی۔ اور بنی قیطور برباد کریں گے۔ فارس قطے دوچار ہوگا۔ مم بیل سے۔ اور اندلس تلوار سے تباہ ہوگا۔ اور مشرقی قفق میں روم کا اس پر قبضہ ہوگا۔ اس کے بعد امام محمد مہدی قبضہ کریں گے۔ اور دروغ قسطنطنیہ کو بھی صاحب زمان فتح کریں گے جب امام موصوف خروج کریں گے۔ تو زمین ظلم و جور سے بھر پور ہوگی۔ اور صاحب زمان عدل و انصاف سے کام لیں گے۔ اور اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا۔ تو اس دن اولاد حضرتؐ فاطمہؓ میں سے ایک آدمی صاحب زمان محمد مہدی سلطنت کرے گا۔ جن کا نام محمدؓ ہوگا وہ دولت کی برابر تقسیم اور رعیت میں عدل و انصاف کریں گے۔ روم کے شہر فتح کریں گے۔ اور ستر ہزار اولاد و اسمعیل و اسماعیلؑ ان کی اطاعت میں داخل ہوں گے۔ سب مذاہب پروردگار زبر ہو جائیں گے۔ جن صاحب کشف و شہود باقی رہیں گے۔ اور وہ محمدؐ کی بھی امام مہدی کو حاصل ہوگا۔ جو ہر آدمی میں علیؑ قیسی نے لکھا ہے۔ اس کے بعد عیسیٰؑ ماثہ بیضا پر جو دمشق کے مشرقی جانب طبر کی نماز گاہوں کی امامت کریں گے۔ پر حلیب توڑنے اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دے کر خنزیر کا نیا دل بھی قتل کریں گے۔ اور سنیان حوطہ دمشق کے قریب درخت کے نیچے قتل کیا جائے گا۔ پھر جلالہ طبرستان سے چل کر مشرق کی جانب سے امینان میں ٹکے گا جہاں ایک ہزار پانچ سو اس کے مطیع ہوں گے اور وہاں کا ہوگا اس کی پستی کی پستی میں غفلت کا فرما لکھا ہوگا۔ جسے ہر شخص پڑھے گا۔ گدیہ و جلال چالیس دن زمین پر حکومت کرے گا۔ اور اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا۔ یا ایک مہینہ کے برابر یا ایک دن ایک مہینہ کے برابر ہوگا۔ حضور اکرمؐ سے ایک شخص نے اس دن کی بابت سوال کیا جو ایک سال مانند ہوگا۔ یا رسول اللہؐ اس کا صرف ایک ہجری دن کی پانچ نمازیں کافی ہیں آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ وقت کا اندازہ کر کے پڑھا کرنا۔

دجال کے بعد خروج اور خروج کا خروج ہو گا۔ سب پہلے غزوہ طبرہ سے گذرتے ہوئے اس کا سارا پانی پی جائیگا۔ بلکہ دنیا کے تمام دریاؤں کو پی جائیگا۔ جب اللہ تعالیٰ ان کو ایک بیماری میں مبتلا کرے گا۔ جس سے وہ سب ایک مدت کو مر جائیں گے اور سات سال تک لوگ اس کے اسلحہ سے آگ بجلا کر سب گے۔ ان باتوں کے متعلق بہت کچھ وارد ہے۔ جی کے ذکر کا یہ موقع نہیں۔ ہم نے اس مقام محبت کے لئے مختصر کیا ہے۔ حضرت ابی عباسؑ سے دعا ہے کہ دنیا کی عمر سلامت دنیا کی فتنہ پر منحصر ہے اور دارم بھری کا کیا ہے دنیا کی عمر کو آگ سے مٹا دی ہے۔ اور کو آگ کے ہر دھبے میں لٹھ لٹاٹنے نے ایک نئی ایجاد ہے۔ پہلے دوزخ میں حضرت آدمؑ تھے۔ دوسرے میں حضرت اور لیس تیسویں میں حضرت نوحؑ جوتے میں حضرت ابراہیمؑ پانچویں میں حضرت موسیٰؑ چھٹے میں حضرت عیسیٰؑ ساتویں اور آخری ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آکر دامحبا ہوئے ہیں۔

دعا ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے ہر صدی کے آخر میں اللہ تعالیٰ اس امت میں ایسا شخص بھیجے گا۔ جو اس کے تمام گنہگاروں کی اصلاح کرے گا۔ اور جو لوگ اس نے مذہبی امور پاک و ماف جھوٹے ہیں۔

فصل۔ اس جعفر کا بیان جس کا ذکر امام جعفر صادقؑ نے فرمایا

قرآن کے اسماء سے مراد ان کے اعداد ہیں۔ جن کی تفسیر کا قاعدہ مادی اصول میں بیان کیا گیا ہے۔ میں نے اس کتاب میں یہ مہلک اصول صرف اس لئے بیان کئے ہیں تاکہ یہ کتاب دیگر کتابوں پر برتری ہو۔ اور فضیلت میں سب سے بہت سے بنے۔ روز کے گھوڑے کا وہی طریقہ ہے۔ جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ مگر روز جزا پر یہ موضوع اعلیٰ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم شعیب سبیح شہید حذیل قایل طوس و میا ط خا نلس طرابلس طوس حلب حمص دمشق تھراقا احرار محمد احمد موسیٰ الیاس یوسف محمد الہادی الملک المبین اللہ وکیل موسیٰ بلقیس سلیمان جلیل نضر قابض المص کبھی بعض طہرہ مستحکم حق والقلعہ وما یظنون مراد انتہ منہ محمد عثمان صالح وطلح الامس للہ یعطى النعمان لمن یشکر اذا قال رَبِّکَ لِلْمَلٰئِکَةِ بِقَاتِلِیْ فِی الْاَرْضِ مِنْ خَلِیْقَتِیْ الْاَنْثٰ مِنْ فَاکُلُوْهُ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ اِلَّا مَرُکَلَّہُ لِلّٰہِ یَعْرِضُ مِنْ یُّشَارُ و یُیْدِلُ مَنْ یُّشَارُ وَهُوَ حَسْبِیْ وَکَفٰی۔

معلوم ہو گا کہ اسماء اور آیات اسی سے اخذ کئے گئے ہیں جس کا کام ذکر کر چکے ہیں۔ میں نے بہت سے طریقے بیان کر دیئے ہیں تاکہ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ صاحب حکومت کے نام کے حروف لوہ اور اسماء درمیں سے جو اسماء اس نام سے موافق ہیں۔ ان کو وسط کے آسمان میں ملا کر سب کو حرب دے کر شمار کر دو جو حاصل ضرب ہو وہی تمہارا جواب ہے۔

اصول اسم مقدس گیارہ حروف ہیں جو اول ہجرت سے حضورؐ کی وفات تک بڑے بڑے بار بار ہیں۔ انقلاب معلوم کرنا کا طریقہ انیز بنیادی ہے۔ اصول کے بارہ ہیں۔ اور یہ قیل حضرت عمرؓ اور اضطراب شوری کے بارے

حروف	صفر	طر	خانہ
احمد	بلعام	جعفر	دانیال
ہود	ولید	خالد	حسن
ظاہر	یونس	کعب	لوی
محمد	فرح	سلیم	علی
فہد	صالح	قاسم	سبیح
شاہین	قائمہ	قائمت	خالد
ذوالنور	ضبیح	ظاہر	غافر

استخراج کیا ہے بالکل صحیح ہے کہ کسی غلط نہیں ہوا استخراج یہ ہے کہ جب کسی حاکم کی حکومت صدیات کرتا ہو تو اس کے نام کے اعداد جل کیر سے حاصل کیے کر دیکھو کہ اگر اس کے نام کے حروف ہیں اور کوئی حرف کمتر نہیں ہے تو اس نام کے ہر ایک ہیکڑ کو کر کیر حروف پیدا ہوں اور عمل درست ہو سکے۔ اس نام میں کیر حروف ہوں۔ جیسے حقیقہ صریح قرنی وغیرہ بعض حروف دودھ میں ہیں اور آتے ہوں تو ایسے اسماء کے کسوں ہیکڑ کی ضرورت نہیں ان میں حکم غلط نہیں کرتا اس نام میں ایک ہی حرف کیر ہو تو اسے دوسرے تبدیل یا جائے گا۔ اول ہم اگر مشی ہے تو اس کی طرف اس کے عدد کی برابر ایک اور عدد آنا نہ کر دہو ورنہ جملہ ہو جائیں گے۔ ان میں سے گزشتہ

سال کم کر کے جو باقی رہے۔ وہی مدت زندگی اس حاکم کی ہے اسی طرح قینقین ثنائی نمبر دے ہے اور زیادہ سے بھی ہے یعنی جب معلوم ہو تو اس کو بھی از روئے حساب سا قسط کر دے انشاء اللہ حکم آخر معلوم ہو جائے گا جس میں کئی اختلاف نہ ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ
 اعداد جل کیر سے نکالو اور حروف اسم اگر چار حروف ہوں۔ اور پہلا حرف الف ہو تو اس عدد میں سے دو کم کر دو اور باقی اعداد کو انہیں کے اعداد ضرب دو۔ اور حاصل ضرب میں سے فرد یا گزشتہ نکال کر دیکھو باقی رہا۔ اگر اس میں سزا دی ہوئی تو ان میں سے تاریخ کے ہیکڑ سے جو ہمارے پاس ہیں کم کر دو اگر سزا دیوں سے کم یعنی ہیکڑ سے باقی بچیں تو ان کو پیچھے کر کے ان ہیکڑوں کے مرتبہ میں سے جاؤ جو ان سے پہلے تھے اگر تاریخ کے سنہ کے برابر جائیں تو اس انداز سے ان میں سے کم کر دو اور اگر ان میں سے کم نہ کر باقی رہ جائے تو اس کو پیچھے چلا کر اس مرتبہ میں پہنچاؤ جو اس سے پہلے تھے الغرض جس عدد پر یہ پہنچے اسی پر حکم ہے۔ اور اس پر بھی جو اس سے پہلے ہے کیونکہ یہی مطلوبہ مدت ہے اس کی مثال احمد بن دانیال ہے احمد کے حرف چار ہیں۔ اور ان کے اعداد ۵۳ ہیں۔ دونوں میں سے کم کئے باقی ۵۱ رہے۔ ان کو انہی میں ضرب دو تو ۲۰۴ ہوئے اس کی ولادت بعد کے دن جمادی الثانی ۶۷۸ ہے اس تاریخ ضرب سے نکالنا تو ایک سال باقی بچا۔ پھر ایک مزار میں سے چھ سو کم کئے تو چار سو رہے پھر اس کو پیچھے چلا کر اس کو پہلے مرتبہ کے ساتھ جوڑا جو تین تھے۔ اب چار ہو گئے اور اس سے پہلے ۶۰ ہیں جو ۶۰ ہوئے مگر اب تک یہ نہیں معلوم ہوا کہ ۶۴ سال ہیں یا چھتے ہیں یا دین ہیں البتہ مشاہدے سے ثابت ہو کہ یہ مدت ۳۴ سال اور چھ چھتے ہیں۔ استخراج کا ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ اگر پہلے عددوں سے مراد حاصل نہ ہو تو ان کے گزشتہ کا استعارہ کر دو۔ پھر اس کے بعد اس قدر چھتے دیکھو۔ اگر اس کی عمر پوری نہ ہوئی تو کچھ لوہے پر اس میں یعنی اگر چھ دن

چرہ یعنی ہیں۔ وہ شخص نہ مرنے والے کہے کہ چہ برس میں مرے گا حوالہ دلاہم۔ اگر نام میں پانچ حروف ہوں اور ایک حرف اس میں گم ہو جیسے حکام تو اس میں بھی وہی عمل کر دو پہلے کر کے ہو۔ یعنی اس کے اعداد سے دو گرا کے آتی کو خود اسی کے ضد حرب دو اور خارج حرب کو دو گنا کر اگر کوئی حرف تین بد مکر آیا جو تین خارج حرب کی نگہ کر دوس کے بعد بد مکر یہ مذکورہ عمل کر دو مطلب پورا ہو گا۔ اگر اس کا ملتی ہے اور اس میں حروف منفرد یا دوسرے نہیں ہیں تو ہم کے اعداد کو ان کے مندرجہ حرب سے خارج حرب میں سے تین سو تارین کے جو تہارے پاس ہیں۔ گروا کو سابلئے تارین سے کم باقی رہ جائیں۔ پھر اس کو پیچھ کر لوٹا خارج حرب سے سینکڑے بچوں۔ ان میں تہوڑو گرو تارین کے سینکڑوں سے زیادہ ہوں تو تارین کے سینکڑے سے ان میں سے کم کر دو یہاں تک کہ ان سے کم باقی رہے۔ پھر ان کو اس عدد میں جمع کر دو مرتبہ اعداد و عشرت میں سے ہے مطلوب ہاتھ لگائے گا اس کی اسم ام طغف ہے ۸۹ اعرابی میں اس میں سے دو کم گئے اور ایک سو چودہ کو اس میں ضرب دیا جو ۱۲۱۸۱۲۱۸ جوڑنے پھر پیچھے بنایا ۸۵ ہوئے اور کسی کے بعد ۳۵۲ جوڑنے یعنی کل مدت ۳ دن اور چوبیس پانچ یعنی ہوئے یعنی حکومت اس کی ۸۵ بیٹے اور تیس روز ہوں گے۔ اگر اسم کے اول میں حرف تگنہ اور کمر ہوں۔ تو حروف کو ان کے نفس میں ضرب دو وہاں لکھ بیان تو اسے پھر اس پر اس کے برابر اور دوسرے برضا چھ مبروہ میں سے قدر دن کا ذکر کم کر دو جو باقی ہے گا وہ ایک قرن یا اس سے کم ہو گا اس کو پیچھ بٹا کر اس کو پہلے عدد میں جو عدد مثلاً برق کل عدد اس ۱۴۰ اور دو گنا ۸۸۰ میں سے ہم نے قدر دن کا ذکر کم کئے یعنی ۷۰ باقی رہے۔ ۱۱۰۰ اور یہ تارین سے کم ہیں پس جتنا پیچھے ہم نے ان کو پیچھ بٹا کر اس مرتبہ سکد پٹا یا جو اس سے پہلے تھا یعنی ۵ سال ہیں۔ اور اس سے قبل جو ہتے وہ پہنچے ہیں اور اگر تارین سے عربی مینوں کے دن بھی کم کر دو وہیں مہینہ میں تم جو یعنی خلق تاریخیں اس کی گڈری ہوں ان کو گڈرے مہینوں کے کم کر دو تہو چاروں مہینوں سے دن بھی نکل آئیں گے اور جن مہینوں میں سے باقی رہا یعنی ۱۰۱ باقی ۱۰۹ اور بعض چار دن ۱۹ میں سے تو باقی رہے ۱۵ اور یہی ایام مدت حکومت ہیں۔ یعنی مدت اس کی حکومت کی ۷ سال اور پندرہ سال ہوئے اسی پر باتوں کو قیاس کر۔ واللہ اعلم بالصواب چنانچہ اپنے کہ جو حرفی اسم مثلاً اسم احمد میں حکم کہیں بھی خطا نہیں کرتا ہے۔

مردرجہ بالا سب قواعد دراصل قواعد کلیہ ہیں۔ جو بالکل صحیح ہیں۔ اصول چتر سے ان کو اخذ کیا گیا ہے اسلذا جنتی نے اس میں ایسی کوئی کمی نہیں کی ہے۔ اور بہت سی غیر معلوم باتیں ان کے ذریعہ دریافت کی ہیں۔ دیگر علمائے بھی اپنی استعداد کے موافق۔ اس سے قواعد اخذ کئے ہیں۔ اسی لئے میں نے اس قاعدہ کا نام تراجم شیخ جنتی رکھا ہے اور اس علم کو علم کسر و بسط سے اخذ کیا گیا ہے جس کے بہت سے مختلف طریقے ہیں اللہ تم کو انتہا تک پہنچائے۔ اور ان حفاظ حق اور رموز کا علم عطا فرمائے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ وحلی اللہ علی سیدنا دہلی امینہ و آلہ وسلم۔

علم زائچہ مع کوائف حروف و برج اور منازل و دوازین | علم زائچہ یعنی علم زائچہ کے تین اقسام ہیں۔ جو میں سے ایک کلام
 اس مجموعہ استعار ہے۔ اور یہ فلکی طرح ہے۔ اسے مرکز می کہتے
 ہیں دوسری قسم موزون یا بطلی ہے جو اوقات میں اور مدار و دوری سے نکالی جاتی ہے۔ جو اشعار و جزیات شرعی کی طرح ہے۔
 تیسری قسم موزون یا رجزی ہے اس کے مختلف قانون ہیں۔ جس سے شعر کی طرح جواب نکلتا ہے۔ پھر قانون میں ۱۰۰۰

- (۷)۔ وتر میزان کی کس طرح فی فنی طرح سے اس ادکل میں فی س ت ح ل ت ش ک فی ل ی ف غ ف ل
(۸)۔ وتر عقرب کی اس طرح کس ل میں س ع ف م فی ر ش ت ب ج ط ع س س اب ج دہ
(۹)۔ وتر قوس کا م فی ر ش ت م ش خ ذ ع ث اب ج دہ دہ
(۱۰)۔ وتر جدی کا اب ج دہ و ن ح ط ی ک ل م س ع ف م فی ر ش ت م ش خ ذ ع م ر ع س
(۱۱)۔ وتر دلو کا م و س ع م فی ل م س ع ف م فی ر ش ت م ش خ ذ ع م ر ع ث اب ج دہ و ن ح ل
(۱۲)۔ وتر حوت کی اب ج دہ و ن ح ط ی ک ل م س ع ف م فی ر ش ت م ش خ ذ ع م ر ع س

بارہ برجوں کے اوتار یہ ہیں۔ ان کے ذریعہ جب عمل کرنا چاہو تو حاجت کے حروف بسط کردن کے بعد وتر فی جع کر دو
بارہ پر تیس کر دو اگر ایک باقی رہے تو برج جمل کے وتر کے ساتھ ملاؤ اور باقی رہیں۔ تو برج ثور کے ساتھ ملا کر میزان طالع پر تقسیم
کر دو۔ اور حوت کو چن کر قیاس معلوم کر دو۔ ان اوتار سے خبر و شر کا مال ہو جائے۔ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سائل آئے تو وتر
برج شمس کو حروف سوال میں ملاؤ اور حروف جن کو جواب دہ مرقش و قیمت کا سائل ہو یا طلب یا حکمت کا اٹھکے اس کے حروف
کے حروف ملاؤ اور اسی طرح ہر ایک کام کے لیے اس کے مناسب برج کے حروف سے عمل کر دو۔

برج کے حروف کا تنظیم کا قاعدہ اس برج کی ایک اساس ہے جو حروف کے قائم نام سے ترکیب عمل یہ ہے کہ
طالع کی حقیقت معلوم کر دو پھر اس طالع کی اساس کو عدد سے ملاؤ اس اساس پر ہر ایک

۱) اساس برج حمل کی حرف اس کا ب ہے اور عدد ۴۴ جو آفاق ثلث ہے۔

۲) اساس برج ثور کی حرف اس کا ط اور عدد ۶۰ جو آفاق ثلث ہے۔

۳) اساس برج جوزا کی حرف اس کا می اور عدد ۲۰ جو آفاق مربع ہے۔

۴) اساس برج سرطان کی حرف اس کا ط اور عدد ۵۰ جو آفاق مستد ہے۔

۵) اساس اسد کی حرف اس کا ح اور عدد ۴۰ جو آفاق مربع ہے۔

۶) اساس سبلک کی حرف اس کا ر اور عدد ۶۰ جو آفاق مربع ہے۔

۷) اساس میزان کی حرف اس کا و اور عدد ۴۰ جو آفاق مشق ہے۔

۸) اساس عقرب کی حرف اس کا ہ اور عدد ۶۰ جو آفاق مربع ہے۔

۹) اساس قوس کی حرف اس کا ج اور عدد ۵۰ جو آفاق ثلث ہے۔

۱۰) اساس جدی کی حرف اس کا ج اور عدد ۴۰ جو آفاق مربع ہے۔

۱۱) اساس دلو کی حرف اس کا ب اور عدد ۲۰ جو آفاق مشق ہے۔

۱۲) اساس حوت کی حرف اس کا آ اور عدد ۶۰ جو آفاق مربع ہے۔

مذکورہ بالا اساس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب اس طریق سے عمل کر دے تو ہم طالع سوال مع حروف اور ان کے اعداد اور رقم
کو برج کے موافق حروف کو یہ آفاق جن لوگ حروف کے مقدم و تہیہ کر دو۔ کہ مراد ظاہر ہو جائے ہر عمل اس کے عمل

کے موافق کرنا چاہیے۔ سب قاعدوں میں یہ قاعدہ بہت آسان ہے۔
 اسقاط اربعہ صحر کا طریقہ: [اوائی سے ۱۲۱۲ اور آئی سے ۱۵۱۵ اور غائی سے ۱۶۱۶ کو جب اسقاط کرنے کا خیال ہو تو پہلے حروف کو جمع کر کے پھر اسقاط کرنا۔
 حروف قطب کا طریقہ: [حروف قطب ۲۲ حرف ہیں جن کا مجموعہ اس شعر میں ہے۔

شعر

غرائب مثق ضبط الحبد مثلاً

سوال مفید الخلق جزت فصن اذا

پہلے حروف قطب بلا کسی و بیغی لکھو اور جملہ قانون کا اس میں اضافہ کرو پھر سوال سائل میں سے ہر الگ الگ حرف بغیر کی بیشی کے پہلے حروف میں ملا کر ایک میچ جدول بناؤ جس سے زمانہ معلوم ہو سکے پھر جدول میں سے ہر قسم کے حروف ثاری اور آئی وغیرہ لگ کر دو اور ہر حرف کو اس کے ساتھ اسقاط کرتے جاؤ پھر ترتیب کے موافق حروف کو ترتیب دو۔ اور کمر عدد کو دیکھتے ہوئے قانون کے پیش نظر حروف اخذ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جواب میسر آئے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ حروف سوال میں سے مکرر حروف حذف کرو اور باقی لکھ لو۔ اور حروف قطب بھی لکھو پھر ان کو اس طرح جمع کرو کہ مجموعہ (۲۲۰) حروف ہوں پھر سطر مزج کے اعداد کو سولہ اسقاط قطب کے جو یہ دس حروف ہیں بابت درہ درج ط اور ان حروف کے اعداد کو (جزو ۶۲ ہونگے) ملا کر بارہ پر تقسیم کرو جو باقی رہیں گے ان کو محفوظ رکھو۔

دوسرے لکھنے کا طریقہ: [اصول در نظام تہذیبیہ ہے کہ حرف کو حرف پر بلند کرو تو اس حرف کا دتر نکل آئے گا۔ ان حروف دتر نکلنے کا طریقہ: [اس سے پھر قوی حرف اخذ کرو اور قطب کے سکون کا بھی اصل رمز دوسرے ہے۔ پھر باقی قوی کو تقسیم کر کے چھ دوسرے کے ساتھ ملاؤ۔ تقسیم، چھادار جلیشہ محفوظ ثابت رہتے ہیں۔ اور قوی بلحاظ سوالات بدل جاتے ہیں۔ پھر مجموعہ کو باقی کو دس میں ضرب دو واقعہ یہ ہے کہ اس فن میں اول سے ۲۶ کا عدد مراد ہے پھر ثالث یعنی چار ہیں ضرب دینے سے ۱۰ باقی رہیں گے دس مذکورہ جو تہائیاں ہیں نغاث ثوابت سے۔ پھر اول کو تقسیم کر کے سات اول نغاث معمولیہ جو بارہ ہیں اگر طرح کرنے کے بعد ۲ سے زیادہ باقی رہے۔ پس یہ اول مرعات میں سے ہوگا) اس کو اس قدر طرح کرو کہ اس کے برابر یا اس سے کم باقی رہے۔ جو یہی ہیں۔ اور اول کے اعداد ۲۵ ہیں اور اول عدد آ ہے۔ ان میں سے جو باقی رہے۔ وہی دلیل ہے۔ اگر ایک رہے تو ثاری اور اگر دو باقی ہیں تو غائی۔ اگر تین ہیں تو بادی۔ اگر چار ہیں تو آئی ہیں۔ وغیرہ کیا جو باقی رہے اس کو اسی کرہ کی مخرج میں دیکھو کیونکہ وہی کئی راہیہ الشاہد کی کئی ہے۔ پھر مجددوں موافق ہونے تو اصل علاج کے موافق ہیں اور اس ضلع کو مستقیم شمار کرو۔ ورنہ جو تھے شاہد کو یہ مگر تینوں شاہد ایک ہی مرتبہ میں موافق ہوں تو انہیں لکھ لیا ایک ہی طرح یا جس طرح وہ ہوں دو طرح سے یا

تین طرح سے جو آخری تنزیل ہے دلیل اور اس شہادہ کو جمع کر کے حاصل سے بلکہ دور الکاہل اور نور اول میں جمع کر کے دوسے حاصل کو مزید دو حاصل سے ایک کو خارج کر دو گروہوں اور انواع میں حسب حال ہوا اور حاصل پہلی سے زیادہ ہوں تو جس قدر زیادہ ہوں ان کو محفوظ رکھو یہ جدید تنزیل میں سے ہر نوع کا قیودہ کیوری حاصل ہے۔ اور باقی محفوظ سے بعض نوع ثالث کی جدول علیحدہ ہے اگر اول میں داخل ہوا تو جسمانی کے لئے کو دلیل قوت ہے۔
 ورنہ نکالنے کا منظور طریقہ | ورنہ نکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے جس نے منظور کیا ہے۔

يَمْغِرِقُهُ الْغُلُومُ الْغُثُورُ الَّذِي عَزَا
 وَسِرُّهُ الْيَتَرُ مَا دَامَ مُسْبِلًا
 مِنَ الْغُلُومِ عَلَيْهِ الْغُثُوبُ وَانْقَطَعَ الْمَلَكُ
 فَلَنْ صَارَ عَلَى الْأَمْرِ إِذَا الْجَلَاءُ
 يَكْمُ وَفِيَتْ نَحْرُ عَسْكَرِهِ الَّذِي سَلَا
 لِيَقْضَى سَوَالٍ قَامَتْ الْعَرُ مُعْبِلًا
 وَسُلْطَانٌ هَلْ لَهَا أَضْعَا مُكْتَلَا
 لَهُ تَمَلُّ سَوَالٍ وَاجْمَعِ الْمُتَحَصِّلَا
 فَالْجَزَاءُ أَضْعَا وَكُنْ مَتَا
 كَرَانِ كَانَ نَكَارًا أَوْ تَرَابًا فَا ضَلَا
 سَا مَاتٍ وَاسْتَظْهَرِ أَجْمَعَتِ لِنَسْجَلَا
 تَرَى الْعَدَا وَالْبَاقِي بَيْنَكَ قَدْ خَلَا
 يَجَاكِي بُرُوجَ الْقَلَابِ إِنْ كَانَ مُتَلَا
 جُودًا فَا جُنَاتِ الْجُودِ تَهْلَلَا
 وَهَرُوكَ إِلَيَّو يَنْتَهَى خُدَاوَا
 جَوَابُ سِرِّكَ الْيَحْسَرَا
 دَخَلَتْ فِيهِ فِي الْعِدَا تَطْفُرُ بِالْمَلَا
 دَخَلَتْ فِيهِ فِي الْعِدَا تَطْفُرُ بِالْمَلَا
 فَا مَرَامُهَا وَالْعَقْدُ تَيْنَ كَكَرَا
 أَجِيرُ اللَّفْظِ وَأَجِيرُ مَا أَغْبَلَا
 فَتَنْتَ يَلْقَى بِسَبْقِ الدَّلَا أَجِيرُ مُفْصَلَا
 وَنَظْمُ سِرِّ الْعَرَبِ بَدْرًا مَحْبَلَا

سَأَلْتُ هَذَا أَنَّ اللَّهَ يَا خَلَّ حَارِلًا
 عَلَى الْعَبْرَةِ الْمَكُونِ فِي أَحْرَبِ الْوَهَا
 وَأَظْهَرُ مَا قَبِيهِ خَفِي وَكَأَنَّ مِنْ
 أَحْسَبَتْ أَوْ خَبْرًا خَبْرَيْنِ عَلِمَ الْغَدَا
 لِلْسَوَالِ فَكَتَبَ مَعْرِفَةً كَذًا أَطْلَا
 وَاحْدُتَ لِمَا كَرَرْتُ مِنْهُ وَمَا بَقِيَ
 وَبِالْجَمَلِ الْمَوْضُوعِ فَاجْعَلْ بَعْدَهَا
 وَتَوَكَّهْ أَتَيْتُهُ أَسَدًا وَاصْفَحْ مَتَا
 فَإِنْ كَانَ نَكَارًا أَوْ وَهْرًا يُرْجِ طَارِعُ
 وَخُذْ أَسَدًا مَتَا لِمَا قَدْ جَمَعَتْهَا
 فَعَنْ صَبْرٍ أَيْسَ السُّوْبَهْرُ فَلَا تَجِدْ
 فَمَا دَنَدُهُ سَبْعَ إِهْتِظَاطٍ يَا فَتَحِ
 فَخُذْ بِهَا يَتَقَى مِنَ الْعَبْدِ وَلِ الَّذِي
 فَخُذْ وَلَمْ ذَلِكَ الشِّمَالُ وَإِنْ يَكُنْ
 فَمَنْ أَحَدًا إِلَّا تَمَنَّى عِنْدَ لِمَا بَقِيَ
 فَذَاكَ أَقْلًا تَأْطِقُ سِرًّا
 وَتَأْسِئُهُ خُدَا فَنَأْسِئُهُ إِذَا
 وَإِنْ تَكْتُ أَوْحَلْتُهُ فَا عَتَمْتُ إِذَا
 كَذًا إِذَا لَمْ يُزَلْ تَعْتِ الْكَوَاكِبُ سَوَا
 إِلَى أَنْ تَكُنْ فِي نَظْمِكَ الْأَلْفِ الْكَسْرِ
 وَكَأَنَّ خُرُوبَ اللَّفْظِ حَبِيبُهَا
 فَيَنْظُرُ عَلَيْهِ الْعَيْنُ وَاللَّهُ مَدَّهَا

عَدَاةَ الْكَلْبِ فَكَيْفَ يَكُونُ حَكْمُهُ
 وَمَنْ كَانَ كَمَا كَانَ الْكَلْبُ مَوَافِقُ ۱۱۱
 حَلَوْتُ كُلِّ أَكْثَرٍ وَغَبَرَتْ جَنَابَاتُهَا
 فَمَنْ كَانَ ذَا دَنْقٍ تَمَلَّكَ بِرُضْبِهَا
 فَهَذَا مِنَ الْقَطَابِ كُفْلًا وَبَعِثَتْهُ
 وَكَلَّ إِلَهُ الْمَرْحُومِ خَالِدًا عَلَيَّ
 مگر یہ معلوم کرنا چاہو کہ ان آیات میں سے کون سا حرف عدد اور لفظ کی علامت ہے۔ تو جس حرف کا ثابت رکھنا ہو کہ
 اس کی علامت ہے۔ وہ ان دو اشاروں سے ہو۔

اشعار

أَلَلَهُ يَفْغِي بِكُلِّ يُسْرِ
 فَمَا كَانَ مَلَكًا أَيْ الْفَرْجِ جَارِي
 وَيَزِدُّ أَلْفَيْتُ حَتَّى كَانَ
 وَمَا كَانَ مُنْقَرَعًا فَلَيْتَكَ كَانَا
 مخرج حجاب سے مائل معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ جلال کے حروف ہیں۔ کیونکہ حرف مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں
 اسی اقرب کے مطابق باقی حروف میں جروں کو خط کرنے سے قطع نظر تلفظ کے وقت ہمت منہ و زکر کھول اور اللہ کی طرف
 مائل ہو یہ علم تکمیر کے متعلق آخری تحریر ہے۔ اور جو کہ لکھا ہے یہ علم ڈاڑھی کی اقسام میں سے حرف ایک قسم ہے جو علم تکمیر سے
 مشتق ہے۔ اگر اس کی مستقل مثالیں دیتے تو کلام طویل ہو جاتا مگر ہم نے نہایت لطیف اور عمدہ طرح بیان کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ
 ہی مل کی توفیق دینے والا ہے۔

فصل حروف کے موکل اور اوراق مع خواص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اولا استعانت حروف پیر کو اکب متاثر اور اوراق حروف بشمول استعانات تفصیل سے
 بیان کئے جائیں گے۔

الف اول شکل ہے اور یہی مرکزی نقطہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نقطہ نظر کی نقطہ بہا شروع ہوا اور قدرت الہی سے جوہر کر اس نے الف کی شکل اختیار کی۔ اسی وجہ سے ان
 جہات حروف ہے اور کل حروف اسی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا تفصیل بیان اپنی کتاب لطائف الاشارات میں لکھا ہے۔
 حرف الف الف کل موجودات میں اللہ تعالیٰ کا لہجہ ہے۔ اس کے متعلق بہت طویل ہیں۔ اس مقام پر کچھ تحریر کرتے ہیں۔
 الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور اصل شکل ہے نیز یہ حرف اللہ تعالیٰ کے حضور سے صادر ہوا اور باطن علویات میں اس کی توحید
 شہید ہے اس کے علاوہ حقیقی الف اور عدد ۱۱۱ میں اور حروف ان کے یہ ہوئے۔ ای ۱۱ اور اسمائے الہی میں سے اکم کافی

لئے لفظ استعانت کے معنی علم نہیں کو جس کو اصل معلوم کرنا ہے اور اگر صاحبان جرم یعنی موکل ظاہر کرتے ہیں۔ اور ترجمہ
 ہے لکھی۔ کہ اب یہ اس کے جدا عدد ۱۱۱ میں ملتا ہے، کے اعداد کے برابر ہیں

تعلیم و ترقی کے لیے ہو گیا۔

حرف حا۔ اس کے علاوہ دیگر اہل فہم جب بستی تو ۴۴ ہو گئے اور مزید ۱۶۷ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۶۷۱ ہو
گئے۔ دوسری اہل مہول کا باقی حساب ہے کہ حرف حا کے علاوہ کو دوسری ضرب ہوا تو ۱۶۷۱ ہو گئے اور سولہ کو ضرب دی۔
تو باقی اہل مہول کا باقی طرف ۲۴ ہو گیا اور باقی پیدایا ہو گیا۔ عین طریقہ استطلاق کے ہے۔

حروف ظاء۔ اس کے جوہر و برہاس کا گھیر ۲۲ ہے حبیبِ حرب دیا ۲۰۴ ہوئے اس کو سا قحط کر کے باطن کی تفتیش کا گھر ہو۔ یہ ظاہری طریقہ ہے اور باطنی یہ ہے کہ ۹ کو ۱۱ میں حرب دیا ۸۱ ہوئے اقصیٰ ثلث ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا جو باطنی ظاہر ہوا ان حروف میں سے ہر حرف کے ساتھ مولات ہیں جو ان کے حامل کی خدمت کرتے ہیں اقصان کے۔ اجسام نورانی ہیں جو عنوت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

حرف پاء۔ حذفا سے کٹ کر اور لبطاس کا ہی ہیکسیرس کی ۱۱ الف اس کو حرب کیا تو م۔ ہ خ ل ج ہوئے۔ اس کو تھکا
کیا یعنی ٹیل ظاہر ہوا یہ علویات کا طریقہ ہے اور سفایات یعنی باطن کا عمل یہ ہے کہ حرف می کے اعداد ہیں ان کو دس
میں حرب دید۔ ۱۰۰ ہوئے و تعادل ظاہر ہوا پھر بغیر ساقط کے ظاہر عدد کی طرف رجوع کیا۔ انقیاض میں پیدا ہوا پھر ظاہر کی
طرف آنے و دریا ٹیل ہو گیا۔

حرف کاف۔ عدد اس کے ۱۲۔ اس کا بسط کاف اور گیر کاف الف الف حروف البسط ۳۴ ہوئے مزرب دیا ۳۴
 ہو گئے ورائیل ظاہر ہو گا باقی طریقہ سے اصل عدد ۲۲ مزرب دی ۷۷ ہو گئے یسائیل ظاہر ہو گا پھر اصل کی طرف بغیر ساقط
 وجہ نکال کر نو بیاتیل ہو گیا

حرف لام۔ اس کے حدود ۲۰ بسط لام تک ہیں لام الف م ی اور بسط ۱۸۱۔ اس کو ساقط کیا۔ تو الیقائیل پیدا ہوا جو باطن کی طرف نظر کی من غائب ہوا استغنی کیا بعدائیل غائب ہوا اور اصل کی طرف رجوع کیا تو اقیائیل غائب ہو کر ہوا۔

حرف میم۔ حدود اس کے ۴۰ بسط اس کام ی م کس کر ۲۹ ہوئے۔ حرب دیا ۲۸۱ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۲۴۱ ہوئے جس سے الیقائیل پیدا ہوا۔ یہ علویات کے حساب سے ہے منتقلی اس طرح ہے کہ اصل عدد کو باطن عدد میں ضرب دی تو کل پیدا ہوا۔ منتقلی بڑھایا نکائیل غائب ہوا اور اصل کی طرف رجوع کیا طیفائیل پیدا ہو گیا۔

حزب قون - سند اس کے ۵ کسروں کا کیا ہوئے۔ حزب دی ۴۷۵ ہو گئے اس کو طرح کیا۔ ۵۵۷۳۳
ہیٹائل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری استطاق تھا باطنی یہ ہے کہ حزب دی - تو ۱۵۰ ہو گئے استطاق کی تقیائل ظاہر ہوا پھر پہلے
حد کو طرہ رجوع کی کماثل ہوا یہ طریقہ سلویات ظاہر کا ہے۔

حرف طین - عدد ۶، بیضی سیانہ، کثیر الس کی ۲۹ اور ضرب دیا تو ۲۰۹ ہو گئے اس کو سا قط کیا ۵۸۱ ہوئے تو طین ایل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری ہے۔ اور باطنی یہ ہے کہ جب اصل عدد میں ضرب دی۔ فی ثانیل ہوا اور عدد اصلی سے خفیانیل ظاہر ہوا۔

حرف طین - عدد ۷، بیضی سیانہ، اور کثیر سہے ضرب دی اور سا قط کیا تو دس ایل ظاہر ہوا۔ اور باطنی اس طرح کہ جس سے ان کو اس کے حروف کے عدد یعنی تین میں ضرب دی۔ ۷۰ ہو گئے جس میں سے طین ایل ظاہر ہوا پھر عدد اول کی

[illegible]

طرف رجوع کیا و یائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف صاد۔ عدد ۱۹۰ اور بسط اور تکسیر اس کی ۴۷ جب ضرب دی تو ۴۰ ہو گئے کعب حتمی درست ہوا بھرا اس کو خارج کیا و یائیل ہوا۔ اور اگر اصل عدد کو خارج حروف میں ضرب دیا۔ ۲۶ ہو گئے اور تکسیر اوکل اصل عدد سے و یائیل ہے۔
حرف قاف۔ عدد ۱۰۰ بسط اٹ حرف میں ضرب دیا تو ۲۶ ہو گئے جس کو خارج کر کے یائیل موکل پیدا کیا یہ ظاہری ہے۔
۱۰ اور جب اصل کی طرف رجوع کر کے حروف اعلیہ میں ضرب دیا۔ ۲۶ حاصل ہوئے اس کو ظاہر اعداد سے مستطابق کیا تو یائیل موکل پیدا ہوا۔

حرف راء۔ عدد ۱۲۰ اور بسط اس کا راء الف اور تکسیر ۲۶ ضرب دی تو ۲۶ ہو گئے اس کو خارج کیا و یائیل پیدا ہوا اور باطن تکسیر کی طرف رجوع کیا تو ۷۰ عدد تھے جن کو دوبارہ ضرب دیا تو یائیل ظاہر ہوا ظاہر موکل و الیائیل ہے جس کو استطابق ثالث کہا جاتا ہے۔

حرف شمیم۔ عدد ۳۴۰ اور بسط شمیم ی ن اور کسر شمیم ی ن ی ان دن کل حرف ۱۴ میں جب ضرب دیا تو ۴۰ ہو گئے اس کو طرح کیا تو یائیل موکل معلوم ہوا اور جب باطنی حساب سے عدد کو حروف خارج میں ضرب دی تو ۹۰ ہو گئے جس سے یائیل ظاہر ہوا اور جب اول کی طرف رجوع کیا تو یائیل پیدا ہوا۔

حرف ثناء۔ عدد چار سو اور بسط ثناء ۲۶ میں جب ی ن کو ان میں ضرب دیا ۲۶ ہو گئے اس کو طرح کیا و یائیل ظاہر ہوا اس کا باطن یہ ہے کہ اصل عدد کو حروف خارج میں ضرب دیا۔ ۸ حاصل ہوئے جس سے یائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا تو یائیل ہو گیا۔

حرف ثناء۔ عدد ۵۰ اور بسط ثناء اکسر ثناء الف تعداد ۲۱۶ میں سے اس کو ماقط کیا ۲۱۶ باقی رہے جس سے و یائیل ظاہر ہوا اور باطن کے حساب سے عدد کو بسط میں ضرب دیا تو ۱۰ ہو گئے استطابق کیا تو یائیل ظاہر ہوا اور عدد ام کو باطن کیا تو یائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف ثناء۔ عدد ۶۰۰ ضرب اور استطابق کر کے ۲۱۶ ہو گئے اور باطن میں عدد اصل کو بسط اول میں ضرب دیا تو ۱۰ ہو گئے جس سے و یائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف ذیال۔ عدد ۷۰ اور تکسیر ذیال ام اور بسط ۶۷ ضرب دی تو ۲۵ ہو گئے۔ اس کو خارج کیا تو یائیل ظاہر ہوا اور عدد کو اصل حروف میں ضرب دی تو ۴۰ ہو گئے جس سے یائیل پیدا ہوا۔

حرف ضاد۔ یہ حروف ظلماتی ہیں۔ اسکے عدد ۱۸۰ اور تکسیر ضی اور بسط ضی کا ضی اوال ف دہل اس کے کل عدد ۴۵ ہیں ضرب دی تو ۲۵ ہو گئے اس کو ماقط کیا و یائیل ہوا۔ جب عدد اصلی کو اصل حروف میں ضرب دیا تو ۴۰ ہو گئے جس سے یائیل ظاہر ہوا اور بھر عدد اصلی کو استطابق کیا تو یائیل ظاہر ہوا۔

حرف ظاء۔ یہ حرف ظلماتی ہے۔ عدد ۱۹۰ اور بسط ۲۵ ضرب دی تو ۲۵ ہو گئے اس کو طرح کیا تو یائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے عدد مذکور ۹۰ تھے جس کو حروف میں ضرب دیا۔ ۸۰ ہوئے جس سے یائیل

تاسم محمد اور پکے عہد سے طعنے لگائیں۔

حرف ثانی۔ اس کے عدد ۱۰۰۔ اور اسطرخ یا ن یا م یا و یا ی ہے اس کے کل عدد ۲۷ کو جب ضرب دی تو ۲۰
 کے جس سے دو انیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے حروف کو مادی میں ضرب دی جن میں ہر واحد کے دور
 اطرافوں کے مذہب کے موافق ان کو ماضی کی طرف حائل ہوا۔ اور حاضری کے مذہب کے مطابق جمائیل ہوا۔ ہم پہلے بیان
 کر چکے ہیں کہ جس طرح حروف الف سے اسم کافی، پوری مراسب عددی تک تعلق ہے اسی طرح ہر حرف کے ساتھ
 اسم الہی میں سے ایک مناسب اسم اقتضاج کر دے اور اس حرف کے ساتھ شامل کر دے تو اسم مرکب وہاں اسم اعظم کا نام
 دے گا۔ ہم نے اب اس حق انکار کیا اور اللہ ہی کا نامہ اور ہدایت دینے والا ہے۔

فصل۔ بارہ برسوں کی تکمیل

جدہ بروج بارہ ہوں۔ جہی میں سے ایک بروج حمل ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔
 ۱۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کا ایک بروج حمل ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔
 ۲۔ اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس کا ایک بروج حمل ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔

برج کو بیٹھ کر اور کسیرج مسمیٰ ہی ہست ہست ہی ن سے کل عدد ۱۵۰ اور کعبہ ان کا ۲۵ ہے متعلق کرتے ہیں ایں ہوا پر پتہ حضرت کا ہے ملاحظہ کرنے ال کے ساتھ شمار ہے یعنی الف ۱۰ ال درجہ بیٹھ اور کعبہ ہے اس کا اسم رقمی بیٹھ ہے اور کعبہ اسم حرفی۔ ال فل ام ث اور ہے ۱۰ اعداد اس کے ۱۲ اور حروف مرکب ا ح و ث ل ا ش و ن ج م س د ن ہ ای ہست ہست ہی ن سے کل مجموعہ ۲۲ کو ضرب دیا تو ۷۵ ہوئے اس کو طرح کیا تو غنائیل ظاہر ہوا۔

برج حمزہ ابسط اور مرکب حرقی مثل اشون شام النون اور رباعہ مثل اشون اور مرکب اس کا ۴۹ ہے اسے جب نافع ککنا تر افیاض مل ہو گیا۔

بموجب مسطران۔ لمبیط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف لمبیط ال ف ل ام س ی ن ی راط ا ال ف ن و ن ۱۲ حروف ہیں۔ اور بنین پر ط ل ہے اور قحی کے لمبیط ہ دی۔ ۳۰ حروف ہیں جن کا کعب ۹۰۰ ہے اس کا مؤکل ظنیما نیل ہے اس کے مقوبات کی طرف اس کو متوجہ کرنا چاہئے

مرج اسد۔ لپیٹا اور مرکب ہے حوت بسط الالام س ی ن دال میں۔ اور حرفی بسط عددی ۱۱ ہے اک لاکھ مجموعہ ۴۱ ہے جو استغنی سے انیائیل بنائے۔

مرکز سلیب۔ بسطا اور مرکب ہے حروف بسط ط ل م س ی ن ن ن ن و ن ب ا ل ہ یں۔ اور اس کے کل ۳۲ حروف ہیں اور بسط عددی ۳۳ ہے۔ جب استطلاق کا تو انطیائیل ہوگا۔

برج میزان۔ بسط اور مرکب ہے۔ اس کے کل حروف ۶۷ ہیں۔ اور انہی پر عمل کیا گیا ہے۔ اور بسط عددی

اس کا اور کعب ۹۹ ہے۔ اور مولک اس کا معیاضیل ہے۔

برج عقرب۔ بیسط و مرکب ہے۔ کل حروف ۸ ہیں رقی کا عدد ۴۷ ہے۔ اور کعب ۴۷ ہے۔ اس کا مولک ہوا جی
برج قوس۔ کل اعداد ۱۵۔ بیسط ۱۰ اور کعب ۱۴ ہے۔ استنطاق سے معیاضیل مولک بنا ہے۔
برج جدی۔ بیسط عددی ۲۳۔ اور کعب ۱۴ ہے۔ استنطاق سے قیاضیل اس کا مولک ہے۔
برج دلو۔ رقی مرکب اس کی تکبیر میں قسم پر ہے ال ح دت ۲۵ ہیں اقول وجہ سے ٹولک میاضیل ہوا اور درجی
وجہ سے ال فل ام ت اکل ۱۲ حروف ہیں۔ استنطاق سے خیاضیل مولک بنا ہے۔

برج حوت۔ اس برج کی بھی برج دلو کی طرح کیفیت ہے۔ یہ استنطاقات تیسری وجہ کے پیش نظر کمبر رقی کے
عدد ۲۷ کعب ۳۵ ہے۔ استنطاق سے میاضیل مولک پیدا ہوا۔ اور تیسری وجہ حروف کی کیفیت تھی جو اقوال علماء کے موافق
بیان کی گئی۔ ان کے قواعد مختلف ہیں۔ مگر جس طرح بھی تم عمل کرو گے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔
کواکب اور ساعات کے مولک

یہ سات ستارے بارہ ساعتوں پر گردش کرتے ہیں۔ جس کا بیان ابتدا مکتب میں ہو چکا۔ دنوں میں ان کو کا
تعالیٰ نے پہلے پیدا کیا۔ جس کا ستارہ شمس ہے۔ جو سب ستاروں سے بڑا انسان کا بادشاہ ہے۔ کمبر اور کعب
لی ام الی فل ح اوال۔ عدد اس کے ۱۱ اور عدد رقی ۲۰ ہیں۔ استنطاق لفتائیل ہے۔ اور ساعت شمس کی کمبر ال فل
شی ی ی م ی م ی ن جس کے کل ۱۵ حروف ہیں اور رقی ۲۲ ہیں۔ اور ان کا کعب ۴۹ ہے۔ جب استنطاق کیا تو طیف
مولک ظاہر ہوا

پیر کا دن۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ بیسط اور مرکب ہے۔ بیسط۔ ال فل فل ام ال فل ث ان دن دن کے کل ۸
حروف ہیں۔ اور قمر بھی بیسط و مرکب ہے۔ بیسط ال فل ام قی ام ی م را ہے کل ۴ حروف ہیں اور اسی پر عمل
ہے۔ رقی رقم کا مجموعہ ۲۴ حروف ہیں جن کا کعب ۳۱ ہے۔ استنطاق سے مولک رسیائیل ہے۔ یہ بموجب یک کمال
کے سے جس کی مختلف اقوال ہیں۔

منگل کا دن۔ بیسط اس کا ۲۲ اور کعب ۳ ہے۔ جو استنطاق سے معیاضیل ہے۔ اس کا ستارہ مریخ ہے۔
بدھ کا دن۔ حرف ۲۹ اور کعب ۸ ہے۔ استنطاق سے قسائیل بنا ستارہ اس کا عطارد ہے۔
جمعرات کا دن۔ بیسط ۷ ہے اور کعب ۸ جو استنطاق سے قسائیل ہوا اس کا ستارہ مشتری ہے۔
جمعہ کا دن۔ اس کا بیسط عددی ۳۳ ہے۔ اور کعب ۳۱ اس کا مولک وحیائیل ہے۔ اور ستارہ اس کا زہرہ ہے
ہفتہ کا دن۔ اس کا بیسط عددی ۲۹ ہے۔ اور کعب ۳۲ ہے جو استنطاق سے وکیائیل ہوا اس کا ستارہ زحل
استنطاق کی مختلف اقسام ہیں۔ مگر ہم نے وہ طریقہ لکھا ہے جو اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تم چاہو اس کو اصل عدد
سے ساقط کرو۔ اور اگر چاہو تو عدد فعلی کو لے کر اس کو ساقط کرو۔ اور چاہو تو اس طریقہ پر عمل کرو جو ہم نے بیان کیا
یہ سب طریقے ریح ہیں۔ اپنی استعداد سے کام کرو ایک مثال بیان کرتے ہیں اسی پر قیاس کرو۔ مثلاً کل عدد ۲۷ میں

میں ہے اس اصل عدد کو کم کر دینا یعنی ۱۶ کو ۱۶ باقی رہے۔ ان کا استطاق کو تو معینا ٹیل ہوا۔
 ٹیکسیر مرکب اور ایک طرح سے ہے۔ الف لام طین قاف لام اس کے حروف ۵ ہیں جو ان کو مرکب کرنے ۵۱ ہونگے
 یہ اصل عدد ہی۔ اس لئے عدد اول استطاق کی جس سے معینا ٹیل منقول پیدا ہوا۔

ایک ٹیکسیری ترکیب اور ہے کہ ا ح و مثل ا ث ی ن س ب ر ع ی ن ا م ی ن ہ ث ل ا ث ی ن م ح ر ف ی ن
 کی کوئی میں ح ر ب دریا کو ۲۱۶ ہونے جب ان کا استطاق کیا تو معینا ٹیل منقول نکلا۔ اسی پر تمام اعمال کو قیاس کیا جائے۔

فصل استطاق منازل

کل حقل ۲۸ ہیں جن میں سے پہلی منزل بشرطیں ہے۔ یہ بیسط بھی ہے۔ اور مرکب بھی بیسط اس طرح ہے ال شی رطی
 ن۔ اس کا مرکب حرف الف لام ثین ا ط یا انون ہے جس کے حروف ہیں۔ اور اسی پر عمل ہے۔ ٹیکسیر ان کی ۲۵ کعب ۲۸
 ہے جو استطاق سے معینا ٹیل ہے۔

البیطین۔ یہ منزل بیسط اور مرکب ہے اس کا رقی ال بطی ن اور حرفی ال فل ام با ط ای الی ون ہے اس
 حرف میں اور اسی پر عمل ہے اور رقی ح و مثل ا ث ی ن ث س ع ش ر ہ م س د ی ہے۔ جس کے کل ۴۴
 حروف کعب ان ۲۹۶ ہے۔ جب استطاق کیا تو معینا ٹیل پیدا ہوا۔

الشیوا۔ یہ منزل بیسط و مرکب ہے۔ اس کا بیسط اس طرح ال ثی و ۱۱۔ اور مرکب ال فل ام ث ا ر ای الی ف
 ہے جو ۱۵ حروف ہیں اس کا رقی ا ح و مثل ا ث ی ن ح م س م ای ہ م ا ث ی ن ع ش ر ہ ا ح د ہے جو کل ۲۵
 حروف ہیں اور ان کا کعب ۲۷۵ ہے جب استطاق کیا تو معینا ٹیل ظاہر ہوا

الدریان۔ یہ منزل بیسط اور مرکب ہے اس کا بیسط رقی ہے ال دب ران۔ اور مرکب حرفی ال فل ام دال ب ا ر ال
 ف ی ن ہ ہے۔ کل ۱۹ حروف ہیں۔ اسی پر عمل ہے۔ اور بیسط رقی ۲۲ حروف ہیں اور جب ناطق کیا تو معینا ٹیل ظاہر
 ہو گیا۔

المنقہ۔ یہ منزل بیسط و مرکب ہے۔ بیسط نقلی ال ہ ق ی ہ اور بیسط حرفی ال فل ام ہ ا ق ا ف ر ع ی ن ہ ہے جو ۱۵
 حروف ہیں۔ اس کا بیسط رقی ۱۳۷ اور کعب ۴۴۹۹ ہے جب استطاق کیا تو معینا ٹیل منقول ظاہر ہوا۔

المنعہ۔ یہ منزل بیسط و مرکب ہے بیسط ال ہ ع ہ اور مرکب ال فل ام ہ ان دن ع ی ن ہ ہے۔ جو کل پندرہ
 حروف ہیں اور حروف رقی ۳۵ ہیں۔ جب ناطق کیا تو معینا ٹیل ظاہر ہوا۔

القدار۔ یہ منزل بیسط و مرکب ہے۔ بیسط القدر ا ح اور مرکب ال فل ام ہ ان دن ع ی ن ہ ہے۔
 حرفی ۲۸ اور اس کا کعب ۲۶۸ ہے جب ناطق کیا تو معینا ٹیل منقول بنا۔

الشرۃ بیسط و مرکب ہے۔ بیسط و مرکب الف ن دن ث ا ر ہ ا ہے جس کے پندرہ حروف ہیں بیسط حرفی ۲
 اور کعب ۹ ہے جب استطاق کیا تو معینا ٹیل منقول بنا۔

الاکلیل۔ یہ منزل بیسط و مرکب ہے جس کے حروف ۱۴۔ اور کعب ۳۱۹ ہے جب استطاق کیا تو معینا ٹیل ظاہر ہوا۔

القلب۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے اس کے حرف ۲۳ کعب ۲۹ اور استعطاق کرنے سے دیباچہ ثانی موکل ظاہر ہوا۔
التعالم۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے حرف ۲۳ اور کعب ۲۹ استعطاق سے دمر یا ثیل بنا۔

السود۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے ۱۰۰ حروف اور کعب ۲۸۱ ہے ناطق کرنے سے عند یا ثیل موکل ظاہر ہوا۔
الغقدیم۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے حرف ۲۵ کعب ۲۲۵ ناطق کیا تو تعانیل بنا۔

الرفشا۔ یہ منزل بسیط و مرکب بسیط ال رشح ۱۰ اور مرکب الف لام فین الف ۱۰ اس کے ۱۴ حروف میں ان کا کعب ۲۲۵ ہے
 جب ناطق کیا تو رقیانیا ثیل موکل پیدا ہو گیا۔

الزواج۔ یہ منزل بسیط و مرکب اس کے حروف ۱۷۷ و کعب ۲۳۴ ہے استعطاق سے لوم یا ثیل موکل ظاہر ہوا۔
 مندرجہ بالا طرہ سے منازل کے استعطاق کا۔ مگر اس میں باریک نمٹہ کو بھوک جب تم عمل کرو تو پہلے عدد کو سے کس کے
 بمعین کو ضرب در واد ناطق کرو اور پانچ سو کو جو ہر مستطقی ہوں نکال کر ناطق بنا جو جب عدد اصل کو جمع کر کے ناطق
 بنا لو گے تو اس اس کے ساقط کرنے کے بعد مطلب پورا ہو گا۔

(تنبیہ ضروری) اگر پہلی ساعت میں عمل کیا۔ تو اس کو کعبہ ساقط کرو۔ دوسریا کہ ہم بیان کر چکے ہیں پھر اسے عمل عدد
 ملا کر ناطق کرو یہ بھی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ جن مضامیر کو غلطیوں نے بیان کیا ہے۔ وہ اس کے آلات خاصیت ہیں جو
 نام اس نے موافقت ظاہر کی کی وجہ سے مثلاً حیوان مل وغیرہ۔

بسیط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف بسیط ۱۴ اور رقمی ۲۳ حروف ہیں جب ناطق کر یا تو طویل ہو گیا۔

بسیط و مرکب و معلوم ہے حرفی ۲۴ اور کعب ۲۱۶ ہے جب ناطق کر یا تو مختل ہو گیا۔

بسیط و مرکب ہے یہ بسیط عددی و مرکب حرفی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

طرہ استعطاق اور تمام سانوردن میں ایک منقطع قائم ہے۔ کسی حیوان کو بلا تا پھر تو اس حیوان کے نام کا پہلا حرف لخواہ
 کسی حیوان کو بلانا جس منقطع کا یہ حرف ہے منقطع اور حرف کی تسمیہ کرو پھر منقطع بالاطریق سے حیوان کو بلانے یا دور
 کرنے کا عمل کرو تو صحیح پاؤ گے

حیوانات ارحشی (جلیہ درندہ وغیرہ) مظهر حرف "ب" ہے اور منزل حرف ی ہے۔

اور بیڑی کے لئے حرف ی ہے۔ اور سانپ کے لئے حرف ہ ہے۔ اسی طرح تمام دیگر حیوانات کے لئے
 حروف مقرر ہیں۔

معدن کا منظر دہ "ہے۔ چاندی کاٹ اور سونا کا ذہے۔ خرمنیکہ ہر معدن کے نام کا پہلا حرف لینا چاہیے اور
 اس کو کسر و بسیط کر کے بعد جس تاعدہ سے چاہو کام میں لاؤ معلوم ہو تا پانچا ہے کہ انبیاء علیہم السلام نے مثلاً نوح علیہ
 السلام نے پانی میں۔ ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں سلیمان علیہ السلام نے ہوا میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
 خاک میں کس کس طرح تصرفات کئے ہیں۔

جانداروں میں سے انسان کے متعلق ہم پہلے بیان کر چکے کہ انسان ایشیائی حروف میں تصرفات کرتا ہوں طوی

مخلی خیز چاند میں اللہ ہی دنیا کی صورت ہے۔ جس کو مریخی بھی کہتے ہیں۔ اگر غراشات کا پردہ انسان کے قلب سے اٹھ جائے تو تمام سکوت ظاہری آگے سے دیکھتا حضور کرم نے فرمایا ہے کہ اگر شایعین قلب امی آدم کو گھیسے جھوٹے سکوت آسمان وزمین کو دیکھتا ہے تمام بیویوں ہی کی وجہ سے تہذیب، اخلاق، اور یا صحت کے قواعد کھٹکے گئے ہیں۔ چنانچہ خود حضور نے غرا میں یا صحت فرمائی۔ اور اسی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس نے یہاں میں دین اللہ تعالیٰ کیلئے خاص کر لئے اس کے قلب و زبان سے حکمت کی بہرہ جاری ہوں گی۔ اور کشف کے دروازے اللہ اس پر کھول دے گا ان دل نشین اصولوں سے کامیابی حاصل کرو۔

جس کی تفصیل یہ ہے کہ طالب اللہ مطلوب دونوں کے نام کو مریخی طبیعی میں (جس کا ذکر آئندہ ہوگا) وزنی کرو دونوں باہم معلون ہوں گے یا مستفاد ہوں گے میں غل غلہ کا ارادہ ہے۔ کہ طالب کا نام مقدم رکھو اور مطلوب کا نام مؤخر تاکہ مطلوب طالب بن جائے بعض کے نزدیک صرف دونوں ناموں کو ملایا جائے۔ مگر حقیقہ دونوں نام کے حروف و اخراج کر کے جمع میں واقع کرو۔ اور اس مربع استقلاتی حوام کرو اگر باہر تو حروف کو لکھیں تین باہر چار لکھے نالو۔ اور باہر تو حروف کو وضع کرو اور نام نکلے اور پھر حروف کو تین کر لکھے نالو اور پھر استقلاتی کرو اور پھر پانچ حروف پر لفظ ایل کا اضافہ کرے رہو لفظ ایل مریخی ہے جس کے معنی جلالت، تعزلی اور ایل دونوں ہم معنی ہیں۔ بعض استقلالات، اخلاطوں کے طریقہ کے موافق ہیں۔ جو کو بیان کر چکے ہیں۔ مثلاً حروف یا لفظ ایل پر اضافہ کرنے سے ایل بن گیا۔ جو علوی مؤکل ہے اسی مثال پر اور دونوں تکیاس کر لینا چاہئے۔

پہلے طالع اور سلامت سید اور دہی کے حروف جمع کر کے ان کو ترکیب شانی دہی کا طریقہ کعب یہ ہے کہ حروف کو بسط کرو پھر ان کے عدد نکالو اور جب درجہ ضرب سے خارج ہو رہی کعب ہے۔ مگر اس میں علماء کے مختلف قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ عدد کے حرف نالو۔ اور نقصان کے آخر میں اضافہ کرو۔ تو مؤکل تمہارے پاس حاضر جائے گا۔ یاد رہے۔ عالم منیب میں ایسا۔ کوئی بھی اسم ظاہر نہیں جس کا عالم شہادت میں جسم نہ ہو مؤکل جب کوئی اسم تالیف کرتا یا نظم کرتا یا لکھتا تو فوراً اس کا مؤکل اسم کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس دائرہ کو ب۔ مجھو۔ و درمطریقہ یہ ہے کہ جب فاضل چار سو ہو جس کا حرف ت ہے اس کے ساتھ لفظ ایل اضافہ کرو تو مؤکل ظاہر ہوگا۔

یہ قواعد کلیہ ہیں کہ جب تمہارے پاس بہت سے حروف ظاہر ہوں۔ تو اولاً حروف مہاجب کو مقدم کرو۔ اور پھر باقی ہوں گے پہلے حروف احوال کو پھر حروف شہادت کو پھر حروف کرم اور اگر گزرا کر مریخیوں تو امام کے قاعدہ کو لو تو جس کے معلوم کرنے کے لئے۔ چاہے سفر کے سبب نہیں۔ اطلاعاتوں سے تفصیل سے لکھی ہیں۔ لیکن استقلاتی کو حرف الف میں پوشیدہ کرو یا اور دیگر علماء نے اس کی تشریح کی ہے ہم نے بھی اس کو کمال کیان کیا ہے۔ اگر تمہارے پاس حروف ہزار کر مریخیوں تو جس قدر حروف نہ نکلا کر ان کو عدد ہزار کے حروف پر بسط کرو مثلاً ب متر ہزار کر مریخی یعنی متر جمع ہوں تو پہلے م (علامت سینکڑہ) پھر نون علامت ہزار کہہ کر لفظ ایل اضافہ کرو۔ مثلاً اگر تمہارے پاس نو ہزار چھ سو اکیس ہوں تو پہلے نو لکھو پھر چھ کی صورت اختیار کیاں ہوگی اور اگر ہزار اس قدر لکھیں کہ متر تباہ صحت شہادت میں پہنچ جائے تو ایک عین اور افراد

ہر حرف میں جو مرکب کیا گیا ہے۔ اگر تبا سے پاس ساتھ یا پانچ یا تین حرفت باقی رہیں۔ فظ طیش ان کے آخر میں بڑا سا جیسے
 الفظ طیش دون تبا سے یعنی فظ طیش ادا میں کے ہم نے تفصیل سے بیان کر دیئے ہیں۔ ایل میں چار حرف ہیں۔ الف دو بار اور
 لام۔ اور طیش میں یہ تین حرف ہیں۔ ط می ش اور عدد ۳۱۹ ہیں۔ یہ قاعدہ یا قاعدہ ہول بندہ کی دلیل سے لیا گیا ہے جو صحیح اور
 جبر ہے۔ ساتھ ساتھ ان مقدار و وزن کے حساب۔ جیسا کہ اس کے ۳۶ وجہ ہیں۔ ان کو درج اس وجہ سے کہتے ہیں کہ بارہ
 ہر حرف میں پانچ تیس کے حساب سے ان کا تقسیم ہے۔ مثلاً اس کو قرآن حکیم سے اخذ کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے ربيع الدين سبحان
 یعنی دوبات ربیع ۳۶ ہیں۔ جب ہم دونی اساس کو جمع کریں تو ۳۶ ہونے لگیں اس علم کو اسان سے خاص تعلق ہے اور ہم
 نے ذیل طوی کے نام میں حرف ایل زیادہ کیا تو یہ وہی ہو گا۔ جو ہم نے اس کے عدد ۳۶ سے کم کیا تھا۔ ۱۵ کم کئے۔ ۳۶ باقی
 رہے۔ پہلی پر دوسری اساس زیادہ کرنا چاہئے۔ اسی طرح طوی میں فظ یال جس کے عدد ۴۱ میں زیادہ کیا اور بد کچھ کم کرنا اس
 کو بھی زیادہ کیا۔ واضح ہے یہ وہ قاعدہ ہے جس کو ہم نے اور بد جمع و مجرب ہے اگر طار۔ تعلید میں مقید ہونا چاہے کہ وہ بڑے
 کہ جنہر حافیہ پر مل کرے اور اگر جنبہ بار کے حاجت اعلیٰ پر پہنچنا چاہے تو جس ناظرین پر چاہے عمل کرے اور اگر کوئی الباصد
 لمآدہ ہمیں کو تقسیم کرنا چاہے اور اعداد سے موافقہ صوفی کے عرب کرے میں اکثر پیش آئے ہیں مثلاً اگر ۱۰۰ یا ۲۰ ہونے جس کا
 حرف خاندہ ہے تو اس حرف کو زمین حرفوں پر تقسیم کرنا ہے۔ تو بہر اوصاف اس کو زیادہ کر لو۔ اسی طرح جب ۱۰۰ کے عدد بڑا ہو
 ہوں جن کا حرف شین ہے جو مغل میں ہوں یا طوی میں ہوں تو اس کو پانچ پر تقسیم کر دو۔ اس سے زیادہ ہم بیان نہیں کر سکتے کیونکہ
 زیادہ عدد کے حرفوں میں یہی کیا جاتا ہے۔ جیسے ذال اور دال اور ع حرف ۴۱ کے ۱۰۰ عدد ہیں۔ جب اس کو استطلاق طوی کیلئے چار
 یا پانچ یا سات پر تقسیم کریں تو استطلاق چار حرف کا اسی طرح ہو گا۔ جنبہ ایل سا اور گرات، پر تقسیم کی تو جنبہ ایل ملے گا۔ اسی طرح باقی کو
 قیاس کر دو۔ مثال کیلئے اسما الہی اخذ کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ دراصل مستخرج صلی اللہ علیہ وسلم اور الہی اخذ کرنے
 کے اسم کے موافق ہو دو یا اسم لینا چاہئے اور یہی اسم اس عمل کے حق میں اسم اعظم کہلاتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مؤکل کے نام میں سے پہلا حرف کو اور دیکھو۔ کہ اسما الہی میں سے کس اسم کے اول میں یہ حرف ہے یہی
 اسم ہے کہ عمل کو مثلاً مؤکل کے نام میں پہلا حرف الف ہے اور اسما الہی میں سے یہ اسم اللہ کا پہلا حرف ہے لہذا اسم اللہ یا
 یا اگر پہلا حرف یا ہوئے تو اسم بخئی لیا یا اگر لام ہے تو اسم لطیف لیا۔ اسی طرح عمل پر لیا گیا جائے۔

بارہ ہے ہر حرف کے عالم میں جن پانچ شخص کے سوا جس کا اللہ نے حصہ مقرر کر دیا ہے کو نہ دوسرا مطلع نہیں ہو سکتا۔ جب
 عوالم ہم پر مختلف ہوں تو جس وقت حرف کو جمع کر کے اساس کو اخذ کر کے تو فوراً مؤکل تمہارے سامنے آجود ہو گا اور
 تمہاری ہر ضرورت پوری کرے گا اور اقامت تمہارے دعا و استغفار کرنا ہو جائے گا۔

مطلوب حاصل کرنے کا عمل | مطلوب کے نام کے عدد کو دیکھو کہ کس اسم الہی کے موافق ہیں۔ جب اسم نکل آئے تو نام مؤکل
 یا اگر لفظ ایل اس کے آخر میں جو صاف اور اسم الہی کے ساتھ مؤکل کو مطلب ہی حاضری کا حکم دو
 تو مطلب حاضر ہو گا۔ مثلاً مطلب ہے محمد عدد اس کے ۹۲ جسے موافق اسم الہی باسط اور دو دو ہیں۔ پس اس کے حرف تمام الہی
 مطلوب کا مؤکل بنایا جو کعبا بنا کر اس کے کون طرف ہو یا اس کی کعبہ بنائی تو ان دونوں کا باسط اور دو دو کے

ساتھ مؤکل کو مطلوب حاصل ہو گا جس نے پوشیدہ ترین دائرہ کو ظاہر کر دیا بشرطیکہ اس کی قدر کرے۔

ایک طریقہ اور ہے کہ عون کے اسم کا کعب نکالو اور تکسیر سے جو اسم استخراج ہوا ہے اُس کی میرہ برصو میر عون کا نام پر مقرر کرو تو وہ فوراً حاضر ہو کر حکم بجالائے بشرطیکہ حکم قدیم کا ہے۔

اوقات کے استغنا کی صورت یہ ہے کہ دفن کو شمار کرو اور اُس کے اضلاع اور مساحت کا استغنا کرو اور غلطیوں اُس کے آخر میں اضافہ کر کے ایام پر تقسیم کرو۔

عون مستخرج کا مؤکل بزم پر مقرر کرنا جب دفن کی مساحت معلوم کرنا ہو تو اُس کی مساحت میں سے ۷۷ ایک عظیمہ قاعدہ | ساقط کرو اگر ایک باقی رہا تو ہاتھ کو وہ مذہب ہے اور اسی عمل پر کرو۔ طلبہ کو استخراج کے اس پر سن کر دوسری کا دین اتوار ہے اور اگر دوبارہ رہے تو چار شنبہ ہے جسے الگ لکھ لو اور میرہ کے دین عمل کر دیا چلے جاتی ہے تو یزقان ہے۔ اسی طرح باقی ایام جب یہ معلوم ہو جائے تو صبر ہو جاوے کام کو نیز اسی طرح مختلف کا استغنا کرو اور اُس کے گھوڑے اور عدد اور قطب اور چاروں اوقات کو ثابت کرتے جسے ان آفتوں کو ناطق کرو اور دفن ثابت ہے تو وسط کا وہ مساحت کو ناطق کرو۔ اگر سورج ہے تو مقام و اوقات اور مساحت کو ناطق کر لو میرہ مسیح میں اوقات دو وسط و طلب کو ناطق کر کے تعریف کا عمل کرو۔ یہی قاعدہ تمام اوقات ہے یا دیکھو جتنے زیادہ عالم ناطق ہونگے۔ اتنی ہی قدر ہوگی۔ اسی طرح اگر دفن کی مساحت اول کے حروف کو نظم کر کے جس یا چار حروف کے بعد لفظ اہل جبرہ اور تو مؤکل تیار ہوں گے۔ اسی طرح سطحی کو جمع کر کے تین چار یا پانچ حروف کے بعد لفظ طیش اضافہ کرو تو مؤکل سطحی تیار ملیں گے طول و عرض سے عون کے اسلوا استخراج کرنا رہا ہو اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔

فصل وقت کا طالع معلوم کرنا

وقت کا طالع معلوم کرنے کے لئے وقت کے اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کر دو اگر ایک باقی بچے تو برج محل ہے اور وہ باقی ہیں تو نوے اگر ساعت کا استخراج کرنا چاہو تو ۶۰ پر تقسیم کر کے ستارہ معلوم کرو۔ جو ستارہ ہو اسی ساعت پر عمل کرو اگر ستارہ معلوم کرنا چاہو تو ۲۸ پر تقسیم کرو۔ جسے منزل پر عدد ختم ہوں اسی منزل میں عمل شروع کرو۔

اگر طالع معلوم نہ ہو تو اوقات حروف کو دفن کے دیکھو کہ ان میں کون سے حرف غالب ہیں انکس درجہ اور مرتبہ کے ہی جس عنصر کے حرف غالب ہوں اسی پر عمل کرو۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ اصل عمل میں کعب بننے وقت سبب مدد کو ۶۰ پر تقسیم کر دو اگر ایک باقی بچے تو نامی ہے۔ اگر دو بچے تو ہوائی اگر تین باقی بچے تو آبی اور اگر چار باقی بچے تو خاک ہے۔ یہ نبات اُس طریقہ ہے طالع کو کعب اور ایام وغیرہ پہلے لکھے جائے ہیں۔ اسی عضو سے متعلق یہ میری انہی تحریر ہے۔

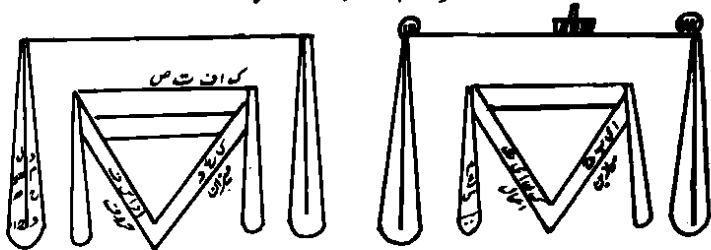
فصل بخورات معلوم کرنا

یہ بیان بہت غریب اور غلط ہے جس میں کہنے والے کو حدیث معلوم کرو اور تقسیم کر دو اگر ایک باقی بچے تو اُس کا

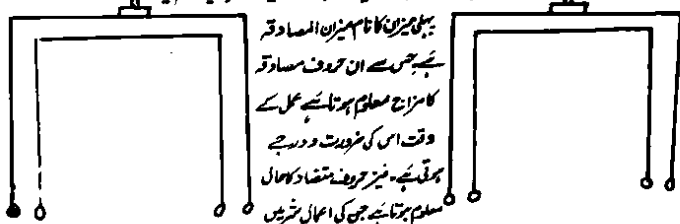
میزان کے اجزاء میں سے ایک حصہ باقی ہے تو وہ نہایت ہی اگرتین باقی رہیں تو نہایت غور کا مزاج معلوم کرنا بہت مشکل ہے چاروں اقسام میں سے ایک کا ہر حصہ تقسیم کرنا ایک باقی ہے تو انش اگر وہ بچہ تو ہوا۔ اگر تین باقی رہے تو باقی ہے۔ اگر چار باقی رہے تو خاک ہے۔ بخود کے نام اور دون کا تعلق ہم پہلے بیان کر چکے ہیں جس دن عمل کرنا ہماری کے مطابق بخود جلاؤ۔
 دو طریقے اور ہیں اول یہ کہ مساحت و ذوق معلوم کر کے خانہ صوم میں اگر صف بنادیں تو ۲۸ پر تقسیم باقی کے حروف بنا کر صرف کے خورد میں کہ اس قاعدہ کلیہ کو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ دوم یہ ہے کہ ذوق کی مساحت کے حروف بناؤ اور دیکھو کتنے حروف بنتے ہیں اگر نصف ہے تو نصف اور ہے کہ کو مبرا یا غرض ہے۔ اس پر باقی کو تباہ کر دو۔

فصل موازین کی کیفیات

اس علم میں میزان کی کیفیت کے حالات معلوم کرنا ضروری ہیں۔ جب عمل کرنا ہوتا ہے پہلے اس کے حروف کی تکمیل کر کے کب کو جمع کر دو۔ جس میں حروف موازنہ دیکھو۔ کیونکہ ہر حرف کا مرتبہ ہے۔ وہ درجہ کے چھ حروف کے مساوی ہے اور بارہ حروف دقیقہ برابر ہے۔ ایک حرف مرتبہ کے اس طرح کل حروف کی میزان معلوم کر دو میزان کی مثال یہ ہے۔



میزان اعظم جس میں تمام اسرار میں اور جس سے حقیتیں اور برائیاں قائم ہیں



بیل میزان کا نام میزان المعاد قر
 ہے جس سے ان حروف مساویہ
 کا مزاج معلوم ہوتا ہے عمل کے
 وقت اس کی ضرورت و درجہ
 ہوتا ہے۔ نیز حروف متضاد کا حال
 معلوم ہوتا ہے جن کی اعمال شرعی

سے ضرورت ہے اور دوسری میزان سے حروف متقابلہ کی نسبتیں و درجہ وغیرہ کا حساب معلوم ہوتا ہے۔ تیسری میزان کبیر ہے
 ملہ غرضی دھونی۔ یہ تین کمزور ہیں جو حروف کا جائزہ انش کی مدد سے بہت مشکل ہے۔

جس کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں۔ میزان اعتاب و معادن اس سے معلوم ہوتے ہیں کہ کیمیا کا ڈان بھی اسی سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کی تحقیق کرنے والا بھی اس کی قدر جانتا ہے۔ کیمیا کے بیان میں بھی اسی کا ذکر ہو گا۔ جہاں اس کو بخوبی معلوم کر لیا اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس معدن پر اس کو نکھو گئے عظیم امر پیدا ہو گا۔ جو اصلاح و فساد اور ترقی و تخریب کے لئے بے حد مفید ہو گا۔

فصل ۵۵ علم جفر اور خافیه حرفیہ کے قواعد

یہ علم بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق اور حضرت علی سے منقول ہے۔ حضرت علیؑ سے قبل حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام حضرت آصف بکرجیا کے پاس تھا۔ جن کی شان میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ **فَاَنْزَلْنَا مِنْ عَلَيْنَا عِلْمًا مِنْ الْكِتَابِ** اور ان سے پہلے صحیفہ آدم میں جو مورد خفا مقصد اس علم کا رسوم اہل لغت کا جانتا ہے جس سے یہ حرف مراد ہیں اب ت ش ج ح خ و ذ ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ل ای۔ یہ سب تیس حرف ہیں۔ جن میں ۲۸ حروف عربی اور چارہم جن میں جو غلط ہیں نہیں ہیں۔ اور وہ چاروں یہ ہیں گ گ ث ث ج پ۔ ان حروف کسیر صحیفہ آدم سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے **وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا** سے مکشوف تک اس میں اسی علم کی طرف اشارہ ہے اور یہ حروف علم سے لوح محفوظ میں تحریر ہوئے ہیں **عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَم** جن سے مراد ہے کہ دلی مطلب کی بات زبان سے بذریعہ حروف ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے جسے انسان اپنے ہاتھ سے حروف کے ذریعہ نکھتا جو ہے جو منطق پر دلالت کرتے ہیں اور مختلف معنی ان سے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ علم سب سے پہلے حضرت آدم کو تسلیم ہوا پھر جن کی اولاد میں سے سب انبیاء و مرسلین علیہم السلام کو ملا جن کی کتابوں میں اس کا ذکر ہے۔

جب علیؑ کو نام تو پہلے اسام اللہ کو۔ اور اس کی زبان سے ماہ نکلا۔ اور سب سے اقل باب کیر خروصا عمل سے پہلے اللہ کا نام لور اگر وہ جس کے حروف تالیف اور لغات و درجات کا ان کے مواضع سے استخراج کرو جس سے صدور مؤخر پیدا ہوں گے ان مؤخرات سے صدر و درست سے بدلی کرو موافق کلام قاصطوطی کے استخراج کرو تو صدور و مؤخرات سے اعداد سال کے موافق رات دن کی ساعتیں بنے گی۔ ایک دن رات میں چوبیس ساعتیں ہوتی ہیں۔ باب کسیر میں باب اشائیس دلائل اسم ہوتا ہے جس میں چوبیس حروف اعداد و منازل کے موافق ہیں۔ اسما کے کل حروف رسوم ہیں۔ اب ت ش ج ح خ و ذ ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ل ای۔ یہ سب ہیں۔ پھر ان منازل کو بارہ سہم پر تقسیم کرو اور سہم سے مطلب ہر برج میں سورج کا ٹیس دن وقفہ ہے کل برج بارہ میں سب سے پہلا برج کل ہے اور سہمی اقل زبان اعداد اقل الواب سہام میں سے ہے۔ پھر قدر پھر جزا وغیرہ ہیں آخر تک۔

جب زریہ عمل کرنا ہو تو برج میں علی کہو۔ وقت و ساعت، یوم اور منزل معلوم کرو پھر اس سہم کو منازل اور حروف کے اعتبار سے لو جس میں تم ہو۔ اس سہم کے اندر اس در اس کی حد سے تجاوز نہ کرنا۔ اگر تجاوز کرنا چاہو۔ صاحب حاجت یا طلب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام پوچھ کر ان کو نام الواب کلام کے بتدلی و درجوں پر پیش کرو اور اس مقدار کے موافق جزا سہم ہو جس میں تم ہو۔ تو اس سہم سے تم تجاوز نہ کرنا۔ طالب کا نام مطلوب کے نام سے اعلیٰ ہو تو خیر۔ اور اگر اسم مطلوب اسم طالب سے ازراہ باب میں اعلیٰ ہو تو اسم مطلوب کا حصہ اس میں بدل دو۔ یعنی اس کے اقل کو افراد اور افراد کو اقل کو مجرعات اسم طالب کو حروف و لغت سے نکس کر و اس طرح تالیف مزج بالکل ہو پھر اس باب کی تمام اس طرح کا حکم کہ بتدلی اقل رفت جو حروف و باب

وہی اسم مطلوب ہے جو ہر حرف کے علاوہ کسب کے اس میں سے اقل اسباب الہی نکال کر بعد ازاں حروف حرکت نکال کر ان میں سے اسباب
ملا کر استخراج کر دے اور اس میں کتبہ کا لفظ دو حصہ یہ کسیر و راب میں حصہ ہوگا مقبول ہو جو حال پہلا ہو چنانچہ اپنے عمل میں ہرگز
حصہ مطلوب کے احوان کا ذکر نہ کرنا چاہیے۔ ان مدوں کے درمیان از سر باب کے حصول کے ساتھ اقام و ساعات و اوقات اور زمانہ
میں کوئی فرق نہیں پالے۔ اس ترکیب سے چاہیے حاجت پران احوان مقرر کر دے اور اسباب الہی کے ساتھ ملا کر دو قسم دو۔

باب سے مراد احوان کی کیا تا یعنی حریت بنانا چاہیے۔ اس طرح کہ طالب اور مطلوب کے نام سے تالیف حروف حرکت حق میں ہوا
اور حسب اقل اسم اس سے بالکل ٹھیک استخراج کر دے چاہے مصوب ہو یا مقبول مقدم ہو یا مؤخر مودد یا تقسیم یا تاخیر سے یا مصوب و مودد
ہو۔ اگر اسم مصوب ہے جس میں تقدیم یا تاخیر مودد و مقبول نہ ہو جیسے اسم علی جو مصوب ہے اور اباب حساب کی طرف نہیں نکلتا اس کا تقسیم
لی کے متعلق ہی کہ کد میں ہی یہ اسم مصوب ہے۔ باب کلام میں درج نہ کریں کہ اس میں تقدیم یا تاخیر ہو جیسے والد یا تاخیر و تقدیم
ہو جیسے مقبول ہے۔ اگر مودد کے ساتھ تاخیر بھی ہو جیسے والد ہے اسم مرتب تقدیم اور مصوب مودد بردت ہو جیسے احمد و جعفر۔
اور اگر مقبول ہو جیسے ملک تو ہر حرف کو اس کے حق تالیف حروف ابتدا و از سر اباب کلام سے لوام ۱۲ سے کہہ کر اس کا مصوب پیا
مقبول ہو یعنی اسم طالب اگر اسم احد سے باب کی طرف سے متعلق ہو تو اس کا استخراج کر دے اور یہی جائز ہے بشرطیکہ از ابتدا خارج نہ ہو۔

جعفری محمد مری علی عیسیٰ بن موسیٰ قاسمی قرأت و تفسیر حسن البزلی سراج بغدادی کے انہوں نے فرمایا ہے پہلے طالب و مقبول
اور ان کی ماں کا نام معلوم کر دے اور اگر ان میں سے ایک کا نام معلوم نہ ہو تو اسم طالب اور مقبول کا حصہ اور ان کی ماں کے ناموں
کو برکت کر دے جو وسطی اسی باب سے نکلا جو میں ہر سطر نام ہوگی یہیں طالب غیوت کا نام اور درسی میں اس کی ماں کا نام ہرن کی
کی جبل پرکتہ جو مدوں کے آخری حصہ میں اسم کھو نیز وسطی اول استخراج کر دے جن کا میں پہلا حرف۔ اور اسم طالب کا پہلا حرف اور
اس کے بعد اسامہ و احوان دو قسم اور حریت کھو۔ یہ ترکیب خرج باب طالب و مقبول ہے اور یہ عزیمت پر موصوف ہے۔

أَشْمُتُ عَلَيْكَ يَا مَلَكًا شَكَّةَ رَبِّ الْعِزَّةِ أَجْنِبُوا فُلْدَنَ بِحَقِّ هَذَا يَا أُنْسَاءَ وَمَا تَكُونُ
أَذْمُوَالِي هُوَ لَكَ الْأَعْوَانُ بَقَضَاءِ مَا حَبَبَنِي أَلَوْحَ الْعَجَلِ السَّاعَةِ يَا كَذِبِي أَوْجَبَ عَلَيْكَ
الْقَلْعَةَ وَيَعْبُرُ اللَّهُ رَبُّكَ قُرْبًا أَفْسُرَ عَلَى هَوْلَاوِ الْأَعْوَانِ وَمَنْ يَنْسُ وَيَنْفَعُ عَنْ أَمْرِنَا
مَنْزَقُهُ مِنْ عَذَابِ التَّعْيِيرِ أَجْنِبُوا يَا مَعْشَرَ الْأَعْوَانِ لَهْدًا وَالْأُنْسَاءَ إِلَّا يُسَلِّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
مَلَا يَكْتُمُ الْعَذَابِ لَهْدًا وَالْأُنْسَاءَ أَلَوْحَ الْعَجَلِ السَّاعَةِ يَا كَذِبِي أَوْجَبَ عَلَيْكَ الْقَلْعَةَ
يَعْبُرُ اللَّهُ وَيَجُودُ رَحْمَةً اللَّهُ انشاء اللہ اس کی برکت سے جو چاہو گے وہ حاصل ہوگا۔

فصل کلام کے ابواب کے متعلق عانی طور پر رائے

بیان باب کی انتیس درجات مصوب میں سے اسم ایک قائم درجہ کر رہے۔ جو مؤخرات مقبولہ حروف اس سے خارج ہے اور یہی
ان کی ترکیب ہے۔ اس کا اول و آخر درجہ درجہ اور حرف بدعت سے اور اسم ہر اسم خرج باب تک لکھا گیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو
دو متعلق کر دے جو اس باب کی میں اول اباب کلام سے اور آخری حرف بھی "مک بیان ہے" قادر یہ کہ ترکیب کر دے اور اگر اول یا آخر

اقل حرف می طے گا۔ پھر حرف می طے گا۔ اور جب آخر کو اقل پر تکیہ کر دے گا تو درجہ چہرے اسم تک رسائی ہوگی۔ بعد از صریح مطلق ہوگا۔
حرف می اور ص ب سے آخر میں حرف ک طے گا۔ پھر ان کی تکیہ کر دے۔ آخر سے اقل تک بمثل اٹھائیں اساد تک تو بارے سے باب اقل بنے گا۔
یہ باب کبیر سے صدور باب اقل تک عمل کر دے گا تو اقل میں اس کے ی اور آخر میں حرف ب پائے گا۔ صدور کو اٹھائیں اسم پائے گا۔ تمام
باب کلام آئیں اسموں سے شروع کر دے اور مؤخرات میں بھی عمل کر دے۔ والسلام۔

باب کبیر سے صدر باب ثانی حرف ر ج ہے۔ اس کے ساتھ ہی ذمہ دھن ذمہ کا مشیہ ثانی سے مل کر دے۔ جس کے یہ اٹھائیں ص و ج ہیں۔
اقل ل ن ر ج اور آخر ب ہے۔ ان میں حرف زیادہ کر دے جو ان سے نکلے ہیں۔ اور ان کو مضائقہ الیہ قرر دے و ج حرف الف ہے یعنی تمام کے
آئیں حروف ہوئے۔ پھر آخر کو اقل پر درجہ ب درجہ حسب تالیف تکیہ صدور یعنی اقل کے تکیہ کر دے۔ جس سے یکے بعد دیگرے ۲۸ اسم
ظاہر ہونگے۔ خود دونوں حرف صدور باب کبیر سے ہیں۔ ان کے اقل میں الف اور آخر میں ہ پاؤں گے اور تمام اپنے صدور کی طرف
رجوع کرے گی۔ ان کل ۲۹ اسموں میں صدور باب ثانی سے تحت بہت تکیہ ہوتی ہے۔ آخر وہ اب میں ذمہ کے وہ پورے تحت ناموں پر ملاحظہ فرمائیے
اور اسامہ ملائکہ کے احوان طلب کرنے کے لئے عزیمت بناؤ۔ پھر تکیہ مولات صدور باب کبیر کی تکیہ سے بدستابی بنتی ہے۔ تمام کو یک طرفہ
اقل آخر میں جاتا ہے۔ یہ قاعدے اچھی طرح اذہر کر لو۔

اولی حرف ا جتا میں الف تھا۔ اور آخر میں ی تھا۔ لیکن اس اقل حرف ی ہو اور آخری حرف الف قرار پایا یعنی باب کلام اقل کی
تمام مقولہ ہوئی اور صورت آخر کو اقل پر درجہ ب درجہ حسب تالیف تکیہ کر دے تاکہ یکے بعد دیگرے ۲۸ اسم پائے جائیں گے اور ہر ایک صدور کو
باب اقل باب کبیر کے اسم کا اقل الف اور آخر اس کالہ اور تمام باب کلام ان کی ۲۹ دونوں کی طرف راجع ہوگی جس میں اقل الف اور آخری
حرف ی ہوگا یعنی حرف ی پیدا ہوگا۔ خود خارج ہوا ہے اور اسی کی طرف مضائقہ ہے۔ تمام کے ۲۹ درجہ ہوں گے۔ آخر کو اقل پر درجہ ب درجہ کبیر
تو اس باب سے اسم یکے بعد دیگرے ایک ہی تسق میں نمودار ہونگے جو مؤخرات ثانی باب کبیر کے ہیں ان کے اقل میں حرف ی اور آخر میں حرف
س میں گئے۔ پھر جو کچھ ابواب سے خارج ہوا ہے وہ انہ ابواب میں۔ اور جب یہ ابواب درست ہوگیا تو اسی طرح سے اس کا خروج بھی ہوگا۔
جو صدور و مؤخرات سے مصوبہ اور مقولہ حسب تالیف موافق کلام فیطویش جہاں تک ممکن ہو موافق اعداد و ساعات و زو شب تمام سال
کی تکیہ کر دے اور از مذکور دوسری جگہ کچھ کو مؤخرات سے صدور کو انگ کر دے۔

فیطویش کے کلام کے موافق تعریف باب بغیر اس طرح ہے کہ اسم قائم کے ۲۷ درجے ہیں۔ صدور و مؤخرات کو جمع کیا تو ۳۲ درجے
ہو گئے۔ تمام ان کی ہر تمام میں سے ۲۷ درجہ ہے۔ جو صدور اقل باب بغیر ہے۔ اس میں پہلا درجہ الف کا اور آخری کا لہذا آخر کو اقل پر تکیہ کر دے۔
درجہ ب درجہ تو تمام حاصل ہوگی۔ اقل ب اور آخر میں ب جب اس طرح تکیہ کر لے تو گیارہ اسم یکے بعد دیگرے پیدا ہونگے۔ ہر صریح مرتبہ میں
جو تمام ہاتھ آئی وہی صدور باب اقل کے باب بغیر سے اول الف اور آخری ف میں گئے پھر باب کلام کی تمام بدل دے۔ تو آخر کو اقل پر ہاتھ
گا۔ یعنی اقل اس کا ابتدا لاف تھا اور آخرت اور اب تمام مقولہ ہوگیا تو آخر کو اقل پر تکیہ کر دے درجہ ب درجہ ۲۷ تک تو یہ آخر اب
بغیر ہے گا۔ لہذا اس کے اول الف اور آخرش میں گئے۔ ان کو برابر برابر ایک تمام میں قائم کر دے۔ اور اس سے چار درجہ خارج کر دے جو اصل تھے
اس میں کمران پر ہم حرف خارج ہونے والے زیادہ کر دے اگر ایک تمام میں درجہ کو جمع کر لیا جائے۔ تو ان کو تمام باب کلام اقل سے دیگر تو اس وقت
خارج کر دے کہ نظر سے معلوم کر لے گا۔ کیونکہ فوق ہر فن کا اس سے مطلقہ ہوتا ہے اور جو بھی ہر فن سے جہ فراہ اس کو سب باب تمام کی یکساں ہیں

۸۔ حربہ غزائیل علیہ السلام اس میں چوتھے آسمان کے لاکھ کے ام نہیں جس میں بحیر کے باب حروف حصول دس ابواب سے متعلق ہیں۔

۹۔ حربہ یوشع بن نون علیہ السلام یہی حربہ ہے بادشاہ میطرون کا یہ کلام بھی جس میں تیسرے آسمان کے لاکھ کے ام ہیں جو بحیر کی بحیر کتاب طوح زید ابی تاج زہرہ سے ہے جو چار درجوں میں ان کی زمام آخر میں ۷۷ پر درج کرکے ہے قیاس تاج اس کا بحیر باب مغیرے معلوم ہوتا ہے۔

۱۰۔ لوح آدم بہ باب مغیرے ہے۔ اس پر حروف مخططات کو کلام دشت سے زیادہ کو ترقی نام ۲۲ درجہ ہوگی اور اس کلام دس اکھوں میں درج ہوگی۔ اور آخر باب تک اس طرح کریں یہ باب کلام حروف و دستر آصفت بنی پر بنی کی طرف درج کر کے گا۔

۱۱۔ معرفت ابتداء باب مغیر ابتداء اول کی تیسرے درجہ یہ ہے۔ اس سے زمام تکلیف کی قیاس نام باب اس کے اعلان کے نام معلوم کردو حروف حوت سے اس کا باب متعلق قیاس مغیر کے ہے۔ جو بحیر سے کلام طابشاہ کے مطابق ہے اور دشت احمد کا قیاس ہے۔ جب تم کو گفت معلوم کرنا ہو تو زمام ابتداء کلام کی زمام ہی پر بنا کر نام کو زمام باب کلام سے تالیف لڑو موافق تالیف حوت ہو۔

یاد رہے لغت باب مغیر اور متعلق سے جنس نکلا کر بعد تخرج کو رنگ اگر ان کو ایک دم نکلے گا تو یہ سب سطروں میں بھی جو نامیں کے اور اگر زمام کو تکریمیں اضافہ کر دے۔ تو سب شک سطر آخر کو صد سے خالی کر دے۔ لہذا لغت کو اب تخرج سے درست کر دے جس کی سمت لغت میں غلطیوں طابشاہ۔ دشت۔ غیب ازدار شمع کو سب معلوم کرنا چاہو تو حوت باب کو ان درجوں کا درجہ بنا دو پھر اساتے اعلان کو حوت و دھ کے ساتھ اس سے اخراج کردو حوت جنوں درج اور مسلمان اعلان کے لیے ہے جو قصد کی اولاد ہے اس کو حادث بھی کہتے ہیں۔ اور یہ کلام طابشاہ اور دشت کا ہے۔ عرض میں چھ باتوں تعریف کی جائے گی مسویہ اور مغلوبہ ساتھ عرض کے دفعا اور مطلقا جو حفظ ہوگی کلام طابشاہ سے اور دشت کلام سے مراد ہے تعرت حوت خانہ کے چاروں زادیوں میں مشتاق اور رضا ہوگی جس کی زمام باب کلام کے آخری درجہ سے ہے اس کے بعد اساتے دھوت کا اخراج کر دے ہر ایک کے لیے مفید تفسیر ہے۔

۱۲۔ سفر ذی القربین باب کے درجوں کے درج گزاردہر کے تاج بیوت مرت کی طرف ثابت۔ اور دراز کے جاتے ہیں ان کا مسویہ قائم کرنا اور اصل درجہ متبرکہ کا ہے اس طرح سے کہ اس کو مرادۃ سے اوپر کھرا کر دوسرے کے مسویہ کی طرح جیسے ابتداء کے کلام کی زمام قائم ہوتی ہے تاج زہرہ کے پینے درجہ سے اسی مثل ان ابواب کے اعلان مع حوت و دھوت کے اخراج کر کے جس طرح چاہو ان کو تیار کردو دھوتی حوت اس باب کے اعلان کی دھوت ہیں۔ اعطائی بولہا ہی ہو۔ پھر کلام طلعت کی طرف جس سے مراد مغیر وید میں درج کر دے۔ اور اس کو قتل مثل کلام دشت کے قیاس کردو باب بحیر ہی باب بیا علی، تیمان، حساب، دامدہ، کلاب ویدوت عزیزی و دھار و اعراض اور اس سے جو لوگ امرائے دھوت ہر امر و قدرہ اور شاہدہ ہیں باب بحیر کی تین قوس ہیں۔ اولاد و بیرونی اور بیرونی سے جو فرزندان بنب دھرت زانی ہیں اور بدو رحمت ان کے ملانے کے لیے یہ حوت مقرب ہیں جو ہی یا ان یا نوجوں میں سے ہر ایک کی چھ اولاد ہیں جس کو طوک الاقطار کہتے ہیں اس کی اولاد میں ۳۲ ہیں جس میں سے ایک آسمان پر رہتا ہے۔ جس کا نام سطر ہے جو ازمر باب سے تالیف باب کے بعد نکلتا ہے۔ اور دھتفا بیا علی میں ان میں سے سات تالیف باب پر ہیں۔ جو مر ان البیاض ہیں۔ پھر ازمر باب تالیف داس قران القاب پر اخراج کردو جو بل ہے۔ پھر ازمر باب سے تالیف کے داس قران مبارک دھرتی اس پر اخراج کردو جو عرب کا بادشاہ ہے۔ پھر ازمر باب سے تالیف کھرتی زواج کردو جو آسمان پر اسی محل کے لیے مقرر ہے۔ پھر دس نام مبارک سے مغزوں کے نکالو جو دلائل میں ہر ہر نام کی اولاد ہے۔ اور دس نام قران مبارک کے نکالو جو دلائل میں ہر ہر نام کی اولاد ہے۔ اور دس نام ان موزوں کے نکالو جو قران مبارک میں سے کہوں پر مقرر ہیں۔ جو بیستی کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء ان موزوں کے نکالو جو کرسی پر مقرر ہیں جو بیستی

فصل فیض ربانی نور ششانی اور محرم انہائات کے خواص اور مورد اشارات

اس عنوان میں فیض ربانی یعنی نور ششانی و محرم انہائات اور ان کی خاصیتیں و اسرار شانی ہیں۔
اللہ تعالیٰ کی حمد ہے۔ جس کی کشفیت سے ہم کو تعین اور فریازی ملی اور کشف کے باب کشادہ کیے اور جن کے غلطی پر سے دور کیے اور اپنی راہ وسیع میں نصرت سے کفر حق پر ہم کو فیض دی اور مرد عالم جہادی راہ وسیع میں آپ پر اللہ تعالیٰ بیخود و سلام نازل فرمائے اور آپ کی امت کو جنت الفردوس نصیب ہو۔

بعد حمد و ثناء اللہ ہم سب کو راہ مستقیم پر چلنے، جب سے مجھے علم و صنعت الہی کی خبر ہوئی۔ میں کبھی اس فن میں غور کرتا تھا اس کے نکات اور حقائق میں کھٹا اور فکر اللہ تبارک و تعالیٰ آفرینا کا اس غور خداد میں تیرا اس کی نورانی چاند قیص ہوئی تھی اور اس خزا کا مالک ہو گیا۔ یہ جو کچھ ہر تائید الہی سے ہی ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے ہر پر احسان کیا ہے۔ تو مجھے لازم ہے کہ میں اپنی اس کتاب میں بھی اس علم کا کچھ حصہ بیان کر دوں تاکہ جاہلوں کے دل سے زنگ و دھبہ دور ہو۔ اور میرے بعد میرا ذخیرہ فیض وصال قائم رہے۔ فائدہ موجودہ میں یہ علم بالکل صحت پایا گیا ہے۔ اس کے جاننے والے کہیں نہیں ملتے۔ جاری رکھتے ہیں۔ اس علم پر مدافعت اس ہے کہ نہ کوئی اس کو جانتا ہے اور نہ اس سے نفع حاصل کرتا ہے میں نے اس فن کی بہت سی کتابیں مطالعہ کی ہیں اور میں نے بہت سے موضوع و اطوار اور اقوال ان کے دیکھے اور مجھے میں محمد ان کے کتب دوم بھی سامر اور کتاب حکیم فیثاقورس اور حکیم ملا دوش ہے اور تقریباً دو سو کتابیں ابی موسیٰ جابر بن حیان اور حکیم البرکدرازی اور سالہائے حکیم ارس اور کتب بقراط و دھرس و جالینوس اور کتب عروس و حدیقا و مسکین۔ ابن الخاندق و مادریہ و اسفا و حکیم خالد بن یزید و غیرہ مطالعہ کیا ہیں اور تقریباً بارہ سال سے زیادہ عرصہ تک ان حکماء کی کتابوں میں فرق رہا اور شہر شہر کاؤں میں لوگوں کی محنت کو تلاش کرتا رہا جیسا کہ خالد نے کہا ہے۔ شعر

لَا أَشْفِي عَنْ مَطْلَبِي وَلَا أَهْلِي
هَذَا كَأَنَّ يَدَ بَعْنِ الْكُفْرِ
لَعَلَّ وَفَعُولِي يُسَوِّدُنِي فَكُنْ سَعْدُ
أَوْ يَزُولَ عَنِّي الْهَوُ وَالْأَلْسُنُ

آفرینا اللہ نے اس علم کو مجھ پر منحصر کیا ہے میں نے تدبیر اہل اعمال سے اخراج کیا۔ اور اپنے ذہن سے ایجاد کیا ہے۔ اگرچہ پہلے بھی نصرت علی کی تدبیر بخوبی کرتا تھا۔ مگر نصرت ثانی کا عمل حاصل نہ ہوتا تھا۔ اور کوئی اس کا تائید والا نہیں ملتا تھا اور میرا کیا دھرم برباد ہوتا ہے۔ آخر کار مجھ پر قیصے معلوم ہوا اور حکماء کے اقوال کی حقیقت مجھ پر کشف ہوئی میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ میرے جلد گناہ بخش دے کیونکہ میں نے بہت ہی بڑے کام کی جرأت کی ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے بیخود و راہی دعا کرتا ہوں کہ میری اس کتاب سے اہل فضل کو نفع پہنچائے۔ بے شک وہ حقیروں کا دل اور مجھے بے حد کافی ہے۔

ملہ میرا بچے مطلب سے باز ناؤں گا اور مصائب برداشت کرنے کی پرواہ نہ کروں گا سوئی شقیقت اور نا کامیوں سے رنجیدہ نہیں ہوں گا زمانہ قیضا میری صاحت کرے گا۔ اور میں کامیاب ہو کر رنج و غم سے دور ہو جاؤں گا۔ ہر اقبال ہدیہ۔

صنعت الیہ کے فضائل

اللہ تعالیٰ نے آدم کو ہر چیزوں کے نام سکھائے اور زمین سے صدق نکالنا سکھائے ان معلومات کے بعد صنعت سزایا نہی کی گئی کو تعلیم دی پھر حضرت آدم نے جہاں کہ یہ صنعت اپنے فرزند شیث کو سکھاؤں چنانچہ آدم نے اپنی اولاد سے کہا خدا تعالیٰ نے مجھے علم دیا ہے کہ صنعت میں اپنی اسی اولاد کو سکھاؤں گا جو زیادہ عبادت گزار ہو گا شیث یہ سن کر عبادت میں لگ گئے اور چالیس برس تک عبادت کی تب حضرت تعالیٰ نے حضرت آدم کو وحی بھیجی وہ شیث میرا ولی ہے۔ اسی کو الہیہ کی تعلیم دو ایک دن حضرت آدم نے اس کا شیث سے ذکر کیا۔ شیث نے شک کیے ڈرے کہ اس تعلیم کی وجہ سے میں عبادت سے کہیں رک نہ جاؤں حضرت آدم سے نہیں یہ صنعت سیکھی اور معلوم کیا کہ سزایا نہی اور موتی اللہ یا قوت اور زبرد کسی طرح جیتے ہیں۔ سخت چڑکا زہم کرنا اور ہر شے کا زہم کرنا اور ہر سال کو جہاں معلوم کر کے دیکھا کہ یہ کام بہت آسانی ہے اور جن اجزاء اور سے معدنی تیار ہوتے ہیں وہ چیز لوگوں کی نظر میں بہت خفیہ ہے اللہ میں گواہ میں پامال کرتے اور بے کار۔ بیکو چینگ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے صنعت اور زمین کو آسان میں بلکہ کیا اور ان کو حضرت آدم کے بعد پہلا علم (علم نجوم) عطا کیا حضرت اور اس نے مطابق وحی کے اسی سے علم صنعت سیکھا۔ اور جب ان کو طوفان نوح کی خبر ہوئی تو اس کے غور سے اس علم کو انہوں نے اہرام مہر کے اندر رکھ کر لگا لگا طوفان سے محفوظ رہے۔ اور اللہ حمد و اب تک محفوظ ہے۔

اور جب موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا تو موسیٰ نے اللہ سے اپنے فکر کی شکایت کی تو اللہ نے ان کو علم صنعت عطا کیا اور موسیٰ نے نوراہ کو سونے سے مُطَلَا کیا اور بارگاہ النہی میں جہہ شکر کر کے دعا کی اسے اللہ اس علم کو نبی اسرائیل کے لیے رحمت و صدق بنا دیا اور مجھے اس کے ذریعہ یقین کی دولت سے لالہ مال کر۔

بعض کا خیال ہے کہ یہ صنعت حضرت موسیٰ کو حضرت شعیب کے شہر میں اللہ نے دی تھی جسے حضرت موسیٰ سے تعاون نے سیکھ کر اپنے خزانے بھر لیے اور آخر کار اس میں تکبر و خود بینی پیدا ہو گئی جس کے شعلہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَأَنذَرْتَنِي مِنَ الْكُفْرِ مِمَّا أَنَا بِكَفٍّ يَحْذَرُهُ لَئِنَّمَا يَ الْغُصْبَةُ أُولَى الْقُوَّةِ - اور فرمایا ہے۔
قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي -

موسیٰ نے قارون سے زکاة طلب کی تو اس نے انکار کیا کیونکہ اس کو زکوٰۃ کی بیکہ بڑی رقم روانہ سے جاتی معلوم ہوئی آخر کار موسیٰ نے اس کے لیے یہ دعائی اور

وہ اپنے خزانوں سمیت زمین میں دھس گیا حضرت ابراہیم حضرت سلیمان حضرت داؤد اور سب پیغمبروں نے اس صنعت سے کام لیا ہے اور ان سب عاجز و ناتوان کو اس صنعت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے فخریٰ کر دیا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ یہ صنعت اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ کو دیتا ہے۔ تاکہ وہ کو دنیا میں حلال راہی ملے اور ان کے غیر صاف ہوں اور ان کے لیے یہ صنعت رحمت اور کافروں کے لیے موجب حسرت ہو جسے تادم فرمایا و ایمان اور شدہ اور غیرہ رحمت نہ دے گئے۔

لے اہم کے اتنے خزانے میں کو دینے جن کی گیمیاں حاضر انسان اٹھایا کرتے

سے اس نے کیا ہے۔ یہ دیکھ کر بہت حیرت میں آتے ہیں۔

نفس سب مشاغل سے بھرا ہے اور اس کا مدنی سیر ہے۔ رمل کے بعد شانِ حضری ہے۔ جس کا مدنی تعلق ہے۔ اس کے
 ہر رخ میں کاسدنی لڑا ہے پھر نفس کا مدنی سنا ہے جس کے بعد زہر کا مدنی تانا ہے۔ حلالہ کا مدنی پانا ہے اور کرا کا مدنی چاندی
 بے جا ہے مگر پے پی کھینکے ہیں۔

جاننا چاہیے تو ظاہر کی مثال شاعرِ باطنِ نور ہے۔ اور نور کے لیے شاعر ہے۔ اور ہر شاعر کے لیے نورِ بات ہے اپنی شاعر
 کے لیے نورِ بات ہے اپنی شاعر حقیقت جو مشاہد ہے اور یہی مشاہدہ حقیقت نور اور ادب کا عالم بناتی ہے جسے شاعر ہر ذی روح
 کے لیے لکھی ہے۔ حیرانِ باطل شاعر کا جود ہر پھر نور اور شاعر کے لطیف و کثیف پر نور جود مکن ہوا اسی وجہ سے سب عالمِ مطلق اور
 شاعر کے مدنی نور ہے۔ جو محال کا تر شاعر نور کا تر نور ہے۔ اور حمانیات کے لیے ستر قدا ہے۔ باطنِ نبات سے شاعر کا خلق ہے
 اور نورِ ظاہرِ نبات سے ظاہر ہوتا ہے یعنی ظاہرِ نباتات نور پر پڑی ہے۔ سببِ نمود اجماد اسی طرح باطنِ نباتات کی شاعر حیاتِ نفوسِ ترکیب کے
 لیے نباتات و مصلحِ حیرانیت سے شاعر کے لقا سے مناسبت رکھتا ہے اور نور کی طرف بھی مگر حیرانِ مطلق و حقیقتِ تم اور عالمِ نباتات
 سے حقیقتِ نور کے ساتھ ہے جسے لوحِ ارض جو قلم کے لیے اسی طرح نباتات ارضی حیران کے لیے ہے اور جیسے لوحِ ارض ہے کتابت
 قلم کے لیے ہے ایسے ہی نباتات جمِ انسانی کی کتابت ہے۔

نیز نباتات میں شاعر کا اقتدار نور کے موافق نہیں جو اسے گرج میں اقتدار ہو اور اس کی طبیعت موندن ہو تو اس سے ہم کے
 لیے صالح قدا اور عہدِ غریب پیدا ہوتا ہے۔ یہ غریب طامعاتِ علویہ کی قابیلیت رکھتا ہے رہا شیطانی تو اس کو اس کا راستہ نہیں ملتا۔ اور اس خون
 میں خلوص و جذباتِ دیر و مفر و امراض واقع نہیں ہوتے۔

لیکن وہ نباتات جس کا نور شاعر پر شفاف ہو تو اس سے شہوت پیدا جس سے استقلالِ باطن ہوتا ہے کیونکہ قوتِ شفاغیہ جو نور کی طربا
 کو خشک کرتی ہے۔ اس میں جانیں کٹی حالانکہ نورِ طوبی اور کثافت سے قریب تو ہے۔ دلیل یہ ہے کہ حرکت اس کی اسفل کی طرف ہے۔
 جس سے افکارِ عالم پیدا ہوتے ہیں۔ اور تدریجِ متخرج سفلیات کی وجہ سے قدا حاصل کرنا اس کے بس کی بات نہیں رہتی۔ جیسے تجویرِ مراتبِ بکا
 کا جو اس قدا سے جو پیدا ہوتا ہے جس میں نورِ انیت ہوتی ہے۔ تناول سے شہوت پیدا ہوتی ہے جس کو چھلنے والی آگ ہے۔ حضرت
 آدم نے تناول کیا اور وہ جنت سے نکالے گئے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو نور شاعر سے متصل ہوتا۔ اور بدن کی طرف عود نہ کرتا۔ اور کبھی اپنے ٹھکانے
 کی طرف واپس نہ جاتا جس شخص پر یہ غلبہ ہوا اسے چاہیے کہ شہرتِ نورانیہ کو سایہ سے ترک کرے تاکہ اس سے شیطانی دوسو سے دور ہو سکے
 اور وہ نباتات جس میں شاعر نور غالب ہے۔ وہ دوا میں ہیں جس میں موافقِ غلبہ شاعر کے تقادوت ہے۔ بعض دوا میں زہر ہیں اور بعض تو باقی
 میں لیکھی وہ دوا میں جو شاعر کے باطن سے نکلتی ہیں اسی سے مادہِ مومِ تم ہو جاتا ہے۔ بسببِ اجزائی و امیرِ اجسام کے جو متصل نور ہیں اور
 وہ جو باطنی شاعر میں ہیں تو وہ مفر دیں جو اجسام کو اپنی کیفیتِ ترکیب سے ناکس کر دی ہیں۔ دو آنقرہ ڈالنے والی ہے ظاہرِ جسم میں لیکھی
 نفس سے متخرج ہو کر اس کو عالمِ علوی کی طرف پہنچاتی ہے۔ جس کا شفتِ رسولوں کے سوائے کسی دوسرے شخص کو مگر نہیں ان لوگوں میں
 یہ زہر بھری دوا ڈال کر کرتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی زہری کیفیت سے واقف ہوتے ہیں تم کو معلوم ہو گا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 زہرِ آنقرہ گوشتِ نباتیت سے تکلف سے نوش فرمایا اور پھر بسببِ علایہ آپ پر کچھ بھی اثر اس کا نہ ہوا اکثر بزرگ ایسی دوا میں بناتے ہیں اور
 استعمال کرتے ہیں۔ جن کو عام لوگ مفرِ جان کہتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان پر اسبابِ وجہ کا شفت ہوتا ہے یہ لوگ طو

کوششیات کے درجہ میں رکھتے ہیں نیز کل کو کل حیثیت سے اور جز کو جز کی حیثیت سے شاہد کرتے ہیں اسی اصل کے چرچا الیٰ بنیاد
غیب کی کنجیاں ان کے قبضہ میں آجاتی ہیں۔

اکیر حاصل کرنے کا حرب و لطیفہ
یاد رہے اسباب عطریات دراصل ششانیہ ہیں اور اسباب غلیظاتی ثنائیہ نور سے ملتی
ہوتی ہیں اور اسی وجہ سے حیران کن نباتات کی قدرت ہوتی۔ قرآن میں ششانیہ **يَسْتَبْخِرُ يَصْنَعُهُ** نباتات پر یہ فیض نورانی ہے جو شعاع ان تینوں مراتب کو جو گیارہ صنعت آئینہ کے راز کو بھی پائی گیا ہے گویا نباتات
کی لطافت کی وجہ سے اجرام کشیدہ میں بھی سبز لطافت موجود ہے اور بسبب قوت ششانی کے ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انقلاب
واقع ہوتا ہے۔ اتفاقاً اجزاء کے رنگینی کا نباتات اجسام میں ہے اور حکم ان سب نہیں بلکہ اس کا واسطہ ہے جس کا باطن نور ششانی سے منور
ہے اور اس کا ظاہر تشریح نورانی ہے جو نباتات اور معدن سے فروج ہے اس سے مراد ہادی کی کیا نہیں بلکہ جو کیا ہے سادت مروی ہے
ہیں یعنی ششانی ۲۳۱ اور متوجہ کو جمع کر کے اسرار جہل پر افکار کیا جو بر باطن کی طرف دل کو پلٹ دے اگر کبریت کو شہوت پر ڈالو تو نابہ احتراق
اس کی دور کر دے گا اور اگر قطعی معاصر پر افکار کرے تو اس اطاعت کی طرف اس کو بدل دے گا اور اگر اکیر موجود ہوگی۔ اور نہ ہی کو سادت جلد قہر
کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **لَا يَنْفَعُ الْفُلُ مِنْهُ وَاللَّهُ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنْ اللَّهِ مَبِيعَةً**۔

یاد رہے علم صناعتی مجموعہ ہے نزدیک اقلہ کے کیونکہ اگر جسم پر اکیر کا افکار کیا تو اس کو طبیعت سے تحلیل کر دے گا کیونکہ جہت حق باطن
تنگ پہنچنے کے گا اور اگر احتراق قدر معلوم کے ڈالو تو وہ بین باطن سے عین حقیقت کی طرف بغلیں علم ربانی منتقل ہو جائے گا۔
اگر معرفت حق بغیر ان حیول کے اجسام سے متقابل ہو تو اجسام مضمحل ہو کر تحلیل ہو جائیں گے۔ اور اگر اجسام پر قدر معلوم کے واقعی معرفت
کو افکار کیا جائے۔ تو نباتات عدل کے سے اجسام اپنے عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بغلیں علم ربانی فرود آئیں گے۔
معرفت الہی بھی کیا ہے سادت ہے۔ اور یہی خفاء اکبر اور درانی عمر ہے۔ اللہ ہم کو اس طریقت سے آگاہی عنایت فرمائے۔
كَسَدَ كَرْزُونَ مِمَّا أَكُولُ لَكُمْ وَأَوْفَىٰ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ۔

جہت وجہ سے فیض ار لای ہے جو معدنیات پر شکس ہوتا ہے۔ اور چونکہ غیب مختلف المراد ہے۔ جیسا ہم نے بھی بیان کیا وہ مختلف
الہ اور اناس کا ظہور انواع اور اجناس کے لیے ہے۔ عالم فاطمہ کے عالم محیط سے تباہی مکتب کے لیے اور اختلاف علوم و دراصل شایا خفا
اور آخرت غیر تناسل سے ہے اس سے لازم آتا ہے کہ ہر عالم کے لیے ایک والد ہر اور ہر وار کے لیے ایک عالم ہو۔ جہت تناسل کے لیے
اور مطلق کے لیے جو ہر جہاں ہے۔ اسی لیے علویات کے ارتقا اور انقراض کا اختلاف عالم معدنی کی پیدائش کے لیے ہے۔ جیسے کہ معدن
ظاہری خود پر ظہور عطریات سے اور منکرہ و منکرہ سے پیدا ہوتا ہے ظاہر معدن سرخا پیدائی ہے۔ اور یہ دونوں تغیر نہیں ہوتے اور ان کے ہونے
کل دوسرے معدن تغیر ہو جاتے ہیں۔ سونا ۲۳۱ کے نور سے ہے اور چاندی ۲۷۱ کے نور سے ہے اور سیسہ ۳۰۱ کے نور سے ہے۔ اور لوہا ۳۰۱
م کے نور سے ہے اور زمرع ۳۰۱ کے نور سے ہے اور زین ۳۰۱ م کے نور سے ہے۔ اور قطعی م ج ج ج ج کے نور سے ہے پید ہوتے ہیں اور
لہ تک اللہ کا تک ہے اور اللہ سے زیادہ اور کن رنگ دے ملتا ہے۔

شہ مغرب یاد کروئے اسی بات کو جس تم سے کہتا ہوں اور اپنا کام اللہ کے عہد کرتا ہوں۔

تمام اہل ابراہیم سے یہاں تک کہ وہ دنیا سے متصل اور طرح کثرت معنیات سے وابستہ ہے۔ جب کہ بات کا تہ اعلیٰ سے غور ہو۔
 کہ معنیات ان کے نقطہ سے غور ہو گئیں۔ اور بعد ازاں اللہ نے اس کی تعبیر یوں دی ہے۔ **الْأَنسَیْ مَعَاوِیْثَ لَمَعَاوِیْثَ الذَّکْوَیْ**
عَالِیْقَیْثَ۔ یہی مرئی اور عادت سونے اور چاندی کی طرح معنی ہیں۔ ان کے علاوہ لوگوں کا بیان نہیں کیا ہے کہ جو کچھ وہ تانبہ اور
 لوہے کے خروارے معنی کی طرح ہیں وہ تعبیر لفظی میں داخل نہیں اسی لئے خصوصیات کا تعریف معنیات کے دوسرے اور نہات خارج
 ہیں معنیات کے ساتھ لفظی لفظ کے بلکہ معنیات کے لفظی میں متروک ہیں واقعہ یہ ہے اہم مرکب اسرار نہایت قائم ہیں ذکر اسرار
 معنیات کے ساتھ کیونکہ معنیات میں ارادہ طرہ کار از سچے کے بلکہ اس کے ساتھ ہیں مدد ہم میں کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے کیونکہ
 ہم نام ہے سکون نفس کا اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے **مَنْ کَفَرَ فَاوجِبْنَا لَهُ آتِیْنَ مِنْ غَیْرِ جَارَةٍ** سے
 اشارہ مدفع کے اندر اسی کی طرف اور دوسرے اشارہ دیکھو اور یوں کی طرف ہے۔ جن کا ظہور عالم بڑا ہے ہر گز جس جسم خاکی کو انور نہیں کا
 کثرت نہ ہوا بلکہ وہ مثل ہجر کے ہم کردہ گیا اور اس کو طریقات کے اور ادا کی کوئی راہ نہیں ہے تو ایسے جسم والا موجب مذہب ہوگا۔ ایک
 وجہ یہ ہے کہ حیات اور جبر کے کون حدت پر بعض مناسب ازی طور سے غیر درک جنت اور شہر جاری کیا اور حیات سے فیض ظاہر کرنے والا
 حقائق حیات پر علم ہے جو بزرگ ہے اس بات سے کہ اس کا ادراک کیا جانے لیا اعمال اور ملاحظہ احوال سے وہ بلند ہے بیکر فرمایا ہے
وَلَا یُحِیْطُونَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِیْ وَلَیْسَ بَالِدِیْ مَا تَدْرِیْمْ کُنْزَ سِیْمَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اس آیت میں اشارہ لفظ الہی کیا تھا
 ہے تو اس کے خاص علم سے جو ان کی طرف معنی ہے آگاہی بھی ہوئی اور علم اللہ کا اس کی صفت ہے اور صفت اس کی من ذات اور
 علم اس کا کشف ہے اس کے واسطے کہ اور حویٰ خود پر پیر چاہی کیا اس نے علم سے فیض شمالی حقائق موجودات پر اپنے ارادہ سے پہلے
 اور اس کی شان اس کے ظہور اور سماعت اور ملاحظہ اور ملاحظہ اور سماعت اور معنیات اور تعنیات اور اس کے کلیات سے خارج ہے اور وہ
 قائم ہے خفا پر غیبات لطیف کے ساتھ از دہ حمان اور فحش پیر اس کے مطلق پر فیض کلی جاری کیا تاکہ وہ سبب ہو جائے۔ اس کتاب
 حویٰ کے سننے کا اور پورا کرنے اور حقائق حقائق کے مختلف ہونے کا اور اسی باعث اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے بندوں پر اپنے غیب
 کو اپنا کلام سننے کی بیادیت کی پیر اپنے علم سے فیض شامی کی بشارت دی جس وجہ سے کائنات کا ادراک ازل میں اور کونیاں کا شہر
 ابد میں اور مصلحت کا ظہور ہم میں ہوا اور اگر بات نہ ہوتی تو پیر کوئی شخص آخرت اور اس کی ذات بزرگ کی طرف نظر نہ کرتا جس اس کو اس
 کے ادراک کے ساتھ پایا دہی ادراک کرنے والا اور دہی ادراک کیا گیا ہے۔ **لَیْسَ کَیْثَیْ شَیْءٍ وَهُوَ السَّیْفُ الْکَیْثَیْ** پیر بنانی
 سے اپنے فیض عظیم کو کلام قدیم پر جاری کیا جس کے سبب کلام سے قائم ہوتا ہے اور وہ ایسے کلام سے متکلم ہے جو اس کی صفت ذاتی
 ہے۔ اور خلق کے کلام سے بالکل الگ ہے الحاصل اس کے فیض کلام میں بینائی اور بینائی میں سماعت کا فیض اور سماعت میں ارادہ
 کا فیض اور ارادہ میں علم کا فیض اور علم میں قدرت کا فیض اور قدرت میں حیات کا فیض ہے اور حیات میں ذات کا فیض اور ایمان میں
 ذات کا فیض عقل میں حیات روح میں قدرت کا فیض نفس میں علم کا فیض قلم میں ارادہ کا فیض انسان میں سماعت کا فیض ترکیب میں بینائی
 کا فیض صورت میں کلام کا فیض ہے۔ فرضیکہ انسان پر اور چونکہ سابق بالقوۃ وتر ہے۔ اول بالقوۃ اور بالفعل دونوں طرح سے وتر ہے اس
 لئے اور دونوں کا بسط و سرکہ کے استطاق و تارک کے بعد اہم الہی کا تلاوت سے سزا چاندی پیر اور از دہ و دہرہ ہونے جاسکتے ہیں۔
 علم عالم ہوتا ہے ہر ایمان و دہرہ ہے۔

لیے وتر ہونا اس سے متصل ہوا۔ یعنی وہ اول اور آخر وتر ہے اور قیامت ہے۔

سونا بنانے کی اکسیر | بعض بزرگ فرماتے ہیں جو شخص حکمت الہیہ حاصل کرنا چاہیے اسے ام عیلم کا بکرتہ ذکر کرنا چاہیے۔ بعض ام علام الغیوب کا ذکر اور بعض ام عیلم کا مشورہ دیتے۔ یا ہمارے ساتھ عیسیٰ عیلم اور یا عیلم جو شخص باطلوں بکرتہ ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ غیبت سے کسی عیلم کو اس کے پاس بھیجے گا اس کو یہ صنعت سکھائے گا یا غفر اس کو یہ صنعت سکھا دیں گے اور ایسی اکسیر ہی جائے گی کہ اگر ہزار آدمی تیرا ذکر واجب بھی رنگ نہ رہے اور تیرا ہی پر لگائے سے بالکل کھرا حلوم ہو۔

یہ نسخہ سرخ رنگ کا ہے اس کو سرخ اجماد اور سرخ ادواح اور سرخ سے عمدہ ترکیب و ترتیب سے بنایا جانے کو ایک ایسا
دوسرا نسخہ کو رنگ دینا ہے اور اس میں۔ كَذَٰلِكَ اِذَا دَعَا الرَّحْمٰنُ لَكَ لَشَرٍّ يَتَّبِعُ لَكَ اَلْمَلٰٓئِكَةُ وَكَذَٰلِكَ اَلْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سے مدد لی جاتی ہے۔

ترکیب :- سب کے کہ اس صابون عمدہ دوا گس نمونہ کے لیے خود تیار کرو تو ہر تر ہے، ایک رطل اور نصف دانے سونا بنانے کی ترکیب

نک بجی سفید اور ننگ طعام و فطرین و پشکوی و درختان ندو کہیں افساد ہر ایک کو پختہ پختہ میں کر دھو اور اس کے چھام وزن سفیدی بیض و مرغ یعنی انڈے کی جھلی ان سب کو طار پھر آمبی کے سر کے بال جو بالکل سیاہ ہوں ان کی پکا صاف کر کے ان کو ایک دن رات پانی میں جھگو کر دھوپ یا بجلی آگ پر کھرا دھو مذکورہ دوائیں اس میں آمیختہ کر ان ہواؤں کی تیزی سے بال مل جو باقیں تو اس کو تقطیر کرو۔ اور صاف عمدہ عرق کو محفوظ اپنے پاس رکھو پھر چاندی کو گلا کر اس کے تہائی وزن جست کو اس میں ملاؤ اور ان دونوں سے گھٹنا پارہ ان میں طو چاندی ایک جڑ ہو۔ اول چاندی کو گلا کر اس کے اوپر جست ڈالیں اور دونوں کو ایک کنگ پیر ان کو خوب باریک میں کر ایک پیالہ میں ڈالیں ڈھک کر کھل حکمت کر کے تصفیع کریں۔ اور پھر اعلیٰ کو اسفل پر کر کے اتنا تصفیع کریں کہ بالکل مٹی کی شکل ہو جانے لگا اب روح اور جسم جمع ہو گئے پھر نفس مشدہ کو اس میں اضافہ کرو نصف وزن کے برابر یاں تک کر روح اور جسم برابر ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب مٹی کرو۔ اور اب مذکورہ اسٹے رو جوتین صحت متاثر پیر دھوپ یا آگ پر اس کو خشک کر دھو یاں تک کہ مٹی کو کرک پانی قبول نہیں کرے تو پھر پانی میں اس کو ڈوبو دھواں تک کہ مٹی پورا ہو دیہ مزاج ثانی ہے جب یاں تک عمل پورا ہو تو اس کو ایک شیشی میں بند کر کے تازہ لید میں باد و اور ہر غلتہ بدل دیہ دوائیں سفید پانی کی صورت میں مل جو جائیں گے پھر جتنا مانا جاوے اس پانی سے سفید کر لو جب بھی اس پانی میں تانبے کا ٹکڑا ڈالو گے سفید ہو گا اور کبھی رنگ نہ ملے گا اگرچہ ہر روز جگایا جائے اگر چند بار اس پانی کو اسی طرح سے تحلیل اور تقطیر کرو تو کاسیر کامل بن جائے گی ایک دقتی دھو قضا تانبے کے لیے کافی ہے۔ یہ پیالہ ہر ہر سات کو چاندی بنائے گی۔ علماء کے نزدیک اس نسخہ کو کئی خشک نہیں ہے۔ اگر اس میں بجائے چاندی کے سونا یا نیا رصاص مٹی دو جائے اور پوری ترکیب مثل سابق کی جائے مین تصد وغیرہ اور پانی کے نسخہ میں جڑ تال کے بدلہ کریت احرار و متشیخ زادہ اور سفید بیض کے بدلہ ندی بیض اور بالوں کے ساتھ قدرے خرم بھی اضافہ کر کے باقی تمام ترکیب اور کل اجزاء ہر ہفتہ سابق ڈال کر عمل کرو تو سرخ تیار ہو گا جو یادہ کو سونا بنادے گا۔

سونا بنانے کی ایک اور بہت ہی عجیب ترکیب

کہ اعداد بیانیہ کی آگ بھاشی کو لکھنا اس کے بعد پیر کا کہ جس سے اس پر ملا اور رخ ہو گا۔ ان عنوان حصہ سنا ظاہر کام میں لاد صنعت الہیہ کے اسرار تفصیل سے آئندہ ذکر ہوں گے۔

بحر حکم کے خواص اور ان کے زائد اشارات

بحر حکم کے شوق قیوم مجاہد نے مسجد لکھا ہے۔ جس کی تاثیر بافضل ہے۔ یعنی اس میں نہ بر سے پہلے ہی اثر ہے۔ اور اکثر لفظ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے کہ سب سے پہلے شرف اور اس کے تین رنگ ہیں۔ جن سے نفس تاہم دوح و اعداد اور جد مضابطہ ماد ہے اور یہ بحر تجر ہے ہم نے اس میں مختلف رنگ اندیکھے اعداد اس نے ظنی کی جو کتاب ہے کہ رنگ دوی میں جن اعداد نام لکھا گیا ہے۔ حالانکہ قیوم لوگوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ بحر اودتہ ہیرن کے نزدیک تفصیل اندر ترکیب اور عل و عقد اور نفس و دوح اموات و حیات ہے۔ حالانکہ ان کلمات میں سے ہر کلمہ ایک دوسرے کی ضد ہے۔ جب سب کلمات جمع کر دتہ پر عمل پوریا ہو گا۔ ورنہ ہر کلمہ نصف عمل بناتا ہے مثلاً تفصیل اور ترکیب یا جیسے نکلیں اور تطہیر اور تمیض اور تصعید ان میں سے ہر کلمہ نصف عمل پر محمول ہے۔ اور سارا عمل کسی ایک کے ہی کی بات نہیں۔ جب تفصیل کیا جائے تو اس سے لطیف اجزا و کاجہ اگر ناما رہے۔ تاکہ ہر ایک میں تہیر ہو سکے اور کثیف خشک ہو جائے۔ اور اس میں لطافت معنی باقی رہے۔ اور لطیف ایسا کہ بالکل روح ہو جائے۔ اور کثافت اس میں بالکل نہ رہے۔

ترکیب سے معنی مواد ہے۔ در میان لطیف اندر معنی قیوم کے ہم شکل لطیف اور کثیف دونوں ہیں یہ دونوں شکل واحد میں ہوں اور رنگ طبیعی میں اس طرح کمال ہوں کہ ایک دوسرے سے یکدیگر زیادہ نہ ہو۔ یا دوسرے جسم جس کو آگ سے نکلیں کیا گیا ہو اس کی دوح جسم سے الگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر دوح الگ نہ ہو تو جسم کبھی بھی نہ جڑتا اور اس کی رطوبت ختم نہ ہوتی کیونکہ رطوبت ہی وہ چیز ہے جو آگ کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ اس کے جسم کی شکل خراب نہ ہو جائے۔ معدنیات میں چاندی اور سونے کے سوائے کوئی جسم نہیں ہے کہ ان کے برابر آگ کا مقابلہ کر سکے ان دونوں کے سوا باقی اجسام کو جب آگ پر رکھا جاتا تو اس کے لطیف و کثیف اجزا و ٹیلہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک جسم کو نکلیں کیا اور اس میں رطوبت کا اضافہ کیا اس کی رطوبت کے بدلہ جو اس سے خارج کرانی گئی ہے تو یہ محض تکلیف دی ہوئی اس رطوبت کے اضافہ کی ضرورت اس لیے ہے کہ کثیف نے جو اس جسم میں رطوبت پہلے رکھی تھی متقل نہ تھی اگر وہ متقل نہ تھی تو جسم اکبر کامل ہوتا اگر ایسا نہ تھا لہذا اب اس میں رطوبت کے اضافہ کی ضرورت ہوئی اور آگ کے بغیر یہ ترکیب ممکن نہیں۔ کیونکہ آگ ایسی چیز ہے۔ جو جسم کے تمام اجزا جمع کرتی ہے اور بعض کو بعض سے طاق ہے۔ نیز جسم مختلف میں تفرق کرتی ہے۔ اسی وجہ سے بڑے بڑے علماء کہتے ہیں۔ جس نے آگ کے راز کو نہ پایا وہ اس صنعت سے یکہ بھی نہ جانا سکا کیونکہ آگ کا فرض اس کے نفی سے زیادہ ہے۔ آگ روشن کرنے اور جلانے سے معلوم ہوا کہ اس آگ سے یہ جسم مل سکتا ہے۔ تجربہ فردی اور نہایت مشکل امر ہے۔ فارغ باد جس جسم کی رطوبت آگ سے جاتی رہتی ہے۔ اور اس کے لطیف و کثیف اجزا میں فرق ہو جائے تو اس کو نصف تہیر اور نصف عمل اور مردہ کہا جاتا ہے۔

دوانے رطوبت کو کثیف پر اس مقدار سے ڈالنا کہ وہ پوری طرح باجمل ہو جائے یعنی رطوبت اور کثیف ہر دو ملکر عمل کا دوسرا نصف حصہ ایک ہو جائیں کیونکہ کثیف اس ہی اصل رطوبت کو تہیر کر کے ساتھ چاہے۔ جب کسی چیز کو کثیف کیا جائے تو یہ ظنی صورت ہوگی۔ اور اگر پھر اس کو آگ میں ڈالیں تو رطوبت اس کی جہانہ ہوگی بلکہ ظنی جسم ہی اور اجساد ذاتیہ میں کام کرے گی۔ اور یہ رطوبت

کچھ نقصان نہیں کرتی کیونکہ نفس نے اس کو آگ میں دوک رکھا ہے۔ اور اگر یہ تمہاری توبہ سے شک نکل جاتی۔ اور جس وقت نکلتی تو نفس سے مقابلہ کرتی تاکہ آگ کا اثر اس کے اجزاء تک نہ پہنچ سکے۔ اور متشاکل اس میں سے نکل جائے اس میں عوارض صرف بحدتِ حرام سے ہے۔ اگر اس کشتہ کو آگ میں ڈالیں تو یہ رطوبت خارج نہ ہوگی۔ بلکہ جسم غائب سے مل جائے گی۔ اور عارضی کی طرح اپنے منقوی کچھنی رہے گی۔ کیونکہ رطوبت اور نفس دونوں کی ایک چیز ہیں گئے ہیں فائدہ ہے تاثر غالب ہی کی اثر کرتی ہے۔ ان دونوں سے عہدہ رنگ پیدا ہوگا کیونکہ یہ دونوں غرضانی کے ہیں۔ جس میں رنگ گھولا اور کپڑے کو رنگ لیا۔ مجرہ ایک دھنسنے والی چیز ہے۔ اور رطوبت جو پانی ہے۔ جس کے نئے سے جسم میں رنگ مرایت کر جاتا ہے۔ اب وہ ترکیب یاد رکھو جس سے رطوبت کشتہ میں داخل کی جاتی ہے۔ اس کشتہ کے اہل میں کئی نام ہیں۔ کلسش۔ ماکہ۔ خلق۔ جبر۔ مقنن ارض۔ عطفانہ وائرہ شکلہ۔ تراب۔ عکڑ۔ زہن۔ وغیرہ سب کشتے ہیں۔ شیشہ کی کھل میں مثال کر دینے عقل لکائی ہم ذہن ڈال کر عقل کو حل کرنے کے بعد پھر آگ پر دیکھو تو سیاہ رنگ ہو جائے گا۔ جس کو اندازنی کہتے ہیں۔ پھر بطریق مذکور تصدیق تحلیل آگ میں دیکھو پچلے دسے کم سیاہ ہوگا۔ یہ تازا نیر ہے۔ جس کو ابن النار بھی کہتے ہیں۔ اور یہ پچل جائے گا اور رطوبت اس کے اوپر ظاہر ہوگی مالاخرہ اس سے پچلے پچلے نہیں اپنی صحت کے نزدیک بلا اختلاف مسلم ہے۔ کہ جب اس طرح سے تحلیل و تسفیہ اور تشوہ ہمارا عمل ہو جائے۔ تو اس کا رنگ سفید ہوگا۔ کھل میں مثال کر کبریت عقل سے بطریق مذکور تصدیق اور تشوہ کریں تین بار یہ عمل پورا ہونے پر بالکل سرخ تھما دے باقراہ جائے گا۔

شاگرد کے دریافت حجر کرم پر فلسفی استاد کا جواب

ہم اندر الرحمن الرحیم۔ حجر کرم جو ہر واحد ہے۔ جس کی دو قسمیں اور دو خلقت شکلیں ہیں۔ ایک روحانی دوسری جسمانی جزو اول وہ جس میں محمود و ملحد اور جبر و حل کیسے جانیں اور جزو ثانی وہ ہے۔ جس میں شمس و مریخ اور مذہل و قمر کیسے جانیں اسی وجہ سے علماء اس حجر کو عالم صغیر کہتے ہیں۔ کیونکہ عالم کبیر کے اخلاک و نجوم وغیرہ سب کے سب اس میں موجود ہیں۔

چاندنی بنانا | اب میں وہ ترکیب بتاتا ہوں۔ جسے تم اپنی جگہ ٹھوکر کہتے ہو وہ یہ ہے کہ نو جوانوں کے سر کے بال کاٹے قرع ایچ میں لکھ کر آگ جلاؤ پچلے عرق نکلے گا۔ اس کو آگ دیکھو پھر دھواں نکلتا شروع ہوگا۔ اس وقت اس کے سر کو بیل دو دھواں باہر نکلے دو دھواں ایک رخ اس کے اندر ڈال کر جلاتے جاؤ آگ تیز کر دو پھر ٹھنڈا کرو۔ اور وہ نوشادہ جو قرع ایچ کے اوپر آگیا ہو اس کو لٹھا کر ایک برتن میں حفاظت سے رکھو پھر قرع ایچ میں سے بالوں کی راکھ بھی نکال دو جس کو اصطلاح میں معینا کہا جاتا ہے۔ اور ایک مٹی کے برتن سے مٹی کی حکمت کر کے بہت تراب میں ایسے شیشہ گویا لوہا کی مہلی ہوتی ہے۔ سات دن تھوڑے تھوڑے مضران جب سرخ کشتہ تیار ہے گا جیسے ایک شیشی میں حفاظت سے رکھو اور وہ سفید پانی جو پچلے بالوں سے نکلا تھا پھر سات مرتبہ اسے کشید کر دو اور جو کچھ اس کا شعل باقی رہے اور وہ تیشا ہے۔ اس کو ایک برتن میں خوب مٹی حکمت کر کے جلاؤ پھر مٹی اس میں حل کر کے پھر سات مرتبہ تصفیہ کرو اور مرتبہ فصد کو پانی میں اس حال کر دو کہ کل فصد مثل کھنور کے ہو جائے پھر اس فصد کو ہم زعفرانی اور نوشادہ مذکور کے ساتھ ملا کر خوب کھل لو اور پچلے کاپانی کر تصفیہ کرو جس وقت سب پانی سوک جائے اور فصد بالکل خشک رہ جائے تو دین قرع معنی اس میں ڈال کر آنا کھل کر دو کہ سفیدی چلے گئے۔ پھر اس کو جس جسم پر ڈو گے چاندی ہی جلائے گا۔

سونانا کا ایک اور نسخہ | اگر وہ بنانا ہے تو یہ ترکیب ہے کہ بالوں کی خاک کو ارض بھی کتے ہیں مٹی کی مر کے ساتھ تصفیہ کر کے تصفیہ کر دیا جائے کہ ایک ٹک کر زرد ہو جائے جس کو خالص کہتے ہیں۔ اس کا پانی جزو نکلا ہو اس کو ٹھنڈا کر دو پھر ہم زعفرانی

اکثر سفل کو ارض و جسد و ذہب و فلفہ و خاص و درل اود مادہ غیر نام دیتے ہیں یہ سب ایک ہی چیز کے نام ہیں بعض دین کو کہہ اقول کہیں یہ خاص ارض و جسد ہے جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں۔ اور ہی صبح ہے۔ اور اگلے وقت ہو کہ آگ اس کو بالکل ہی کھا دے جانے تو اس کو چند پانی سے اتنا تھک کر کہ سفید اور سخت ہو جائے کہتے ہیں کہ ذہن رماد سے مل گیا قوم کی کبریت میں تین قوتیں ہیں۔ ایک قوت مولدہ دوسری تھک دہی تیسری باطن نام کی سات نفسیں ہیں ناظر نفس الجسد اور ناظر فلفہ الحاد جس سے ذہن مراد ہے۔ اور غریب جو مکانوں میں روشنی کی جاتی ہے۔ اور ناظر طبیعت اور ناظر عقل ہے

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں آگ کے سات مراتب ہیں۔ اور میں اود ہیں جس سے دوسرے جلاتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ناظر قوت طبع کبریت میں موجود ہے جس کی تین قوتیں ہیں۔ مولدہ اور مدہ اور خالص مولدہ تو نو نظر کو پٹ میں غیراتی ہے کہ کچھ پیدا ہو جائے ایسے ہی مولدہ امر ہے۔ امر اول بھری طرح ہوتا ہے برآگ کی شدت پر نہیں غمر ملتا جیسے پھر سخت غذا انہیں کھا سکتا مرنہ دوسری ہی پتا ہے۔ ہندوئی غذا کے قابل ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی میزان اول طبیعت ہوتی ہے اور پھر تدریج قوت مراد سے ترقیب کئی اور اس کا جسم بھاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ بحران ہو جاتا ہے۔ پھر غلط اور نقص کی طرف پھیلتا ہے۔ ایسے ہی یہ مولدہ جو اس مرکب میں اور جو حالت نفس میں ہے۔ اپنے والدین سے جب مغل ہوتا ہے تو زور و ساق ہوتا ہے۔ پھر قہر اور قہر بڑھتا ہے۔ اس کو اکثر لوگ مرتد تین بلیہ کہتے ہیں اس کی کئی وجہ سے ترکیب کی جاتی ہے۔ اسی طرح وہ لبن جو مرکب میں ہے۔ اول محل کے وقت اس پر یہ محل کرتا ہے۔ ان کے اجسام میں۔ تم اس کو کورے تو یہ محل عظیم ہو گا۔ اس کے ہم اور تحلیل میں۔ قہر اور قہر اضافہ کرتے دوسرے جو اپنی اٹھا کر پینے۔ پھر غایت مودہ کے کی کرتے ہو۔ بعد ازاں جس بھی جو پھر جوع کرے گا اپنے جسم غصہ کی طرف اس کی مثال اسی زمین کی سیاہ ہے۔ جس میں گھاس نہ ہو۔ اسی طرح وہ میں پھر جسم قائم نہیں ہوتا اور اپنے مرکب کو کوشش کرتی رہتی ہیں۔ جس سے مراد اود ارض ہیں جس کا مرکز اسفل میں ہے اور اس کا اعلیٰ متصل ہے اسفل سے جو کھنڈہ اور بغیر حرارت اور طوبت کے ہضم نہیں ہوتی اسی لیے ہم ایک قسم تعفین ہے اور تعفین حوت غلیظ الجسد ہے۔ تم اس کو روح خاص نکالو کہ وہ ہم غلیظ خاصا سخت تعفین کا اس صنعت کا بہت زیادہ استعمال ہے۔ اور تعفین ہی کے سبب سے غذا ایک کو آتھوں میں جاتی ہے۔ اسی طرح حکما جب بحر سے صاف مادہ اٹھ کرے ہیں تو اس کو نفس اور مادہ کبریت وغیرہ کہتے ہیں اور جو سفل باقی رہا اسے ذیل کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے نکالنا ہیں حکماء نے تعفین کا بہت زیادہ بیان کیا اور کہتے ہیں کہ بحر کو ذیل طب کے ساتھ تعفین کا جائے اس ذیل سے ہی نقل مراد ہے ورنہ اس کے سوا اور کوئی ذیل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ تعفین کی جائے۔ اور اسی لیے خالد کہتے ہیں کہ طبیعت کو ایک جاکر تاپے جو شے کے غیر میں اصل ہے۔ طلب کریم کے ساتھ جمع نہیں ہوتا جس سے وہی ذیل ہے اور یہ اس لیے ہے کہ کل نے صنعت کے قولی نیران ہیں یہ صنفی ہیں کہ نیران شملت الکلیان تین اجزا سے مرکب ہے۔ جو نفس روح اور جسم اور مرکب الکیفیت ہے یعنی اس کے جالبا نفع ہیں۔ آگ۔ ہوا۔ مٹی۔ پانی۔ اسی وجہ سے یہ سات جو گئے ہم کا رنگ روح نکلنے کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے جس کو ذیل کہتے ہیں۔ یہ ظاہر ایسا ہے کہ گھاس میں ایک جو بحر صافی موجود ہے۔ حکماء کہتے ہیں۔ اس سے نہ خود کہ جالبا نفع غلیظ اور نہایت میلے ہیں۔ کیونکہ یہ مارا میں آگ سے صاف ہو کر تودہ دھوا جاتا ہے۔ سیاہی کا دور ہو کہ سفیدی حاصل ہو جاتا ہے سب کام پانی سے ہوتے ہیں۔ اور آگ اس کو مستعد کرتی ہے اسی کو شرفی کہتے ہیں جب اجزاء ایک دوسرے میں مل گئے تو اس وقت جو امر گرم تر پیدا ہو جائے گی۔ اور نہایت قوی ہوگی جس کی قوت ارض باطن میں عمل کرے گا۔ ناظر ہی اس کی خدمت کار

ہے۔ اس لئے اس کو ہم کہتے ہیں کہ اس کی نفس ہے۔ نفس کا قتل ہے کہ کائنات ہے جس کو خلق کہا جاتا ہے۔ اور دوسری آگ کا مدد ہے۔
جو نفس سے رنگ پیدا کرتی ہے۔

اور اس کا وہاں سے نکالنا اس کے معنی میں کہ وہی کائنات ہے۔ اور وہاں جھلکے کھیلنے کے لیے زمین ہے۔ انہیں کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور زمین کے ساتھ قائم نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ تعین اجماع ہوتی ہے۔ اور اس پر مزاجیت کے بعد قدرت حاصل ہوتی ہے۔ اور تعین نے مدد کیا ہی جاتا ہے۔ اور تعین میں ہوتی کو یہ مدد جاری کرتی ہیں کہ وہی کائنات کے لئے مدد حالت ضابطہ داخل کرتے رہے۔

وہ تعین ایک طرح اور دوسری شکل میں صفت ہونے کی اور دوسری صفت چاندی کی ہے۔ اور ان کی معیت میں ہرگز سے مرکب ہیں۔
روح اور ہوائی جتنی کو شور و غلہ کرتا ہے۔ اور انہی زمین فرقی ہے۔ جس کی طبیعت سرد ہے۔ اور یہ زمین فرقی کی گرم آگ کو تحلیل کرتا ہے۔
اور وہ اس کو صفت کرتا جاتا ہے۔ جب زمین فرقی اور فرنی داخل ہوں گے تو رنگ پیدا ہو گا اور مٹی یا ایک مرکب کا نام ہے۔ جب جسم اور روح اور نفس جمع ہوتے ہیں تو وہی زمین ہے جس سے غلام اور لیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ یہ رنگ ہے جس نفس شکل میں پیریز ہیں۔
سیاہی پسیدی اور فرنی بعض کہتے ہیں چار چیزیں ہیں۔ رطوبت اور صحت اور اذابت اور خشکی کی سیر کبریت ہے۔ جو بن جاتا ہے اور اسکی رطوبت کو حرارت کہتے ہیں۔ اور یہی اس کا راز ہے اگر تم کو حرارت کا خارج کرنا ہو زمین ہے۔ اور وہی ہے جس میں خون ہوتا ہے جو اس سے نکلا ہے۔ تو وہ مرکب ہوا اور یہ کبریت فرقی میں ہی کا کہ کرنا حکماء کا مشاء ہوتا ہے۔ جب وہ دور ہو گئیں تو جاتی ہیں۔ اور جسم بغیر ان کے باقی رہ گیا اس کے بعد کھانے اس راز کو ان کے ظاہر نہیں کیا۔ حکماء کا ارادہ اس سے وہی قاجروں نے بیان کیا کہ معدنوں کو جب آگ کے ساتھ تدبیر کیا جائے تو جسم انسان کے لیے یہ ضرورتی ہوتا ہے۔ اور جو جہاز کو اگر تدبیر کیا جائے۔ تو بہت سے امراض کے لیے نفع ہوتا ہے۔ اگر اس کے اجزاء ملے جہاز کو کھل گیا جائے۔ اور پوری کیمیا تہر تو ہر روزی مرض کے لیے تریانی شافی ہے۔ طب کے بہت سے معانی میں آفر کرتا ہے۔ چنانچہ جابر بن حیان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ایک صورت کو قوی خواہندہ کہ پختہ گئی تھی۔ میں نے اس کو تدبیر سے جو حکم مدبر ہوا جس کے استعمال سے وہ صورت بالکل صحت مند ہو گئی اور اس کے اعضاء میں برص اور حرارت کا جو غلبہ تھا وہ بالکل جانا رہا وہ غذا کھانے لگی اسے نئے سرے سے زندگی ملی وہ ہر سال نفع کھلوا کرتی تھی اب اس نے وہ بھی قوت کر دی زمین معدن کو جب فاضل مدبر کیا جائے تو وہ اکبر ہو جاتا اور حکماء کا قول ہے **اِنَّ شَقْرَ الْمَرْكَبِ الْحَمْرَ حَتَّى يُسْكِرَ** سے مراد ہے۔ رنگ کا روضہ داخل کرنا بعض دفعہ اس پر اندازہ کبریت اور کبریت اور مادہ جب اور مادہ جو ایک اور مادہ جس سے ڈالتے ہیں۔ ان سب ناموں سے رنگ کا زمین میں جسم پر داخل کرنا مراد ہے۔ جب یہ پانی زمین اور رنگ کے ساتھ جمع ہو گیا تو اس میں کبریت و زمین سب جمع ہو گئے اور بعض مرتبہ ان کو کبریت اعر بھی کہتے ہیں۔ جس سے اکبر مراد ہوتی جاتی ہے۔

فنی صنعت میں جن امور سے طالب کو نفع ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے۔ ایک تو مدت تدبیر اور فنی صنعت سے متعلق چند امور اور دوسرے اتفاقاً کبریت کے بارے میں تو بہت زیادہ اختراع ہے اور مدت ان چیزوں میں سے جس کو بیان کیا جائے۔ اس طرح ہر مین جیسے ہے جابر فرماتے ہیں۔ تجربہ کار آدمی کو قنم کر سکتا ہے۔ اور کوئی خرابی عمل میں نہیں آتی اور تمام نئے ہی تعین مدت میں اس کو نفع تھا۔ اور یہ میں اس لیے کہتا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ مدت کی کچھ قید نہیں۔ مثلاً تم گوشت کے بڑے ٹکڑے کر کے پانی میں رکھ کر کھانڈو گے تو بہت دور میں پکس گے اور چھوٹے ٹکڑے کے ساتھ کچھ سے کچھ کر کے آگ میں جو ٹکڑے پانی میں ڈالو گے۔

تو جلد گل جائے گا۔ مگر یہ بات مصادف میں نہیں۔ کیونکہ وہ سخت اور میرا انفصال ہیں۔ لیکن اسی اسی کیر کے جسم پر ڈالتے ہیں مگر کلاہت استحقاق ہے۔ اور یہ حد اس امر کو پوشیدہ رکھا ہے کہ میں داغ طود پر بیان کرتا ہوں۔ جب تمام مطبوعہ یعنی کیر کا رنگ پر مٹرنے کے قابل ہو جائے اور طبیعت اس نیکر کی طرح رنج ہو جس کے باپ نے کامل طور سے اس کی ماں کے دم میں مٹی ڈالی۔ اور دم سے ہی وہ طریقی سے اس کو تجمل کر لیا اور جل کی مدت بھی رنج گزرتی اور پھر پیدائش برکت کے ساتھ پرورش ہوا اور صاف پوری کر کے طاقتور انسان بن گیا جس میں حال کیر کا ہے۔ کہ جب اس کو پوری طرح مدد کر لیا تو یہ

ایک تولد کیر سے ایک کروڑ تولد چاندی کو سونا بنانا
ایک تولد کیر ایک کروڑ تولد چاندی کو سونا بنانا
موتی تو اس خطا کے مافیہ اس کیر کی جوت ادنیٰ تیر ہی کم ہونے کی۔

اور یہ خطا اکثر انسانی مقدار اور طریقہ ترکیب میں ہوتی ہے صنعت کی میں اس سے زیادہ مشکل کام کوئی نہیں ہے۔ فردی ہے کہ میں جو باتوں کو حاصل کرو ایک تو اجزاء کے اندر ان کی تحقیق کرو۔ کیونکہ ان کو حکمانے بہت ہی راز میں رکھا ہے۔ سوائے ان کے جیسے حکمانے دوہوں کو نہیں معلوم یا جس کو وہ خود دکھائیں اور وہ شخص کوئی بلا پیش آنکھ سے خود کو دیکھ لے جو دوسری بات اجزاء کو طے کرنے کا ہے۔ جس کو دیکھنے والی میں اس کو پیچھے۔ اور اس بات کی بڑی امتیاط کو ناپا جائے کہ ہر جزو کو اس کے وقت پر دیا جائے۔ نہ پیچھے نہ پیچھے مگر وقت پانی طے کرنے کا ہے۔ یہی زیادہ کا اس وقت آگ یعنی گندھک داخل نہ کی جائے اور اسی طرح جب گندھک داخل کی جائے تو پانچہ داخل نہ کیا جائے بلکہ ہر ایک اپنے وقت پر دیا جائے یہ طریقہ حکمانے داغ نہیں کیا بلکہ غلط کر گئے۔ یہی آگ کی ضرورت ہے ویسے ہی پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس پانی میں رنگ حل ہوتا ہے۔ اس پانی کو رنگ کے لیے دیکھو تو تھے ہیں اور نئے سرے سے دھوا پانی تیار کر کے زمین کو چھتے اور تیر کے ساتھ اس کو سفید کرتے ہیں۔ شہا نہ تدبیر بادشاہوں ہی کے لائق ہے اس کی سہولت اور آسانی کو دیکھ کر تم اس کو ظاہر نہ کرنا اگر پھر وہ تمام اوصاف ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر پھر کیا تو زیادہ رہے کہ بہت خضرندہ ہونا پڑے گا۔

جو شخص کتاب ہے کہ بزمیہ ہے۔ اور اپنے اس قلی کو رنج تو جانتا ہے۔ اگرچہ ہم نے بذات خود اس جس دھات کو چاہو سونا بنانا
کا تجربہ نہیں کیا۔ مگر میں اس کو پھر فرد جانتا ہوں۔ وہ کتاب ہے کہ اٹھسے چھلکے جتنے ہر کھلی صاف کر کے جوش کر دو اور اس کے اندر کے باریک چھلکے کو دور کر دینا پھر خشک کر کے باریک پیس کر ایک ہڈیا میں بھر کے بلی سخت کو اور صحت دلا حرات تیز آج نہ دکتہ تیار ہو جائے مگر اس کا کلس ایضاً کیا جاتا ہے۔ پھر اس پر تری جس میں تھوڑا سا آٹھسے آجانیں اور پچھلے میں اس رتن کے سوراج ہر جزو کے انڈوں کا عرق اس سوراج سے باہر نکال آئے اس رتن کو ایک گڑھے میں رکھو گڑھے کے اندر شیشی رتن کے عین مقابل ہوتا کہ جو پانی انڈوں سے خارج ہو وہ اس شیشی میں جمع ہو سکے۔ پھر انڈوں والے رتن پر ایک مٹی کا قابض لٹک کر اس پر قہری ماکو بچھاؤ اور کپڑے اپنے رکھ کر ایک پورے دن آگ جلاؤ اور انڈوں کی آواز تھارے کان میں آئے گی اور شیشی میں عرق جمع ہونا شروع ہوگا۔ جب تمام عرق نکل آئے تو ایک مانت اس کو ٹھنڈا ہونے دو پھر شیشی نکال کر فوراً بند کر دو اور اسانہ ہو کر اس میں سے بخارات نکل جائیں۔ کیونکہ یہ بخار دراصل روح ہے پھر اس شیشی کو گرد بخار اور دھوپ سے بچھاؤ اس کے بعد کلس الہیض جتنا چاہو شیشہ کے رتن میں جس کا ماکو بھی شیشہ کا ہو رکھو اور کلس الہیض سے ہی معتد زیادہ عرق اس میں ڈال کر سات دن رکھو پھر عرق تیار کر دوئی کے کپڑے میں اس طرح پھیر کر دو کر دیا مٹی غلط نہ آئے بلکہ خاص عرق آئے پھر اس عرق کو محفوظ کر لو اور کلس اول ایک اونیہ لے کر نصف اونیہ میں عرق منڈھ ڈال کر اس کو ایسی شیشی میں رکھو جس کا عرق وہاں پہاٹشتم

ایک باغ کا اور اونچی ایک باغ پر اور اونکا ہی شیشے کا ہر چاراس شیشے کے ٹکڑے کی حکمت کو دادیہ شیشی ایک ہندیا میں رکھ کر چمکے
پر کو دیا اور ایک خوب ڈانی پر کو رکھ کر پانی پھنی ڈالی ہے۔ قند کی حکمت کی جگہ پر ہے۔ اور اس ہندیا کے نیچے آگ بدش کر کے دیکھتے
رہو کہ کہیں سے علامات کی حکمت کو توڑ کر ٹکڑے کر توڑنا نہ کر دو اصل انداز میں ہوتا ہے اور آگ پر نظر ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہندیا کا مسدیا پی سو کہ
جملے اور شیشی ٹوٹ جائے جب دیکھو کہ شیشی کی ہندیا پر باطن ملک ہو گئی ہے۔ تو آگ کا کاپی کے ٹکڑا ہونے کے بعد شیشی کھل کر اس
شیر پر عرق نہ کر ایک تانی ٹکڑا اور کھمک ہی عمل کر دیاں تک کہ قوس دھڑلے کے رنگ ظاہر ہوتا ہیں ہر مرتبہ قوس بقدر ایک تانی ڈالتے رہو۔ جب
یہ حد اس صفت سے قیاد ہو جائے تب یہ دو ایک دم چھاپا یا سوئے پر ڈال کر اس کو کٹھ کر کو پھر اس کٹھ کو جس معدن پر ڈالو گے اگر وہ معدن
سوئے کا ہے تو سونا اور چاندی کا ہے۔ اگر چاندی یا تیار ہوگی سب معدن برابر ہیں۔۔۔ چاندی۔ شیشہ۔ تانیا۔ لوب۔ تلمی۔ راکھ ان میں سے جس پر
ڈالو گے مطلب ہوگا۔

عمل دیگر جو عمل حجر سے ملکہ ہے جس کو خوانی کہتے ہیں | اس عمل کو سکھانے بادشاہوں کے لیے کیا جو بیب سولت انہیں
کے فانی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سرخ صاف شہ ازہرہ مخطوعہ انفل
ان دونوں کو قوس اور قمر زنی ۳ شمس ۴ ان دونوں کو بھی قوس اور قمر سے ملے ہوئے پر گرم ڈالیں تاکہ سب مل کر ایک جہانی ہو جائیں۔ پھر جدول ثانی
سے قمر ۳ شمس ۴ لگائیں۔ اور زہرہ ۳ اور مزج ۴ کو لگا کر سوک اول پر گرم ڈال کر پھر لیجان کر لیں بعد انہیں ان دونوں شعروں کو پھر لگا کر ایک جا کر
ان کو بڑے ستورے سے خوب کوٹ کر پارہ مصلیٰ ہم طریق لے کر تین بار اس میں سے ڈالیں اور پھر لگائیں عمل درست ہوگا۔

میزبان کی ترکیب استخراج مزج ہے
کہ سرخ بھی لوسہ کا ایک اوقیہ بمادہ ہمزوئی
صاف شہ پارہ میں ملاؤ اور ساٹھے سین باشندہ لگا
اور عرق لیون ڈال کر خوب مل کر دو۔ جب وہ ٹھیک
مل ہو جائے۔ تو نصف اوقیہ نوشادہ اور سین ہاش
ساکر ڈال کر دو بارہ مل کر دیکھ زاج اور نوشادہ راور
نظر ان پر نیچے رکھ کر دیکھیں بار ملاؤ عمل تیار ہو گیا۔

نار	۱	مزج
بھا	۲	زہرہ
۶	۳	قمر
تراب	۴	شمس

نار	۱	شمس
بھا	۲	قمر
۶	۳	زہرہ
تراب	۴	مزج

زاج بھی شیشی کی تلمیس کا قاعدہ ہے۔ کہ اس کو آگ پر سرخ کر کے تعین مرتبہ سر کر میں۔ بجھاؤ جو مجلس ہو گیا۔
عمل مزج کا قاعدہ ہے کہ مزج ہم دونوں تک اندرانی ہیں کر انٹے کی سفیدی میں مل کر کے کشائی میں آگ پر رکھو جب سرخ ہو جائے
تو نکال کر کٹھنڈا کر کے کھل کر دو اور پھر عرق کر دیاں تک کہ مصل صاف ہو جائے۔
تجزی قمر کا قاعدہ ہے کہ بنوئے اور پچھلوی اور آدھی کے سرے بال ان تینوں کو پس کر قطران میں گولیاں بنا لو اور چاندی کو لگا کر
ان کو لیون پر الزہان تک کہ اس کا رنگ بستر اور خوب ٹھہر آئے۔
قطع ظن زہرہ کا قاعدہ ہے کہ نظر ان اور پچھلوی اور رنگ اور صیگ ان چاروں کو الگ الگ پس کر باہم ملاؤ اور پھر مل کر دو اور ایک دیکھیں
بہتر کہ ہادیک کے تعین بار خراب میں ڈالو اور صاف ہو کر ہر رنگ نہ کر دو اس میں لگا کر پختے کہ اور پختے کے ٹکڑے پر یہ دو لگا کر گرم کر دو پھر

یعنی بنانی میں بخار و پیراؤن نہ کہہ کے موافق عمل کرنا اور پیراؤن کا شکر بخار اور طلب پیدا ہو گیا۔

ایک اور دوری ترکیب یہ ہے۔ کہ مریخ احر مستقر ۸۔ نہرو مود بعدہ قمر ۸۔ ملاو تو شمس خاص تیار ہو جائے گا تھیر مریخ کا قاصد ۱۰۔ ہے کہ ایک اوقیر لوسہ کا بارادہ تین ماخر زاج قمری ہزرتین ماخر مریخ ماکر مریخ گھٹک ان سب کا اندسکی ندی میں گھپ کر مل کر وہاں ہزارگ دو بیابان تک کہ بارادہ مریخ ہو جائے پیرا اس کو زیت اور نظرون شری اور ساگ میں لگا کر شکر اور تو مریخ ہاتہ آئے گا۔
دو پھنڈہ ہر کا قاصد یہ ہے ایک اوقیر تانبے کو لگا کر شمس اور نظرون شری کو میں اور قدر ڈیڑھ اوقیر کے اس پر قدر اوقیر ڈیڑھ تو حمل درست نظر آئے گا۔

عقاقیر اور اس کی اقسام

عقاقیر کی تین قسم ہیں۔ تریابی۔ بناتی۔ حیوانی اور تریابی میں ناک کی چھ قسم ہیں۔ ادعاج۔ ابرو۔ آواز۔ مجاز۔ زہات۔ اور۔ بوق۔ حواد۔ اور۔ کی چار قسم ہیں۔ یعنی۔ نوشادر۔ کیریت۔ زریخ۔ ابرو۔ (۴) ہیں سونا چاندی۔ تانبا۔ لہ۔ سیر۔ مانگ۔ جست۔ اجالہ۔ (۱۶) ہیں۔ قریشیا۔ حنیفا۔ اوس۔ لاجورد۔ درنج۔ فیر۔ زہ۔ شادرنج۔ شک۔ سر۔ ہارک۔ بیس۔ زاج۔ زاجات۔ قلقد۔ قلعطار۔ سوری۔ لوانق۔ (۶) ہیں۔ لوانق۔ جری۔ بوق۔ صاف۔ تکان۔ بوق۔ احر۔ بوق۔ رادند۔ بوق۔ الغرب۔ اطاح۔ (۱۱) ہیں۔ رخ۔ الطیب۔ اور۔ رخ۔ م۔ اور۔ م۔ زار۔ اندرانی۔ (۱۰) ہیں۔ اور۔ قلع۔ (۱۱) ہیں۔ ہندی۔ اور۔ جی۔ اور۔ رخ۔ ابرو۔

عقدہ پارہ وہ ہے جس کا رنگ سفید ہو اور دقیق ہو۔ جب اس کو کپڑے میں رکھ کر پھوڑا تو لہوہ لہوہ سے کلاؤڑ
کیسا میں کار آمد اور نبات
یہ آجائے۔ اور کپڑے میں کچ باقی نہ رہے۔ نوشادر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک معدنی جو عمدہ اور تیز ہوتا ہے
اور یہ سحر قدیم پیدا ہوتا ہے اور دوسرا زندیہ صنعت میں کام نہیں آتا۔ اور یہ نوشادر نجاست کا ہے۔ اگر اس کو بھلاؤڑ تو کھل جاتا ہے۔ جہاں
چھ قسم کی ہوتی ہے۔ مریخ۔ جوانیاب۔ ہے۔ زرد ہے۔ یک مثل سندوس کے ہے۔ جو سخت مثل باخی دانت کے ہوتی ہے۔ اور مثل میں ہی برلی یا
لکڑی ہوتی ہے۔ قریشیا نام قسم کی ہے۔ ایض۔ فغی۔ اضر۔ زہی۔ احر۔ غاسی۔ اور۔ اسو۔ مدیدی۔ مینیا کے بھی کئی رنگ ہوتے ہیں۔ سیاہ۔ جوس
آنکھیں ہوتی ہیں۔ بعض سیاہ گولے ہوتے ہیں۔ جو زہے اور ایک مریخ ہوتی ہے جس میں چکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اور یہی سب سے اچھے ہے۔
روض کی قسم کی ہے۔ ایک اضر۔ م۔ اور۔ م۔ ہاد۔ الحدیدہ۔ تو یا بھی قسم کا ہوتا ہے۔ سبز گولے۔ زندیہ۔ اور۔ محمدی۔ اور۔ بزرگمانی۔ اور۔ محمدی۔ لہوہ۔
سفید اور ازرق اور ہندی۔ سب تو یہ قسمیں ہیں۔ درنج۔ ایک بزرگ کا تھیر۔ خطہ دار ہوتا ہے۔ گینے اس کے کثرت ہتے ہیں۔ یہ نیا اور پرانا
مصری اور خراسانی ہوتا ہے۔ مگر سب سے بھترنگا کرمانی ہے۔ لاجورد کی ایک قسم کی ہے۔ اس میں سرخی اور چکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اور۔ بزرگی
ہوتا ہے۔

ساؤنچ یہ ذہبی ہے۔ جو سونے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے کیونکہ اس کی اصل جوہر غاس ہے۔

شک و دو قسم کا ہوتا ہے۔ سفید اور زرد اور یہ چاندی کی کان سے برآمد ہوتا ہے۔

سر۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ مسمت۔ زجاجی۔ اور۔ مہیب۔ صفائی۔

ابرک کئی قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی۔ کمری۔ جلی۔ جب اس کو کھلیں تو اس کے دق بالکل الگ ہو جاتے ہیں سب سے بھتر قسم یعنی ہے۔

اس کے بعد کوئی سفید ہے جس میں مریخ معدن شامل ہوتا ہے۔

روحانی کی چند صفیں ہیں جو دیت اور بھی سے بنایا جاتا ہے سب سے اہم مقامی ہے جو صفائی میں بلند کا قابل کتاب ہے۔ اور ایک ندری نامن حصہ ہوتا ہے جس میں پتھر کا انکھیں ہوتی ہیں۔ اس کو رنگ پر یا متعل کر کے ہیں احساس کے چھوٹے چھوٹے ندر ہو کر روحانی کے شاہ جوتہ ہیں۔ اور یہی سب سے اہم مقام ہے پتھری کی بھی کئی قسمیں ہیں سفید مائی اور عطر اور ندری مائی اور شاہ سفید مائی سے بنی ہوتی ہے اور کچھ بڑی بھی ہوتی ہے۔ اور شب موی ندر ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ کار آمد شب سفید ہے۔

قدوس سفید یا قدوس بہر صاکن کہیں کو کہتے ہیں اور تقاضا ندر بھی کہیں ہی کا نام ہے۔

اور سودی سرخ بھی کہیں ہی ہے اور یہ چاندوں کی تاب ہیں۔ سب سے چھہ سودی ہے جو سرخی کے نیلے کام دیتا ہے اور قرص کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اصل اس کی پھلکڑی اور کہیں ہے جسے ہائی کی رو بہا کر گودھوں میں لے جاتی ہے جہاں سودی کی حرارت سے یہ جم جاتا ہے۔

[illegible]

اس سے زیادہ جبر طریقہ ہے نہ دیکھیں کو پانی میں گھول کر ذرا ج کے برابر ذرا نگاہ اعلیٰ کر کے چند روز چھوڑ دو پھر صاف کر لو جو عقد ہوگا۔
 ایک ترکیب ہے کہ ذرا ج کو مل کر کے صاف کر لو پھر ذرا حراں ملا کر پکاؤ۔ پھر مرخ کر دو تو مضہ ملے گا۔ بعض اوقات شرشہ بھی اس کے قائم مقام
 لکھ جاتی ہے۔

تعلقہ کی ترکیب یہ ہے نواح کو پانی میں حل کر کے صاف کر لو۔ اور اس کے جو تھانی حصہ کے برابر آب سفرہ مقلوبہ اس میں ملا کر اسے کھورو تو بخیر حل ہو جائے گا۔

سودی رہنے کی ترکیب یہ ہے تمام کو پانی میں حل کرنے کے بعد زنگار ڈال کر گرم کر لو پھر ٹھنڈا کر کے منقذ ملے گا۔ جو سرخجی میں کام لے گا۔ یہ معدنی سے بھی عمدہ ہے۔

الہوق کی تین قسمیں میں سے ایک لہوق جبری اور دوسری لہوق مناعہ ہے جو سفید شوریہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر دیواروں کی حلقوں میں
مکان یافتہ ہوتی ہے۔ جبری لہوق نادر ہونے کی وجہ سے کارنگ سرخ اور چمکدار ہوتا ہے۔ یہ سب سے اتر ہے۔

سنا، پھر ایک تم کا لہر ق ہے جس کے بننے کا طریقہ یہ ہے کہ کئی سفید ایک مصریہ لہر ق سفید تین مصریہ لہر ق کو مل کر کے بھینس کا دودھ اس پر آٹھی مقدار ڈالو کہ سبب دھانیں درودھیں بالکل خوب بنائیں۔ پھر اس کو پکا کر مٹھ کر لو۔ پھر اس کی گویاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے استعمال کرو۔

اس سے بچا بھی تو کب یہ ہے کہ سفید رنگ بھی نظروں پر برق حیات رنگ اندر رانی ملکِ پشاپ اور نو شاد و دمِ زندوں کے کہ صب کو باریک بینی کر گئے کئے دو درجن میں طاق تیں باز خشک کرلو۔ اور گریں بنا کہ دھوپ میں خشک کر لو۔ آلا مہ میں۔

فلک کو چوڑی میٹھی کے پانی میں گھول کر دین میں دی بعد تھما کر اس پانی کو ٹنک ملے گا۔
فلک چشما لی کر کسب یہ ہے کہ سات سیر چشما کو ایک قرہ میں بھر کر مالیں روزِ سخت دھوپ میں دیکھو جب وہ منعقد ہو جائے گا تو

ملک ہو گا۔ اگر ان کا موسم نہ ہو تو اس قدر بڑھ چکی ہوتی کہ کچل کر دوسرے ملک پر بھی گرمی لگتی ہے اور وہاں کی زمینیں پختہ ہوتی ہیں۔ یہاں تک

کہ پیشاب منعقد ہو جائے۔

ایک بہتر ترکیب یہ ہے کہ جو چیز جتنی چاہو اسے پردے ایک ماہک پانی میں بھگو کر پھر اسے تھار کو حساب فی رطل چلدا دیکھ کر ہی ملا کر دھو دو جو تین دن بعد ہونے کی طرح کا عا ہوا ملے گا۔

بعض نے کہا بہتر یہ ہے کہ دو میلے تک بھگو کر پھر قطیر کر کے ہر رطل میں تک ملا دو۔ اور نقل کو نکلیں کہ روت میں شام میں غسل ہونے کے منعقد ملے گا۔

حکا کہتے ہیں سب سے بہتر چیز اشناہی مسکی خوشبودار ہے۔ جس سے حکا اکیر بناتے ہیں اسی طرف شاہ عقاقیر ثباتہ کے خواص

بیضہ۔ سیلنگ۔ گمان سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں۔ پھر حراخ پھر بیضہ۔ پھر سیب پھر خون وغیرہ۔

پارہ کا عقد بننا پارہ صاف کرنا ہرانی میں اسے تین گھنٹے تک خوب حل کر دیاں تک سیاہ ہو جائے پھر سر کو اور تک میں پکاؤ دیاں تک کر دے جو جلنے پھر زمین میں ایک گواحا کر کے اس میں یہ دھو دو اور تھوڑا سا زیت نکلا سے اس کے پر لگا دو تا کہ مٹی صاف ہو پھر ابھی تھوڑا سا ابھر چھوڑ کر دوا دوسرے اور دانگ پھل کاس کے اوپر اتھاڑا لو کہ ایک انگل اس پر چڑھ جائے چند بار اسی طرح کر دو پارہ ہر ترکیب طرح مستعد ہو نکلیں سرخ کی ترکیب یہ ہے کہ لہجہ کا پارہ ہر عقد چاہو عقد سے نوشادر کے پانی میں کئی پختے تک بھگو کر پھر خوب دن کو نکال میں شمار جس سے دو پھر تک آگ پر کھوپر گرم ہادی میں ڈالو اور نظرون کا پانی اس پر چھوڑ کر کوڑتے جاؤ دیاں تک اسفیداج کی مانند ہو جائے پھر اسے گندھک میں سفید کر کے ایک اوقتبہ کے عمدہ و دھن زیت میں حل کر دو اور کپڑے سے خوب چھان کر مٹی کے مضبوط برتن میں گلی حکمت کر کے کھار کے آوے میں ایک رات رکھو اور اسی طرح تین بار کمرہ عمل کرو۔ پارہ مثل سفید کے ہو جائے گا ایک دم یہ کشتہ دم صاف قلبی پر ڈالو اور چھوٹا ہاتھ آگے۔ پھر مزید دو دم چاندی اس میں ملا کر ملاؤ۔

قلبی کی تکلیفیں

قلبی کے بایک بایک دیزے کو لو اور تک کو بیس لو اور ایک کلیا میں ایک تہہ تک کی اور اس پر اوپر ایک تہہ قلبی کی پھر ایک تہہ تک کی اور اس پر ایک تہہ قلبی کی دیتے ہوئے کلیا کو ہر دو اور گلی حکمت کر کے آگ دو پھر آگ سے نکال کر میٹھی پانی سے قلبی کو خوب دھو لو کہ تمام تک اس سے الگ ہو جائے پھر خشک کر کے بلقین نہ کر گلی حکمت کر کے خشک کر کے پھر آگ دیاں تک کہ قلبی سفید کی طرح ہو جائے تو زیت اور نظرون کے ساتھ بیس کر ایک بایک کپڑے میں باندھ کر گلی حکمت کرو۔ اور خشک ہونے کے بعد لوہے کی بنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے ایک دن رات جوڑنے کی بھیجی میں رکھو۔ پھر نکال زیت اور نظرون کا مٹی بار کرو جب یہ قلبی نوشادر کی طرح ہو جائے گی۔ اور منہ میں چاندی سے بھی اول درجہ ہوگی اس میں یہ لو اور مزید وغیرہ کچھ بھی نہ دے ہے، اس کو بیس لڑا یک دم یہ اور ایک دم چاندی۔ اور دم تانبے پر ڈالو تو اصل چاندی معلوم ہوگی۔

سیسہ کی تکلیفیں

سیسہ جس قدر چاہو ایک کچھ میں گرم کر لو اور سفیدی سانیہ کی چٹکی دے کر آبی سلاخ سے جلتے جاؤ تھوڑی دیر تمام سیسہ سفید راہ ہو جائے گا۔ یہ تکلیف سب سے بہتر ہے اس کو بیس کر میٹھی پانی میں دھو ڈالو پھر خشک کر کے اس کے ہم وزن گانے کی حل ہوئی ڈھکی کی راہ ایک برتن میں رکھو اس کے اوپر سیسہ کی راہ رکھو اور گلی حکمت کر کے کھار کے آوے میں ایک دن رات تک آگ ۱۰۰ پھر نکال لو جو بالکل سفید ہوگی ایک دم اس میں سے ۳۰۰ دم تانبے پر ڈالو چاندی ہوگی یا نصف دم یہ کشتہ دس دم چاندی پر ڈالو تو عمدہ

چاندی یا تانے کا۔

اس دم نو شاد و خرم اٹھنے کے معنی چکن میں من کے ایک کچھ میں آگ پر دو دل بدترخ کما میں گے ہر ایک چارہ کی گولی۔ دم مزد چکنے کا من کے کچھ بدترخ دو اور اسی طرح تین بار علی کہ جو دم پانہ کے اور چپے یہ دو انکو لگی حکمت کر کے مات ہر کچھ دہرا قائم ہے گا۔ اس پانہ میں سے ایک دم خود تلی پر ڈالو تو چاندی تیار ہو جائے گی۔

مغرب ترکیب جوڑا بناؤ

جز۔ رخی ثابت۔ سہ ریانی حق تعالیٰ نظر میں۔ نو شاد و ثابت ساگ۔ سب دم فنی کے کر ایک ایک نہیں کر سب کا ٹھ سے کی سفیدی میں ترک کر کے خشک کر دو اور سرخ تانے کے جوئے ہوئے زیادہ کر کے ہم فنی دھانے کر کہ میں ملا کر کٹھن میں ملا کر عمدہ نسبت میں پلٹ دو اور جتنا مناسب کچھ چاندی ملا کر جوڑا بناؤ۔

اس کے بعد کرنے کی ترکیب یہ ہے جتنی پر یا ہو میں کر صاف اور نظروں میں ملا کر کٹھن میں گلاؤ اور میں تھپ چا پھر خاص حاصل ہو کر قیضا ملے اس کو چندہ کر کے میں بیگ دھاس طرح میں ہر علی کو تو بہتر ہے۔ یہ مرقیضا خاص چاندی کی طرح چکدار ہو گا اور کمریزہ ورنہ ہو جائے گا اس کی چیں کو نو شاد ہے جوئے سرکہ میں تو کو نوادہ کر چیں ڈال کر آگ پر دو۔ یہاں تک کہ سرکہ اس میں خوب جذب ہو جائے اس کے بعد اس کی سرخی بڑھتی ہے یعنی صفی پر اس کو ڈالو اور مر یہ اس کی سب جاتی رہتی ہے۔ یا سرخ تانے پر ڈالو سفید ہو گا چاندی ملا کر فروخت کر کے آج ہی سے نفع اٹھاؤ بہترین عمل ہے۔

چاندی کی پہلی سے زیادہ اچھی ترکیب جوڑوس میں کو گرم کر کے پہلے، بار سرکہ میں دیکھاؤ پھر شہد میں، بار بکھاؤ پھر صاف کر سبز لیوں کے علی میں گھل کر اس میں، بار بکھاؤ پھر اودم یہ دوا اور ۳ دم چارہ اور گندھک زرد اور ایک دم بھی ان سب کو نہیں کر عمدہ نسبت اور نظروں میں ملا کر کٹھن میں گرم کر دو تو سرخ ظاہر ہو جائے گا۔ دس دم یہ اور دس دم دوتا بنا اور دس دم چاندی کڑی یعنی ان سب کو ملا کر چاندی تیار ہے گی۔

پھر سے ایک مغربی دوست نے کہا ہے نظروں سرخ سلطان جس کے ہم فنی سفیدی سنگ مر مرے کی بعض سنگ مر مرے کے پائے بھی کہتے ہیں، سب کو بیک میں کر ایک ہندیا میں لگی حکمت کر کے دو شاد و رزہ بھی میں رکھیں اور نکال کر ان سے چارہ زیادہ جوش کیا ہر اگر بانی میں ان دواؤں کو ڈال کر تباہ جوش کریں کہ ایک تھانی پانی مل جائے تب اس پانی کو اتار کر دھوا کر محفوظ کر لو یا رہ برتن میں رکھ کر اس کی سفید آگ دو جیسے چراغ کی لہو ہے۔ اور آب مذکورہ قطرہ چاندی کے پر سے اس پر ڈالتے دو حقولی پر بعد آگ کو پہلے سے دھاتیزہ کہ اوپانی سے سفید کرتے رہو پھر آگ اور زیادہ تیز کر دو اور تسبیح حال رکھو یہاں تک کہ چارہ خوب قائم ہو جائے تم اس طرح لکھیا ہوئے پر دو جو انے تھامے یا تھامے سفید میں اور سرخ بھی اور بر غیر کے واسطے عین دوا ہے۔

بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے کہ اسی ایک رطل بانی گرم میں تین اوقیہ گندھک میں کر ڈال دو رگھک بانی میں بڑے ہی ساہ چرنے کی طرح ہو جائے گی، اور تین اوقیہ بال بھی ڈال دو وہ بھی مل جھانیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو جب راب کی طرح اس کا قوام ہو جائے تو اس کے اوپر پکھاوت مثل زعفران ظاہر ہوگی اس کو کچھ سے آگ اٹھاؤ اور جوڑوس میں گرم کر کے ۱۲ بار اس سے اندر بھیڑو پھر ایک اوقیہ پر جوڑوس

اور ایک اوقہ قریشیہ مزون ان دونوں کو ملا کر کلاؤ تو یہ چاندی خالص ہونے کی طرح نظر آنے لگی۔

بہراج کی صف ۹۰۔ رطل گندھ کی ٹکڑی بھری سے تراش کر اس میں دو رطل نظریہ لگا دیں کہ ایک شیشی میں لٹک کر اس کا حق نکالیں اور پھر رطل گندھ کے عمدہ ہم وزن برادہ کے ساتھ مل کر کسے نویں دانٹ آگ میں دھوپیر پاؤ رطل گندھ کے حل کر کے آگ میں رکھ کر آدھا رطل گندھ بھی حل کر دو تو برادہ کو پارہ سرخ ہو جائے گا بعد ازاں ایک رطل پارہ پانی اوندانی سے دھو کے اندھ سے نکالیں حل کر کے گرم پانی سے دھو کر اس برادہ کو پارہ کے اوپر پیچے رکھ کر عرق گندھ ڈال کر پالہ کو گل مکت کر کے آگ بدھو جب پانی خشک ہو جائے تو اور پانی ڈالو ہر سال تک کہ پارہ ص و حرکت موقوف ہو جائے۔ پھر اس کو گندھالی میں گرم کر کے شمع شکر کلاؤ تو یہ ثابت ہوگا۔ اور کبھی بھی احتیاج نہ ہوگا۔

سونابانے کا ایک نادر نسخہ جو بعض علماء سے نہیں ملا ہے

اس نسخے کا طریقہ یہ ہے کہ عمدہ تم کاکیں لے کر خوب میس لیا جائے اس کو شی کے آئندے میں لٹک کر اس پر آخار کڈاؤ کہ خوب تر ہو جائے پھر اس کا عمدہ بند کر کے ایک دانٹ اس کو بھی آئینچ پر مکتا کہ کیس سرخ ہو جائے۔ پھر ایک نرشارہ اور اسی کے ہم وزن گندھ کے لٹکے عمدہ پیسہ دیا جائے پھر دونوں کو ملا کر بھی پیسہ دیا جائے پھر وہ کیس پر تھمے تیار کیا ہے۔ ان دونوں کے مساوی لے کر اسی میں کلاؤ پھر تصعید کو جب تھی تو تصعید مکمل ہو جائے گی تو نرشارہ گندھ دونوں سرخ رنگ ہو جائیں گے۔ پھر ایک ستر سنا اور تین ستر پارہ برابری کلاؤ اگر مزاجی پارہ دستیاب نہ ہو تو پھر پارہ حاصل کر دو جو سیر کے درجہ بہتر کیا گیا ہو اور اس ہونے اور پارے لے ہوئے سے دو گنا گندھ اور نرشارہ صعد لے کر ان سب کو ملا کر خوب پیسہ جائے جو باریک ہو جائے ایک دن سے زیادہ پیسہ دیا جائے۔ پھر ایک شیشی میں رکھ کر گل مکت کیا جائے پھر تصعید اتنی دھکی جائے کہ پارہ اور سنا پورا سرخ رنگ ہو جائے تو یہ نسخہ تیار ہے۔ اس کا ایک ستر میں ستر چاندی کو سرخ کر دے گا۔ یہ ایک عجیب نسخہ ہے جو ہر طرح شیک ہے۔

ایک بہت آسان عمدہ ترکیب

نوجوان آدمی کے سر کے بال بچتے نہ کیں ان کو صابن سے ابھی طرح دھو کر خشک کریں اور اتنے باریک کتریں کہ چھٹی سے چھٹی جائیں ایک رطل یہ بال اور ایک رطل مادہ الراس لو جس میں نراج حل کر لیا گیا ہو یہ دونوں لے کر کام میں لائیں۔ نراج کی صفت نہ دیکھیں کہ عمدہ میں کر کہ میں نہ کر کہیں بال میں حل مکت کر کے آگ پر رکھو کداسی حرج کر کے تاکہ کیس سرخ ہو جائے تو کسی ٹکڑی سے اس کو صاف کر کے ماہ الاوس کلاؤ آگ پر رکھو اور تھوڑے تھوڑے ہال ڈالتے جاؤ تاکہ ایک رطل بال سب کے سب حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کر دو۔ پے سفید پانی نکلے گا اس کو الگ رکھ لو اور جب سرخ پانی نکلا شروع ہو تو دوسری ٹکڑی لگا کر سرخ پانی لے کر مکت کر داسی میں پکنا بھی ہوگی اور رنگ اس کا صخران کی طرح ہوگا۔ اس کو باقہ نہ لگا تا کہ نوک نہ پانی ہر چیز زندہ کر دیتا ہے۔ جب تقطیر ختم ہو جائے تو اس دو کو غوطہ رکھ پھر شکر زعفرانی کی ایک ٹہنی اور گندھ کے دیکھو کی جس کو اندھے کی زد میں نہ کر کے اس ٹہنی پر چڑھا کر ایک بندھن یا میں کھانے کا پارہ باریک کر رکھ کر اس کے پنجے اس ٹہنی کو رکھو اور اس بندھن کو گل کر کے سخت آئینچ دو اور مرد ہوئے پر کمرہ اسی طرح کر دین گندھ بھٹکوی ٹہنی پر چڑھاؤ اور چٹیا میں خشک بھی تازہ رکھو۔ اسی طرح پانچ بار مل کر پھر شکر کی ٹہنی پر چڑھاؤ کیس کو صفیہ عرق میں ڈال کر ایک شیشی کے اندھ کی حکمت کے کے نرم کوٹ پر ملاؤ خشک ہونے پر دوسری اور سرخ تھنی

پتھر بہ لکھ کر مال میں رکھ دیں اور یہ دعا پڑھیں تو وہ مال ہر اوقت سے محفوظ رہے گا دعا یہ ہے یا خذنا من هذا الصخر من عندنا

و شمس کا گھر میرا اور دوسرے کے کھال پر تصویر بنائیں۔ اور حوت العنق بنواقت اعتدال مع منکلات کے ناموں کے اس پر لکھ کر جس مکان کو

دیکھیں وہ زیادہ کرنا ہو اس کی کسی بھی دیوار میں رکھ دیں۔ تو مکان ویران ہو جائے گا اور محبت کے لئے عمل کرنا محرم میں

کبھی عمل نہ پڑے تو طالب مطلوب کے نام کے حوت بسطہ کے حوت اہت کو اس کے اعتدال کے موافق ملار کر اورد کے دن جو یا کتاب ریح میں

میں پونہ شیشہ کے گلاس یا پتھر پر لکھ کر خوشی و صوفی دو۔ اور حوت العنق کی تمام بھی نکھو اور اپنے پاس رکھو تو مستحق بھی جلد نہ ہوگا۔

حکام کو مکر کرنا حکام یا بٹے لوگوں کو مکر کرنا چاہا ہو تو ماضی سوسنے کی انگوٹھی اورد کے مٹی تیار کر دو اور طالب و مطلوب کے ناموں

کے حوت کو مکر کر کے صبح کرے اور حوت اہت موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملا کر اس کا ایک مربع انگوٹھی پر بناؤ۔

اور نقش کے چاروں گوشوں پر قائم اور منکل کا نام لکھو اور ہر گوشہ کے قریب حوت اہت ۳۰ یا مادہ پوچھتے گوشے میں ۲۱ بار لکھو تو

۱۲۱ اہت ہو جائیں، پھر اس معتقش انگوٹھی کو غرضی کی دھوئی دو اور اپنے پاس رکھو تو مقصود حاصل ہوگا۔

دفع مرگی و تنی حوت اہت کو صبح منکلات کے پتھر پر لکھ کر کے طالع یا دو دوسرے مرہقین کی طرف اشارہ کریں تو وہ صحت پلے

و دفع مرگی و تنی گا اور مربع یا چھوٹے کا مرہق بھی اس کے اشارہ سے ہوتی ہیں آہلے گا۔ مجرب ہے۔

دوسروں کی نظر سے غائب ہونے کا عمل انظر سے غائب ہونے کے لئے حوت اہت کا طریقہ یہ ہے کہ ان کی کھال کو ہندی لاد

پیشہ کار سے دریافت ہے کہ حوت اہت مع اسمائے منکلات و حوت و اقمار اس

میں لکھیں اور ٹوپی بنا کے پہنیں تو مخلوق کی نظروں سے چھپے رہیں گے۔

اور حوت العنق کی تکریر کر کے مسدس میں قرآن آفتاب ریح کی کھڑی میں ایک کاغذ پر نسخہ درو شانی سے لکھیں جو فصل کو اپنے

پاس رکھ لے گا۔ کوئی تصدیق اس پر اثر نہ کرے گا اور اگر کسی سے دل کی بات کہلاتا چاہا ہو تو اس حوت کو کوئی مائیں تنجی پیاش ہاتھ سے

اپنے غوی سے لکھو جبکہ قرقرزل نظم میں ریح اس کی طرف ناظر ہو پھر سوسنے شخص کے سینہ

پر اپنا ہاتھ رکھ دو تو وہ شخص اپنے دل کا تمام حال بیان کر دے گا اور اگر کسی کھڑے شخص سے

مصلحت کر دو تو فوراً دل کی بات کہ دے گا۔ شکل اس کی یہ ہے۔

حوت الف کے منکل کی تخریر الف حوت غلوت ۲۸ ہے اپنے ظاہر و باطن کو پاک

کے بعد غلوت و اعتبار پڑھو اور حوت الف کی شکل لکھ کر اپنے سامنے رکھو جس پر روز منکل

ظاہر ہوگا تمام غلوت کی جگہ منور ہو جائے گی اور منکل آسمان و زمین کے درمیان معلق دکھائی دے گا۔ جو کچھ عدد بیان اس کے کرتا

ہو وہ کر۔ پھر جو کام بھی اس سے کوئے کہ چاہا کرے گا حوت الف کی غلوت کا دو مرتبہ پڑھے کہ تنہا میں یہ عاجز تعداد پڑھو و غلوت کی شکل اپنے

جاننا چاہیے کہ غلوت غلوت حوت بھی ایک حقوق ہیں اور حوت کو بغیر

قبولیت و محبت کی عجیب تاثیر اور اعتبار حوت الف غلوت و رمانت بھی پڑھا جائے تو بہت وقول کی عجیب تاثیر

پیشتر یہ امر ہے۔ اُنہیں کہیں الملک حکمہ ملنے پہل پہل سے اللہ تعالیٰ الٰہ کبر اور دعوت یہ ہے بشمولہ
 الرحمن الرحیم علیٰ قدر اس کے تاحن کہ اللہ تعالیٰ والذکر والکبریا والکبریا والکبریا ۳ بار بار ۳۰ بار
 یا مریا سید انا سکتا البتہ الاظہر ان کسبنا انما من ذنوبنا والکسبنا بها لوزار کمالا و قعودا وان کسبنا
 سوادا و اسیرا الاول اظہر من ثبوت ان الذل انما الحرف المتعذر من الفطریۃ والیقین بشیء انما یصلح
 واثقہ والیقین کا مقصد یہ ہے کہ یقین یا انکار و یقین یا تمسک فیہ و یقین یا کسب فیہ و یقین یا کسب فیہ
 من العلم منشا لا اذ منور و یقین یا مبادیہ الاولیٰ و یقین یا مبادیہ ثانیہ و یقین یا مبادیہ ثالثہ
 و یقین یا مبادیہ رابعہ و یقین یا مبادیہ خامسہ و یقین یا مبادیہ سادسہ و یقین یا مبادیہ سابعہ و یقین یا مبادیہ ثانیہ
 اس دعوت سے بڑھنے والے کی محبت کو اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں قائم کرے گا مگر اس کے جب کچھ ضرورت ہو یا کسی سے

استقامت نہ ہو تو مرنے کے اندر سے رحمت اللطیفہ کی صورت بنا کر اس میں ڈالتے جاؤ اور دعوت پڑھتے جاؤ تو مرنے کا ہرگز ہر حاجت پور
 کرے گا اس کا اہتمام یہ ہے۔ اِحْبَبْ اِلَیْكَ الْعِظَامَ السَّیِّئَةَ طَعْنُهَا بِمِثْلِ الرَّسْمِ الْاَكْبَرِ وَ اسْبِرْ بِحَقِّ هِیْءٍ ۲۰
 شکیل ۲۰ سَلَحُوا اِحْبَبْ مَا یُحِیْطُ بِمِثْلِ بَیْ یَصْنَعُ حَسَنَةً الْوَحْشَةِ الْعَجَلِ۔

اور رحمت اللطیفہ کی حمایت میں بخوبی حاجت نہیں مگر ہر رحمت میں یہ بخور و خوش ڈالو اور طالب یہاں ہے تو صرف کر سکتا ہے
 پھر اس کے بعد یہ پڑھے۔ اِحْبَبْ یَا اِلَهِ وَ اَفْعَلْ لَیْ کَذَا وَ کَذَا۔

حرف ہائے حروف اصل کے مگر اس کے تغیر کی تفصیل اس حرف کا مزاج سرد و خشک ہے یہ حروف باقیہ میں سے ہے یہی حرف باطل اف
 اور ہر دو کا واسطہ ہے۔ اس کی تعریف ناقیمامت قائم نہ ہے گی لوگ اسی کے طبع میں خالق کو
 ان کا علم اور توحید کے دلائل پاتے ہیں حرف باہر میں عالم علوی و سفلی کی طرف اشارہ ہے حرف ب کو اللہ تعالیٰ سے یہ بڑائی دی ہے
 کہ ہم اللہ کو اس سے شروع کیا اور صحیفہ آدم بھی اسی سے شروع ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے جب قرآن کریم نازل کیا تو میرے لئے حمد و ثناء سے عریض کیا اِنَّا اَنزَلْنَاهُ بِمَعْنٰی یَا سُبْحٰنَکَ یَا سُبْحٰنَکَ یعنی حرف باہر
 ہر دو کے لئے مضر تھا یہ صفات ذات کو ظاہر کرتا تھا جتنا ہے اس قدر حق کی نظیر قبل ازین ہیجان چلے ہو مضر صفات ہر افعال
 حرف ج ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرف یار کے ساتھ ۴۲ مگر پیدا کئے ہیں جن میں سے ہر مگر اس کے تحت لاتعداد فرشتے مقرر کئے مگر
 مگر اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں حرف با تمام کتابوں کے مخزن کی کجی ہے واسطہ اس میں موجود ہے نیز الف کی ایک شکل کی بھی حامل ہے۔

فراخی رزق و حل مشکلات | حرف ہائے اصلی اعداد اور وہ اسماء جی کے اول میں حرف با ہے لکہ اگر غریب شخص اپنے پاس لکھے
 ہوئی۔ اگر حرف با ۱۲ مرتبہ اور ہسم ۱۹ مرتبہ لکھ کر اس کے ساتھ یہ آیت بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یٰحَسْبُکَ
 اس غریب کو کھیں تو تمام مشکلات ۲۸ مرتبہ ہوتی ہیں۔

محبت و قبولیت حاصل کرنے کا عمل | اگر محبت و قبولیت چاہو تو چاندنی رات میں چاند کی طرف منکر کے حرف ب ۱۹ بار اور

وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَكَوْنُكَ وَلَا تَقْرَأُ إِلَّا بِأَمْرِ اللَّهِ الْعَلِيمِ لَا يَحِبُّ يَا خَادِمَهُ حَزَنُ الْبَاءِ وَيُحِبُّ مَوْبِ
الْأَوْتَاخِ وَتُسْتَقَرُّ الْأَوْتَاخِ وَحَرَمُ مَوْبِ ۲ وَكَوْنُكَ ۲ نِعْمَتُكَ ۲ سَيَقُوبُ ۲ وَسَايُوبُ ۲ أَجِبْ يَحَقُّ
مَنْ أَجِبَ الْوَيْبَ ۲ وَيَا مَنْ تَكَلَّى الْمَسْئُوبَ عَلَيْهِ لِيَا قِيْدَ مِنَ السَّيِّئَاتِ تَجَبُّتَ وَأَخَذْتُكَ مَا وَصَيْتَكَ يَا كَلْبِي
قَالَ لَيْتَ الْكَلْبَ الْيَمِيْنُ وَلَوْ أَنَّ جَاوِدَ الْمَكَاوِدَ قَابَ قَوْسَيْنِ مَنَ يَكُنْ لِي بِكَ حِسَابُ ۲
سَوَّاهُ خَمَارِي ۲ أَجِبْ يَتَخَوُّكَ مَحْرُومُ الْبَاءِ الْيَتِيْمُ مَحْرُومُ الْبَاءِ لَيْسَ لِي بِكَ حِلْيَةُ ذِي الْوَيْبِ الْمَكَاوِدِ وَذِي الْأَوْتَاخِ الْكَلْبِيَّةِ

روحِ جیم کے خواص اور اس کے
کام لینے والے کلام کرتے ہیں جیم مع ان اسماء کے جی کے اول جیم ہے کاغذ پر لکھ کر گہی کے
موسل کی تیز ہونے شمار قرائت
جیم مع اعداد و ارقام مطلوب کے چند رنگ کے کپڑے پر لکھ کر کئی بنا کر دینی زینت میں جلاوا اور افسار پڑھتے رہو تو شخص غائب کے
حاضر ہونے میں جھڑپے مسافت کے کچھ دیر نہ ہوگی۔ اگر تین مرتبہ روحِ جیم مع ام کلثوم سرخ چھریا مسونے یا سرخ ناسنے کی مثلت تختی پر
لکھیں اور ہر مرتبہ روحِ جیم لکھیں وہ لکھنے والا اس کو اپنے پاس رکھے تو عزت زیادہ ہوگی اور پوری دنیا اس کی تعظیم کرے گی۔
الفاظِ سجادہ کو جی کے اول میں جیم ہے ہر کی جمل پر سرخ رو مثلت سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو قبولیت عام پیدا ہوگی۔

وضع حمل میں سہولت و قبولیت عام
اگر روحِ جیم پر مثلث لکھ کر اس کے گرد و حوت جیم اور وہ مثلث کا نام اس پر لکھ کر
حاملہ کی قرین یا ندھیں تو فوراً وضع حمل ہو۔ روحِ جیم کے خواص یہ ہیں دنیا میں
شفا کسب دیتے ہیں تاکہ سورج کی گرمی دنیا کو جلا نہ دے اگر روحِ جیم انگوٹھی پر لکھ کر اس کے گرد افسار لکھ کر اپنے پاس رکھیں
اور دعوت پڑھتے جائیں اور ۵۳ مرتبہ کس کو کسی بیاس غلطی۔ نیلے پٹے پر کسی گھوڑے سے اٹھایا ہو اس پر روحِ جیم
کسی شخص کے نام کے ساتھ تکبیر کے لکھیں پھر اس کو بلا پیش تو حرج قرینج میں وہ شخص گرفتار نہ ہوگا۔

دشمن کو بیمار ڈالنا اور
بہشیدہ غولانہ نکالنا
اور اگر کھانے میں کھلاش اور خام حوت کو اس پر مقرر کر کے تو فلاح میں مبتلا ہوگا اور اگر شخص مطلوب کے نام
کے کسی پٹے پر جس اس کے اسماء طیل و میل کے تکبیر کر کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو قبول عام
حاصل ہوگا تازہ اندھے پر روحِ جیم مع افسار لکھ کر برہان خزانہ کا شہر ہو وہاں جا کر دروازہ کھلیں تو دروازہ

۱۳	۵	۷	۵
۲	۶	۱۱	۱۶
۳	۲۳	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۲

روحِ جیم کی محفلت پانچویں سے کھانا چاہیے جب دعوت پڑھنے میں مشغول
ہو تو حوت کی شکل لکھ کر اپنے سونہر یا ندھ سے جو حامل کو حصار کا کام دیتا ہے اور بعد میں ناز و نعمت
پڑھے تو اس حوت کا خادم طاعتیں نامی حاضر ہو جائے وہ حاضر ہوگا اس سے عذر دے وہ سب حاجتیں
پوری کریگا۔ روحِ جیم کا نقش اور اس کے فائدے اور اس حوت کی دعوت۔

لہٰذا اس کے اسماء سے لکھیں لے طبیب کیا اور تیری بیٹائی پڑی ہے بھلیل اس ذات کے جو قیامت کے دن فرمائے گا کہ آج کسی کی
حکومت ہے، پھر خود ہی جواب دے گا۔ اللہ وعدہ قمار کی حکومت ہے۔ وہ جیتنے والا اور کم کرنے والا ہے، جس کو چاہے بے حساب
دینی دیتا ہے۔ اقبال الدین احمد مرحوم ۱۲

اگر سو یاد اس کو لکھ کر اور دھو کر کسی گنہگار فسق و فجور میں مبتلا کر لی کہ بلا قوت تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دے گا۔ اور اگر سوچو کہ یہ حروف کدلی پر لکھ کر کنواں کھودو تو جلد پانی نکلے اور برکت ہو برکت بادا سمسائے الہی میں سے ہے جس کام کے ساتھ حروف یا مع ہا نہ ہو، وہ جلد قبول نہیں ہوتا۔ لفظ سابقہ صفحہ پر دیکھیں۔

اس حروف کی خلوت کرنے والے کو اور اس کے مدعا پر قوت قہر پر ملتی ہے۔ اس کی خلوت میں اتنے دن بیٹھے کہ اس کا موصل سپید نور والا حاضر ہوا اور وہ حاضر ہو کر نماز مقصد پورا کرے۔ اس کا نام ہر قبائیل سے دعوت حروف کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِمَعْنٰی یَا مُہِیْثُ یَا حَمْدُ یَا قُوْمُ لَدُنَّ الرَّحْمٰنُ اَنْتَ اَخْبَرْتَنِيْ قُلُوْبِيْ بِذِكْرِكَ وَ اَلَيْكَ اَسْتَرْجِعُ قُوْلِيْ وَ قَوْلَهُ جَلِيْلِيْ عَزَّیْزِیْ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ تَرْمِیْ عِنْدَكَ تَوَعِيْدِيْ عَلٰی مَصَالِحِ اَرْضِنَا لِحَقِّهَا لِيَطْمَئِنَّا بِكَ يَا كَرِيْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُنِیْعُ بِالْبَعْرِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا یَا مُحْسِنُ یَا مُجِیْلُ یَا مُتَّعِیْلُ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ سَخَّرَ لِيْ حُرُوْفَ قَلَمِیْ حَتّٰی یَقْضِیْ مَا حَاجَتِیْ مِنْ مَعَا شِیْ یَا مَوْلٰی قَوْلِكَ السَّعٰی وَ عَلَیْكَ السَّكٰنُ فَاَنْ اُخْبِرَ عِنْدَكَ فَعَلَّی لِيْ مَا اُرِیْدُ وَ لَرَحِیْمِیْ فِیْ كَلِمَتِیْ وَ مَقَادِرِیْ وَ عُدُوْدِیْ وَ اَسْأَلُكَ مَشْطٰی اَدْعٰی وَ شَلٰہِیْ اَمَّا شَرٰہِیْ اَدْعٰی اَصْبٰہِیْ اَدْعٰی شَدٰی اَعْلِیْ مُبْحَاثٍ مَنْ یَنْ كُوْرَ كُفْرٍ یَنْ اَلْقُوْبُ سَلْمَ طَرٰی اَبْعٰی سِقَطٰی ۔ وَ قَدْ قُلْنَا مَا قُلْنَا وَ اَقْسَمْنَا اَنْ اَقْسَمْتَ عَلَیْكَ بِمَقِیَّتِكَ وَ كَلِیْفٌ یَكُوْنُ اَوْ یَعُوْذُ مِنْ عَصٰی اَللّٰهُ اَحَبُّ وَ اَتَمُّ یَكُنْ اَوْ كُنْ اَوْ لَا حَرْكٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَمْرِ اَعْلٰی الْعَظِیْمِ

حروف کی دعوت کا بخود نیلوفر ہے اور اس کا اہتمام ہے۔ آجبت یا مہر قنیل جی یا ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰ و ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۰ و ۴۰۱ و ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۴ و ۴۰۵ و ۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۴۰۹ و ۴۱۰ و ۴۱۱ و ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ و ۴۱۵ و ۴۱۶ و ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۳ و ۴۲۴ و ۴۲۵ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹ و ۴۳۰ و ۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۳ و ۴۳۴ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۳۷ و ۴۳۸ و ۴۳۹ و ۴۴۰ و ۴۴۱ و ۴۴۲ و ۴۴۳ و ۴۴۴ و ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۴۸ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۶۱ و ۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ و ۴۷۰ و ۴۷۱ و ۴۷۲ و ۴۷۳ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۶ و ۴۸۷ و ۴۸۸ و ۴۸۹ و ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ و ۴۹۵ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۴۹۸ و ۴۹۹ و ۵۰۰ و ۵۰۱ و ۵۰۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ و ۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۱۵ و ۵۱۶ و ۵۱۷ و ۵۱۸ و ۵۱۹ و ۵۲۰ و ۵۲۱ و ۵۲۲ و ۵۲۳ و ۵۲۴ و ۵۲۵ و ۵۲۶ و ۵۲۷ و ۵۲۸ و ۵۲۹ و ۵۳۰ و ۵۳۱ و ۵۳۲ و ۵۳۳ و ۵۳۴ و ۵۳۵ و ۵۳۶ و ۵۳۷ و ۵۳۸ و ۵۳۹ و ۵۴۰ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۳ و ۵۴۴ و ۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳ و ۵۵۴ و ۵۵۵ و ۵۵۶ و ۵۵۷ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۰ و ۵۶۱ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۰ و ۵۷۱ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۷ و ۵۷۸ و ۵۷۹ و ۵۸۰ و ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۵۸۴ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸ و ۵۸۹ و ۵۹۰ و ۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳ و ۵۹۴ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰ و ۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۰۳ و ۶۰۴ و ۶۰۵ و ۶۰۶ و ۶۰۷ و ۶۰۸ و ۶۰۹ و ۶۱۰ و ۶۱۱ و ۶۱۲ و ۶۱۳ و ۶۱۴ و ۶۱۵ و ۶۱۶ و ۶۱۷ و ۶۱۸ و ۶۱۹ و ۶۲۰ و ۶۲۱ و ۶۲۲ و ۶۲۳ و ۶۲۴ و ۶۲۵ و ۶۲۶ و ۶۲۷ و ۶۲۸ و ۶۲۹ و ۶۳۰ و ۶۳۱ و ۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۶۳۷ و ۶۳۸ و ۶۳۹ و ۶۴۰ و ۶۴۱ و ۶۴۲ و ۶۴۳ و ۶۴۴ و ۶۴۵ و ۶۴۶ و ۶۴۷ و ۶۴۸ و ۶۴۹ و ۶۵۰ و ۶۵۱ و ۶۵۲ و ۶۵۳ و ۶۵۴ و ۶۵۵ و ۶۵۶ و ۶۵۷ و ۶۵۸ و ۶۵۹ و ۶۶۰ و ۶۶۱ و ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴ و ۶۶۵ و ۶۶۶ و ۶۶۷ و ۶۶۸ و ۶۶۹ و ۶۷۰ و ۶۷۱ و ۶۷۲ و ۶۷۳ و ۶۷۴ و ۶۷۵ و ۶۷۶ و ۶۷۷ و ۶۷۸ و ۶۷۹ و ۶۸۰ و ۶۸۱ و ۶۸۲ و ۶۸۳ و ۶۸۴ و ۶۸۵ و ۶۸۶ و ۶۸۷ و ۶۸۸ و ۶۸۹ و ۶۹۰ و ۶۹۱ و ۶۹۲ و ۶۹۳ و ۶۹۴ و ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ و ۶۹۸ و ۶۹۹ و ۷۰۰ و ۷۰۱ و ۷۰۲ و ۷۰۳ و ۷۰۴ و ۷۰۵ و ۷۰۶ و ۷۰۷ و ۷۰۸ و ۷۰۹ و ۷۱۰ و ۷۱۱ و ۷۱۲ و ۷۱۳ و ۷۱۴ و ۷۱۵ و ۷۱۶ و ۷۱۷ و ۷۱۸ و ۷۱۹ و ۷۲۰ و ۷۲۱ و ۷۲۲ و ۷۲۳ و ۷۲۴ و ۷۲۵ و ۷۲۶ و ۷۲۷ و ۷۲۸ و ۷۲۹ و ۷۳۰ و ۷۳۱ و ۷۳۲ و ۷۳۳ و ۷۳۴ و ۷۳۵ و ۷۳۶ و ۷۳۷ و ۷۳۸ و ۷۳۹ و ۷۴۰ و ۷۴۱ و ۷۴۲ و ۷۴۳ و ۷۴۴ و ۷۴۵ و ۷۴۶ و ۷۴۷ و ۷۴۸ و ۷۴۹ و ۷۵۰ و ۷۵۱ و ۷۵۲ و ۷۵۳ و ۷۵۴ و ۷۵۵ و ۷۵۶ و ۷۵۷ و ۷۵۸ و ۷۵۹ و ۷۶۰ و ۷۶۱ و ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ و ۷۶۵ و ۷۶۶ و ۷۶۷ و ۷۶۸ و ۷۶۹ و ۷۷۰ و ۷۷۱ و ۷۷۲ و ۷۷۳ و ۷۷۴ و ۷۷۵ و ۷۷۶ و ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰ و ۷۸۱ و ۷۸۲ و ۷۸۳ و ۷۸۴ و ۷۸۵ و ۷۸۶ و ۷۸۷ و ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ و ۷۹۱ و ۷۹۲ و ۷۹۳ و ۷۹۴ و ۷۹۵ و ۷۹۶ و ۷۹۷ و ۷۹۸ و ۷۹۹ و ۸۰۰ و ۸۰۱ و ۸۰۲ و ۸۰۳ و ۸۰۴ و ۸۰۵ و ۸۰۶ و ۸۰۷ و ۸۰۸ و ۸۰۹ و ۸۱۰ و ۸۱۱ و ۸۱۲ و ۸۱۳ و ۸۱۴ و ۸۱۵ و ۸۱۶ و ۸۱۷ و ۸۱۸ و ۸۱۹ و ۸۲۰ و ۸۲۱ و ۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴ و ۸۲۵ و ۸۲۶ و ۸۲۷ و ۸۲۸ و ۸۲۹ و ۸۳۰ و ۸۳۱ و ۸۳۲ و ۸۳۳ و ۸۳۴ و ۸۳۵ و ۸۳۶ و ۸۳۷ و ۸۳۸ و ۸۳۹ و ۸۴۰ و ۸۴۱ و ۸۴۲ و ۸۴۳ و ۸۴۴ و ۸۴۵ و ۸۴۶ و ۸۴۷ و ۸۴۸ و ۸۴۹ و ۸۵۰ و ۸۵۱ و ۸۵۲ و ۸۵۳ و ۸۵۴ و ۸۵۵ و ۸۵۶ و ۸۵۷ و ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱ و ۸۶۲ و ۸۶۳ و ۸۶۴ و ۸۶۵ و ۸۶۶ و ۸۶۷ و ۸۶۸ و ۸۶۹ و ۸۷۰ و ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۸۷۳ و ۸۷۴ و ۸۷۵ و ۸۷۶ و ۸۷۷ و ۸۷۸ و ۸۷۹ و ۸۸۰ و ۸۸۱ و ۸۸۲ و ۸۸۳ و ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۷ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ و ۹۰۰ و ۹۰۱ و ۹۰۲ و ۹۰۳ و ۹۰۴ و ۹۰۵ و ۹۰۶ و ۹۰۷ و ۹۰۸ و ۹۰۹ و ۹۱۰ و ۹۱۱ و ۹۱۲ و ۹۱۳ و ۹۱۴ و ۹۱۵ و ۹۱۶ و ۹۱۷ و ۹۱۸ و ۹۱۹ و ۹۲۰ و ۹۲۱ و ۹۲۲ و ۹۲۳ و ۹۲۴ و ۹۲۵ و ۹۲۶ و ۹۲۷ و ۹۲۸ و ۹۲۹ و ۹۳۰ و ۹۳۱ و ۹۳۲ و ۹۳۳ و ۹۳۴ و ۹۳۵ و ۹۳۶ و ۹۳۷ و ۹۳۸ و ۹۳۹ و ۹۴۰ و ۹۴۱ و ۹۴۲ و ۹۴۳ و ۹۴۴ و ۹۴۵ و ۹۴۶ و ۹۴۷ و ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰ و ۹۵۱ و ۹۵۲ و ۹۵۳ و ۹۵۴ و ۹۵۵ و ۹۵۶ و ۹۵۷ و ۹۵۸ و ۹۵۹ و ۹۶۰ و ۹۶۱ و ۹۶۲ و ۹۶۳ و ۹۶۴ و ۹۶۵ و ۹۶۶ و ۹۶۷ و ۹۶۸ و ۹۶۹ و ۹۷۰ و ۹۷۱ و ۹۷۲ و ۹۷۳ و ۹۷۴ و ۹۷۵ و ۹۷۶ و ۹۷۷ و ۹۷۸ و ۹۷۹ و ۹۸۰ و ۹۸۱ و ۹۸۲ و ۹۸۳ و ۹۸۴ و ۹۸۵ و ۹۸۶ و ۹۸۷ و ۹۸۸ و ۹۸۹ و ۹۹۰ و ۹۹۱ و ۹۹۲ و ۹۹۳ و ۹۹۴ و ۹۹۵ و ۹۹۶ و ۹۹۷ و ۹۹۸ و ۹۹۹ و ۱۰۰۰

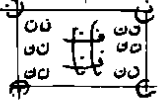
یہ حروف باطنی علم سے ہے۔ دراصل اس میں تین اہم الف ہیں جن کا نام الف، م، و ہے۔ الف سے علم حاصل ہوتا ہے۔ م سے علم حاصل ہوتا ہے۔ و سے علم حاصل ہوتا ہے۔

حروف ک کے خواص، قبولیت عوام، محال و غیر محال، اس میں ہم الف سے علم حاصل ہوتا ہے۔ م سے علم حاصل ہوتا ہے۔ و سے علم حاصل ہوتا ہے۔

فَمَا تَزِدُّنِي كُتُبًا وَلَا تَنْقُصُنِي حُرُوفًا وَلَا تَقْصُرُنِي مَكَانًا كُنْتُ لَوْ كُنْتُ أَلْفًا مَعْلُومًا لَمْ يَكُنْ
 کیسے کہیں یا کٹاؤں یا بڑھائی یا کمائی یا جگہ یا نہ یا مٹاؤں یا جمع کر دیا یا بٹور دیا
 اَلْوَلَدُ وَاسْتَوْدَعْتُكَ يَا زَكَ اَلْمَعْرِفَاتُ بِحَقِّ هَذِهِ الْحُرُوفِ
 اس حرف کے متعلق ہے یہ مراد چاروں احوال کے ہیں۔

حرف تون کے حرف اول کے متعلق ہے اور ظانی میں اس کا مزاج سرد خشک سہاگرا سکوترہ باد
 کی طرح قوی و بیٹ کے درمیان کا علاج ایک آئینہ پر لکھ کر یہ آیت میں لکھیں اَللّٰهُ فَرَسُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ تَابَ آخِرُهُ جَس
 ہر قسم کے شکار کے لئے عمل اس لئے کی روایت کو حکم دیں وہ نبیوں کے اور اگر اسکو انکوٹھی کے ٹیکے پر مرع
 اضداد لکھ کر عزائم کی طرف جاتے تو اس حراز کے متعلق اس شخص سے ڈریں گے اور جگہ کر جائیں گے نیز قریح اولیٰٹ کے درد
 لامرض اس کو پسند پاس لکھے تو شفا ہو اگر اس حرف کو سب سے سختی پر جب قراس کی منزل میں ہو مع ام ٹوکل وہ تخی و دریا میں
 ڈالے تو بادلوں کا تپ سے چلیں اس کے گرد جمع ہو جائیں گی اگر تخی لکھا کر کسے گا تو ہری اور غرگوش ہر جانب سے جمع
 ہو جائیں گے اگر اس اضداد کو لکھ کر کسی گھوڑی دیکھ تو ہر طرف سے اوداح وہاں جمع ہوں گے۔

کشاہدی رزق اور حصول خزانہ اور دل اس حرف سے اس لئے کہ کہنے پاس لکھ تو رزق کے دروازے کھل جائیں اگر
 اس حرف کو کسی پتھر پر ۵ مرتبہ مع اضداد لکھے اس کے متوکل سے کسے لے توکل اس
 کو جمع کرنا دشمن کی ویرانی وغیرہ ۶ مال کی حفاظت کرو تو وہ مال محفوظ رہے گا اگر ایسے مکان میں جاو جہاں مال ہو تو حرف
 تون پتھر پر لکھ کر اس مال خانہ میں ڈال دیا دعوت پڑھتے رہو تو جس قدر مال دلا دیا ہو سہ لیا اگر حرف تون کی پوری خدمت کرو گے تو
 پھر تم کوئی اعمال کی خدمت نہ ہے گی اور اگر طمس پانی کو باطل کرنا چاہو جب قراس کی منزل میں لکھتے حرف تون کو سب سے سختی یا
 پتھر یا ٹیکہ پر لکھ کر اس کے گرد اضداد لکھو اور اس پانی میں ڈال دو تو پانی غائب ہو جائے گا اگر اس حرف کو مٹی پر لکھ کر وہ مٹی مرغ
 کی گود میں اس طرح باندھو کہ جب مرغ چلے گی کسے تو وہ مکان و بطن ہو جائے اگر چاہو کہ محفوظ رہے گا اگر اس حرف کو بھٹی
 کے کمرے میں لکھ کر دیت کے دیو یا میں ڈال دو تو وہ جمع جائے گا اس حرف کی دعوت بہت عظیم ہے اس کے متوکل کا نور آفتاب کی طرح
 معلوم ہوتا ہے وہ تم سے صبر کیا کما جس دعوت کو ہر نماز کے بعد ۵ بار پڑھتے رہو مع اضداد کے اس کے متوکل کا نام صغریا میں ہے اگر وہ
 آسمان پر تاج کرے تو حرف تون سے اس کو طلب کرو تو وہ فوراً حاضر ہوگا اور جو کام اس سے لینا چاہو وہ تعمیل عزم کرے گا۔ دعوت
 یہ ہے حرف تون کا عظیم نقش ادماس کی دعوت یہ ہے۔



تَوْرَ اللَّهُمَّ عَلَيَّ وَشِعْرِي وَبَعْرِي وَجَوَارِحِي وَبَنِي بَنُو مَعْرِفَتِكَ الْإِنْعِ
 فَوَدَّتُ بِهِ أَهْلَ طَاعَتِكَ يَا مَوْزِلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَا تَوْرَ كُلِّ التَّوْرِيَا هَادِي يَا تَوْرَ
 يَا تَوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَقَدْ أَدَّيْتُ الْإِنْعِ فَوَدَّتُ الظُّلُمَاتِ بِمَوْلَاكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُتَوَرَّيَ بِأَلَا تَوَرَّيَا مَنْ يُحْبِبُ
 الْمُنْظَرَةَ إِذَا دَنَاكَ وَيَكْشِفُ السَّوْمَةَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُزِيلَ لِي حُرُوفَ الشُّونِ يَا تَبِيَّيْنِي فِي خَلْقِي حَتَّى آمَالَ مَنَّهُ
 تَابِي لِي أَحِبَّ بِتَوْرِي أَنْزِلَ الْعُحْبُ وَفَرَا الْخَلْقِي فَمَا يَا تَوْرِي يَا الْوَيْ كَا عَظِيمُ تَوْرِي تَوْرِي أَحِبَّ

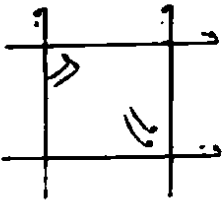
الدَّاعِي الْكُنُوزِ الْغَنِيِّ وَالْقَلْبُ وَمَا يَسْطُرُونَ رَبَّ النَّارِ وَالْغَوَّارِ وَالظُّلُمِ وَالْخَفَوِ وَالشَّامِ وَالْمُرُورِ وَمُسْقِي الْأَنْهَارِ
بمولى غولیان بنوریان بشوریان ۲ علویان ۲ طهران قهرمان سیمان شان دیان یومالدین یانق لاجعل
وَلَا تُقَرِّهِ وَاللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ اس کا انکار یہ ہے۔ احب ایہا الملک صغریا میل بحق مسلتہ
شلسلہ شہفہ سرد مع ہلش فصحہ یا بیوہ ۲ وکلاذ فلو اجب وتوکل العجل الحاحا السامہ بآرک علیک فیک
اس کا ترجمہ ہے اے مبالغہ خزانے کے رفیع کرنے کے لئے بخیرہ کا بخود روشن کرنا چاہیے۔

حرف میں کے خواص اسکے متوکل کی تسخیر وضع
 اہم و خشک حرف ہے اگر اس کو احد سر اول کو سے سرحد کا مریض مع احماد کے
 لکھ کر سر پر بیاندے تو ازراہ ہوا کہ اس کو اسمے سے کے ساتھ دیشم پر مع سورہ
 ایشین لکھ کر اپنے پاس رکھے تو محبت عالم اول قبول عام لعیب ہو اور جنت کی
 زبان بند ہو جائے گی اور اس کو انٹسے پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلاش تو وضع حمل میں آسانی ہو اور جب اس حرف کو کسی برتن میں لکھ کر بانی
 سے دھو کر اس بانی سے زخم اور جھوٹے بھتیسی کو دھویں تو بیاہر میں ملائیں تو بیت جلد صحت ہو جب یہ حرف مع اولاد و مواتی لکھ کر
 دشمنوں کا مریض اپنے پاس رکھے تو اس کو جلد صحت ہو اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ اس کی تم کو دھو کر سے بار پر سے تو ایک قدر خل
 آفتاب ظاہر ہو گا جو حاجت حاصل پوری کرے گا اور لا زمی ہے کہ اس حرف قوی کو لکھ کر تمنائی میں اپنے پاس رکھے اس کے
 خادم کا نام طقیانیل ہے وہ حاضر ہو گا جو کام کو پورا کرے گا نقش حرف میں اول اس کی دعوت یہ ہے۔

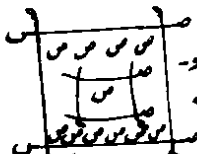
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَسَلَامًا قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
 الصّٰلِحِیْنَ يَا اللّٰهُ اَنْتَ الصّٰمِدُ اللّٰهُ الْقَوِیْمُ يَا ذَا کَانَ یَوْمَ الدِّیْنِ اَسْأَلُكَ وَحَقِّ
 اَسْمَائِكَ الْكَرِیْمِ اَسْأَلُكَ اَلْاِسْمَاءُ وَاَسْأَلُكَ اَسْأَلُكَ يَا حَلِیْمُ يَا مَوْلٰی مَحْمَدٍ عَلَی
 وَالْاَطْفَالِ فِی السَّنَةِ اَیَّدْ وَنَظْمُهَا وَارَا مِنْ دِیْنِ اَوْفَا لِحَقِّ بِالْمُضْطَرِّ بِكَ رُفُو یَا رَجِیْمُ بِالْعَمْرِ تَعَوَّلِ
 یَا خَرُوفَ السِّیْنِ حَتّٰی اَشَهِدَ لِرَعِیَاثَا رَاقِضَ مَا جَبَّی رِقْمًا یَنْفَعُنِیْ مِنْ اَمْرِیْ اَلْوَحَا الْعَجَلُ بِصَوْرِ الْعِلْمِ
 فِی الْمَرْجِ الْمَحْضُوطِ اُحْدِجْ وَنَرَا یَحَقِّ صَاصِ مَرْصُیْ مَبْثُورِ بِمَا یَمُرُّ مِنْ الْوَحْدِ الْعَمْدَانِ وَتَبْتَ لَبَا
 لِمَرْصَادِ یَا اَللّٰهُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ اَجِبْ یَحَقِّ سَلْمَانَ بَرِّ دَاوُدَ یَا لَیْلَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُ الْغَلِیُّ الْعَظِیْمُ
 فَمَنْبِیْ اَشْرَفْتَ یَا مَرْوَمَ اَلَا مَعْرُوفُ اَعْلَمُ اَدْرَاكَ اَمَامِیْ هَبْ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِكُ یَحَقِّ سَلَطِیْمُ ۲ عَطِیْجُ یَا ۴
 عَلَی صَاحِبِ سَوْحِ مَعِیْ بِرَدِّیْجِ مَدِیَا بِعُورِهَا شَرَاهِیَا دُونََا اَمِیَا قُوفْ اَلْشَا دِیْ اَجِبْ دُونََا بِکَ اَدْرَاكَ اَلَا مَعْرُوفُ
 بِرَعْرِتِ سُرُودِ نَسَبِ اَمِیْ مَعْرِتِ مِیْنِ ۲ اَللّٰهُ كُوْرَادِیْ اَعْلَمُ كُوْرَادِیْ اَعْلَمُ حَبِ قَرَاكِ اَلْشَرِیْ
 حُرُوفِ مِیْنِ كَیْ مَوَکِلِ كَیْ خَبِرْ اَمِیْ اَسْأَلُكَ حُرُوفِ اَدْرَاكَ سَاسَ عِیْنِیْ اَبِیْ كَاغْدِ بِرُكْحِیْ بِرَاسِیْ دَکَیْ نَوَامِ مَعْرِتِ اَسْمَا
 اَوْرُخَا اَصْ عِیْظُ فَوَیْمُ كَا حَصُولِ مَطِیْجِ مَوَکِلِ اَلْاَرَاكِ سَوَیْ بِرَاسِیْ دَکَیْ نَوَامِ مَعْرِتِ فَوَیْمُ كَا دَرُوْنَا اَسْ یَا مَعْلُومِ دَرُوْنَا ۵

حضرت اس آیت کے ساتھ ضیق النفس کے لیے بھی کہا: اتاہے حالہ الغیب
ضیق النفس کا علاج اور قبولیت عوام

وَيَسْكُرُ مَا يُبْرِيهِ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ دِينٌ يُحْمَلُونَ لَا تَدْرِكُكُمْ وَلَا تُقْبَلُ
لِقَاءَهُ وَلَا مَعِينٌ لَعَلَّكُمْ مِنْ مَعْصِيَتِهِ إِلَّا بِخُوفٍ قَبِيحٍ وَرَحْمَتِهِ
أَسْأَلُكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْكَرَامَةِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَابَةِ يَا مَنْ
لَهُ الْأَلَاءُ وَالْأَسْعَدُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ هِيَ مِنْ أَمْرِ عَزِيزٍ شَدِيدٍ عَظِيمٍ
الْجَابِ كَيْفَ يَكُونُ يَفْأَسُونَ يَفْضَرُونَ يَفْطَرُونَ سَارِرُونَ
شَاهِدُونَ بَنُو آدَمَ نَهَرُ نَهْرُهُ رِيقُ الْفَرَسِ بِالْجَنَاتِ بِقَايُوتِ نِيلُفُو



شہد شہوت ۲ شفا ۲ شفق ۲ شیخ ۲ شیعتا ۲ سفید سحر صوفی یضغفت جنس صفت
بامبرہ فاحا فافانک سورہ دمور ونا راسی ولا یأس فی مضیق ولا فتنور یا نسر انفا فافانک یمنی کذا
حرف صاد کے خواص و نقش اس کے مؤکل کی تہجیر
معاش میں تہجیر و بکت اور موزیوں سے حفاظت
سے حفاظت رہے یہ حروف کچھ کے مانند صرف کرتا ہے۔



جب علت کا قصد ہو تو ہر ناس کے بعد سے مرتبہ دعوت اور اصرار پڑھ کر یہ الفاظ پڑھو۔
اَجِبْ يَا حَاكِمَ مَحْدَرِ السَّادَةِ اَدْنَى لِكُلِّ كَلِمَةٍ تَوْكُلُ حَاضِرٌ يُوْكَا اَوْرَجَ اَوَّاسٍ كَاوَدَ وَكَرَسَ
اللہ تعالیٰ اس کو اطاعت کی قوت دے گا۔ دعوت یہ ہے۔

يَسْمُو اللَّهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ سَأَلْتُكَ يَا مَنْ وَضَعَ الدِّينَ عَلَى رِقَابِ بَنِي آدَمَ فَخَفِيَ مِنْ سُلْطَانِهِ خَائِفُونَ يَا مَنْ
تَضَرَّدَ بِأُجْرَةٍ وَالْبَارِدِ الْعَطْشَةِ وَالْكَبِيرِ يَا وَفِيهِمْ خَلْقُهُ مِنْ خِفَتِهِ رَحِيمٌ وَرَأْفٌ لَوْ أَنَّ نَحْنُ أَعْمَرُ يَحْزَنُ الْكَلِمَةُ
يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَلِمَةُ مَنَظَرٌ سَلَكْتَ يَا كَرِيمٌ يَا أَتَدْرِي وَالْحَقُّ نَظَرْتُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَارْتَفَعْتُ وَإِلَى الْأَرْضِ فَانْبَغَتْ خَوْلِي
الْجِبَالُ فَانْطَحَتْ وَدَايْتُ إِلَى الْعِيُونِ وَتَفَعَّرَتْ وَإِلَى الْأَفْكَارِ وَبَسُرْتُ إِلَى الْقُلُوبِ فَخَشَعْتُ وَوَحَلْتُ وَإِلَى الْأَنْفُسِ
الْأَخْرَى فَخَلَعْتُ وَذَلَّتْ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاجِدُ الْفَكَارُ أَنْ تَكُونِي دُونَكَ تَتَفَرَّقُ عَنِّي عَلَى الْكَتِفِ مَا نَ تَجْعَلُنِي خَادِمَ مَحْزُونٍ الْعَادِ
الْمَلَكِ سَمْسًا مَلِكًا وَبِالْإِسْمِ الْكَبِيرِ الْوَسْطَى أَصْرُهُ فِي شَغْلِي بِأَمْرٍ أَلَا يَذْهَبُ اسْتَرْفِي بِكَ مَوْلَانِ شَرْبٌ مَجْجِبٌ
نَادِي عَشِيرَةٍ وَذَهَبٌ مَجْجَلٌّ مَرَادِي سَلَمٌ لِيْخِيَا سَلَمُكَ فَلَمْ يَلْزَمْ مَعِيْ هَوَسٌ إِلَّا شَيْءٌ يَنْقَرُ يَا دَعْوَى رُبِّ
هَذِهِ أَلْفَاظٌ وَلَيْسَتْ بِطَلَبٍ وَبِنَا بَلَدٍ لَا خَلَلَ وَلَا قُوَّةَ لَا يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ الْعَظِيمِ اَدْرَأْ اَصْرَارَ يَهْ أَعِبَ يَنْتَعِلُ
جز حطيم سم ستم سطله ستم ليم سورہ یونس ۲۵ کلام مکررًا مین رتبه رتبه آید۔ اَجِبْ کا افکار کذا۔

حرف قاف کے خواص و نقش اس کے مؤکل کی
تہجیر و شمس مغلوب اور زبان بندی ۱۶
حرف قاف کے خواص و نقش اس کے مؤکل کی
کے لکھنے کے لیے جو مرقع خصل یا قوت و حقیق وغیرہ کے پورے لکھ کر پیریں تو قول
عظیم حاصل ہوگا دشمنوں کے مغلوب اور زبان بندی کے لئے ایک کاغذ پر

يُشْهِرُهُمْ كُنُوزِكَ يَا عَزِيزُ فَتَحْتَنِي خَادِمُ خَرَفِ الرِّعَاءِ وَتَرَا مِثْلِيَّةَ حَتَّى أَفْعَى بِهَا شَعْلِي وَمُرْدِي دَامِرِ
دِيْنِي يَا لَلَّهِ يَا قُوِي يَا ذَا الْقُوَّةِ وَتُطْشُّ اشْدِيدِي يَا هَادِي يَا نُورِي يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَوْمَ ٢ يَوْمَ ٢
مَعَاشِرِيَا اوداي اسبَاوَت ال شدای يَوْمَ ٢ يَوْمَ ٢ يَوْمَ ٢ هُوِي ٢ وَحَقِي وَجَاي شَا شَا بِهَا بِهَا بِهَا بِهَا
اَللّٰهُمَّ اَسْرِ نَجِّ جَلَانَهُ هَا يَا اَبَا اَلْجَلَّةِ يَا فَاخُوْلَ وَلَا قُوَّةَ اَلَّا بِاَللّٰهِ اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَوْرَاكَ اَصْحَارِ
بِرْسِي اَجِبْ بِهَا اسْتَدْرِ هَرِي اَيْلُ بِحَقِّ سَطِيْقِ جِيُوْمِ قِيُوْمِ رُوْفِي ٢ هَالِيْهِ يَوْمَ ٢ يَوْمَ ٢ اَلْوَحَا عَجَلُهُ

حرف شین کے خواص اسکے متوکل کی تسبیح
حرف شین، دشمنوں میں صلح کرنے کے لئے بہت خوب ہے ابھی ساعت میں
مطلوب کا نام مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مقصد حاصل اور نقص کے لئے
متوکل اضمار کے سیدھے کی جتنی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کر دیں۔ اگر اس حرف کو کوئی
شخص مع اسمائے خبیثہ جیسے شہید و شاہد وغیرہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بہت عزت و تعظیم ہوتی ہے غلط اس کی
۲۸ دن ہیں۔ عامل دعوت اضمار بختار ہے یہاں تک کہ عداوت حاصل نہ ہو اس کا نام عربی یا تیل سے حرف شین کی دعوت اور نقش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ بِطُغْيَانِ تَوَائِبِ كَمَا
تَقُصِّلْتَ عَلَى خَلْقِكَ يَا ذَا لَوْ وَالتَّعْمَاءِ وَأَنْ تَحْدِثَ لِي سَادًا حَرًّا فِي النَّبِيِّينَ أَصْرُهُ
فِيمَا يُرِيدُ مِنْ مَقَالَةٍ تَقُصِّلْتَ بِهَا عَنِّي اللَّهُمَّ بِتَمْرِ لَيْفِ التَّوْفِيقِ وَالْحَمَلِ بِرِيَازَةِ
أَحْمَلُ بِهَا بِأَشْ سَامَ بِأَيِّهِنْ شَهْرًا بِأَيِّهِنْ بِرِيسِ أَيْمُكَ الْعَقِيمِ بِحَقِّ شِ
الرَّحْمِ وَبِرَبِّ مُوسَى وَعِيسَى وَذِي الْكُفْلِ وَأَبُوتَ وَحَمْدِ الْمَعْصُومِي عَلَيْهِ السَّلَامُ شَفِ شَفِ
شَعْبَتِ أَجِبْ يَا تِسِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَوْرَاسَ كَا اْمَارِي هَسَ - عَرَحَسَ ٢ اَلْعِيَّاسَ ٢ وَاجِبْ
أَفْعَلْ سَدَا .

حرف تانے خواص، اختتام کا علاج
 اس حرف کا مزاج موت کی ہے یہ لیٹا ہوا الف ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں اگر کسی کو خواب میں اختتام زیادہ ہو تو اس حرف کو اس کے عدد کے مطابق مع اختتام اور نیز مکان خالی کرانے کا عمل
 آیت تَبَارَكَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ لَهَا مَوَاقِعَ لِنُجُومِهَا ذَلِكُمْ كَلِمَةٌ لَكَ بِإِذْنِهِ رَكْعَةً اِشْرَافًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَظِيمٍ
 حفاظت رہے گی اگر اس حرف کو بیسے کی تختی پر لکھ کر جس کے مکان میں والدہ شخصیت جلد بہ مکان بھڑ کر جاگ جائے گا۔ اس حرف کو کچھوے کی پینٹ کے پیالے میں لکھ کر مریض درد معدہ کو بیاٹھیں تو درد جاتا رہے گا ذریعہ بندی کے لئے لکھ کر دینی دینی کر دیں یا بائیں میں کھول کر ملا دیں تو جب وہ شخص بات کرتا چاہے گا تو اندر سے قلب بند ہو گا اور بات کرنے پر قادر نہ ہو گا۔
 ریاضت اس کی ۲۸ دفع ہے اس کے مٹول کا نام نویاض ہے جس کے قدر آفتاب کی مانند ہے۔ ۱ شمار اور دعوت پڑھ کر یہ بخور روشن کرے جادوی مصطفیٰ اور دعوت اس کی یہ ہے۔

حضرت تاجی دعوت اور اس کا نقش درد
معدہ کا علاج دشمن کی زبان بندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 والصلوة والسلام
 علی سیدنا محمد
 وعلی آلہ الطیبین
 الطہارین

الزَّلَٰتِ يَا كَاثِبَ الْأَعْوَابِ يَا مَسْطَرَّ الْأَرْبَابِ يَا مَلِيحَ السَّمَوَاتِ يَا
 خَافِيفَ الْكُرُاجِ يَا وَاقِعَ الْغُصْنِ صَلِّ عَلَى عَبْدِكَ الْخَبِيثِ النَّصُوبِ
 بِالْشَّاهِدَةِ الْمُطْلَقَةِ أَنْ تَسْقِيَهُ مِنْ عَذَابِ هَذَا الْحَرْفِ بِطَعْنِ حَاجَتِي إِنَّكَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَيْبُهَا الْعِلْمُ مِنْ عَذَابِ هَذَا الْحَرْفِ يَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ وَعَيْلِكَ يَا
 تَقْوَاهُ يَا سَائِغَ الْعُذُوتِ ۲ مَجُودِ ۲ سُبْحَانَكَ لَدَالَةٍ إِلَّا أَنْتَ مَا أَعْلَمُ شَأْنَكَ وَكَمْ مَوْجِبُ سُبْحَانَكَ مِنَ الْفَجْرِ سَدِّ
 إِلَيْكَ كُلِّ وَحْنٍ سُبْحَانَكَ يَا تَجِدُ اللَّهُمَّ أَفْنِي حَاجَتِي بِالْغَيْبِ الْغُصُولِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْغَيْثِ الْغُصْنِ اِضْمَارِ بِهِ
 أَجِبْ يَا مَلِكُ عَرَبِيَّائِيلَ عَقْرِي مِنْ جِلِّ مَقْبِلِ طُوسِ مَرطَاةِ يَوْمِ الْوَابِ الْعَبْلِ الْوَحَايَا يَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ وَعَيْلِكَ آمِينَ

حرف ت تا کا نقش ادا اس | حرف (ث) بخار کے مرہق کے لئے بہت مفید ہے اگر اس کو چاندی کی تختی پر مسح اضمار
 کی دعوت، قوائید کثیرہ ۲ | لکھ کر مرہق پختے یا دھو کر پختے تندرست ہو جاوے گا یہ حرف العت کے مانند کام کرتا ہے
 تسماعا عاشق ہو جائے اگر اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے اور اضمار پڑھے تو وہ شخص مطیع ہو جائے گا حکام اور دولتمند
 کو مطیع کرنے کی اس حرف میں پوری تاثیر کی وقت ہے جب اس حرف سے خدمت لینا چاہو تو اس کا عاود تمام کام پورے
 کہے گا اس کی دعوت اور اضمار ۱۰ دن پڑھے تب خادم حاضر ہوئے گا، بخار اس کا سن کے بیج ہیں، جو سر کر میں پڑے گئے
 اہل علم دن یکدر وقت تلاوت انہیں جلائے مقصد حاصل ہوگا کہ حرف ت تا کا نقش ادا اس کی دعوت قوائید کثیرہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 والصلوة والسلام
 علی سیدنا محمد
 وعلی آلہ الطیبین
 الطہارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَنُفِثَ قَدْرُكَ اللَّهُمَّ وَجُودَكَ فِي قَدَامِ
 الْقَدَمِ مِنْ غَيْرِ كَيْفٍ وَلَا تَشْبِيهِ خَلَقْتَ التُّعْنَةَ وَالْعَلَقَةَ وَالْمُضْغَةَ وَكَسَوْتَ الْعِظَامَ
 لَعْمَادًا وَأَخْرَجْتَ الطَّلْعَ فِي النَّفْسِ فَجَعَلْتَ الشَّمْسَ مُنْقَادًا إِلَى مَا أَعْبَدَتْ إِلَهُ
 يَا مُتَخَابِ الْأُمُورِ وَالْإِسْمَاءِ ثَلَاثَ خَمَلِ ثَمُورَاتٍ تَامِرٍ مَجْعَتِي بَيْتِ طَبِيعِ السَّيْرِ
 فِي الْقَلْبِ أَجِبِ الْأَمْرَ يَا خَادِمَ حَرْفِ النَّارِ بِخَلْقِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالْقَوَى وَجَاعِلِ اللَّيْلِ مَسْكَنًا وَالشَّمْسَ وَاقِعَةً
 حُسْبًا نَادِ إِلَيْكَ تَقْدِيرُ الْخَيْرِ بِنَا لَعْلِمُ اِضْمَارِ بِهِ اِجِبْ الْخَادِمَ حَمِيَّائِيلَ عَقْرِي لِيَا لَيْدِ لِيَدِ رَسِ طَمَعَتِ اِلْمَا
 اَمْرُكَ اَللّٰھ

پڑھ کر خلوت میں داخل ہو اور اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی۔

حرف عاء کے خواص اور خدمتوں کے مجمع کو منتشر کرتا | حرف عاء نقطہ دار طعنا آبی اور سرد تر ہے، اگر اس کو کوڑی ٹھیکری
 کہیں سے خریدو فروخت، بند کرنا کسی کو ڈرنے کا عمل | پر مسح اضمار معکوس لکھو اور تالی کے کندے پانی سے دھو کر
 سیر کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کر دو تو خرید و فروخت وہاں سے ختم ہو جائے اور اگر اس کو اپنی تحصیل پر لکھ کر اضمار پڑھ کر
 مضمی نہ دلو اور کسی کو ڈانا ہو اسکے سامنے جا کر کہو اسے فلاں حق کو کچھ اسکے لئے مضمی کھول دو تو تم سے عاقبت رہے گا۔

صرف ظن کے خواص میں ہی جلاوطن کو جمع کرتا ہے۔ عہدہ ظاہر و باطن میں عرف طافیر منقولہ کے تصرف کے لئے واسطہ اس کو
 و حق کو یہ کہتا ہے کہ حق کے منقولہ میں اس کی کڑی پختگی ہوئی ہے لہذا جس طرح حق کو کسب موفی جلاوطن میں

ظ	ظ
ظ	ظ
ظ	ظ

جس طرح جلاوطن کے لئے اس کو جمع کرتا ہے۔ عہدہ ظاہر و باطن میں عرف طافیر منقولہ کے تصرف کے لئے واسطہ اس کو
 اس کو جمع کرتا ہے کہ حق کے منقولہ میں اس کی کڑی پختگی ہوئی ہے لہذا جس طرح حق کو کسب موفی جلاوطن میں
 کے عہدہ موت میں ... یا درود فرماتے کے خواص مانتے ہو کہ عہدہ میان کو تسلیم کر لیں
 ہاتھ میں جسے اذیت دیا ہو وہی کے کام پر تسلیم کر لیں موت و حیات اور نفس ...

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ: فَخَرْتُ قَدْرَتَكَ اللَّهُمَّ فِي الْأَفَاقِ وَحَسَنَ مَا عَلِمَ عَلَى الْأَشْقَاقِ وَمَنْ
 مَنْ لَعَنَ بِالْأَمْنِ وَالْأَمْنِ أَدَا أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ جَمًّا أَوْ دَعْتَ أَنْبِيَاءَكَ وَأَوْلِيَاءَكَ مِنَ الْأَنْفَانِ وَاللَّيْلِيَّةِ الْعَظَامِ
 الْعَظَامِ أَنْ تَنْظُرَ فِي عَمَلِي كَغَيْبِ الْقَطْرِ عَنِ الْأَرْضِ مَنْ تَنْظُرُ فِي عَمَلِي خَلِيقَكَ يَا أَدْنَى وَالْفَوَاحِشِ بَسْرَ الْأَعْرَ
 وَالْكَافَةِ الْمُخَالِفَةِ الْأَمْرِ هَيَّا يَا عَلَاءَ تَحْتَلُّ فِي خَلْقِ أَمْرِكَ وَأَخَا يَلْبِكُ أَجِبْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ: أَنَا اللَّهُ الْكَذِبِي
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ يَا أَسْمَاءَ الْحُسْنَى أَهْبَا يَا عَلَاءَ بِحَقِّ وَطْعِيَا مِيلَ وَطْعِيَا مِيلَ يَا سَائِلَ
 النُّوْمِ يَا رَبِّ وَالْأَيَّاتِ الرَّبَّانِيَّةِ الْعَمَلِ الْوَحْدَانِيَّةِ بِحَقِّ الْوَحْدَانِيَّةِ الْقَهَّارِ وَالْأَنْفِ الْخَوَلِ وَلَا خَوْفَ إِلَّا
 يَا مُلْكُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور اسرار یہ ہے۔ آجیب یا ہجائیل بحق ہبوط سعادئیل سطلول سموہ ظاظ ظاظ
 یا ہبوط العقب الوحا الساعۃ

صرف ظن کے خواص اور اس کی دعوت یہ موت میں نقطہ اور طبعاً سر و حلق ہے اگر یہ مع اسمائے علیہ ایک کا فہم پر
 اور نفس جس کے بے شمار فوائد ہیں لہذا کہ اپنے مرنے یا درود فرماتے اور سب لوگ تم سے محبت کریں اگر اس کو کسی

کسی کے نام کے ساتھ جب کسی کی منزل میں ہو تو کھڑا اور اٹھتا ہے کہ اس پر دم کرو اور ایک بہت وزنی پتھر کے نیچے دباؤ و معمول
 حاضر ہو کر شرم و ہرجا جب کسی کی منزل میں ہو اسے کہہ کر اپنے پاس رکھو جو محبت
 اور محبت حاصل ہو اس پر راحت جب کہ کوئی بھیجی ہوئی نہ کرو اس کے عہدہ کا نام
 تقیائیل ہے کہ اس کے لئے اور دعوت اور اٹھنا اور اس پر بار ہو اور دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ: فَخَرْتُ قَدْرَتَكَ اللَّهُمَّ فِي الْأَفَاقِ وَحَسَنَ مَا عَلِمَ عَلَى الْأَشْقَاقِ وَمَنْ

اللَّهُمَّ تَوَرَّتْ فِي يَوْمِكَ الَّذِي تَوَرَّتْ فِيهِ وَأَوْلِيَاءَكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ جَمًّا أَوْ دَعْتَ أَنْبِيَاءَكَ وَأَوْلِيَاءَكَ مِنَ الْأَنْفَانِ وَاللَّيْلِيَّةِ الْعَظَامِ
 غِيَاةِ الْمُسْتَفْعِينَ يَا اللَّهُ هَيَّا يَا عَلَاءَ تَحْتَلُّ فِي خَلْقِ أَمْرِكَ وَأَخَا يَلْبِكُ أَجِبْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ: أَنَا اللَّهُ الْكَذِبِي
 الرَّحِيمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. خَلَّاهُ غُصُوعُ أَغْنَى وَأَغْنَى فِي بَيْتِ مَا يُدْرِيكَ مَا عَفُورِيَا اللَّهُ يَا رَبِّ جِيمٍ. آجِبْ
 بِالْإِحَابَةِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ جَمًّا يَمُورُ فِي الْقَبْلِ وَالنَّهَارِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ مَا تَحْتَلُّتِ الْأَنْوَارُ الْغِيَاةَ ۲ آجِبْ
 بِالْأَنْفِ الْخَوَلِ وَلَا خَوْفَ إِلَّا يَا مُلْكُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. اور اسرار یہ ہے آجیب آجیھا الملک الملک الجلیس سلسائیل بحق

ملہ معصیت اس کی دعوت کا ذکر میں کیا ہے۔ مزہم اقبال الدینی احمد

عطش شہیق کک ہبوط غنی مغنی حتیٰ قبو مراً نوکاہ

حرف ل کے بے شمار | حرف لا قہر کے لحاظ سے بے مثال ہے، جہاں دوسرے حروف قہر کہتے ہیں یہ حرف قوا نادر و عوت نقش | لان سب کا اصل میں قہر کرتا ہے۔ اور عوت یہ ہے۔ نیز یہ جملہ اصل کے لئے سید منسوب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
أَنْتَ يَا اللَّهُ بَعَثْتَ جِبْرِيْلَ فَاتَى بِكِتَابِي عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا مَافِي السَّمَاءِ هُوَ
الَّذِي يُعْصِي مُرَكُمُ فِي الْأَرْضِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَسْأَلُكَ
يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ بِحَقِّ كَلَامِكَ الْقُدُّوسِ وَبِحَقِّ عِلْمِكَ الْمُرْسَلِينَ أَنْ تَنْظُرَ بِي عَادَةً مَحْرُوفَ

اللَّامِ أَلِفَ لَا سْتَقْفِي بِهِ يَنْوِيكَ عَلَى كَشْفِ الْخِجَابِ نَبِيِّ وَنَبِيِّكَ أَجِبْ بِحَقِّ ذِي الْأَلَمِ وَالْعَلَمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَغْنِي وَبِشَيْءٍ يَا اللَّهُ ۱۱ مرتبہ اَنْتَ مَقْصُودِي اِنْكَ حَاجَتِي يَا اللَّهُ يَا رَبِّ دَعْوَتِكَ يَا رَبِّ اَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ذَلَّتْ لَكَ الرِّقَابُ دَانَتْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هِيَ لَا تَنْتَهِرُ مَرْفَعٌ عَيْنٌ وَكَاشَفْتُ عَنِّي عَنَّا لَا لَا طَلَعَ بَعِيدًا سَجِلًا طَبْلًا عَانِلًا أَسْرَعُ بِكَذِّهَا نَفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ د

تم جب بھی خلوت میں ٹھوکل کو طلب کرو گے تو حاضر ہو گا۔ مدت خلوت و بیاضت ۲۸ دن ہے۔

ایک دن کی خلوت اور | حروف ابجد متذکرہ بالا کی حمدات کے لئے کوئی خاص وقت نہیں ہے ہر وقت ان کا عمل ہو سکتا ہے
تحدتہ یلینے کے لئے | جب بیاضت کا اعادہ کرو تو حرف کے عدد کو ۳۰ x ۳۰ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسی دی خلوت کے ایام
ہیں اور جب کوئی ضرورت پیش ہو تو اس ضرورت کے لئے اسی حرف کے کام لا سکتا ہو گے طے اور طلب کے لئے بھی ہے
اور محبت کے لئے عین سے اور عداوت کے لئے عین سے کام لو ہر عمل کے لئے تقویٰ اور اصل حلال لازمی ہے تاہل کے رنگ
کے موافق کپڑے روزانہ پہنو اور پاک و صاف گھریں بیٹھ کر دعائیں مشغولی ہو تو ایک قدم سنے گئے گا (ارات کو دو عوت زیادہ پڑھا
کر) جو ٹھوکل ہو گا صورت اس کی چاندی طرح ہے اور تم سے مخاطب ہو کر تمہاری ضرورت پوری کرے گا۔

ہر حاجت و ضرورت کے لئے دعوت مجیب | یہ دعوت ہر حاجت کے لئے مفید تر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ اِنَّا بِيَدِهِ رَاجِعُونَ اَللَّهُ
رَبِّي لَا اَشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ اَللَّهُ ذِي الْاَلْوَجْهِ اَمْتُوا بِخُرُوجِهِ مِنَ الْقَلْبِ اِلَى الْقَوْرِ بِحَسْبِي اَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ اَللَّهُ بَانَا تَبَارَكَ جَبَلًا اَنَا لَيْسَ سَقْفًا اَسْتَعِيْزُ بِاللَّهِ عَلَى سِرِّ اَمْدَادِ
اَللَّهُ مَلَكٌ هُوَ يَا هُوَ كَبِيرٌ حَالِي خَفِيٌّ يَا نَفْعَ الْوُجُوْدِ اَسْأَلُكَ يَا اَللَّهُ يَا قَدِيرَ الْاِنْصَافِ يَا حَكِيْمًا يَا رَبِّي الْاَسْمَاءُ يَا بَلَدُ

لے جو ملے چاہا (دہ ہو گا) سرچرہ وقت موت اُنہر کر دے بزرگ ہے ہم سب اللہ کے لئے ہیں ہم اسی کی طرف رجوع ہیں اللہ میرا رب ہے ہر ما کا
کسی کو فراموش نہیں کرنا ایمانی لئے والوں کا اللہ ہے جو اندھیروں سے روشنی کی طرف ان کو نکالتا ہے۔ اللہ کافی ہے اور میں ہے کوئی
معبود مگر اسی پر میں نے جھوڑ کیا ہے۔ عرض عظیم کا مالک ہے ہم اللہ ہمارا دروازہ و نیاوک اللہ ہمارا دیوار و پیرائیں ہماری چھت ہے
ہم مدد چاہتے ہیں اللہ سے کہ ہر امداد فقط کہ میرے لئے آسان کر دے اسے فقط الحمد للہ میں سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے قریب حاصل ملے

دیکھو اندر کہ جس نے اگر کوئی دھندلا ہو اس کو اپنے مناسب اسماء کو پہنچانا چاہیے۔ مثلاً غنی غنی یافتہ وغیرہ۔
 گدا میں خلعت سے اور قس کو کلمہ طیبہ وغیرہ پہنچانا چاہیے۔

اسماء کے محل کے طرح جس کے دو نمایاں تصرف اور کیفیت حاصل ہو اور وہ اس حدوت کہی شہداء ہند بقول وکال
 نہیں کاغذ نصیب ہوئے اعمال کے نتیجہ کے طور پر اسماء تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ دینی الأسماء الحسنیٰ فادعوه دینا۔
 ہوں کہ تعالیٰ ہی کے لئے اسماء حسنہ ہیں بلکہ اس کو جس نام سے پکارا ہو کیا دے گا اسماء کے حجاب نہ ہوتے تو کامل الملک
 کے ہر وہی شعیب نام عالم کو کرا کر پاک کر دیتی۔ حقائق اسماء کے معرفت اسماء تعالیٰ جانتا ہے حضور اکرم نے فرمایا ہے
 خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو ان کو یاد کرے گا جنت میں جائے گا۔

واقع ہو یاد کرنے کا لازماً نام ہے اور یاد کرنے کے معنوں کا نتیجہ واصل حقائق اسماء کے کشف سے سکون و خاطر
 اور امانت معرفت اسماء حاصل ہوتی ہے اور یہ نسبت ایمانی اور علمی نسبت ہے۔

امانت ہی معرفت اسماء ہے رسول اکرم نے فرمایا ہے لوگوں کے دلوں میں امانت نازل کی گئی ہے نیز امانت انسان کی پشت
 میں رکھی گئی ہے اس کی مثال معرفت ہے جو عقل میں عدل کے وقت رکھی گئی ہے جو اُستوت پر ٹیکٹر کے خطاب سے ظاہر ہے
 وہ ستر احدیثاں قطرے جس ستر احدیثاں نفوس ہے جو تھا بیناں اختیار کو روئے کار لانا یا بیجاں احد احد تعالیٰ
 کی توجہ سے جو یہ اور قبولیت خیال میں اس کے احکام کا ظہور ظاہر ہو رہا ہے اور یہ تمام مدد سماع سے جو یہ دوام اتصال پر اظہار
 قوت سماعت حیثیت امانت کے معرفت اسماء الہی ہے واقع رہے علم سے مراد ہدای اس دنیا میں علم کا ظہور ہے جیسا کہ کہا گیا
 ہے حقیقت علم کی اشارہ سے ابتدا ہوئی ہے اور ابتدا سے حقیقت وہ جملہ ہے جو احد تعالیٰ نے سعادت اور شقاوت میں رکھا
 ہے۔ اسی باعث حضور اکرم نے فرمایا ہے کلّ شئ یشرّ بہ خلق کف ہر کام کے لئے آسانی ہے یعنی احد تعالیٰ نے لوگوں سے
 اپنے ظہور حکم کا مدد لیا کہ وہ اس کے عطیات سواس و قلب و اختیار کو بیکار کاموں میں داخل نہیں کریں گے بلکہ احکام الہی کی تعمیل
 اس کے رسول کی پیروی کریں گے یعنی احکام الہی کی تعمیل واصل رسول اکرم کی پیروی ہے۔

خلوت اسماء کے طریقے تمام اسماء کی خلوت کا طریقہ یکساں ہے جب ان تمام اسماء یا ان میں سے کوئی ایک اسم استعمال کرنا
 چاہا ہو تو روزہ رکھ کر ریاضت کرتے ہوئے یہ دعا پڑھو۔

اللہم اسئلک نوراً یبصر یجود لاق و یقبل عشاری و یعلم ظاہری و یجمع شمعی و یقدس یرت و یستر لی
 امری و یجیبی معرفۃ ما فوق بہ علی انما جنسی انک متوراً لا نواس و کاشف الاسرار و کل شئ عندک لا سر
 اس دعا کے دفاعی ذاکر لوگوں کے دل میں بہت و اتالی ہے اور اس ذاکر کے دل سے وسوساں دور ہو جاتے ہیں اسے احد تعالیٰ
 کشف اسرار اسماء عطا کرتا ہے۔ ذاکر کو لازم ہے کہ مذکورہ بالا کے اختتام پر اپنی آنکھیں بند کر لے اس لئے کہ وہ روحانیات
 کو عقیدہ کر لیتا ہے۔ ذاکر کو کلمہ و سباز سے پرہیز کرنا چاہیے جو کہ دفنی کھائے اور دل بیدار رکھ کر قدر سے سویا کرے، صبح
 اور شب اور روز میں بکثرت استغفار پڑھا کرے۔ مذکورہ بالا اسماء کے ذکر کے ساتھ سورۃ یسین و تبارک الذی لم یزل یزل
 خلوت زمین پر بیٹھے اور بیٹھے بیٹھے ہی بند پوری کرے۔ تلاوت قرآنی کرم بھی کرے۔ اس تلاوت پر جو اسماء نظر آئیں وہ پوشیدہ رکھے

ذکر کرنی معلوم ہیں کہ آدمی کو اپنے پاس نہ آنے دے۔ اس ذکر سے بھی کسی دودھ رہتے ہیں۔

بزرگانی دین کا یہ ذکر ہر اسے سُبحَاتِ اللہ وَاَنْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالْاَحْوَالِ وَلَا تَحْوَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّمِ
نیز زیادہ تر کَلَامِ اللّٰہِ اِلَّا اللّٰہُ اَعْلَمُ بِالْحَقِّ الْغَیْبِیِّ ذکر کرنا چاہیے۔ ذکر کرامات کمال کا بیان چاہیے۔ ذکر نبی
افراد کے افعال سے کسی پر نیز کرنا چاہیے۔ سچ و قدر نماز یا جماعت پڑھنا چاہیے۔ منکر و مکار یا بیداری میں اتنا قدر یا سچ
یا آئینہ نور یا سبز پردہ ہو گا جس کا چہرہ آدمی سا ہو گا۔

ان اسماء کا وقت حسب مراتب ذکر ہے ان کا مریخ اور شمس لکھا جاتا ہے اور ہر ایک خواص کا حامل ہے۔ یہ نقش معین
معین طالع میں مخصوص معدنی پراس طرح لکھ کر مریخ میں یہ اکم پورا ہو جائے اور وقت نقش اکم کی تلاوت کرے اور جو ضرورت
یہ نقش مریخ رکھے اس کی ضرورت انشاء اللہ پوری ہوگی۔

اسم اللہ کی فضیلت

اکم اللہ بالاتفاق اکم اعظم ہے اور تسبیح سے مراد وہ حقیقت اسم ہے جس کی تلاوت سے اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرنے والا مظهر
تقدیس اوصاف سرور الہی ہو کر اس کے دل سے کلمات مجازی دودھ ہو جاتی ہے اس سے کرامات کا اظہار ہوتا اور نہ مراتب پا کسے
امرا و نوجو حیدری میں حقیقتاً فنا کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ یہ ذکر اوصاف و صمد سے پاک ہو کر کمال طہارت ذاتی کی بدولت بعد و عشر
بہاں جملہ سازی کی کوئی جگہ نہ ہوگی حقیقت الہی کے زیر سایہ کھڑا ہو گا اور سابقین الاولین کی صفت میں ہو گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے
کہا ہے اِنَّ لَکَ فِی الْاَنْعَامِ سُبْحٰنًا کَرِیْمًا یعنی آتے ملتے یہ ذکر تسبیح کیا کرتا تھا تسبیح کے معنی یہ ہیں کہ ہر سانس میں الہی سو ذکر
کرے۔ اس اسم اللہ کے اشتقاق میں علماء باہم مختلف ہیں، بعض کہتے ہیں عربی و عربیہ فیہ غرض شوق ہے اور عربی تحریر میں ہے اَللّٰہُ
لکھنے اور اپنی غیبت دلیل میں اللہ کا یہ حکم پیش کرتے ہیں اِنَّ لَکُمْ مِّنْ عِنْدِہٖ سُبْحٰنًا اسی بنا پر محمد بن عبد الوہاب کہتے ہیں مَعْقُوْلًا اَللّٰہُ اَزَّ
اَللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے اسماء بتا دیے جو انہیں محبوب ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہلے فِتْحِ بَابِہِ
تَبٰرَکَ الْعَلِیِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کہ وہی کی دنیائے سال و ماہ میں کسی نے جس اسم کو بیان میں پچانا جو پچانے کا حق ہے۔
در اصل یہ اکم اللہ سے متعلق نہیں بلکہ یہ اکم متعلق رب کہہ ہے بعض اسے تو اسم معنی فرع و غیر اثر سے مشتق کہتے ہیں اور
قول اَللّٰہُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ دلیل میں لاتے اور کہتے ہیں۔ قرب الہی کی وجہ سے بندہ اپنی ضروریات میں گھبراتا اور پریشان ہوتا ہے۔
اسی لئے لفظ اسم اعظم ہے لفظ اَللّٰہُ میں دونوں حروف آخری ساکن ہیں اور پہلے حرف اَل میں ہمزہ ہے جو گویائی
کے پیش نظر لفظ کہلاتا ہے اِذَا اَللّٰہُ حروف اَل سے تمام ہو چکے حروف برحق کر کے ان کو حقیقت کا لباس پہنا دیا ہے۔ حروف اَل
کی جمل سے جب دوسرے تمام حروف مقصور ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی تجلی رحمت نے انہیں ۲۸ حروف ذاتی قرار دیا پھر اللہ تعالیٰ
کی دوسری مرتبہ کی اداوی تجلی نے انہیں علویات و سفلیات کی معرفت دے کر اسباب مشقت پر تصرف دید اور ازل یہ ہے کہ حروف
کی شکل کو اسرار ثابت الہی سے بندھی نصیب ہوئی ہے۔ پھر ان حروف کو اسرار مقبول کا اعطاف دیا گیا ہے اور ۲۸ حروف
باجود الگ الگ ہونے سے ہر ایک میں اہل ان کے انشراح معدنی ہوئے ہیں اور کم کا احسان عظیم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ

ہے۔ واضح بادِ حروفِ حاطبائے حیات کی حامل ہے اس نے سائنس سیزمزمی رُک و روخ حیات کو اسائن سچائی ہے اور قاعدہ کلیبی بھی یہی ہے کہ ہوا فرست افرا ہے اس معنوی پر خوب خود کرد۔ اور اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

معنی حکمِ اولیٰ و خارجہ کی صورت پر تحقیق یقین کی اہلیت کا نام ٹھو ہے جس کی وجہ سے قوت کو بولی ملتی ہے جب سانس اندھا کرتا ہے تو باطن گویا ہوتا ہے اس نے کہ کوا بھیلتی ہے۔ ہو ا داخل ہونے وقت کٹھن لگتی ہے اور نکلنے وقت پھیلتی ہے۔ موت حاضریات سے باہر اور صرف واؤ اخراج حرارت سے یا نہ تھتا ہے واسطوں اور کوسر جیات سے یہ حرارت کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور حاضریات سے جیات کو قبول کیا ہے یہ اسرا ملاذ الہی کی وجہ جیات سے متعلق ہو جاسکتا ہے اور یہ سلسلہ موت تک جاری رہتا ہے جہاں فیض و کفار کے احکام کو عملی جام پہنایا جاتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کے حضور ایسے ہو جاتا ہے۔ اس معقول پر عجب خود فکر کو تمام موجودات کو اللہ کی ملکیت سمجھ دوئے۔

اکم بزرگ اللہ! اب کبھر کا عظیم الشان اکہ ہے اس کے لئے خلوت و تجرّف و نماز اور تلاوت کی ریاضت و کاسہ ہے، یہ اکہ ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ خلوت میں پڑھا جائے، اور خلوت میں مجاہدہ نفس، ترک فحاح کرنا چاہیے تاکہ قلب عالم ملکوت کی طرف راغب ہو جائے خلوت میں اولاد سے اللہ کا فیض یہاں تک ذکر کیا جائے کہ حلق غالب آجائے اور حق وحی کا خیال نہ رہے اس وقت ذکر کی ہمت بلند ہوگی اور ایک دروازہ کھلے گا جس میں سے دنیا، فرشتے، اہل انبیاء و صلحا سب نظر آئیں گے اور ایک مشکل خواب میں کہے گا۔ اس میں خلوت میں ذکر کو ذکر کی کامیاب حقائق، اسماء الٰہی کا عمل حاصل ہے۔

اس لئے الہی جس سے کلمہ طیبہ کے (۱۳) حروف ہیں جو قلعہ عجلہ ندی ہے جیسا کہ رسول اکرم نے بحوالہ حکم الہی فرمایا ہے لا اِلهَ اِلاَّ اللہ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا یعنی کلمہ طیبہ کے حروف بقید کے حروف بسط ال ال ظل ال ال ل ہیر بارہ ہیں اور ہجرت بھی بارہ ہیں کی برکت سے آسمانی ستارے اور چاند سب گردش کر رہے ہیں۔ ان سیاق کے طالع میں کلمہ توحید کا مکمل جلد قبول ہوتا ہے۔ اس لئے کہ ہر اک ان سب سیاقوں کا مدبر ہے اور یہی اس کلمہ کا آواز ہے۔ اسی کلمہ کی بدولت انسان گفتگو کرنا، اندام آسمان گردش کر رہے ہیں۔ یہی کلمہ تمام موجودات و نباتات و جمادات و حیوانات و چاروں فصلوں اور سال کے بارہ مہینوں کو درجہ کمال تک پہنچاتا ہے۔ ان حروف ہی کی وجہ سے کلمہ طیبہ بارہ ہیں۔ انہی حروف کے اسرار سے رحمتوں کا نزول، برکات کا ظہور، حکمتوں کا انھار، ہدایات کا فروغ، قوت نمونی حطت اور تمام بھلائیوں پر مبنی ہوتی ہیں اس وحی کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم کم سے دنیا میں تصرف کرنے کے لئے ایک سو کے بارہ گھنٹہ رات کے اور بارہ گھنٹہ دن کے بنائے اور اپنی حکمت سے چار فصلیں تخلیق و ربیع اور سار و خزان کی بنا کر ہر ایک کو تین تین ماہ کی مدت دی جو زمانہ کی تدبیر کر رہی ہیں نیز یہ حروف توحید الہی کے لئے مستند ہیں جو کلمہ توحید کا نتیجہ ہیں اور کسی چیز کا دیر پا رکھنا صرف اللہ بقوم ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ دنیائے انسانی حرکت و سکون سے مرکب ہے اور حرکت و سکون کا مستقصد اصل ظاہر انبیا کا کشف ہے چنانچہ رات کو اس کے وجود کا آواز بتایا اور عام تحقیق کی طرف رجوع ہو کر اسرار افعال و بعثت و ارتقاء اعداء اور عقول کو شاشتی و صفائی عنایت کی ہے اور انہی حروف کے اسرار سے رات اور دن کے بارہ گھنٹہ بنا کر شب و نیاک کو گھوں کے آلام کے لئے بنایا۔ لا الہ الا اللہ کہنے سے توحید حاصل ہوتی جس کی تکمیل محمد رسول اللہ سے ہوتی ہے جس کے بارہ حروف میں تکمیل کوئے ہیں۔

اس طرح حکمت اللہ جل جلالہ و تعالیٰ نام کی رہتی ہیں۔ بشرائط مذکورہ بالا حکم طبیب پر پڑھنے والا اور حکم کامل کا اظہار کرتا ہے اور جو صاحب حدیث شریف انبیاء و صالحین سے کہے کہ حکم طبیب ہی افضل تر ہے حکم نہ ہے۔

قرآن حکم طبیب اس پر کیا حکم ہے؟ پہلی صورت کے مطابق میں ہم یہ جانتی ہیں اور ہم جہاں انھیں موجود ہے حکم طبیب حاصل جام طری و عقل کی خصوصیت ہے۔ ہمدانی کی نصحت سے عرض کی تقریر میں مشہد میرزا قلاتی ہیں اور حکم طبیب کے دونوں سے اسی قدر کہ تقریریں حکم طبیب کے خلاف کے مدد سے قریباً عرض تک جائز قیامت تک تسبیح کہہ رہا ہے۔ ہمارا شاہدہ ہے کہ حکم حکمت و موجودت میں حکم طبیب کا پہلا ہے اور حقیقت الہی تک پہنچنے میں اسے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی جیسا کہ ارشاد ہے **وَابْتَدِیَ فَعَلَّمَ الْخَلْقَ الْقَطِیْعَ وَ اَنْعَمَ عَلَیْہِمْ فَعَلَّمَ**۔

اعادیت شروع میں سب کو جس شخص نے پہلی ہمارا وقت کے بعد از ایک ہزار مرتبہ حکم طبیب پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کر کے اس کی مدد کی یا اس کی مدد کر دیتا ہے۔ بعض اوقات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ حکم طبیب پڑھنے کو ہمارا کی روح عرض کے لیے سکونی مدد کرتی ہے۔ سورج نکلنے تک حکم طبیب پڑھنے والے کا نفس شیطانی کمزور ہو جاتا ہے۔ نیا چاند نہ نکلنے وقت حکم طبیب پڑھنے والا تمام بیماریوں اور تکالیف سے محفوظ رہتا ہے۔ بعد از بعضی سے حکم طبیب پڑھ کر جو کسی ظالم کے پاس جاتے تو وہ ظالم ہلاک و روبرو ہو جاتے کہ حکم طبیب نے غلط پڑھ کر جو کسی شخص میں جاسے تو وہاں کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

مقام انتقام کے حالات جانتے کے قصد سے حکم طبیب پڑھنے والے کے مقابلہ پورے ہوتے ہیں جس نے حکم طبیب پڑھا اس کی مغفرت ہوگی۔ مرتے وقت جس کی زبان پر حکم طبیب رہا اس کی بھی مغفرت ہوگی۔ جیسے سخت مشکل پیش ہو وہ غلوت میں پوری دیکھی سے **اِنَّ اِلٰہَہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لَا شَرِکَ لَہٗ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ فَرَدٌ** یعنی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ضرورت پوری ہوتی ہے، بعض لوگ کہتے ہیں جس نے حکم طبیب عموماً واقع مدعو پڑھا تو اس نے اپنی جلی اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح کا فظ و لکھان رہتا ہے بعض متحقیق کا بیان ہے کہ کل جن اعمال احسان آتے الاحسان کے معنی ہیں **اَلَا اِلَّا اللہ** میں صاحب ہوش و گوش کے لئے تمام اذکار کے منقول **اَلَا اِلَّا اللہ** بہتر سے ذکر ہے۔ حکم طبیب کا معرفت ہی وہ اصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔

صورت عثمانی کا بیان ہے ایک دن میں رسول اکرم کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ میریں امین نے اکر کایا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عدل و احسان کرنے اور حکم طبیب کی شہادت حکم دیا ہے۔ یہ شکل ایمان کی جبر میں میرے دل میں مقبوض ہو گئیں و میں نے کہا عدل و احسان یہ ہے۔ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم سے احلام کے معنی دریافت کئے تو آپ نے فرمایا عیون و بین میں پچھلے رہنے کا نام بھی احلام ہے اللہ تعالیٰ سے کہہ یے **يَا اَحْمَدُ الْاَدْبِیْنَ اَسْمُوْا اَنْفُوْا اَللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ اَصْحٰہِ قَیْنِ** اس حکم الہی میں صاف بین سے مراد وہی وہ انھما جو **اَلَا اِلَّا اللہ** کہنے کی اہمیت رکھتے ہیں۔ حدیث غریب میں ہے تمام مخلوق کی خلقت اور ان کے تمام علوم کا مرکز **اَلَا اِلَّا اللہ** ہے۔ نیز علم و اویں و آخریں حکم طبیب میں ہیں اور تمام انبیاء کی بعثت حکم طبیب کے اظہار کے لئے ہوئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم سے کہہ یے **فَاَعْلَمَکَ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اَنَّکَ تَشْفَعُ لَدٰیہٗ** کہ سرور عالم کا ارشاد ہے بہتر ہی ذکر **اَلَا اِلَّا اللہ** اور ہستی دعا الحمد للہ ہے اگرچہ فرشتے تمام اعمال اللہ کے حضور سے جلتے ہیں مگر **اَلَا اِلَّا اللہ** وہ ذکر ہے جو خود بذات بارگاہی الہی میں پہنچتا ہے، بعض مفسرین سے کہہ یے **وَاَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ** ہے جس کا دنیا میں آخری حکم حکم طبیب ہو گا تو یہ

کل روز مختصر اس پر غلطی کرے گا۔ اور بہت سی کچھ کلمہ طیبہ ہے۔

واضح باد تمام اعمال کی روز مختصر دیات کی جائے گی۔ ورنہ حالیکہ ذکر الہی اور کلمہ طیبہ اپنے پڑھنے والوں کو اس مقام فزیک پہنچائیں گے۔ جہاں اس ذکر پر انوار کی بارشیں ہوں گی مگر وہی زمانہ میں لوگ عادت کے طہر پر عبادت کریں گے یا دوسرے کوئی عبادت لا الہ الا اللہ صدق دل سے بھی کہے بغیر قابل قبول نہ ہوگی حضرت یوحنا نے بھلی کے بیٹ میں لا الہ الا اللہ شہادہ کر لیا تو نجات ملی۔ کلمہ طیبہ کے تمام فوائد کثیرہ کی اس کتاب میں تاب برداشت جہیں ہے مختصر اعرض سے شاید حاجت مند خدائی بگم میں بہتر نذر اترتے لا الہ الا اللہ بشرائط طہارت و دو جہی سے پڑھے تو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

ترکیب استغفار اسم اللہ کی دوسری ترکیب استغفار یہ ہے کہ اس نام کو جب تھر تھر کر کے تو اسم الوہیت سے سو گویا ہوتا ہے جس کی مثال یہ ہے اگر اس میں سے لام کو کم کر دے تو اب بھی گویا ہوتا ہے اور اگر وہ دونوں لام کم کر دو تو باقی اب بھی گویا ہوتا ہے اور اگر آخری ہا اور لام کم کر دو تو اب بھی گویا ہوتا ہے جو ساری زبان الفاظ اور دونوں لام یہ بھی گویا ہیں اور کھو بھی گویا ہے جو اسم ذات اور دیگر تمام اسماء الہی کا جامع ہے اگر تمام اسماء الہی کو چھوڑ کر صرف تھو سے کام تو یہ بھی گویا ہوتا ہے اس لئے کہ یہ تمام اسماء کا جامع ہے جب تم یا رحمن یا رحیم یا اللہ اعظمی یا رحمنی یا اللہ کبریا یا غفار یا اللہ اعظمی یا ذا غفرتی یا اللہ کہو اللہ تکلیف میں تو تم سے اللہ ہماری تکلیفیں دور کر دے کہے ہی ہوں تمام اسماء میں انسان کی زبان سے لفظ ضروری نکلتا ہے جو اسم ذات اللہ سے متعلق ہے اور اللہ ہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے۔

اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیمار یوں سے شفا ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ ۶۶ مرتبہ لکھ کر اس نقش کو بائیں یا شہد میں گھولی کر مریض کو پٹایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عام اس سے کہ کسی قسم کی ہر تکلیف دور ہو جاتی ہے اگر کسی جی کو گرفتار کرنا ہو تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھو وہ جی تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ اگر کسی جی کو ملانا چاہو تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سر اچلا کر صیب زدہ کوں لگا دو وہ جی سوتلے ہو جاتا ہے یہی عمل جی کو جلاتے مانتے یا گویا کرانے کے لئے کام میں لایا جائے۔

اگر اسم اللہ کا مریض سونے کی انگلی پر نوٹوار کے دن طالع حمل میں نقش کرے ۶۶ مرتبہ اللہ اللہ کہہ کر پٹنا جائے تو اس وقت اس شخص کی لوگوں میں عزت و دیوالا کرتا ہے۔ اور اگر یہ کے دل سے یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر پٹنا جائے اور ذکر اسم اللہ کی مداومت کرے تو اس کی قدر و جہت ہوتی اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت سے لیتے ہیں۔

اللہ کی عظمت رسول اکرم نے فرمایا ہے مسلمان جب یا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے بندہ میں نیز امداد کا دیکھ دوں کیبیری حاجت ہے اللہ تعالیٰ کی عظمت کو صرف اللہ ہی جانتا ہے جو تمام کارب ہے دھو بھگئی شیخہ عجلتہ اللہ تعالیٰ

لہ بدوہ ذات قدیمہ جو ہر چیز کو اپنی نگاہ و تربیت میں حکمان تک پہنچاتی اور اسے ہدایت بھی پہنچاتی ہے۔ اسنادی اہل علم حضرت مولانا عبدالباق صاحب لا بیوہ کی کا یہ قول شہید ہے۔ ازمنہ ۱۳۰۰

حقیقت حقائق ہے جو بجز اعتقاد کے کسی کی قدرت سے ثابت ہے اور اس کی بقا کا کوئی نقطہ اختتام نہیں ہے۔ اس کی وحدانیت بغیر کسی حدود کے ہے اور وہ ایک ہے۔ اس کی صفات مخلوق کی صفات سے بالکل جدا گانہ ہیں اس کی صفات بیان کرنے اس کی کسی بھی صفت کی کثر، اعتقاد و حقیقت تک رسائی ممکن نہ کیے۔ اگر دماغی کلچر اس کی صفات کو سمجھنا اور دماغی ہوجائیں گی اور یہ امر محال ہے کیونکہ اس کی ذات و صفات غیر محدود اور غیر مثالی ہے۔

امام غزالی کا سفر ایسا ہے کہ ایک مرتبہ میرے دل نے کہا کہ اہم اعظم اللہ کی معرفت حاصل کرنا چاہیے چنانچہ سات سال تک اسی تلاش میں مصروف سفر رہا آخر کار ایک چیمبر میں شیخ کمیتا دینا سے میری ملاقات ہوئی جو علم ہندو کے ماہر مشہور تھے اور کہا ان کے مراتب بزرگ تھے میں نے اپنا مطلب ان سے کہا تو انہوں نے کہا کہ بیٹے اسماء الہی تمام تر عظیم ہیں میں نے کہا جی ہاں اسے پروا نہ تھی کہ اس اہم جامع کی معرفت وہ کار ہے جس میں طبائع اور بعد موجود ہوں تو انہوں نے میری طرف منہ کر کے کہا سنا کہ اسماء عظمیٰ سے مشابہت تاقوت، بھام بڑا محمود اور تاقوت و موعی، اعلان اسماء مسلسل کی جو علم کیمیا کے لئے وضع تھے ان سے سب کو جانتے ہو رہے ہیں لے کمالے سید جی ہاں تب مجھ سے کہنا وہ فرمایا۔ فلا میرے قریب آجاؤ اور مجھے ایک قدم لگے پھر کرنا اہل نزدیک ہو کر کہا سنا کہ اہم عظمیٰ وہ ہے جس کی وجہ سے ہر ایک کو گویائی کی قوت ملی ہے۔ یہی اہم عظمیٰ مولیٰ پرکندہ تھے اور اسی اہم کو چھو کر کہتے تھے اور وہ اہم اہم ذات ہے جس میں طبائع اور بعد موجود ہیں اور اس کے جملہ بارہ حروف ہیں۔ پھر وہ میں ابھی نہیں اس کا دائرہ دکھاتا ہوں لیکن ان کے پاس اس وقت وہ دائرہ تھیں تھا۔ آخر کار انہوں نے ایک صندوق کھولی کہ ایک لپٹا ہوا کاغذ نکال کر کھولا جس میں یہ خط تحریری ایک دائرہ میں اسماء تحریر تھے وہ مجھے دکھایا میں نے کہا اس کی تشریح و وضاحت فرمائیے تو کہا کہ بیٹے میں تمہیں اس کے معانی اور اس کی مخصوص اقسام بتاتا ہوں چنانچہ میں نے شیخ کے دست مبارک کو روک دیا اور انہوں نے فرمایا اسماء حسنی کی معرفت وہ اصل امر الہی میں سے ایک بڑا شیرہ ڈالنا ہے جو اہل اللہ اولہ افراد کو بھی وہ دائرہ میرے سامنے دکھایا کہ میں عجیب و غریب اسماء السرا لپٹی مجھے دکھائی دینے اور شیخ نے فرمایا اس کی قدر کرنا اور انہاں لوگوں سے اسے محفوظ رکھنا عبداللہ بن حمید نے بھی مجھ سے کہا اس اسم اعظم کی فضیلت وہ ایک اسماء پر ایسی ہے جیسے شب قدر کی دوسری لاقدر ہے۔

نقش اہم اعظم دوسرے صفحہ پر دیکھیں۔

اسرافیل عزیز
متکبر

جبریل حی
قیوم

الدراسة ١٨٤ الممكنة، ونت

والجبر في حق المصونة

عزرائیل
مشریہ منتقم

میکائیل
جلیں جمین

پھر اس دائرہ کی نقل کر کے میں نے اس کے خواص و اثرات پر کچھ توضیح نہ فرمایا اس کے خواص بے حد بے شمار ہیں۔
اکم اعظم کے قاتل کے اٹھاروں اور حکام کے پاس جانا تو اس دائرہ کو منک و در عرقان اور کافور سے سفیدیشم پر لکھ کر خوشبو کی دھواں
دے دو اور اسامندرجہ بل بڑھتے رہو پھر یہ دائرہ پہنے یا اس دکھ کر ان سے طوفانہ تعالیٰ انہیں اور دیگر لوگوں کو تم پر عذاب کر دے گا
اور کوئی تمہیں دیکھے گا عوب ہو کو گرفتار اہتمام کرے گا اور جو شخص کامل ہمارے سے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ
لوگوں کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا کرتا ہے۔

اگر ہرن کی پھکی بزمِ کتاب و زعفران سے لکھ کر معاملہ اپنے پاس رکھے تو وضعِ عمل میں آسانی ہوتی ہے۔ کوئی مصیبت زدہ یا ضعیف و کمزور یا مریض کا مریض رہنے کو تشکیک دے دے اور صحت یاب ہو اور سودا ویت کا مریض بھی شفا یاب ہو جائے۔

بسم اللہ بھی ہوئی یعنی اور ہم اللہ ہی قرآن کریم کے درمیان کی سورتوں کے درمیان مصلوٰۃ فصل بتاتی ہے اسی لئے اس آیت کی تفسیر
بسم اللہ ہر سورت کی مقولہ آیت ہے اور اس کی برکات قرآن کریم سے ظاہر ہیں
بسم اللہ کے اثرات: بسم اللہ الرحمن الرحیم کے چند خواص و تاثیرات یہ ہیں :- (بسم اللہ ۸۶) عزیمت سات دن تک کسی
مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ (۵۰) عزیمت پڑھ کر کسی عاقل کے منہ پر دم کو کسب کرنا اے تیرے بخت فتح ہے
(۸۶) عزیمت روزانہ پڑھنے سے ضرورت پوری ہوتی ہے۔ سوتے وقت (۵۰) مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر روزی کے غریب سے
محفوظ رکھتا ہے۔ کسی عاقل مریض پر تین دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے مریض کو صفا ہو جاتی ہے۔ مریکے والے کے کان میں دم ہر
پڑھنے سے نافذ ہوتا ہے۔ مصیبت زدہ یا تکلیف کا مال یا سرخ باغ کا مریض تین دن تک ایک ہزار بار پڑھے تو بخت پائس ہے
قیدی یا محصور (۸۶) عزیمت پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے۔ جہ کے دن ساتویں ساعت (۱۲) مرتبہ پڑھ کر اس سے موت نیا یا آخر
کا سوال کرے اللہ وہ پورا کرتا ہے۔ بسم اللہ کے حروف کو بسط کر کے ان کے علاوہ کے موافق بسم اللہ الرحمن الرحیم کسی مشروب
پر پڑھ کر جس سے بخت کرنا چاہو اسے پلانے سے وہ بخت کرنے لگتا ہے۔ کسی برقی میں لکھ کر اللہ کے کھول کر وہ بھی کھولے گا تو اس میں جو ہم
و ذکاوت پیدا ہو جاتی ہے دیکھتے باقی پڑھ کر اس سے بلاغ پہنچے تو بخت خوب آتے ہیں۔ وہو یسک بعد نماز فجر روزانہ ایک ہزار مرتبہ
پڑھنے والے کو کشف قلب، امام اطلاع، اسرار اور کچھ دنیا میں ہونے سے وہ سب دکھائی دیتا ہے۔ پنج وقتہ نماز کے بعد (۲۵)
مرتبہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہوتا ہے۔ اگر کسی کو شکست دینا چاہو تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشاء بارہ
دکھتیں اسی ترکیب سے پڑھو کہ ہر رکعت میں آیتہ الکرسی و سورتہ احماس اور سورۃ المودعہ دس دس مرتبہ پڑھ کر پھر
اور اس نماز کے خاتمہ پر سورتہ حروف بسط کے علاوہ کے موافق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے
بعد نماز وتر پڑھو اور ہر عمل سات لالوں کو اور ساتویں لالت کو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پڑے پڑ لکھ کر اپنے سیدھے پاؤں پر باندھ
لو جب ایک سے لے کر ستر آدمیوں سے مقابلہ کیے شکست مرنے ہو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کہو اے ان سلسلے کے مولو حاضر ہو
اور ان لوگوں کو شکست دو اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو کہ وہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے۔ اور ان
میں جس کو اٹھانا چاہو اس کے کان میں ایک مرتبہ بسم پڑھو تو وہ کچھیر سوا اور گرا ہوا شخص اٹھ کر کھڑا ہوگا۔ رفع حاجت کے
وقت یہ نقش اپنے بازو سے کھول کر انگ رکھ دو اور بعد فراغت فوراً یاد دہو۔

اگر کسی حاکم محلے سے اپنی ضرورت کی تکمیل و ناکار ہو تو شرط طمانت و مجمع و نیک نیتی و بیاض بھرت کو روزہ رکھ کر کھجور سے افطار
کر کے بعد نماز مغرب (۱۰۱) مرتبہ پڑھو اور پھر سوتے وقت بیٹھ بیٹھ مسلسل پڑھتے نہ ہونا کر بند آجائے۔ دوسرے دن بعد نماز (۸۶)
مرتبہ پڑھ کر کرب خاتم کی دھونی دے کر اپنی ٹوپی یا صافریں رکھ لو اور حاکم سے ملاقات کرو۔ انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔

بسم کے حروف تکیہ کے علاوہ کو مربع میں لکھ کر پھر پاس رکھنے والا یا رعب اور مقبول عوام ہو جاتا ہے جب کتاب و دل محل
میں ہو تو (۳۶) مرتبہ لکھ کر فیض اپنے پاس رکھے اس کے ذہن میں کشادگی پیدا کرنا اور مقروض کا قرض ادا ہو جاتا ہے۔

اگر (۱۳) مرتبہ لکھ کر کوئی صورت اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ معاملہ ہو جائے گی۔ اور جس درخت میں پھل نہ آتا ہو اس میں
باندھنے سے وہ درخت فم و ام ہو جائے گا۔

اگر سو روپیہ کی رقم کے لئے ایک سو روپیہ کی رقم سے قیمت پہنچے جیسے جی تو انشاء اللہ خدا تعالیٰ میں خوب بھل آجائے گے

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم
۱۳۴	۲۶۲	۶۷۵
۲۳۵	یضیت	۴۲۵

اگر اس نقش شمس کو کسی مکان میں مثال دو تو وہ رہا ہو جاتی ہے۔
نقش شمس یہ ہے۔

اگر یہ نقش شمس سوئے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی چمکے گلاب میں بنا دیں تو اس چمکے گلاب کا مذاق کرتا رہتا ہے۔
چاندی کی تختی پر نقش پختہ والا شخص ہر زمانہ کے بعد میں مزید ہمیشہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے تو اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔
رسول کریم نے فرمایا ہے یقینی کامل دیکھو دیکھو جس مسلمان کے نامدا عمل میں (۸۰۰) مرتبہ ہمیشہ الرحمن الرحیم لکھا ہو گا تو اسے قتل سے محفوظ رکھا جائے گا۔

اگر الرحمن کی تاثیر | اسم الرحمن کا ذکر کون کوزم کرتا اور جلد طلب برآئی کے لئے بہت سودمند ہے مطلوب کی بخش کرنے والا
اسم الرحمن کے حروف کی ایک ایک تکبیر: طرح اسم الرحمن اول اس کی تعدادی عدد کو کاغذ پر لکھ کر اسم الرحمن کے اعداد و فن کے حساب سے پڑھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھ کر تو مطلوب حاضر ہو جاتا ہے۔

اسم الرحمن (۵) مرتبہ شمس کے زمر سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا آخری قسمت مبارک و مقبول عوام ہو جاتا ہے اور قبولیت دعا کے لئے اسم الرحمن کا ذکر کرنا ضروری ہے اسم الرحمن کے نکل کا نام طریقی میں سچے کی سخت (۵) سواد ہوا و در ہر روز کے سخت (۷۰) صفیں ہیں۔
اسم الرحمن کا ذکر کرنا ضروری میں (۳۷۶) مرتبہ اسم الرحمن ہر زمانہ کے بعد پڑھتا ہے تو نکل اگر ذرا کی ضرورت پوری کر لیتا ہے۔

اسم الرحمن کسی عید تک صلاحت میں سوئے یا چاندی کے گنبد پر ہے۔ اسم نکل لکھے اسدیا ضاعت کے ساتھ عیادت میں اسم الرحمن

ال	ح	م	ن
۵۱	۳۹	۲۹	۹۹
۱۰	۲۰۲	۲۸	۱۸
۳۷	۴۹	۲۰۱	۱۱

(۲۰۹) مرتبہ ہر زمانہ کے بعد پڑھتا ہے تو نکل حاضر ہوتا ہے۔ پھر ذکر جب چاہے اس نکل کو طلب کر سکتا ہے۔
نقش مربع یہ ہے۔

نقش الرحمن جو شخص اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد الرحمن کا ذکر جاری رکھے تو سب لوگ اس ذکر پر نفع و کرم کرتے ہیں۔
ذکر کوسلمہ اسم اللہ الرحمن الرحیم کا ذکر ہے۔

إِنِّ لَآتِيَنَّكَ وَاسْعَتْ كُلُّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَدْ رَأَى الْأَشْيَاءَ وَ
أَخْلَقَتْهَا بِحَكْمَتِكَ وَرَحْمَتِ الْعَالَمِينَ بِرَحْمَةِ الْعُمَمِ وَرَحْمَةِ الْخَصْمِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْعَاطِفُ
سَرَامِ دَاوِيةَ مُلْكِكَ أَحَبُّهُ أَبَوِيَّةَ أَخْبَرِيَّةَ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِاسْمِكَ الْحَمْدُ إِنَّ تَشْيِيعَ فِي خَفَافِ
الْأَشْيَاءِ أَنْ تَوْفَّقَنِي لِحُفْظِهَا وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ عَلِيمًا فِي الْأَرْزَاقِ وَالْأَبْدَانِ بِأَنْتَ أَعْلَمُ عَنْ سِرِّ
النَّفْسِ وَالْجَسَدِ وَحَقِيقَتِهَا يَا اللَّهُ يَا مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ سَجْدِي لِي خَادِمَ هَذَا الْأَسْمِ الشَّرِيفِ وَأَصِدِّي
بِرِيقَةِ مَنْ تَرَانِيكَ لَا أُخْطِي بِهَا بَيْنَ أَيْدِي جَنَسِي يَا أَلَمَةَ يَا رَحْمَتِي

تو اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے ایجا مراد ملے گا۔

اسم رحیم کے عظیم الشان فوائد!

اس سے قبل اسم الرحمن کا بیان کرنے کے بعد اب اسم رحیم کا بیان ہو گا۔ ان دونوں عظیم الشان اسم کا اشتقاق یکساں ہے۔ لیکن ان کے استعمال میں خصوصیت ہے، جب تم ان دونوں کو مل کر پڑھو تو اس سے حاصل ہونے والا نفع دنیا و آخرت کا اور دنیویہ کا شاہدہ کرو جو سب رحمت جو علوم اور خصوص کے ساتھ سب پر ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وکان بالمرئیین فیہما یعنی دنیاوی رحمت خداوندی وہی ہے، جو دنیاوی ہے۔ مگر آخرت کی رحمت، اس کے علاوہ ہے جو قیامت کے لئے امانت ہے یعنی اہل اسباب پر رحمت کے آثار ظاہر ہیں تاکہ آخرت پر یقین رکھیں اور اہل معرفت کے لئے رحمت قائم ہے کہ اسم الرحمن الرحیم دین و دنیا دونوں کی جامع ہے۔ یہ سب سے اہل حضرت آدم پر نازل ہوئی پھر حضرت ادریس اور حضرت سلیمان علیہ السلام چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّ مِّنْ سُلَکَیْنِ وَابَّۃٍ یُّسَبِّحُہُ الْکُحْنُ وَالْحَمْدُ اور اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دیا اور آخرت کی تمام بھلائیوں جمع کی تھیں رحمت عام سلطنت ہے اور رحمت خاص میں نبوت ہے اور نبوت اس لئے رحمت کے اند کے ذریعہ تمام عالم کو اکسیر کیا اور رحمت کے لئے اسے اسم عظیم عطا کیا گیا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

ادائے قرض کا عمل حضور اکرم فرماتے ہیں جس کی پر احد پر بار کے برابر بھی قرض ہو، اور وہ بیم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے کسی کا قرض ادا ہو جائے گا جو کہ اسم رحیم ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے تو وہ اخلاقی حسن سے بہرہ ور ہو جائے گا۔ اس لئے یہ اسم نہایت ہی موزوں ہے۔ اسم رحیم اس کے عدد کے موافق لکھ کر کونچ کے گلاب میں باندھیں تو پھر رولے سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرنا چاہے تو اسے لازم ہے کہ کسی مخلوق سے عاجزی نہ کرے بلکہ اپنے اعمال و افعال کی پوری نگرانی کرے اور کسی سے کوئی چیز طلب نہ کرے بلکہ تجریدی قدم رکھے دل کاغنی اور صابر ہو و اس میں باوجود اور جتنی نفع کی چیزیں اس میں ہیں سب ان ہی دونوں اسم رحیم و رحیم کی تہ سے ہیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کَانَ رَاقِیْ اَنَابَ سَخِمَۃً اَللّٰہِ کَیْفَ یُحْیِی الْاَمْۡرَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِہَا۔ یہ رحمت عام ہے یعنی جس قدر روئیدگی ہوتی ہے اور سب حیوانات سے مستفیع ہوتے ہیں یہ سب اسم رحیم کی جہتی ہے۔

اسم رحیم کا عہد جبرائیل علیہ السلام کے عوالم میں سے ہے جو شخص ورد کرتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں رحم کرنا اللہ بلند مراتب سے لازم ہے۔

اللہ کی رحمت کا نزول چاندنی کی تختی پر لکھ کر دے اور ڈنٹے والے بچے کے گلے میں ڈالیں تو اس کو فائدہ ہو اور بچہ کا رونا بند ہو اور جو کوئی اس کو اٹھوٹھوٹ پڑھتا ہے اس سے پتہ خدا تعالیٰ کی شفقت اور رحمت حاصل ہوتی ہے اور جو شخص اس کے بسط عدد کے موافق اس کا ذکر کرے گا خدا تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند فرمائے گا۔

اسم رحیم کی تلاوت ۴۰ دن بشرط ریاضت اور مداومت سے ذکر اسم رحیم کا نقش اپنے پاس رکھنے والا ہر نماز کے بعد اسم تلاوت کرنے والے کے پاس جس کا نام جبرائیل ہے حاضر ہوتا ہے جو چار افسروں کا سردار ہے۔ جن میں ہر ایک سردار (۲۰۰) دو سو صفوں کا حاکم ہے۔ ذاکر کے پاس موزوں ۲۸ کر حاجت پوری کرتا ہے اسم رحیم

م	ع	ر	ل
۱۹۹	۲۳	۳۹	۱۹
۳۳	۲۲	۱۴	۳۸
۱۷	۲۷	۳۳	۲۰۱

ن	ر	ح	م
١٩	٣٩	٢٣	١٩٩
٣٨	١٤	٢٧	٣٧
٢٠١	٣٣	٣٤	١٤

اسم ملک کے خواص اور فائدے

۱۔ اہم ملک کے معنی وہ ذات ہے جو ہر چیز کی حقیقی مالک ہے اور ہر چیز کی انتہا ہی کی جانب ہے اور یہ صفت اللہ تعالیٰ ہی ہے کیونکہ اس کا مالک عالم ملک و ملکوت و جبروت کو شامل ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس اہم میں تین حروف ہیں م ل ک معیم کسر احد اور دو دائر حروف ہیں سے ہے جو حرکت کے لئے ظاہر ہے اللہ تعالیٰ نے جب دھا کو ظاہر کیا تو یہ حروف تین ہی ظاہر شکل میں نمودار ہوئے اور باطن میں وہ دائرہ ہے کہ اس کی کچھ حقیقت جیسے ہے جس پر حروف اس سے ملیں۔ اسی لئے عجم پیدا کر کے اسکی شکل اعلیٰ بنائی تاکہ اس کا دائرہ اپنے باطن تو محدود و مقبوط عبادت سے متصل ہو جاتا چرچیم کھا کا ظاہر ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کے ہر ملکوتی پیدائش میں اوداس کے لئے کڑی پیدا کی جو بصورت مناجات کے مجموعہ ذات کے لئے احاطہ ہے بھرا ہی قدرت سے اللہ نے لوح پیدائی اور ملکہ اعلیٰ سے اس کو خاص کیا چرچیم سے ملکہ احاطہ پر نہر اطلاق ربوبیت کیا اسماؤں کے تیر ربوبیت اور اس احاطہ کو اسرا ملک سے پیدا کیا اور اس کے اسرا اور اوزار کو خاص کیا کیونکہ اس کا تعلق عرش کے ایک سیارہ سے ہے، جو علوم علویہ کو اہم ملک اور حروف معیم کے ساتھ مل کر تانا و اس کی خدمت کرتا ہے۔ اس طرح یہ حروف ہمارے حضور اکرم کے نام تائی میں تین ہی اضافوں سے ملکہ ہے۔ اگر اہم ملک مقابل گرد و احوال ملکوت تمہارے مقابل ہو سکے اور ملکوت سے مقابل کیسے پرا اوزار ملکوت تمہارے عقول میں مقابل ہو سکے، اہم ملکوت کا حروف معیم پہلا حروف ہے پھر لام وہ حروف ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے جبروت کی مدد قربانی اور حب اس کا ذہن اوزار ملکوت پر بھاری ہوا اور کوئی حروف اس کا بدلہ نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے عالم کات کو باطن لام سے ظاہر فرمایا جس سے کسی مراد ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم ملک کو جمع اسرا اور حروف اور ملکوت سے پیدا کیا۔

ایک راز کی بات اور حصول کمال

سبب اللہ تعالیٰ نے عالم کو پیدا کیا جس کے ہر فرد کو اس کی حقیقت کے موافق عقل دی پھر انسان کو پیدا کیا اور جس میں مختلف ہمتیں قبول فرمائیاں اور شفت السراور ملکوتیات کی پیدائی میں پھر یہاں اور ان کے اندر معدنیات پیدا کئے جس کا مبداء ویم ہے۔ کیونکہ یہ اساطیر و عقول جس کے عہد میں بھی رہے اسے اللہ تعالیٰ نے جسے اپنے محبوب ترین مخلقت میں ساسی کر کے خطاب فرمایا

[illegible]

اسلمہ انسان نام ان قوتوں اور جذبات کا جو قدرت نے اس کے جسم میں دیکر خالص انداز سے اور ترتیب سے دے دیتے ہیں یہی بلایں ہے مولوی عبدالواہب خلیل رام پوری اور مولوی محمد علی کمالیؒ

۱۵۔ تانی ماتہ عنہما میں ۱۵۔ کاشحات نشط میں ۱۵۔ صلا حاکمہ سبحان میں ۱۵۔ سباقات سبق میں ۱۵۔ من پرات اصل
 میں ۱۵۔ والشمسہ وشمسہ میں ۱۵۔ وانقصر اذ انکلاہا میں ۱۵۔ فانقصر اذ انکلاہا میں ۱۵۔ واللیل اذ انقلاہا
 میں ۱۵۔ والسماء وسماء میں ۱۵۔ والارض وارض میں ۱۵۔ والجن والجن میں ۱۵۔ والطور والطور میں ۱۵۔ والکائنات
 میں ۱۵۔ جملہ اسماء الہیہ کی تفصیلی بحث سے تعین کرتا ہے۔ واضح واکد واولیٰ پر دوسے استاد کل ہیں اور بعض سوال
 استاد کے اور تمام استاد میں ہے۔ ان کے سوال پر ردہ لا افسسہ دما تبصر وندا وما لا تبصر ذلت میں تصدیق ہے۔
 ردہ ہائے کلیات وکزیوایات ایہ سب پر دوسے کلیات وکزیوایات وعلیات فرویات ودرکبات مزوایا غسیا
 اور سکویات اسام الہیہ میں بھی کا ذکر قرآن پاک میں ہے اگر طالب اشارات کی معرفت وپہا ضات اس راہ میں تحقیق کرے تو

۱	۲	۳	۴
۲۱	۱۹	۳۲	۲۹
۲۸	۱۸	۲۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

۱۵۔ صلا حاکمہ سبحان میں ۱۵۔ جاتا چاہیے یہ اسماء وایاد اللہ میں ہے
 ان میں نقل کے لئے بہت سوز وگداز ہے جو اس کا ذکر کرتا ہے اسے یہ اہم سمیت و عظمت لگتا ہے۔
 اہم ملک کے خواص حکام اہم ملک کو یہ کہے دن چاندی کی حق پرکندہ کر کے اس
 کی نظر میں عزت راہوں کے گرد وکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھیں اداس کے

عدد ضرب کردہ کے موافق اس کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ امرات بلند کرے گا مولیٰ ہمسائیں اس کے عدد ضرب کردہ ۱۲۱ ہیں
 جس شخص کے نام سے یہ اعداد مطابق ہونے اس کے لئے یہ اہم اعظم ہے اور شکل اس کی حاجت پوری کرے گا اگر حاکم کے
 سامنے یہ اہم فرما جائے تو حاکم اس کی عزت کرتا ہے۔ اہم ملک کا کثیر القوائد نقش اور دعا نیز و محبت کا عمل۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ فَجِ الْإِرْدَاجِ وَالنَّعَوسِ مَا لَكَ مِنَ الْقَابِ وَوَسَبْتَ الْأَسْبَابَ مَلِكُ
 يُؤْمَرُ الْقَبِيلَ وَمُقَرَّبُ الْأَجِيدِ وَنَجِيَّةُ الْغَوْ وَنَجْوَى الْمُضْطَرِّينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ ذَلْتَ لَكَ قَابِ
 الْمُلُوكِ وَصَارَ كُلُّ مَلِكٍ لَكَ عَبْدًا مُتَلَوًّا. أَسْأَلُكَ يَا سَمُكَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسِ أَنْ تَعْمَلَنَّ لِي قَابِ وَتَكْشِفَ لِي
 عَنْ حَقَائِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوتِ لَأَهْلِي يَا إِنْشَاءُ الرِّبَايَةِ وَالْأَنْبَاءِ الْمَلَكُوتِيَّةِ وَأَسْأَلُكَ يَا شَرَفِي عَلَى بِنَاءِ جَنِّي
 وَتَوَكَّلْ لِي اللَّهُمَّ تَامِيَّةُ عَوَالِمِ أَسْمِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي تَعَزَّزْتَ بِهِ وَلَا يَسْتَعِي بِهِ غَيْرُكَ يَا مَالِكُ
 يَا قُدُّوسُ يَا مَالِكُ الْمَلِكُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اجْبِ أَيُّهَا السَّيِّدُ الْجَلِيلُ هَذَا اسْمُ الْجَلِيلِ وَآمِنْ فِي
 بِرُوحِ مَنْ رَدَّ عَامِيَّتِكَ يَخْجُلُ مَنِي فِي أَحْوَالِي.

اہم ملک تو محبت میں عجیب و غریب پرنایا ہے اور فضل سے حاجات کے لئے بھی پورا اثر دکھاتا ہے نقش مرع لکھ کر
 جو شخص اپنے پاس رکھے اور اہم ملک عدد نہ کر کے مطابق پڑھ کر وکل کو کہ دے تو وہ اس کا حکم پورا کرے گا۔

اہم قدوس کے عجیب و غریب فوائد و خواص

قدوس کے معنی نقیض سے پاک ہونے کے ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات کمال و تقدیس سے موصوف ہے اور بندہ کے لئے قدوس کے
 معنی طہارت و پاکیزگی کے ہیں اور دیگر مقامات میں جیسے بیت المقدس وغیرہ میں بھی اس کا اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عرش کو اٹھائے دہلے فرشتوں کو پیدا کیا ان کے لئے ایک ذکر خاص کیا اسی طرح ان فرشتوں کے لئے جو کسی کے گرد ہیں ایک ذکر خاص کیا اور ان فرشتوں کے لئے بھی جو قلم اور لوح پر مقرر ہیں سب کے لئے ایک ایک ذکر خاص کیا ہے اور سات آسمان اور ملائکہ کے فرشتوں کا ذکر قدوس مقرر ہے اہل کسی کا ذکر سبحان قدوس اور اہل لوح کا ذکر ذلہ قدوس **سُبْحَانَكَ يَا اَلْمُدْرِكُ** ہے۔ وہ اصل قدوس کے معانی لطافت و جبروت میں ارفع ہوتا نہیں اور قدوس اس عالمی ذات کو کہا جاتا ہے جس کے لوازم اور ملک سے برتر و اعلیٰ ہیں۔

کشف عالم علوی اور اہم قدوس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق ہوا اور وہ اس کا ذکر کرے یا عالم ملکوت و جبروت اس کے ساتھ اہم سبحان ملا کر اس کی ملامت کرے تو اسے عالم علوی کا کشف نصیب ہوتا ہے اگر سبحان قدوس دہلے ملا لگے اور روح کا ذکر کرنے کو عالم ملکوت و جبروت کا لئے کشف ہوتا ہے۔ حالانکہ عرش کا بھی ذکر ہے، ایک دفعہ یہ اہم اور ایک دفعہ لا حول و لا قوة الا باللہ طے پڑھا جاتا ہے اور صحت اہم قدوس کی دعوتیں دہلے ذکر فرشتوں کے لئے۔

جبریل کا قیام و مقام

واضح باد روح القدس کا مقام سدرۃ المنتہی ہے۔ اور تخلیق الہیائی کے لئے پاک دلوں میں تعلق و روحی اور اولیاد اہل برہما کرتے ہیں۔ اس کے باوجود مراتب میں برز عقل، روح نفس، قلب اور عالم انسانی اپنی وضع میں تو جبریل کے سوا دیگر تمام جبریل سے پاک منزہ ہے اللہ نے اپنا راز عین قرب میں ظاہر کیا اور عقل کو انوار شہود ظاہر کیا اور درجہ کو انوار مخاطبہ اور نفس کو حقائق جنت سے قلب کو نور ایمان سے ظاہر کیا ہے جو توحیدی امر الہیائی کے لطافت ہیں۔

طہارت کی تین اقسام ہیں ایک طہارت الیوان، صفہ وقت کے ساتھ دوسری طہارت تفکر تیسری طہارت برہم راقہ ہے جو اس زمانہ میں منتر وک ہے۔ تاکہ تجلی موافق ہو کل اس کے رہی طہارت کاملہ جو دراصل تقدیس اصلی ہے جو دریلے عظمت میں مستغرق رہتا اور انوارانی میں غرق رہتا ہے۔ صدیقین و انبیاء اور اولیاد مقرر ہیں کامرہ ہے۔

محققوں و ارواح و تقدیس عقول کی بھی تین اقسام ہیں علم عقل کی تقدیس جو برائی سے دور رہتا ہے۔ عین عکس کے مشن نظر نفس کی اقسام دو تری تقدیس ثبوت ہے خطاب اول بعد اتمام شاید ہے جو توفیق الہی ملتی ہے دہری تیسری تقدیس جو اقدس ہے مخاطبہ اولی سے بر قلب کے مشاہدہ مخاطبہ اولی میں اور یہی مقام امر ہے۔

اور اح تقدیس کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک عالم نفع کے مشاہدہ پر ثبوت ہے دوسری حقائق کو برہم پر جو تحقق ہے تیسری قلم کے مبادی اور اح اعلیٰ میں ہے جو تلویحات عالی سے ہم بیان تک عقل عقل سے متصل ہو گئی ہے۔

نفوس کی تصدیق کی بھی تین اقسام ہیں اول اس کا ثبوت صبح اول پراس راز کو اس کی قبولیت ہے جو اس کے لئے مقدور ہے اور امر شہوت کو برہم تہمت سے دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری قسم وہ اکوان ہیں جو اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ میں رکھے ہیں جو کاشہود حاصل کرتے ہیں ادیبی لوح عالم انسانی ہے ان امرات کات کے سبب سے جو اللہ تعالیٰ نے اس میں رکھے ہیں یہ منزہ علوم ربانی کے مطالعہ اور روبرو اہل معرفت و تحقیق اول ہے جو لوازم برہم مطہر کی طرے واضح ہے اسی طریقہ

یہ عام عقل سے مکمل ابطال کر دیا جائے۔

مقدور قلب و جسم انہیں قلب کی تین اقسام ہیں ایک شریک کی ظلمت احوال میں دیکھا کہ مادی سے تقدیر میں دوسرے مرنے والے احوال قلب الہی اور اس سے ان کو دیا گیا ہے تقدیر کے معنی میں تصور حق انہیں اس کا کھانا دیا ہے اور تیار دیا ہے اس میں ہر شے کا عمل کی تقدیر حق کی اپنا قیام بنا لیا ہے احوال کے سوا کسی دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہوا اور احوال و حقائق کو دیکھتا ہے جس کی تمام قیام قدرت نفس سے ملتی ہر سائنس میں ذکر الہی کرتا ہے۔ اور دولت دنیا سے محبت نہ کرے کیونکہ قلب میں ذرہ برابر کسی محبت دنیا ہوگی اس پر عداوت ایلی حاصل کرنا حرام ہے اس لئے کہ یہ نفس اس کا مدعی ہے جس کی اس میں قابلیت نہیں اور ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **فَمِنْهُمْ مَنْ قَدْ يَحْسِبُ أَنَّ اللَّهَ يَأْتِيهِمْ غُلُوبًا**

اسی طرح تقدیر جسم کی بھی تین اقسام ہیں پہلی حلال لذت کی طلب یہ بات توکل سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری طلب حرامی سے جو شرع جسم کی ساری شناخت و ذکر کے لطیف حصہ باقی رکھتی ہے اور یہ امر ذکر الہی اور عبادت اور عبادت حق سے پانچواں حصہ ہے تیسری جسم کا ہمیشہ رات دن پیک طہارت سے رہنا اور بیلادی اور خدمت کرتے رہنا ہے اور یہی کلام مقام احوال اور تقویٰ کی ابتلا ہے جب ان طریقوں سے عہد کو صاف کر لے تو روح القدس تمہارے سامنے آئے جہاں تک ہو سکے اسکی تعریف کرنا و ذکر کرنا اہل تعلیم عجائب ملکوت کے ذائقے کا۔ اس حال کا حامل عالم کسی میں اور احواض کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اہل کمال شفا سے بغیر ہوتا ہے۔ اور یہ مرتبہ شہوات نفسانی و دہ کرے سے حاصل ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں حکمت ہے۔ گویا عقلی ہے اس اکہ کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ اکہ اس کے احوال کے موافق جو اسے پڑے اور بیلوری دیباقت کرے تو اسے بدیت اور تقریب الہی حاصل ہوتا ہے اس طرح پڑھنا چاہیے **سُبْحُوْهُ قَدْ دَسَّ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالسَّوْحِ**۔ اس لئے الہی کے ملاقات کے زمانہ میں عاموشی ہر ذرہ ہے کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ اپنا منہ محفوظ رکھو اس لئے کہ کسی سے قرآن شریف تلاوت نہ کرے جو اس اکہ کو سفید کا قدر شک و دھڑکن سے لکھ کر پھیلنے یا اس رکھے اور کثرت پڑھتا رہے۔ تو

ال	قی	دو	س
۱۱	۵۹	۳۲	۹۹
۵۸	۱۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۳	۵۵	۸۱

عقل پر بدیت اور مقبول عوام ہوگا۔
 الہی صفاتی مقبول عوام کے اگر کتاب گلاس کو پانچویں کی انگلی پر نقش کر کے پختہ احوال
 لئے اکہ عظم کا نقش اور دعا کی مدد سے تو ان صفات کا دل پاک صاف کرتا ہے۔

اس میں اکہ عظم کا ایک حرف ہے اور اس کے باہمی ضرب دے کر پڑھنا چاہیے۔
نَقْشُ يَهْ
اَللّٰهُمَّ قَدِّسْ سَمِيْعًا مِنْ شَيْءٍ مِنْ الْاَخْيَارِ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ بِتَوْبِ الْاَنْبِيَا وَارْشِفْ لِيْ
عَالِمِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمَلٰٓئِكُوْنَ لَا تُخْطِئْ بِالْبَيِّنَاتِ الْاَقْدَسِ الْاَنْفُسِ الْاَنْفُسِ وَارْشِفْ عَنْ قَلْبِيْ حُجَابَ
الْعَقْلَةِ وَاقْرَبْ نَبِيَّ اِلَيْكَ رُفْعِيْ سُبْحُوْهُ يَا قُدُّوْسُ وَارْشِفْ لِيْ بِرَقِيْقَةِ مِرْقَاتِيْ اِسْمُكَ الْقُدُّوْسُ
الْاَقْدَسُ بِحَاوِجُوْ دَعْوِيْ بِتَوْبِ الْاَنْبِيَا الْاَنْبِيَا الْاَخْيَارِ مِنَ الْاَنْبِيَا وَالْعَالَمِيْنَ وَاسْجُرْ لِيْ
وَحَاوِصًا لِّاَسْمِكَ الْخُطْبِيْ بِالْتَحْقِيْقِ وَالْتَحْقِيْقِ يَا مَالِكُ كَبُوْصِرِ الْقِيَمِ اَجِبْ لِقِيَامِيْ وَ
اَعُوْذُ بِكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ

اس کے اعلان کے لائق و لائقہ تو ان کی ماحرہ کا اعداد و ارقام کی نظر سے دیکھ گایہ مربع کلمہ کی سردادی مریض کو پلائی تو تندرست ہو چلا اس کو کیا ندی پر نقش کر کے اطراف میں لٹکانا نام کندہ کریں اور نقات میں ہر نماز کے بعد اس کی تلاوت بواجب اعداد کی مثل ۱۲۲ گھاس کے اندر صوب میں اعداد و ارقام کے لئے پڑھیں تو ضرورت پڑی ہوگی عورت کی اجتناب و جود کے وہی اور تلاوت عصر کے بعد سے شروع ہوگی۔

جو آدمی یہ اہم ۶۶ مرتبہ کی پڑھیں گے کہ کربا میں وہ نجاتی و کربا میں کے مریض کو پلائے تو دوسرا دفعہ جو جائیں۔
 عظیم ظالم سے نجات اس کو کیا ہوگی اگر کسی پر نقش کر کے پڑھے انداس اہم کو بعد ہر نماز بواجب اعداد پڑھے تو اللہ تعالیٰ ظلم سے اور ہر حاجت پوری ہوگی نجات دے کر سلامتی نصیب فرماتا ہے۔ جس کا نام اس اہم کے بعد کے مریض اس کے لئے یہ اہم عظیم کی حیثیت رکھتا ہے جس حاجت کے لئے پڑھو گے پوری ہوگی۔ اس نقش کے مربع کو کیا سیکھئے

ال	س	لا	م
۹۳	۳۹	۴	۳۹
۲۸	۴۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۲۴	۳۰

و لا ہو کہ سلامت ہے نقش اسلام اور اس کے واسطے عجیب اثرات میں اہم عظیم پڑھ کر ہے
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَتْلُوَهُ
 الْقُدْسِيَّةَ وَتَقْبَلُ مِنْ أَمَّاكَ وَرَأَتْ الظَّلَامِيَّةَ وَالرَّوْبَاتِ
 النَّفْسَانِيَّةِ وَجَنَّتِي عَنْ مَكْرُورٍ وَأَيُّهَا مَنْ رَفَعَهُ قَاكُشِفْ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤَمِّنُ
 يَا مُعْزِي وَمُكَلِّفِي نَامِيَّةِ الْمَلِكِ الْخَادِمِ بَعِثْ بِرَأْسِ الْكُفِّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْإِحْبَابِ وَاقْبُضْ خَوَائِجِي بِحَقِّ اسْمِكَ السَّلَامِ
 پیر کے دن صبح سویرے اہم کے خاکہ کی اللہ تعالیٰ عزت بلند کرتا ہے اور ہر ملکی سے محفوظ رکھتا ہے۔

اہم نمونہ کے خواص و اعمال

موسیٰ کے معنی لغت میں ہیں اسلام کی تصدیق کرنے والا اور اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں جس کی طرف تمام کام تسویب کے ہوتے ہیں اسلام کا عمل کسی ایسی بودا ایمان کا عمل قلب عرش ہے۔ اس لئے کہ قلب نبوی اور عنایت الہی کا عمل ہے جیسا کہ قرآن مجید
 أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ أَلْهَمُوا لِي دِينِي وَأَعْلَمُ بِمَا أُفَصِّلُ لِي مَا أَسْتَشِيرُ
 ایمانی عمل ہے۔ اور ایمانی نام ہے۔ زبان سے اقرار ہے اور اعتقاد سے عمل کرنے کا۔ ذیل کی چیزوں پر ایمان لانا چاہیے اللہ تم
 اس کے فرشتوں اس کی کل کتابوں اور علم رسولوں، اخوت اور خیر و شر محاب اللہ ہوئے پر اور یقین کر کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن
 چیزوں کے درمیان ساتھ ایمان لائے وہ حق ہیں۔ میزان حق۔ جو حق حق۔ شفاعت حق۔ اور اللہ تعالیٰ سے ملنا حق ہے۔ اور قیامت
 ضرور ہے۔ اس میں شک نہیں ہے۔ اور مردوں کو قبروں سے اللہ تعالیٰ اٹھائے گا۔

ایمان کی اقسام اسرار ایمان معرفت سے ہے۔ عقل کا ایمان ظلم سے ہے۔ روح کا ایمان کشف سے ہے۔ نقد و س کا
 ایمان تحقیق سے ہے۔ دلوں کا ایمان اخصاص سے ہے۔ اور اجسام کا ایمان افعال پر منحصر ہے جو انداز پر نور ایمان کی رحمت سے
 ہوتا اور اس سے محبت ہوتی ہے جب نور ایمان نفوس پر ملوہ کرتا ہے تو اس سے دلوں میں فراخی ہوتی اور جب نور ایمان اجسام
 پر ملوہ فرما ہوتا ہے تو اس سے عبادت میں قیام ہوتا ہے۔

حروف یا تالیف ہے جو محض سے پیدا ہے جو عقلی ایک حرف ہے اور دوسرا حرف جم ملکوت اعلیٰ کا اشارہ کرتا ہے اور
قوی سے قدرت ظہری جانب اشارہ ہے کیونکہ ظہری اس کا باطنی ہے اور اس کی قوی پہلک ہے حاصل کم ہمیں تمام اسرار
کا جامع ہے میں اشتعال سے امر کو عقل پر عقل کو مدد پر مدد کو نفس پر نفس کو حرکات پر اور حرکات و سکنات کو حروف
پر اور حروف کو معانی پر اور معانی کو اسرار پر نہیں بتایا ہے۔ اور اس کی دوسرے عالم میں ربط قائم کیا ہے اور اشارہ کو باطنی
ظہری مدد مل گیا اور اس کی سے عقلی میں پہلا حرف دوسرے پر نہیں ہے یعنی الف بار پہلا دنیا تا پیر وغیرہ وغیرہ -

جس کم سے کم کام لوگ وہ دوسرے کم پر نہیں ہے۔ اسماء ذاتی اساطیر ذاتی پر نہیں ہیں جو شخص اس کم کا ذکر کرے اسے لازمی
کر تمام عقل کرنا اس کو ملاحظہ ہے۔ یہ کم اولیا مائتہ کا ذکر رہا ہے کم کا ذکر خوب مشاہدہ کرتا ہے اور حروف الہی کے پختہ رہنا ہے۔
کم ہمیں کے معانی اور اثرات اور اصل ہمیں وہ ہے جس نے عقل کا الہام کیا اور سر امر کا نہیں تصرف دیا اور سر عنایت

کے طفیل سماعت دی ہے۔ اور سر وراثت اور ہدایت سے مل کر آیا اس کم کے ذریعہ تقرب خدا حاصل کرنے والا ایک بعد دیگرے
مذہب حاصل کرتا رہتا اور درج پاتا ہے اس کم کی تلاوت نیز اور فکر سے کرتا جا بیٹے نیز کامزاقیر ہدیت سے فکر کا حیات سے
دور کا مرقہ تمکین سے نفس کا حروف الہی سے قلب کا مرقہ علم سے جم کا مرقہ عمل کے ذریعہ گرد و گرد کو نہ کہی مرقہ دراصل علم غیب
کی کنجیاں ہیں ان مقامات پر پہنچنے کے لئے مخلوقات میں شب و روز اس کم کا ذکر کرنا چاہیئے دوران ذکر میں حیات سے بسط کا روزانہ
اور مرقہ درج سے امی کا روزانہ اور مرقہ قلب سے ظلم کا روزانہ اور حروف الہی کے ساتھ اس کا روزانہ کھل جائے گا۔

جس کے نام کے عدد کم ہمیں کے عدد کے برابر ہوں اور اس کا وظیفہ کرے تو اس کے لئے یہ کم اعظم ہے جسے خوب تر
برکات ملتی ہیں اس کم کے فائدہ کو بدالوں کا دیر حاصل ہوتا اور حقائق ظہری پر منکشف ہوتے ہیں کسی کے نام کے حروف
اس کم کے برابر میں رہنے والا کسی اس سے جدا نہ ہو۔ نقش کم ہمیں یہ ہے -

ال	م	حی	من
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۲
۱۱	۴۴	۸۴	۱۴

حافظ قوی ہونے کا عمل چاندی پر اس نقش کو کندہ ہونے کے تو اس کا محافظ قوی
اور کم ہمیں کا نقش دو عالم ہو جائے صحابہ میں تجلیات سے بہرہ یابی ہو تو یہ کم کا فائدہ
بہرہ کو اپنے سرے کا نزول ہے یک وقت میں رکھو اور کم کو اعداد کے موافق پڑھ کر سو

جاوڑا سے لقمہ پر تجلیات کرے گا۔ اور ذکر ہے۔ یشہد اللہ الرحمن الرحیم سبحانک ما أعظم شأنک
لا إله إلا أنت ربّ الأرباب وما یلک الترقاب أنت المہمّین التّوّاب أسئلتک اللّٰہمّ بسم ربّان
حکمتک فی العلّوب والاسرار وتوہب تجلّیک علی الصّالحین اکثّیرا أن تکسّینی حبّہ وقبولاً لّین انّما
جنّی وان تکشف فی عن اسرار المہمّین یا مہمّین أنت العالیٰ بما بکون من فت الاھما ولا لیس
عن وصفک بما یدّی انت اَجَلْ وَاَعظم ان قد رکت ذانتک أسئلتک ان تبت فی بریقہ من رقائق اسئلتک
المہمّین وان تبت فی بخار ہذا لاسم طلیاس لاعراف المراتب السّنیۃ من العلّی اللّٰہ نیۃ یا اللّٰہ یا مہمّین

اسم عزیز کے خواص و امسال

عزیز بے مثل و بے نظیر اور سب پر غالب و قاهر ذات ہے عزت ہی اصل بقلہ اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے اور بقا کی مدد سے مسلمانوں کو جنت میں عزت ملے گی اور رسول اکرم کی عزت بھی حیات آخری سے ہے۔ جو قوت نبوت سے ان کو حاصل ہے آپ کی رسالت بقا سے باقی ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نازل کیا ہے۔ اسی لئے علماء انبیاء کے وارث ہیں جو کرم ان کو وراثت میں ملے ہے۔ قوی حیات و ایمان کی حقیقت و حاصل قلوب کی حیات ہے دل کی حیات محبت الہی سے ہوتی ہے اور حیات اجسام و حاصل احکام الہی ثبات کی وجہ سے ہے بندہ ان مقامات میں ترقی کرتا ہے۔ تو عزیز کہلاتا ہے۔ اہم سبب کی تحقیق کرنے والے پر لازم ہے کہ روایت پر عبودیت کے لئے تسلیم کرے حضرت اکرم نے قربا ہے جس شخص نے متمول سے اس کی تو نگری کے پیش نظر اس کی عزت کی تو اس کا دین و دنیا بڑا ہو گیا اس لئے کہ انسان میں تہذیب و تہذیب ہی نبیوں ہا حقیقت اگر زبان سے تواضع کی تو اس کا نہائی دین جاتا رہا اگر دل سے تواضع کی تو دین جاتا رہا ہر بات خیر پر تواضع ہے نیک ہو یا بد۔

اس اہم کے ذکر کو لازمی ہے کہ جملہ دیگر خواہشوں کو چھوڑ کر محنت میں بیٹھ کر اپنی ضروریات کا اظہار کرے یہ اہم متروک نہیں کا ذکر اس کے مدد سے کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بے گمان و رزق دیتا ہے۔

عزت کی زندگی اور اس امر کو چاندی کی انگوٹھی میں پتے اور اس کا ذکر جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ عزت کی بے گمان رزق ملنے کا عمل زندگی دیتا ہے۔

جس کے نام کے اعداد اس اہم کے مطابق ہوں گے لئے یہ اہم اعظم ہے۔ اس کے ذکر اللہ تعالیٰ عزت و محبت کے دروازے کھولتا اور تمام عالم علوی و سفلی میں ہیبت عطا کرتا ہے۔ اس اہم کا یہ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَالِبُ الَّذِي لَا يَغْلِبُ قُوَّةَ غَالِبٍ ۝ أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْفِذَ بِنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَأَنْ تَسْخِرَ لِي عَمَلَكَ بِغِيَاثِ خَادِمٍ هَذَا الْأَسْمِ بِمَدَدِي بِالْهَيْبَةِ وَالْوَفَاءِ وَيَقْضِي حَوَائِجِي وَأَنْ تُحْيِي قَلْبِي وَرُوحِي بِمَارِقَةٍ مِنَ الْبُورِاقِ التَّوَلَّيْتُكَ لَعَنَ بَنِي عِشْرَتِكَ يَا عَزِيزُ وَاحْفَظْنِي وَأَمْنِي إِلَى سُنْبَةِ الْأَوْفَاءِ وَالصَّالِحِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَتَقَبَّلْ مِنِّي أَوْلِيَاءَكَ الْمُتَقَرَّبِينَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ۝

جبار کے معنی ہیں علیہ کے ساتھ ہر ایک پر اس طرح حکمرانی کرنا کہ کوئی چیز اس کی حکمرانی میں مانع نہ ہو۔ اور قوت اللہ تعالیٰ کی ہے وہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر قادر ہے۔ اہم جبار پر تفصیل نظر کرتے وقت بہت ہی اشتیاء میں جسے بڑا مشاہدہ عالم ملک ہے جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں اعتقاد کرنے والوں کے لئے یہی نزدیک تر ہے۔ اور ان کی ذوات کا عمل اور عطا تدبیر الی اللہ ہے اللہ یعنی رحمت سے پانی برساتا ہے۔ اور ایک مقدار معلوم ہے اور بھرتا ہے پھر مختلف اطراف زمین پر بارش ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ بعض نباتات سے انسان لاناٹا اور بعض سے جلالت ہے۔ بعض مہینوں نباتات پر اگر پانی کی کثرت ہو تو پانی بندھ کر پھرتا ہے چاہے وہ میٹھا اور حلاوت کا پانی ہو اور ریشی نباتات کو پانی کی زیادتی مفید نہیں ہوتی۔ اس کے سبب معلوم ہو کہ ہر عالم کی ایک عہد ہوتی ہے مثلاً رحمت کے اندر ہر شاخیں پتے اندر مل

اس دورانی شیطان اس نقطہ کے قریب نہیں بٹکتا حضور اکرمؐ نے فرمایا جب اپنی بیلیوں کے پاس جاؤ تو وہو اور طہارت سے جاؤ اور تم اسے کہہ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ رَزَقْنَا وَلَدًا فَاصْنَعْ عَرَضَ كَفَرْتَهُ نَظَرَ بِرَقَدْرَ ہونے کی تخصیص اس لئے ہے کہ عرض پر اللہ تعالیٰ کا نام رکھ لیں ہے اور رحم فقط جلی سے مشتق ہے اسی لئے حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ رحم ہے اور میں رحمن ہوں میرا نام اس کے ناموں سے مشتق ہے جس نے اس کو طایا بھی ملایا۔ جس نے اس سے قطع کیا تو مجھ سے قطع کیا حالانکہ لفظ کی حفاظت چاہیے وہی اس لئے کہتے ہیں کہ پیدائش کے بعد چالیس سال اس کے تجربہ کار ہونے کے لئے مورد کار ہیں۔

پیدائش انسان کے عجائبات

پیدائش میں چار ماہ کا بچہ حرکت کرنے لگتا ہے، اور سرخ انترولی ہوتا ہے، اطباء کا قول ہے کہ سات ماہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے اولاً کھانا پکایا ہونے والا انتر زندہ نہیں رہتا اس مسئلہ میں بخومیوں اور حکماء کی باہمی نزاع ہے حکماء کہتے ہیں پانچ سو سات مہینہ کا بچہ مٹنے کے لئے حرکت کرتا ہے، اگر نکل آئے تو زندہ رہتا ہے۔ انٹریس ماہ میں حرکت نہیں کرتا اسی لئے حرکت بھاری ہو جاتی ہے، یہی امر مرن کا ہے، مرن کے ایام میں طبیعت کدہ کا مرن دفع کرتا ہے، ایک شب وہ دھڑک بھر راحت کے لئے ساکن ہو جاتی ہے، اگر بچہ انٹریس ماہ میں بھی حرکت کرے تو دو محلہ توں کے قائم مقام ہو جائے گا، اسی باعث اس مہینہ میں بچہ حرکت نہ کرے تو تارہ زندہ نہیں رہتا ہے، بخومیوں کا خیال ہے کہ پہلے ماہ بچہ پر زلزلہ آتا ہے، انتر کہتا ہے پھر مشرق پھر مروج پھر انٹریس مہینہ زحل کی نوبت آتی ہے اس کی طبیعت سرد خشک و لازموت کہتے ہی وہ جسے پھر زندہ نہیں رہتا، یہیں پہلا قول صحیح معلوم ہوتا ہے۔

یہاں میں چالیس دن کے بچہ کو علم کے فرشتے تدبیر کرتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا دلوار کرنا منظور نہ ہو تو فرشتے طاق لسان ہی جلتے ہیں جس سے وہ اکی تدبیر نہیں کیا جانتے اور بچہ ختم ہو جاتا ہے، اگر اللہ کو دلوار پیدا کرنا منظور ہو تا ہے تو بڑے فرشتے حکمت و طبیعت والے اس پر تدبیر کرنے ہیں اور یہ لکھا جاتا ہے کہ بچہ ختم ہوا ہے یا معید پھر ملے گا تو جبرائیل سے ملاتی ہیں اگر بچہ اصحاب میں سے ہے تو امانت کے فرشتے بھی اس کے پاس آ جاتے ہیں اور حکمت اور امانت کو امانت عطا ہوتی ہے ایسے بچہ کی ولادت کے وقت زمین تا آسمان نورانی نور ہوتا ہے اور ملائکہ تنزیل و تکبیر بلند کرتے ہیں یہ معاملہ انبیاء اور مرید یقین اور شہداء اور صالحین سے مخصوص ہے جس بچہ سے اللہ تعالیٰ نور نطرت و حکمت سلب کرتا ہے، اس کی ولادت کے وقت آسمان و زمین اندھیرے سے بھرت جلتے ہیں اور شیاطین غل جھاتے اور سڑتے معصیت کی آگ مشتعل ہو جاتی ہے یہ مخالفت ظاہرہ جس میں حکمت قریر کا ظہور اور تمام ارادہ ہے۔ سفلیات کے جمادوں مراکز آتش ہوا سب دھوا اور صاع میں سے مرکز حرارت فلک شمس مرکز یودت فلک قمر مرکز و طوبیت فلک مشتری اور مرکز بیہست فلک زحل ہے۔

انہی طبعات اپنے فلک کی طرف مصافحہ ہونے کی وجہ سے باہمی متداخل ہیں اپنی امکانی طبیعات کو مرکز سفلیات کا جاتا ہے۔

حقائق اسما و مع خواص

حروف کے حقائق و ماص اسما ہیں اول اسما و امانت ہیں جن کی تشریح یہ ہیں۔ نیک اعمال ناز روزہ افکار و اچھی طرح وضو کر

اسم و باب کے خواص و اعمال

باب کے معنی جو غیر فرض کے بخشش کے ہے۔ اللہ تعالیٰ بکثرت نے بخشش فرماتا ہے۔ اسی لیے اسے باب کہتے ہیں۔ بخشش صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اسی نے آنکھ ناک، کان، زبان، اللہ اضافہ کا حیات کیا ہے۔ اور خلقت کو مکمل کیا ہے۔ تاکہ انسان داعی کی دعوت قبول کرے:

ایمانت الہی کی تعریف نے باب امانت افہام کیا۔ اور وہ امانت حاصل اسامہ اور صفات ہیں۔ جو تو جہد کے دوسرے تمام ہیں انسانی جہد کا عمل عقل

صافیت کا عمل، نفس خواص کا عمل، اور قلب کو صاف نگاہ کا عمل تاکہ ان شکوک و انا کے بعد یہ تعریف معانی لائق بخشی ہے۔ نیز عالم انسانی میں حرکت الحار حریز کے ساتھ مذاق آنا اور نہ طور پر دیا ہے۔ تاکہ معنی لائق حاصل کر لیا اور کمال عنایت کیے جس سے خلقت قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ اور عالم انسانی میں حرکت عطا کی تاکہ جو معانی نظریں آئیں۔ ان کو بردہ سے طرہ حاصل کر لیا۔ اور حرکت عطا کیا جو طرح طرح حاصل ہوتا ہے۔ اور ایک پریشیدہ راز عطا کیا جس پر رسول ایمان لائے۔ اور خطاب الہی کو سمجھا۔ اور اس نے دلائل و اہل ہدایت کی زندگی بخشی تاکہ وہ ان احوال کا مشاہدہ کیا جائے اور دارالبعی کی طرف دایم بخشی احوال کی بدولت نشرو نکالیا۔ جو پرت میں ہر طرح کی تعریف و بخشش میں کی تھ اور کیفیت و مزاج صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ یہ اس کی ہے شاعرانہ تعریف بخشش الہی کے علاوہ باقی تعریفیں بھی بہت زیادہ ہیں:

امت مسلمہ پر اللہ کا احسان ایک حدیث میں ہے۔ حضرت موسیٰ نے عرض کیا۔ اے پروردگار میں نے تو رات میں دیکھا ہے۔ ایک اُمت کے سینہ میں انجیل ہوگی۔ اے خدا کو میں ہے۔ ارشاد ہوا وہ حضرت محمد کی اُمت ہے۔ اس کی اللہ تعالیٰ نے اتنی تعریف کی کہ موسیٰ شتاق دیدہ ہو گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے اُمت محمدیہ تم کو قلب سے پہلے میں نے عنایت کیا۔ اور مغفرت سے پہلے تم کو بخش دیا۔ ان حالات میں خود کو۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر انزال کیا کیا۔ پیش از پیش تعریف کی ہیں۔ اس اسم کا ذکر بلا عرض کے بخشش و عنایت سے ہر صحت ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی چیز نہ دیکھنے والے کو ہے نہ متوجہ رہائی تھی ہیں۔ اس اسم کی ریاضت۔ ہر دن ہے۔ حد کو مغفرت دے کر عبادہ نفس کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ اس کا مؤکل حلیا میں ہے اس کی دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ تَعَالَى اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْفَعَالُ لَيْسَ بِرَبِّدْ

اسم و باب کے اثرات ایک نیک نیت شخص کہہ دس تھا۔ غفلت میں اس نے یہ اسم پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم لدنی اسے دیدیا۔ خواب میں توکل نے جلاطین اسے تسلیم دیے۔ جو بھی اس اسم کی تلاش کرے کہ جسے کسی مخلوق کا قاتل دے۔ اور پریشیدہ خوانے پائے۔ میں نے ایک دینی بیت اللہ میں بیٹھے دیکھا۔ کہ ایک شخص نے آکر کہا تمہیں اللہ عزت جلال کی قسم۔ اگر تم مجھے اس وقت کانا کلا دے تو میں تیرے گھر کی شمعیں لٹا دوں گا میں نے دل میں کہا کہ شاید یہ شخص بخیر ہے۔ وہ جا کر سو رہا پھر میں نے دیکھا ایک شخص روٹی لیا اور اس سوئے شخص کو جگا کر اس کے ساتھ کانا کلا دیا اور چلا گیا۔ میں نے اس جانے والے کا پچھا کیا۔ اور کہا تم کوئی ہوا اور کہاں سے آئے ہو۔ اس نے کہا میں اپنے مکان میں کانا کلا کرنے بیٹھا تھا کہ ایک آواز آئی کہ مسجد ہمارا ایک دوست سویا ہے۔ اس کو اپنے ساتھ کانا کلا دینا چاہتے تھے کہ جگا کر اس کے ساتھ میں نے کانا کلا دیا میں نے کہا خوش قسمت ہو تو مای مغفرت ہوگی۔ کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا جس نے سوئے کو جگا کر ساتھ لایا۔ اس کی بخشش ہوگی۔ پھر میں جلد از جلد اس سوئے والے کے پاس لوٹا۔ لیکن پھر وہاں نہ تھا:

اگر کوئی صدق دل سے اس ام کا ذکر کرتا ہے۔ تو تمام عالم کو اپنی خدمت میں پاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر کامیابی اور کثرتِ ذہنی کا علاج اس کے لیے فتح باب کرتا ہے۔ اس پروردگار سے کھل رہتا ہے۔ تلاوت اس ام کی اس کے حضور کردہ کے ساتھ کرتا چاہیے۔ اس کے عرب کو اپنے پاس رکھنے والے پر فضیلت الٰہی بکثرت و داد عطا ہوتی ہے۔

کھ ذہن شخص

اس کو کھ کر کھول

کر بیٹے تو عقل و فہم

کی دولت سے

فیض یاب ہو۔

ا	ل	و	ھاب
۳	۷	۳	۳۹
۶	۴	۳۲	۴
۳۱	۴	۵	۵



شکل نقش الہاب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْوَهَّابُ الْوَهَّابُ يَا قَالَا نَعْمَ الْبَائِلُ الْمَوَاطِنُ
بِكُلِّ مَوْجِدٍ وَمَوْجِدَةٍ فِي خَزَائِنِكَ مَلَكُوتٌ لَا تَنْقُصُ بِكُثْرَةِ الْبَائِلِ وَبَرُورِ الْفَائِدِ بِمَا تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ
صَيِّحًا تَخَارُ مِنْ فَضْلِكَ أَسْأَلُكَ يَا وَهَّابُ الْبَائِلُ مِنَ الْوَهَّابِ يَا وَهَّابُ أَنْ تَطْبِيبِي الْخَيْرَ بِلِمْ لِعَمَائِكَ
وَأَنْ تَفْعَلَ عَنِ الْجَلِيلِ وَالْخَبِيرِ مِنْ بَلَدِكَ وَأَنْ تَعَايَنِي بِعِلْمِكَ الْأَعْمَدِ وَالْمُعْتَدِ فَإِنَّ قَصْرِي يَقْبُرُكَ الْخُتَادُ
الْجَائِرِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَهْبِئِي خِلَادِي سِرًّا إِلَهِيًّا تَرْفَعُ بِهِ الْجُحُوبَ الظُّلُمَانِيَّةَ مِنْ قَلْبِي فَأَعْتِدْ لِي بِكَ إِلَهِيَّةً يَا اللَّهُ يَا
وَهَّابُ أَجِبْ إِلَهِي أَسْأَلُكَ هَلْطِي بِسَلَامٍ خَادِمٍ هَذَا أَلَا سَمِعْتَ يَا رَبُّكَ اللَّهُ فَيُفِيكَ .

اس ام کے ذکر پر اللہ تعالیٰ رزق آسان کرتا اور لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا کرتا ہے اور میں آسانی و نعمت اور غیبی امداد اور مرہب و ریزہ سے اس کی مدد کرتا ہے۔

اسم رزاق کے خواص و اعمال

رزاق وہ ذات مطلق ہے۔ جس نے رزق ادا کئے واسطے پیدا کیے۔ اور رزق کے اسباب غایت فرمائے رزق کی مدد میں بھی۔ ظاہری اور باطنی ظاہری سے جسم کی قوت واسطہ تکلیف عقل اور اعتبار اسباب نہایت وغیرہ سے جو تمام جسم کے لیے ہے کمانے والے کر اپنے تمام اور نیت کو پیش نظر رکھتا چاہیے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی کلاما ہے۔ اور وہ خود نہ کھاتا ہے نہ پیتا۔ اور صفات اللہ کے علاوہ کسی اور میں نہیں ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اشیاء ایجاد کر کے عقل کو کور سے پیدا کیا کیونکہ وہ پہلا غائب پہل مرتبہ اور پہلی نشاۃ ہے۔ اس غائب تہم کا راز و اسرار ظاہر ہوتا ہے۔ اور سے جدا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا کلام اور وجود دائمی رکھتا ہے۔ جو لوگوں کے لیے رحمت و کرم ہے بقوات ترکیب کے لیے وہ مجرب ہے۔ اور اس کا کلام مجرب نہیں ہے۔ کیونکہ ان پر امدادی ترکیب یہ اختیار عبادت و ترک آداب حاصل ہوتی ہے۔ جو عقل کا رزق ہے۔ اور جب اللہ تخلیٰ نے اوداح کو حیات دی اور مراد سے ان کو قائم کیا امر شل نظر ہے۔ اشجار وغیرہ کے لیے جو عالم اوداح سے مثل اشجار کما۔ اور حیات اوداح کے لیے بنی کی طرح ہے۔ یہ بھی عالم امر ہند۔ اور بنی کی طرح ہے۔ اور قرآن میں مذکور ہے۔ اور قرآن کی کم اس دینا سے متکمیل تمام

ہے اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اس کی کیفیت ہے۔ جو نفس اور بدن میں موجود ہے۔ اور یہ دوسرا رزق ہر انسان پر رزق نفس کا ہے۔ جو عالم شہاد میں اُس رزق کا تصرف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حقیقی عالم اور مروجہات میں اس رزق کے جس حد اصل نفس ہی حسی اور عقلی حوصلوں کی آید ماری کرتا ہے۔ اور ہر صاحب ایک حقیقت ظہور کرتی ہے۔ جو اس کی غذا ہے۔ جو حقائق قلب کا ہے اس طرح سے کہ قلب عمل تعریف ہے۔ مع قیاس و تقوٰی ترکیب حسانی کے جو نفس صدمہ سے محفوظ رہے وہیں ہر ہمارے ہمارے۔ اور انوار و حروف ظاہر ہوں اور نور ایمان میں اضافہ ہو۔

ارشاد ہے۔ اَلَا يَدْرِيْ كَيْفَ لَاقِيَ رَبَّهُ نَفْسٌ طَبَّحَتْ اَنْفُسُهَا - لَقِيَ بِالْحَيٰطِ بَقِيَّ رَهْتَا ہے۔ جو حقیقت ربانی سے متصل ہے ظاہر کا رزق جو ہے۔ جس کا انجام نکلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں اسامیہ کے کے طوابع اور طوابع کے رزق کے متعلق کہا ہے۔ حَلْ مِثْرَ كَحَاقِيْ خَيْرًا مِّنْ مَّوَدِّيْكَ خَيْرًا مِّنْ اَشَدِّ اَوْدِيْكَ خَيْرًا مِّنْ اَسَافِيْ رَزَقِ اَبْلِ اَعْلٰی اور اعداد و احکامات کے لیے۔ اور میں رزق دنیاوی کے لیے ہے۔ الی قرب اور بزرگ انھیں جنہوں نے آسمانی زمین والوں کے رزق سے ترقی کی ہے۔ وہ الی قرب اور خاص پر گزیدہ اشخاص ہیں۔ اُن کو بے گن رزق ملتا ہے۔ جہاں ان کو خیال بھی نہیں ہوتا ہے۔ رزق بالحق کی حقیقت کا یہی لوگ ادراک کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس رزق مطالب میں وساطت کم ہوجاتی ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے فَانْبَغَوْا اَعْنَدَ اَلْمَلٰٓئِكَةُ اَلْمُرْسَلٰتِ اللہ ہی کے پاس رزق تلاش کرو۔

جس شخص کا قیام، احتیاجات، اسامہ و فعال میں ہو اس کا رزق ملکتی ہوتا ہے۔ اور جس کا قیام اسامہ نے معانی ذات سے ہوتا ہے۔ اُس کی روزی جو واسطہ اللہ سے ملتی ہے۔ اسی جانب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ اَلَّذِيْ خَلَقْنِيْ فَهُوَ يُعِيدُنِيْ - وَ اَلَّذِيْ هُوَ مُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِيْ - اَلَّذِيْ اَنْزَلَ اَسْمٰکَ اَرَادَ اَنْ يَّهْدٰی اِلَیْہِہٖ

اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کا رزق اس کی مقدار آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل پیدا کی ہر سال تمام مخلوق کا رزق مقدور ہے۔ اس رزق کو کام میں یہ حکم الہی بیکھر دیا۔ جس سے کہیں دھیریاں لگ گئیں کہیں مروت توڑوں ساگر ابھرنے لگا یا جکا اور بعض کو نالیاں۔

و جب ہی مالک سے ایک شخص نے پوچھا آپ کہاں سے کھاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جانب اشارہ کیا اس نے کہا یہ تو ہر شخص جانتا ہے۔ تو آپ نے جواب دیا۔ جس نے چکی پیدا کی وہی اس کے لیے آٹا بھی بھیجتا ہے۔ وَ لَقَدْ خَرَجْنَا مِنْ اَلْاَرْضِ ضِعْفٍ - یعنی اللہ ہی کے لیے ہیں۔ جو انہوں نے زمین و آسمان کے

اسم مذاق کے عامل کو فرض ہے۔ کہ تو حید اللہ تعالیٰ اللہ میں خوب مشغول ہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا ذکر تسمائی میں اس کے مدد پر گدہ کے سات کرنا چاہیے۔ ذکر کے بعد یہ کلمات کتابیائیے۔ اَللّٰهُمَّ اَمْرٌ فَعْنِیْ یَا رَحْمٰنُ اَفِیْہِ عَلٰی ظاہر کرے اور پوشیدہ ہر اقدیم مشغول رہے۔ اس کے مؤکل نام کا جبرائیل۔ جس کے نیچے بہت سے افسران ہیں۔

رزق میں آسانی اور ہر اسادہ پورا ہونے کا عمل اسم فاتح بھی اس اسم رزاق کے ساتھ پڑے پڑنے والے کا رزق اللہ تعالیٰ بالکل آسان بنا دیتا ہے۔ اور ہر بندہ روزانہ اس کے لیے مفرح ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے

ال	ر	ل	ق
۹	۹۹	۳۲	۱۵۹
۹۹	۶	۱۰۳	۳۳
۲۰۱	۳۷	۹۷	۷

اپنے پاس رکھنے والے کا ہر اسادہ پورا ہوگا اگر مکان یا دوکان میں رکھیں تو برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت خوب ہو اور اسم جس شخص کے نام کے اعداد کے موافق ہو اور وہ اس دیکھ پڑے تو اس کے حق میں اسم اعظم ہے۔ مگر یہ اسم عظیم تر عبادت الہیہ کا

اسمِ عظیم کے خواص و اعمال

علم و ذاتِ عظمیٰ جس نے اپنی صفت کمال سے ظاہر و باطنی احوال و فاعل و مفعول کا دل کے واسطے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علم کا احصاء نہیں ہو سکتا حقوقِ کامل محمد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لیے تحدید کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے حکومتِ اعلیٰ کو عید کر دیا کہ کون جیوں کو عید کیا۔ بھی کہہ دے اسامی سے مستغیر کیا ہے۔ جو حکومت میں قائم اور ایک دوسرے اسم کے مقابل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عرض کے اندر سے پیدا کیا اور عرض کو اسامی ذات کے اسرار سے پیدا کیا ہے۔ اور ملائکہ عروج کو اعلیٰ کر کے پیدا کیا۔ جو اسمائے صفات قائم اور عالم کی میں ثابت ہیں۔ اور عالم شہادت کے فرشتوں کو نور سے پیدا کیا جو اسمائے افعال سے ثابت ہیں۔ ملائکہ تعریف سے ملکہ جبروت تہذیب سے ملکہ حکومت تہذیب اہانت سے ثابت قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب ہمارے ہمارے کمال کا احکامات عظمیٰ کے ذریعہ ظاہر کر کے تاکہ اس کا علم و حکمت و تہذیب اس کے اہل و عیال سے ظاہر ہو تو حضرت آدم علیہ السلام کو عید کر کے معافی اس کے جسم میں رکھے۔ اور اس کے عرض میں ایک اسم متحرک اور تمام اسامی آدم کو بتائے جب کہ فرمایا ہے۔ **قَدْ خَلَقْتُ مَا لَا تَعْلَمُونَ**۔ اور ان کی بیوی حوا کو ان کی بانیس پہلے سے پیدا کیا اور اپنے اہل و عیال سے معافی اور ان کو زمین پر طبعی بنا کر اسمائے صفات۔ اسمائے افعال کی ان پر تجلی کی جس وہ مکمل ہوئے ارشاد ہے۔ **لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ**۔ بہر حال ان کو معرفت فرمائی اور اعتقاد دے کر انسان بنایا۔ عالم ابدی یعنی عرشِ ربانی سے رزق و مقدر و اتصال و تدبیر و انشعاب ہے۔ اللہ کی طرف جاننے کے بہت راستے ہیں اور ادوار طیف و مصیبت و نعمت و عروج و کثرت ہیں۔

سحابت طویات کا مجموعہ آیات کتاب و احکامات الہی یعنی آیۃ الملک اور مبرا علی کی حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اس آیت میں شہود اور اور اختلافات اور اور احکامات طویات ملک کو احوال اسامی میں ودیعت کیا ہے۔ اور انہوں نے شاعر فلک و جوی کو حرکت دے رہا ہے۔ جس سے اس عادت انسان کا قیام ہے۔ اور ودیات ملک کے مقابل اشیا سے انسان کو کالات الہی و نورانی سے قیام دیا ہے۔ اس کا فائز مرد مستقیم اور انہیں کو عجم کے نیچے رکھا ہے۔ کیونکہ یہ کالات انسان میں ہیں۔ اور یہ علم و آفتاب آسمان معرفت کے میں ودیعت کے ہیں۔ اور طویات کو اس پر جاری کیا۔ کیونکہ وجود و کبر و قدہ اس ایک دقیقہ کو شامل ہے۔ جو طویات میں سے ایک عالم پر حاوی ہے۔ اس کا کل اسامی ۹۹ ہیں جن کا ہر اسم اپنے معنی کے مقابل اس کی استعداد و قابلیت کے سبب ظہر ہیں۔ ان اسامی کو اس صورت انسانی میں جم دیا گیا جبکہ اصل اشیا کا عادت ہو گیا اور مرد مستقیم پر ان چیزوں کو چھان لیا۔ جو اس میں ہیں تو احاطہ یہیں سے مشرف ہوا۔ اور جس نے اختیار وہ اہل شمال سے ہوا۔ اور مردوں میں جاوے۔

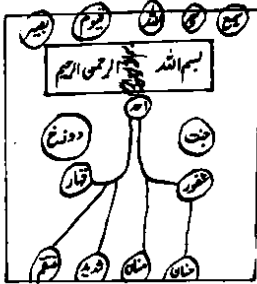
سات آسمان و زمین اور دوسری سات سات مخلوقات الہی

خدا تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمین سات خلفاء سات شیطانی سات سیارے۔ سات مقرب فرشتے سات اسمائے ذات و صفات افعال اور سات جنتیں پیدا کی ہیں۔

عادت ہی سات ہیں۔ جس سے ساتوں مخلوقات گردش میں ہیں۔ جس پر احوال طویات ہوتی ہے۔ ہر ایک دوسرے کے عرش کی مدد کرتا

ہے۔ سوائے عزت کے جو عرش مطلق سے مدد لے کر دوزخوں کو فیض پہنچاتا ہے۔ اسی سبب سے خلفاء اور فرشتہ مدد دیتے اور سرگرم ہوتا ہے۔
ہیں۔ اور ان سب کو کرسی کا فیض ہے جو انسان کی صورت میں اسما اور صفات میں :-

حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ جنت ماں کے پاؤں تلے ہے۔ اور ماں ہی اپنی اولاد کی معلم ہے و



اللہ تعالیٰ نے اپنی معلومات اپنی مخلوق کے پردہ کی ہیں :- اور
اپنے حقیرین کو ان سے مطلع فرمایا ہے اور آدم کو تمام اسما
تعلیم کیے اور اعداد کلی کے بعد ان پر حروف نازل کیے۔
اور ان حروف سے اسما کی ترکیب دی ہے ان حروف میں
سے ہر ایک حروف میں نو ہزار آٹھ سو تیس علوم ہیں۔ اور ہر
علم میں ۲۸ علم ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ سب آدم کو سکھائے۔
اور ان کے خلفاء اور اولاد العلم کی عنایت فرمائے۔ اور اہل دلت
پیدا کیے جو افراد ہیں۔ ولی کا معنی دوہرہ کہ عرش سے لے کر

فرش تک نسب کچھ اس پر منکشف ہے۔ جنت دوزخ اور نہ تو سب اس کے سامنے ہلک چھپکائے شامی مع مابیت موجود ہوتے ہیں

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز

اللہ تعالیٰ نے سات خلفاء کو ساتوں اقلیموں میں مقرر کیا ہے۔ جو عالم منظم ہیں۔ یا ہی اہل کو کہتے ہیں۔
زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز | مگر عزت عرش مطلق ہے۔ نسبتی مدد دیتا ہے۔ جس کا فیض ملوی ہے۔ اور ہی صاحب توحید شالی
ہے اسی باعث دنیوی امداد اس کا کام ہے۔ حاجی بادوغت چار اشخاص مدد دیتے ہیں۔ اور چار سات کو اور چالیس کو۔ اور چالیس ستر کو
اور ستر تین سو ساٹھ کو ہر ان اللہ کی مدد پہنچاتے ہیں۔

پچند اعداد کی خصوصیتیں

۴ کے عدد سے طابع مراد ہیں۔ سات سے قلب چالیس سے عقل کے چالیس سال ستر سے انتہا کے عراوہ میں سر سامنے ہے حرا

جسم مراد ہیں :-

مخلوق کے تیری اطوار میں سے پہلا طور غلیظ ہے۔ دوسرا ترکیب ہے۔ تیسرا انشاء برزخ ہے۔ جس پر ہر انسان گزرتا ہے۔ چوتھا
انسان کامل ہے۔ چنانچہ انسویت۔ چٹان فغ۔ ساتواں خطاب۔ آٹھواں یہ کہ ان مراتب میں سے ہر مرتبہ میں چار اور پڑشیدہ ہیں سر خطاب ان کو
سے جاری ہوا کو پس حکم عالی اس نے کچھ کر فیض پر انوار حیات کا فیض جاری کیا۔ اور خطاب اول سے لذت کی پہلا مرتبہ حیات ہے۔ جب کہ اس
نے اپنے اسم سے کل لے کر اپنے بندہ پر امداد ارادہ جاری کیا اسی لیے انسان نے اس کو نوز کھلیات و کشف۔ محدودات معلوم و انکشف
کو کھنچ دیا و آخرت میں منع اور ستر ہوئے کے راز اور دونوں برزخوں میں مشرکے راز سے خامو کیا ہے۔ جب وہ قلب انسانی پر اللہ تعالیٰ

ایسا ہی کتاب ہے۔ تو لکھت اور راقول، عارت پر مجربا ہوتے ہیں۔ وہ انوار کلام اقلی۔ اور اسی سے قباب توفیق ادا دتی ہے۔ اور اسی کے ساتھ دلی حق ہے۔ وصال کا حضور سے ساظر ہونا قافوخی الی عبدہا آؤخی ہے۔ حیات کی اصل چار ہیں اور ہر ایک سات ہیں۔ اور ہر سات چار کے باعث ثابت و قائم ہیں۔ شتر کے شتر حضور اکرم سے فرمایا ہے۔ میری امت کی عمر سی ساظر اور شتر کے دو میان ہوگی۔ اسی اسم کا ذکر ہے کہ اس کے بعد حرب کدہ یعنی ۱۵۰ x ۱۵۰ میں حرب دسے کہ اس کے مطابق دن سات پڑھیں اگر کدہ کدہ دیا

کدہ نہیں تو اسے علم نسیب

بہا کر سونے یا پانہ کی

حق پر کدہ کر کے حاصل

کے پاس رکے تراشدقا

تمام خلایق میں اس حق

کرانے نقش یہ ہے۔

ال	ط	ی	م
۱۱	۲۹	۳۲	۱۹
۳۸	۸	۱۹۲	۲۳
۱۰۱	۳۳	۳۷	۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَعَالِیْمُ دَقَائِقِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفِیَّاتِ الْمُخْمِیَةِ بِكُلِّ ذَرِّیَّةٍ تَفْصِیْلُ الْمَوْثِقَاتِ بِمَا قَدَّرْتَ وَتَقَبَّلْتَ فِي الْقَاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْأَلُكَ بِحَاضِرَةِ عِلْمِكَ وَتَفْصِیْلِ شَكْلِ قَدْرِكَ وَتَقْوُودِ قُدْرَتِكَ وَجَبْطِكَ بِأَنْوَاسِ أَرْغَابِ حِكْمَتِكَ أَنْ تَخْرِقَ فِیْهَا مِیْنَتِیْ وَبِیْنِكَ اِنْجَابِیْ لَا تَطْلُمْ عَلٰی مَا حَتَّ ذَرِّیَّتِیْ مِنْ ذُرَرَاتِ الْوَجُوْدِ فَأَبْجَعِ بِسَبَلِ لَقْدَمِیْ وَتَذَلُّیْ عَنِّی الْعَدَمَ یَا اَللّٰهُ یَا حَکِیْمُ اَسْأَلُكَ بِسَبَلِ قُوَّتِكَ اَنْ تُسَجِّرَ لِّیْ عَبْدَكَ عِیْنَاثِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِفَضْلِیْ حَاجَتِیْ وَیَكُوْنُ عَوْنًا لِّیْ فِیْهَا اَبِیْ یٰ اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ۔

جو شخص یہ ذکر جمع کے دن طلوع آفتاب سے نماز جمعہ تک مسلسل پڑھے اور نقش کے اطراف مکرر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ درست کرتا اور درجات عالیہ عطا کرتا ہے۔

اسم قابض کے اعمال و خواص

قابض وہ خدا ہے۔ جو ارواح کو اجسام سے قبض کرتا اور فوجہم کے دن ان کو پھر جسم میں داخل کرے گا اور وہی ہر چیز کا موجد و خالق ہے۔ اس کی وحدانیت بلا مثال اشیاء کی موجود ہے۔ تمام اشیاء اسی سے ظاہر کی اور اسی کی طرف واپس ہوں گی عود اور بارہا اسی کی جانب سے ہے۔ اول و آخر اور ظاہر و باطن اسی کے نام ہیں۔ وہی فعل فاعل مفعول اور وہی قابل و مقبل ہے۔ اور وہی سب ناموں والا ہے۔ و احد اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے۔ هُوَ الَّذِیْ هُوَ یُبْقِیْ الْاَلْحٰی قَتْمَ یُعِیْدُ فَاَکْهُوَ اَکْهُوَ عَلَیْہِیْ اور فرماتا ہے۔ کُنَّا مَبْنٰی اَکْمَ تَعُوْدُ وَدُن۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمران بن حصین نے ابتداء آسمان و زمین کا سوال کیا۔ تو آپ نے فرمایا اس وقت اللہ تھا۔ اور کچھ نہ تھا۔ وہی سب سے اول ہے۔ اور آخر ہے۔ اس سے پہلے اور آخر میں کوئی نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے پہلے پیدا کیا ہے۔ پھر لوح پیدا کر کے نظم

سے فرمایا کہ قلم نے عرض کیا کہ میں نے فرمایا قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے۔ سب کچھ تب ہی نے لکھا پھر عرض پید کیا۔ بعد میں فداوت ہو گیا
کو سامہ کر کے علم سے ان کا احاطہ اور گنتی شمار کیا۔ پھر شہادت تدریس رکعت سے قلم پر پیدا کیا۔ پھر قلموں کو توحید سے بالکل یکہ پھر ادراج کو
نشاة احکام دیتے۔ پھر سینوں کو ادراج کے مرکز اور حیات کا مستقر بنایا۔ پھر ملکوت اعلیٰ سے ادراج کو انوار منہات سے مزین کر کے لکھ
میں رکھ دیا جس میں ذکر الہی تحریر ہے۔ وَنَقَّصْنَا لَكَ فِي الْاَنْزِلِ مِمَّنْ بَعْدَ الْاَنْزِلِ الْاَنْزِلِ مِمَّنْ بَعْدَ الْاَنْزِلِ مِمَّنْ بَعْدَ الْاَنْزِلِ مِمَّنْ بَعْدَ الْاَنْزِلِ
پھر عالم ملکوت پیدا کر کے متحدہ عالموں کے اسلام اور اتحاد کے درجہات مرتب کیے اور اپنے مکہ سے کائنات ظاہر فرمائی۔

الہامی سے تمام عالم قائم ہیں۔ اس امر سے اور اہم پیدا ہوئے۔ پہلا امر ایجاد اول سے اخذ و مشتاق کے دن دونوں قبضوں اور ادراج اور سب
عقول پر ہر ایہ امر مشتاق کے دن تھا۔ دوسرے امر سے عرش قائم ہوا تاکہ تمام اہل اسلام دوزین کو استقلال حاصل ہو۔ تیسرے امر کی قائم ہوئی ہے۔
جو تمام موجودات کائنات کی صورتوں کی حامل ہے۔ چوتھا امر حکم امر قائم ہے تاکہ ظہور کے لیے راز تعریف ان کو ہی کے واسطے جاری کرے جو کہ
اس میں دو بیعت کے ہیں۔ پانچویں امر سے ظہور کے لیے روح قائم ہے جسے امر سے اہل اسرار کی عقل ہے۔ ساتویں سے موتیں قائم ہیں۔
آٹھویں امر سے آسمان دوزین قائم ہیں نویں امر سے ایجاد کے اعلام قائم ہیں۔ دسویں امر سے نفوذ موداد و مضر کا قیام ہے۔ گیارہویں امر سے
اہل جنت و دوزخ میں تعریف ہے بارہواں امر سے خود ہے۔ جہاں مسلمان فرحت و مسرور ہیں گے۔

اس اسم کے ذکر دل میں حکمت کی فرس بجتی۔ اور کشف حاصل ہوتا ہے۔ مگر یہ شرط ہے کہ دل کی غفلت سے صاف کر کے محکم وقت
خاص طور سے دعا میں مشغول رہے اور مدد و قرب کردہ کے موافق ذکر کرے۔ اس کا اثر کل شرائط ہے جو عوام و خواص میں سے ہے۔

بیدارش آدم کے اسرار

اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کرنے کا ارادہ کر کے جبرائیل کو حکم دیا۔ زمین سے مٹی بھر لے آئیں۔ جبرائیل زمین پر آئے مٹی لینا چاہی۔ زمین
نے قسم دے کر منع کر دیا۔ جبرائیل لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسرائیل کو روانہ کیا ان کو بھی زمین سے قسم دے کر لانا دیا۔ اسی طرح یہ کائنات بھی لوٹ
گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے عزرائیل کو روانہ کیا۔ عزرائیل زمین پر آئے زمین سے ان کو بھی قسم دی۔ انہوں نے اپنی قوت سے کہا مجھے اس سے کیا ہے۔
جس کے قبض میں میری جان ہے۔ میں تیری نذرانوں کا۔ بلکہ اس کے حکم کی تعمیل کروں گا۔ چنانچہ زمین سے مٹی بھر آسانی لے گئے (وہ اسم قابض کی
تسبیح پڑھتے تھے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے آئے آئندہ تم ہی ادراج بھی قبض کرو گے۔ اسی وقت سے عزرائیل قبض ادراج پر تھمتی ہیں۔ جب اسم
قابض پڑھ کر دھوکہ لکھ کر دھکا دے گا۔ وہ فوراً عاجزی سے حاضر خدمت اور قوت دے گا۔ اس کے ماتحت چادر وار ہیں۔ اور ہر سردار کے تحت
سے لشکر ہیں۔ جو شخص کسی ظالم کے لیے۔ اسم قابض پڑھے تو وہ ظالم ہلاک ہو۔ جب نفس قابض انگوٹھی پر رکھ کر اسے اسم قابض کو تعداد کے

ال	ق	ب	حق
۲	۹۹	۳۲	۹۹
۱۰۸	۱	۱۰۳	۲۳
۱۰۱	۳۳	۹۹	۷

موافق پڑھ کر نقش

پر دم کر کے اس

کے کو یہ ذکر پڑھ

کر اپنے پاس رکھے ساری

عقل کی زبان اس برائی سے بند ہو جائیں اور شکالیں آسمان برائی میں نقش ہوتی ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَابِعُ السُّلُوكِ وَبَاسِطُ الْأَرْوَاقِ وَالْجَنِّ بِجَبَّتِكَ
وَمَنْعَتِكَ وَكَوْنُكَ مَعَهُمْ أَهْلُ الْخِيَارِ وَبِقُدْرَتِكَ الْخِيَارُ اللَّهُمَّ يَا مَنْ قَبَضَ وَبَسِطَ الْأَعْيَارَ وَآمَنَ الْقَوْمَ الْمُتَّقِينَ
بِالْقِيَمَةِ الْأَوْفَى وَالسُّلُوكِ الْمُبِينِ بِقُدْرَتِكَ الْخِيَارُ اللَّهُمَّ يَا مَنْ قَبَضَ وَبَسِطَ الْأَعْيَارَ وَآمَنَ الْقَوْمَ الْمُتَّقِينَ
أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْبِضَ قَلْبِي وَتَجْعَلَ بَيْنِي وَمَا بَيْنَهُ فِي عَيْنِ الْخَيْرِ وَأَنْ لَا تَجْعَلَ بَيْنِي مِنْ نَوْبِ خِيَاظِي وَأَخْلَاجِي وَأَقْبِضْ
عَنِّي شَرَّ كُلِّ مَعَاوِدٍ وَتَجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَ حَاسِدِي مُعْجِرًا وَاجْعَلْ قَبْضِي حِينَ ذُنَاوِي مُسْرُورًا لَا مَفْخُورًا وَلَا مُخْجِرًا
اللَّهُمَّ الْبَسِطُ يَا قَدِيرٌ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَدَّرْتَهُ فِي الْأَنْبَاءِ لَا تَبْرَأُ اللَّهُمَّ لِقَوْمٍ قَلْبِي وَالْبَسِطُ يَا قَادِرٌ يَا قِيَوْمُ قَبْضِي وَبَسِطِي
بِأَمْرِكَ يَا مَنْ قَبَضَ الْقُلُوبَ وَبَسِطَ الْقُلُوبَ أَنْ تَسْخَرَنِي لِقَوْمٍ قَلْبِي وَالْبَسِطُ يَا قَادِرٌ يَا قِيَوْمُ قَبْضِي وَبَسِطِي
أَقْبِضْ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْ تَقْبِضَ قَلْبِي وَبَسِطَ قَلْبِي وَأَنْ تَقْبِضَ قَلْبِي وَبَسِطَ قَلْبِي

اسم باسط کے اعمال و خواص

اسم باسط احوال کا شافع میں رحمت کرتا ہے۔ جو ذاتِ حاکم ہو وہ کار ہے۔ اس کا ظاہر ظہور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سکون سے قبض کرتا ہے۔
اور حرکت سے بسط کرتا ہے۔ اسی کو قبضِ عموم کہا جاتا ہے۔ لہذا اول میں جس کے سعی ہیں۔ جس میں اہلِ شمال یعنی کافروں کے دلوں کو اس
نے محتاقِ ایمانی کے حاصل کرنے سے قبض کر لیا۔ اور اصحابِ ایمین کے دل افرامایانِ اسلام کے حصول کے لیے کھول دیئے۔ اور
معاذات کو باورِ بدبختی سے روکا اور امداد کو زیادہ بڑھنے سے روکا۔ اور ان کو ظہورِ حرکات کے لیے کھولا۔ اور باطن کو عالمِ امر و ہیبت میں
روکا۔ اور خلقِ پر رحمت کے مدارے کھول دیئے۔ تقرب الہی حاصل کرنے کے لیے شہوتوں سے اپنے نفس کو حرام، زبان کو کلام سے
نظر کو حرکات اور کلام کی غفلت سے، ہاتھ کو کرام اور دل کو گناہوں سے عقل کو خواہش سے روح کو حرکات دکھانے سے مرکبِ شغفِ اہلِ انہی
سے باز رکھ کر اسم باسط کا ذکر کر کے توفیقِ تعالیٰ بابِ احوال پر کھول دے گا۔ اور تمہارے حواسِ خمسہ نور فرست سے معمور ہوں گے۔ اور محتاق
حکومت معلوم ہوں گے۔ اور محتاقِ طریقات و مغنیات کام مشاہدہ کر گے۔ اور تمہیں معرفت بھی نصیب ہوگا۔ ہر غمناک کے بعد اسم باسط ۴۲ بار پڑھو
اس کا ذکر باہر کی دھڑکی اٹھے گا۔ اس کا نام بسطائیل ہے۔ جو نفوس کے بسط پر متعین ہے۔ ذرا کہ اسے خطاب اور بیداری میں بھی دیکھئے گا۔

بیاریاں دور ہونے اور رزق کی وسعت اور حل مشکلات
اس کو کدہ کر کے اس کے گرد و نکل کا نام لکھا جائے۔ اور روح کو اپنے پاس رکھیں تو عافیت رہے۔ جس شخص کا نام اسم باسط کے بعد مدافق ہو وہ
اس میں کوئی گھٹا نہیں پڑے گا۔ اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کے ذکر پر بدادمت کرے تو لوگوں میں باعزت ہو۔ اور اس کے دل کو کبھی کھٹن نہ ہوگی۔ اگر

اسم باسط کے ساتھ اسم و درود کا بھی ذکر
کیا جائے تو اللہ تعالیٰ رزق کی کشادگی اور وسعت
عیافیت کا کتبہ اپنے تمام کام آسان ہو جائیگا۔

۱	۲	۳	۴
۶	۲۲	۸	۶
۷	۵۸	۶	۷
۴	۲۲	۵۹	۴

نفس اسم باسط یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ يَا بَاسِطَ الْأَرْصِينَ وَالسَّمَوَاتِ قَدَّرْتَ الْأَشْيَاءَ وَبَسَطْتَهَا بِحَبْلِكَ
تَبَوَّأْتَ الْأَمْرَ وَحَفِظْتَ الْقَلْبَ وَبَسَطْتَ وَكَشَفْتَ الْأُمُورَ الْغَيْبِيَّةَ وَالنَّبَاتِ عَلَى كَشْفِ الطَّلَافِ الْغَيْبِيَّةِ وَالْأُمُورِ
الْعَلَوِيَّةِ وَأَمِنْ دُنِي بِرَبِّقَةِ مَنْ تَرَفَّقَ أَنْتَ لِيُخَالِطَنِي مَلَكٌ ذَرَفَ مِنْ ذَرَاتِ الْوُجُودِ بِالْبَسْطِ يَا بَاسِطَ يَا اللَّهُ
أَسْأَلُكَ أَنْ تَسَيِّرَ لِي خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ يَكُونُ عَوْنًا عَلَيَّ أُمُورِي يَا حَافِظَ يَا بَاسِطَ يَا وَدُودَ .

اسم الحافض الرفع

حافض وہ ذات ہے جو کاذبوں سے انتقام لے کر مومن کو قتی ہے۔ اور مسلمانوں کو سعادت سے سرفراز کرتی۔ اور قرب سے علینا
کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کر کے انہیں ذلیل کرتی ہے۔ مگر باکست و ملکہ کرنا اللہ تعالیٰ کے قبضہ اختیار میں ہے۔ اللہ نے
آسمانوں اور زمینوں کو ایک انداز سے پر بندوبست کیا۔ جو شخص اپنا مشاہدہ کو عسوات سے اور اپنی جنت کو عیوانی نعمات سے پاک کرے گا
ایسے شخص پر اس اسم کے اسرار کا ایک انکشاف ہوتا ہے۔ اگر چاہے تو فدا کرے کو عزت اور قبولیت حاصل ہوگی۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے
کہ جو کوئی اس کی ریاضت کے بعد کسی حاکم یا ظالم کے سامنے یہ اسم پڑھے تو اللہ اس حاکم کو ذلیل کرے۔ اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھ
کر اپنے مقابل سے لڑے اس پر غالب ہو اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اعداد کے موافق اسے ذکر کرے تو کل عید کائناتیں کو طب کرے تو مظلوم فدا
حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

منزلات اور اسم اعظم کے بیشمار خواص | اسم الرفع کو جو کوئی اعداد کے مطابق پڑھے۔ غنق میں اس کی عزت و عا بل بر۔ رفع اور خض
کے محضات مختلف ہوں۔ اس کا مول کا لیا نیل ہے۔ اسم الرفع میں اسم اعظم کے
حروف ہیں دیگر اس کے سے خواص میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ انسان پر غلج ہو تو اسم الرفع کا نقش اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کو
کرتا رہے۔ تو رزق آسان ہوگا۔

ا	ل	س	ف	ع
۸۱	۱۹	۸۲	۳۰	
۸	۷۸	۲۰۳	۳۲	
۲۰۲	۳۲	۱۷	۷۱	

اور دنیا میں عزت ہوگی۔ خلوت

میں جب مظلوم کو طلب کر دو وہ

حاضر ہوگا۔ اس سے جو چاہو کر

لو نقش الرفع یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْخَافِضُ الرَّافِعُ فِي جَبَمِ الْمَوْجُوعَاتِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِينَ
وَالسَّمَوَاتِ وَبِمَا أَخْخَارَهُ مِنْ غَايِضِ الْأَشْيَاءِ وَالْأَنَادَاتِ سُبْحَانَكَ خَفِضَ أَحَدًا لَكَ مِنْ مَحَلِّ الْقَرَبِ بَعْدَ
وَلَا يَأْتِكَ وَتَرْفَعُ أَحَبَّاءَكَ إِلَى وُجُودِ نَعْمَائِكَ يَنْفَعُهُمْ فِي جَمَالِ جِبَابِكَ يَذِيذُ الْخَطَابِ فِي صُورَةِ جَمَابِكَ أَسْأَلُكَ
بِسْمِ اللَّهِ خَفِضَ مَرَادِكَ فِي أَرْسَالِ الْمُخَفَّرِ مَنَابِ وَرَفَعُ أَقْدَارِ سُرَائِرِكَ فِي عُلُوقِ الْمَرْفُوعَاتِ وَالْجَائِمِ بَيْنَ
الْأَمْرَيْنِ فِي خَفَايَا قَائِمِ الْمُجِيبَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَخَفِضَ عَنِّي الْأَمْرَادَاتِ النَّفْسَانِيَّةَ وَالْخَوَاطِي الْعَوَامِيَّةَ
وَالنَّفَاسَاتِ الشَّيْخَانِيَّةَ وَأَنْ تَرْفَعَ عَنِّي حُجُبَ الْكُشَايَاتِ الظَّلَامِيَّةَ وَالْحُبَّ السَّوَادِيَّةَ الْقَوْلَانِيَّةَ

مَعْنَى تَشْرِفٍ بِهِ سَرَّ بِرَ كَلْبٍ يُنَوِّرُكَ الْمَسْرُورُ فِي مَحْضَاتِهِ قَدْ سَدَّ لَكَ أَوْدَعِي مِنَ التَّخْفِيفِ يَا
يَا اللَّهُ يَا خَالِدُ فَمَ اسْتَلْكَ يَا رَبِّ أَنْ تَسْتَحْيِي لِي خُدَّاءَ هَذِهِ الْأَسْبَابِ الْمُرْتَابِينَ يَا اللَّهُ يَا خَالِدُ

اسم المعز المذل کے اعمال و عجیب خواص

جس شخص نے اپنے قلب سے جہاب دور کیا اس کو نجات ملی۔ اور ضروری کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور مخلوق سے مستغنی ہو جاتا۔
اور اگر کہے کہ اس فوٹن سے جڑا ہوتا ہے۔ مَن عَرَفَ فَهَسَدَ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ۔

جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اُس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اللہ ایسے کو ملک عنایت کرتا۔

اور اس سے کہتا ہے۔ اے نفس مطمئنہ اپنے نفس کی طرف چل۔ میں تم سے راضی اود تم ہم سے راضی ہو جو کوئی بوقت غیبت حق تعالیٰ کے سامنے
اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کو مسلط کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ شخص قناعت نہیں کرتا۔ کافر کو استدراج حاصل ہوتا۔ اور اُس
کا نفس متغیر ہو جاتا ہے۔ اور جہنم کی لذت میں گر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی لادری ہے۔ جیسا چاہتا ہے۔ اور بگڑا آتا ہے۔ اس کی قرب رضا
مسلمانوں کے لیے رحمت ہے۔ اس کے رحمت کے دروازے سے دیکھو اور دوری کافروں کے لیے دلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کو محارن
کی شہداء کو بلند درجات کی عتوں سے سرفراز کیا اور مشرکوں اپنی عتوں سے دور کر کے ذلیل و خوار کیا ہے۔

اسم حزی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جو کہے کہ دن اس کا نفس اور مظلوم کا نام چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے ظالم کے ورد کرے تو
اللہ تعالیٰ مالک کی قدر بندہ کرتا ہے۔ اور دشمنی کو بے تعلقی نہیں پہنچا سکتے۔ اس کی تلاوت تمنا میں اس کے اعداد کے موافق کرنا چاہیے۔ اس کے
مظلوم کا نام دیا جاتا ہے۔

حاکم مطیع ہوتا ہے۔ ظاہر ظاہر کے شر حفاظت

پاس رکھنے والا اس اسم کا ذکر جس کو دیکھے گا وہ مطیع ہو جائے گا۔ اگر حاکم اس میں غور کرے تو بڑے بڑے سرکش اس کی فرمانبرداری کریں۔ جو کوئی
نفس اپنے پاس رکھے۔ اور دعا پڑھے تو اس کی ہر ممان ہو جاتی ہے۔ اور دشمن دلیل و خوار اور ظالم بر باد ہو جاتا ہے۔ رحمت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الْمَعْرُوفُ الَّذِي لَا يُشَابَهُ عِنْدَ عِلْمِكَ كُلِّ عَزِيزٍ وَعَظِيمٍ وَلَا يَبُولُ اِلَيْكَ كِبَرُ يَأْتُكَ عَنِ الْمَلَكُوتِ وَالْمَلَائِكَةِ فِي جَنِينٍ خَلَقْتَ اَنْتَ الْمَعْرُوفُ بِحُسْنِ التَّعَاوُلِ وَلِيَاؤِكَ وَالْمَذِلِّ
يُخَذُّ لَابِ الْمَغَامِرِ يَلْقَوُكَ اَعْدَاؤُكَ اسْتَلْكَ الْمَعُونَةَ التَّائِيَةَ بِالْقَهْرِ التَّائِيَةَ الَّتِي لَا يَنْبَغُهَا حِرَامَتُهُ
الْجَدْبِ الْإِنْسَانِي إِلَّا مَا حَمَلْتَهُ فِي حِفْظِ جَانِبِكَ وَأَقَمْتَهُ فِي مَقَامٍ سِرٍّ وَاجِدٍ نَبِيَّتِكَ أَنْ تَعْرِفَ فِي وَتَذِلَّ
مَنْ ظَلَمْتَنِي وَتَعَاوِلَ بِالْخُذْلَانِ كُلِّ شَيْطَانٍ وَخَاسِسٍ وَمَعَارِبٍ وَأَنْ تَقْوِي بَيْنِي بِقُوَّتِكَ يَا اللَّهُ
يَا مَعْرِفُ يَا مَعْلُومُ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔

اسم سمیع کے خواص و اعمال بہرے پن کا علاج

سمیع وہ ذات والامعات جس کے سنتے سے کوئی بات خالی درہے جو چیز بھی کی آہٹ کو بھی سنتا ہے۔ اور دعا کرنے والوں کی دعا سنتا ہے۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ جس کو بہرہ اپنی شکایت پر وہ اسم سمیع کو منگل کے دن صلی کے پتر پر دعویٰ کلاب سے دھو کر کان میں ڈالا جائے تو اس کا کان سنتے لگتا ہے۔

اسم بصیر کو اسم سمیع کے ساتھ تلا کر خلوت میں ذکر کرنے سے جو کام چاہو گے انشاء اللہ پورا ہوگا۔ اگر خلوت میں اس نیت سے جو مورد دعا کی باتیں سنو تو سنو گے عمر کے عمر کے وقت پورے طلوع اور عقیقین سے اس اسم کے ذکر کی دعا قبول ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الَّذِي تَسْمِعُ جَمِيعَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ غَيْرِ اَذْنٍ سَمْعًا عَنِ اِخْتِلَافِ اَصْنَافِ اللِّغَاتِ فَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ وَمَا نَطَقْتُ بِهِ الْبَشَرُ يَا مَنْ اَخْفَى عِلْمًا جَمِيعَ الْمَسْمُوعَاتِ الَّتِي اَحْطَتْ بِجَمِيعِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَسْمِعُ ذِيْبَ التَّمَلُّقِ السُّوَادِ عَلَى السَّخَرِ الْقَمَرِ فِي الْبَلْبَةِ الظُّلُمَاءِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْمِعَ دُعَائِي وَتُسَخِّرَ لِي عَبْدَكَ فَتَجِيْسَلَ بِحَقِّ اَسْمِكَ السَّمِيعِ وَاَنْ تَفْعَلَ لِي كَذَا وَكَذَا يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَتُعَاوِظُنِي بِطَلْفِ الْخَفِيِّ وَتُكَلِّمُنِي بِرُوحِيَّةٍ مِنْ رَأْفَتِهِ بِكُلِّ شَيْءٍ اَعْرَبُنِي وَبَرِّكْ لِي بِكُلِّ شَيْءٍ اَعْرَبُنِي حَتَّى اَشْرَفَ بِالْأَعْيُنِ بِبَيْنِ يَدَيْكَ فَتَسْطِطَّ كُنْزِي عِنْدَ الْأَنْبِيَاءِ بِجَمَالِكَ وَتُشْهِدُ كَمَالِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ۔

اس نام کے ذکر پر اللہ تعالیٰ الابواب فرماتو کر دیتا ہے۔ اور سموعات سے اس کی نعت کرتا ہے۔

اسم بصیر کے خواص و اعمال

بصیر وہ ذات اعلیٰ جس سے کوئی خفیہ بھی پوری شدہ نہیں وہ آنکھ اور بیک وغیرہ سے منظر و متدس ہے۔ جیسے انسان کی آنکھ میں صورتیں ہوتی ہیں۔ وہ اس سے مقدس ہے کہ ذات میں بھی کوئی چیز سامنے واقعہ ہے کہ انسان کی آنکھ قاصر ہے۔ پوشیدہ امور کا شاہد نہیں کر سکتی اور ادوار و دھار اور خطروں کو بھی نہیں دیکھ سکتی۔ انسانی آنکھ میں بینائی صرف دو باتوں کے لیے ہے ایک تو یہ کہ عجائب الہی کا شاہد کرے۔ دوسرے یہ جانے کہ آئینہ دراصل اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کو اپنی حرکات و سکنات پر حیرت نہ ہو اور یہ خیال بھی نہ کرے کہ اس آدمی دولت کی طرف سے کوئی تغایر ہے۔ بلکہ اعتقاد رکھے کہ سب کچھ معلومات کی جانب سے ہے۔ کیونکہ صفات الہی غایت نہیں ہیں۔ اور اللہ ہی واحد احد و او احد ہے۔

صاحب خلوت کو یہ اسم بصیرت اور مراقبہ حرکات و سکنات غایت کرنا ہے۔ یہ ذکر کوئی غیر متقل حرکت نہیں کرتا بلکہ اپنی آنکھ میں ایک خاص قوت دیکھتا اور مراقبہ میں ایمان کی سلالت پاتا ہے۔ ذکر کو لازمی ہے کہ ظاہری و باطنی نظرات سے محفوظ رہے اس اسم کے ذکر کے دل کی آنکھ اللہ تعالیٰ کو مل دیتا ہے۔ کہ وہ متعلق اشیاء کا شاہد کرنا ہے۔ اور دوسرے ہفتہ میں شرطیں مل کر حاضر ہو کر اس کی غویات پر دري کرتا ہے۔ تنہائی میں کہہ کر اس کے اعداد کے مطابق ہر نماز کے بعد اس کا ذکر ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جس کام کا ارادہ کرے وہ اللہ کے حکم سے پورا ہو۔

الْعُيُوبَاتِ وَالسَّغِيَّاتِ جَمَاعَتٍ مِّنْ تَفْوِيسِ الْأَزْدَادِ وَالْمَشِيئَاتِ أَسْأَلُكَ جَمَاعَتُكَ مِّنْ تَقْوِيرِ تَقْوِيرِ
الْحُجُومِ بِمَا أَرْجَتْهُ مِنَ الْقَضَاءِ فِي الْوُجُوحِ وَالْقَلَمِ وَأَنْ تُسَيِّرَ لِي خَاوِمَ هَذَا الْأَسِيرِ حَتَّى يَبْلُغَ مَقْصِدِي بِقِيَّتِي
مِنَ الْمَعْلُومَاتِ بِحَقِّ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ يَكْتَفِي لِي عَنْ حَقَائِقِ الْأَشْيَاءِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ

اسم العدل کے خواص و اعمال

عدل اس عمل کو کہتے ہیں جو ظلم کے خلاف میں پوری برداشت کے ساتھ صلہ ہو یہ برتر چیزیں کہ ہے کہ حقائق اشیاء اور آسمانوں سے
اور نیچے زمین کی گہرائیوں تک دیکھتے ہیں اور ہر چیز میں عدل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مَا تَزَيَّ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِّنْ تَقْوٍ
یہ آیت محنت ہے عدل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے موجودات کو معتدل پیدا کیا اور اجسام بسط و اجسام مرکب حتیٰ جانوں صاف و آگ۔ پانی
ہوا اور مٹی پیدا کیے۔

اللہ ہی نے آسمانوں کو شفاف جو برزخ قائم بغیر بنایا اور زمین کو اسفل السافین متحرک کر زمین کے نیچے پانی زمین پر ہوا اور ہوا پر آسمانوں کو
انتظام عالم کے لیے بنایا ہے۔ جس نے ترکیب کار از بھولیا کہ انسان مرکب اجزا ہے تو یہ سمجھتا ہے کہ انسان کے جسم میں تمام علم موجود
ہے۔ دنیاوی عدل یہ ہے کہ اپنے اخلاق و صفات کو دیکھ کر عدل و انصاف کرے اور اہل و عیال میں بھی عدل کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد
ہے إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عِنْدَ مُسَوِّدٍ یَّحْكُمُ لَكُمْ اُولَٰئِكَ مَتَّعْنَاهُم مَّا شَاءَ اللَّهُ قُلْ لِّیْهِ يَوْمَئِذٍ السَّعْدُ
دریافت کی جائے گی۔

اس اسم کے حوالہ کا نام عربائیں ہے۔ اس کے اہل کے موافق غلط میں پڑنا چاہیے
مشاہدات قدرت اور حصول عدل
ام کو ہر پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے
والاعادل جو جاتا ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اس کا ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس استقامت
اور عدل نصیب کرنا ہے اور مشاہدات قدرت ملاحظہ کرنا ہے۔

ال	ع	د	ل
۵	۱۹	۳۶	۶۶
۳۸	۳	۴۲	۲۲
۴۱	۲۲	۲۴	۳

تقویٰ العدل یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِي
كُلِّ شَيْءٍ الْمَوْجُودَاتِ فَتَدَمَّتْ وَحَكَمْتَ بِالْحَقِّ أَوْصَيْتَ الْأَحْكَامَ فِي الْمَخْدُودَاتِ قَوَّضْتَ كُلَّ
شَيْءٍ فِي مَوَاضِعِهِ عَلَى أَحْسَنِ التَّرْتِيبِ وَنَعَيْتَ الْهَفَاطِ تَبَقَّيْتَ الْأَشْيَاءَ جَمَاعَتًا بِحُسْنِ نَظَرٍ
الْأَجْزَاءِ الْمُؤَمَّوَعَاتِ لِلْأَحْكَامِ وَالْأَمَلَاتِ الْمُسْتَحَقَاتِ وَوَضَعْتَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا مِنَ الْمَعَادِنِ
وَالْأَنْجَامِ وَالنَّبَاتِ وَجَمِيعِ مَا فِي الْأَنْدَالِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَمَا فِي الْبَحَارِ الْخَزَائِنِ مِنْ أَمْثَالِ الْأَنْجَامِ
الْمَعْلُومَاتِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْعِلْمِ وَالْمَعْلُومِ أَنْ تُجَيِّبَ لِي عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُومَاتِ
وَلَا تَقْصُرْ لِي بِكُلِّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ زُلْفَى بِالْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَأَنْ تُسَيِّرَ لِي خَاوِمَ هَذَا الْأَسِيرِ
يُقْضَى حَاجَتِي يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا عَدْلُ يَا غَفِيرُ

اسم اللطیف کے خواص و اعمال

لطیف وہ ذات جامع الصفات ہے جو ہر امر کی باہر کی حاجتی ہے اور تمام کائنات میں یہ کمال مرتبہ اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ افعال و قانیق اشیا میں اللہ تعالیٰ لطیف مدد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسد کاندہ مسائل پر لا لایا ہے۔ لطیف کا لطف انہیں غمناک و راز لیا سے قفس ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں مصروف و مشغول ہیں۔

ذاکر لطیف الہی حاصل کرنا اور کرب الہی میں پہنچنا ہے اس اسم کے ذاکر سے نفسانی غلظت اور خواہشیں معدوم ہوتی ہیں اس اسم کا ذکر اعداد بطل کے تحت (۶۶۲) مرتب ہے۔ اس کے ذکر کا نام قطیعی ثبوت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر کہ تیرے فلاں بندہ نے مجھے طلب کیا ہے ذاکر کے واسطے یہ خواب بیداری میں آگیا کہ کی حاجت برائی کرتا ہے۔

یہ اسم وصال اور عوالم رسل پر حکم چلاتا ہے جس بخیر و شر کے لیے یہ اسم پڑھایا جائے گا آمین ہے۔ جس کا کام بندہوں مدد مع اعداد پڑے تو اس کی مشکل کشائی ہوگی۔

یا لطیف کے اثرات ہر کام میں مشکل کشائی
محمد بن منذر اپنے والد کے انکار پر میرے پاس آئے اور مجھ سے اسلکی تعلیم چاہی مجھے
[نصف سے معلوم ہوا تو میں نے اس کی پیشانی پر لکھا ہوا دیکھا اس شخص کو یہاں سے بھیجی یہ
بات مجھے اچھی دہی لیکن میں نے استعمال کر کے کہ اسم لطیف تو سے بڑا اور تیرے پڑھا کر جب اس نے یہ تعداد پوری کی تو خواب میں دیکھا حاکم وقت
نے اس کو قتل کر دیا اور لوگوں نے اس کو غسل و کفن دے کر دفن کر دیا جب وہ ہند سے بیدار ہو کر پانچا کا پتیا میرے پاس آیا اس مرتبہ میں نے اس
کی پیشانی پر لکھا تو وہ بات لکھی نہ پائی بلکہ اس کا چہرہ فوسے دیکھا تھا پھر اس نے اپنا خواب سنایا تو میں نے اللہ کا شکر ادا کر کے ذکر اسم لطیف
بتایا اور وہ کمال دلی ہو گیا۔

ال	لط	ی	ت
۱۹	۷۹	۳۷	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۳
۴۰	۳۴	۷۷	۹

مراد برادری اور وسعت دینی کی بھی
تقرب الہی اور وسعت دینی

یا غرور مند یہ اسم پڑھے اس کی مشکل کشائی ہوتی ہے۔ اس نقش کو سوسے
یا چاندی کی تختی پر نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے پر کشائش ہوتی
ہے جب مشکل کو بلاؤ تو فوراً حاضر ہوتا ہے۔ ذکر ہے۔

نقش اللطیف ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفُ بِعَادَةِ يَا هٗ ۳ يَا حَيَّ يَا قَيُّوْمُ يَا صَدَّاقُ يَا لَطِيفُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا لَطِيفُ يَا رَبَّ يَا هٗ ۴ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ذَا الْبَرِّ عَمِيرُكَ وَلَا مَعْبُودَ سِوَاكَ يَا لَطِيفُ اللَّهُمَّ
أَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيقُ يَا لَطِيفُ يَا هٗ ۵ يَا مَنْ كَمْ يَتَجَنَّبُ صَاحِبَةَ وَلَا وَكَلَا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا لَطِيفُ يَا بَدِيْعُ السَّوَادِ
وَالْأَرَضِينَ يَا لَطِيفُ يَا مُجِيبُ يَا هٗ ۶ يَا حَيُّ يَا رَبَّكَ اللَّهُ ذِيكَ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا آمِنًا أَرِيدُ وَأُظْهِرُ فِي فُلَانٍ يَا سَمْعُ
أَنْتَ خَالِدٌ عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَنَحْوِ الْبَرِّ الْبَطْفُ ۲ أَنْتَ الْبَرُّ كَمْ تَعْبُ يَا رَبَّ يَا هٗ ۷ أَنْتَ الْبَرُّ كَمْ لَا تَحْكُمُ عَلَيْكَ كَلِمَةً يَا
لَطِيفُ يَا هٗ ۸ أَنْتَ السُّلْطَانُ الْقَهْوِيُّ كَمْ يَقُو بِكَ خَوْفُ يَا لَطِيفُ يَا هٗ ۹ كَمْ يَوْمُ فِي شَأْنٍ تَجْعَلُ فِي خَادِمٍ

هَذَا الْإِسْمُ يَفْعُلُ لِي كَذَا وَكَذَا أَيْ لَا تَحُولُ فَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَعْلَى الْعِظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ
الْقُدُّوسُ كَهَيْئَةِ جَمْعٍ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي اخْتَصَرَ بِهِ الْإِحْصَاءَ مِنْ
خَلْقِكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

اسم اللطیف میں سونا چاندی بنانے اور پانی کو گھی بنا کر دینے کی بھی خاصیت ہے۔ اس کے مگر
سونا چاندی و مصنوعی گھی بنانے کا عمل کا نام دہان ہے سات ہزار مرتبہ غول میں یا م پر جو ہر ابار دعوت پر جو شب بھر کو پڑھا
دور کتبیں پڑھو پہلی میں سوۃ کثرت دوسری میں یسین پڑھو نہ کہ بیدرہام پڑھو تو کل حاضر ہو کر تین ایک سیاہ چمڑے کر تھام مقصد اس کا یہ ہے
غور اور دہان دیکھا دعویٰ وجہ توکل کرنا یا ہوتا اس سیاہ چمڑے کو کہ دینا چار رخصت کر دے چلا جانے کا جب بلنا چاہو تو اس سیاہ چمڑے
کو آگ دھما اور دعویٰ وجہ توکل حاضر ہو کر کام کرے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَافِي عَنْ نَظَرِ الْعُيُوبِ الْمُنْزَقُ عَنْ إِذْكَ
الْعُقُولِ كَالْأَفْكَارِ الْعَالِمُ بِالْإِحَاطَةِ الْوَجُودِ بِالْمُتَجَنَّبِ بِاسْتِرَابِ الْعُقُوبِ فِي جَنَادِ الْعُيُوبِ بِالْمُتَعَلِّقِ
الظُّهُورِ فِي بَطُونِ الْعَالَمِ بِالْإِحَاطَاتِ وَالْخِلَافِ التَّقْدِيرِ وَبِمَا أَوْجَلَتْ مِنَ الْعَالَمِ الْجَلِيلِ مِنْهُمْ وَالْمُتَقَرَّرِ
وَبِمَا نَشَأَ مِنْ حُسْنِ التَّنْزِيلِ بِرَدِّ النَّحْيِ بِمَا سَأَلْتُكَ بِمَا بَقِيَ مِنْ عَوَاضِ خَفَاءِ اسْتِرَابِ عَمَلِ مَنْ وَطِنَ
النَّكُوبِينَ فِي ظُلُمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ مَيَّاءِ أَشْعَاءِ الْأَنْوَابِ أَنْ تَجِدَ قَلْبِي بِاللَّطِيفِ الْكَاشِفِ إِلَى شَوْءٍ وَاصٍ
لَطَائِفِ الْأَسْرَابِ لِيَتَغَمَّدَ قَلْبِي فِي مِزْ الْمُلَاطَفِ وَالْمُتَابِقِ وَبِرُؤْيِ عَمِّي مُبْنَةِ الْمَكَلَّاتِ بِظُهُورِ بَيْتِكَ الْعَقَائِقِ
اللَّهُمَّ شَتْرِي بِبَيْتِ أَمْنِكَ الْلطِيفِ مِنْ شَرِّ مُؤْتٍ وَحَاسِدٍ وَجَنِّي أَسْبَكَ اللَّطْفِ يَا لَطِيفُ يَا خَيْرُهُ

اسم خیر کے خواص و اعمال پوشیدہ خزانوں اور کاموں کا کشف

خیر وہ ذات صاحب اسرار ہے جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اسے ہر ذی کی حرکت کی خبر جانتی ہے۔ اسم خیر کی دعا ہے۔
يَا خَيْرُ اجْنُبْنِي عَنْ كَذَا خواب میں سب کچھ معلوم ہو گا۔ توکل اس کا ثمر پائے ہے جو خزانوں اور پوشیدہ امور بتاتا ہے اس
اسم کو ملک اور خزان اور گلاب سے مع اسم توکل لکھ کر سر کے نیچے رکھیں تو خواب میں سب کچھ معلوم ہو گا اگر تیس میں لکھ کر کہہ دیں کہ پڑھنا
وہ وہیں ہو جائے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْخَيْرُ الْمَعْلُومُ عَلَى خَفَاءِ اللَّيْلِ وَالْمَكُونِ الْوَالِدِ بِرَدِّ النَّحْيِ بِمَا سَأَلْتُكَ بِمَا بَقِيَ مِنْ عَوَاضِ خَفَاءِ اسْتِرَابِ عَمَلِ مَنْ وَطِنَ
النَّكُوبِينَ فِي ظُلُمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ مَيَّاءِ أَشْعَاءِ الْأَنْوَابِ أَنْ تَجِدَ قَلْبِي بِاللَّطِيفِ الْكَاشِفِ إِلَى شَوْءٍ وَاصٍ
لَطَائِفِ الْأَسْرَابِ لِيَتَغَمَّدَ قَلْبِي فِي مِزْ الْمُلَاطَفِ وَالْمُتَابِقِ وَبِرُؤْيِ عَمِّي مُبْنَةِ الْمَكَلَّاتِ بِظُهُورِ بَيْتِكَ الْعَقَائِقِ
اللَّهُمَّ شَتْرِي بِبَيْتِ أَمْنِكَ الْلطِيفِ مِنْ شَرِّ مُؤْتٍ وَحَاسِدٍ وَجَنِّي أَسْبَكَ اللَّطْفِ يَا لَطِيفُ يَا خَيْرُهُ

اسم الحلیم کے خواص و اعمال

یہ نام واسطہ رحمتی الہیم پر اپنے نافرمانوں کی سزا میں اور نافرمانوں پر عفو میں ہدی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی یہ خاص صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقل کے نوکر ایسی باطنی نگاہ ہے جس طرح اجسام کے نوکر ظاہری نگاہ ہے۔ اسی طرح اس طرح ترتیب دیے ہیں۔ جس طرح کہ تینوں اطوار مرتب کیے ہیں۔ جو عقل و مدح و نفس و استدلال کا شروع و انتہا ہے۔ عقل کے ساتھ ہر چیز اداک اور تفریق میں جاتی ہے تو اپنے نشو و نما کا طالب علم میں اساتذہ عقل و دلوں شریک ہوتے ہیں۔ اس کی شروع و خاتمہ اور صرف معانی اداک اور اساتذہ عقل کا تعلق کا مورد روح کے نو سے ملتا ہے جب مدح کا فنوں نام نہ ہوتا ہے تو قوت مشرقی زبان ہوتی اور مدح کی بصیرت کھلتی ہے تاکہ عقل سے انوار و معلومات حاصل کرے عقل کا نور معرفت کے میدان میں انوار و ذات سے اور مدح کا نور اور صفات سے مسلسل جاری رہتا ہے۔

یہ کہ کی ہر تکلیف دور اور بد خلقی کا علاج
اس نام کا نام دوسروں کی غلطیوں سے بے خبر ہوتا ہے اس نام کی کوئی صفت نہیں اس نام کو ہر نام کی حق پرکندہ کر کے بد خلق کے ہاتھ میں کودہ خوش خلق و صاحب کردار ہوتا ہے۔ اور کسی چیز پر کہہ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بد خلقیت سے محفوظ رہتا ہے۔ ڈاکر نام کو اس نام کا منکر ملتا ہے جس کا نام جلیلیا نہیں ہے اور اس نام پر ظاہری اور باطنی مریض کو سونپ دے۔ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَلِيمُ الَّذِي تُشَاهِدُ مَعْصِيَةَ الْعَاصِينَ وَنَسَاءَ عَيْنِ الْفُرْقَانِ وَلَا تَعَاجِلْ بِالْعُقُوبِ بِنِهَا تَقْصِبُ عَلَى مَا تَرَاهُ مِنْ قَبْلِهَا الْعَاقِبَاتِ لِنَهْلِ الْعَصَاةِ بِالْمَعَاصِي إِلَى الْإِنْتِبَاهِ وَتَنْوِيبِ عَنِ الْمُنْجِبِ قَاتِلِ الْفُلُوحِ مَا أَهْوَاهُ وَجَنَاهُ وَكَمْ يَنْبَغِي بَعْدَ التَّمَهُّلِ الْإِحْدَادُ وَالْإِنْتِقَامُ كَالْعَدَابِ بِالْعُزَامِ وَالْأَخْذُ بِاللِّتَامِ وَالْإِقْدَامُ اسْتَوْدَيْكَ عَلَى عَرْشِكَ وَمَتَّحَاوَاكَ مُزْدَلِكًا مِنَ الْقَضَاءِ الْمُقْدَرِ فِي عِلْمِكَ الْقَدِيرِ مَا تَدِيرُ نَظَرُكَ عَلَيَّ بِهَلْمٍ وَبِغَيْرِ مَلَا حَتِكَ بِالْبِقْعَةِ وَالتَّحْمَةِ وَتَلِينِ فُلْبِي مِنْ جَلِيلِكَ مَا تَحْرُكُ بِهِ لَفْظِ الشَّيَاطِينِ فَطْمَئِنِّ إِلَيْكَ نَفْسِي يَا لَسْتُ لَكَ التَّوْحِيدُ وَأَنْ تَسْتَبْرِئَ لِي خَادِمًا وَنَدَا إِلَيْكُمْ جَلِيلًا مَلَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت کا حصول تمام مراویں پوری ہوں

اسم عظیم اس لئے اسماں سے ہے اس میں تین اور شریک و شامل ہیں ظاہر بڑی چیز ہوتی ہے۔ جس کے بڑے ہی کی وجہ سے نگاہ اس کو محدود کر سکتی ہے۔ جیسے بالعمودیت پناہ وغیرہ اور ایک چیز ایسی ہوتی ہے جس نگاہ محدود نہیں کرتی مگر عقل محدود کر سکتی ہے۔ جیسے زمین و آسمان وغیرہ و ایک چیز ایسی ہے جسے عقل بھی اس کی فزولگی کی وجہ سے محدود نہیں کر سکتی ہے وہ اللہ تعالیٰ عظیم و بزرگ ہے جب کوئی بڑھنا چاہے تو اس میں ہی ساتھ ملائے کہ کرکہ اور دلوں اسماں میں سر عظیم ہے۔ جب کوئی خلوت میں جانے لگے تو پاک صاف ہو کر پاکیزہ کپڑے پہنے اور یہ اسم ہر زمانہ کے بعد اعداد کے مطابق پڑھے تو مشکل حاضر ہوگا۔ نام جس کا قیام ملے ہے اگر محاکمہ اسم اپنے پاس رکھے تو نور بھی اطاعت کرے۔ سوئے یا چاندی کی انگوٹھی بھی کہنے کہ کسی کے اطوار و شکل کا نام لکھے تو ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت دیتا ہے۔

جنات سے امان اور تمام مہربانوں پروردگار کی یہ دعا کرنے والا دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے اور جنات کے خنوں سے امان میں رہتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَظِيمُ الْأَعْظَمُ لَا تُعْطَى الْأَجْزَاءُ لَا رُحْمَةَ وَلَا تُعْطَى الْأَمْوَاحُ السَّمَوِيَّةُ وَبِئَاتٍ وَاجِبٍ قَبْلَ هَذَيْنِ لَهُ مَسَاعِدُ قُدْرَتِهِ وَأَوْخَاءُ عَمَدِ دِينِهِ وَبَسَائِطُ جَنَانِيَّةِ وَاجِبَاتٍ طَبِيعِيَّةٍ مُحَمَّدٌ رُوحٌ نَزِيلِيَّةٌ وَأَمْلَظُ مَنَاقِبِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِيهِ عَظَمَةُ شَأْنٍ تَهْمِي الْوَحْدَ الْإِيقَاعَ أَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذَا أَنْ تَجْعَلَ قَلْبِي مُلَاجِظًا لِعَظَمَتِكَ لِيُنْزِلَ قَوْلِي إِلَى الْخَفُوعِ نَبِيْنِ يَبْدِي هَيْبَتِكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَفْوُ الْعَظِيمُ الشُّكُورُ الْإِسْ ذَاتِي مِنْ عَظَمَتِكَ تُخَفِّضُ لِي كُلَّ جَبَّارٍ هَنِيدٍ وَتُفَعِّرُ عَنِّي شَرًّا ذَبِيبٌ فَمَعْنِي مَكْرًا يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اسم الغفور کے خواص حاکم کا غصہ دور کرنے اور دشمنوں میں صلح کرانے کا عمل

اسم غفور کے معنی اسم غفار میں بیان کیے گئے ہیں جو کوئی کسی حاکم کا غصہ دور کرنا چاہے اس کے لیے یہ سورت ہے۔ جس میں حاکم کے نام سے پیام پڑھا جائے تو کوئی گرفتاریں اس حاکم پر مسلط ہو جاتا ہے۔ ایک راحت میں جو شخص یہ اسم من موکل لکھ کر جس کسی کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی عزت کرتا ہے اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کے لیے یہ بھی مفید پایا گیا ہے۔ اس کی تفصیل اسم غفار میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

اسم الشکور کے خواص دوام نعمت اور رزق میں وسعت

۱	۲	۳	۴
۲۶	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۲	۳۲	۲۳
۳۰۱	۳۳	۱۱	۲۵

اسم شکور اور شاکر دونوں ہم معنی ہیں شکوہ ذات عظیم القدر ہے جو ذرہ بابر علی پر بھی بڑے بڑے درجے اور تعزین دیتی ہے اسم شکور مع اعداد مجبوط پڑنے سے مشکل حافہ ہو کر راحت دہانی کرتا ہے اسم شکور کے مٹول کا نام طریائیل ہے اس کا نقش معمول برکت اور دوام نعمت کیلئے سونے یا چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھنے سے رزق میں وسعت برتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الشُّكُورُ أَيْنَمَا أَلْهَمْتَ عِبَادَكَ الْحَمْدَ وَالشُّكْرَ وَفَرَّغْتَ مِنْ عَلَى الطَّاعَاتِ وَالْيَدِّ الْكُوفَ فَإِنَّ الشُّكُورَ لَيُجْزِلُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ جَمًّا أَلْهَمْتَ بِالشُّكْرِ وَالْإِحْسَابِ نَقْدَ مَتِّ صِفَاتِكَ بِجَمَائِلِ التَّهْلِيلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَمَائِلِ التَّغْوِيلِ وَالْحَسَنَاتِ وَرَفِّعْ أَعْوَالِي مِنَ الدَّرَجَاتِ أَسْأَلُكَ بِأَحْسَنِكَ الْقُدْرَةِ بِطُغْيَانِ مَبَادِي الْوَحْودَاتِ وَأَحْسَنِكَ بِمَا أَلْهَمْتَنِي بِصِفَاتِ قُدْرَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ مِنْ عِبَادِكَ السَّائِرِينَ كَيْفَ تَفْعَلُ الْغَائِبِينَ الْكَرِيمِينَ فَتَقْبَلَ قَبْلِي تَعْلِي بِجَمَائِلِ قَبُولِكَ وَتُؤَيِّدَ قَلْبِي

وَبَنُو سُلَيْمٍ لَا كُفْرَ مِنْ أَهْلِكَ فَاجْمَعُوا فِي حَقِّهِ الْفُتُورَاتِ وَكُلُوا مِنْهُ الْبَرَكَاتِ فِي النَّمِيَّةِ وَالْمَعَاذِ يَا أُمَّةَ
يَا أَهْلَكُمْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْقِئَ لِي قَرْيَةً كَيْفَ أَتَيْتُكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اسمِ اعلیٰ کے خواص

حق وہ ذاتِ اعلیٰ ہے جس کے اور کسی اس کا کوئی مرتبہ نہیں منو بھدی ایک جتنی ہوئی ہے جیسے درجات یا بلندی مراتب معقولہ
کی ہوتی ہے جیسے سبب و مسبب اور کمال و ناقص کا فرق ہے۔ اسی مثالوں سے سمجھ گئے ہوں گے کہ درجہ اس کی تقسیم عقلی درجوں پر ممکن
نہیں ہے۔ بلکہ اللہ کی بلندی واقعی ہے۔ یہ اسمِ ذاکر جلد دے عنایت کرتا ہے اس کے مطلق کا نام غنیائیل ہے خاکِ پرستے اس کا
سے ہزار کے بعد پڑے تو کل حق حاضر ہو کر حاجت روا کی کرتا ہے۔ اس اسم کا پانے پاس رکھنے والے کی لوگ محبت کرتے ہیں۔ اگر
اسمِ کبیر کا شلف اس اسمِ حق کے مرتب میں لکھ کر رکھنے والے حاکم کی ہر حاجت اطاعت کرتا ہے۔
اگر چاندی کی تختی پر اسمِ حق کو لکھ کر کے صلیبی پیغام شادی دے تا ہوا اس کے گلے میں ڈالنے سے
لڑکی کی جلد شادی ہونے کا عمل | جلد تر شادی ہو جائے گی۔ ذکر اسمِ حق یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَلِيُّ الْغَلِيُّ الْغَلِيُّ لَا يُشَابِهُ غُلُوكَ غُلُوكَ الْغُلُوكَاتِ
وَلَا يَمِثُلُ نُورُكَ نُورِ الْمَوْجُودَاتِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ كُنْزُكَ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
وَعَلَّ شَدَّ الْعَظِيمِ الْغُلِيُّ عَلَى غُلُوكَ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
فِي الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
وَسُكُوكَ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
بِعَاصِيَةِ الْعَاصِيَةِ وَتَحْلِيهِ مُخْلِصًا فِيهِ بِوَجْهِكَ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
وَأَمْسُكَ عَلَى غُلُوكَ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
غُلُوكَ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ الْغُلُوكَاتِ
يَا اللَّهُ يَا غَلِيَّ - جو کوئی اس ذکر کی تلاوت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تدریس و منزلت بلند کرتا ہے اور نیک کاموں کی
کتاب ہے اور نیک کاموں کی اس کو توفیق دیتا ہے۔

اسمِ کبیر کے خواص و اعمال اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور عزت کا حصول

کبیر کہہ کر یاد لے کر کہتے ہیں اور کبیر سے کمال ذاتِ مراد ہے۔ جیسے وجود سے کمال موجود سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ کمال اس کی ذات کی جفا
ازد اور ایہا ہوتا ہے۔ اودہ موجود جو ہم سابق و لاحق سے باعث مطلق ہو وہ ہر ایک کے نزدیک ناقص ہے۔ جس شخص کی عمر زیادہ
ہو جاتی ہے۔ تو ایسے شخص کو کبیر کہہ کر کہتے ہیں حالانکہ انسان کی عمر مدت متعین ہے حقیقتاً دائم نامی جس پر عدم حال ہے جو شخص اسمِ کبیر

کا ذکر کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتے ہوئے اس کو موت بھی دیتا ہے۔ فی کبیر ہے۔ اس کی تفصیل ام حکیم میں بیان کی گئی ہے۔ ذکر ام کبیر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْكَبِيرُ الَّذِي قَدَّرَ كِبْرِيَاكَ عَنْ أَعْوَامٍ وَالتَّيْنِ وَتَزَهَّدَ ذَلِكَ عَنْ نَمَائِكِ الْمُخْلُوقِينَ أَنْتَ ذُو الْكِبَرِ يَا ذَا الْكَمَالِ تَزَهَّدْتَ ذَلِكَ الْعَبْدُ الْمُطَهَّرُ عَنْ ذَا الْعَمَّاظِلَاتِ أَنْتَ أَسْكَنْتَ الْمُتَعَالَى الْكَوْكُبُ الْمُتَقَفِّلَ بِجَزِيلِ السُّؤَالِ الْمُخَيَّرَ عَنْ إِصَالَةِ السُّؤَالِ أَسْأَلُكَ بِكَامِلِ كِبْرِيَاكَ وَتَزَهَّدَ ذَلِكَ وَكَلِمَتِي بِضِيَاءِ كِبْرِيَاكَ نُورًا وَبَهْجَةً وَضِيَاءُ اللَّهِمَّ إِلَهِي حَبِيبَةَ مِنْ كِبْرِيَاكَ تَكَلَّفَ عَنِّي خَيْرٌ أَعْدَايَ وَاجْعَلْنِي فِي حِفْظِ جِرِّ سَلَامَتِكَ وَجَوَانِ قِيَامَتِكَ وَآمَنَاتِكَ يَا كَبِيرُ يَا مُلْكُ -

اسم الحفیظ کے خواص

حفیظ وہ ذات صاحب اقتدار ہے جس نے اپنی حفاظت میں مختلف چیزوں کو ایک دوسرے سے محفوظ رکھا ہے۔ جیسے بالی اللہ آگ جو دونوں متضاد ہیں اسی طرح رطوبت اور خشکی یا حرارت اور برودت ہر ایک میں ایک اللہ فیضک المستوفی والا عرض آں توفی اللہ حفیظ آسمان و زمین کی حفاظت کر رہا ہے۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْنَا حَافِظٌ ۝ ہر مسلمان کو لڑائی سے اپنی ایک ایک مائیں کی حرکت و سکون کی حفاظت کرتا رہے۔ اور اعتراضات تک کر دے جو شخص مراقبہ کے ساتھ اپنے اوقات کی حفاظت کرتا ہے تو کلمہ ظاہر و باطن کے دوسووں سے اسے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی حفاظت بھی کرتا ہے غلط سے ڈاکر میں غم و اطمینان و حفاظت و بات کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے مولیٰ کا نام ضیائیل ہے ڈاکر جب ذکر کرتا ہے تو مولیٰ حاضر ہوتا ہے۔ اس مولیٰ کے تحت دیگر کلمات کی چالیس صفیں ہیں سب کے سب اس اسم حفیظ کے ذکر کی بدولت ڈاکر کی خدمت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

اگر اسم مع اسم مولیٰ چاندی کی تحفہ
عامل کی حفاظت اور دوسو سے دور ہوں مال محفوظ رہے نظر بد سے حفاظت
لکھ کر مال بدولت کے صدقہ میں دے

لہذا مال بختہ بر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر بچہ کے گلے میں ہاتھیں لڑکھوڑے رکھا ہے۔ اس کا ذکر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْهَافِظُ الْهَافِظُ يَلُوْجُودُ مَا وَجَبَتْ فِي نَعَاوَتِ الْقَبِيْمِ بِحَسْبِ صِفَاوِ كُلِّ مَوْجُودٍ فِي الْقَبِيْمِ وَالْقَرِيْبِ جَمَعْتَ بَيْنَ الْاَمْنِ وَالدِّمْنِ بِرِغَابَاتِ الْقَبِيْمِ وَحَسَنَتِ الْقَبِيْمِ بِحَسْبِ كُلِّ صَبْطٍ مِنَ الْمَوْجُودَاتِ فِي الْجَمْعِ وَالتَّقْوِيْلِ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى اَمْنِ اَعْدَاءِ كَلْبُورِ اَجْنَابِ الْمَدْلُوفِ وَ اَخْرَاجِكَ لَا نَوَافِعَ اَمِنْ اَلْعَدُوِّ عَلَى اَمْنَاتِ هَبَانِهَا وَصُورِهَا الْمُتَعَرِّكَاتِ اَنْ تَحْفِظَ عَلَى هَبِيْبِي عَنْ تَوْبِيْكَ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْدَسَ كَوَادِي يَبُوْرِي اِلَيْهِتِكَ لَا كُوْنُ مِنْجَهَا يَنْهَوُ دِيكَ وَ تَعْبَلُ فِي ذَاكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - اللَّهُمَّ احْفَظْنِي فِي دِيْنِي وَ دُنْيَا عِيْ يَدِيكَ اَلَّتِي لَا تَنَامُ وَ اَحْرِزْنِي فِي بَرِيْكَ اَلَّتِي لَا يَمَارُ وَ اَحْرِزْنِي مِنْ كِبَرِ الشَّيْطَانِ وَ حُوْدِ السُّلْطَانِ وَ مِنْ شَرِّ الْاَنْسِ وَ الْبَنَاتِ اَبْنَاءِ اِيَا حَتَّافَاتِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسُوْرِي خَاصِرَ هَذِهِ الْاَسْمِ جَفَاءً بِسْمِ الْحَفِظِ

اسم مقیت کے خواص ہر مرد و پوری اور اللہ کی مدد اور مکان میں برکت

میت صاف خدا ہے جو قہر پیدا کرتی ہے۔ اسی کے ذکر سے لعنہ عالیہ کی حکم پری ہوتی ہے۔ ہاں میں بھی اللہ تعالیٰ ہی مقیت ہے جو ہر طرح کے کمانے پیمانہ اور پیٹ ہر لئے کافر و ذریعہ بتاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی تمام اسماں کو قفلت طریقوں سے غذا دیتا ہے تاکہ فیاضی ہم مطہر اور روح قائم ہے جو شخص اسم مقیت کا ذکر کرے وہ جو چاہے گا اسے حاصل ہو گا پچاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر پہنے والے کو جس قوت کی ضرورت ہو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اگر اسم مذاق بھی اس کے ساتھ لکھ کر کسی مکان میں لگا دیں تو برکت اس میں بہت زیادہ ہو رہو رک نفسانی مواضع میں ان کے لیے مفید ترین ہے اس کے فاکر کی ہر شکل آسان ہو جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقِیْتُ الَّذِیْ خَلَقْتَ كُلَّ شَیْءٍ فَخَوَّنَا وَجَعَلْتَ لَہٗ فِیْہِ الْاِصْلَاحَ وَجَعَلْتَ اَنْوَاعَ الْمَآءِ کَالْمَشْرِیْبِ وَجَعَلْتُمْ اَعْنَافَ الْاَشْجَارِ کَالْبُزْرِ اَنْتَ الْغَلَامُ وَالْمَآءُ سَرْدٌ وَجَعَلْتُمْ لَیْلَۃَ الْاَرْحَامِ اَسْمَلُکَ یَا مَنْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ قُوَّتًا وَصَدَیْ سِرِّ کَاذِبَہٗ فِیْ ذَمِّ شَیْءٍ وَکَانَ عَیْبُہٗ یُضَعِّفُ اَنْتَ کَسْبُیْ لَی الْمَلٰئِکَہٗ فِی الْعَمَلِ اَلْمَوْجِلِ بِالْقُوَّتِ اَنْ تَدْفَعُ عَنِّی الْعَاصِیَاتِ وَالْاَفَاثِ مِنْ سَائِرِ الْاِحْجَاجِ فِیْ کُلِّ السَّاعَاتِ وَالْاَزْوَاقِ وَاجْعَلْ لِّیْ قُوَّةً عَلٰی النَّظَاصَاتِ الْمُتَقَرِّبَةِ اِلَیْکَ یَا رَبِّ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْ عَلٰی رُوحِیْ اَنْوَاعًا مِنْ اَلْعُلُوِّ مَا یَکْفِیْ وَالتَّطٰیُّفِ مَا یُغْنِیْ بَعْنِیْ اِلٰی الْاَسْرَارِ وَالْمَخَافِ اَللّٰهُمَّ عَلٰی مِنْ اَسْرَارِ قُوَّ اَوْیْ یَدَ قَاہِنِیْ اِسْرَارِ لَکَ مَا یُؤْصِلُنِیْ اِلٰی شَہُوْدٍ حَقًّا لِّقِیْمَا یَسِّرُ ذٰلِکَ یَا اَللّٰہُ۔

اسم الحیب کے خواص

ظہر حیب کے مننے کافی اور پورا کرنے والے کے ہیں جسے اس لیت میں ہے۔ جَزَاءً مِنْ رَّبِّکَ عَطَاؤُکَ حَسْبًا یعنی علیہ معنی کافی اور کفایت کے معنی خیال و خطر کا حساب لینا میں ظہر حیب یعنی اسم فاعل ہے معنی حساب لینے والا اور یہ اسم اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کے شایانی شان ہے اس لیے کہ کفایت کی طرف کفایت میں محتاج ہوتا ہے وجود سے دوام وجود سے اور وجود غیر اسم اللہ تعالیٰ کے سوائے اور کوئی وجود موجود بذات خود نہیں ہے۔ انسانی وجود میں ابھی طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس کس طرح اس کی کفایت کی سب سے پہلے نظر کی پردہ کشی کی حرمات ایک بونہ پانی اور حیوانی و نباتات خدا کا جوہر تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی صنعت سے اس کی تدبیر کی اور اس کے دل سے حرکت کا مادہ پیدا کیا کیونکہ حرکت کا مادہ اگر رحمت سے طار ہوتا تو نظر غفلت نوع فنی کے نکل پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی ملک کی چھاتی میں دو درجہ پیدا کیا اور اہل عالم کیا کہ یہی تیری غذا ہے اور جو پرک پیدا کر کے اس کو بھجایا کہ جب جو پرک لگے تو دنیا بیاں تک کہ والدہ کے دل میں دم کا بندہ رہا جاتا ہے۔ اور وہ دو درجہ پلائی ہے۔ پیریز کو تندرست کا عادی اللہ تعالیٰ نے پیریز کو قفل بھی دی ہے جو پرک کے ساتھ ٹوکرتی ہے تاکہ دنیا کی چیزیں پہچانے اور اللہ تعالیٰ جاہت دے کہ جو پرک اس کا مقدر کیا ہے اس کے سامنے ظاہر کرتا ہے اس کے دل کو زندگی کا عمل اور عمل کو تدبیر کا عمل اور ایمان ملتا ہے تاکہ نبات کا سبب ہو اللہ تعالیٰ اپنی صفات ظاہر کرنے کے لیے کسی غیر کی مطلق حاجت نہیں ہو ضرور کا سبب ہے اسم حیب کے ذکر کی کیفیت یہ ہو جاتی ہے کہ مخلوق سے مجاہدہ و تنہا ہے اور اپنے غریبوں کی خوب حفاظت کرتا ہے

اور ولی بن جانا ہے۔

دشمن سے حفاظت کا عمل | ام حبیب لکھ کر اپنے پاس رکھو اور یہ ام پڑھتے ہوئے دشمن کے سامنے جاؤ اور اس کے شر سے محفوظ رہو گے اس کے مولا طہا میں اگر ام الجلیل بھی اس کے ساتھ لکھ کر جو تو اللہ تعالیٰ مرحمت فرمائے کرے مشائخ کے لیے یہ ذکر بہت ہی مناسب ہے وہ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَیْبُ الْکَافِیُّ فِی کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَخْرِجْهُمَا مِنْ الْعَمَةِ وِرْاٰی الْوُجُوْدِ وَحَفِظْتَ قُوَّةَ وَجُوْدِ مَا فِی کُلِّ حَالٍ مِّنَ الْمُتَضَادَّاتِ فَکَلِّفْهَا فِی کُلِّ حَالٍ قُوَّةَ الْمَسَاطِطِ الْخَصَامِیَّةِ وَکَلِّفْهُمَا فِی حَالِ الْعَصَبِ بِالْتَرْکِیْبِ النَّالِیَةِ الْکَوْنِیَةِ اَسْأَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِکَیْفِیَّتِکَ وَاسْمِکَ التَّرْکِیْبِ الْعَاجِزَةِ السَّعَةِ اَنْ تَلْکُبْنِیْ شَرَّ مَنْ یُّؤْذِیْنِیْ اَوْ مَنْ یُّرِیْدُنِیْ بِسُوْءٍ اَوْ یُجَادِلُنِیْ بِحَسْمٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِی حُسْنِ کَلَامِیَّتِکَ وَحِفْظِکَ وَاجْعَلْنِیْ بِحُسْنِ اِتْقَانِیِّیْ لِغَرَبِ مَوْلَاکَ اَهْلًا مَّا کُنَّا فِی حَقَائِدِ غَدْرِ مَوْلَاکَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔

اسم الجلیل کے خواص سوداوی امراض میں شفاء

جلیل وہ ذات گرانی جو جلال و جمال سے موصوف ہوتی ہے اس کا ذکر اگرچے مراتب پانچ ہے غلط میں اس اسم کا ذکر کر لے کی لوگ حیرت کرتے ہیں۔ اس کے مولا کا نام اتنا بیل ہے سوداوی مریض کو یہ اسم لکھ کر لانے سے فائدہ ہوتا ہے اس اسم کا ذکر یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَلِیْلُ الَّذِیْ جَلَّتْ عَنْکَ عِیْنُ السَّیِّئَةِ بِشَیْءٍ مِّنْ جَلِیْلِ الْاَجْسَامِ وَنَقَرَتْ سَنَّتُ عَظَمَتِکَ عَنِ التَّعْثِیْلِ بِشَیْءٍ مِّنْ مَّحَابِثِ الْاَنَامِ وَانَّمَا اَنْتَ مَوْصُوْفٌ بِجَلَالِ الْکِبَرِیَّہِ وَالْمَلٰکُوْتِ وَالْقُوَّةِ الْمُعْزُوْنِیْنَ بِالْحَیَآۃِ وَالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ الْاِلٰہِیَّةِ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ فَذٰلِکَ الْکَمَالُ الَّذِیْ لَا یُنَاسِبُہُ کَمَالٌ وَّلَا الْجَلَالُ الَّذِیْ لَا یُنَاسِبُہُ جَلَالٌ وَّلَا یُضَافُہُ مَلَائِکَۃٌ اَلْحَمْدُ الْعَوَالِ اَسْأَلُکَ بِہِمَا یُجَلِّیْ اَنْفَعِیْمَ وَاَسْمِعْکَ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ اَنْ تَکْسِبْنِیْ مَہَابِہَ وَجَلَالَةَ لَا کُوْنُ بِهَا بَیْنِ اَسْأَلُوْکَ مَعْضَا لَا سَالُ الْجَلَالَ الْبَہِیْمِیْنَ وَاسْتَرْوِیْ مِنْ مَّجَالِیسِ کَدِّیْنِ صِفَلَتِکَ اَللّٰهُمَّ جَلِّیْنِ یُسَوِّرُ لِعَالَمِیْنِ وَالْعَظَمَۃِ عَفٰی اَقْرَبْ اَعْدَاۤیْ وَاَخْرِسْ عَمَّا اَلِیْسَۃُ الظُّلْمَۃِ وَتَجَنِّبْنِیْ شَرَّ اَلْحَاسِدِیْنَ وَتَسْتَعِیْ فِیْ خَادِمِہٖ الْاَسْمِ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

اسم الکریم کے خواص

کریم وہ ذات ذوالفضل ہے جو قادر ہونے کے باوجود معاف کر دیتی ہے۔ اور وہ کوہِ خاک ہے اور اتنا جی ہے کہ غمی کو دیتی ہے یہ امور صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ فعلِ کریم سے پہلے کر رب العالمین ہے جو ایک نعمت اور اس کی انجاء ہے جس سے روح کا امتداد و اتفاق کر لے اور عالم کو ہم سے دجو میں لانا ہے اور وہ دراکرم عقل سے مفید کرنا ہے پھر اور کم نہیں کی دعوت اور حکمت کا طور ہے۔ جو ہمارے دلوں میں ودیعت کی جس طرح ہم سب مسلمان ایمان لائے اگر اللہ کا کریم ہم پر نہ ہوتا تو ہمارے حال نہ تھا کہ ہم ایمان لاسکتے۔ اس کا یہ حکم ہے ہم کو

مسلمان بنایا ہے۔ کلمہ کرم کے طرک پرستش اور نافرمانیاں کرتے ہیں۔ یہی وہ خطاب میں جلدی نہیں کرتا ہم پر اس کا خصوصی کرم ہے کہ اس کو کلمہ کرم کے بدلے دس ٹکڑوں کا کتاب دیتا ہے اور ایک ہی کلمہ پر ایک ہی دہائی کا گناہ دیتا ہے جب گناہ کی طرف رجوع ہو کر توبہ کرتا ہے تو کلمہ کرم اس کی ہمارا نیاں ٹکڑوں کے بدلے دیتا ہے میرے کلمہ بہت آپ کے کلمہ پر ہے۔
بعض کتب متاثر شدہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میرے بندہ نے انصاف نہیں کیا مجھے اس پر مذہب کرتے خرم آتی ہے یہی میری نافرمانی کرتے میرے خرم نہیں کرتا۔

ایک درگ ملک نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ ایک بہت ہی بھرا ایک چیز کی مجھے عودت ہے مجھے خرم آتی ہے کہ تھو ایسی چیز کا سوال کون کیا لیکن تیرے سماں اوسے مل گئے میرے خرم آتی ہے کہ ہم سبھی اسی سے مل گئے اور پھر آئے کے لیے نیک اور بکری کیلئے چارہ کی بھی حمایت ہم اس اسم کی دعا کی ناکامی اللہ حفاظت کرتا اور ابواب مدق مقرر کرتا ہے۔

اسی اسم کی خلوت میں ذکر کرنے والے پر ضرور کرم کی بارش ہوتی ہے جو اس کے اعداد کے خیر و کرم کی بارش اور رزق میں وسعت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْکَاذِبُ الْعَظِیْمُ الْفُجُوْرُ اَدِیَا نَفْصِلْ بِنَظْمِکَ عَلٰی اَسْرَارِیَا تَشْکُرْ مَا یُخْبِرُ الْکَافِرَ عَلٰی اَنْشُرِ الْفَیْلِ وَتَخْجَاوُ عَنْ ذَنْبِ الْکَیْمِ بِالْحُسْنِ الْمُنْفَرِجِ التَّیْلِ اَسْئَلُکَ یَا کَرِیْمُ بِعَظَاوِلِ قُصُودِکَ الْکَرِیْمِ الْمَطْلُوبِ اَلْوُجُوْدِ اِلٰی اَعْدَاکَ اَنْ تَنْکَرُ عَلٰی بِفَضْلِکَ مِنْ جُوْدِکَ اَلْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَلطَّایِفِ اَلْعُلُوْیَاتِ مَا کَانَ شَرَابِ الْعُلُوْیَةِ اَلْوُجُوْدِ اَلْمَطْلُوبِ اَلْحَضَرَةِ اَلْمُحَمَّدِ سَیِّدَةِ کَوْنٍ فِیْ طَیْبَاتِ اَلْعَمَلِ اَلْمَرْحُومَةِ اَلْاَمْرِ اَلْمَرْکُزِ اَلْمَطْلُوبِ مِنْ اَلشَّجَاہِ اَلْمَرْکُزِ وَتَجْعَلَ ذَالِکَ فِیْ قُوَّةٍ عَلٰی اَحْسَابِ اَقْبَانِیْ بِاَلطَّهَاتِ الْمُؤْمِلَةِ اَلِیْکَ اَللّٰهُمَّ تَنْکَرُ عَلٰی بِرَدِّ اَلْمُسَاوِءِ عَنِّیْ لِذَلَّ اَعْدَاؤِکَ بِفَعْلِ اَلْاَعْدَادِ یَا سَرَّ اَلْعَالَمِیْنَ۔

اسم الرقیب کے خواص

رقیب وہ حافظ حقیقی ہے جو پوشیدہ اور ادنیٰ چیز کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ وہ دائم الوجود ہے۔ زمانہ اور مکان اسے محدود نہیں صفت بھی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

باری تعالیٰ نے آسمانی مخلوق پیدا کر کے ان میں فنا کے رقب کو توحید میں عطا کیا اور ان کو بزرگ کی طرف متقل کیا یہاں بھی ان پر رقیب مقرر کیا پھر ان کو عالم غفلت میں لا کما مانت کو ان پر رقیب کیا۔ پھر حشر کی طرف لے جا کر وہاں جہی کو ان پر رقیب کیا فرماتا ہے اَلْیَوْمَ نَبْزِجُ الْاَشْمَکَ کُلًّا۔ اسی کی طرف سب کام واپس جاتے ہیں۔

ال	ص	قیہ	ب
۱۰۱	۱۱	۲۲	۱۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۲۵	۹	۹۹

اس اسم کی بیاض خلوت ظاہر و باطنی طہارت کے ساتھ تابی کی میں چھوڑ کر جانے جب شب و روز نماز اور آن ذکر کرتا ہے تو خوش آگاہ ہو کر تیس ہوی کرتا ہے۔ اگر اسے برتن میں لکھ کر ایسے کو تلاش جس سے محبت کرنا بہت درود قیمتی تم سے بہت محبت کرے گا۔

لکھ دینی دور اور محبت کا عمل | انگوٹھی میں لکھ کر کے کہ غنیمت کو نہیں تو اس کو نعم و کرامت ملتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔
نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْتَ الرَّقِيبُ الْمُرَاقِبُ لَا غَائِبَ لَكَ فَاجْعَلْ لِامْتِنَادِي فِي الْمَوْجُودَاتِ وَتَفَاعُلِيهَا يَا إِلَهَ الْعِبَادِ أَنْتَ الْمَلَكُ الْمُرِيدُ مَا وَادَّ النَّظْرُ لَهَا فَلَا تَقْفُلْ لِحَقِّهِ تَبَّ الْعَالِي ۝ أَنْتَ الْحَافِظُ لِنَظَائِهَا عَلَى كَمَلِ الْحَالَاتِ مِنَ التَّحْلِيلِ وَالتَّشْكِيكِ وَالْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ أَسْأَلُكَ بِسَمَائِهِمْ غَيْبِكَ الْغَيْبِ لِيَرَى عَلَى نَظَائِرِ مَرَدِّكَ الْغَايِبِ بِمَا آخِرُهَا قَلَمُكَ فِي كُتُوبِ التَّغْفِيلِ وَالتَّعْظِيمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْوِي فَاخِرِي وَبَاطِنِي بِتَوْفِيرٍ مِنْ عِنْدِكَ وَأَنْ تَخْلُقَ لِي بِمَا قَبْلِي خَيْرًا وَتُخَلِّقَ لِي بِمَا خَلْفِي وَتُحَافِظَ لِي وَكَمَالِ الْمَلَأَ حَظَرِي مِنَ الْأَمْرَاضِ فِي الْقُلُوبِ وَتُجَسِّدَ مِنِّي كَرَامَتِي أَوْ أَحَدَ يَا اللَّهُ يَا رَقِيبَ.

اسم الجیب کے خواص و اعمال

ذات جیب الاموات ہے جو سالوں کی سالی ستار اور فریادیں کرتا اور پریشان حالوں کو سکون خاطر عطا کرتا ہے۔ اور یہ تمام تر اموات صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ اپنے بندے کو خالی ہاتھ پھرتے اسے شرم آتی ہے بندہ کو بھی چلینے کہ اس کے احکام مل و جان سے بھالانے اس کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے عادت کو مزہ اور اسے کہ تمام لواحقین امکان کا شاہدہ کرے کہ ان سب کی حرکت ایک ہے۔ اس اسم کا ذکر مستحباب اور اموات ہے جلد اپنی مراد اور بھلائیاں پاتا ہے۔

نقش یہ ہے

پ	حیہ	۲	ال
۳۹	۳۲	۱۱	۲
۳۳	۱۳	۱	۱۰
۳	۵	۳۴	۴۱

جو مالک کا دل جتنا چاہے تو اس جس مالک کو مہربان کرنا | اس کی تصویر بنا کر عورت میں اپنے

ساتھ رکھ کر یہ اسم پڑھنا شروع کر دو اور اس نقش کو ایک تھنی ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھو قصد بربادی ہو گا اگر باندی کی تھنی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھو اور ذکر کرتے رہو تو اللہ جیب سے جو مالک کے دل جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَيْبُ دَعْوَةُ الدَّاعِي إِذَا كَانَ مُجْلِسًا فِي دُعَائِهِ فَسُوءُ الْمُصْطَرِّينَ يَا إِبْرَاهِيمَ قَبْلَ سَوَائِهِمْ لَا تَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَاجَتِهِ الْمُتَحَاجِّينَ بِمَا سَأَلَ فِي عِلْمِكَ الْغَيْبِ مِنْ الْأُمُورِ أَنْفَعُ ذُرِّيَّتٍ وَتَقْوَى دَمًا قَصَبَتْ مِنَ الْأَسْرَادَاتِ الْحُكْمَاتِ وَأَسْرَعَ أَمْرٍ دَقَّ فِي أَقْفَادِ الْأَرْضِ وَطَلَقَاتِ السَّمُوتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُجِيبَ دَعْوَتِي وَتُسَرِّبَ لِقَضَاءِ حَاجَتِي وَتُكَشِّفَ عَنِّي شَرَّ مَلَكَاتِي وَتَأَمِّنَ رَوْعَاتِي وَتُعَافِي وَتُسَهِّلَ مِنْ أَسْرَادِ مَعْرَاتِي وَتَرْفَعَ دَرَجَاتِي إِلَى غَايَةِ غَايَاتِي أَنْتَ مُنْتَهَى غَايَاتِي مِنْ جَمِيعِ جِهَاتِي وَكُلِّ نَوْحَاتِي يَا اللَّهُ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ.

اسم الودود کے خواص محبت کا مجرب عمل اور کسی کی محتاجی نہ ہے

ودود وہ ذات رحمن الرحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی پہنچاتی ہے یہ اسم ربم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے جو شخص اس اسم کے ذریعہ تقرب الہی حاصل کرتا ہے۔ وہ لوگوں کا محتاج نہیں رہتا اس اسم کے ذاکر سے تمام لوگ محبت کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر خلوت میں ہر وقت استغفار سے کرنا چاہیئے ذکر یہ ہے۔ **يَا وَدُّدُ يَا سَرَّحُجُمُ** اس اسم کا کوئی مبیائل **سُحَّانَ التَّوْحِيدِ** الودود ذکر کر کرتے ہوئے ذاکر کے پاس آتا ہے محبت الفت کے لیے اس اسم کے گرد سے نکل کر تمام انگوٹھی پر نقش کر کے پٹے تو لبت ہو سکتی جو کوئی مکمل محبت چاہے وہ ان اسم کو محبوب کے نام کے الگ الگ حروف ابدال کے ادا و ربیع میں لکھے الفت ہوگی سماوی میں۔ **اَلْوَدُّ دُرُّ التَّرَجُّمِ وَالْعَطُوفُ التَّرَجُّمُ** اور دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُّدُ اَنْتَ الَّذِي اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمُحَبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ فِي تَلْوِيهِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَتَحْجَلَّتْ بِالْاَنْوَارِ اَلْمُسْتَرَامَةِ اَلْمُسْتَرَامَةِ عَلَى الْاَمْرِ وَاجِزٍ فَالْفَتْ اَلْاَشْيَاءَ وَتَحَلَّتْ بِاسْمِكَ اَلْوَدُّ دُعَايَ الْاَمْرِ وَاسْمِ سِرِّ يَا بَحْتِكَ فِي جَمِيعِ خَلْقِكَ كَمَا اَلْفَيْتَ اَلْوَحْيَ فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَسْتَجِرَ لِيْ مِنْ فُضَايَةِ اسْمِكَ اَلْوَدُّ دُعَايَ اَنْتَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَالْمُحْسِنُ دُعَايَ اَلْمَلِكِ اَلْمَلِكِ اَلْمَلِكِ اَلْمَلِكِ اَلْوَحْيَ اَلْعَمَلِ

اللہ تعالیٰ اس ذاکر کے لیے لوگوں کے دلی نرم کر دیتا ہے اور اس کے ذاکر کی دعا جلد قبول ہوتی ہے اور اس کی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

اسم المجید کے خواص

مجید وہ ذات بزرگ ہے جو بے انتہاء ہی بخشش والی ہے جس کے شرف ذاتی کے ساتھ ساتھ افعال بھی شریف ہوں اسے مجید کہتے ہیں۔ اللہ مجد الامجاد اور مجید ہے مجید ماہر ہے جس کے منہ جلیل اور کریم میں ابدال و دہلیں اسماء کے معنی پتے بیان کیے گئے ہیں۔ اگر اسم باعث کو اس کے ساتھ ذات دہلیں پر معین تو مخلوق میں اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو۔ معمول ذوق کے لیے اسم مذاق کے ساتھ اسم مجید کا ذکر مناسب یہی ہے۔

عندہ دوبارہ حاصل ہونا جس شخص کا عندہ کم کر دیا ہو وہ اسکو جانتی کی فتحی پر مع اسم نرول کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم جلیل کے ساتھ ذکر اسم مجید کا کرے تو عندہ دوبارہ حاصل ہوگا اگر ساک دور کے تہر تہا پوری ہوگی ذکر یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴
۳۱	۳۰	۱	۳
۲۹	۲۸	۱۵	۲
۱۴	۳	۲۲	۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِیدُ دُعَايَ اَنْتَ الَّذِي اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمُحَبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ فِي تَلْوِيهِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَتَحْجَلَّتْ بِالْاَنْوَارِ اَلْمُسْتَرَامَةِ اَلْمُسْتَرَامَةِ عَلَى الْاَمْرِ وَاجِزٍ فَالْفَتْ اَلْاَشْيَاءَ وَتَحَلَّتْ بِاسْمِكَ اَلْوَدُّ دُعَايَ الْاَمْرِ وَاسْمِ سِرِّ يَا بَحْتِكَ فِي جَمِيعِ خَلْقِكَ كَمَا اَلْفَيْتَ اَلْوَحْيَ فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَسْتَجِرَ لِيْ مِنْ فُضَايَةِ اسْمِكَ اَلْوَدُّ دُعَايَ اَنْتَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَالْمُحْسِنُ دُعَايَ اَلْمَلِكِ اَلْمَلِكِ اَلْمَلِكِ اَلْمَلِكِ اَلْوَحْيَ اَلْعَمَلِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْإِسْلَامُ بِمَا تَصَدَّقُوا بِهِ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْإِسْلَامُ بِمَا تَصَدَّقُوا بِهِ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْإِسْلَامُ بِمَا تَصَدَّقُوا بِهِ

اسم الباعث کے خواص

باعث وہ ذات مایلین ہے جو پریشان حالوں کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کی بے چینی دور کرتی ہے۔ اور یہ ذات اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ اللہ سے دعا کرنے والے چار قسم کے ہیں۔ ایک جو حالتِ اضطراب میں دعا کرتا ہے ایسی دعا جلد قبول ہوتی ہے دوسری دعا ربانی ہوتی ہے جس میں دعا کرنے والا بوری طرح کام نہیں لیتا بدو عامین اضطراب میں دعا قبول ہوتی ہے تاکہ سختیوں پر صبر عطا ہو۔ تیسرا شخص جسے اللہ سے ہر وقت برہ دور دعا کرنے کو اللہ قبول کرتا ہے جو تواتر وہ شخص ہے جو اللہ سے بکثرت دعا دیتا ہے اور ہر طرح سے دعا کرتا ہے۔ یہ شخص ضرور مبرا کہ اس نے ایسے کام میں اپنا وقت برباد کیا جو ہرگز اللہ تعالیٰ سے دعا کے قابل ہی نہ تھا۔

چوتھے ہے کہ اللہ سے تلقین میں برکت کی دعا کی جائے اور نیک کاموں کی توفیق طلب کی جائے۔ اور مومنوں کے لیے امداد مائی جائے۔ حضرت عمر فاروق سے حکایت ہے کہ ایک سال میں حج کے لیے جا رہا تھا۔ میں ایک کنوئیں میں گر پڑا میں نے اپنے دل میں کہا میں اللہ کے سوا کسی اور سے فریاد نہیں کروں گا اور چند لوگوں کا دباں سے گزر رہا میں نے کچھ بھی نہ کہا پھر کچھ لوگ آئے جو اس کنوئیں کا منہ بند کرنا چاہتے تھے تاکہ اس میں کوئی نہ گرے چنانچہ انہوں نے کنوئیں کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا اور مٹی ڈال کر پستے لگے۔ اور میں کنوئیں میں خاموش بند ہو گیا۔ ان لوگوں کے جاتے ہیں ایک ہندہ نے وہ مٹی اور پتھر ہٹا دیئے۔ اور اپنی دم کنوئیں میں ٹھاکر پڑ گیا۔ میں اس کی دم پکڑ کر ادا پر آ گیا میں نے اللہ کا شکر ادا کیا ایک جیسی آواز آئی تو نے خاص بہ سے فریاد کی ہم نے مجھے جہات ہی جس کا مجھے شان گمان بھی نہ تھا۔

مالک کے لیے لازمی ہے کہ شہریت پر مضمون سے عمل کرے فضلہ الہی پر راضی ہو کسی امر پر مستحضر نہ ہو اور صبر پر مبرک سے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ہے فَلْيَبْقُوا إِلَيْكُمْ يَا لَسَّاحِلِ اسم الباعث کی تاثیر یہ ہے۔

ا	ب	ع	ث
۴۱	۴۹۹	۳۲	۲
۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۹۷	۹۹

سختی میں جو شخص اس کا ذکر کرے تو اللہ اس کو غلامی سختی سے خلاصی دیتا ہے۔ اگر نام تبار کے ساتھ اسم الباعث پڑے تو اس کا مکمل بشیائیں اگر ضرورت میں پوری کرتا ہے۔ اگر اس کو مکمل کا نام لکھ کر کسی مکان میں رکھا جائے تو بہت برکت اور فائدہ سے ہوتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

نقش اسم الباعث یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الْبَاعِثُ عَلَى الْاُطْلَاقِ فِي كُلِّ الْاَحْوَالِ اَوْجَدْتَ خَلْقًا مِنْ طَيْفٍ بِسْمِ الْمَاءِ الْمَيَّالِ وَفَعَلْتَ كُلَّ رُوحٍ اِلَى جَسَدٍ يَا مُرِيْدُ الْعَزْمِ الْمُنْتَالِ قَرَفْتُ بِطَيْفِ الْهَلْ وَاجٍ فِي كَيْفِ الْاَشْبَاحِ عَلَى مَا اخْتَرْتُ مِنَ الْفَسَادِ وَالْفَصْلَاحِ يَا ذَا الْكَامِلِ بَيْضِ كُلِّ بَيْضٍ وَتَنَاهَى بِيَدِ اَعْدَاتٍ كُلِّ الْبُعْثِ وَالشُّوْبِ وَبَعَثَ مَوَاطِنَ مِنَ الْعُيُونِ وَالْجَمِيلِ مَا خَوَّلَ اَسْمَاءَ الْعِصْمِ وَمَا سَبَقَ مِنْ حَبِّ بَابِ الْقَلَمِ

فِي النَّوْحِ الْمُحْفَظِ الْمُسْتَوْرِ اسْأَلْتُ بِسْمِ رَبِّهِ هَذَا الْبَيْتُ الْعَظِيمُ وَمَا فِيهِ مِنْ خَلْفَاءَ الْأَمْرِ الْقَدِيمِ إِنْ تَعِدْ
لِي مِنْ سِرٍّ تُعْطِيكَ مَا نَدَّ قَمِيهِ عَنِّي فَمَا بِيَا بَشِيرِكَ وَتَوْجِبْ لِي خَلْفَاءَ رَحْمَتِكَ وَتَوَاعِي حِفْظِكَ مِنْ تَطَائِبِ
رَحْمَتِكَ وَصِفْ قَلْبِي بِوَصْفِ الْبَهِيَّةِ لِيُعْظَمَ عَلَيَّ قُوَادِمِي مِنْ حَيَاةٍ وَرَحْمَتِكَ يَا أَللَّهُ يَا بَاعِثَ

اسم الشہید کے خواص

اسم شہید بھی اسم عظیم ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس غیب اور شہادت دونوں صفات موجود ہیں غیب سے باطن اور شہادت سے
ظاہر مراد ہے۔ اکل حلال کے ساتھ خلوت میں اسم باعث کا ذکر ہر نماز کے بعد چالیس دن تک اس کے اعداد کے موافق پڑھے تو نورانی
فوکل حاضر ہوتا ہے جس کے ماتحت چار سردار ہیں یہ ناکر سے جملات اعلا تاسا ہے دعائی اشخاص ناکر کو دکھائی دیتے ہیں ذکر یہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الشَّهِيدُ عَلَى كُلِّ ذَرْبٍ بِمَا أَظْهَرْتَ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بِمَا جَزَيْتَ
بِهِ قَلَمَ التَّفْوِيلِ فِي صَفَحَاتِ النَّوْحِ الْمُحْفَظِ لِيَشْهَدَ تِلْكَ عَلَى كُلِّ ذَرْبٍ فِي الْمَوْجُودَاتِ وَيُعْذَرُ تِلْكَ عَلَى الْمَوْجُودَاتِ
وَيَمَسَّبِقُ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ مِنَ الشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةِ وَكَيْمَا سَبَقَ فِي الْوَعْدِ الْفُكُونِ الشَّهِيدُ فِي بَعْضِكَ تَفْوِيلِ
الْمُتَمَاتِ اتَّبِعْ حَقِيقَاتِ الشَّهَادَةِ وَدَاشْهَدُ فِي بَيْتِكَ وَحَقِيقَتِي بِحَقَائِقِ الْمَعْلُومَاتِ يَا أَللَّهُ يَا شَهِيدُ عَلَى
كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا أَللَّهُ يَا شَهِيدُ۔
اور غفر کا اکتشاف اس اسم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ امور خفیہ واضح کرتا ہے اس کے مال صدق میں برکت دیتا اور میرے منور ہوتا اس کا
نور باطن سے معمور کرتا ہے۔

اسم الحق کے خواص

اسم حق دراصل اللہ تعالیٰ کی زبانی تلواریں جس سے باطن کے بہاؤ قطع کیے جاتے ہیں باطن کی خدا کا نام حق ہے حق قاتل نے
موجودات کو جس طرح چاہا ظاہر کیا۔ اور ہر موجود کے لیے اپنے اسامی سے ایک اسم ظاہر حق کو محیط کر کے توحید قدرت کی جانب متوجہ ہوا
اور اپنے اسم حق کے معانی و مفاد میں موجودات پر بسط فرمائے الحاصل اسم حق کا ذکر عجائبات الہی مشابہ کرتا ہے۔ اور ایک ایک حرکت نفس اور
نقل دیکھتا ہے ذکر جب اطلاق سے دریافت ہو کر آتا ہے تو فوکل برمائیل حاجت دوائی کرتا ہے۔
اور ذکر کو حق و باطن میں تیز ہر جاتی ہے۔ کسی بات کے سنتے ہی تیرے آگاہ ہو جاتا ہے۔
اسم حق کا ذکر نقصانے حوائج کے لیے بہت سودمند ہے اس کا نقش جس ضروریات کے لیے
باندہ و مطلب بر آری ہوتی ہے۔ اسم حق کے عدد جس شخص کے نام کے برابر ہوں اور وہ اسے
بہ وضاحت سے نوجائبات قدرت زیر نظر آتے ہیں۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اگر ہر چاندی کی تختی پر لکھ کر بغیر مرض استعمال کرے۔
مرض سے شفا اور ہر مراد پوری ہو۔
توحیت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْمَوْجُودُ فِي حَقِيقَتِكَ الْكَوْنُ فِي
 حَقِيقَتِكَ الْوَحْدَانِيَّةُ فِي قُدْرَتِكَ أَسْأَلُكَ بِمَنْ أَنْوَأُ أَسْمَاءِكَ الْحُسْنَى أَنْ تُخَوِّتَنِي بِمَنْ خَوَّيْتَ فِي
 الْوُجُودِ وَتُبَيِّنَ لِي كُلَّ بَاطِلٍ مَعْدُومٍ وَتَقْضِيَ لِي أَسْأَلُكَ بِمَنْ وَجَّوَدَ الْكَوْنُ حَقَّقْتُ بِهِ خَلْقًا وَمَخْلُوقًا
 أَنْ تَرْزُقَنِي مَخْرُوجًا بِحَقِّ الْمُسْتَقَى إِلَى شُجُوذِ خَلْقِكَ كَمَا كُنَ بِكَ مَعَ وَجُودِ كُلِّ مَوْجُودٍ أَبَدًا إِذَا بَدَأَ خَلْقَ
 الْإِنْسَانِ مِنْ عَلَاقٍ

اسم الوکیل کے خواص

وکیل وہ ذات برحق ہے جو سب امور کا مالک ہے۔ جس طرح چاہتا ہے ہر ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ وکیل دو قسم کے ہوتے ہیں۔
 ہر ایک وہ جس کو بعض کام پر دیکھے جائیں۔ وہ تو ناقص ہیں اور ایک وہ جس کو کچھ سب کام پہنچے جائیں وہ کامل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ
 ہے وکالت کے معنی وکالت کے بھی ہیں جو شخص اپنے باطن کی اصلاح کل احوال سے اور خود احماسی سے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو رستہ
 اور ایمانی کا نور عنایت کرتا ہے توکل کی پانچ قسمیں ہیں۔ پہلی تم توکل مع لوم قلب ہے اللہ تعالیٰ نے لوں کے معیض میں ایمان رکھا ہے اور
 اپنی روح سے اس کی مدد اور اسے مرتب کر کے ایمان میں اضافہ قدرت کے لیے الطمان دیا ہے انسان اپنے ایمان کی ہر سانس میں نیابتی
 دیکھے تو یقین کرے توکل درست ہے یہ کیفیت دل میں امام فکر سے پیدا ہوتی ہے اور اسی سے متصل ایمان ثانی جو ان اعمال پر ایمان لانا
 ہے جس پر معرفت کا انحصار ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی شافی معرفت کو قرار دیا ہے جس سے اس کا مومن ہونا ہو جاتا ہے
 ارشاد ہے وَكَانَ اللَّهُ خَبِيرَ الْإِيمَانِ وَنَزَّلْنَا فِي قُلُوبِ كُتُبٍ وَكُتُبًا وَكُتُبًا وَكُتُبًا وَكُتُبًا وَكُتُبًا وَكُتُبًا وَكُتُبًا
 اللہ تعالیٰ ہی نے ایمان کو تمہارا محبوب بنادیا اسے تمہارے دلوں میں زینت دی اور کفر و فسق اور گناہ کو تمہارے لیے ناپسند کیا ہے ان علامات
 سے ایمان کا وجود معلوم ہو جاتا ہے اور یہ فطرتِ اولیٰ کا نشا ہے۔ جو حقیقت میں حق کے خصوصی عارف کی علامت ہے۔

ہر ایک اپنا رزق پورا کرتا ہے حضور اکرم نے فرمایا روح القدس نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ کوئی شخص نہیں محتاج
 اور بالکل اللہ کی جانب متوجہ رہے یہ ام اولیاء کا ذکر جو تعریف ام اللہ کرتا ہے۔ وہی تعریف ام حق بھی کرتا ہے کیونکہ دونوں کے اعداد مساوی
 ہیں اعداد کے مطابق غلوت میں فکر کے پاس ام حق کا توکل کسبائیل ماضی ہوتا ہے اور خدا کو کرمات سے آگاہ کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْوَكِيلُ الْخَافِظُ يَمَّا أَوْجَدْتَ فِي تَفَاضِيلِ الْخَبْرِ وَ
 وَفِي عَالِمِ الْمَلَكِ وَالْمَلَكُوتِ الْمُنْقَرِفِ فِي عَالِمِ الْغُرُوشِ وَالْكَرْسِيِّ وَالْأَسْرَارِ الْعَوَالِمِ
 الْعُلُوبِيِّينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْهَدَ فِي مَقَامِ الْكُتُبِ وَأَشْهَدَ فِي ذَالِكَ فِي أَسْرَارِي مِنْ عَالِمِ الْغُرُوشِ
 وَالْكَرْسِيِّ وَالْأَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعُلُوبِيِّينَ إِلَى عَالِمِ الْبُحُورِ وَأَنْ تَحْقُقَ تَوْكِيحِي عَلَيْكَ وَأَعْتَمِدَ لِي كَدَيْكَ
 لَا كُوتَ بِنُوحِي عَلَيْكَ مَسْتَوْثِرًا بِسِرِّكَ الْوَلَا فِي مَلْهُوْطًا بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْإِلَهِيَّةِ يَا اللَّهُ
 يَا وَكِيلُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

اسم القوی کے خواص و اعمال

قوی وہ ذات معظم جو پوری قوت رکھتا ہو یقین کر لیا جائے قوت اور قدرت یہ دونوں اپنے مسموم کی حسیں ہیں اللہ نے فرمایا ہے وَكَانَ اللَّهُ خَوَّاعًا يُغَيِّرُ دِيَارَهُ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا - اللہ تعالیٰ نے جس امر کا ارادہ کیا۔ اسے اپنی حکمت سے دوزخ کی حیثیت دے کر ایجاد کیا اور جو دشمنے پر پُرقوت احسان کر کے اس کے مزاج میں بھی ایک مناقب قوت و دیت کی۔ جس کی وجہ سے توحید اور امانت کا بار اٹھانے کے قابل ہوا اللہ تعالیٰ نے عرش کو خلعت اور قدرت کے ساتھ پیدا کر کے اپنی حکمت و جلال کی اس پر تجلی کی کھد توحید پر قائم رہنے کی اسے قوت دی پھر لوح کو پیدا کر کے اسے بھی توحید کا حکم چاہر آسمان زمین پیدا کر کے ان کو بھی توحید کا حکم فرمایا جو توحید کا تاب نہ لائے وہ دنیا سے جبروت میں سر گذشت ہو گئے ان سرگشتگان کو پھر اللہ کریم نے انوار الہی کی تاب و تاب سے انہیں توحید کی صحت دکھا جس کے باعث یہ سرگشتہ لوگ ہو گئے اس نے اپنے انوار سے ان کو ایک نور بخشا تب انہوں نے توحید کی نفس اور اجسام کی محدث میں جوگے ہوئے اللہ کی بیعت سے آسمان زمین پہاڑ دیا اور برا صوب کے سب اپنے عمل اور مقام پر قائم ہوئے اللہ کے احکام کی تعمیل کے لیے رات اندھیری اور دن روشن ہے جنت و دشتاں اور دروزخ مشتعل ہے کان سنتے اور آنکھیں دیکھتی ہیں زبانیں گویا اور حواس حرکت کو مستحق غلط میں ام قوی کے خاک کے تمام حواس اور اعضاء میں قوت ظاہر ہوتی ہے۔ نفس کو درہل و درہل منکر کمزوری دور ہو قوت حاصل ہو اسے لکھ کر روزانہ نہاد و نہاد ہر دن اپنے توفیق آجاتی ہے۔ غلط میں ہر نہار کے بعد اس کے اس منکر کے ماتحت چار اعلیٰ سرود ہیں اس اعداد بسطہ ذکر کرنے والے کے پاس مشکل یہ آتا ہے۔

مذکور کا نام موطن میل ہے ڈاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آتا اور اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور بیماری صحت سے بدل جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَنَبِّئُ قُوَّتِكَ قَادِرَةٌ عَلَى جَمِيعِ الْمَعْدُورَاتِ وَشَدَّتِكَ هُوَ
شِدَّةُ نَفْوَ الدُّنْيَا عَلَى أَهْلِهَا الْمُخْتَرَعَاتِ أَسْأَلُكَ بِشِدَّةِ قُوَّتِكَ عَلَى إِجْحَادِ الْكَافِرَاتِ وَتَكْوِينِ الْمُتَوَكِّلِينَ
بِالتَّوَكُّلِ الدَّائِمِ مَنْ أَسْأَلَ السَّالِفِينَ إِلَى عِلْمِي أَسْأَلُكَ أَنْ تَشُدَّ قُوَّةَ تَعَلُّمِي عَلَى تَحَاطُّبَةِ الْأَرْوَاحِ ،
الَّتِي رَوَّاحِيَّةٌ وَتُؤَسِّدُ لِي عَلَى تَرْكِيبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالتَّكْوِينِ وَأَنْ تَشُدَّ تَعَلُّمِي بِحُبِّكَ وَأَعْضَائِي عَلَى طَاعَتِكَ وَ
إِخْلَاصِي بِرَبِّي فِي مَعْلُومَاتِكَ وَأَخْلَاصِي بِأَهْلِ كَرَامَتِكَ وَالْهَرَفِي عَلَى مَنْ أَرَادَ فِي بَيْتِي وَمَعْرُوفِي وَرَدِّي
مَكْرُوهِي بِوَجْهِهِ الْغَدَاةِ وَاللَّيْلِ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْهُ وَعَاجِلْهُ قَبْلَ أَنْ يَدْعُوَنِي وَخُذْهُ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ بِي يَا اللَّهُ الْقَوِيُّ
اللَّهُ تَعَالَى اس اسم کے ذکر کو حاسدوں کے کمر اور ظالموں کے شر سے بچاتا ہے۔ اس کے دوا کی فکر کو اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھتا ہے۔
اور مومن سے مشکوک کرنے کی اسے بوری قوت عطا کرتا ہے۔

اسم المتین کے خواص

جس شخص کا نام متین برودہ ڈا ہی علیم ہوتا ہے کیونکہ کتابت یا خطی اسام کے لیے خاص ہے حق تعالیٰ ان سے پاک اور مغز ہے

جنہیں کے سنے ہیں صاحب قوت کی شدت پر دولت کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا پلہ دار کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اللہ تعالیٰ جو کوئی زبردست قوی ہے۔ اس لیے جنہیں کے سنے قوت قلم دریا زیادہ مناسب ہیں اہل حلال کے ساتھ اس اسم کو ہم قدم کے ساتھ چمکے پر مائل اگر وہ غصہ نہ کرنا ہے اور غرور میں نہ رہی کرتا ہے اس اسم کا ناکر اگر ناسخ کو دیکھے تو وہ غور ازہ کرتا ہے۔ اور اگر جب اشتیاء کا کھنکھاتا ہے۔

شکل نقش العنیا ہے

۱۰	۲	ت	بن
۳۵۱	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۱۹۸	۴۲	۸۳۳
۴۱	۳۲	۵۴	۳۹۹

جب تم قوت سے خالی ہو اس وقت قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے جس کی قوت کسی مرض کی دیر ہو جاتی رہی جو صحت ہوئی ہے۔ نقش کے گرد مائل کا نام بھی لکھا جائیگا۔ جو چمکے پھرنے کی صحت درکنا ہو اس کے گلے میں پاندے سے وہ پھلنے پھرنے لگتا ہے مائل کو بھی سنیں یہ نقش رکھنے سے راہروی کی تکلیف سے بچتا پاتا ہے اس کا ذکر اسم قوی میں بیان کیا گیا ہے۔

اسم الولی کے خواص

ولی وہ ذات عیم ہے جو بندوں کے احمد کا متولی و مجیب ہے اور اپنے اولیاء کی بخشش کرتا ہے فرمان ہے۔ یَا لَیْلَکَ بِمَا تَدْعُ لَنَا مَوْلٰی اَلَّذِیْنَ یَنْتَظِرُکَ اَنْتَ اَوَّلُ الْکَافِرِیْنَ لَا مَوْلٰی لَکُمْ۔

اللہ مسلمانوں کا مددگار اور کارخانہ ہے اور کافروں کا مرنی کا ساز نہیں ولی کے سنے نزدیک کے ہیں جب کہ فرمایا ہے اَوَّلُ الْکَافِرِیْنَ بَارِشَ کَیْهِمْ وَلٰی سَتَیْنِ کَیْهِمْ بَارِشَ یَکِیْ وَجِہَ تِزِیْنِ زَہْدَہُ یَکِیْ ہُوَ اَہُ بَہِیْ اَلْاَکَیْ ہُوَ۔ نیز مرنے والے کے بعد جو شخص رہتا ہے۔ وہ ولی کہلاتا ہے۔ اور سالم کو بھی ولی اللہ والی کہتے ہیں۔

یُنْزَلُ اَنْفِیْکَ مِنْ لَیْلِ مَا قَدْ کُوِّرَ یَنْفِشُ مَحْضَنْدَ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت بندوں پر کی ہے۔ اس سے چلے ان کے دلوں میں کفر کی آگ شعلہ زہن حق اللہ نے باران رحمت بھیجی یعنی ایمان غنایت کیا پھر تھوڑی تھوڑی بارش ہوئی رہی سبزہ کے بعد تاحہ ہے کبھی بھی بارش ہوئی ہے اور کبھی تیز کیونکہ اللہ اپنی مخلوق کے احوال سے خوب واقف ہے۔ وقت پیمان کو غذا پہنچاتا ہے۔ وقت پر میدہ برساتا ہے اور وہ نیک اپنے کمال تک پہنچتی ہے یہی مثال جو وقت نمازوں کی ہے۔ جو مدد حافی غذا اور نورانی دیا ہیں نماز پڑھنے والا جیسا دینا ہے رحمت و نور میں سنا کر تپا ہے اور نکوت سے غذا حاصل کرتا رہتا ہے اور جب وصل کی خواہش ہوتی ہے تو فرائض کے ساتھ تو افاضل ادا کرتا ہے اور اسے اپنا معمول بنالیا ہے ایسے شخص کا نام اعمال لپیٹ کو ذخیرہ کے طور پر رکھ دیا جاتا ہے۔ جیسے گرائی نڈ کے لیے غلہ دیکھ دیکھتے ہیں۔ یہی داز غذا اور فہ کے واسطے میں ہے۔ جیسے برساتت برستی ہے ایسے ہی میدہ اور سال بڑھتے اور اعمال نیک ذخیرہ آخرت جیتے جاتے ہیں۔

مرض ام العنیاں دور ہو اسم ولی کی ریاضت سے مقامات بلند اس ذاکر پر لکھتے جاتے ہیں۔ ابواب تیر لکھتے اور تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ خلوت میں باخود و مقروہ داخل ہو کر اسم ابدایت اتنی چمکے مستغرق ہو جاؤ تو مائل کیسائیل خواب یا یہ اری میں تھماری استعداد کے موافق تھامے پاس آتا ہے۔ اور کیا شمار اولیا میں ہوگا۔ اس اسم کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ ام العنیاں کے

یہے جو کہ لکھے ڈالیں غور فرمائیے کہ یا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں اس کا رعب غالب رہے گا۔
جو شخص بڑے اعلیٰ سے واقفیت پیدا کرے گا۔ وہ دنیا میں جس طرح چاہے تعزت کرے گا۔ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الْمَوْلٰى التَّوَالٰى لَا اَمْرَ الْاَعْيَادِ يَا حَسْبَ الْقُدْرَةِ الْتَّوَالِيَةِ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَبِيْضٌ كَلِمَةُ الْحَقِّ اَجَبَتْ قَوْمًا وَفُتِرَتْ بِاللُّطْفِ وَاللَّهُ بِرُوحَانِهِ
وَنَظَرَتْ بِالْهَيْمِ بَعِيْنِ الْبَعْدِ وَالْحَقِيْقَةِ اسْتَلْكَ يَا مَنْ يَخْلُقُ وَيَا مَنْ يَخْلُقُ الْعِظَامَ الْوُجَاهِ الرَّسُوْمِ اَسْكَكَ بِالْقُدْرَةِ
وَالْعِلْمِ الْحَقِيْقَةِ وَمَا سَبَقَ قِيْدُ مَنْ تَفَاصِلُ التَّعْلِيْمِ اَنْ تَحْمِلُنِيْ فِيْ خَاصَّةٍ اَحْبَابِكَ تَاوِيْدِكَ وَفِيْ خَاصَّةٍ التَّعْلِيْمِ وَالْحَقِيْقَةِ
مِنْ جَدِّ ابْنِ الْاَيْمَنِ وَمِنْ قَسَاوِسِ اَيْدِيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ مِنْ اَيِّدِكَ مِنْ اَلْبَابِ الْفُتُوْحَاتِ مِنْ قَوْلِكَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِلَايَةٍ وَبِطَنٍ
اَهْلًا لِلْاَيْدِيْكَ مَعَ الْمُخْتَرَيْنِ مُنْعِمًا بِتَوْحِيْدِكَ مَعَ الْوَحْدَانِيَّةِ يَا اَللَّهُ يَا وَفِي الْخَيْرَاتِ۔

اسم الحمید کے خواص

حمید وہ ذات والا صفات ہے۔ تعریف کا مزا اور ہے اور جس کی تعریف معزت سے خود آپ کی ہے۔ جلال و جمال و کمال کے بھون بھون
ہیں حمد بقا کی حقیقت ہے جو دوام کا راز اور اساس ہے اسے باعث اللہ تعالیٰ نے آپ اپنی حمد و تعریف کی ہے اور عرض ذکر سے وہم کو بھی ہار لے
کا حکم و ایاں سب نے بشمول حمد مخلوق اس کی حمد بحالائی اور اللہ تعالیٰ نے سب کی حمد کو قرآن شریف میں جمع کر کے ارشاد فرمایا۔
اَنَارَ قُرْآنِ کریم میں بھی اللہ ہے جس شخص نے حمدی یا اللہ کا راز کچھ لیا وہ حمد کتاب کو حمد جنت سے ملے گا پھر حمد جو جتنا ہے۔

سلمان آخرت [حمد ثنا الہی کرتا رہے کائنات کا ہر ذرہ گواہی دے رہا ہے کہ حکمت الہی میں اس کا آپ اپنی حمد کرتا ہو کئی حد سے قرب اسے لا رہی ہے کہ
یَلٰہِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ خَلْقٌ خَالٍ۔ کتنا چاہیے ہر چیز خدا کی تعریف کہے کسی کی برائی نہ کرے تعیبت اور جھوٹ بالکل ترک کر دے تعیبت کہے گا تو حمد قبول نہ
ہوگی۔ اگر جہان عالم میں حمد پر شکر کو اہل قلوب سے جو اللہ کے فضل پر شکر کو کرے گا وہ سب سے زیادہ عظیم نعمت حمد پر شکر کرے گا وہ جسے ذکر
بکثرت کیا جائے دنیا میں آخرت کے لیے سلمان مہیا کر رہے اور ہر کن و طاقت و حمد الہی میں مشغول رہنا چاہیے اگر اس اسم کا احادیث کے مطابق خلوت
میں ذکر کرے تو مقصد حاصل ہوتا ہے۔ مرتبہ بلند اور شکیں آسان ہو جاتی ہیں۔ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الْمَوْلٰى التَّوَالٰى لَا اَمْرَ الْاَعْيَادِ يَا حَسْبَ الْقُدْرَةِ الْتَّوَالِيَةِ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَبِيْضٌ كَلِمَةُ الْحَقِّ اَجَبَتْ قَوْمًا وَفُتِرَتْ بِاللُّطْفِ وَاللَّهُ بِرُوحَانِهِ
وَنَظَرَتْ بِالْهَيْمِ بَعِيْنِ الْبَعْدِ وَالْحَقِيْقَةِ اسْتَلْكَ يَا مَنْ يَخْلُقُ وَيَا مَنْ يَخْلُقُ الْعِظَامَ الْوُجَاهِ الرَّسُوْمِ اَسْكَكَ بِالْقُدْرَةِ
وَالْعِلْمِ الْحَقِيْقَةِ وَمَا سَبَقَ قِيْدُ مَنْ تَفَاصِلُ التَّعْلِيْمِ اَنْ تَحْمِلُنِيْ فِيْ خَاصَّةٍ اَحْبَابِكَ تَاوِيْدِكَ وَفِيْ خَاصَّةٍ التَّعْلِيْمِ وَالْحَقِيْقَةِ
مِنْ جَدِّ ابْنِ الْاَيْمَنِ وَمِنْ قَسَاوِسِ اَيْدِيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ مِنْ اَيِّدِكَ مِنْ اَلْبَابِ الْفُتُوْحَاتِ مِنْ قَوْلِكَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِلَايَةٍ وَبِطَنٍ
اَهْلًا لِلْاَيْدِيْكَ مَعَ الْمُخْتَرَيْنِ مُنْعِمًا بِتَوْحِيْدِكَ مَعَ الْوَحْدَانِيَّةِ يَا اَللَّهُ يَا وَفِي الْخَيْرَاتِ۔

اِنَّهُ الْمُتَّبِعُ عَنِ الْمُجِيبِ۔

ان دونوں اسامہ کے ذکر کے

یہ علوم اور خوبیوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور مراط مستقیم مفتی ہے۔

اسم الہی المہیت کے خواص

ان دونوں اسامہ کے معانی ایجاد اور اختتام کے ہیں۔ جو زمانہ ہے حیات کا اس کے فعل کو امانت کہتے ہیں مرنے والے اللہ تعالیٰ ہی موت و حیات کا خالق و مالک ہے۔ تمام شرائط کے ساتھ اپنی دونوں اسامہ کا ذکر نفس کو پاک و صاف کرتے ہوئے اہل صابغات کی خدمت میں پوری کتاب ہے اور امت کی مصلحتوں کے کام کرتا ہے۔

اسم الہی کے ذکر سے عبادت دائمی کے راز حاصل ہوتے اور راز حیات سے واقف ہو کر حصولِ راحت کے کام لیتا ہے۔ اسم الہی کا مؤکل کیا میل فا کر و خلعت پہناتا ہے جس سے قلب و اذکار کی حفاظت ہوتی اور اس کی نظر میں یہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ یاد کر دیکھے تو وہ محدث ہو جاتا ہے۔

اسم المہیت کے مولک کا نام عطیائیں ہے بیگ کے زمانہ میں اس کی حکومت واضح ہوتی ہے۔ بعض ان اسامہ کو مع اعداد کھراپنے پاس رکھ کر جو دعا مانگوئے اللہ تعالیٰ پوری کتاب ہے۔

ان دونوں اسامہ کے ذاکر لوگ بے حد عزت کرتے ہیں اور اس کے لیے ایجاب غیر مفتوح ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ
كُنْ مَا عَلَى الْعِبَادِ لَا تُتَدَاوِ
بِمَا تَخْتَارُ مِنَ الْعَمَلِ وَ
اَلْفَسَادِ وَ قَدَّرْتَ كُلَّ اَمْرٍ
وَالْاُمُورَ كَاَنْتَ الْمُتَّصِفُ بِالْبَقَاءِ وَ اَلْوَدَامِ
اَنْتَ تُيَمِّتُ نَفْسِي مِنَ اَهْوَابِ الْعَالَمِيَّةِ وَ تُوَضِّعُ
مَنَاقِبِي فِي مَحَاسِنِهِ الدُّنْيَا وَالْآٰلَةِ اَمَّا اَنَا فَاَقِيَّةٌ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ
كُنْ مَا عَلَى الْعِبَادِ لَا تُتَدَاوِ
بِمَا تَخْتَارُ مِنَ الْعَمَلِ وَ
اَلْفَسَادِ وَ قَدَّرْتَ كُلَّ اَمْرٍ
وَالْاُمُورَ كَاَنْتَ الْمُتَّصِفُ بِالْبَقَاءِ وَ اَلْوَدَامِ
اَنْتَ تُيَمِّتُ نَفْسِي مِنَ اَهْوَابِ الْعَالَمِيَّةِ وَ تُوَضِّعُ
مَنَاقِبِي فِي مَحَاسِنِهِ الدُّنْيَا وَالْآٰلَةِ اَمَّا اَنَا فَاَقِيَّةٌ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ۔

وَالْاُمُورَ كَاَنْتَ الْمُتَّصِفُ بِالْبَقَاءِ وَ اَلْوَدَامِ
اَنْتَ تُيَمِّتُ نَفْسِي مِنَ اَهْوَابِ الْعَالَمِيَّةِ وَ تُوَضِّعُ
مَنَاقِبِي فِي مَحَاسِنِهِ الدُّنْيَا وَالْآٰلَةِ اَمَّا اَنَا فَاَقِيَّةٌ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ۔

حق الہی اور الٰہیت یہ ہے۔ م

ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا
م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل
ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م
ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح
ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی
ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی
ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا
م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل
ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م
ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی

اسم الٰہی کے خواص عجیبہ

جاننا چاہیے کہ یہ اسم قرآنی شریف میں اس آیت میں ہیں **يُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُنْفِثُ مِنَ الْغُصْنِ** حیات کے مسمیٰ ہر الٰہی کے ساتھ گویائی کے ہیں۔ وہی ظاہر اور بالظاہر حرکت ہے اسی سے لطف عمارت اجرائی اور عمارت نفس و معدن سر اور تدبیر کج تقدیم سر طور ترائی حکومت اور حیات عبادات وغیرہ کی ہے۔ حکمت اور قدرت الٰہی ظاہر ہوتی ہے اثبات توحید اور اقرار اللہ کا یہ دائرہ ہے جس کے فاعل مدبر کے بھی آتے ہیں بشرط اسم کا ذکر اگر اپنی سانس جاری رکھے اور کائنات کو کھائے کیونکہ ہر شے کے باعث اور حرکت کی نگہداشت نہیں ہوتی۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے لا تدخل الٰہی کُتْمًا وَفَعَلْتُ مَيْلَتٌ طَعَامًا۔ طهارت اور پاکیزگی سے ہم کو زندہ رکھتے ہوئے اور اسم قدیم کا بھی اسم الٰہی کے ساتھ ذکر کرے تو نکل جیسا میں اگر ذکر و خلعت پرنا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

يَسْمُوهُ تَحْيِي الْمَيِّتِ وَالْمَيِّتِ الَّذِي حَيَاةُ صُلَاةٍ وَمَوْتٌ وَمَوَالٍ الْبَاقِي الْأَمْرِ
الَّذِي لَا يَطْلُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الْحَيِّ وَالْفَقْرُ وَالْإِنْتَعَالُ أَنْتَ الْقَدِيمُ الْبَاقِي الْبَدِي الْمَوْجُودُ بِالذَّاتِ السَّمِوَّةِ
مَفَاتِيحُ أَنْ تَسْلُكَ وَالصَّفَاتُ اسْمُكَ بِقَدْرِ حَيَاتِكَ وَابْدِيَةِ وَجُودِ ذَاتِكَ وَسَمِوَّةِ مَفَاتِيحُ اسْمُكَ
فِي مَسَالِكِ الْخَوَاصِّ مِنَ الْعِبَادِ وَالْقَدَرِ يَقِينُ مَنْ أَوْلَى بَاءُ أَنْ تَحْلِيَنِي مَعَ السَّادَةِ الْأَصْفِيَاءِ وَاجِبِي تَلْبِيٍّ : حَيَّ تَمْلِكُ

حی یا فیوم النفاثم بتدبیر الموحّودات من بعوالعوا والخلائق فی کلّ حالهما سئل ان تبرز قنی ما
قسمت لی به فی عیلتک من غیر مغفلة وحركة المتحرکات وسکنة المسکنات وجعلت کلّ شیء فی رتبة
من الخالقات والمساوات من کلّ صامت وناطق اسئلتک بتدبیر القیومیة فی الموجدات وبقوة الایجاد فی
خفایا المعلومات واحاطة لغود الغدرة فی الملک الملکوت اسئلت ان تعینی بطاعتک فی کلّ ما یدهب عنی
خدمة البشریة ویکشف لی سیر النبیوتیة وترفعنی الی المواصفات القلیتیة یا اللہ یا حی یا قیوم۔

اسم القیوم کے خواص

اسم قیوم لفظ قیام سے اسم بالغ ہے۔ اور قائم و قیوم وہ ذات متبع الکل ہے جس سے تمام موجودات قائم ہیں بغیر وجود قیوم کے کسی
بیز کا بھی تصور نہیں کیا جاسکتا اللہ ہی قیوم ہے۔ اس لیے کہ اس کا قیام ذاتی ہے اور بیز کا قیام اس کے ہاتھ میں ہے۔
اسم قیوم کی تجلی دنیا و آخرت میں ظاہر ہے۔ اس کا ظاہر ایک دائرہ ہے جو درجہ میں ظاہر ہے اسی نے حکوت آسمانی دینی کے
عالم اپنی قیومیت سے قائم اسی نے عقول اور عالم ملکوتی الطوارق تدبیر بھی اسی کی قیومیت قائم ہے۔ اسی نے حقول اور عالم کوئی طرقت کو قائم
کیا اور محمد کیا اور تمام اجسام دار و ارح و جنت و دوزخ وغیرہ کو قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ مشہود و شہود جمع کے ساتھ قائم ہے۔ سال دونوں سے دن سنا
سے ساعات درجوں سے درجے دقیقوں سے اور دقیقے۔ ثانیوں سے مرتب و قائم ہیں۔

اللہ تعالیٰ لطائف علوم میں ذات سے ظاہر ہے اور ہی طریقہ قائم ہے۔ مطلقہ لفظ سے قائم ہوا مطلق سے گوشت و دہیاں اور عطیے اور
عطیے و رابط سے اور اشترہ شاک سے اور تباک عروق سے اور عروق گوشت خون سے قائم ہوا اور خون کی صفت قیومیت سے قائم ہے
اللہ تعالیٰ کی صفت اخراجی یہ ہے کہ غذا جسم سے اور پانی رحمت سے اس کی ذاتی صفت ہے۔ اور ان سب چیزوں سے قائم محمود کا نام فنا
ہے یعنی انسان اپنے خاتم سے قائم ہے۔ جس کی وجہ اعلیٰ علم سے قائم ہیں۔ اور طلب علم دراصل طلب ترک ہے قائم اور دوا و علمت
الطوارق احکام و افعال و دوا و مقام صرف و راز قیومیت سے قائم ہیں اسم قیوم دار آخرت میں ہی ظاہر ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اس ملائکہ ساتھ جو
اللہ تعالیٰ نے کرسی میں ودیعت کیا ہے جس کی وجہ سے وہ آسمان و زمین کو قائم جوئے ہے۔

اور اسمائے الٰہی کا علم و ارجل اقدس ہے اسم اعظم کی باریعلاء کے اکثر ارجل میں اضطراب میں جس اسم کے
اصل اسم اعظم کو نسا ہے اسم اعظم کو نسا ہے ساتھ دعا کی جائے اور قبول ہر وہ اسم اعظم ہے اسم اعظم دراصل اسم اللہ ہے اور ہی قول مج ہے۔
بعض ذوالجلال والا کرام کو اور بعض یا لطیف کو اسم اعظم بتاتے ہیں بعض کے نزدیک سلامہ قولاً و قریناً ہی جیو ہے بعض کے
نزدیک ستان منان ذوالجلال والا کرام ہے بعض کے نزدیک شروع سہ عربہ میں اور بعض کے نزدیک آتور سورہ ہشتم میں بعض یا دود کہتے ہیں
بعض سورہ حج کی اس آیت میں بتاتے ہیں ذَا الَّذِیْ جَاءَ جَرُّهُ اِنْ سَبَلِ اَللّٰهُ فَعَدَّ قَبْلُہٗ اَکْثَرَ مِمَّا قَوْلُہٗ لَیْسَ لَہٗ فِتْنَتُہُمْ اَللّٰہُ مَذْقَا
حَسَنًا ط بعض حروف نورانیہ یعنی مقطعات کو اسم اعظم کہتے ہیں بعض اسم یا مانع کو بعض اسم اللہ کہہ کر کہتے ہیں۔ بعض اسم عیم بعض علی اعظم
نور علی سلامہ اللہ کی گواہی کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ سبب یہ روایات ہیں اور ایک حدیث میں ہے کہ معبود اکرم نے فرمایا ذوالجلال والا کلام کہ

دعا کردہ دلیل اسم بھونکہ قطعی ہے۔ سوانی زبان میں بھی اسی طرح ہے۔ اسماء صغیرہ جو ظاہری زبان میں ایسا فرمایا اور نانی اسباقات
آل شانی اسم اعظم کے ہاتھ ہیں۔ قرآن کریم میں مقامات میں اسم اعظم ہے سورہ قمر والی عمران اور طہ میں بعض کے نزدیک اسم اعظم ہو
بعض کے نزدیک حق تعالیٰ ہے۔ واسطی اسم اعظم قلب الاسماء ہے جس سے تمام اسماء دو دیتے ہیں جیسے قرآن یا قلب سے
بکھر لوگ دے دیتے اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے حقیقت یہ ہے کہ تمام ادعای دولت اسم اعظم کی اطاعت کرتے ہیں۔

فانکار کمال حلال اور ریاضت کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ اسم تعظیم سے حیات قائم اور مادہ حیات ہے چارم کرنے پر مومن نیا نیلی آکر
ذکر کا مرتبہ رکھتا اور انفرادی کے مقام پر پہنچتا ہے۔ یہ مومن چار سو دواؤں پر حاکم ہے۔ جن میں ہر حاکم کے مومن کو کئی صفیں ہیں۔

ان دونوں اسماء کے اکثر خواص میں سے بعض یہ ہیں۔ محبت کے لیے
محبت و قبولیت عوام جنگ میں فتح و راحت برابری

جول عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اور سونے کی تختی پر لکھنے سے بھی ہی اثر ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کے نام سے نیک طالع میں لکھے اور اپنے پاس
رکھے تو محبت اور قبولیت عوام ہر گز پر لگائی کو فتح نصیب ہوا اسم کا دواوی ہذا کو جو چاہے تعریف کر سکتا ہے ان دونوں اسماء الہی اور القیوم
کا ذکر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَشْرِ اَلْسِیْمِ سَمَیَاتِ اَسْمَیْهِ رُوْحَانِیَّةِ خَیْرَ اَنْفُسٍ
بِحُجُوْبِ اَنْفُوْیْرِیْ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ تَرْوِیْتُ بِہٖ عَطَشَ الْکَلْبِ وَ اِیْ دِیْ حَوْضِکَ وَ قَاصِیْدِیْ سُبُوْحِیْ بِرَبِّکَ
یَا مَنْ لَّہٗ اَلْاَسْمَ الْعَظِیْمُ وَ هُوَ الْعَظِیْمُ یَا مَنْ تَقَادَمَ عِلَاقَہٗ عَلَی الْقَدَمِ وَ هُوَ اَقْدَمُ یَا مَنْ کَلِمَ لَہٗ حَقٌّ فِیْعَلَمُ وَ هُوَ
اَعْلَمُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَلْعَظِیْمِ اَلْعَظِیْمِ وَ بِنُورِ رُحْمِکَ الْکَرِیْمِ اَلْاَلْوَمِ وَ بِمَا جَرٰی بِہٖ الْقَلَمُ وَ بِمَا اَنْزَلَتْ بِہٖ
الَّذِیْ یُحْمَلُ اَسْمَیْہٗ کَسِیْمٌ وَ بِمَا حَبِیَّتْ بِہٖ یُوْنُسُ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَ عَلَیْکَ اَحْسَنُ مَا فَتَمَّ وَ قَدْ مَرَّ وَ رَجَمَ
وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَسْئَلُکَ بِمَا رَفَعْتَ بِہٖ اَدْبَارِیْسَ وَ بِمَا حَبِیَّتْ بِہٖ نُوْحًا مِنْ
الْعَرَبِ وَ بِمَا کَلَمْتَ بِہٖ مُوْسٰی وَ عَجَبْتَهُ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ بِمَا حَبِیَّتْ بِہٖ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْفَکَ کَانَ لَکَ بِمَرْکَہٖ اَسْئَلُکَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَ بِمَا یَهْبِیْہِ وَ بِمَا اَسْطَفِیْتَ بِہٖ مُحَمَّدًا مَسْنٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ اَحْبَبْتَ وَ عَاطَمْتَ وَ سَوَّلَ لَہُمْ یَا سَمِیْکَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ مَطَالِیْقِیْ فَاَنْ تَسْجِرَ لِیْ اَلْمَلٰئِکَ اَلْمَلٰئِکَ اَنْ تَجْعَلَ سَکَابِیْ طَلِیْقِکَ الْحَیُّ یَمْرَادِیْ وَ اَقْضِ خَوَیْجِیْ
یَا سَمِیْکَ الْحَیُّ اَلْکَبِیْرُ حَبِیَّتْ بِہٖ مَنْ تَجَافَا فَاهَلَنْتْ بِہٖ مَنْ هَلَلَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِیْ حَیًّا یُؤَمِّرُ مَعْرِیْتَکَ اَمِّدًا وَ قُوْفِیْ لِبَاعِثِکَ سَرْمَدًا وَ کَسِّرْ کَامِیْرًا قَا
بَا یَرْکُ لَنَافِیْہِ وَ لَطِیْفٌ یَا فَا یَا قَدْرَتَہٗ عَلَیَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ تَرْتِیْبِ رَحِیْمٍ
یَا هُوَ یَا لَطِیْفٌ یَا وَدُوْدُ یَا خَالِدًا لَیْ وَ لَا کَسْرًا ۝

ان دونوں اسماء الہی اور القیوم کا ذکر واسطی اسم اعظم ہے جس سے ہر ضرورت پوری ہوتی اور سرت و خوشی ہوتی ہے نیز اس ذکر
سے تمام ادعای دولت میں ہوتے کل حاجتیں پوری ہوتی اور کمال حاصل ہوتے ہیں۔

اسم الواجد کے خواص موجودات کے اسرار ظاہر ہوں

واحدہ ذات کامل ہے۔ جس سے ایسی بات فوت نہ ہوگی جو جو اس کے لیے صفات الہیہ میں سے فردی موجود واحد واجبہ مطلق اور اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی معبود اور موجود نہیں ہے۔

اسرار موجودات معلوم کرنا | اس اسم کے ذکر کو لازمی ہے۔ کہ یہ یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اشیاء کو عالم دم سے وجود دیا ہے
اس اسم کے اعداد کے برابر اس کا ذکر یا حتی یا شئی بھی ذکر کرے تو مگر بے طاعتیل ذکر کے پاس خواب میں حاضر ہو کر موجودات کے اسرار بتاتا اور عجائبات و درکرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَدِيبُ آتِ الْذِي أَوْجَدَتْ كُلَّ ظَاهِرٍ وَمَكْنُونٍ فِي خَزَائِنِ عَيْدِكَ بِكُلِّ جَبِيلٍ الْقُدْرَةِ وَدَعْنِي يَسِّرَ السُّجُودَ فِي مَحْضٍ وَبِزَيْنٍ أَفْزَاكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَأَمَّا رَبِّينِ الْكَافِ وَاللَّيْنِ أَسْأَلُكَ يَا مُرْجِدَ الْأَشْيَاءِ مِنَ الْعَدَمِ إِلَى الْوُجُودِ مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ مِنْ أَعْمَادِ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَوْجِدَ مَا يَحْيِي يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

اسم الماجد کے خواص

ماجد مجید کی طرح ہے جیسے عالم یعنی علیم۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَاجِدُ الْمَجِيدُ الْغَالِ بِمَا تَوَيْبُ ذُو الْوَعْدِ الشَّدِيدُ بِمَا أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي يَا مَوْجِدَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمَوْجِدَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ أَمْرًا بَيْنَ الْكَافِ وَالْقَوِي وَنَقُولُ لِلْقَاسِمِ مَا كُنْ يَكُونُ حَقِّي قَبْلَهُ مَا كُنْ اللَّهُ شَيْءٌ كُلُّهُ مِنْ غَيْرِ مِثَالٍ وَلَا مَشَبِّهٍ وَمِنْ بَرَعَاتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْدِمَ عَلَى الْخَيْرَاتِ وَأَنْ تَنْزِلَ فِي الْمَسْرَاتِ تَقِيْمَ فَهْوَ عَلَى فَرْحِي بِكَمَالِ السُّرُورِ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَوْجِدُ الْمَوْجُودُ وَأَسْأَلُكَ وَتَقْضِيَ حَاجَتِي وَتَسْخِرْ لِي خَادِمًا لِأَسْأَلُكَ الْمَلِكُ عِيَايِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اسم واحد الاحد کے خواص

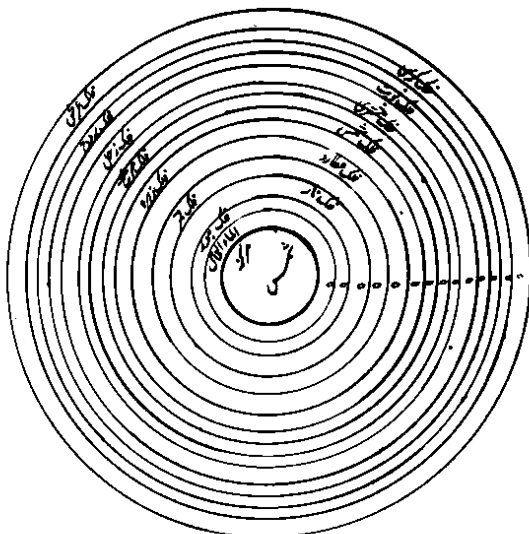
فردہ اصطلاح میں واحد ایک کو کہتے ہیں۔ واحد اس کے معنی میں آتا جس کے حصے نہ ہو سکیں اور کوئی اس کے مماثل نہ ہو۔ شلوارہ جو ہر یا فرد یا نقطہ کہ وہ بھی غیر متحرکی ہے۔ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا جو ہر مقوم ہونا محال ہے۔ جس چیز کا خلیہ اور جمع نہیں وہ بے نظر ہے اس کی جنس میں اس کے مماثل نہیں اور یہ بے مثالی وقت سے بھی تعدد نہیں ہے کہ دوسرے وقت میں اس کی نظیر پیدا ہو سکے اللہ جلنے تمام مسائل کے مآثر واحد ہے۔ اور یہ وحدت علی الاطلاق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خاص ہے۔ اس کی صفات میں سے تخصیص کی جنت سے بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ہُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اس کی احادیث قریب کی جنت سے بھی ہے۔ سر لطیف اور کشف شریعت ہے کہ جو سر لطیف اور بزرگ کا۔ اس کی علامت ہے کہ اس کی معانی عقل میں عجیب اور عذیب قسم میں کے اور اس کا م اور اک سے ہر نہ ہو گا

اور جہاں ایسا ہو ہی نام اعظم سے قریب تر ہے جتنا نام احد و صفت احد و دیت کے سوائے کسی دوسری صفت سے نہیں جانا جاتا ہے۔ یہ نام اسمائے اعلیٰ سے قدیم اور انسانی ہے کہ اگر اللہ احد کے سوائے کوئی دوسرا موجود نہیں تھا اور اب بھی اللہ کے سوائے کوئی اور احد ہو سکتا نہیں ہے۔

تمام عالم کی مثالیں بنائی ہیں جیسا کہ تمام کائنات چھوڑوں پر مشتمل ہے۔ جہی کے اندر نقطے اور مرکز ہیں جو نقطے سے جتنا قریب ہوگا اتنی ہی اعداد اس کو قطب لک سے ملے گی جس مرتبہ اس سے کثیف بھی حاصل ہو کہ اکثر اس سے واقفیت ہوگی۔

دائرہوں کے حالات

کائنات میں اکثر دائرے ہیں ملک سلوت اور شقاوت کے دائرے بھی ہیں۔ اور ان سب کے گرد آسمان کا دائرہ ہے جس کی احاطہ اللہ خالق کل نے کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے وَیَخْلُقُ مَا یَکَادُ تَغْلِبُوْا۔ یہ دائرہ فلک البشیر کا ہے جو عالم ملک پر محیط ہے عرش کا فلک بدویہ کا دائرہ ہے۔ جس میں نور اصل اور ظل مشرقی و مغربی شمس و زہرہ و عطارد اور قمر کے افلاک ہیں پھر ان کے نیچے آتش ہوا پانی اور خاک کے دائرے ہیں اور زمین کی سطحیں گولگی برقی ہیں نیز زمین کے گرد وہ قاف محیط ہے اور اس کے بعد زمین سید ہے۔



جس کے نزدیک اسی سفینہ جہی میں جنت ہے۔ فلک کے آٹھوں دائرہوں جہی سے ہر دائرہ میں بہت وسعت ہے۔ اور آخرت کا دائرہ

ان سب سے الگ ہے جو بحث و تشدد کی زد میں ہے جس کے ساتھ سات دائروں میں سے دائرہ ٹک، دائرہ عالم اور دائرہ رسالت و دعوہ میں ان میں بہت سی آیتیں اور ہر آیت میں مرکزی دائرہ سے اسی طرح حقیقات اور دائرہ قلب و دائرہ اولیاء ہے دائرہ اولیاء بہت عظیم ہے اس کا پیر و معبود دائرہ کشف پر دائرہ نفس پر دائرہ مرکز ہے جس سے اولیت ظاہر ہوتی ہے جب دیکھ لیں کہ اس کا سبب خاص یعنی گئے انوریت اولاً ابداً اللہ کے لیے ہے۔ دینی اول اور دنی آخر ہے۔

مثال اس لیے بیان کی گئی ہے کہ عالم ملک اور آخرت میں اس کے دائرہ نظر فرماتے ہوئے کہو کہ دائرہ میں چار اسام ہیں ایک ذات و مجرد قلب جسے وضع دائرہ کی اصطلاح میں اسم مجرہ کہتے ہیں۔ پھر وقوع نقطہ علم انہی اسماء میں سے ہے پھر قلب عقل روح اور مجرم کا دائرہ ہے اور یہ سب کے سب ان ہی دائروں میں موجود ہیں علم اور اولادہ کو دائرہ مجرہ اور عقل و اولیت جو نفس دائرہ کا ماز ہے یہی صدیقوں کا عمل ہے کیونکہ وہی دگر قرب حقیقی کے مالک ہیں۔ جنہیں عالم سراسر سے علم ہوتا ہے۔ اور ایسی صدیقیت ہی دائرہ الامر کا موضوع اول ہے۔

اطرار لفظ قلب لام میں موت ہی موضوع اول ہے۔ پھر نقطہ اختتام ہے۔ جو صدیقوں کے مقامات کامل کرنے کے لیے مزارعہ ہے۔

اگرچہ علماء عالمین ان مراتب سے واقف ہیں لیکن میں نے شوق پیدا کرنے کے لیے ان کا تذکرہ کر دیا ہے تاکہ علمی تفصیل و ادبیت سے واقف ہوں اور اسم کے اسرار کا انکشاف کر سکیں۔ اور ان اسام کی دعا کوئی خاص نہیں البتہ ان کے خواص میں نے اپنی کتاب میں شمس الابداء میں تحریر کی ہے جو طالعہ کیے جاسکتے ہیں۔

ا	ل	ا	ح	د
ل	ا	ح	د	ا
ا	ل	ا	ح	ل
د	ا	ح	ل	ا
د	ا	ل	ح	ا

نقش الاحادیث ہے

اسمائے القادر المتقدر کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی قدرت والے کے ہیں لیکن اسم متقدر میں مبالغہ ہے۔ یعنی بہت زیادہ قدرت ملا اور قدرت کے معنوں میں جس کے ساتھ چیز بانی جاتی، قادر وہ ذات ہے۔ جو جس چیز کو کرنا چاہے۔ اس کو لے کر شرط نہیں ہے کہ فردی کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ تبارک و تعالیٰ کرے تو پھر قادر ہے لیکن جس وقت چاہے گا۔ اسے برپا کرے گا۔ اس نے اپنے علم میں قیامت کے لیے ایک وقت رکھا ہے۔ اور اس سے اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں ہوتا اس لیے کہ وہی سب کا استخراج کرنے والا نقطہ تھا کیا اور اس سے نیز اپنی قدرت میں کسی فردیت نہیں رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی کچھ قدرت دی ہے لیکن اپنی قدرت کی طرح نہیں بلکہ اللہ کی قدرت سے ہے بندہ بھی عمل کر لیتا ہے جس کی تفصیل ہم نے اپنی کتاب میں علم الہدیٰ میں کی ہے۔ ان اسماء کا ذکر اشیاء کے قدرت کا مشابہہ کرتا ہے۔ اور اللہ نے جو کچھ تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ وہ ہو کر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہی اشیاء کے وجود کا خالق ہے۔ اور فاعل انسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو پیدا کیا اور اسے جلانے کی بھی قوت دی ہے مگر کائنات آگ جلاتی ہے اس لیے انسان کا فعل ہے مالک ابن ابی حنیفہ پر ذکر کرے۔

امراض سے شفا دشمن کی بلا کہتے تھانق اشیاء کا علم اپنی سے دور کرنے کے لیے ان دونوں اسماء کو دو ہر دم میں لکھ کر شفا اور اپنی سے دور کر لیں۔ علم انہی سے مریض شفا پاتا ہے۔ اگر چاہیے کہ کبھی

پردوں اسرار کھلنے کے چھٹے سے دھنوں کی زبائیں جو برحق ہیں۔ اصل نام ہوتے اور کل مطالب پر سے ہوتے ہیں۔

اس نام کا ذکر خود میں شامل ہوتا ہے۔ ان اسرار میں سے ہر اسم کی غلط الگ الگ ہے اسم القادر بشرط حضور ہلنے سے خوش
جو رائیں ماضی ہوتا ہے۔ جو رائیں کے ماتحتیں میں سے ہے۔

انکار کس قسم کی قوت خستہ دیکھو گا تو وہ خدا ہلاک ہو جائے گا۔ اسم مقدس کے ذکر سے حقائق اشیاء مع
اسرار آخرت کی بجلیاں اس میں کامل ہوتا ہے۔ جس کا کل غیبا میں ہے جو رائیں کا ماتحت ہے ذکر کے پاس خواب بامیداری میں
اگر خدشات کے راز بتائے۔ ذکر اپنے سامنے آنے والے کی بات بتا دیتا ہے۔ کہ شخص خوش نصیب ہے یا بد بخت اور ذکر جو چاہتا ہے
وہ اسے حاصل ہو جاتا ہے۔ اس ذکر پر اسم آخرت کی بجلیاں نظر آتی ہیں۔

ا	ل	م	ق	ت	د	ر
ل	م	ق	ت	د	ر	ا
م	ق	ت	د	ر	ا	ل
ق	ت	د	ر	ا	ل	م
ت	د	ر	ا	ل	م	ق
د	ر	ا	ل	م	ق	ت
ر	ا	ل	م	ق	ت	د

ا	ل	ق	ا	د	ر
ل	ق	ا	د	ر	ا
ق	ا	د	ر	ا	ل
ا	د	ر	ا	ل	ق
د	ر	ا	ل	ق	ا
د	ا	ل	ق	ا	د

فہم مزج القادر اور القدر۔ دونوں اسرار کا ذکر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الَّذِي أَبْدَعْتَ بَقْدَرِكَ مَا أَوْجَدْتَ مِنْ
الْقَدْرِ وَطَرَفٍ وَقَدَرِكَ الْقُدْرَةُ أُنْجِي أَخْتَرْتَ وَصَعْتَ بَقْدَرِكَ وَمَا وَصَعْتَ بِهَا إِنْخِرَاعًا وَضَعًا وَأَنْتَ مُسْتَعْفٍ
عَنْ مُعَاوِدٍ خَشْيٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْتَ الْقَادِرُ الَّذِي لَقِدْ بَقْدَرِكَ عَلَى سَائِرِ الْمَخْلُوقَاتِ مِنْ غَيْرِ مَسَاءَةٍ وَلَا
مُحَالَةٍ بِالْمُعَاجِبَاتِ وَالْآلَاتِ أَسْتَشْفِي بِكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى الْبَيْتِ وَالْخَمِيرِ أَنْ تَجْعَلَ لِي قُوَّةً عَلَى مَا يُقَرَّبُ
إِلَيْكَ مِنْكَ كُلَّ لَفْظِي أَبْدَعْتَ وَأَخْتَرْتَ فِي بَقْدَرِكَ خَيْرًا مِنْ الْأَحْيَاءِ وَلَا تَبْدِلْ لِي بِتَبْدِيلِ الْوَجَلِ وَالْجَابِ
أَنْتَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَهَّابُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ ط۔

اسم المقدم المؤخر کے خواص

مقدم اور مؤخر وہ ذات خدا تعالیٰ ہے۔ جو ہر اور قریب ہے۔ جسے اس نے نزدیک کیا وہی مقدم ہے اور جسے دور کیا وہی مؤخر
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے امیاد کو اپنے قریب اور ہوا بیت سے مقدم کیا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کو دوری سے مؤخر کیا ہے۔ اپنے اور ان
کے درمیان حجاب مائل کر دیتا ہے۔ اور اولیٰ کو بھی اللہ تعالیٰ کی قربت میں حجاب مائل کرتا ہے۔

حاکم اعلیٰ جسے اپنا مقرب بنائے۔ تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے۔ اور یہ مقدم کبھی مکانی ہوتا ہے اور کبھی درجات میں اور لازمی طور پر اپنے متاخر کا مضاف الیہ ہے۔ مقدم میں تعدد فردی ہے جو اخاف ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف جس نے اس چیز کو مقدم کیا اور اس کی دوسری سے یہ چیز مؤخر ہوئی مقدم و تاخر صفات تو قہری ہے۔ جو علم پر محمول ہے۔ اور اس سے بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مقدم اور مؤخر ہے جسے اس آیت میں تعزیری فرمائی ہے وَرَأَتْ اَلَّذِيْنَ بَنَتْ مَسْجِدًا لِّمَوْلَانَا اَوْفَیْهَا بِهٖ۔ وَكَوْنُوْا حَیْثُ لَا یُنَادٰی بِکُمْ اَنْفُسُکُمْ هٰذَا۔ یعنی مسلمانوں کو مقدم اور کافروں کو مؤخر کیا ہے ساک و ذاکر پر دونوں حالتیں مکشفت ہیں۔

اس مقدم کے ذاکر کے پاس مؤکل و فیاضی خواب یا بیداری میں یا کفر یا ایمان کی صورت میں جہاں قوت لوگوں میں محبوبیت مرتبہ کی بلندی ہے۔ ان اہل کلمہ کو کہہ کر اپنے پاس رکھنے سے لوگ جنت کرتے اور دہشت جہنم سے گھبراتے ہیں۔ اس مؤخر کے ذاکر کے سامانی اعضا، طاقتور ہوتا ہے ہیں۔ مؤکل و فیاضی ذاکر کے پاس اگر ذاکر کی ہر طرح مدد کتاب ہے۔ یہ دونوں اسامع معکوس اس مؤکل سید کی تختی پر نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا نور حاصل کرتا ہے۔

ال	مو	خ	ر
۶۰۱	۱۹۹	۳۲	۲۵
۹۸	۵۹۸	۴۸	۲۳
۴۷	۳۲	۱۹۷	۵۹۹

نقش المقدم المؤخر۔

ال	مقی	د	م
۵	۳۹	۳۱	۱۳۹
۲۸	۲	۱۳۲	۲۳
۴۱	۳۳	۱۲۷	۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعَدِّمُ الْمُؤَخَّرُ مَسْجِدُکَ فِیْ حَقِیْقَتِکَ لَقَسْمِ الرَّحْمٰنِ عَلٰی مَنْ مَّوْجُوْدٍ اَحَیْتَهُ مِنْ اَجْلِیْ اَلْحَقِیْقَةِ وَحَقِّیْقَتِکَ بِالْمَقَادِیْرِ عَلٰی مَا اَلْعَدُوْةُ مِنْ مَنْ مَّخْلِ خَیْرٍ اَسْئَلُکَ بِیْ اَنْ تَعْلَمَ اَقْبَلُیْنَ وَالتَّخَوُّرُ وَالتَّوَانِیْ حُسْنُ التَّوْبِیْرِ وَالتَّقْدِیْرُ وَاحْطَاةُ عِلْمِکَ بِالْقَسْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ الْمُفْقِرِیْنَ اِلَیْکَ بِحَسَنِ التَّوَابِلِ وَفَضْلِیْ اَلْحَاجَاتِ وَلَا تَجْعَلَنِيْ مِنْ التَّاجِرِیْنَ اَسَابِیْ التَّوْبِیْرِ وَاهْلُ الْیَقِیْنِ وَالتَّقْوِیْرِ اَللّٰهُمَّ قَدْ فُتِحَ دَاخِلُیْ فِیْ عِلْمِیْ مِنْ یُعَادِیْنِیْ وَاجَرُیْ بِالْبَعْیْرِ وَالتَّحْدِیْنِ لَا یَنْ تُوْبِیْکَ مَرْبَعٌ وَاَیْنَ فِیْ بِالْقَضْرِ یَا مُعَدِّمُ یَا مُؤَخَّرُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اللہ تعالیٰ ان اسماء کے ذاکر سید نور ایمان سے ہر جگہ ہے۔ اور اگر نام کل موجودات میں پھیلا دے تو ایک علی کی توفیق کرتا ہے۔

اسم الاول والاخر کے خواص

اول وہ ذات اولیٰ ہے جو ہر چیز سے اول ہے۔ اور آخری وہی ہے۔ جو ہر چیز سے آخر ہے۔ یہ دونوں اسماء اگر ہر خاص میں ہوں یہ تصور کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ہی چیز اول ہی ہو اور آخری ہو لیکن جب ترتیب وجود اور سلسلہ موجودات اسمی کے وجود سے موجود ہیں۔ اور ہر ممالکوں کے سلوک کی ترتیب پر نظر کرو گے تو اللہ ہی کو آخر یا اول کے لیے کہہ کر ارفاقاً لا آخری مقام وہی ہے۔ جس کی جانب عادت ترقی کرتا ہے۔ اور جو معرفت اللہ تعالیٰ کی معرفت سے پہلے ملتی ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت کی ابتدا فی طریقی ہے۔ سلوک کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی اول ہے اور جو اس کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی مجدد اول ہے۔ اور اس کی طرف کل امور مرجع کے ہوتے ہیں ساجد و ساجدوں یا انجا

موجودات کی طرف نظر کرنے سے ان میں قدرت الہی صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ ہی کے جوہر سے ہے۔ وہی سب چیزوں کا موجد ہے اور خود کسی وجود مستقلہ نہیں کیا ہے۔ حقائق مادیوں پر نظر کرنے سے اللہ تعالیٰ ہی ان میں ملتا ہے۔ جب کہ فرمایا ہے: **وَأَنَّ إِلٰهَ نَبِيِّكَ الْغُثٰی** وجود کی اس واقعہ کے لحاظ سے وہی اول ہے۔ اور صمد کی اضافیت سے وہی آخر ہے۔ یہ حقیقت معلوم ہونے پر یقین کامل کہ وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہری باطن ہے۔ اس کی اولیت اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور اس کے وجود کی تحدید ہے۔ اور اس کی انوریات اس کی خلق کے لیے صفت قائم ہے۔ جو بقایا اور فنا کا ہے۔ وہ فنا و اشیا کے جوہر سے بھی قبل موجود تھا۔ اس کی ولایت ترتیب مقامی اور تعدادی نہیں ہے۔ اس لیے اس کی اولیت دائرہ میں کسی غیر کی شرکت ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ وہ امر ایسا ہے۔ جس کی جائزہ مادیوں کے خارج تھی ہوتے ہیں۔ وہی اول و آخر ہے ہر اس امر سے جس کا اس پہلے ارادہ کیا اور اس کی قدرت مقدمہ سے اس کی قدرت کی اور اس کی انوریات اس کے استقامت ہم کی غرض سے رہی ہے۔ جب کہ حضرت شعلیٰ نے فرمایا ہے۔ **حدود سے پہلے حوت سے بھی پہلے اللہ تعالیٰ موجود تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے قدم ذاتی کی جانب اشارہ ہے۔** یعنی ذات الہی کے لیے کوئی حد نہیں ہے۔ اور اس کے کلام میں جو صوفیاء بھی وہ اس کی اولیت ابتدا پر شاہد مائل ہیں۔

حضرت جینہ بندہ اوی سے کسی نے توحید کے بارے میں سوال کیا فرمایا توحید دراصل موجد کا افراد اس کی وحدانیت کی تحقیق اور اثبات کا کمال ہے اس طرح سے کہ وہی واحد واحد ہے۔ اس نے کسی کو جانا اور وہ کسی سے جانا کیا نہ کوئی اس کی ضد کوئی شریک اور کوئی اس کی فیض اور دخل نہیں ہے۔ **لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ذُو الْعَرْشِ الْمُبِیْنُ**۔

اے بھائی اس کے قرب کے لیے اول خدا و دخل موجودیت میں اس کے آگے آخروہر۔ اگر اس کے حضور قیام میں اول دیر کے تودہ تمہارے باطن کو توحید میں اولیت کا مشاہدہ کرادے گا۔ اور اگر موجودیت میں آخر ہو گئے وہ تم کو انتہا مغرب کر دے حقائق آخرت تم پر واضح کر دے گا۔

توحید کے باریک لطائف الفاظ میں بیان نہیں کیے جاسکتے اول کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا قدیم ہے جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے اس کا وجود اتفاقی نہیں ہے۔ اس کے اقل ہونے سے یہ امر بھی ثابت ہوجاتی ہے کہ اس کے ساتھ کوئی غیر نہیں ہے اور اس کی اولیت کی کوئی ابتدا نہیں ہے۔ نیز اس کی ابدیت دائمی ہے۔ اللہ واحد ثابت سے ہی اور اس کے کی ابدیت برتر از ہر ہے۔ اللہ احد کی ابتدا میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اور اس کی توحید اس کے سامنے کوئی اور میان کر سکتا ہی نہیں اسی لیے حضرت صدیق اکبر نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی خلق کے لیے اپنی معرفت کی معرفت ایک ماہ دیکھی ہے۔ کہ اس کی معرفت کے اور اک سے بندہ عاجز رہے۔

بعض موفیانے کام نے کہا ہے اللہ کو نہیں پہچانا مگر اللہ نے اس ام کے ذاکر کو لازم ہے اپنے ظلمات کو ہمیشہ میراں اصول اور قواعد میں ظاہر اور باطن ظاہر کرنا ہے۔ دنیا پر نظر کرے اور مقام آخرت کو دیکھتا رہے۔ اور اس آیت میں خدا کرے **الَّتٰی یُؤْتِ الْکٰفِرِیْنَ وَفِیْہِمْ اٰیٰتِہٖمْ** اگر ایمان میں کمی ہوئی اور ذات مسکنت مولیٰ کی تو اسفل اسافلین میں گر پڑے گا۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ تیرے لیے اولیت اور آخرت جمع کرے گا اور سب کتاب ہر گاہ تجھ نکلے گا مسلمانوں کے لیے فرمایا ہے۔ **فَلَمَّا مَنَّ عَلَیْہِمْ وَنَزَّلْنَا مَیْمٰنَہٗمُ الْکِتٰبَ الْخَبْرِ**۔ اہل دونوں اسلام کو کافی ذکر خاص نہیں۔ بلکہ یہ اسم اعتقاد جمع کرنے کے میں مرید ابتدا میں ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تاکہ اپنی ذات میں توحید کیجھنے لگے۔

سلفہ ہر گاہ شئی مستعد سے پہلے گذرے ہیں۔

اسم البثر کے خواص

لفظ بثر کے معنی حق کے میں نیز لفظ بر اسم مطلق ہے۔ جس سے تمام خوشیاں اور احسان معلوم ہوتے ہیں بندہ بھی اپنی نیکی کے واسطے بزرگوار ہوتا ہے۔ خاص کر اپنے والدین اور اساتذہ سے بھلائی کرتے وقت بزرگوار ہوتا ہے۔

موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کے بعد ایک شخص کو عرض کے باپ کے پاس ویکھ کر تعجب کیا۔ اور پوچھا اسے پروردگار یہ بندہ مرتد تک کس طرح پہنچا جواب آیا یہ کسی سے حسد نہیں کرتا تھا اپنے والدین سے بستر ملوک سے پیش آتا تھا یہ ہے بندہ بزرگی نصیب۔

اللہ تعالیٰ الطاف اور بزرگوں کے اہل میں سے کر کے اس کی دعا کو الہام بخشا اور اجابت نصیب کی اس کی پرستشوں اور طبعی نظموں کی شدت و دہر کے ایمان طوف و رجوع توفیق دی۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے رسول اور کتاہیں دے کر احسان کیا ان رسولوں اور کتاہوں کو خبر لیت بھی عنایت کی اور انسانی کو عمل کرنے کا راز فہم کیا اور ان خواہشوں سے محفوظ رکھا اللہ تعالیٰ نے بے حد احسان و اکرام کیے ہیں۔ بزرگ میں اس کے اصحاب یہ ہیں۔ کہ مسلمانوں اور شیعہ و اہل رو میں بزرگ ہندوں کی صورت میں جنت میں کھاتی پھرتی ہیں۔ پھر وہوں کو اپنے کرم و احسان سے زندہ کرے گا۔ اور موطا مستقیم پر ثابت رکھے گا تاکہ دوزخ میں گر نہ پڑیں۔ اس لیے کہ مسلمانوں نے ایمانی کو اتہاد اسلام دائیں جانب سے اور قرآن کریم کو آگے سے حاصل کیا اور مسند علی کا پیر اس کا کرم ہو گا جو جس کو تڑ سے ایک گھونٹ پلانے کا جس کے بعد کوئی پیاسا نہ رہے گا۔ پھر یہ احسان ہے۔ کہ جنت میں داخل کر کے اپنے بندہ کا بہت بڑا احسان فرمائے گا۔ اور مزید احسان یہ ہے کہ اس نعمت میں ہمیشہ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کا ایک احسان یہ یکلم ہے۔ کہ اپنے کلام میں کون سے نذر کا کلام بنایا فرمایا ہے۔ وَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا تَسْبُدُ ۔ یہ تمام احسان الہی اپنے بندوں پر فرمائے ہیں۔

حضرت امام حنفی سے مروی ہے کہ نبی نے اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ کھانا دیکھا جب انہوں نے پوچھا بیٹا یہاں سے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے تو عرض کیا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ کی نظر کسی چیز پر ہو اور میں کھانا تو عاق ہو جاؤں گا۔ والدہ محترمہ نے فرمایا خوف نہ کرو تم کو کھانے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد آپ والدہ کے ساتھ کھانا خوش فرمائے رہے۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو دیگر امتوں پر قیامت کے دن شاہد بنایا اور استغفار کرنے والوں کے برے اعمال کو بخشوں سے پوشیدہ کر دیا ہے۔

مسلمانوں کو لازم ہے کہ جو اس سے نیکی چاہے اس سے نیکی کرے خصوصاً فقراء اور مساکین سے پورے غلوں کے ساتھ نیکی کرے تاکہ بجانب ملکوت کے کشف کا سبب بن سکے اور اپنی فحالی خواہشوں سے مخالفت کرے جو نیک نیتی کے ساتھ حقوق ریا نعوں کے باعث رب کی معرفت کا دیر ہو جو کہ کفر و نفوس سے ایسے اعمال صاریح کے ذریعہ نیکی کر دے تو اس کے اوصاف تم پر ظاہر ہوں گے جس کی طرت حضور اکرم نے فرمایا ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ رُوح کے ساتھ نیکی کرنا یہ ہے کہ حقوق الہی اور کائنات کے دہرمانت ادا کرو جو تم پر واجب ہے اور غمان جو توجہ پڑھتے ہو جو کہ کسی اساس مراع اور اسی سے موجودات میں امر اور نفوذ کے کشف ہوں گے اور اس کے سبب

سَرُّوْنِي بِالنَّظَرِ كَيْدَتْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اسم ثواب کے خواص قبولیت تو بہ لگنا ہوں سے نجات رزق میں وسعت

ثواب وہ ذات الہی ہے جو تو بہ کی لوگوں کو توفیق دیتا ہے۔ اپنی خاتیاں جیسا مہمان کے سامنے کرتا ہے۔ جی سے لوگ حشر ہو کر نہ کرتے ہیں اور اللہ اپنے فضل سے ان کو تو بہ قبول فرماتا ہے۔

دم نکلنے سے پہلے تک تو بہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ جو بچے بڑے سب گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ جب کہ یہ قصد ہو کہ ہر دم دلوں کا۔ جن لوگوں کی چیزیں ظلم سے ملی ہیں۔ ان کو داپس کر دینا چاہیے یہ اسم اولیاء کا ذکر خاص ہے اس کو لکھ کر سخت گناہ کو بڑھائیں تو وہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے۔ اس اسم کا ذکر جو گناہ کی طرف توجہ کرے گا وہ فوراً توبہ کرے گا۔ اس اسم کا جو کل سلطانِ عرض کے خدام میں سے ہے۔ اس اسم سے صلیبیں دیگر نیکوئوں کی ہیں۔ جو خدا کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں جس شخص پر تکلیف ہو وہ بکثرت استغفار پڑھے اسم کے پڑھنے سے ملے بغیر کا وہ رزق کے دروازے کھول دیتا ہے مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش التوبہ یہ ہے

ال	ت	وا	پ
۳	۶	۴۹۴	۳۴
۳۹۸	۴۲	۴	۵۸
۸	۱۸	۲۲	۳۹۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْعَصَا إِذَا نَدَّ صَوَاوَأَنْتَ
أَوَّابٌ عَلَيْهِمْ يَطْفِئُكَ إِذَا سَجَعْنَا نَاظِمُ هُتُ الْهَوَى الدَّلِيلُ وَالْأَيَاتُ وَنَشْرُتُ لَهْفُ
مَنْ حَبَا يَدُ الْعَصَا وَنَشْرُتُ مَعَارِجُ التَّخَوُّفِ بِمَا فَتَجَمُّعُ كَهْوُ أَنْتَابِ الْقَرْيَاتِ
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَقْدَرِ الْخَوِّفِ يَا ذَا الرَّدَاةِ وَمُسْتَبِ هَذِهِ الْأَنْتَابِ لِيَسْرَ بَوَّابِيكَ
يَا رَبِّ الْأَرْوَاحِ أَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتِي وَتَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ مِنْ خَائِصِ الْغَضَابِ
حَتَّى لَا يَنْفِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ حَبَابٌ وَأَنْ تَنْفَعُ خَلْقِي وَأَنْ تَدْرَأَنِي تَنْصَاعَتِ أَخِيرَتِي مَعَتَا وَتَجْعَلَنِي فِي خَلْقِكَ قَدْرًا لَا يَنْفِي عَنِّي اللَّهُ وَأَتَقَرُّ

اسم منتقم کے خواص

منتقم وہ اعلم الماکیں ہے جو نافرمانوں اور سرکشوں کو عذاب کی عیسیر کرتا اور عذاب سے قبل مصلحت اور مصلحت سے اس عمر میں ان کی مصلحت بھی دلاتا ہے۔ تاکہ اپنے کو توبہ سے باز آجائیں یہ طریقہ انتقام بدلہ عذاب دینے سے زیادہ درونگاہ ہے۔ لوگوں کا انتقام اس طرح لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں یا سب سے بڑے اپنے دشمن نفس سے انتقام لے انتقام کا وقت وہ ہے۔ جب وہ گناہ کا مرتکب ہو یا مٹاؤں میں غفلت ڈالتا ہو۔

حضرت بلایہؑ سے حکایت ہے۔ ایک دن میرے نفس نے ذکر کرنے سے مجھے لاکھل سا بنا دیا میں بانی بست بیٹھا تھا۔ چنانچہ میں نے ایک سال تک پانی نہ پیا نفس کو عذاب دیا۔ اور قریب تھا کہ میں پانی پئے بغیر لوگ ہو جاؤں گا لیکن مہلت کے مقابل میں نفس کو رو کر کرنا فرمودی ہے۔

اسم التوبہ کا ذکر قطب وقت کا بابا یں مذکور ہوتا ہے۔ اولیاء پر جو لوگ احقر میں کہیں وہ ان سے انتقام لے اپنے ظالم کے لیے یہ ہوا انتقام اعداد پر موصوفات اور دریافت شرط ہے اور جو لوگ کہیں کہیں کا نام دیکھ لیں یہ ہے توبہ

یاد رہی میں تمہارے پاس اگر تمہارے علم کی تحویل
کے کام پر ہر لمحہ مانتا رہا کرو گے وضاحت کے
بے بہت نافع ہے۔ جیسا کہ اس اسم سے جاننے کا
یہ ہے کہ علم کے قریب منزل میں جانے کا حلالہ کہہ اس کا
یہی کہہ کر کہہ اور وہی کہہ نام ہی اس کے گرد لکھ کر اس
کو دے تو اس کے قریب دانے لے کر آئیگا تو جانے گا۔

ال	ص	ت	قم
۳۱	۱۳۹	۳۲	۲۹
۱۳۸	۳۹۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۳	۱۳۴	۱۹۹

بزرگ ماضی کے ساتھ اس نام میں جس مرض کا نام اضافہ کر دوہ مرض اس شخص میں پیدا
کسی کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل ہوتا ہے۔ ذکر ہے۔

يَسْمِعُ اللَّهُ الرَّغْبِينَ الرَّجِيئَةَ أَنْتَ الْمُتَقَرِّبُ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْعَصَاةُ وَقَامُ الرَّغْبِ وَالشُّكْرِ وَالْطَّاعَةِ
السَّادَةِ وَالْمُؤَلَّاتِ عَلَى الْفُلُجَيْنِ الْبُعَاةِ أَسْكَتَ بِقُدْرَةِ سَطَوَاتِكَ وَشَوْنَةَ أَحْزَانِ الْبَيِّنَاتِكَ وَفَوْقَ قَهْرِ تَقْدِيرِكَ أَنْ
تَتَجَاوَلَ الْكُفْرَ بِالْقَهْرِ مِنْ يَدَيْهِ فِي بِلَادِ السُّودِ وَالْقَهْرُ وَتَنْهَلُهُ قَهْرًا عَلَيْهِ وَأَيُّنَ فِي الْقَهْرِ عَلَيْهِ وَالْقَهْرُ عَلَيْهِ
أَخِيرُ مِنْ شَرِّ الْوَسْطَةِ بِسَطَوَاتِ الْمُقَدَّرِينَ وَعَلَيْكَ الْبَيِّنَاتُ مَا شَرُّ الْكَافِرِينَ وَأَنْتَ حَسْبِيَ وَنِعْمَ الْكَافِلُ عَلَى
الدُّعَا وَرَبِّهَا مَنْ تَشْرُفُ بِأَسْلَامٍ -

اسم عفو کے خواص

معلوم ہو کہ عفوہ ذات اسم الزامین ہے جو برائیوں کو معاف اور گناہوں سے دھندہ کرتی ہے اس کا تذکرہ اسم رحمان درجہ میں
نقش العفو یہ ہے۔

ال	ع	ت	د
۸۱	۵	۳۲	۶۹
۴	۴۸	۴۲	۳۲
۴۱	۳۳	۲	۴۹

بیان ہو چکا ہے یاد رہے خزان اسرار سے پیدا ہوتا اور
عفو سے ہو رہا ہے۔ اور جو اس سے زیادہ بلند ہے سلطان کا
کام ہے کہ جو اس پر ظلم کرے اسے معاف کرے اور اس سے نیکی
کرے۔ اور تعلق عین الاطلاق ہے وہ افراد کی اس میں جلدی
نہیں کرتا بلکہ ان کی توبہ قبول کرنا چاہتا اور اپنے گھل دو کم سے
ان کو معاف کرتا ہے۔ یہ اسم بہ شکل مربع و شمس کے شریعہ عفو
دہنے کے لیے مفید ہے۔

اسم رؤف کے خواص

رؤف کے معنی ہیں بہت زیادہ رحمت والا اس کی تعظیم اسم رحیم میں بیان کی گئی ہے۔ اور
اس کا حقیقی معانی اسم ودود میں لکھے جاتے ہیں۔ اس اسم کا اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب
کر لکھا جائے تو وہی بہت زیادہ ایبوتی ہے۔ اس اسم کے ذکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس اسم کے

ال	ر	و	ف
۴	۴۹	۳۲	۱۹۹
۴۸	۴	۲۰۲	۳۲
۲۰۱	۲۴	۵۵	۵

نقش الرؤف
یہ ہے

لوگوں سے مستغنی ہو نیک عمل کی توفیق حاصل ہو۔
 ابی حنیفہ اسامیہ کہ ایک ام کے ہاں کہ اللہ تعالیٰ لوگوں سے مستغنی کر کے ذاکر کو

ام مہدی کا مرتبہ ہونے کی بات لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے دل کو اللہ تعالیٰ کریمتا اور اس کے سب کام آسانی کو دیتا ہے۔ ہر
 ایسے کام کے لیے یہ نقش کھانا ہے۔ ہر امر قیود کا مکمل ہے۔ ابی دروں اسامہ کا ذکر ہے۔

سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: مَنْ كَتَبَ بِهَذِهِ الصَّفَاتِ فِي تَنْزِيلِهَا الْعَفْوَ
 وَالْغُفْرَانَ الْمَغْفُورَ فِي الْأَرْضِ وَالْأَمْرَ الْأَمْرَ الْقَصْدَ أَشْكَلَ يَمَنَّا ذَاتَكَ وَتَنْزِيلُهَا
 أَنْ تَكُنْ لِي مِنْ أَمْوَالِ الْمَغْدُونَةِ أَنْ تَكُنْ لِي ذَاتَكَ وَتَنْزِيلُهَا

صَفَاتِكَ يَا مَغْفُورَ الْعَفْوَ أَغْنَيْتَ مِنْ رِشْقٍ هُوَ مَا يَكُنْ بِالْعَرَضِ الذَّكَاءُ وَأَغْنَيْتَ مِنْ رِشْقٍ
 بِالْقَاءِ بِمَنْزِلِ الْمَغْفُورِ أَغْنَيْتَ أَهْلَ الدُّنْيَا بِمَنْزِلِ الْمَغْفُورِ وَأَغْنَيْتَ أَهْلَ الْأُخْرَى بِمَنْزِلِ الشَّرْحِ بِالْمَغْفُورِ وَالْمَغْفُورُ
 فِي الْمَغْفُورِ وَأَنْ تَكُنْ بِمَنْزِلِ الْمَغْفُورِ وَأَنْ تَكُنْ بِمَنْزِلِ الْمَغْفُورِ وَأَنْ تَكُنْ بِمَنْزِلِ الْمَغْفُورِ

نقش ام المہدی

۲۹	۸۸	۱۲۹	۱۵۱	۵۲	۲۹	۱۰۳	۱۲۷	۹۱	۶
۸۱	۳۰	۱۱۸	۱۲۷	۶۹	۷۰	۱۵۸	۱۰۲	۱۲۶	۴۸
۳۷	۱۲۳	۳۶	۹۰	۸۹	۸۹	۷۱	۵۲	۱۱۹	۱۳۶
۱۰۹	۱۳۱	۶۱	۹۳	۱۲۸	۱۲۵	۸۷	۷۳	۱۶۰	۱۲۳
۱۳۳	۱۹۸	۹۳	۱۳۰	۲۵	۱۰۲	۱۳۱	۷۵	۷۳	۱۲۷
۱۲۳	۷۸	۷۲	۱۲	۱۷	۱۲۰	۱۲۱	۸۵	۸۲	۷۲
۷۵	۳۸	۱۲۰	۳۰	۱۲۶	۱۵۹	۱۱۷	۱۲۱	۷۲	۷۲
۱۵۷	۹۹	۸۰	۱۳۳	۱۰۸	۱۱۳	۱۲۵	۲۹	۹۲	۹۸
۱۱۱	۱۵۲	۷۷	۸۳	۱۲۸	۱۲۳	۹۵	۷۷	۱۲۵	۱۱۰
۱۲۳	۱۲۰	۱۲۷	۷۸	۸۲	۹۷	۲۲	۱۲۹	۱۰	۱۲۳

نقش المغنی

۸۲	۹۱	۱۲۳	۱۱۸	۱۵۲	۱۳۹	۱۰۷	۱۳۰	۹۳	۳۳
۷۲	۱۲۵	۱۲۱	۱۵۰	۷۲	۷۳	۱۲۱	۱۰۵	۱۲۶	۱۰۱
۲۳	۱۰۷	۲۲	۶۹	۹۳	۹۳	۷۳	۱۵۹	۱۲۲	۱۲۹
۱۱۲	۱۲۳	۶۳	۳۶	۱۳۱	۱۳۸	۹۰	۷۲	۱۲۳	۱۱۷
۱۲۲	۷۲	۹۵	۱۳۳	۱۱۹	۱۰۹	۲۲	۸۸	۸۷	۱۵۸
۷۸	۷۹	۳۳	۰۹	۱۲۵	۲۵۳	۱۲۰	۲۲	۷۸	۷۵
۱۶۰	۷۹	۷۳	۳۰	۱۱۱	۱۰۰	۶۷	۱۰۲	۵۶	۱۵۱
۱۱۲	۱۵۵	۸۰	۶۶	۱۲۱	۱۲۶	۹۸	۲۰۰	۱۲۸	۱۲۳
۱۲۷	۱۲۳	۵۰	۸۱	۸۰	۱۱۰	۷۷	۱۵۸	۱۰۲	۱۲۵
۹۰	۱۲۷	۱۱۰	۱۵۲	۷۷	۱۲۶	۵۲	۱۲۳	۸۹	۹۰

اسمائے مالک الملک ذوالجلال والا کرام کے خواص

مالک الملک وہ مالک حقیقی ہے جو اپنی مخلوق میں جو چاہے تصرف کرے ہے۔ سب کا مالک و ماحدوم کرے۔ سب کے سوا مالک نہیں۔ مالک وہ ہے۔ جو کل قوت رکھتا ہے۔ اور تمام موجودات اس کی ملک ہیں۔ وہی سب کا مالک و ماحدوم ہے اور قادر مطلق ہے۔ تمام ہر شے ایک ملکیت ہے جس میں سے بعض سے مربوط ہیں جیسے انسان جو ایک ہے۔ لیکن جس کے اعضاء مختلف ہیں۔ لیکن تمام اعضاء ایک ہی وجود کے حکم میں ہیں اسی طرح کائنات کے اجزاء اعضاء انسانی کی طرح ہیں جو مقصود کی مدد کرنے میں ایک ہیں۔ اور یہی کمال ملک ہے جس کی وجود انہی بسبب تنظیم متقاضی ہے رابطہ واحدہ دراصل اللہ کی ملکیت ہے جس کا اللہ تعالیٰ مالک ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی ملکیت اس کے بدن میں ودیعت ہے اور اس کی شیت انسان کے صفات قلب و جوارح میں نافذ ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مالک الملک اور قادر مطلق ہے جلال اس کی صفت ذاتی اور کم اس کی صفت فعلی ہے۔ جس کے لیے اس کی مخلوق موجود ہے۔ جس پر وہ کم کرنا ہوتا ہے۔ خدایا جلال والا کم لوگوں کی کرامت سے مخصوص جب کہ فرمایا ہے۔ **وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ** نئی آدم کا کم و معظم ہونا اور قدرت الہی کے مظاہر سے کرنا وغیرہ یہ سب

اس کم میں بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اسے طول دینا نہیں ہے۔ اکرام کے معنی انعام ہیں یعنی ہر ملیح اور گنہگار و مومن و کافر پر اس کی مسلسل نعمتیں اور انفضال و کرام جاری ہیں۔ جب کہ **وَلَقَدْ كَرَّمْنَا آدَمَ** یہیں فرمایا ہے کہ کم تمام عالم انسانی پر ہے یعنی وہ کم جو مسلمانوں سے مخصوص ہے وہ یہ ہے۔ کہ اس نے مسلمانوں کو اپنی خدمت کے لیے بنا کر اپنی خدمت کے اسباب اسے سکھائے اور صفاتی مراتب پر مطلع کیا اور اپنے نبی کم کی زبان ان سے وعدہ کم فرمایا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا کم ہو گا کہ اس نے ہمیں احسان کیا ہے۔ اس کا دنیاوی کم یہ بھی ہے کہ قلب کو مع اجزاء کے معنی کلام ہے۔ آخرت کی نعمت یہ ہے کہ اجزائے اعمال کو پروا دیا جائے گا اور اس کا جلال تمام اکوان پر حاوی ہے۔ جس کے باعث دنیا میں اس کا لہذا راضی ہو سکتا قیامت کے بعد جنت میں دیر اور ہم بڑے اور ناظر کی نظر میں الوداد و شجاعت جھلک کریں گے جس سے آنکھوں میں نئی قوت اور ہلک پیدا ہو گی جس سے نظر جنت میں کامیاب ہو گی۔ ہرگز کا وجود نہ اتنا تاثیر ہے۔

جس و انس کے لیے عظمت و جلال ابتدائی حالتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احوال میں استقرار اور نقل و انتہائی کے امکان ہیں جو اولیٰ حال ہے۔ جس پر صفت جلال کی جلوہ گری ہو گی اور متوسط پر بطلان ہو گا اور جو انتہاء میں ہو گا اس پر ظاہری و باطنی تعلیمی احوال کی شہرہ گری ہو گی۔ اپنی جلال ملکیت کرتے ہیں۔ میں اونٹ پر سوار تھا کہ اونٹ کا پاؤں ریت میں دھنسی گیا تو میں نے کہا اللہ جل انتہاء نے اونٹ سے بھی کیا جل انتہاء میں ہے۔ کہنے کی قوت دوا سب سے قوی ایک یہ کہ اونٹ اللہ کا قصہ کرنے والا تھا جس پر حضور اکرم کی یہ حدیث شاہد ہے۔ **لَوْ كُنْتُ فِي جَبَلٍ لَّجَسْتُ بِهٖ** اور دوسرا سبب یہ تھا کہ اونٹ کثافت کے باوجود جب ابتدائی احوال جلال برداشت نہ کر سکا تو اللہ تعالیٰ نے حقیقت حال جل انتہاء سے کمزوری جو شخص اللہ تعالیٰ کے کم و فضل جانتا ہے۔ وہ اپنے دل و جان اللہ کے پروردگار ہے۔ اور اسی کے تعریف پر مجبور و مرکب ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی دشمنوں سے نجات دیتا ہے۔

مومن کی والدہ ماجدہ نے جب اللہ تعالیٰ پر مجبور کیا تو ان کے فرزند کو کسی طرح ظلم سے نجات دلائی کہ فرعون جیسے منافک دشمن سے ان

کہہ روش کرایا۔ مگر موٹی کے آنے سے پہلے اسی روز انہیں کوفہ چاک کر چکا تھا۔

انسان بہت بڑی کامیابی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَ اَنْتَجِبْنَا اِيَّكَ يَكُوْنُ ذَا السُّلْطٰنِ ۚ اور جب گناہ کا قصد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَنْتَ جَعَلْتَنِيْ فَاوْصِيْكَ بِالْاِيْمَانِ ۚ اُنْزِلْ فِيْ سُبْحٰنِكَ ذِكْرُكَ بِالْاِيْمَانِ ۚ اور اپنے تمام کام اللہ کے حوالہ کر دو اگر اپنے باطن کی اس سے غور نہ کرے تو وہ ہمدردی ظاہری حرکات کو غور نہ کرے گا اور جب دوسرے لوگ نہیں تو وہ تم کو اس میں اسے گا۔

حضرت مریم کی والدہ نے اپنا مکمل اللہ کے نذر کر دیا تو اللہ خالی نے انکو فیض دی اور انکے اسم اعظم اور اس کی بے شمار برکات | کہ وہ پیدا ہوئیں۔ اور ان سے حضرت یحییٰ پیدا ہوئے آخری زمانہ میں دمشق کے شرقی خاؤ آسمان سے اتر کر مہیب تو ہیں گے۔ حضرت یحییٰ کیسے فرحت محمد پر عمل کریں گے اور انہوں نے جہاں کو قتل کر کے دنیا پر حکومت کریں گے۔

اسم اس کے اکثر خواص میں سے چند ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اکرم نے جاتے جاتے سنا ایک اعرابی یہ دعا مانگ رہا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَنْفِخُ فِیْهِ السَّحَابَ الْمَلٰٓئِکَۃُ ذٰی الْجَبَلِ ۚ ذٰلِکَ کَافٍ لِّکَ تَوَفُّرِیْ اِسْمِیْ ۚ اس اسم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرتا ہے تو قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگتا ہے۔

دیا جاتا ہے۔ اس اسم کے ناکہ کے لیے مہاجر کرنا اور اس اسم کے کوائے امداد کے موافق پڑھنا لازمی ہے۔ تاکہ کو حاشیہ اور طغیانی اور مرجا بیک مولیٰ حاضر ہوں ان میں سے ہر ایک کے تحت۔ مفسر ہیں حاکم مہربان جو مشکلات میں آسانی مکان میں برکت عمل کی حفاظت جو ذاکر کو خوشبین کرے ہیں اور ذاکر کو کام اور غلظت کا کشت ہر تہا ہے اور دنیا میں قوت ہوتی ہے۔ اس اسم کا نقش ۷۵ ضرب ۷۵ ہے جو بہت عظیم

خواص رکھتا ہے۔ یہ نقش شرف شمس میں لکھ کر اس کے المرات سورہ حمید لکھیں پھر دعوت دعوت جامعہ اور سورہ ملک اس پر دم کریں پھر اس نقش کو پاس رکھیں تو کوئی تنہا اس پر اثر نہ کرے گا۔ زبان بند ہی کے لیے مطلوب کے نام کے ساتھ یہ نقش لکھ کر سورہ یٰسین اس پر دم کریں یہ نقش تین کاموں کے لیے عام طور پر لکھا جاتا ہے۔ حکام کو مراد کر کے کے لیے حکم جاری کرنے کے لیے اور دشمنوں کی آسانی کے لیے شتم

پر لکھ کر انگوٹھی کے اندر رکھ کر پختہ سے عجب و ادب قبولیت عامہ ہوتی ہے۔ ایک صفحہ پر اسے لکھ کر مکان میں رکھے سے برکت ہوتی ہے۔ ہر لوگ اس کی جانب مائل ہوتے ہیں جس کا عمل ساقط ہو جاتا ہو وہ اپنے پاس رکھے تو عمل قائم رہے گا۔ پیگ کے پلے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سلامت رہتا ہے۔ دو آدمیوں میں صلح کرانے کی خاطر اسے گولی کر کاٹنے یا پانی میں دو گولیوں کو کھلا دیں تو باہم صلح ہو جائے گی جس کام کے لیے صدقہ منقرہ پر موافق طالع میں لکھا جائے گا وہ دیتا ہے۔ بعض علما نے اسے سیسہ کی تختی پر لکھا جائے اور اس پر مطلوب کی صورت بنا کر

گھر میں رکھ دیا تو اس کی تکبیر جاری ہوگی پھر یہ لکھ کر اور اس کو سکھ کر ظالم کے گھر ڈال دے تو وہ گھر برباد ہوتا ہے۔ اگر شتم پر لکھ کر دل میں اپنے پاس رکھے تو اس کی زبان شتم بہت اچھی معلوم دہن کی خوبصورتی میں اضافہ اور دوسرے خواص | دیتی ہے نیز دیگر خریداری کی تکمیل کے بھی اس میں اثرات ہیں۔ اس

نقش کے گرد عام شتم لکھ کر جس محل کے لائق ہو خوشبو ہوا اس کی دھونی دینا چاہیے۔

سے اشکی فرات رجوع ادا کی کی فرات ہمدی کر۔

تہ کا تم شیطان ادا اس کی خدمت کو کہے سوائے اپنا دوست بناتے ہو

نقش مائک الملک ذوالجلال والاکرام ہے۔ م

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م
ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا
ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا
ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک
ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا
م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا
ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	م
ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک
ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل
ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا	ا
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا	ا	و
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا	ا
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا	ا
ک	ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا	ا	ا
ر	ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا
ا	م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا	ا
م	م	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	م	ک	ا	و	ا	ج	ل	ا	ا	ا

اسم المقسط کے خواص

مقسط وہ ذات عادل ہے جو مظلوم کا ظالم سے بدلہ دلانے میں انصاف کرے ظالم کو کھڑکرا دینا پتھانے اس امر کو عدل و انصاف کہتے ہیں۔ اور اس پر صحت اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

دعا یہ ہے ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ آتما مسکرائے کہ آپ کی بکلیاں وہ کھائی دیں حضرت عروبن خطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قرآن ہوں۔ آپ کی چیز پر مسکانے فرمایا میرے دعا سنی اللہ کے حضور کھڑے ہوئے ایک نے کہا اے اللہ میرا اس شخص سے بدلہ لے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے اس پر جو ظلم کیا ہے وہ اسے واپس دے دے اس نے کہا اے رب اب میرے پاس کوئی نیکی نہیں رہی پھر مظلوم نے کہا میرے گناہ اپنے آپ پر لادے اتنا فرما کہ رسول اکرم ﷺ نے آنسو بہنے لگے۔ اور آپ نے فرمایا بے شک وہ دلی بڑا سخت ہو گا۔ اور لوگ اس دلی حاجت مند ہوں گے کہ کوئی ان کا بد بھراٹھالے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اس مظلوم سے فرمائے گا۔ سر اوٹھا کر جب وہ سر اٹھا کر رحمت دیکھے گا تو کہے گا اے رب یہ کس نبی یا مقرب کے لیے ہے۔ اور اللہ کا اس کے لیے بوقت دے وہ مظلوم عرض کرے گا میرے پاس کیا اللہ فرمائے گا اپنے بھائی کا ظلم صاف کر دے اور رحمت میں داخل ہو جا۔

نقش المقسط یہ ہے۔

ال	حق	س	ط
۶۱	۸	۳۲	۱۲۹
۷	۵۸	۱۳۲	۳۳
۱۳۱	۳۳	۶	۵۹

اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو اور باہم صل و رحمہ کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مسلمانوں میں عدل و انصاف فرمائے گا۔

حضور اکرم ﷺ سے انصاف کی نسبت کسی نے پوچھا فرمایا یا رسول اللہ صحت میں عدل و انصاف کرنا ہے۔ اور وہی عادل ہے۔ غصہ دور کرنے کی اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ بشرطیکہ اس میں غصہ کی شامل کرو اور دہرائی

کے وقت اس طرح کہ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَأْسِكَ النَّعْمَةَ الْمَقْصُوطَةَ أَلَا مَا أَلْفَقَاتُ عَنِّي غَضَبِكَ تروید ہو جائے گا۔

یہ نقش میں اس کے ذکر جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام ناراض اور غصہ لوگ سب کے غصہ دور ہو تمام ناراض راضی ہوں اسب راضی ہو جائیں گے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَقْصُوطُ الْعَادِلُ تَنْصِفُ الْمَظْلُومَ مِنَ الظَّالِمِ الْمُبِيطُ فِي دَعَائِهِ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ فِي الْعَوَالِمِ الْمَظْلُومِ عَلَى مَا تُخْفِيهِ النَّفْسُ فِي الصُّدُورِ وَمَا تُظْهِرُهُ الْأَفْعَالُ وَالْأَقْوَالُ فِي جَنِينِ الْأُمُورِ طَلَبْتُ الْعَدْلَ وَنَفَيْتُ عَنْ الظُّلْمِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَوْحَدَ الْعَدْلُ فِي الْعَالَمِ الْجَنَانِ الرَّوحَانِي وَفَضَّلْتَ أَهْلَهُ الْعَدْلُ فِي عَالَمِ الْمَلَكِ الْإِنْسَانِي بِحَدِّكَ الْخَيْرَ الْمُقَيَّنَ فِي مَعَالِمِ الْبَسْطِ وَ التَّوَارِثَاتِ وَتَعَدَّلَ أَمْدَانِ الْمَرْجُوءَاتِ فِي الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ وَتَعَدَّلَ فِي دَارِ التَّوَقُّعِ الْجَنَانِيَةِ وَتَسْمُو الْمَرْجُوءَاتِ الرَّوحَانِيَةِ فِي فَوَادِي مِنَ الْوَادِعَاتِ الرَّبَّانِيَةِ لِشَهْرٍ ذَاتِكَ الْوَحْدَانِيَةِ يَا مَقْصُوطُ يَا أَدْلَ تَحْنُنْ يَا رَحِيمُ۔

اسم الجامع کے خواص

جامع وہ ذات سمیع ہے۔ جو مائل بتائیں متفاد انباء کو جمع کرے اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ایک جگہ جمع کرے گا یہ طاقت جمع کرنے کی مثال ہے بتائیاں کو جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ آسمان و زمین ستاروں و عبادات نباتات اور معدنیات وغیرہ کو جمع کرے گا ماحول میں سے ہر چیز باہمی طور پر شکل و صورت اور رنگ وغیرہ میں مختلف ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب کو نباتات میں جمع کیا ہے۔ اور تمام عالم جمع کیے ہیں۔ اور تمام جانداروں میں گوشت خون اور ہڈی جھون کو جمع کیا ہے۔

اور تضادات جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ حرارت و برودت اور طوبی و دوسرے کو جسم میں جمع کیا ہے۔ حالانکہ یہ باہمی ضدی ہیں۔ انسان میں بصر و بصیرت جمع ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس کے قلب کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اور تضادات پیدا وغیرہ بخوبی دیکھتا اس کا ذکر اعداد واساطے سے کرنے پر موزوں حاکم ہوتا ہے جس کے تحت ستر ہزار موزوں سردار یہ کمال کا خلعت پہناتا اور تمام ضرورتیں دی کرتا ہے۔ اس کے موزوں کا نام بلایا میں ہے جو ذاکر کی حیثیت کے لحاظ سے کام کرتا ہے۔ مگر شدہ اشیاء کی واپسی کے اس میں خاصیت ہے یہ نقش مکان میں لکھے اور اعداد کے موافق پڑھنے اور پانچ جامع الناس

نقش الجامع یہ ہے م

۱۱	۱۵	۲	۷
۳۱	۶۹	۴۲	۳
۶۸	۳۸	۶	۳۲
۵	۳۳	۱۰	۲۹

لیو چر اذو ربیب ینبہو احوہ غنی مکی لکنا و کذا۔ ا۔ کئے سے مگر شدہ چیز واپس آجاتی ہے۔

میاں بیوی میں صلح گشدہ چیز کی بازیابی وغیرہ اگر عاوند اپنی بیوی سے ناخوش ہو واد تم ان میں صلح پامد تو عامہ مذکرہ سے اس اسم سے کام لیں اس اسم کے ذاکر اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نیکیاں حاصل کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ جَامِعُ الرُّجُودَاتِ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَصَيِّمٌ حَالًا يَهْدِي إِلَى بَرٍّ وَرَدٍ وَالْغَضَبُ مُنْعَتُ الْأَشْيَاءِ عَنْ مَقَاصِدِهَا بَلَاءٌ مُرَاتِقٌ هِرٌّ وَأَوَمَلْتُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ بِالْخُصْمَةِ وَالْخَطِّ اسْتَلْكَ بِمُرَارَاتٍ مِنْ مَنَعِ الْأَكْبَاءِ أَنْ تَقْطَعَ عَنِّي كُلَّ قَدْ طَمَعٍ يَغْطُرُنِي عَنَّا وَيُحْبِئُنِي بَيْنَكَ يَا أَلَهَ يَا جَامِعُ اسْتَطْلَكَ أَنْتَ تَجْمَعُ عَلَى أَوْرَاقَاتِي وَرَدًا بِالسَّلَامَةِ الْقُدْرَةِ وَتَهْدِي لِي كُلَّ رُجُوعٍ دَوَامٍ حَفِظْتَكَ وَدَفَعْتَنِي بِخِدْمَتِكَ وَحَضْرَتِي بَيْنَ يَدَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْجَامِعُ لِكُلِّ خَيْرٍ إِلَّا إِلَهًا إِلَّا أَنْتَ۔

اسم مانع کے خواص اعمال

مانع وہ ذات کامل ہے جو اسباب و بوکت و نقصان کو نہ ہب اور جسم سے دور کرتی امدان کی حفاظت کرتی ہے۔ جس شخص نے حقیقت کے متنبہ ہو لیے وہ اسم مانع کے متنبہ بھی آسانی ہو لیتا ہے۔ لفظ مانع کے معنی حفاظت اور مخالفت کے معنی نقصانات ہد کرنا۔ یعنی ہر حفاظت

روکنے والا ہے اور ہر نافع حفاظت کرنے والا نہیں ہے ہر شے کے نافع مطلق ہو۔

بعض اسی اسم کو اسم اعظم کہتے ہیں کیونکہ اس میں اسم اعظم کے تمام حقیقتیں ہیں اس نام کے متوکل کا نام ظہا نہیں ہے۔ اور یہ نافع متوکل ہے۔ یعنی حوزہ میں جو جنت میں جہنم کو طرف میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ اور مسلمانوں کو کافروں سے

ال	ما	نغ
۴۹	۴۱	۴۳
۴۷	۴۰	۵

نے نہیں دیتا اس کا نقش خلقت نہایت سود مند ہے۔

آخری اور بارش روکنے کے لیے یہ نقش ہوا میں نکالتے

ہیں۔ اہل امر اور میں طرح پائے عقوبت کرتے ہیں۔

نقش المانع یہ ہے۔

جو شخص اپنے دشمن روکتا چاہے وہ یہ اسم اعداد کے موافق پڑھے اللہ اس دشمن کو روکے اور اس اسم اعظم کے فائدے کے شر سے حفاظت میں رکھے گا۔

اسم اَلْغَاثُ النّٰفِعُ کے خواص

در اصل غاثر اور نافع وہ ذات اعلیٰ ہے۔ جس سے خیر و شر اور نفع و ضرر دونوں صادر ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ غرضقوں انسانوں اور عبادت کے درجہ جبریا غیر ذریعہ اپنے احکام مبارک کرنا ہے ہرگز یقین نہ کرو کہ زبردات یا نقصان پہنچانا ہے یا فخر۔ انسان، حیوان، کہنہ اور حقوق، اور ستارہ کی بجائی پہنچانا ہے۔ بلکہ یقین رکھنا چاہیے کہ یہ اسباب ہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے کام کے لیے انہیں مقرر کیا ہے۔ وہ انجام دیتے ہیں۔ اس اسم کا عمل قلم کی طرح ہے۔ جو کتاب کی طرف مغرب ہے۔ جس انسان کو کرامت یا خدا ہوا ہے قلم سے نفع ہوگا نہ ضرر بلکہ جس کے ہاتھ میں قلم ہے۔ اس سے جزا ملتی ہے۔ اور یہی کیفیت تمام وسائل کی ہے۔ ہر ثبوت معرفت اہم اسم کا وہ ملاحظہ ہو کہ ان کے اڑنے کے عزت اس میں برتری نے کوئی اثر نہ کیا۔ جانتا چاہیے کہ قلم اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ جو کتاب کا ہاتھ ہے کتاب جو لکھتا ہے۔ وہ اللہ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَكَذَلِكَ خَلَقْتُكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ اللہ تعالیٰ ہی نے قدرت جاری پیدا کی ہے۔ جس سے انگلیاں حرکت کرتی ہیں یہ وقائع کچھ معرفت مکمل ہوگی اور موجودات کے ہر ذرہ میں خود کو جو دیا ڈسے۔ اسم غاثر کے متوکل کا نام مر فیاض اس اسم کے ذکر کی اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کرتا ہے کسی کو نقصان پہنچانا چاہا تو اس اسم سے کام لیا جائے۔

نقش اسمائے الغاثر النافع یہ ہے۔

ال	ن	ع
۸۱	۷۹	۳۲
۲۸	۴۸	۵۲
۵۲	۳۳	۶۴

ال	ض	س
۱۹۴	۳۰	۸۰۱
۱۹۵	۳	۲۹
۱۹۹	۳۲	۹۹

قبولیت و محبت اور سب بلائیں جو رزق میں برکت اسم

نافع کے متوکل کا نام منیا نہیں ہے۔ یہ دونوں اسامی چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات اور بلیات دور ہوتی ہیں۔ جس طرح اسم غاثر میں غرہ پہنچانے کا اثر ہے اسی طرح اسم نافع میں نفع رسائی کا تاثیر ہے۔ بارش رزق اور ہر قسم کی بھلائی حاصل کرنے کا تادمہ اہل کسیر سے اس اسم میں بڑی تاثیر ہے محبت اور قبولیت کے لیے بھی چاندی پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّارِقُ النَّافِعُ أَوْجَدْتَ مَا شِئْتَ مِنَ الْخَلْقِ وَالْعِبَادِ وَالْمَجْمُوعِ
الْأَنْدَاجِ وَالْأَفْرَادِ وَجَدْتَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْهَا نَفْعًا وَضَرًا عَلَى مَا سَبَقَ مِنَ الْمُرَادِ فَتَابِذِي مَا نَفَعُ إِلَّا إِذَا شِئْتَ وَمَا يَنْفَعُ
صَدْرَكَ إِلَّا إِذَا أَرَدْتَ الْأَوْحَى أَشْبَابَ قَدْرِكَ مَسْعَرَةَ الْإِتْكَامِ السُّطْرَةِ أَسْأَلُكَ بِمَا فِي بَيْتِي السُّحُوطِ
الَّذِينَ يَفْرُونَ الْأَمْرِي الْجَلِي لِيُخْفِيَ مِنَ الْمُرَادِ وَالنَّفْعِ وَالضَّرَرِ أَنْ تُعْطِيَنِي نَفْعَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْ يَكْفِيَنِي
أَسْبَابَ النِّقَاعِ بِمَا يُؤْصِلُنِي بِهَا إِلَى الْوَصْلَاتِ يَا كَاشِفَ الشُّدَا بِنِ الْكَرْبَاتِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ وَ
الْكَرَمَاتِ يَا اللَّهُ يَا مُنَاذِرًا نَارَ فُلُجٍ -

اسم نور کے خواص

نورہ خالق کل ہے۔ جس نے عام چیزیں ظاہری ہیں اللہ تعالیٰ ہی فی نفسہ ظہر ظاہر ہے۔ جس کا نام نور ہے وجود دراصل عدم کے تقابل ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ وجود ظاہر نور درخشن ہے۔ اور عدم ظلمت کھہہ و تاریک ہے۔ وجود کا نور در حقیقت ذات وجود پر نور ہے جو خواص ہے اور وہی آسمان و زمین کا نور ہے جو اللہ تعالیٰ ہے۔

نور کی دو قسمیں ہیں ایک حسی دوسری معنوی محسوس اور حسی نور آنکھ کا نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آنکھ میں دو دیت کیا ہے۔ اس طرح سوجھ کے لیے ان کے قلوب میں تمیز و اعتبار کا نور دکھایا ہے جو بصارت کو ظہر کرتا ہے اور یہ نور اقدار نور سائل اور نور عظیم کا نور ہے۔ جو حقائق عالم پر سلوک معلوم سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ سلوک چاہیے سلوک حقیقی جو یا سلوک شرعی۔

شہود حکمت اور ظہور عبودیت کی حقیقت دراصل تنزیہ و ربوبیت کی طرح ہے اور یہ نور اتم کم کا ہے۔ نور قطب۔ نور ایمانی۔ نور نفس۔ نور روح۔ نور عقل۔ نور سر۔ نور قلب۔ نور کشف۔ ان میں سے نور کے اسرار ہیں۔ جو سب کے سب حقائق عرش ہیں اور ان ہی سے دعا ہے نورانی ہیں۔ جو عرش اٹھانے ہوئے ہیں۔ وَ يُعْمَلُ عَزْزٌ رَبِّكَ تَوْفِيقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيَامَتِ دُنْيَا تِيرِ سَبْعِ عَشْرَ عَرَشِ كَوْنِ فَرَشَةِ أَهْلَائِهِ لَمْ يَكُنْ قَلْبُكَ كَانُورِ إِيْمَانِ كَيْفَ صِفَتِ هِيَ۔ جن لوگوں پر نور ایمانی کا فیضان ہے جو تمام تکالیف شرعہ اور ادوار شہود پر کفایت کر کے ان ہی کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَنْ يَعْقِلُ -

جب دل کی آنکھیں نور ایمانی سے متقابل ہوئیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم ملک کو اجافہ و تقصیر کشف کر دیا اور اسرار عالم ترکیب سے وہ واقف ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ جو کچھ ان میں دو دیت کیا ہے۔ اس کے ایک ایک ذرہ میں نور خفائی انہوں نے دیکھ لیا۔ و حقیقت انورانی میں سے ہر نور کا یہی عالم ہے۔ جس نے اس کا نور دیکھ لیا وہ اگر وہ لوگوں کو شعاع نور سے جل رہی ہیں تو کونسا تعجب ہے۔ بلکہ وہ چپ سے بھیج رہی ہو جاتی ہے۔ اور ایسا مسلمان اپنے قلب جسم میں نور ہی نور دیکھتا ہے۔

نفس کا نور درج کے نور سے مضر ہے۔ جس کا نفس اطاعت الہی اور طہارت ظاہری و باطنی رکھتا ہے۔ فکری کائناتوں سے الگ ہو گیا تو اس کا نور روح کے نور سے بہرہ مند ہو گیا۔ اور جنت میں استنراق شہود سے مالا مال رہتا ہے۔ یہ وہ مسلمان ہے۔ جس کے نفس اور روح کو شہادۃ نے جبروت کے انوار معنائی کا کشف دیا ہے یہ مسلمان موجودات میں لطافت تعارف الہی کا ملاحظہ کرتا اور لاکھ کو کلام طہارت آسمانی پر لے جاتے ہوئے دیکھتا ہے۔

حق کا دھارہ دے کر کے غلام ہے۔ جس شخص کی عقل صرف مستقیم ہو گئی وہ سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہر لمحہ شہادہ کرتا ہے۔ عالم طریقی اور عالم عقل میں جو دی وکل اور اہل جبرائیل کے قائم ہیں ان کی حقیقت، عقل اور عقل اپنی انھوں سے دیکھتا ہے۔ اس کا لفظ قرآن کریم کے نور سے مستفید ہے۔ جس صلیبی کے سر اور اعلا اجماع سے۔ بتوسط اہل انوار میں اہل حق ظاہر ہوئے ہیں جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظاہر کر کے ان انوار حقیقی و حقائق معانی اور انوار تجلیات کو حاصل کرتا ہے۔ اور قرآن کریم کے اندر میں طہریں ہو کر مرقی نکالتا ہے۔ قرآن کریم کا نور اسی کشف اعلیٰ کا نام ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔
 وَ اَنزَلْنَا الْاِنْجِيلَ فِيْهِ نُوْرًا مُّبِيْنًا۔ اسی اسم کے ظاہر کا دل اور انداز کے آئینے کو روشن کرتا ہے۔ اَللّٰهُ نُوْرًا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
 طلال رعدی کا نام کی چیزیں ترک کرنا جیسے رعد سے رکنا ہر وقت وضو اور طہارت سے رہنا اور پیاس و دل اسی طرح دیا سنت کرنا خدا کے لیے لازمی ہے۔ بشرائط و ایسا میں دل خدا کے اپنے منہ سے برکت نکالتی نور شامیں نکلتے دیکھ گئے۔ اور عرش و کرسی کی طرف دیکھے گا تو انوار جاں
 دیکھے گا تمام دنیا اور طہارت اس پر ہر یہ ہوں گے نور کشف کی تاثیر حق جو حضرت عرف نے مسجد مدین سے اسوی شکر تقیم نہادہ کے کاٹھ کو حکم دیا تھا۔ یا مَسَارِیْئَہُ اِلٰی الْجَبَلِ۔

نقش اسم النور ہے م

ا	ل	ن	و	ر
۴۰	۱۹۹	۳۲	۴۹	
۱۹۸	۴	۵۲	۳۳	
۵۱	۲۴	۱۹۴	۵	

ظاہر و باطن معلوم کرنا اور انوار و برکات کا حصول

میں و درجہ و جنت کا کشف ہوا تھا اور وہ زمین جو حضور اکرم کی امت کے فتح کی۔ آپ کی نظر سے گزری تھی تا کہ یہ اسم جس آیت کے پڑھے اَللّٰهُ نُوْرًا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
 کہ اَلَا مَعْصِرًا لِّمُزْمَلٍ مِّمَّی رِیَاسِیْنَ حاضر ہوتا ہے۔ اور ابواب ہر ظاہر و باطن اس پر کھل دیتا ہے۔ سونے یا چاندی کی اگر کوئی یہ نقش کندہ کر کے بولے یا

دے اور یہ اسم موافق احادیث سے تو اس کا دل روشن ہوتا اور ظاہر و باطن نور ہو جاتا ہے۔ اور وحدت و توحید سے زیادہ ہوتا ہے اور
 مَلٰئِکَہُ کثٰرَہُ ہوتا ہے۔ ذکر ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ النُّوْرُ نُوْرُ سَمٰوٰتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
 یُؤْمِرُ بِحَدِّ اَمْرِکَ یَا غَیْبِیْ فِیْ ذٰلِکَ اَوَّلُہُ عَلٰی تَوْحِیْدِکَ وَ مَعْرِفَتِکَ الْمُنُوْرُ الْمُنِیْنُ الْعَادِیُّ الْغَوِیُّ الْمُنِیْنُ
 وَ نُوْرُکَ کَبِیْرٌ لِّہُ کِبِیَہُ فِی الْعَالَمِیْنَ ذٰلِکَ الْمَوْجُوْدُ الْمُحْتَقِقُ الْکَدِیْ لَیْسَ لَہُ کِبِیَہُ الْمُتَمَرِّضِیْنَ اَللّٰہُمَّ
 لُوْرٌ فِی بُنُوْرِ مَحْدٰتِکَ النُّوْرُ مَبِیْنٌ وَ ذٰلِکَ الْعَدُّ سَبِیْعٌ عَنِ التَّوْحِیْدِ لَیْسَ وَ التَّنْزِیْہِ وَ الْکِبِیَہُ وَ عَلِیْدُ الْمَحْطِ
 بِالْمَدَائِیْقِ وَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَنْ تَغْفِرَ فِیْ فُؤَادِیْ مِنْ نُّوْرِکَ مَا سَنَزِلُّ بِہِ عَنِ الظَّلَمٰتِ الْکُلُوْثِیَۃِ وَ نُوْرُکَ
 یَبْرِئُ عَنِّیْ مِنَ الْغَیْبِ الْبَشْرِیِّ وَ ذٰلِکَ عِبْرَتِیْ اَلَا تَاْتِی الْاِنْسَانِیَۃَ لَیْسَ بِہِ وَ جُوْدٌ فِیْ وَ جُوْدٍ ذٰلِکَ
 وَ هَدِیْ نُوْرًا نَبِیَّۃً اَنْتَ اَللّٰہُ النُّوْرُ کُوْرٌ فِیْ یَا نُوْرًا اَللّٰہُمَّ تُوْرٌ فِیْ یُؤْمِرُکَ اَللّٰہُمَّ اَجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا
 فِیْ قَلْبِیْ وَ نُوْرًا فِیْ لَحْظِیْ وَ نُوْرًا فِیْ عَظْمِیْ وَ نُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ وَ نُوْرًا فِیْ بَشْرِیْ وَ نُوْرًا عَنْ تَبِیْعِیْ وَ نُوْرًا عَنْ
 تَبَاسُطِیْ وَ نُوْرًا مِنْ دُوْنِیْ وَ نُوْرًا مِنْ تَحْتِیْ وَ نُوْرًا یَخْلُقُ لَیْ یَا نُوْرًا لُوْرًا اَللّٰہُمَّ نُوْرًا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔

اسم الہادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی و مایخولیا کا علاج

ہادی وہ ذات کمال ہے جس کے حقوق پیرا کر کے اسے اپنی معرفت ذات کی ہدایت دی اور ہدایت کو اپنی ذات سے منسوب کیا جبکہ ارشاد ہے۔ **إِنَّا الْهُدَىٰ هَدَىٰ اللَّهُ** ہدایت یقیناً اللہ کی ہدایت ہے۔ جو ہدایت کی طرف چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت نصیب کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اول میں وجود کو تمام سے پیرا کر کے اس کی دو قسمیں کی ہیں جیسا کہ فرمایا ہے۔ **فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيقٌ فِي النَّارِ** اول فریق جہنم میں ہے۔ جہنم میں ہے۔ اور دوسرا فریق جہاں میں رہا ہے۔ جہنم میں ہے۔ اسی کے وجود پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان شاہد ہے۔ **فَهُكَذَا اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ آيَاتِهِ عَلَىٰ نَبِيِّهِ** یعنی اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے توحید قبول کرنے کی ہدایت دی اور کافروں کو ان کے وجود کے تحت اضطرار دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت دے دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہادی حقیقی ہے دیگر مجبوروں پر ہدایت کا اطلاق چاہتا ہے نہیں ہو سکتا کیونکہ اصل حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے اعمال کے لحاظ سے اصل کی طرف ہدایت کی جس میں کسی کی جس پر وہ چھٹے بلکہ وہ خود اصل ہدایت سے دور ہو گئے ہیں۔ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر ہے اس کے احکامات و حدود و ظہم سے مزید میں **لَا يَسْئَلُ عَمَّا فَعَلَ خَيْرٌ** کیسے کہ اس اسم کے ذکر کو چاہیے کہ اعمال خیر کرتے ہوئے ذکر مادی رکھے اگر اسم بدیع کو بھی ذکر کر دے تو بہتر ہے اس اسم کے موزوں کا نام اطمینان ہے۔ ذکر اس اسم کا ذکر کرنے سے ہدایت کا مظہر ہو گا۔ دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی کے لیے یہ اسم بے حد سود مند ہے۔ یہ نقش محول کر پئے ذہن کی دعا پڑھنے والے اس اسم کے ذکر کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پکا مسلمان بناتا اور عمل صالح کی ترویج دیتا ہے۔ اگر یہ نقش ذکر مایخولیا کے مریض کے گلے میں ڈالے تو اس کو صحت بخشتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الہادی یہ ہے

۱	۵	۹	۳۲	۵	۷
۸	۲	۸۰	۳۳	۷	۳
۷	۳۳	۷	۳	۷	۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الْهَادِي بِكُلِّ مَخْلُوقٍ بِطَرَفَةٍ مَا لَا يُدِيرُكَ مِنْ تَعْنِي حَاجَتَهُ مِنْ اَكْفَادٍ عَيْنِي وَ النُّفُوسِ مِنْهُ فِي مَوَارِدٍ وَ تَقْلِبًا فِيهِ هَدَيْتَ الْعَالَمِينَ مِنَ النَّارِ بِدَلَايِلِ الْإِقْبَابِ مِنْهُ الْمَخْلُوقَاتُ وَ هَدَيْتَ الْعَالَمِينَ إِلَى مَعْرِفَتِكَ وَ أَظْهَرْتَ لَهُمْ مِنْ تَعَالُفِ الْكَرَامَاتِ وَ هَدَيْتَ الْأَطْفَالَ فِي صَبَرِهِمْ إِلَى الْإِسْرَافِ وَالْقَطْرِ إِلَى الْإِلْتِقَاطِ فِي الْبَقَاءِ وَ هَادِي النَّحْلِ وَ كُلِّ ذِي رُوحٍ إِلَى مَلْجَأِ خَالِدٍ وَ الْإِسْتِغَاثِ أَنْ تَزِيدَ فِي مِزْنِ حُسْنِ الْكَوْفَيْنِ مَتَا تَكْلِيمٍ يَدُ الْهُدَى وَ تَجْعَلَنِي مِنَ آتِيَاءِ بَيْتِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اسم بدیع کے خواص اسرار مخلوق کا انکشاف وغیرہ

بدیع وہ ذات وال صفات ہے جو اپنی ذات میں انوکھی ہے۔ اس کے احکام یا اس کی صفات کے ہم مثل اور کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر چیز ہے۔ اور جو یہ مقہور ہو وہ ہرگز بدیع نہیں ہو سکتی نہ مطلقاً مشہور جیسا کہ فرمایا ہے **يَبْدَأُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِذَا تَوَلَّى يَكُونُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ**

کر میں فنا ہونے والا ہوں غفلت میں اوارح کے جرم کے وقت
 بھی اسم یا باقی کو اسم یا ثابت کے ساتھ پڑھنے سے اس کا موکل۔
 عطیائیں ڈاکر کے پاس اگر تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور ذکر
 جس میں عین کو ہاتھ لگانے وہ خدا اچھا ہو جاتا ہے۔ یہ اسم ابد الوں
 کا ذکر خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس نقش کے اعداد
 کے موافق ہوں تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہے۔ وہ جو لا چاہے

نقش الہامی

ا	ب	ت	ث
۱۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۳	۷	۹۹

سے سکتا ہے۔ اس اسم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ خوشی و خوبی کے دروازے کھل جاتا ہے۔ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْتَ الْبَاقِي فَلَا تَهْتِكُ يَوْجُودَكَ وَأَنْتَ الْفَعْلُ الْقَيُّومُ
 الْأَنْزَلُ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْبَاقِي فِي الْأَزَلِ بَعْدَ زَوَالِ الْأَسْبَابِ وَالْبَاقِلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَبْلِكَ الْخَفِيِّ
 لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَبِقَابِلِكَ الْبَاقِي لَا يَنْقُضُ وَلَا يَنْفِي وَبِعِلْمِكَ الْخَفِيِّ لَا يَنْقُضُ وَلَا يَنْفِي وَبِعِلْمِكَ الْخَفِيِّ لَا يَنْقُضُ وَلَا يَنْفِي
 لَا تَنْقُضْ بِحَبْلِكَ أَبَدًا وَأَنْتَ عَلَى تِلْكَ الْحَبْلَةِ سَمِعْتُ أَيَاغَايَةَ الْمُفَضَّلِ وَالْمُنَالِ يَا مُنْتَهَى الْأَلَمِ لَا يَأْخُذُ
 ذَا الْبَقَاءِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْتَ اللَّهُ الْبَاقِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

اسم الوارث کے خواص

وارث وہ شخص ہے جو اپنے مرنے کے انتقال کے بعد اس کی وراثت کا وارث اور مالک ہو لیکن وہ اصل اللہ تعالیٰ ہی مالک ہے
 وارث ہے۔ جو تمام مخلوق کے ختم کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور اسی کے حضور میں ہر چیز جو ربح کرے گی اور وہی اس وقت کے گاہی اللہ تعالیٰ
 آج کس کی حکومت ہے؟ پھر خود ہی جواب دے گا یٰذَا النُّجُودِ الْفَعْلَاءِ۔ اللہ وہ جس کی حکومت ہے اکثر آدمی سمجھتے ہیں ہم ہی
 صاحب ملک حاکم اعلیٰ اور صاحب اقتدار ہیں۔ ان کے اس خیال باطل کو اللہ تعالیٰ باطل کر کے حق الیقین کے دروازے ان کے سامنے کھول
 دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی مالک و مختار اور دولت ازل و ابدی ہے۔

ہم نے اپنی کتاب مقصد اسلمی شرح اسلمی میں اس کی تفصیل و تشریح کی ہے۔ جو بھی دیکھ سکتا ہے۔ اس اسم کی تاثیر صاحب اودھیات
 کے معقول کے لیے بہت زیادہ ہے۔ غفلت میں یہ اسم مع دعا اپنے اعداد کے برابر پڑھنے سے مشکل و دریا میں حاضر ہوتا اور غرض میں پوری کرتا
 ہے۔ اور صاحبان کمال کا وارث بناتا ہے۔

نقش الوارث ہے

ا	ب	ت	ث
۲۰۱	۳۹۹	۳۳	۶
۱۹۸	۶۹۸	۳۹۷	۳۳
۸	۳۳	۳۹۷	۱۹۹

دعا ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْتَ الْوَارِثُ
 الْبَاقِي خَيْرٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْأَنْزَلِ وَالْأَمَلِ وَالْبَاقِ وَالْمُتَوَكِّلِ
 قَالَ فَلَا ذَلَّكَ وَابْنُكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلَّهُ يَا حَيُّ أَنْتَ الْحَيُّ الْبَاقِي أَسْأَلُكَ
 بِتَقْدِيرِ سَمَائِكَ وَمِغْفَارِكَ وَأَحَدِيَّتِكَ وَتَوْحِيدِكَ وَأَنَّ تَجْعَلَنِي
 مِنَ الْوَارِثِينَ بِحَقِّ رِثَاكَ الْأَسْرَارِ وَالْمُسْتَفْتِينَ فِي الْغِيَابِ وَالْمُسَاوِ

کہتے ہیں۔ توبہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اصل براہ اللہ تعالیٰ کا توبہ کی توفیق دینا ہے جیسا کہ ارشاد ہے: **لَا تَقْبَلُ لَهُمْ تَوْبَةً**۔ قسم
 فرمادی وہ ہے جس کی بابت ارشاد ہے: **وَلَا تَقْبَلُ لَهُمْ تَوْبَةً**۔ یعنی تم سب کے سب اللہ کے عند توبہ کرو۔
 جس طرح گناہ بعض ظاہری ہوتے ہیں۔ اور بعض باطنی اسی طرح توبہ بھی ظاہری اور باطنی ہے۔ ظاہری توبہ یہ ہے کہ ظاہری گناہوں سے
 توبہ کی جائے اور باطنی توبہ یہ ہے کہ باطنی گناہوں سے توبہ کی جائے ظاہری گناہ وہ ہیں جن کے کرنے سے فریخت کے متعلق کیا ہے۔ ان
 سے توبہ کیا مطلب ہے۔ کہ اعضا کو عبادت الہی میں مشغول رکھا جائے۔ اور باطنی گناہ دراصل دل کے گناہ ہیں۔ جو ذرا الہی سے فطرت کرنا
 بدگمانی کرنا اور خیالات فاسدہ رکھنا ان سے توبہ کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان کو دل سے دور کر کے ذکر الہی میں مشغول رہے۔ اگرچہ زبان
 خاموش رہے۔ مگر دل خاموش نہ رہے۔ بلکہ ذکر الہی سے دل جاری رہے۔

نفس کے گناہ یہ ہیں شہوت پوری کرتے رہنا عیش و آرام سے الفت رکھنا۔ ان سے توبہ کرنا یہ ہے کہ عطا کی دنیا سے مطلق ہونا۔
 قناعت کرنا پرہیزگار اور متفق بننا۔ عقل کے گناہ یہ ہیں کہ کرامات کی تلاش کرنا اور میدان مناجات میں غفلت کے لیے مستغرق رہنا۔
 حضرت موسیٰ سے تشریحوں نے سوال کیا اللہ کی بخشش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں موت وہی بات جانتا ہوں جو میرے حملے کے
 تعلیم کی ہے۔ جب جبرائیل آئے تو ان سے دریافت کیا۔ پھر جبرائیل آسمان پر گئے اور عرض کیا اسے پروردگار موسیٰ نے پوچھا ہے بخشش
 کیا ہے۔ حکم ہوا اسے جبرائیل ہماری بخشش یہ ہے کہ بندہ گناہ کر کے توبہ کرے۔ اور دوبارہ گناہ کر کے پھر توبہ کرے تو عیسا کہ یہ ہے کہ میں اس
 کی توبہ کے باعث میں اس کو بخش دیتا ہوں اور اسے نیکی کی ہدایت دیتا ہوں اور اسے توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔ توبہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ
 بڑے کام چھوڑ کر اچھے اخلاق پر عمل کرے اور اچھے اخلاق وہ ہیں جنہیں رسول اکرم نے اچھا فرمایا توبہ کرنے کا اثر یہ ہے کہ گناہ کرنے سے نپا
 کا دل پھر جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے نائب بندہ کو اپنی طرف پھیر لیتا ہے جس کی وجہ سے طاعت و عبادت میں یہ شخص ترقی پورے جاتا

نقش یہ ہے

۱	۲	۳	۴
۹	۹۹۹	۳۱	۱۹
۱۹۸	۶	۳۲	۲۲
۹۱	۳۳	۱۹۷	۷

اور غربت و تنگدستی کی ہر حالت میں بندہ صابر رہتا ہے۔ اس اسم کا کوئی ذکر
 خاص نہیں ہے۔ یہ نقش دلوں کو صبر دلانے کے لیے بے حد مفید ہے۔
 جس کا بیکہ رنگا ہو یا مالی نقصان ہو اس کو بلائے سے اللہ درست کر دیتا
 ہے اور سخت کام آسان کر دیتا ہے۔

۱۹۹ اسمے حسن و بوجہ حدیث شریف میں نے لکھے جو کافی بیان ہے۔

ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں انہیں دوسری ترکیب سے لکھا ہے۔ ہرام
 کی غفلت اور اس کے متحمل و غیرہ کی تشریح کی ہے۔ بعض علماء فنی نے فرمایا
 ہے یہ کام کی نفسہ مشکل مثل غامض اللہ رک ہے کیونکہ یہ بلند مقام ایسے اعلیٰ درجہ کا ہے کہ اہل عقل جہاں حیران رہ جاتے ہیں۔

خصوصیت اسماء الہی

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں اور ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام سے جلوہ گری کرتا ہے اس سب سے ہرام کا ایک دور توڑے سال
 کا ہوا جو ۱۰۰ نمبر کے لحاظ سے ان اسماء کے دس دور ۱۰۰ نمبر تک ختم ہونے اب ۱۰۰ نمبر تک ایک ہزار میں سے دس سال رہتے ہیں

[illegible]

فصل مقبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی جاسکتی ہیں

یَا حَادِی - یا مَحِیْتُ - یہ دونوں اسماء کا مفرد اور معلوم کرنے کے لیے الکر کا حکم رکھتے ہیں۔ اسرائیل سے منسوب ہیں۔ اور اسم مبینہ اسرائیل سے مناسب ہے۔ یَا حَادِی جَبَرُوتُ مَحِیْتُ عَلَیْکَ اَلْغُیُوبُ - کے ذاکر اور معرفت حاصل ہوتے ہیں اگر کوئی تیرہ معلوم کرنا ہو تو روزہ اور شب بیداری سے ان اسماء کا ذکر کرے اور یہ منکرہ پر کہے۔ اُھْدِیْ یَا حَادِی جَبَرُوتُ یَا خَیْرِ نَبِیْتُ یَا مَحِیْتُ عَلَیْکَ اَلْغُیُوبُ اس دعا کے بھائی حضرت بیان کرتا ہے۔ یہ عمل رات پھیلنے پر کیا جائے خواب میں حالات معلوم ہو جائے ہیں۔

عوام کو مطلع کرنے کا عمل

جو ماکہ لوگوں کی اطاعت چاہے وہ ایم یا کھادی کا کثرت ذکر کرے اور جس کو مطلع کرنا ہو۔ اس کے حقوق بطور تکمیل کے ساتھ اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہو گا۔ تکمیل کی صورت یہ ہے۔ (ای لہ حق اف دبی) اور میان تک تکمیل کرے کہ سطر اول آخر میں غلظت ہو پاس پاک کاغذ پر اتنی سطر لکھے کہ نوک دہی اول سطر جس کے کھٹے سے نو پر کر ہو جائے گی۔ دوسری لایاب الہ دہی۔ مقررہ خوشی دہی دے کر اپنے پاس رکھے اور کثرت ایم ہادی اٹھتے بیٹھے ہر حالت میں یا ہادی لکھتا رہے۔ اور سطر دوسرے بعد پڑھے یا کھادی مین استھم ای یا ہد فلان امین فلانہ کا جعلہ کو مین ی و یکنی مین ناجیہ و قلیہ یہ عمل معجزات کو پہلی ساعت سے شروع کرے۔ تکمیل کے دوسری طرف یہ نقش لکھے۔

وہ عاید ہے۔

دعا جلد قبول ہو اور ہر کام میں بھلائی

یا رُبِّ مَعْنٰی مِنْ کَذٰلِکَ اَلَا خَیْرَ صَعَاتٍ مِّمَّہٗ عَابَدْتُکَ فَرِحْتُ
 بِاٰتِیْکَ وَاحِیْطُوْنِ مِنْ نَّفْسِ الْفَلَوْنِ حَتّٰی تَخْرِجَنِیْ فِیْ مَرَاۗءِیْ عَلٰی وَتَسْوَا النَّفْسِ کُلَّ اِسْمٍ اَطْلَعْتُ فِیْ قُرْۗ
 جَبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامَ وَالتَّغْوٰی بِہٖ عَلٰی کُتُفِیْ مَا فِی الْاَلْحَمِ الْمُحْضُوْۤہِ اِسْرَارِ اَسْمَائِکَ وَحَاجَہٗ ہٰہِ
 الرَّحْمٰنِ فِیْ رِیْقَۃِ الْاِسْمِ الْجَبْرِیْلِ الْعَالِمِ الْعِلْمِ بِاللَّحْمِ اَلَّذِیْ عَمَّ بِالْعِلْمِ فَوَادِیْ
 وَالْاِلْہَامِ وَالْحَدِیْثِ وَالْفِہْمِ یَسْرِیْ مَنَیْ بِفِیْقَۃِ مَنَہٗ فِیْ ہٰذَا السَّاعَةِ اِلٰی مِثْلِہَا اِلٰہِیْ اَلَّذِیْ فِیْہِ الرِّیْقَۃُ
 الْعَظْمٰی حَتّٰی اَتَلْتِیْ مِنْکَ مَا لَا تَلَاۤءُ بِہٖ وَجُوْدِیْ حَتّٰی اَتَلَّذَّ بِمَصَاۤفِیْکَ تَلَذَّذَ جَبْرِیْلُ بِرَسَائِلِکَ اِنَّکَ
 اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُیُوْبُ قَوْلُہٗ الْحَقُّ وَکَلَّ الْمَلٰٓئِکَ اَخْرَیْتُ بِکَ یَا ہَادِیْ یَا رُسُوْدَیْ یَا عَالَمَ الْعُیُوْبِ یَا غَالِیْ
 الْخُفَیَّاتِ یَا اَللّٰہَ یَا رُبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ یہ دعا ہر مزید در رکعت ۔

نماز کے بعد پڑھنے سے ہر کام میں جلدیابی کی توفیق ملتی ہے۔ حق سے نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ دعا عکبریت احمد اور عرب سے جلد توبہ لیت

میں نے کہا غار پر پڑنے کی جگہ دے۔ اس نے کہا ہتھوں سے پڑھی ہے کسی کو اس نے فائدہ نہیں پہنچایا محمد نے دھوکہ دے دو کہیں
 پڑہ کر ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھی۔ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْقُرْبَىٰ يَا ذَا الْقُرْبَىٰ يَا ذَا الْقُرْبَىٰ يَا ذَا الْقُرْبَىٰ اَسْأَلُكَ
 بِكُتُبِكَ وَجُودِكَ اَنْ تَنْصُرَ اُمَّةَ اَنْصَارِكَ وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي وَتَقْضِيَ رَغْبَتِي

مرتبہ

ہر قرأت کے پانچ بار اٹھایا کہانی کا قتل کرے اسے میں ایک گھنٹا سوار آیا اور آواز دی غبار اس کا قتل کرنا تو میرے سامنے
 تیرا اختیار ہیں میں تو نے لکھا اور تمہارا سوار نے ایک ہی دعا میں اس طریقے کے دو گروے کو دیئے اور زید سے کہا جب تو نے یہی مرتبہ
 دعا پڑھی تو پھر انہیں نے آواز دی اس نے کہے کی امداد کو کوئی پہنچے گا میں نے کہا میں جاتا ہوں لیکن اس وقت میں ساتویں آسمان پر تھا جب تم
 نے جہر می مرتبہ دعا پڑھی تو میں آسمان دنیا پر تھا اور میں وقت تیسری مرتبہ دعا پڑھی تو میں خود تیسرے پاس تھا اور میں نے اسے قتل کر دیا
 زید جو شخص یہ دعا پڑھے وہ مانگے فرما لے گا۔

زید نے مرید اگر معلوم کرے یہ واقعہ سنایا آپ نے فرمایا اے زید اللہ نے مجھے اپنا نام اسم اعظم اللہ کیا جو شخص یہ دعا لکھا ہے۔
 اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

جو شخص ذیل کی دعا سرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو غیر دیر کا اس طرح طبع کماں کو فوجی
 دے۔ جو شخص رات کے آخری حصے میں طبع کرے یہ دعا پڑھے اور جو عزت اللہ سے ملے

خیر و برکات کے لیے تیرا دعا

پوری جتنی ہے اس دعا کا پڑھنے والا اپنے منہ سے نور نکالے ہوا دیکھتا ہے جس سے اطراف جگمگا جاتا ہے۔ غم دور کرنے و دشمن کو
 مغلوب کرنے خوش بختی کے حصول یا کوئی نامعلوم کرنے کے لیے جو شخص پڑھے اللہ تعالیٰ جلد تر اس کا مقصد پورا کرتا ہے اور وہ دعا
 یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَا اَسْرَعَ اَشْكُو مِنْ نِكْمَتِكَ وَاقْرَبُ الْاَلْفَا لَاتِ مَا خَرْتُ اَسْأَلُكَ بِمَا اَخْلَقْتَ خَلْقًا لَعَنَ نَبِيَّ
 مِنْ بَيْنِ نَبِيَّ اَنْبِيَائِكَ اَعْظَمُ الْعَظَمِ الْاَعْلَى الرَّحْمٰنُ الْجَبَدُ الْمُحِيطُ وَانْشَأْتَ مَلَائِكَتِكَ اَنْشَاءً مَّائِيَةً اَلْبَدَنُ الْخَفَرُ
 فَكُلُّهُمْ رُوحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِنْ اَرْوَاحِهِمْ رُوحٌ وَكُلُّ دَنَمٍ مِنْ اَذْكَارِهِمْ رُوحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِنْ اَذْكَارِهِمْ رُوحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِنْ اَذْكَارِهِمْ رُوحٌ
 مِنْ نَجْمَتِكَ فِي اَسْمَائِكَ فَانْقَضَتْ دَعَائِهِمْ بَيْنَكَ اَلَا ذَا كَمَارُكُمْ ذَا اَبْرَدَتِ مِنَ الرَّهْوَلِ وَذَا اَهْلَوْتَ مِنَ
 الْيَكُوْرُ كَذْ كَرُهُمْ مِنْ حَيْثُ الْاَسْمِ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ الرَّهْوَلِ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ اَعْظَمْتَ اَلَا اَوْ
 مِنْ حَيْثُ الْعَجَلِ صَا هَا وَمِنْ حَيْثُ الشَّيْرِ مَسْحَانِكَ مَا اَعْنَامُ سَطْنَانِكَ وَاجْرَةً اَحَا اَعْلَمَكَ وَسَقَى
 لَعْنَتِكَ وَنَقَضْتَ اِمْرًا دِيكَ فَجَعَلَنِي وَجْهَةً مَرُوضَةً مِنْ كَفَرِيَّةٍ قَدْرَتِكَ فِي كُلِّ عَزْمٍ وَارَادَةٍ وَفِكْرَةٍ
 وَمَعْرِفَةٍ وَنَكْرٍ طَاهِرٍ وَبَاطِنٍ يَا ذَا اَنْتَ لَا تَنْبَلُ الْفَيْرُ حَتَّى يَسْبِرَ اِلَى اَنْفَالِكَ اَلَا اَنْوَابٍ وَمِنْ فَيْهِيَّةٍ
 وَاجِدَةٍ اَسْمَاءُ مِنْ غَيْرِ سَبِيْرٍ فَانْقَبِلْ فَانْقَبِلْ بِرَ مَا ذُوْدُ مِنْ وَصْفٍ نَفْسِيَّةٍ وَارَادَةٍ مَقْهُورٍ بَيَا هِرْمَا
 ظَهَرَ مِنْ لُعْنَتِكَ يَا اَطْلُكُ اللُّطْفَاءُ وَارْحَمِ التَّوْحِيدَاءُ

أَلْحَقْنِ الرَّحِمَةَ الرُّوحَ الْمَعْرُومَ الْكَرِيمُ دُرُ الْمَطُولِ دُرُ الْجَلِيلِ وَالْإِلَهِ الْكَامِلِ۔

ان کے پڑنے سے غم و غم سے تمام رازیں مٹی میں اس امر پر کھڑے ہو کر کہ اس کے تمام کام بخوبی انجام پاتے ہیں۔

کسی راز کا کھاتہ دیکھ کر تو اس کا ذکر کرے وہ اور کھفت ہو جائے گا۔ اس امر میں صرف امور غیب معلوم ہوتے ہیں معلوم کرنے کا بڑا اثر ہے الٰہی تعالیٰ کو علمات کی کثرت و حد کرنے کے لیے یہ ذکر بسط و حد ہے۔ اور علیٰ پر صاف ہے۔ رَبِّ اَسْتَجِبْ لِيْ اَوْ اُجِبْ رَجَاءَ مَعَارِفِ اسْمَاكَ تَقْوِيْلًا يُّسْهِدُنِيْ ذَوَاتِ وَجْهِكَ مَا كُوْنُ دَعْوَةً فِيْ ذَوَاتِ الْمَلَكُوْتِ حَتّٰى اَعْلَمَ حَرَكَاتِ سِرِّيْكَ بِرَقْدِ رَيْدِكَ مَعَالِمِ الْمَعْلُوْمَاتِ فَلَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ اَوْ يَشْكُرُ سِرِّيْكَ مِنْهُ مَعْدُوْبَةٌ يَّكْبِدُ كِبَالُهَا لَوْ اَلْتَطَلَعَ حَقِّ مَذَهِبِ ظُلْمَةِ الْاَكْرَادِ فَكَتَرَتْ بِمَقِيْعَاتِ الْبُحْيَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَوْجِبُ وَالْمَخْبُوتُ يَا مُقْلِبِ الْقُلُوْبِ قَلْبِيْ اِلَى طَاعَتِكَ وَاسْتِغْرَافِكَ اَوْ قَلْبِيْ كَذَلِكَ اَيَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اسما کے مناسب یہ آیت ہے۔ رَبِّ قَدْ اَسْتَجَبْتَ لِيْ مِنَ الْمَلَكُوْتِ بتدویر کر دے کہ یہاں سے ہے۔ کہ اس کے خدیر ان کو شکل معانی بخشنے کی قوت نصیب ہوئی ہے۔ اور یہ اسماء ان کے مناسب حال ہیں۔ اَلْعَالِمُ الْقَوِيْدُ الْخَفِيُّ الْخَكِيْمُ۔

ان اسماء کے ذکر کو ان امور کی فکر اور وہ علم نصیب ہوتا ہے۔ جس سے وہ جانتا ہے اس کو شرف نہیں کے حصول علم و فہم و باطنی قوت ذکر ہیں۔ وہ الٰہی سے مخلوق میں اس میں اس میں قوت پاتے ہیں۔ یہ دعا ہے کہ مافوق سے حاصل ہے اَلْمَوْجِبُ مَنْ رَنْبَةِ الْعُلُوْمِ اِلٰى عَلَيْهِ رَنْبَةٌ لَا شَيْءَ اِلٰى شَيْءٍ لَا يَتَا حٰجِ الْاَلْوَرُ الْخُرُوْبِ بِالْقُوْرُ كَانَ كَمَا نَصَرَفَتْ فِي الْاَوَاجِ الْمَلَكُوْتِ فَقَامَ لَهَا مَخَاطِرُ الْعُرْفِ مِنَ الْخَلْقِ وَالصَّدُورِ وَالْمَقَاطِرِ وَالْاَسَانِ فَكَلَّ اَسْمُ صَدْرُهُ جَسْنَ لَا يَقْلِبُ سِرِّيْكَ بِرَقْدِ رَيْدِكَ مَعَالِمِ الْمَعْلُوْمَاتِ فَلَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ اَوْ يَشْكُرُ سِرِّيْكَ مِنْهُ مَعْدُوْبَةٌ يَّكْبِدُ كِبَالُهَا لَوْ اَلْتَطَلَعَ حَقِّ مَذَهِبِ ظُلْمَةِ الْاَكْرَادِ فَكَتَرَتْ بِمَقِيْعَاتِ الْبُحْيَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَوْجِبُ وَالْمَخْبُوتُ يَا مُقْلِبِ الْقُلُوْبِ قَلْبِيْ اِلَى طَاعَتِكَ وَاسْتِغْرَافِكَ اَوْ قَلْبِيْ كَذَلِكَ اَيَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

وہاں سے ذکر ہوا کے لیے اسمائے ذیل یا رخ اور کار پر مشتمل ہیں جو ان طریق حقیقت اور سے ۱۷ کو نسا اسم کس شخص کے لیے ہے کہ میں ان کا اثر ہے کہ مائل کو پیشہ ان سادہ کو خوش رکھتے ہیں جنہوں کو قرب الٰہی ہدایت کو کشف دلاتے ہیں اور ہر ایک کو اس کی توجہ اور لیاقت کے موافق فائدہ پہنچاتے ہیں مناسب حال پر انہیں کہہ کر کے حاکم میں یا اپنے پاس رکھیں اور ذکر کرتے رہیں تو عظیم منفعت حاصل ہوتی ہے۔ حال کے لیے عام فرمات سے اجتناب خوف و تامل مائل محل حضور تعالیٰ پر راضی اور اس کے حضور اپنے آپ کو ذلیل اور عاجز تصور کرنا قدم اور غرض ہے اسماء شریفہ یہ ہیں۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الْاَوَّحُدُ الْقَهَّارُ الْقَهْدُ الرَّبُّ اَنْتَ كَاتِبُ الْاَسْرَارِ وَالْمَلَكُوتِ۔

ان اسماء میں موجود اہل صفات کا بیان ہے۔ جسے ہمارے حضور اکرم نے بھی ظاہر فرمایا ہے۔ اَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُوْنَ مِنَ

بَیِّنَاتٍ لِّكُلِّ شَيْءٍ فَكَفَىٰ لَكُمْ ذِكْرًا — اسکا باعث شایع اپنے مریدوں کو یاد دہا کرتا ہے میں یہی ذکر کل اسرار کا سرچشمہ اور کل اشد کی اختصار ہے اس کو آپ کو بہ کرنے کے لیے اس کو خود شکر کی سی کے لیے اس صیغہ تکفایت کے لیے اس میں کل اشکال کے لیے ہے واضح بادہ اس میں ہر شخص کو اس کے حال کے مبالغہ نامہ عینیت ہے اس کا دور سے اہل حق پر مددوں سے فائدہ ہوئے یا مدد ہے اللہ اور اللہ علیہ السلام کو ذکر ان اور احمد اور احمد کو مانگتے ہیں جو اسرار اللہ تعالیٰ سے حقیق ہیں اور اس شخص پر باعث کرنے والوں کا ذکر ہے ذیل کی دعا جس کی باعث میں یہی کتاب سے جو مسافر و عیال کے جانے۔

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

محبت میں بھی اور دشمن کو حاکم کرنے کا عمل | اس کی علامت یہ ہے کہ اگر کوئل میں اجنبی رات میں خوف پیدا ہوتا ہے۔

موجود ہو رہا جاتا رہتا ہے مگر وہ ذیل دعا اور اس کے دن جو حق ساعت میں جو قرعے منتقل ہے۔ اور جس کی طبیعت سرور شری ہے پڑھنے سے دشمن کو کام کر کے اور رحمت و اس نعمت میں نفع دے گا۔ یہ محبت بھی زمان نہیں ہوتی اور دیگر امراض کا بھی اس سے بہترین علاج بتو ہے۔ دعا یہ

رَبِّ قَابِلِیْنَ بِیُورِ اَسْمِعْ الْمَكْتُوبِ مُعَابِلَهُ قَلْبًا یَهَا وَجُودِیْ طَاهِرًا اَزْ بَاطِلًا حَتّٰی تَسْخُدَ وَحْدَیْ حَظُوْطِ
الْاَشْکَالِ لِحَقِّکَ بَلِیْدٌ لِّوَلَدِیْ وَجُودِیْ بِنِیْمَتِکَ کَلِمَةً قَلْبُکَ لَلَّذِیْ یُرِیْکَ مِنْ کُلِّ مَوْدِعٍ فِیْ مُسْتَقَرٍّ وَ مُسْتَقَرٍّ
فِیْ مُسْتَوْدِعٍ فَلَا یَخْفِیْ عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّمَّا غَیْبٌ مَعْنٰی فَاَنْظُرْ فِیْ دِیْکَ وَ اَنْظُرْ فِیْ رُودِ سُوْا لِیْ بِیُورِ اَسْمِعْ الْمَكْتُوبِ
حَتّٰی اَمَّا الْکَمَالُ الْمَطْلُوْیْ فِی الْمَكْتُوبِ وَ السَّیْرَ الْحَقِّقْ یَا دُو الْکَمَالِ یَا مَوْدِعَ الْاَنْوَارِ فِی قُلُوْبِ عِبَادِهِ الْاَبْرَارِ
یَا سَدْرَہٗ یَا تَرْتِیْبَ یَا مُجِیْبَ کَا وَ اَعَابِہٖ ۔

یہ دعا سامت نیک میں دو رکعت نماز نفل کے بعد ۱۶ مرتبہ پڑھ کر جو دعائے ملتا ہے جس چیز پر یہ ذکر اپنا ہاتھ رکھے اس میں برکت ہوتی ہے۔ یہ اسمان بھی اسی دعا کے مناسب حال ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغِیْثُکَ الْخَبِیْثُ ۛ ۛ جو شخص اسماء کبریٰ الخبیثہ کو کئی بار کہے گا پاس رکھے گا کامیابی حاصل ہو جائے گی۔ اور اگر کسی نے اس فقرہ نمائے ہمگی یہ ذکر اہل عتق و مناسب ترین ہے۔ بروقت ضرورت گذار

کہ اللہ تعالیٰ ارتقا کا الہام فرماتا ہے یہ آیت بھی مناسب تلاوت ہے۔ دوسرا مَقَاتِلُ الْغَنَیْمِ اسماء، لوطیف حَبِیْر و
کا جو کوئی وظیفہ پڑھے تو کوئی کام اس پر مشکل نہ ہو ایسا مضافات کو یہ ذکر مناسب تر ہے۔

عقل بڑھانے اور سینہ فراخ کرنے اور ہر چیز کی تسخیر | ذیل کا دعا حاصل روحانی اور سینہ فراخ کرتی ہے یا مَحْنٌ وَخُجْرَةٌ
بِهِ وَهُوَ مَقَاتِلُ الْغَنَیْمِ الْخَاصِّ فِي حَقِيقَةِ الْخُجْرَةِ وَتَسْتَعِیْلُ الْعَبْدَ لِنَافِ الْكُفْرِ جَوْهَرٌ مُنْجٍ مِنْ جَوَاهِرِ الْخَبَرِ وَالْخَالِیْمِ
الْعُلُوِّ وَاسْتَعِیْلُ الْذَوِّ الْعَالِیِّ أَخْطَا بِهِ مَسْئَلَةً بِأَسْرَارِ اسْمَائِهِ وَأَخْتَمَهَا بِهَا بِرَقَابَتِهَا فِي سِرِّ اسْمِكَ الَّذِي -
سَدَّدَتْ بِهِ جَمِیعَ خَلْقِكَ فَلَا يَظْهَرُ لَهُمْ إِلَّا مَا نَسَبَ الْأَعْمَالُ فَأَسْأَلُكَ يَا إِلَهَیَّ أَنْ تَحْصِيَ وَمَقُولُ مَا يَدُلُّ
بِنَافِیَةِ لَهَا اسْتَدْرَكَ حَقِیقَةً بِخَبَرِ هَذَا الْمُرْخِیِّ أَذْهَلُ لَا كَمَالِ الْأَوَّلِ فَأَقْصَرْتُ بِهِ فِي الْأَوَّلِ الْكَمَالَ فَتَصَرَّفَا
يَنْفِي النِّقْصَ عَنِّي يَا ذَوِّ الْقُوَى عَلَى عِبْرَةِ نِجَةِ النِّقْصِ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْمُنْزِلُ الْوَلِیُّ الْخَبِيرُ الْعَلِيمُ الْعَدْلُ الْعَلِیْبُ -

دربار کا طوفان دور کرنا وبے شمار خواص | یہ دعا ۱۶ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام میں اور کرتا اور اذکار کو دھاس سے محفوظ رکھتا ہے
یہ آیت اس دعا کے لیے موزوں ہے۔ كُنْ اَللّٰهُ تَقْصُرْ عَلَیْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الرَّسُولِ

اور یہاں مناسب ذکر ہے۔ اَلْبَيْضُ الْقَوِيُّ الْحَسِينُ اس پر مدامت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زندہ مقلد دیتا ہے۔ سچ
کھولنا اور جو کچھ مانگے اللہ اس کو دیتا ہے۔ فراموشی اور طوفانِ فکروں نے، عالم کا ہر دور کرنے جہات دور کرنے کے لیے دعا کا باب
قبول ہوگی۔ مگر غلو میں دو گناہ ادا کر کے اسے مغرور قلب سے بڑھانا دوسری ہے۔ یہ دعا بھی موزوں ہے۔ اسے اترانے والی ہر نبی
مگر میں پڑھے۔ رَبِّ اَسْأَلُكَ مَدَدَ اَوْحَانِیَا تَقْوِیْ بِہِ قُوَّائِ الْکَلِمَةِ وَالْجَزَعِیَّةِ حَتّٰی اَقْفِرَ بِقُوَّتِہِ تَغْفِیْ كُلَّ نَفْسٍ
تَاْهَرَتْ فَتَنْبِضْ رَحْمَتِیْہَا اِنْفِیَا مَنَیْنِ قَطِیْبِہِ قَوَّامَاتِکَ یَبْقِیْ فِی الْکَرَمِ دُورُوحٍ اِلَّا نَا اَلْقَفَرُ اَخَذَتْ لَمُغْرِہِ
یَا شَدِیدُ یَا ذَا الْبَطْرِ الشَّدِیدِہِ یَا قَافِلُ یَا اَسْأَلُكَ بِہِ اَوْ ذَعْتُ عِزَّ ذَا اِیْلِ مَنْ قَرَأَی اَسْمَاءَکَ الْقَاسِمِیَّةَ
تَاْفَعَلْتَ لَهُ النَّفْسُ بِالْقَفْرِ السُّبْحِ اِلَّا اَللّٰهُ السِّرُّ فِیْہِ اَلْاَسْمَاءُ حَتّٰی اَلْکَرَمِ بِہِ کُلِّ صَغْبٍ مُنْجِیٍّ وَادْنُ
بِہِ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَا ذَا الْقَفْرِ یَا تَاْهَرُ یَا رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ؕ

اتوار کو یا پنجویں ساعت میں ۱۸ مرتبہ پڑھ کر ظالم کے لیے بد دعا کرے تو وہ فوراً برباد ہوگا ہر گاہ کہ اس ذکر سے پہلے جس کو
نماز یا پنج سلاموں سے پڑھنا چاہیے اور رکعتوں میں سورت فاتحہ کے بعد اس طرح کی آیات پڑھے وَكُنْ اِلٰہَ اَحَدًا رَبِّکَ اِذَا اَحَدًا
الْقَرِیْ وَفِیْ طَلَبِ تَقَاوُرِ الْقَاهِرِ الْقَادِرِ پڑھنا بھی اس دعا کے ساتھ مزید تقویت کا باعث ہیں۔
آگے والی دعا بھی نہایت نفع بخش ہے یہ اتوار کو دوسری ساعت میں پڑھے۔

تَعَالٰیكَ یَا مَنْ تَقَامَرُ كُلُّ فِکْرٍ عَنِّ وَصِفِ حَضْرَہِ مَعْنٰی اَسْمَائِہِ تَكُلُّ رُبْعًا وَكُلُّ عَلَیْہِ فَمَنْ تَلَّكَ
الْمَرْفَعَةُ وَالْعُلُوُّ صَدْرُہَا ظَاہِرًا وَبَاطِنًا تَقْدَرُ مَعْبُدُکَ یَا مَنْ اَسْتَسْقٰ وَظَهَرَ کِبَرُہَا مَہْمًا - اَسْأَلُكَ
بِالصِّفَاتِ الَّتِیْ لَا تَمْلُکُ لَهَا یَلُوحُ سِرَّاتِکَ یَا مَنْ لَہُ الْعَظِیْمَةُ وَالْکِبَرُ یَا نَادِ الْعِلَّالِ وَالْاَضْرَامِ

يَا مَنِ لَهُ الْجَمَالُ وَالْإِيمَانُ وَالْكَفَالُ أَشْنَدُ إِلَيْهِ بِسُوءِ مَعَالِدِ الْقُدْرَةِ أَنْتَ لِمُحِبِّهِ أَكْثَرُ وَخَشَى -
الَّذِي كَرِهَ حَتَّى يُطِيبَ وَطْنَكَ فَكَوَيْتَهُ وَخَرَّكَ كُلَّ بَطْنٍ مِنْهَا لِيُفِيحَ الْأَسْمَرَ لَعَلَّكَ تَكُونُ بِرِيَاكَ
إِنَّكَ جَبَّارُ الْأَرْضِ وَالْمَشْرِقِ فَأَمَّا هَذَا الْكَلِمَةُ بِفَرْقِكَ يَا مُجِيبُ -

یہ دعا دوسری دعا صحت میں، ہر روز پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تمام دنیا میں نیک نامی سے مشہور کرتا ہے حتیٰ اِذَا شِئْتَ فَاسْأَلِ
الرُّسُلَ - اے ایسا اس کے مناسب حال ہے اور اس دعا میں اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْعَاقِلِ الْمَارِئِ بھی اسی کے ساتھ
دات کی آخر کتاب میں پڑھنا مناسب میں مطلب حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَوْزِدْنِي سُرَادِقَاتِ الْجَنَّةِ مِنْ مَصْنُونِ اَسْمَائِكَ وَتَبِيعِ اَسْمَاكَ
يَقْبَلُ فِيهِ الْكُفْرُ بَيْنَ وَيُفِيضُ مِنْهَا جَاوِلُ الصَّالِحِينَ وَتَسْبِيحُ الْمُتَّقِينَ يَا سُبُّوحُ
يَا مُدْنِي رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ يَا مَنْ اَنَسَ الْاَزْوَاجَ فِي الْبُرْجِ وَمَوَدَّ الْمَجْرُ الْمُرَكَّبَاتِ يَا
التَّحْصِينَ رُزُومُ الْأَسْمَاءِ وَحَتَّى الْوَارِدَةِ فِي كُلِّ مَكُونٍ بِخُورٍ يَهْتَمُّ بِهِ أَهْلُ الْخَامِدَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
حَتَّى تَنْقَبُضَ قَرَاهِمُهُمْ مَعِيَ اِنْقِبَاضَ عَيْنِ الْفَخَّاسِ مِنْ قُورِ الشَّمْسِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ مَعَايِلِي
يَا مَعْصِي مِنْكَ فَأَنْتَ التَّوَرُّ وَصَفِيكَ التَّوَرُّ اِسْمُكَ التَّوَرُّ وَفَعْلِكَ التَّوَرُّ وَعَزِيَّتِكَ التَّوَرُّ وَكَرْسِيَّتِكَ التَّوَرُّ
وَقَلَمُكَ التَّوَرُّ وَكُوْحُكَ التَّوَرُّ وَمَلِكُكَ خَشْمُكَ يَا مَوْعِدِينَ التَّوَرُّ وَسِرِّيَّانَ وَهَبُكَ الْبَاقِي تَوَرُّ
مُفْلَقٌ بِالْعُلُوِّ ظَهْرُهُ تَوَرُّ وَكُلُّ مَا يَحْرِيكَ تَوَرُّ وَكُلُّ اِسْمٍ مِنْ اَسْمَائِكَ مُنْفَعٌ فِي التَّوَرُّ فَاجْعَلْ
تَجَرُّجِي وَبَصَرِي وَبَاطِنِي وَظَاهِرِي وَكُلُّ اَمْرٍ وَنَكْتِ تَوَرُّ عَلَى تَوَرُّ اَنْتَ الْعُلُوُّ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ وَأَنْتَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

یہ شخص یہ دعا فجر سے شروع کر کے دوسرے دن فجر
مقدمہ کاشف لوگوں کی محبت کا حصول و دیگر عجیب و غریب اثرات

ذکر الہی ہمت قبولیت کی امید سے جلد کر کے تاکر ظاہر و باطن کا مشاہدہ کرے ذیل کے اسماء ۱۱۳ اسمائے اس دعا کے مناسب حاصل ہیں۔ ان اسماء
کا دروں پر پڑھتا نفس کو طاعت ہر قی میں لگا دے جو ہر نام مطلوب کا کشف ہوتا ہے۔ ہر جرات معلوم کرنا جو سوتے وقت پڑھتا ہر اسم پڑھنے سے
غواہ میں مطلب ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس بہترین عمل سے تمام رنج و غم دور ہوتے ان اسماء کے ذکر سے تمام لوگ محبت کرتے اور جو نام
اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور قلب کی غفلت دور ہو جاتی ہے۔ اور وہ اسماء یہ ہیں۔ هُوَ الَّذِي لَكَ اللَّهُ اِلَهُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ
الْوَحِيدُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ الْاَوْحَادُ
سے ان اسماء کے ساتھ دعا قبول ہوتی اور ہر نام کا جائے مقام ہے اہل کاشف کا یہ ذکر خاص ہے۔ جو ہمت و ذکر کلاتا ہے ان اسماء کے
دانی ذکر کو کشف ہوتا اور ان میں سے ہر ایک کو کشف ہوتا ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ اَلْمُحِيطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُبْدِئُ الْمَصْبُورُ -

حضرت شیخ عبدالعزیز علیہ السلام نے یہ دعا ایک شخص کو بتائی کہ اس دعا کو پڑھ کر جس کی برکت سے یہ حال تھا کہ

میں لکھنا چاہیے تو جلد تر مطلوب ماحض ہوتا ہے۔ اگر شادی بیاہ کے لیے جمل بیہوش دیا ہو قرض بدوش مع عریض لکھ کر سفید کبوتر کے پر میں باندھ کر کسی کے خدیو اس عورت کے گھر جس سے شادی چاہتے ہو اور یہ کبوتر نے جانے والا آدمی اس کے گھر پر آواز دے اس عورت کے دروازے پر آواز دے کہ اس کبوتر کو گھر دے تو جتنی جلد وہ کبوتر اُسے گاتھی ہی تیزی سے عورت اور اس کے گھر والوں کا دل شادی کرنے والے لڑکے سے ملنے کے لیے بے قرار ہو جاتا ہے۔

نکیر کا علاج شیر جیسی قوت کا حصول لوگوں کی نظر سے غائب ہونا

چمکاؤ کا خون لگے ہوئے کپڑے پر یہ مسدس لکھ کر عریض پڑے کوئی خاتم اور یہ آیت نکلنا مستقر و سوت عملوت لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نکیر ہینے والے کو آرام ہو جائے گا۔ ————— ملو مربوط کے لیے سوال کے وقت ہی مرغی کا اظہار یاں کرتے وقت عریض پڑتے جاؤ اور کوئی ہی خاتم لکھ کر اس آدمی کے ہاتھ پر باندھ دو اور یہ اظہار اس کو کھلا دو تو وہ آدمی شیر کی طرح جست و خیز کرنے لگتا ہے اور خوب طاقت جسمانی محسوس کرتا ہے۔

ب	ط	د	د	ا	ح
ط	د	د	۲	ح	ب
د	د	۲	ح	ب	ط
و	۲	ح	ب	ط	د
۲	ح	ب	ط	د	و
ح	ب	ط	د	و	۲

اگر لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو تو موسم خریف میں نو بڑے سینڈک ذبح کر کے ان کی کھال اتار کر ٹنگ اور سر سے دباغت دے کر لوہے پر کھال پر بھی نقش اور کوئی آیت موافق لکھ کر اس کے اطراف عریض لکھ کر اسے بیاہ تھامے سے سی کر ٹوپی میں رکھ لو جب لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو ٹوپی پہن کر آیات مذکورہ پڑھو نظر سے غائب رہو گے عریض یہ ہے۔

اَجِيبُوْا حَٰذِرًا هٰذَا الْاَسْمَاءَ الْاَلْفُحْرَ عَلٰی سِرَادِقٍ حِفْظُهُ وَاجْعَلِيْنَ فِيْ مَكْتُوْبٍ قَبِيْصَتٍ يَّامُحٰى
يَرٰى دَلًا يَّرٰى دَهْوً كَلٰى لِيْ شَيْخٍ كَذِبِيْرٍ۔ اَدْرِ اَيَاتِ بَرٍ۔ صَوْرَتُكَ لَمْ يَكُنْ فَمَكُوْرًا يَّرْجِعُوْنَ وَجَعَلْتَا
مِنْ بَيْنِ اَيْنِ مَّهْمُوْرًا اَوْ مِنْ خَلْدٍ مَّهْمُوْرًا اَنَا غَشِيْنَا لَهٗ فَمَكُوْرًا۔ يَرْسَلُ عَلَيْكُمَا سِرَاطَيْنِ تَارِدَتَا
يَا مَعْشَرَ الْاٰمِيْنَ وَالْاَشْيَا اِنَّ الشَّطْرَمَكُمَا اَنْ تَمْنُوْا رَا مِنْ اَفْكَارِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ كَا تَقُوْلُوْنَ۔ هٰذَا اَيُّوْرُ
لَا يَشْطَرُوْنَ وَلَا يُؤَدُّنَ لَكُمَا فَيَعْبُدُنَ رُؤُوْسَ مَلِكٍ يَدْمِيْنُ لِمَنْ كُنْتُمْ بَايِنَ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَلِمَتُ الْعَقْدِ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ۔

خاتمہ

ہماری سندوں کے ذکر میں جو ہم کو ہمارے استادوں سے پہنچیں ہیں

تم کو معلوم ہو خدا تم کو غافلوں کے درجہ سے نکال کر غافلوں کے مقام میں پہنچائے کہ علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت کے نزدیک یہ بات صحیح طور سے ثابت اور متواتر منقول ہے کہ حضرت امیر المؤمنین امام حسین علیہ السلام القالیہ علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے کلمہ شہادت حضرت رسولی صلی اللہ علیہ وسلم سے تقصیر پایا اور میں نے اس کلمہ کی تلقین امام عالم ابی عبد اللہ محمد بن عمود بن یعقوب کو کوفی قومی مامکی سے پائی۔ انہوں نے حضرت شیخ صاحبی النعمان سے انہوں نے قطب ربانی شیخ ابی عبد اللہ محمد بن ابی الحسن علی بن حرام سے انہوں نے شیخ طریقی معدن تحقیق ابی محمد صالح بن عبکان والکلی مامکی سے انہوں نے حجت زمان واحدی العرفان شیخ ابو مدین شیبہ بن حسن اندلسی سے انہوں نے ابو شعیبہ ایوب سعید مہناجی سے۔ انہوں نے شیخ العارفین قطب الفتوح فردا لجامع ابی میر معری سے انہوں نے ابی محمد بن منصور سے

انہوں نے ابی محمد عبد الجلیل بن عمار سے انہوں ابو الفضل عبد اللہ بن ابی البشر سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار سرگرمہ اہل بیت اہل ہار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام المسلمین جگر گوشہ خاتم النبیین حضرت سیدنا و مولانا امام الائمہ امام حسین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد باب العلوم حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام سے انہوں نے حضرت سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد بن عبد اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ اور نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے علم باطن حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی حاصل کیا ہے۔ اور انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

اور علم حروف کی میری سند حضرت شیخ امام ابو الحسن بھری تک اس طریقہ سے پہنچی ہے کہ ان سے تعلیم پائی۔ شیخ حبیب عجمی نے اور ان سے شیخ داؤد جیلی نے ان سے شیخ مروان کوفی نے ان سے شیخ سرور الدین غفلی نے ان سے شیخ الوفاء والطریقہ مدین السلوک والحقیقہ حضرت شیخ محمد زکی نے ان سے شیخ ابوالنبا سبب معبود دیئے اور انہوں نے تقیین خزانہ شیخ عاصم اجمیل الدین شیرازی کاتبوں

نے شیخ ابوالحسنؒ بانی کو انہوں نے شیخ قاسم سرہانی کو۔ انہوں نے امام حارث صدیقی ہمام نورانی حماد الدین عبد اللہ بطائی کو انہوں نے میرے استاد حضرت غفرلہ العارفین پیر اللہ فی الارضین ابو عبداللہ شمس الدیما صہبانی کو متبعین فرمایا۔

اور علم و افتاد میں مہر کی سند شیخ امام حارث بن عبد اللہ محمد بن علی قدس اللہ روحہ سے ہے۔
اور نیز شیخ امام علامہ سراج الدین مخنی سے بھی میں نے اس کو حاصل کیا ہے۔ اور انہوں نے شیخ شہاب الدین
مقدسی سے انہوں نے شیخ فہرس الدین فارسی سے انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے انہوں نے
شیخ قطب الدین ضیائی کا انہوں نے حضرت شیخ الشیرازی علی الدین ابن عربی سے۔ انہوں نے شیخ ابوالعباس
احمد بن تورنیری سے انہوں نے شیخ ابو جعفر اللہ قرطبی سے۔ انہوں نے حضرت شیخ ابو بدین اندلسی
سے۔ اور یہ روایت میں نے شیخ محمد عز الدین بن جامع شافعی سے بھی حاصل کی ہے۔ انہوں نے شیخ
محمد بن سیرین سے انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے۔ انہوں نے شیخ قطب الدین سے انہوں
نے حضرت شیخ محی الدین بن مولیٰ رضا اللہ عنہ سے۔

اور علم حروف وادفاق میں میری سند شیخ (امام) علامہ مسعود بن عبد اللہ بن رحمۃ اللہ ہوادری
الحمری قرشی سے بھی ہے۔ انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد شافعی سے انہوں نے شیخ تاج الدین
عطاردامکی سے انہوں نے شیخ عباس احمد بن عمر انصاری مرسی سے حاصل کی۔ اور علم حروف وادفاق
ہی میں میری سند شیخ (امام) علامہ ابوالعباس احمد بن یحییٰ بن قسطلانی سے ہے۔ انہوں نے شیخ ابوعبداللہ محمد بن
احمد قرشی سے حاصل کی۔ انہوں نے شیخ (امام) علامہ اساد عہد ابودین نعیم بن حسن انصاری اندلسی سے جو
ساتوں ابدالوں کے سردار اور اوداد اربہ میں سے تھے۔ انہوں نے شیخ استاد کبیر داؤد بن ہجران ہری
سے جو شیرکان کان پکر مگر اُس کو جہاں چاہتے سے جلتے شیران کا بالکل صلح ہو جاتا تھا۔ اور جو شخص اُن کے
چہرہ کو دیکھتا تھا فوراً اندھا ہو جاتا تھا۔ چنانچہ شیخ ابودین بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے
چہرہ پر نظر کی فوراً اندھے ہو گئے۔ پھر جب انہوں نے ان کے کپڑے کو اپنی آنکھوں سے ملا دینا ہوئے
اور انہوں نے شیخ (امام) قطب الخوٹ ابوالیوب بن ابی سعید ہنابی ارموزی سے انہوں نے شیخ ولی بکیر
ابی محمد بن خوسے انہوں نے امام عالم ابوالفضل عبداللہ بن بشیر سے انہوں نے اپنے والد ابوالبشر حسن
جو جری سے انہوں نے حضرت شیخ مرسی سقلی سے۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
انہوں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

ارحب میرے دن بھٹے آئے۔ تو زمانہ نے مجھ کو ایسے بزرگ کی خدمت میں پہنچا دیا۔ جو خود عقلمند

کے فرزند اور زیادہی فخر اور سارے بدر اور زلال بن قطر اور نجیب بن نجیب اور لیب بن لیب جامع
شرعین آخذ جمل الخیات بالطرفین ہیں۔ جنہوں نے شریعت اور حقیقت کے ساتھ تمسک کیا۔ اور ظاہر و
باطن کو آداب طریقت کے ساتھ حاصل فرمایا اور بنے شک خدا کے غلامیت پانے والے اور مخلص بندوں
میں سے ہیں امام محقق ربانی اور ہام مرتق صدیقی تاج العارفین سراج اسلمیں عالم نورانی عارف روحانی
لسان المتکلمین بڑے بان الموحد بن بقیہ اسلم عمدہ خلف صاحب التالیفات وافیہ و تعالیفات ثانیہ و صاحب
کشف و کرامات صدر مسند بیاد بدو فلک سعادت شیخ ابی الحسن محمد بن محمد الغزالی سنی اللہ ثواب جعل الجنة
مشاہم۔ اور انہوں نے یہ تبر مخزون اور درمکون اور مزاج قریب اصطفی عباد اللہ اور احقر خلق اللہ تمسک
بذیل کرم اللہ احمد بن یوسف قرشی کو تلقین فرمایا۔ خدا قائلے اُس کے حال کی درستی کرے۔ اور اسی کا انجام
بخیر فرمائے۔

اور نیز میں نے امام علی بن سینا کو بھی دیکھا ہے۔ اور انہوں نے شیخ محمد ودکی سے سندی ہے۔ اور
میں ان کی خدمت میں بیٹھا ہوں۔ اور میں نے ان سے سندی ہے اور حدیث سنی ہے۔ اور انہوں نے
شیخ محمد حرزی کو دیکھا۔ اور ان سے سندی۔ اور حدیث سنی اور انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ حرالدین ابی القاسم
عبد اللہ بن موسیٰ بن سلیمان انصاری کو دیکھا۔ اور ان کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سنی۔ اور
انہوں نے صدر اجل شیخ امام ابوالحسن علی بن احمد بن عبد الواعظ قدسی سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے
محمد بن عبد اللہ بن ابراہیم بن موسیٰ کو دیکھا۔ اور ان کے پاس رہ کر ان سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے
مسلم بن ابراہیم بن عبد اللہ کی کو دیکھا۔ اور ان کے پاس بیٹھ کر ان سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے حضرت
حمید طویل کو دیکھا۔ اور ان سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے حضرت انس صحابی رضی اللہ عنہ سے حدیث
سنی۔ کہتے تھے۔ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے۔ ام سلمہ (انہی کا ماں) میرا ہاتھ
پکڑ کر حضور کی خدمت میں لائیں اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ انہی عقل مند اور ہوشیار لڑکا ہے۔ لکھنا پڑھنا
بھی جانتا ہے۔ اس کو آپ اپنے پاس رکھیں یہ آپ کی خدمت کیا کرے گا۔ حضور نے مجھ کو قبول فرمایا۔ اور
یہ اسناد بھی حضرت انس سے ہے قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِثْقَالَ
عِصَايَ اللَّهِ مِنْ قَوْلِي أَثَقَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَاءَةَ لِمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ أَوْ كَذَبَ عَنِّي أَوْ كَذَبَ عَنِّي أَوْ كَذَبَ عَنِّي
رَوَيْتَ بِهِ۔ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثَقَمَ مَا كَذَبْتُ عَنْكَ ظِلْمًا
مَنْظُومًا مَا كَذَبْتُ عَنْكَ ظِلْمًا مَنظُومًا كَيْفَ أَثَقَمَ ظِلْمًا تَنْظُومًا مَنْظُومًا
الْظُلْمُ خَلْدٌ لَكَ نَصْرُكَ إِتَاءَ۔ اس کی صحت پر بھی اتفاق ہے۔ یہ دونوں حدیثیں ہارہ و اسول

کے ساتھ منور سے روایت ہیں۔

میں خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت باسادت سے مشرف ہوا۔ اور میں نے آپ سے غلوت اور اُس کے اسناد کی نسبت سوال کیا فرمایا غلوت کے ساتھ روز میں اور اس کے اسناد یہ ہیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مَا تَعْلَمُ بِكَ لِقَائِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
معلوم ہو کہ جب اُنٹے غلوت میں تم پر ہرول کا غلبہ ہو۔ تو وہ نوکر کے اسم کا ہا دی جی کا خوب ذکر کرے۔ اور اگر غلوت میں خیالات فاسدہ کم کرتا میں۔ تو یا لطیف کا ذکر کرو اور اگر کھانے پینے کے خیالات زور کر دیں۔ یا بھوک بہت لگے۔ تو یا قوی کا ذکر کرو۔ اور اگر غلوت کی ٹنگی ہو۔ تو یا تاشیح پڑھو۔ اور اگر نفسانی خیالات اور شیطانی دوسرے تمہارا کام خراب کرنا چاہیں۔ تو یا ذا الفتوح سے اُن کو دفع کرو۔ اور اگر غلوت میں کوئی ایسی بات در پیش آئے جس سے قلق اور اضطراب پیدا ہو پس یا تباہی علیٰ طرف توجہ کرو۔ اور اگر دین کے کسی کام کی طرف متوجہ ہونا چاہو۔ تب یا قوی یا عزیز یا علیم یا تدبیر یا سميع یا بصیر پڑھو۔ اور ہر اسم کا درود نوکر کے شروع کرو۔

ہمارے شیخ حضرت ابو عبد اللہ قرنی عرب اور مصر کے مشہور مشائخ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ میں نے بہت سے مشائخ کبار سے ملاقات کی ہے اور چار سو مشائخ سے زیادہ سے فیض یلے۔ اور فرماتے ہیں ایک روز میں حضرت ابو محمد مناوری کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا۔ میں تم کو ایک ایسی چیز تعلیم کرتا ہوں۔ کہ جب تم کو ضرورت ہو اس سے تم کام لیا کرو۔ میں نے کہا بہت بہتر۔ فرمائے۔ فرمایا۔ جب ضرورت ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔

يَا اَحَدُ يَا اَحَدُ يَا جَوَادُ الْفُتْنَانِ مِنْكَ بَسْمُكَ خَيْرٌ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرماتے ہیں۔ جب سے میں نے اس کو سنا ہے۔ اسی سے خرچ کرتا ہوں۔ اور فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ قیامت قائم ہو گئی ہے۔ اور تمام خلقت کے مراتب اور انبیاء علیہم السلام کے مقامات اور اعمال کی صورتیں میں طرح سے کہ اُن کے کرنے والوں پر ظاہر ہوں گی۔ سب مجھ کو نظر آئیں۔ اور برزخ اور مردوں کے احوال مجھ پر ظاہر ہوئے اور قرآن عظیم کے حقائق بھی مجھے منکشف ہوئے۔ اور اس کے اسرار سے میں مطلع ہوا۔

اور ہمارے شیخ امام عارف با شہ علامہ ابوالحسن حرافی قدس اللہ سرہ سے بھی احوال غریب صادر ہوئے ہیں۔ اور بہت سی حکایات عجیب آپ کی مشہور ہیں۔ علم حروف اور اسناد میں آپ

بڑے ماہر اور صاحب دست گاہ تھے۔ مراتب خواص سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔
اور یہی وہ شخص ہیں۔ جنہوں نے فرمایا ہے کہ جس سال سے میں ماننا براہوں کی پوری شہرہ
نوت نہیں ہوئی۔ اور فرمایا ہے۔ جب رمضان کی پہلی رات اتوار کی شب ہو تو شب قدر ۲۹ کو ہوگی
اور جب پہلی رات چہار شنبہ کی شب ہوگی۔ تو شب قدر ۲۰ کی شب کو ہوگی۔ اور جب پہلی رات
پنشنبد کی شب ہوگی تو شب قدر ۲۵ کی شب کو ہوگی۔ اور جب پہلی شب جمعہ کی ہوگی۔ جب شب قدر ۲۳
کو ہوگی۔

اور علم حرون میں آپ کی عظیم الشان تصانیف ہیں۔ بخیر ان کے ایک کتاب نسخہ ہے اور کتاب نفیس
مطالع القلوب ہے۔ وغیرہ خاک۔ آپ چار ماہ میں تشریف رکھتے تھے۔ اور ۵۲۸ھ میں وہیں آپ کا
انتقال ہوا۔

آپ کے نفیس اقوال سے یہ چند قول ہیں۔ فرماتے ہیں اگر لطف اور انفال نہ ہوتا تو بات پیمت
اچھی نہ معلوم ہوتی۔

حضرت علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اِنَّ يٰلٰهٗ عِبَادًا اِذَا فَنَظَرُوْا اِلٰی عِثٰۃٍ اَلْبُؤْسُ مِمَّ
يٰلِیَاسَ السَّعَادَةِ۔

مَثَلُ اَسَاسٍ مِّنْ قَوْلٍ ہے۔ اُس شخص پر تعجب ہے۔ جس نے فلاحت دے کو دیکھ کر فلاحیت
حاصل نہ کی۔

محض آپ کی زیارت کا یہ اثر ہے کہ آپ کی توجہ قلبی اور صحبت سے جو سادات اہدی کی باعث
ہے۔ بغیر دریافت اور طلب کے مطالعہ حرون منکشف ہوتی ہیں۔ اور اعداد کی نسبتیں فہم میں آتی ہیں۔
خدا کا ہزار ہزار شکر ہے اور اسی کو پاکی اور حمد ہے۔ اسے خدا جیسے کہ تو نے اپنی آپ ثنا کی ہے۔
ہم تیری ثنا نہیں کر سکتے۔ اس بات پر کہ تو نے اسی بندہ ضعیف کو ایسے مُرشد کامل کی بیرونی
کی توفیق دی کہ جو فاضل کامل اور عارف عاقل نادر زمانہ اور فرزندانہ یگانہ ہیں۔ وہ شخص بڑا
خوش نصیب ہے جو ان کی زیادت سے مشرف ہوا۔ یا اُس کی زیارت سے مشرف ہوا۔ جو ان کی
زیارت سے مشرف ہوا۔

شیخ عبداللہ سلمیٰ قدس سرہ نے اپنے مقالہ میں اس حدیث شریف کی تفسیر میں کیا اچھا کام
لکھا ہے۔ حضرت رسول خدا علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ طَوَّبَ لِمَنْ رَآَنِيْ وَاطْلُوْا لِيْ
يَمُنْ سَاۤیَ مَنْ رَآَنِيْ۔ یعنی اس شخص کے واسطے خوش ہے۔ اور وہ خوش نصیب ہے جس میں

میر کا فکر کی ہر باتوں اور میرے شاہدہ نے لکھا ہے۔ اور اسی شخص کے واسطے بھی خوشی ہے۔ جس میں اس شخص کی نظر نے اثر کیا جس میں میری نظر نے اثر کیا۔ اسی طرح یہ وسیلہ دیا اللہ میں چلا آتا ہے۔ پس جس شخص میں کسی دلی کی نظر نے اثر کیا۔ وہ بھی نظر کی کا اثر ہے اور ہر شخص کا اثر اس کے حال کے موافق ہوتا ہے اور وہی سبب ہے جس کے باعث سے مشائخ کی تاثیر مریدوں پر جاری ہوتی ہے اور قیامت تک جاری رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ کیونکہ احوال کی سندیں بھی مثل احکام کی سندوں کے ہیں۔ بلکہ ان سے زیادہ لطیف اور باریک ہیں۔

اے وہ شخص جس کے پاس میری کتاب پہنچی ہے۔ تجھ کو معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کے ابواب میں جو کچھ خداوند تعالیٰ نے مجھ کو اہام کیا بالترتیب بیان کر دیا ہے۔ اور جو اس نے اپنا جود و احسان میرے حال پر کیا وہ اس میں ظاہر کر دیا ہے۔ کہ میری زبان پر اس نے لطائف شمسہ اور معادن کشفہ اور بان سندی اور حدیثہ نرمی اور حقیقی چمک دار اور روشن ہوتی اور گہر شرب چراغ اور نورانی چمکی اور روحانی بجلیاں اور مرئی صورت اور پرستی صورت اور تقانی حکمت اور سیمائی جہت اور پستی دعوت اور موسوی مضاف اور آدمی قند اور ثبوت کے سمیٹہ اور نوح کی کشتی۔ اور نوح کی سطرہ۔ اور شب قدر اور نسیم بھر اور قیمتی جواہر اور بے بہا زمرود۔ اور زیورہ شمسہ لاشرقیہ و لاغر بیہ۔ اور محمدی چادر۔ اور احمدی گلاب اور شمس کی خوشبو۔ اور معنوی زمزم اور عطی افوار۔ اور ہندی رقیں۔ اور قبلی رقیں اور ادریسی خطوط۔ اور عیسوی علوم اور نفی فہوم۔ اور ہندی اعداد اور یونانی اعداد۔ اور ہندی اشکال اور فرقانی اسرار اور روحانی آثار اور صمدانی خواص اور ربانی اسماء اور عددی اشارات اور حرفی عبارات اور قدسی کلمات اور علوی دعوات اور ربی دواثر اور زویج اور نفوذی صارف اور زبر جہدی معاون اور آصفی ظلم جاری فرمائے۔ وہ سب میں نے اس کتاب میں لکھ دیے ہیں اور اس میں غناء اکبر اور کبریتا امر اور یاقوت ازہر اور زمرہ داخلہ اور جوہر معنوں اور کوثر کون اور ام آہنہ اور ذکر افوار اور مسک ازہر اور منبر اشہب ہے اس کے مطالعہ سے تجھ پر ہدایات کے اسرار اور ہدایات کے مقامات کشف ہوں گے۔ پس اس شخص کے واسطے خوشی ہے جو اس کے کعبہ کے گرد طواف کرنے والا اور اس کے عزات عرفان پر کھڑا ہونے والا ہے۔

مَعَافِيهَا تَحْتَ الْحَوْضِ كَالْهَيَا
بُذُودُ يَأْكُوَارِ الْحَقَائِقِ مُشْرِقُ

۱۔ معافی اس کے حوض کے نیچے مثل چاند کے افوار حقائق کے شمس چمکنے ہیں۔

جو مزہ متعہ میں نے رکھی ہیں۔ میں نے اس سے طبع تو رکھ لی ہیں۔ اور ان کے حق
اسرار کو ظاہر کر دیا ہے۔ اور اگر اسرار کے ضائع ہونے کا خوف نہ ہوتا۔ تو میں پردہ کو اٹھا دیتا
اور نیز حضور علیہ السلام کے فرمان کو بجا لانا بھی ضروری ہے۔ فرمایا ہے۔ اِنشَاءً مِّنْ اَمْرِیْ
یَسْتَوْفُوْا کَفْرًا۔ یعنی ربو بیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے اور حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب
علیہ السلام کا فرمان ہے۔ حَقِّقُوا النَّاسَ هَلْیَ قَدْ رِغِفُوْا بِهِمْ۔ یعنی لوگوں سے ان کی عقل
کے موافق گفتگو کرو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ رَآیْتُ مِنْ کُفْرِیْ لَا عِنْدَکَ خَرَابَةٌ رَمَا مَسْکَرًا اِلَّا
یَقْدِرُ عَلَیْہِمْ۔ یعنی ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے موجود ہیں۔ مگر ہم اسی کو ٹھیک اندازہ
کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔

اگر میں چاہتا تو بالکل کھول کر بیان کر دیتا مگر **مشعر**

مَنْ اَمْسَوْهُ عَلَی سِرِّ خَتْمٍ لَّمْ یُطْلِعُوْهُ عَلَی الْاَسْمَاءِ اَصَا

جو شخص خفیض نفس کی اوج جنت المادوی کی طرف ترقی چاہے۔ اُس کو میری اس کتاب کا
کئی بار مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ کتاب اچھی رفیق اور صحبت کرنے والی ضیق اور اچھی
ہم نشین ہے۔ اہل طریقت کے واسطے اور اچھا ہتھیار ہے عبادہ کے واسطے اور عمدہ نذر ہے
مشاہدہ کے واسطے۔ کیونکہ میں نے اس میں خواہش نفسانی سے گفتگو نہیں کی ہے بلکہ یہ ایک شعلہ
ہے جو میں نے سعادت کے وادی ایمن سے حاصل کیا ہے۔ اور وادی طور نور سے اس کو
روشن کیا ہے۔ جو شجرہ حضور کی بیٹیوں پر جلوہ گر تھا۔ جب کہ میں نے رفیق توفیق کی موافقت
سے وادی تحقیق میں راہ روی اختیار کی۔ نہایت محنت و پوری کوشش اور سعید
اور عزم شدید کے ساتھ۔ بے شک اس کتاب میں اُس شخص کے واسطے نصیحت ہے۔ جو دل سے
رکھتا ہو۔ اور کان دھ کر سنے

بعض حکماء فرماتے ہیں۔ مَنْ کَتَبَ یُحْسِنُ کَلِمَ الْعُودِ وَاَذْمَاہُ وَاَلْبَرِیْجِ وَاَذْمَاہُ
فَہُوَ کَا سِدِّ الْاِمْرَاجِ وَنَدَّ بِحَتَّاجٍ اِلَی الْعِلَاجِ۔ یعنی جس شخص کو عود بابے اور اس کے تلووں
کا کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے خزانہ ہمدے پائیں ہوں۔ مگر ہم اس کو مقدار معلوم کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔

میں کو ایک بار انہوں نے اپنے زہر پر آگاہ کیا اور اس نے اس کو ظاہر کر دیا۔ پھر دوبارہ وہ اسی کو کبھی اپنے اسرار پر مطلع نہ
کریں گے۔ ۱۲۔ سید یحییٰ علی مترجم کتاب جہاد

حسرت و انوس ہے جو غفلت کی نیند میں رات دن پڑا سوتا ہے اور اپنے عرفانی رفیقوں سے پیچھے رہ گیا۔ اس کا نقصان اور نحوست ظاہر ہے۔ اور اس کا نام مقبول کے دفتر سے خارج ہے خدا ہم کو اور تم کو دہری کی ذلت اور غصہ کے ساتھ نکالے جانے سے محفوظ رکھے بے شک وہ فضل کرنے والا کریم و رحیم ہے اور احسان کے ساتھ بدلہ دینے والا ہے۔ خدا سے میں دعا کرتا ہوں کہ وہ لائق پرہیزگاروں کو، ہمارے رموزوں کے سمجھنے اور ہمارے پردوں کے اٹھانے کی توفیق دے۔ اور یہ کچھ ہم نے کھاہے یہ کافی ہے۔ اُس کے واسطے جس کو خدا توفیق دے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَرِثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَصَلِّ عَلَى أَجْمَعِينَ وَالتَّائِبِينَ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ كُلَّمَا ذَكَرْنَا اللَّهَ اكْبَرُوتَ وَفَقَلَّ عَنْ ذِكْرِ الْغَافِلُونَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خدا نے کریم کار سادہ رحیم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ آج تاریخ ۲۸ شعبان العظمیٰ ۱۴۱۲ ہجری نبوی روز شعبہ کو ترجمہ کتاب ہذا ختم ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى ذٰلِكَ

یہ لیسین علی نظامی مئی دہلوی خواہر زادہ حضرت خواجہ سلطان المشائخ محبوب الہی نظام الدین اویس قدس سرہ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

درویش لہیف کے فضائل و برکات کا مجموعہ

خزینہ درویش لہیف

ج

قصیدہ بزرگ شریف

مؤلفہ
علامہ عالم فقی

بیت پرادرز ○ بی۔ ایڈو بازار ○ لاہور

ایضاً صدر اشراف احمد رضا خان بڑی ویرج

علی ایضاً شریک تجارب عیادت تہذیب خیر انداز

تکلیف شدہ شکوہ مضمونہ

شعر بیت ارضی رضا

مؤلفہ
صدر ازل تاچمار

مؤلفہ
اقبال احمد لوری

ترتیب و تصنیف
علامہ عالم فقی

بیت پرادرز ○ ایڈو بازار ○ لاہور

شیشہ تراورز - اردو بازار - لاہور

علامہ عالم فقہری

اولیاءِ صوفیہ کا تذکرہ

گلزارِ صوفیہ

صفحات مجلد ۵۲

قیمت روپے

مفتی جلال الدین احمد مجدی

عجائب الفقیہ

۵۲۳ حیرت انگیز مسائل کا مجموعہ

تعارف: محمد عبدالحکیم شرف قادری

مجتہد الاسلام امام غزالی

مکاشفۃ القلوب

مترجم: علامہ منصور صابری چشتی

زندگی کے ہر پہلو کی اصلاح کرنے والی کتاب

قرآنی دعاؤں کا مجموعہ

اذکار قرآنی

علم فقہی



زیر اہتمام

حاجی انور اختر

امیر دارالہدایہ بنیام القرآن لاہور

©

شیر برادرزادہ، اردو بازار لاہور

فقہی مجموعہ وظائف

پایس قرآنی سورتوں، چوبیس صدقہ شریف، آیتیں روحانی دعاؤں، وظائف اور عقلی نقلی نازدوں کے عقلی روحانی فوائد خاص کا بے شمار مجموعہ ہے۔ کیونکہ اس میں ہر عقل کو کھینچنے کا مشعل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے۔



علامہ عالم فقہی



شیر برادرزادہ، اردو بازار لاہور

